تراميم و معیاری اضافہ جات کے ساتھ نیو ایڈیشن دسمبر 2023

لیکچرر شپ، سبجیکٹ اسپیشلسٹ اسلامیات، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات
ایم فل اور پی ایچ ڈی ٹیسٹ کی تیاری کے لیے
سب سے مستند، معیاری اور پبلک سروس کمیشن کے پیٹرن پہ انتہائی اہم سوالات

مثالی گائیڈ برائے

لیکچرار اسلامیات

پروفیسر ڈاکٹر مرزا صفدر بیگ
ایم اے (اردو، اسلامیات، عربی، تاریخ، ایجوکیشن)، شہادۃ العالمیہ
لیکچرار اسلامیات ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ (پنجاب)
پی۔ ایچ۔ ڈی پنجاب یونی ورسٹی (لاہور)

عبدالباسط
پی ایچ ڈی اسکالر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

ڈاکٹر عمران حیات
ایجوکیشن یونیورسٹی لاہور

عدیل الطاف
ایم فل پنجاب یونیورسٹی لاہور

مثالی گروپ آن لائن اکیڈمی

مثالی گائیڈ

برائے

اسلامیات

ڈاکٹر مرزا اصفدر بیگ

پی ایچ ڈی پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ایم اے اُردو، اِسلامیات، تاریخ، عربی، ایجوکیشن

لیکچرار اِسلامیات، گورنمنٹ گریجوایٹ کالج ٹاؤن شپ، لاہور

مثالی گروپ آن لائن اکیڈمی

مثالی گائیڈ برائے اسلامیات کا پہلا ایڈیشن شائع ہو چکا ہے، اس میں حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ غلطی سے بچا جائے اور غلطی کو دور کیا جائے، تاہم پھر بھی اگر کسی جگہ غلطی رہ گئی ہو، یا معلومات میں اختلاف کے سبب دوسری رائے کو ترجیح دے دی گئی ہو تو اس کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔ اگر قارئین کرام کسی جگہ غلطی پائیں تو ہمیں ضرور مطلع کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس غلطی کی اصلاح کی جاسکے۔

مثالی گائیڈ برائے اسلامیات کے جملہ حقوق مثالی گروپ ڈاکٹر مرزا اصفد ربیگ کے نام محفوظ ہیں

نوٹ: مثالی گروپ آن لائن اکیڈمی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ اکیڈمی ہے۔ مثالی گائیڈ کا کوئی بھی حصہ کاپی کرنے اور مثالی گائیڈ کی کوئی بھی عبارت نقل کرنے کی صورت میں سخت قانونی کاروائی ہوگی۔ اگر کوئی مثالی گائیڈ کا کوئی حصہ شائع کرنے کی کوشش کرے تو ہمیں اطلاع کریں۔

قانونی مشیر: میاں ہارون عابد L.LB

ایڈووکیٹ لاہور ہائیکورٹ

0308-5864909

جملہ حقوق بحق مصنف و پبلشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مثالی گائیڈ برائے لیکچرار اسلامیات
اشاعت اوّل	:	جون 2022ء
اشاعت دوم	:	دسمبر 2023ء نیو ایڈیشن
مصنف	:	ڈاکٹر مرزا اصفدر بیگ
کمپوزنگ + سیٹنگ	:	محمد طلحہ حنیف، قاسم گرافکس لاہور۔ فون: 0331-7739434
قیمت	:	1150
ملنے کا پتہ	:	عدن بک ہاؤس الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37351565

کتاب نہ ملنے کی صورت میں یا قیمت زیادہ کی شکایت کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں

0313-6788060

مثالی گروپ آن لائن اکیڈمی

اظہارِ تشکر برائے پروف ریڈنگ مثالی ٹیم

کتاب کی معاونت اور بہترین تیاری میں پورا ٹیم ورک شامل ہوتا ہے۔میں اپنے تمام دوست احباب،اہل علم دانشور اور سکالرز کا شکریہ ادا کرتا ہوں،جن کی محنت سے یہ کام مکمل کرنے میں سہولت میسر آئی اللہ پاک دین و دنیا کی ساری بھلائیاں عطا فرمائے۔آمین۔

میڈم رامین مشتاق	پروفیسر حافظ کلیم اللہ	پروفیسر حافظہ سعدیہ جاوید	پروفیسر عفیفہ زبیر
پروفیسر سعدیہ جاوید	میڈم مریم شاہ	سر سعید احمد	پروفیسر سر شوکت علی
پروفیسر حافظ ابو بکر	میڈم زنیرہ محبوب	میڈم شازیہ زیتون	میڈم مدیحہ اصغر
پروفیسر عبداللہ ریحان	پروفیسر مہرین یعقوب	سر محمد شعیب جمیل	میڈم عابدہ اکرم
پروفیسر میڈم عزبہ مجید	میڈم مزدلفہ اکبر	پروفیسر ریحانہ مرید علی	میڈم اریبہ فاروق
مطیع الرحمن (ایم فل)	پروفیسر اُمِّ کلثوم	پروفیسر محمد الطاف	سر طارق مقصود

اللہ پاک تمام معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین۔

آپ کا ممنون

ڈاکٹر مرزا صفدر بیگ

سٹاکسٹ: عدن پبلشرز لاہور 0300-4048203

الحسن پبلشرز فیصل آباد 0300-7995779 (علمی کتاب گھر)

آزاد بک ڈپو لاہور 0300-4212148 (اشرف بک ڈپو اوکاڑا)

بذریعہ پارسل آن لائن کتاب منگوانے کیلئے

مثالی کتاب گھر 0313-6788060 , 0345-7511348

پارسل 2 سے 3 دن میں مل جائے گا

مجلس مشاورت

- پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی ڈین آف اسلامک لرننگ پنجاب یونیورسٹی لاہور
- پروفیسر ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری ایسوسی ایٹ پروفیسر پنجاب ہونیورسٹی لاہور
- پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن چیئرمین شعبہ سٹڈیز اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور
- ڈاکٹر حافظ جمشید اختر غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان
- پروفیسر یاسر فاروق غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان
- پروفیسر عثمان علی گورنمنٹ کالج چیچہ وطنی
- پروفیسر عبدالخالق توقیر گورنمنٹ کالج ٹاؤن شپ
- میڈم ماریہ خان ایم فل ایجوکیشن ہیڈ مسٹریس
- پروفیسر عبیداللہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج اوکاڑا
- پروفیسر اصغر علی فاروقی گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج حجرہ شاہ مقیم
- پروفیسر روح الامین گورنمنٹ کالج دیپالپور
- پروفیسر عائشہ صدیقہ گورنمنٹ وومن کالج شیخوپورہ
- پروفیسر حافظ جنید انور لیکچرار اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور
- پروفیسر حافظ تنویر خاور لیکچرار اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور
- پروفیسر حافظ محمد شفیق گورنمنٹ فریدیہ گریجویٹ کالج پاکپتن
- پروفیسر حافظ عثمان جاوید گورنمنٹ فریدیہ گریجویٹ کالج چونیاں
- پروفیسر نعمت اللہ میرانی اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات سندھ
- پروفیسر غلام علی میرانی اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات سندھ
- پروفیسر سعید احمد حنیف لیکچرر اسلامیات خیبر پختونخواہ
- پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیق لیکچرر عربی
- ڈاکٹر شکیلہ پروین ڈپٹی ڈی او ایجوکیشن

مثالی آن لائن اکیڈمی

فہرست مضامین

عرض مؤلف	8
ترتیب مثالی گائیڈ برائے لیکچرار اسلامیات	15
انٹرویو سیشن	16
PPSC پرچہ برائے اسلامیات میں نمبرز کی	17
خاکہ حج	18
خاکہ تقابل ادیان	19
خاکہ وراثت	22
اہم سوالات ایف اے۔بی اے سلیبس	23
القرآن وعلوم القرآن	38
تعارف قرآن کریم	41
جمع وتدوین قرآن	45
نصابی سورتوں کا مختصر تعارف	45
شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ اور الفوز الکبیر کا تعارف	52
تفسیر اور اصول تفسیر	55
تفسیر کی اقسام	57
قرآنی واقعات	65
الحدیث وعلوم الحدیث	99
حدیث کا تعارف	101
اصول حدیث کی تاریخ اور کتب	102
شرح نخبۃ الفکر کا تعارف	105
صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین کا تعارف	110
ارکان اسلام	115
تقابل ادیان	136
سامی مذاہب	137
منگولی مذاہب	144
اہم سوالات تقابل ادیان	147
سیرت النبی	166
سیرت نگاری کا آغاز	169
ولادت باسعادت	173
چند معروف مقامات	180
سیرت طیبہ مدنی دور	182
سیرت طیبہ چارٹ	185
اہم معروضی سوالات	199
خلافت راشدہ	208
عشرہ مبشرہ	213
صحابہ کرامؓ کا تعارف	221
بانی معروف القابات	225
مسلم خلافتیں	250
بنوامیہ کے اہم حکمران	253
خلافت عباسیہ	264
خلافت عثمانیہ	275
صلیبی جنگیں	278
ہندوستان کے مسلم سلاطین	294
تاریخ برصغیر	297

معروضی سوالات	315
عربی گرائمر	322
الفقہ وعلوم الفقہ	329
تاریخ فقہ	331
اصول فقہ	335
متن فقہ	340
اہم اصطلاحات	344
اسلام اور اکنامکس	356
مسلم معیشت دانوں کا تعارف	358
غیر مسلم معیشت دانوں کا تعارف	359
اہم معاشی مکاتب فکر	366
دعوت وارشاد	378
معروف جلیل القدر انبیاء کرام کا تعارف	382
معروف القابات	385
امام ابن تیمیہؒ	386
مختلف تحاریک کا تعارف	392
اسلامی دعوتی تحاریک کا تعارف	403
اخلاق وتصوف	420
مشہور سلاسل تصوف	421
اسلام اور فلسفہ	423
یونانی فلاسفرز کا تعارف	425
مسلم فلاسفرز کا تعارف	428
فلسفے کے اہم سوالات	431

اسلام اور سائنس	441
اہم مختصر سوالات	445
متفرق سائنسی سوالات	461
عالم اسلام کے وسائل ومسائل	466
مشرق وسطی کا تعارف	472
معروف اسلامی جرنلز کا تعارف	487
جنرل نالج	489
اردو اہم سوالات	490
Pak Studyسوالات	495
کمپیوٹر سائنس	503
سابقہ پرچہ جاتPPSC 2022 ,2021, 2017, 2015	507
خیبر پختونخواہ پرچہ جات	536
قاری ٹیسٹ2023 KPK	541
PPSCانٹرویو سوالات	544
KPKانٹرویو سوالات	553
سندھ انٹرویو سوالات	555
ایم فل پی ایچ ڈی ٹیسٹ سوالات	557
BZUایم فل ٹیسٹ مثالی والیم 2	561
مثالی والیم 2 انٹرویو تیاری	565

انتساب

اس ذات مقدس کے لیے جس نے تمام کائنات کو بنایا
اور انسان کو علم جیسی دولت عطا فرمائی تاکہ انسان اس علم کے ذریعے
اپنے اس خالق حقیقی کو پہچان لے اور اس علم کی بدولت اس
کا قرب حاصل کرے۔

عرض مؤلف

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خاتم النبیین و علی آلہ واصحابہ اجمعین، وبعد!

محترم قارئین کرام! پبلک سروس کمیشن کی تیاری اک مسلسل محنت اور کوشش کا نام ہے، جو سکالرز اس کو سمجھ جاتے ہیں وہ کامیابی کے زینے پر قدم رکھتے ہیں، لیکچرار اسلامیات، سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات، ایم فل، پی ایچ ڈی اسلامیات ٹیسٹ اور انٹرویوز کی تیاری کے لیے قارئین کو بہت ہی کتب کی طرف رخ کرنا پڑتا ہے جو کہ آج کل مصروف ترین زندگی میں بہت کم لوگ کر پاتے ہیں، اور نتیجتاً وہ ناکام ہو جاتے ہیں، مثالی گروپ کی طرف سے ایسے تمام قارئین کرام کے لیے یہ ایک سنہری موقع ہے کہ وہ انتہائی کم وقت میں اپنی بھرپور تیاری کے ساتھ ٹیسٹ دے سکتے ہیں اور کامیاب ہو سکتے ہیں۔

مارکیٹ میں بہت سی کتب موجود ہیں مگر کوئی کتاب ایسی نہیں ہے جو کہ کل سلیبس کا احاطہ کرے، اکثر کتابوں میں صرف معروضی سوالات پر توجہ دی گئی ہے کہ رٹا لگانے کے سوا کچھ بھی نہیں ہے، بعد میں جب سروس کمیشن کا ٹیسٹ آتا ہے تو سوالات سمجھ میں ہی نہیں آتے، مارکیٹ میں موجود اسلامیات کے عنوان پر ایک بہترین کتاب اگر نظر آتی ہے تو وہ گلدستہ معاون اسلامیات ہے، جس میں چیزوں کو بڑے عمدہ انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

مثالی لیکچرار اسلامیات الحمدللہ تین سال کی مسلسل محنت کا نتیجہ ہے جس کے اندر انتہائی عمدہ انداز سے اور سب سے بڑھ کر ایم اے اسلامیات کی کورس آؤٹ لائن کے مطابق چیزوں کو بڑے احسن طریقے سے تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔

مثالی لیکچرار اسلامیات کو پڑھنے سے نہ صرف آپ کے ٹیسٹ کی بہترین تیاری ہو گی بلکہ آپ کے انٹرویو کیلئے سب سے زیادہ معاون ہو گی۔

اکثر طلباء وطالبات صرف معروضی طرز پر پڑھنے کے عادی ہوتے ہیں جس کی وجہ سے کمیشن کے معیار کے مطابق تیاری نہیں کر پاتے اور اگر ٹیسٹ پاس بھی کر لیں تو انٹرویو میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

ان تمام چیزوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کتاب مثالی گروپ کی طرف سے پیش کی جا رہی ہے۔ ایک ہی کتاب سے آپ کو انتہائی کم وقت میں بہترین تیاری کا لائحہ عمل ملے گا۔

اس کتاب کو آپ مختصر سے مختصر وقت میں مکمل تیاری کے لیے پڑھ سکتے ہیں، ان شاءاللہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد ٹیسٹ اور انٹرویو کی کامیابی 100% ہے۔ اس کتاب کو مثالی سکالرز جو کہ لیکچرار اسلامیات اور سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات کی تیاری کر رہے ہیں ان کی بھرپور فرمائش پر اور کار خیر کیلئے ترتیب دیا گیا ہے۔

یاد رہے ! الحمدللہ مثالی گروپ کا اعزاز ہے کہ ان کے نوٹس اور ٹیسٹ سیشن سے تیاری کے بعد 450 کے قریب سیشن 2021-2022 میں سکالرز پبلک سروس کمیشن کے ٹیسٹ میں کامیاب ہو چکے ہیں۔

مثالی نوٹس اور ٹیسٹ سیریز آج ہماری پہچان ہے۔ الحمدللہ وہ تمام ڈیٹا اس کتاب میں جمع کر دیا گیا ہے تاکہ قائین کرام کے لیے سہولت رہے۔

ان شاءاللہ ہم تمام سکالرز اور قارئین کی بہتری کیلئے اسے مزید بہتر سے بہتر تیاری کرنے اور عمدہ طریقے سے مواد کو پیش کرنے کی بھرپور کوشش جاری رکھیں گے۔

ہم ان لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں ہماری معاونت کی اور بڑی لگن سے کتاب کی پروف ریڈنگ اور غلطیوں کی نشاندہی کا کام کیا۔ میڈم آمنہ یزدانی صاحبہ ویزٹنگ لیکچرار ملتان، میڈم عابدہ اکرم، محترم مطیع الرحمٰن صاحب، میڈم مزدلفہ اکبر، پروفیسر مریم عباس صاحبہ لیکچرار اسلامیات، محترم اسرار احمد نازش صاحب، میڈم مدیحہ اصغر، پروفیسر حافظ کلیم اللہ، پروفیسر عبداللہ ریحان، سر شوکت علی اور خصوصا سر عدیل چوہان صاحب ان تمام حضرات کا ہم تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں، جنہوں نے بڑی محنت اور توجہ سے کتاب کی بہتری میں کردار ادا کیا اللہ تعالیٰ ان کی کاوشوں کو قبول فرمائیں۔ آمین۔

اپنی طرف سے بھرپور کوشش کرنے کے باوجود کتاب میں غلطی کا امکان موجود ہے اگر کسی جگہ معلومات میں اختلاف آئے تو آپ ضرور ہمارے نمبر زیا ای میل پر مطلع کریں ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے، جزاکم اللہ خیراً۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ہم سب کے لیے نفع بخش اور کار خیر بنائے، آمین۔ والسلام

ڈاکٹر مرزا صفدر بیگ
لیکچرار اسلامیات ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب
پی ایچ ڈی پنجاب یونیورسٹی لاہور
ایم اے اردو، اسلامیات، عربی، تاریخ، ایجوکیشن
فاضل فارسی، عربی اردو، شہادۃ العالمیہ
0313-6788060
mairzasafdar5gmail.com

مثالی گروپ آن لائن اکیڈمی تعارف وخدمات

الحمدللہ ! مثالی گروپ کا آغاز 2020 سے بطور آن لائن اکیڈمی پنجاب پبلک سروس کمیشن لیکچرار اسلامیات سے کیا گیا۔ پہلے سیشن میں بہترین اور معیاری تیاری کے طریقہ کار کے بدولت اللہ پاک نے ہمارے گروپ سے 96 سکالرز لیکچرر اسلامیات میں ٹیسٹ میں کامیاب ہوئے جس میں سے فائنل سلیکشن میں الحمدللہ 41 سکالرز پہلے سیشن میں بطور لیکچرار اسلامیات BPS17 میں منتخب ہوئے۔ یقینا یہ اللہ کا فضل اور ادارہ کی محنت سے بہت بڑی کامیابی ملی۔

آن لائن تیاری میں بطور اسلامیات کے مثالی گروپ پہلا ادارہ ہے جس نے پہلی مرتبہ لیکچرر اسلامیات کی تیاری کا آغاز کیا اور بے پناہ کامیابیاں اللہ پاک نے عطا کیں۔ اس کے بعد الحمدللہ کئی سیشن شروع ہوئے اور اب تک صرف 2 سالوں میں ppsc سے لیکچرر اسلامیات میں 117 سکالرز لیکچرار منتخب ہو چکے ہیں۔ اور آج کئی اسی ادارہ سے پڑھے ہوئے سکالرز آن لائن پڑھا رہے ہیں۔ الحمدللہ مثالی گروپ ایک مستند ادارہ ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔

لہذا آج ملک پاکستان کے کونے کونے میں مثالی گروپ کے سکالرز گورنمنٹ کے اداروں میں تدریسی فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ ہمارا مقصد ان تمام سکالرز کے لئے میرٹ پہ جابز کے حصول کو ممکن بنانا ہے۔ ہمارا ایمان ہے محنت سے ہر کامیابی مقدر بن جاتی ہے۔

آیئے اگر آپ بھی لیکچرار بننا یا گورنمنٹ جاب حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اللہ پے پختہ یقین رکھیں اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور تسلسل کے ساتھ ہی آج سے پڑھنا شروع کر دیں۔ ان شاءاللہ مثالی گروپ آپ کی محنت اور وقت کو ضائع نہیں کرے گا۔

لیکچرار اسلامیات عربی، اردو، ایجوکیٹرز اور دیگر کلاسز میں شرکت کے لئے آج ہی مثالی گروپ کا حصہ بنیں۔

ہمارے دیگر سیشنز بھی الحمدللہ باقاعدہ اور ریگولر سیشن جاری ہیں۔

لیکچرار اردو، لیکچرار فزیکل ایجوکیشن، لیکچرار ایجوکیشن، ایجوکیٹرز جابز لیکچرار کیمسٹری، لیکچرار عربی، ہیڈ ماسٹر زو ہیڈ میسٹریس

مثالی پروفیسرز ٹیم:

الحمدللہ: مثالی گروپ آن لائن اکیڈمی کی سب سے منفرد بات یہ ہے کہ ہمارے تمام سیشنز میں PPSC اور، SPSC، FPSC سے منتخب 17 گریڈ اور 18 گریڈ کے ساتھ مختلف یونیورسٹی کے پروفیسرز پہ مشتمل ایم فل اور پی ایچ ڈی اساتذہ کی ٹیم ہے۔

لیکچرار عربی کی تیاری کروانے والے پی ایچ ڈی پنجاب یونیورسٹی لاہور کی بہترین ٹیم ہے۔۔ پورے پاکستان میں الحمدللہ سب سے نمایاں اور منفرد ورک پلان ہے۔

الحمدللہ ! یہی وجہ ہے کہ آج تمام سکالرز کی پہلی ترجیح مثالی گروپ ہے۔

اللہ پاک تمام سکالرز جو اس میں لیکچرار اسلامیات کی تیاری کر رہے ہیں اپنی رحمت سے کامیاب فرمائے۔ آمین !

مثالی لوحِ اعزاز لیکچرار اسلامیات

الحمد للہ ! مثالی گروپ 2020 سے 2023 شاندار کامیابیوں کو سمیٹنے والا واحد قائم ادارہ ہے۔ 2022 اور 2023 پبلک سروس کمیشن کے ٹیسٹوں سینکڑوں سکالرز الحمد للہ کامیاب ہو چکے ہیں۔

یقیناً یہ سکالرز کی محنت مثالی گروپ کا مستند طریقہ کار اور مثالی ٹیسٹ سیریز اور موک انٹرویوز کے ساتھ اللہ کی رحمت سے ممکن ہوا مثالی رزلٹس پہ ایک نظر:

الحمد للہ ثم الحمد للہ

لیکچرار اسلامیات

ppsc 2021 ٹیسٹ	ppsc2022 فائنل سلیکشن
103 سکالرز ٹیسٹ میں کامیاب	37 سکالرز لیکچرر منتخب
ppsc 2022 ٹیسٹ	ppsc2023 فائنل سلیکشن
235 سکالرز ٹیسٹ میں کامیاب	87 سکالرز لیکچرار اسلامیات منتخب
Ppsc ٹاپرز 2022	ppsc ٹاپرز 2023
میڈم ماریہ خالد، میڈم منصہ، عبداللہ ریحان	میڈم فاخرہ رانی
kppsc ٹیسٹ 23-2022	kppsc فائنل سلیکشن 23-2022
24 سکالرز ٹیسٹ میں کامیاب	8 سکالرز لیکچرار منتخب، پروفیسر سعید احمد حنیف
spsc ٹیسٹ 32-2022	spsc فائنل سلیکشن 23-2022
21 سکالرز ٹیسٹ میں کامیاب	9 سکالرز لیکچرار اور منتخب
spsc ٹاپر میڈم امبر اسحاق	
fpsc فائنل سلیکشن	4 سکالرز فیڈرل پبلک سروس کمیشن میں کامیاب

Phd. M.Phil

2 سالوں میں الحمد للہ مثالی گروپ سے ایم فل، پی ایچ ڈی ٹیسٹ میں 46 سکالرز کامیاب ہو چکے ہیں۔

لیکچرار عربی میں 8 سکالرز کی فائنل سلیکشن ہو چکی ہے۔

الحمد للہ یہ سب مثالی گروپ کی 2 سال کی محنت ہے۔ اللہ پاک مزید کامیابیاں عطا فرمائیں، آمین

تقریظ

پنجاب پبلک سروس کمیشن میں لیکچرر اسلامیات کا ٹیسٹ ایک جامع ٹیسٹ بنایا جاتا ہے جس کی تیاری کسی ایک مخصوص کتاب سے ممکن نہیں۔ خاص طور پر جب سے معروضی طرز کے سوالات میں کثیر الانتخاب اسلوب کو اپنایا گیا ہے، ایم اے اور ایم فل سکالرز کے لیے پبلک سروس کمیشن کے ٹیسٹ کی تیاری ایک مشکل تر مرحلے کی صورت اختیار کر گئی ہے۔ بنیادی طور پر مذکورہ بالا اسلوب کے پرچے کی تیاری معیاری اور مستند کتابوں کے بالاستیعاب مطالعے کی متقاضی ہوتی ہے۔ جو اکثر طلبہ وطالبات مختلف وجوہات کی بنا پر بروئے کار نہیں لا سکتے۔ جس کے نتیجے میں کامیابی کا تناسب بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ امیدواروں کی اس مشکل کے حل کے لئے مختلف رہنما کتابیں (گائیڈز) مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ جو کہ مرتبین کی اپنی افتاد طبع اور قابلیت کے مطابق مختلف معیارات کی حامل ہیں۔ جس کے سبب کسی ایک کتاب کی طلبہ کے لئے سفارش کرنا ایک مشکل امر ہے۔ ڈاکٹر مرزا صفدر بیگ ہمارے ایک قابل شاگرد اور اسلامیات کے پختہ ماہر تعلیم ہیں۔ انہوں نے مثالی گائیڈ برائے لیکچرار اسلامیات کے عنوان سے ایک معیاری رہنما کتاب مرتب کر کے پنجاب پبلک سروس کمشن میں لیکچرار اسلامیات کے امیدواروں کی نہ صرف مشکلات کو دور کیا ہے بلکہ اس دعوی اور وثوق سے یہ کتاب پیش کی ہے یہ امیدواروں کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ کتاب اپنی حسن ترتیب، مضامین کے خلاصے اور ٹیسٹ کے پیٹرن وغیرہ کے اعتبار سے واقعی سب سے منفرد ہے جو اس کتاب کے مفید ترین ہونے کی دلیل ہے۔ کتاب ہذا کے معیار اور اسلوب کے پیش نظر امید واثق ہے اس کے بالاستیعاب مطالعے کے بعد امیدواروں کی پنجاب پبلک سروس کمشن کے لیکچرار اسلامیات کے امتحان میں کامیابی یقینی ہو گی۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مزید نفع بخش بنائے آمین

ڈاکٹر پروفیسر محمد حماد لکھوی

ڈین علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

محترم مرزا صفدر بیگ صاحب کی کتاب مثالی گائیڈ برائے لیکچرر اسلامیات اپنی جامع تفصیل اور حسن ترتیب کے سبب اسلامیات کے تمام اعلیٰ سطحی امتحانات کے لیے واقعتاً ایک بہترین راہنما کتاب معلوم ہوتی ہے. اللہ تعالیٰ مرزا صاحب کی نیک صلاحیتوں میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ آمین!

والسلام

ڈاکٹر محمد زید لکھوی

اسسٹنٹ پروفیسر یونیورسٹی آف اوکاڑہ

تقریظ

مثالی گائیڈ کی اشاعت پر میں ڈاکٹر مرزا اصفدر بیگ صاحب کو مبارک آباد پیش کرتا ہوں۔ڈاکٹر صاحب کی یہ کاوش لائق صد تحسین ہے۔ فاصلاتی طریق تدریس کے ذریعے ہزاروں طلبہ کی رہنمائی کر چکے ہیں۔

دور حاضر میں طلبہ کے رجحانات آن لائن طریقہ تعلیم میں اضافہ کا باعث بن رہے ہیں۔اس حوالے سے ڈاکٹر صاحب کا مثالی اکیڈمی کا ادارہ انتہائی مقبول ہے۔ جس نے طلبہ کی سہولت ،افادیت اور دلچسپی کو ملحوظ رکھا۔میں نے ذاتی طور پر ان کی گائیڈ کو دیکھا ہے۔

اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ مفید اور معیاری معلومات پر مشتمل ہے لہذا کمیشن کے طلبہ کے لئے بالخصوص مدد و معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

اس حوالے سے اگرچہ مارکیٹ میں بے شمار کتب موجود ہیں لیکن اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اسلامیات سے متعلقہ مختلف مضامین پر متنوع معلومات کو مستفید ذرائع کی مدد سے جمع کرتے ہوئے جامع انداز میں لکھا گیا ہے۔

امید ہے کہ طلبہ و طالبات اس سے استفادہ کرتے ہوئے کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد شہباز منج

چئیر پرسن شعبہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور

تقریظ

ڈاکٹر مرزا اصفدر بیگ صاحب سے میرا تعلق پنجاب یونیورسٹی کے دور سے ہے۔ڈاکٹر صاحب محنتی، مستقل مزاج اور وسیع الظرف انسان ہیں۔ جنہوں نے نہ صرف کمیشن کے امتحان میں کامیاب ہو کر بطور لیکچرار اپنا تدریسی سفر شروع کیا بلکہ مثالی آن لائن اکیڈمی جیسا بہترین پلیٹ فارم بھی متعارف کرایا۔میں ذاتی طور پر اس اکیڈمی بطور استاد وابستہ ہوں اور گاہے بگاہے مختلف آن لائن سیشنز میں کلاسز لیتا رہتا ہوں۔

مرزا صاحب کا یہ طرہ امتیاز ہے کہ انہوں نے اپنی نوعیت کا ایک بے حد مقبول اور موثر فاصلاتی طریق تدریس متعارف کرایا۔جو بالخصوص ان طلبہ و طالبات کے لئے سہولت کا باعث بنتا ہے جو اپنی مصروفیات کے سبب کسی ادارے میں بنفس نفیس حاضر ہو کر کلاسز لینے سے قاصر ہیں۔ میں مرزا صاحب کو ادارے کی کامیابی پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک آباد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ ان کا یہ سفر اعلی منازل طے کرے۔ کمیشن کے امتحان کی تیاری میں امید واروں کو مستند اور معیاری مواد کی فراہمی میں دشواری کا سامنا رہا ہے اس حوالے سے مرزا صاحب کی مثالی گائیڈ ایک عمدہ کاوش ہے جس کی خوبیوں کی تحسین وہ سینکڑوں افراد کر سکتے ہیں جو اس آن لائن اکیڈمی اور مثالی گائیڈ سے استفادہ کرتے ہوئے کمیشن کے امتحان میں کامیاب ہوئے اور اس وقت ملک کے معروف سرکاری کالجز میں بطور لیکچرار تدریسی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ مثالی گائیڈ کا موجودہ ایڈیشن زیادہ معیاری اور مستند ہے جس میں سابقہ چند سالوں میں کمیشن کے تحت منعقد ہونے والے مختلف امتحانات کے پرچہ جات کو بمع جوابات حل کر دیا گیا ہے۔اس گائیڈ کی ایک اہم خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں موضوعاتی اعتبار سے مواد کو کثیر الانتخابی، مختصر اور تفصیلی جوابات کی طرز پر جمع کیا گیا ہے جو کہ قارئین کے لئے سہولت اور دلچسپی کا باعث بنتے ہیں۔

امید ہے کہ قارئین مرزا صاحب کی اس کاوش کو سراہیں گے اور دعا ہے کہ ان کی خدمت کو بارگاہ ایزدی میں شرف قبولیت سے نوازا جائے اور یہ ان کے لیے ہدیۂ آخرت بھی ثابت ہو۔

ڈاکٹر عمران حیات

لیکچرار اسلامیات یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور

تقریظ

ڈاکٹر مرزا صفدر بیگ صاحب نے ہمیشہ راقم کو بڑے بھائی اور استاد کا درجہ دیا جو کہ موصوف کے مودب اور احسان مند ہونے کی نشاندہی کرتا ہے، ڈاکٹر صاحب سے میری غائبانہ شناسائی تب سے ہے جب سے انہوں نے راقم الحروف کی کتاب ''گلدستہ معاون امتحانات'' سے استفادہ کر کے باقاعدہ پنجاب بھر میں فاصلاتی طریقہ کار کے تحت لیکچرار اسلامیات کے خواہش مند احباب کو تیاری کروانی شروع کی، موصوف نے جامعہ پنجاب سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ کئی مضامین میں ایم اے بھی کر چکے ہیں، آپ دوران تعلیم ہی لیکچرار اسلامیات منتخب ہو گئے تھے جو کہ ان کی عمدہ قابلیت اور صلاحیت کا ثمر ہے۔ موصوف نے پورے پاکستان میں اور بالخصوص پنجاب بھر میں اسلامیات میں لیکچرار یا اسسٹنٹ پروفیسر منتخب ہونے کے لئے جو راستہ ہموار کر کے جو بھرپور کردار ادا کیا وہ قابل تحسین ہے، جس میں آپ کا طریقہ سب سے پہلے یہ تھا کہ تحریری امتحان کے لئے آنلائن تیاری کروائی جاتی تھی اور پھر ذاتی تیار کردہ بہت ہی علمی نوٹس وغیرہ کو کتابی شکل میں منظر عام پر افادہ عام کے لئے لے کر آئے جس سے شائقین کے لئے مزید آسانی ہو گئی اور اب اس کے ساتھ تیسرے مرحلہ میں مثالی اکیڈمی کے تحت باقاعدہ انٹرویوز کی تیاری بھی کروا رہے ہیں جو کہ کامیاب ہونے والے امیدواروں کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہو رہی ہے۔

ڈاکٹر مرزا صفدر صاحب نے مثالی اکیڈمی کے تحت جو کتاب ''مثالی گائیڈ'' کے نام سے تیار کی ہے وہ کئی ایک خوبیوں کی حامل ہے جس کے مکمل مطالعہ سے جہاں ہر عام و خاص کی معلومات میں اضافہ ہو گا وہاں انہیں مستند اور معیاری معلومات بھی میسر ہوں گی، یہ کتاب جس کا اب دوسرا ایڈیشن افادہ عام کے لئے منظر عام پر آ رہا جو تقریباً 700 صفحات پر محیط ہے جس میں لیکچرار اسلامیات، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات کا تحریری امتحان پاس کرنے اور ایم فل، پی ایچ ڈی اسلامیات میں داخلہ لینے کے لئے بنیادی اور اہم معلومات کو یکجا کر دیا گیا ہے، اس کتاب کی موجودگی بقیہ اکثر و بیشتر کتابوں سے مستغنی کر دیتی ہے، لہذا میں اس شاندار کاوش پر ڈاکٹر صاحب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے جملہ شائقین کے لئے آسانی کا سامان مہیا کیا ہے اور پروفیسر بننے کا خواب دیکھنے والے اور خواہشمند احباب کو مشورہ دوں گا کہ یہ کتاب فوری خرید کر اسے مکمل طور پر ازبر کر لیں، یقیناً کامیابی آپ کو خوش آمدید کہے گی۔

ڈاکٹر حافظ جمشید اختر

شعبہ اسلامیات، غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان، پنجاب

ترتیب مثالی گائیڈ برائے لیکچرار اسلامیات

محترم قارئین کرام! کتاب کو ایک بہترین ترتیب سے لکھنے کی کوشش کی گئی ہے اور اس ترتیب سے قارئین کرام کے لیے انتہائی سہولت ہو گی، کتاب کی ترتیب مکمل ایم اے اسلامیات کے کورس کو مد نظر رکھتے ہوئے کچھ یوں بیان کی گئی ہے؛

کتاب کے آغاز میں میٹرک، ایف اے اور بی اے کے اسلامیات لازمی اور اختیاری کے لازمی مختصر اور اہم سوالات شامل کر دیئے ہیں۔

1۔ کورس آؤٹ لائن

2۔ مجوزہ کتب کی فہرست

3۔ کورس آؤٹ لائن کو انتہائی عمدہ انداز میں اختصاراً بیان کیا گیا ہے۔

4۔ PPSC کے پیٹرن کے مطابق انتہائی اہم خلاصہ جات بیان کیے گئے ہیں۔

5۔ مختصر سوالات خاص عنوان کے تحت بیان کیے گئے ہیں۔

6۔ 100 سے لیکر 300 تک PPSC پیٹرن کے مطابق ہر سبجیکٹ کے متعلق ایم سی کیوز بمعہ جوابات بیان کیے گئے ہیں۔

درج بالا ترتیب ایم اے اسلامیات کے تمام مضامین کو مد نظر رکھ کر کی گئی ہے۔ ہماری کتاب میں درج ذیل مضامین تفصیلاً بیان کیے گئے ہیں؛

1۔ القرآن وعلوم القرآن
2۔ الحدیث وعلوم الحدیث
3۔ تقابل ادیان
4۔ سیرت النبی ﷺ
5۔ تاریخ اسلام (خلافت راشدہ، بنو امیہ، بنو عباس، خلافت عثمانیہ، سلطنت اندلس، تاریخ برصغیر و پاکستان)
6۔ عربی گرائمر
7۔ فقہ وعلوم الفقہ
8۔ اسلام اور اکنامکس
9۔ اسلام اور سائنس
10۔ فلسفہ اور اخلاق و تصوف
11۔ دعوت وارشاد
12۔ عالم اسلام
13۔ فکر مغرب، سیاسی، عمرانی افکار

تمام مضامین پہلی بار مکمل تفصیل کے ساتھ ایک عمدہ ترتیب میں بیان کیے گئے ہیں۔اس کے بعد PPSC کے سابقہ پرچہ جات 12۔17،15 اور 2021ء کو بھی شامل کیا گیا ہے، PPSC اور KPSC میں 2021ء میں ہونے والے لیکچرار اسلامیات کے 50 مثالی سکالرز سے انٹرویوز کو بھی شامل کیا گیا ہے جو کہ کسی بھی سکالر کے لیے اہم ہیں، کسی بھی کتاب میں اس طرح کے سوالات موجود نہیں

ہیں۔ مثالی گروپ کی طرف سے انٹرویو کے سوالات پر جامع معلومات دی گئی ہیں۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی ٹیسٹ کیلئے سابقہ ایم فل اور پی ایچ ڈی ٹیسٹوں کو شامل کیا گیا ہے۔

ان تمام منفرد خصوصیات کے ساتھ مثالی گروپ اپنے سکالرز کے لیے ایک بہترین کتاب پیش کرنے جارہا ہے۔ ان شاءاللہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد قارئین کرام ضرور اسے اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر کریں گے اور اپنی تیاری کو مضبوط کریں گے۔

اللہ تعالیٰ تمام سکالرز کو اپنی رحمت سے کامیاب فرمائے۔ آمین

انٹرویو سیشن

لیکچرار اسلامیات اور سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے ٹیسٹ کے بعد انٹرویو مرحلے کے لیے اکثر سکالرز پریشان ہوتے ہیں اور بار بار پوچھتے ہیں کہ کیسے سوالات ہوں گے کیا کیا تیار کرنا چاہیے، اس سلسلے میں کسی بھی کتاب اس کی تفصیلات موجود نہیں ہیں۔

انٹرویو آپ کی سلیکشن کا بہت اہم مرحلہ ہوتا ہے جس میں آپ کا بہترین پرفارم کرنا بے حد ضروری ہوتا ہے، اس سلسلے میں سکالرز کی پریشانی کو مدنظر رکھتے ہوئے مثالی گروپ نے اپنی اس کتاب میں پی پی ایس سی کے 50 سکالرز کے انٹرویوز شامل کر دیئے ہیں، ان سوالات کو پڑھنے کے بعد ان شاءاللہ انٹرویو کی تیاری بالکل آسان ہو جائے گی۔

مثالی گروپ کی یہ سب سے منفرد خصوصیت ہے کہ اس گروپ کی 2021ء کے اسلامیات کے لیکچرار امتحان میں پورے پنجاب میں اول اور دوم آنے والی سکالرز میڈم ماریہ خالد، میڈم حفصہ اور عبداللہ ریحان و دیگر 50 سکالرز کے انٹریوز شامل کر دیئے گئے ہیں، اگر ان سوالوں کو بنیاد بنا کر اور مثالی گروپ کے طریقہ کار کو اپنا کر آپ کوشش کریں گے تو ان شاءاللہ انٹرویو آپ کے لیے نہایت آسان ہو گا۔

یاد رکھیں! ہر کام کے لیے خلوص اور مسلسل محنت شرط ہے، کبھی ناکامی کے خوف سے پیچھے نہ رہیں، کامیابی کے لیے ہمیشہ ایک قدم اٹھانا پڑتا ہے پھر اللہ تعالیٰ نوازتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان شاءاللہ تمام سکالرز کو ضرور نوازیں گے۔ ان شاءاللہ۔

(نوٹ) انٹرویو کی بہترین تیاری کے لیے مثالی گائیڈ برائے انٹرویو والیم 2 بھی بہت جلد شائع ہونے والی ہے

مثالی لیکچرار اسلامیات کا پہلے ایڈیشن کے بعد دوسرا ایڈیشن تیار ہے اشاعت سے پہلے مثالی گروپ اور مؤلفین کی طرف سے مکمل کوشش کی گئی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہ جائے، اور معلومات کو حتیٰ الوسع چھان بین کر کے اختلافات سے ہٹ کر بیان کیا گیا ہے۔ اور اگر کسی جگہ ایک ہی چیز کے بارے میں زیادہ موقف تھے تو ان کو بھی بیان کیا گیا ہے، مثالی گروپ نے اپنی طرف سے تسلی کی ہے کہ اس کتاب میں کوئی کمپوزنگ کی یا معلوماتی غلطی نہ ہو۔ بشری تقاضے کے تحت اگر اس میں کسی جگہ کوئی غلطی رہ گئی ہو تو مثالی گروپ پیشگی اس پر معذرت خواہ ہے اور اپنے قارئین سے ملتمس ہے کہ قارئین کو اس کتاب میں جہاں بھی کوئی غلطی نظر آئے تو وہ مثالی گروپ کو ضرور آگاہ کریں تاکہ اس غلطی کی اصلاح کی جا سکے۔

لیکچرار اسلامیات پیپر پیٹرن مختلف پبلک سروس کمیشن (پاکستان)

FPSC اسلامیات 50 فیصد، پیڈاگوجی 30 فیصد، انگلش 20 فیصد	PPSC/SPSC اسلامیات 80 فیصد، جنرل نالج 20 فیصد
BPSC معروضی اسلامیات 20 فیصد، انشائیہ اسلامیات 80 فیصد	KPPSC لیکچرر اسلامیات 45 فیصد کل، SS اسلامیات 100 فیصد
NTS 70 فیصد اسلامیات	AJK اسلامیات 100 فیصد

پیپر تقسیم برائے پنجاب، سندھ اسلامیات پبلک سروس کمیشن

القرآن 10
الحدیث 10
تقابل ادیان 5
فقہ 7
سیرت 10
تاریخ اسلام 12
عربی گرائمر 4
دعوت وارشاد 4
اسلام اور جدید افکار 5
اسلام اور سائنس 4
اسلام اور فلسفہ 2
اخلاق وتصوف 3
عالم اسلام 2
فکر مغرب 2
جنرل نالج 20

خاکۂ حج

طوافِ قُدُوم
مسنون: ابو حنیفہ، شافعی، احمد۔
واجب: امام مالک۔

8ذی الحجہ روانگی منیٰ
1۔احرام باندھنا۔(فرض)
2۔منی روانگی (سنت)۔نماز ظہر منیٰ میں پڑھنا سنت ہے۔
پانچ نمازیں (ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور اگلے دن کی نماز فجر)

منیٰ 9ذی الحجہ
1۔منیٰ سے (سورج نکلنے کے بعد) عرفات روانگی۔(سنت)
2۔وقوف عرفات (فرض)
3۔زوال آفتاب کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں (2ظہر 2عصر) جمع اور قصر کر کے باجماعت پڑھنا مسنون (ایک اذان اور دو اقامتیں) اس سے پہلے امام کا خطبہ دینا مسنون ہے۔دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نماز (سنت اور نفل) نہیں۔
وقت: زوال آفتاب کے بعد سے غروب آفتاب تک عرفات میں رہنا چاہیے۔
جگہ: وقوف، عرفات کے کسی بھی حصے میں ہو سکتا ہے۔
مستحب یہ ہے کہ جہاں تک ہو سکے جبل رحمت کے قریب جاجائے۔

مزدلفہ 10ذی الحجہ
1۔مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازوں کو (ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ)
جمع اور قصر کر کے پڑھنا مسنون ہے۔
(تین رکعت مغرب دو رکعت عشاء وتر)
2۔وقوف مزدلفہ واجب ہے۔
نماز فجر کے بعد مشعر حرام کے مقام پر آکر قبلہ رخ ہو کر دعا، تکبیر اور تہلیل کرنا پھر سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہو جانا سنت ہے

منیٰ 10ذی الحجہ
1۔مزدلفہ سے منیٰ جاتے ہوئے وادیٔ مُحَسّر سے تیزی سے گزرنا چاہیے۔
2۔دس تاریخ کو منیٰ آکر جلد از جلد صرف جمرہ عقبیٰ کی رمی واجب ہے۔
3۔دس تاریخ کو قربانی کرنا سنت ہے اور قربانی واجب ہے۔
4۔دس تاریخ کو حلق یا قصر کرنا سنت ہے اور یہ عمل بھی واجب ہے۔
5۔حلق یا قصر کے بعد، احرام کھول دینا چاہیے۔

مکۃ 10ذی الحجہ
4۔طواف اِفاضہ فرض ہے۔(طواف حج، طواف افاضہ)
طواف زیارت کا مسنون وقت، رمی، قربانی اور حلق یا قصر کے بعد ہے۔
5۔طواف زیارت کے بعد، کوہ صفا اور کوہ مروہ کے درمیان سعی کرنا واجب ہے۔

منیٰ

6۔طواف زیارت اور سعی کے بعد، دوبارہ مکے سے منیٰ واپس آجانا چاہیے۔
(نبی نے طواف زیارت کیا پھر واپس آکر منیٰ میں ظہر پڑھی (متفق علیہ)

11اور12ذی الحجہ
1۔گیارہ اور بارہ تاریخ کی راتیں منیٰ میں گزارنا سنت ہے۔
2۔گیارہ اور بارہ کو رمی (واجب) کا وقت، زوال آفتاب کے بعد ہے۔
a.پہلے جمرہ اولیٰ، پھر جمرہ ثانیہ، پھر جمرہ عقبہ پر رمی کرنا چاہیے۔
یہ ترتیب واجب ہے (مالک، شافعی، حنبل) سنت (ابو حنیفہ)
b.پہلے دو جمروں پر کنکریاں پھینکتے وقت اللہ اکبر کہنا پھر ایک طرف قبلہ رخ ہونا اور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا مسنون ہے۔
c.آخری جمرہ عقبہ پر کنکریاں پھینکتے وقت اللہ اکبر کہنا مسنون ہے۔
لیکن اس کے بعد کھڑے ہو کر دعا مانگنا مسنون نہیں۔
d.منیٰ میں ہر وقت دعا، ذکر اور تلاوت میں مصروف رہنا چاہیے۔

واپسی

13ذی الحجہ (اختیاری)
1۔جو شخص اضافی نیکیاں کمانا چاہتا ہے، وہ 13 کو بھی منیٰ میں قیام کر سکتا ہے۔
2۔13 تاریخ کا منیٰ میں قیام مسنون اور اختیاری ہے، واجب نہیں۔
3۔نماز عصر کے بعد: غروب آفتاب سے پہلے واپس لوٹ جانا چاہیے۔
4۔13 تاریخ کو بھی تینوں جمرات پر رمی کرنا چاہیے۔
5۔13 تاریخ کی رمی، زوال آفتاب سے پہلے کرنا بھی جائز ہے۔

واپسی

طوافِ وَداع (واجب)
1۔طواف وداع سے مراد، وہ وداعی طواف ہے، جسے حاجی مکہ معظمہ سے واپسی پر کرتا ہے۔یہ رخصتی کا طواف ہے۔
2۔طواف وداعی کے بعد مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز پڑھی جائے گی۔
اور پھر اس کے بعد، ملتزم پر خانہ کعبہ کی دیواروں سے چمٹ کر دعا کی جائے گی۔
3۔حجر اسود اور باب کعبہ کی درمیانی دیوار کو ملتزم کہتے ہیں۔

خاکہ تقابل ادیان

ہندومت

(بحوالہ: مذاہب عالم ایک نظر میں ص41 از ڈاکٹر حفصہ نسرین)

ویدک دور (1500 ق م تا 1000 ق م)

برہمن دور (800 ق م تا 500 ق م)

اصلاحی دور

برہمنی مت (1500 ق م تا 400 ق م)

(بحوالہ: دنیا کے بڑے مذاہب ص25 از عماد الحسن فاروقی)

ہندومت

شرتی (الہامی) (بحوالہ: دنیا کے بڑے مذاہب ص27

سمرتی (رٹی ہوئی)

500 ق م تا 400 ق م برہمنی مت کی نشاۃ ثانیہ

مہابھارت

(بھگوت گیتا)

رگ وید

سمہتا

برہمن

آرنیکا

اُپنشد

رامائن

ذاتیں

فقیہ قوانین منو سمرتی (دھرم شاستر)

برھمن (سر) (مذہبی پروہت)

کھشتری (بازو) (حکومتی عہدیدار)

وہش (ٹانگیں) (صنعتکار تاجر، زمیندار)

شودر (پاؤں)

(مفتوح اقوام)

آچار (اخلاقیات و معاملات)

دیوہار- سماج اور حرم وسزا سے متعلق قانون

پرائشچت (گناہوں کے کفارے وغیرہ

مشہور فلسفے (بحوالہ: مذاہب عالم ایک نظر میں ص77)

ویدانیت

(ربانی، بدریانہ)

یوگا (پتانجلی)

مماسہ (دو گروہ)

سانکھیا (مہامنی کپلا)

نیایہ (گوتم)

ویشکا (کناڈا)

گیتا (پڑھنے کے لیے)

گنگا (اشنان کیلئے

گائتری (منتر کے لئے

گاؤ (پوجا کے لیے

آستک (خدا پرست)

ناستک (خدا کا منکر)

سام وید

یجر وید

اتھر وید

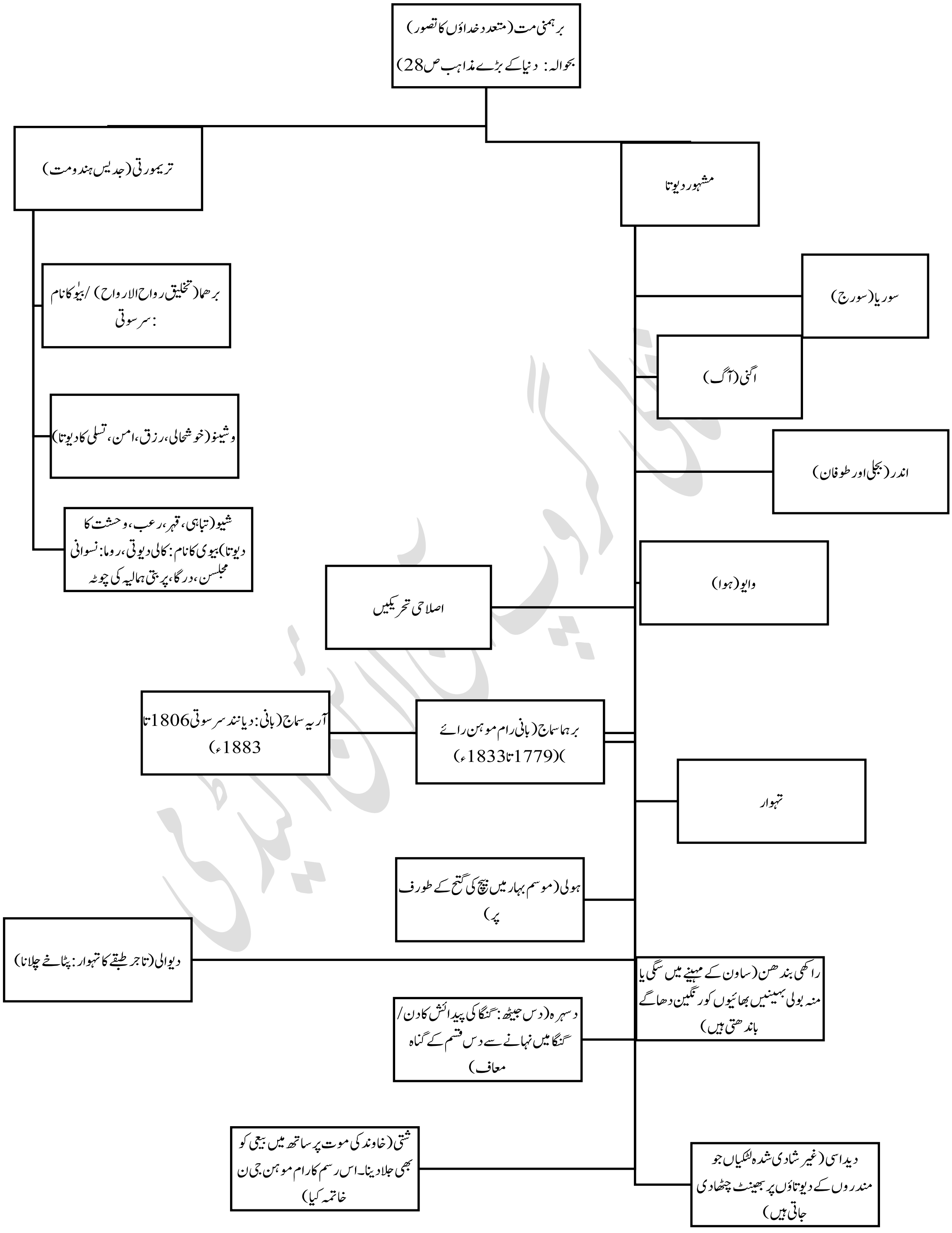
برہمنی مت (متعدد خداؤں کا تصور)
بحوالہ: دنیا کے بڑے مذاہب ص28)
تریمورتی (جدیس ہندو مت)
مشہور دیوتا
برہما (تخلیق رواح الارواح) /بیوی کا نام : سرسوتی
وشینو (خوشحالی، رزق، امن، تسلی کا دیوتا)
شیو (تباہی، قہر، رعب، وحشت کا دیوتا) بیوی کا نام: کالی دیوتی، روما: نسوانی مجلسن، درگا، پربتی ہمالیہ کی چوٹہ
سوریا (سورج)
اگنی (آگ)
اندر (بجلی اور طوفان)
وایو (ہوا)
اصلاحی تحریکیں
آریہ سماج (بانی: دیانند سرسوتی 1806تا 1883ء)
برہما سماج (بانی رام موہن رائے (1779تا1833ء))
تہوار
ہولی (موسم بہار میں بیج کی گتنج کے طورف پر)
دیوالی (تاجر طبقے کا تہوار: پٹاخے چلانا)
راکھی بندھن (ساون کے مہینے میں سگی یا منہ بولی بہنیں بھائیوں کو رنگین دھاگے باندھتی ہیں)
دسہرہ (دس جیٹھ: گنگا کی پیدائش کا دن/ گنگا میں نہانے سے دس قسم کے گناہ معاف)
شتی (خاوند کی موت پر ساتھ میں بیوی کو بھی جلا دینا۔ اس رسم کا رام موہن جی ن خاتمہ کیا)
دیداسی (غیر شادی شدہ لڑکیاں جو مندروں کے دیوتاؤں پر بھینٹ چڑھادی جاتی ہیں)

- مشہور عقیدہ
  - تناسخ (آواگون، جونی چکر / انسانی روح "نزدان" کیلئے 184000 مرتبہ چکر لگاتی ہے
  - نجات کے طریقے
    - جنان مارگ (راہ علم)
    - کرم مارگ (راہ عمل)
    - بھگتی مارگ (راہ نجات)
      - برہمن زندگی کے ادوار
        - برہمچاریہ آشرم (پہلے 25 سال: حصول تعلیم وضبط نفس)
        - سادھو آشرم (51 تا 75 سال / ترک دِینا جنگلات میں عبادت)
        - سنیاس آشرم (75 تا 100 سال / بھکشو بن کر رہنا، پورا وقت گیان ودھیان، اوم کا ورد)
        - گرہست آشرم (25 تا 50 سال / شادی، بچوں کی پرورش، پانچ عظیم قربانیاں)

s

خاکہ وراثت

علم وراثت کی چند اہم اصطلاحات

ارکان الارث			شروط الارث	اسباب الارث	
یہ کل تین ہیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی نہ پایا گیا تو وراثت نہ ملے گی			یہ بھی تین ہیں۔	یہ بھی تین ہیں۔	
1	مورِّث	میت یا میت کے حکم میں	میت کی موت کے وقت وارث کا زندہ ہونا۔	نسب	میت کے خونی رشتے دار جن میں اصل، فرع اور اطراف شامل ہیں۔
2	وارث	ترکہ لینے والے زندہ افراد	میت کی موت کا یقینی ہونا۔	نکاح	عورت کے ساتھ صحیح نکاح ہونا۔
3	مورُوث	ترکہ یا مال متروکہ	وراثت کے موانع کا نا پایا جانا	ولاء	آزدی غلامی کا رشتہ

موانع الارث			تقسیم ورثہ سے پہلے شرائط
1	قتل	قاتل یا سبب قتل وارث نہ ہوگا۔	تجہیز و تکفین
2	غلامی	غلام وارث نہیں بن سکتا۔	ادائیگی قرض
3	اختلاف دین	مختلف دین والے آپس میں وارث نہیں	ادائیگی وصیت
4	ولدزنا	والد کے ساتھ ایک دوسرے وارث نہیں جبکہ ماں کے ساتھ ایک دوسرے کے وارث ہیں۔	

مقرر حصے					اصحاب الفروض	
					مذکر	**مونث**
نصف	آدھا	1/2	ثلثان	2/3	خاوند، باپ، دادا، مادری بھائی	بیوی، ماں، حقیقی دادی نانی، بیٹی، پوتی پڑپوتی، حقیقی بہن، پدری بہن مدری بہن
ربع	چوتھائی	1/4	ثلث	1/3		
ثمن	آٹھواں	1/8	سدس	1/6		

عصبہ

جن کا شریعت میں حصہ مقرر نہیں بلکہ انہیں اصحاب الفروض سے بچا ہوا حصہ ملتا ہے اس کی بنیادی دو ہیں۔

عصبہ نسبی			**عصبہ سببی**
جو خونی رشتہ سے عصبی نہیں			آزاد کردہ غلام اگر فوت ہو جائے، اور اس کا کوئی نسبی وارث نہ ہو تو اس کو آزاد کرنے والا ہی اس کا وارث بنے گا یہ عصبہ سببی کہلاتا ہے۔
عصبہ نسبی کی مزید کی تین اقسام ہیں۔			
عصبہ بالنفس	**عصبہ بالغیر**	**عصبہ مع الغیر**	
جس کے اور میت کے درمیان مونث نہ ہو۔	وہ مونث جو صاحب فرض ہو اور بھائی کے ساتھ مل کر عصبہ بنے	ہر وہ مونث جو کسی دوسرے مونث کی وجہ سے عصبہ بنے۔	**ذوی الارحام**
بیٹا، پوتا، پڑپوتا			وہ قریبی رشتہ دار جو اصحاب الفروض یا عصبہ میں سے نہ ہوں۔ مثلاً ماموں، خالہ، پھوپھی وغیرہ
باپ، دادا، پردادا	**بیٹی، پوتی پڑپوتی، حقیقی بہن، پدری بہن**	یہ دو ہیں۔	
بھائی، بھتیجا		حقیقی بہن، پدری بہن جس وقت بیٹی یا پوتی کے ساتھ آئے۔	ماخوذ از: اسلامی قانون وراثت سوالا جوابا مکتبہ دار السلام
چچا، چچا کا بیٹا			

روزہ کب فرض ہوا؟

جواب: سن ۲ ہجری میں۔

زکوۃ کب فرض ہوئی؟

جواب سن ۳ ہجری میں۔

حج کس سن میں فرض ہوا؟

جواب: سن 9 ہجری میں۔

شراب پینا کب حرام ہوا؟

جواب: سن 4 ہجری میں۔

عورتوں کے لئے پردہ کرنے کا حکم کب ہوا؟

جواب: سن 5 ہجری میں۔

صلح حدیبیہ کب ہوئی؟

جواب: سن 6 ہجری میں۔

غزوہ کی ترتیب کے اعتبار سے لکھیں احد، بدر، خندق، حنین؟

جواب: بدر، احد، خندق اور حنین۔

ان علماء میں سے سب سے پہلے کون تھے؟ ابن القیم، ابن تیمیہ ابن حنبل اور ابو حنیفہ۔

جواب: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کا کیا نام ہے؟

جواب: نعمان بن ثابت رحمتہ اللہ علیہ

اس صحابی کا نام بتایئے جن کی شہادت کے وقت عرش ہل گیا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس صحابی کا نام بتایئے جنہیں فرشتوں نے غسل دیا تھا غسیل الملائکۃ؟

جواب: حضرت حنظلہ بن ابی عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حدیث کی مشہور کتاب ریاض الصالحین کے مؤلف کا نام بتایئے؟

جواب: حضرت امام نووی رحمتہ اللہ علیہ۔

مکہ مکرمہ میں سب سے پہلے باآواز بلند قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کا نام بتایئے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حضور اکرم ﷺ کی صاحبزادیوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: حضرت زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ۔

حضور اکرم ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

حضرت فاطمہ کی شادی کن کے ساتھ ہوئی تھی؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ۲ ہجری مدینہ میں ہوئی۔

آپ ﷺ کے تین داماد کون کون تھے؟

جواب: حضرت ابو العاصؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ۔

کس غزوہ میں آپ ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے تھے؟

جواب: غزوہ احد میں۔

اسلام کی پہلی اہم جنگ کا نام بتائے؟

جواب: غزوہ بدر

نماز جمعہ کے لئے حاضری کا رجسٹر فرشتے کس وقت بند کر دیتے ہیں؟

جواب: امام کے خطبہ کے لئے ممبر پر پہنچنے کے وقت

نبی اکرم ﷺ کا لباس کہاں تک رہتا تھا؟

جواب: نصف پنڈلی تک۔
نبی اکرم ﷺ کو کون سا رنگ زیادہ پسند تھا؟
جواب: سفید
فرض نمازوں کے علاوہ کونسی نماز کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے؟
جواب: نماز تہجد
سورۃ الکھف پڑھنے کی کون سے دن خاص فضیلت احادیث میں وارد ہوئی ہے؟
جواب: جمعہ کے دن۔
درود شریف پڑھنے کی کون سے دن کی خاص فضیلت احادیث میں وارد ہوئی ہے؟
جواب: جمعہ کے دن۔
کونسے دن کے نام پر قرآن کریم میں ایک سورۃ ہے؟
جواب جمعہ
جمعہ کے دن پہلی اذان کی ابتدا کب سے ہوئی؟
جواب: "حضرت عثمان غنی" کے عہد خلافت سے۔
معراج کا واقعہ نیند کی حالت میں ہوا یا جاگنے کی حالت میں؟
جواب: جاگنے کی حالت میں۔
انسانی تاریخ کا سب سے لمبا سفر بتاؤ؟
جواب: سفر معراج واسراء
وہ کونسی دو نمازیں ہیں جن کے خاص اہتمام کی حضور نے تاکید فرمائی؟
جواب: فجر اور عصر
نبی اکرم ﷺ کی شان میں اشعار کہنے والے شعراء کے نام بتایئے؟
جواب: حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

کعب بن مالک اور حضرت عبداللہ بن رواحہ
حضور نے اپنی زندگی میں صرف ایک شخص کی نماز جنازہ غائبانہ پڑھائی ہے، بتایئے؟
جواب: ملک حبشہ کا بادشاہ نجاشی۔ کو نماز جنازہ کے بغیر دفن کر دیا گیا تھا
جزیرہ عرب سے باہر آپ ﷺ نے صرف ایک ملک کا سفر کیا تھا، نام بتایئے؟
جواب: ملک شام۔
حضرت عیسی علیہ السلام کا نزول کہاں ہوگا؟
جواب: دمشق میں
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹوں کے نام بتایئے؟
جواب: حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام۔
حضرت یعقوب علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام بتایئے؟
جواب: حضرت یوسف علیہ السلام۔
بنی اسرائیل کس نبی کی اولاد ہیں؟
جواب: حضرت یعقوب علیہ السلام کی۔
حضرت یوسف علیہ السلام کا تذکرہ تفصیل کے ساتھ قرآن کی کس سورۃ میں آیا ہے؟
جواب: سورۃ یوسف میں۔
اسلامی کیلنڈر کا پہلا مہینہ کونسا ہے؟
جواب: محرم الحرام
حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کب ہوئی تھی؟
جواب: 10 محرم الحرام 61 ہجری
ان شہید کا نام بتایئے جن کو حضور ﷺ نے سید الشہداء کا لقب دیا؟

جواب: حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہجری کیلنڈر کا سلسلہ کب سے شروع ہوا؟

جواب: "حضرت عمر فاروق" کے عہد خلافت ۱۵ ہجری میں ہے۔

بڑے گناہوں میں سے چھ بڑے گناہ لکھئے؟

جواب شرک کرنا، کسی کو ناحق قتل کرنا، سود کھانا، نماز نہ پڑھنا، شراب پینا اور جھوٹ بولنا۔

قافلہ ہجرتِ محمدیہ کتنے لوگوں پر مشتمل تھا؟

جواب: ۴ افراد پر

حضور اکرم ﷺ ۲) حضرت ابو بکر صدیق (۳) عامر بن فہیرہ وابو بکر کے غلام (۴) عبداللہ بن اریقط راستہ دکھانے والے)۔

حمد کس کو کہتے ہیں؟

جواب: وہ اشعار جو اللہ کی تعریف میں لکھے گئے ہوں۔

نعت کس کو کہتے ہیں؟

جواب: وہ اشعار جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و منقبت میں لکھے جاتے ہیں۔

امہات المومنین کن کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضور اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات کو

سب سے زیادہ احادیث کس صحابیہ سے مروی ہیں؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

حضور اکرم ﷺ کی شان میں اشعار کہنے والے مشہور صحابی کا نام بتائیے؟

جواب: حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

کس صحابی کو سید القراء کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

قادسیہ کی جنگ میں مسلمانوں کے سپہ سالار کون تھے؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دور نبی ﷺ میں مدینہ منورہ کے ارد گرد ۲ یہودی قبائل کے نام بتائیے؟

جواب: بنو قریظہ، بنو نضیر، بنو قینقاع

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس امیہ سے صحابی نے خرید کر آزاد کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی اکرم ﷺ نے آخری وصیت میں پانچ ارکان میں سے کس رکن کے اہتمام کو کہا؟

جواب: نماز۔

اللہ کا وہ کونسا حکم ہے جس کے ادا نہ کرنے پر نبی اکرم ﷺ نے بچے کی پٹائی کا حکم دیا؟

جواب: نماز۔

قرآن کریم کی تین عربی زبان میں مشہور تفاسیر کے نام بتائیے؟

جواب تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن جریر طبری، تفسیر جلالین

قرآن کریم کی تین اردو زبان میں تفاسیر کے نام بتائیے؟

جواب: معارف القرآن تفہیم القرآن، تدبر القرآن۔

قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: ۲۸۶ آیات ہیں۔

قرآن کریم کی سب سے بڑی آیت میں کس مسئلہ کو ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: قرض کی ادائیگی کا وقت اور رقم تحریر کرلی جائے۔

قرآن میں متعدد جگہ حجاب یعنی پردہ کا حکم ہے، کوئی ایک آیت نمبر بتائیں؟

جواب: سورۃ النور ۳۱، سورۃ الاحزاب ۵۹

قرآن کریم کی اس سورت کا نام بتایئے جس میں زکوٰۃ کے مستحقین کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ، آیت نمبر ۶۰۔

قرآن کریم میں الصلاۃ الوسطیٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: عصر کی نماز کا وقت

قرآن کی اس آیت اور سورت کا نام بتایئے جس میں وضو کے فرائض بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۶۔

قرآن کی اس آیت اور سورت کا نام بتایئے جس میں اللہ نے قرآن کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے؟

جواب: سورۃ الحجر، آیت نمبر 9

قرآن کی اس سورت کا نام بتایئے جس میں مسائل میراث کو تفصیل سے ذکر کیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء

قرآن کی اس سورت کا نام بتائے جس میں مسائل حج کو تفصیل سے ذکر کیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ۔

قرآن کریم میں کس حکیم کی بعض حکمتوں کو ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: حکیم لقمان

قرآن کریم کی وہ کونسی آیت ہے جس میں سود نہ چھوڑنے والوں سے کہا گیا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ؟

جواب: سورۃ البقرہ، آیت نمبر ۲۷۸ اور ۲۷۹

قرآن کریم کی کونسی آیت میں داڑھی کا ذکر آیا ہے؟

جواب سورہ طٰہٰ، آیت ۹۴، يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي

وہ آیت جس میں مسلمانوں کو نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً. (سورۃ الاحزاب (۵۶)

مکہ مکرمہ کب فتح ہوا؟

جواب: رمضان 8 ہجری

شیطان کس مخلوق میں سے ہے؟ فرشتہ یا انسان یا جن؟

جواب: جنات میں سے۔

جس اونٹنی پر سوار ہو کر آپ ﷺ نے ہجرت فرمائی اس کا نام بتایئے؟

جواب: اس کا نام قصواء تھا۔

کراماً کاتبین کون ہیں اور ان کی کیا ذمہ داری ہے؟

جواب: فرشتے ہیں جو انسان کے اعمال لکھتے رہتے ہیں

سب سے پہلے امیر المؤمنین کا خطاب کس خلیفہ راشد کو دیا گیا؟

جواب: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو۔

اسلام میں سب سے پہلی شہیدہ کا نام بتائیں؟

جواب: حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا۔

حضور ﷺ کے نواسوں کے نام بتائیں جن سے آپ بہت محبت کرتے تھے؟

جواب: حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما۔

حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی والدہ کا نام بتائیں؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ ناگوار چیز جو کہ حلال ہے کیا ہے؟

جواب: طلاق

قرآن کی سب سے پہلی نازل ہونے والی وحی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ العلق میں۔

اس سورۃ کا نام لکھیں جس میں ابو لہب اور اس کی بیوی کی برائی بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ اللھب۔

آپ ﷺ نے حج حجۃ الوداع کب کیا؟

جواب: 10 ہجری

اسلام کی پہلی اہم جنگ غزوہ بدر کب ہوئی؟

جواب: 2 ہجری

اسلام کی دوسری اہم جنگ غزوہ احد کب ہوئی؟

جواب: سن ۳ ہجری میں۔

قرآن کریم میں کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: ۱۱۴

قرآن کریم میں کتنے پارے ہیں؟

جواب: ۳۰

قرآن کریم میں بسم اللہ الرحمن الرحیم " کتنی بار آئی ہے؟

جواب: ۱۱۴

قرآن کریم میں کتنی سورتیں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" سے شروع ہوئی ہیں؟

جواب: ۱۱۳۔

سورۃ "بسم اللہ سے شروع نہیں ہوتی ہے؟ کون سی

جواب: سورۃ التوبہ

کون سی سورۃ میں بسم اللہ دو بار آتی ہے؟

جواب: سورۃ النمل

قرآن کریم میں کتنی بار لفظ قرآن دہرایا گیا ہے؟

جواب: 70 بار

قرآن کریم کی سب سے بڑی سورہ کون سی ہے؟

جواب: سورۃ البقرۃ

قرآن کریم کی سب سے بڑی آیت کون سی سورہ میں موجود ہے؟

جواب: سورۃ البقرۃ (آیت نمبر ۲۸۲)

قرآن کریم میں سب سے افضل رات کون سی بتائی گئی ہے؟

جواب: شبِ قدر

خلافتِ راشدہ قائم رہی؟

30 سال

پہلی وحی کے وقت آپ ﷺ کی عمر تھی؟

جواب: 40 سال

قرآن کا موضوع ہے؟

جواب: انسان

جنگ جمل کس سن ہجری میں لڑی گی؟

جواب: 36 ہجری

فتح مکہ کے وقت خانہ کعبہ میں بت نصب تھے؟،

جواب: 360

ذوالنورین کس کا لقب ہے؟

جواب: حضرتِ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منکرین زکوۃ کے خلاف جہاد کیا؟

جواب: حضرتِ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مثالی گروپ آف اکیڈمی

قتل عمد میں قصاص ہے؟

جان کے بدلے جان

روشن چراغ سے مراد ہیں؟

حضرت محمد ﷺ

جہاد کی اقسام ہیں؟

جواب:3

حجتہ الوداع کا خطبہ کس نے دیا؟

حضرت محمد ﷺ نے دیا

سورۃ الاحزاب آیت ۳۷ میں کس صحابی کا نام آیا ہے؟

جواب: حضرت زید رضی اللہ عنہ

مکی سورتوں کی تعداد ہے؟

جواب:86

مدنی سورتوں کی تعداد ہے؟

جواب:28

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کس جھوٹے نبی کے خلاف جنگ کی؟

جواب: مسیلمہ کذاب

رسول کے معنی ہیں؟

جواب: پیغام پہنچانے والا

ہمسایوں کی اقسام ہیں؟

جواب: تین

حواری رسول کون ہیں؟

جواب: حضرتِ زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام غزالی نے ذکر کے کتنے درجات کا ذکر کیا ہے؟

جواب:04

کس صحابی کو عرب کا دماغ کہا جاتا تھا؟

جواب: حضرتِ عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

ایلا کی مدت کتنی ہے؟ عمرو بن عاص

جواب:4ماہ

ریاست کے عناصر ہیں؟

جواب:04

تعارف قرآن وحدیث

تعارف قرآن مجید

سوال: وحی کا واقعہ سب سے پہلے کس کو سنایا؟

جواب: زوجہ محترمہ حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ تعالی عنہا۔

سوال: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کو کس کے پاس لے گئیں؟

جواب: ورقہ بن نوفل۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں کتنے سال گزارے؟

جواب: تیرہ سال۔

سوال: مکی اور مدنی سورتوں میں فرق کیا ہے؟

جواب: مکی سورتیں وہ ہیں جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئیں۔ ان سورتوں میں توحید ورسالت آخرت اور معاشرتی برائیوں کا ذکر ہے۔ صبر کی تلقین اور انبیاء کا تذکرہ وغیرہ۔

مدنی سورتیں: مدنی سورتیں جو ہجرت مدینہ کے بعد نازل ہوئی۔ ان سورتوں میں مال خرچ کرنے کی فضیلت عدل واحسان کا حکم، تجارت، لین دین کے احکام، جہاد کی فرضیت، عبادت کا حکم وغیرہ۔

سوال: مدنی زندگی کتنے عرصہ پر محیط ہے؟

جواب: 10 سال۔

سوال: حج کا خطبہ کہاں دیا گیا؟

جواب: میدان عرفات میں۔

سوال: تکمیل دین والی آیت کس موقع پر نازل ہوئی؟

جواب: حجۃ الوداع کے موقع پر۔

سوال: تکمیل دین والی آیت کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت نمبر 3۔

سوال: آیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہر سورت جملوں پر مشتمل ہے جو کہ آیت کہلاتی ہے۔

سوال: کس سورۃ کے شروع میں تسمیہ نہیں ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ۔

سوال: قرآن کی سب سے بڑی سورت کونسی ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ۔

سوال: سب سے چھوٹی سورۃ کونسی ہے؟

جواب: سورۃ الکوثر

سوال: قرآن کی منازل کتنی ہیں؟

جواب: سات

سوال: قرآن مجید کس چیز پر تحریر کیا جاتا تھا؟

جواب: پتھر کی سلوں، کھجور کے پتوں، اونٹ کے شانہ کی ہڈی پر۔

سوال: قرآن مجید کی موجودہ ترتیب کونسی ہے؟

جواب: ترتیب توقیفی۔

سوال: قرآن کو کتابی سورت میں مدون کرنے کی ضرورت کس کے دور میں پیش آئی؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں۔

سوال: کس غزوہ کے بعد مسلمانوں نے پڑھنا لکھنا سیکھا تھا؟

جواب: غزوہ بدر کے بعد۔

سوال: صحیفہ صادقہ کس کی تحریر ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ۔

سوال: باقاعدہ طور پر حدیث کے لکھنے کا کام کس ہجری سے شروع ہے؟

جواب: سن 99 ہجری، حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے دور میں

سوال: کوفہ میں حدیث جمع کرنے کا کام کس نے کیا؟

جواب: امام شعبیؒ

سوال: مدینہ میں حدیث جمع کرنے کا کام کس نے کیا؟

جواب: امام زہریؒ نے

سوال: شام میں حدیث کے لیے خدمات کس نے سرانجام دی؟

جواب: امام مکحولؒ نے۔

سوال امام ابو حنیفہؒ کی مشہور تصنیف کا نام کیا ہے؟

جواب: کتاب الآثار۔

سوال: حدیث کے لیے مشہور امام مالکؒ کی تصنیف کونسی ہے؟

جواب: مؤطا۔

سوال: امام سفیان ثوریؒ کی تصنیف کونسی ہے؟

جواب: جامع۔

تیسری صدی ھجری

سوال: تدوین حدیث کا کام کب تکمیل کو پہنچا؟

جواب: تیسری صدی ھجری میں۔

سوال: صحاح ستہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: احادیث کی چھے صحیح ترین کتابوں کو صحاح ستہ کہتے ہیں۔

بی اے پارٹ ون

سورہ بقرہ کے سوالات مع جوابات

مختصر سوالات

سوال: سورۃ فاتحہ کے دیگر نام بتائیں؟

جواب: ام الکتاب، باب القرآن، فسطاط القرآن۔

سوال: کون سے دو خون حلال ہیں؟ جواب: تلی، کلیجی۔

سوال: طلاق سے کیا مراد ہے؟

جواب: طلاق کے لغوی معنی آزاد کرنے کے ہیں۔ شوہر کا بیوی کو نکاح کی پابندیوں سے آزاد کرنا طلاق کہلاتا ہے۔

سوال: طلاق مغلظہ کیا ہے؟

جواب: ایک ہی طہر میں بیک وقت دو یا تین طلاقیں دینا طلاق مغلظہ ہے۔

سوال: طلاق بائنہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: طلاق بائنہ کہ جب کوئی اپنی بیوی کو تین صریح الفاظ یا تین سے کم ایسے الفاظ کے ساتھ طلاق دے جن الفاظ سے طلاق کا معنی صراحت کے ساتھ سمجھ نہیں آرہا ہو مثلا بیوی سے کہے " چلی جا اپنے گھر " تو مجھ پر حرام ہے وغیرہ۔

سوال: طلاق صریح کسے کہتے ہیں؟

جواب: طلاق صریح ایسی طلاق کو کہتے ہیں جس میں شوہر ایسے الفاظ کے ساتھ طلاق دے جو بالکل واضح ہوں نیت ہو یا نہ ہو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جیسے کہے "میں نے تجھے طلاق دی"

سوال: خلع کا مطلب؟

جواب: ایک چیز سے دوسری چیز نکالنے کو خلع کہتے ہیں خلع سے مراد علیحدگی ہے۔ جب بیوی کسی بناء پر اپنے خاوند سے علیحدگی اختیار کرنا چاہے تو وہ عدالت کے ذریعے اپنے شوہر سے خلع یعنی طلاق لے سکتی ہے۔

سوال: ایلاء سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایلاء سے مراد ہے کہ جب شوہر اپنی بیوی سے صحبت نہ کرنے کی قسم کھالے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ اپنی ازواج سے ناراض ہو کر ایک مہینہ ایلاء کیا تھا۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے:

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ترجمہ: جو لوگ اپنی بیویوں سے (تعلق نہ رکھنے کی) قسمیں کھائیں ان کے لیے چار مہینے کی مدت ہے، پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال: لعان سے کیا مراد ہے؟

جواب: لعان ملاعنہ سے ہے مطلب ایک دوسرے پر لعنت کرنا لیکن شرعی طور پر شوہر کا بیوی پر زنا کا الزام لگانا۔

سوال: بیوہ کی عدت بیان کریں؟

جواب: عدت کے لغوی معنی ہیں گننا یا شمار کرنا، اصطلاح میں عدت اس انتظار یا وقت کو کہتے ہیں جو عورت کے بیوہ ہو جانے یا خاوند کے فوت ہونے کے بعد نکاح ثانی سے پہلے گزارنا ہوتی ہے۔ بیوہ کی عدت 4 ماہ 10 دن ہے۔ لیکن اگر بیوی حاملہ ہے تو وہ اس عدت سے مستثنیٰ ہو گی اس کی عدت وضع حمل ہو گی۔

سوال: آئسہ، کم سن اور لونڈی کی عدت بیان کریں؟

جواب: وہ عورت جس کو کم سنی کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو یا وہ جو معمر ہونے کی وجہ سے یا پھر کسی مرض کے لاحق ہونے کی وجہ سے ایام ماہواری سے مایوس ہو چکی ہو تو ان دونوں کی عدت تین ماہ ہے۔ البتہ لونڈی کی عدت دو حیض ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

سوال: غیر مدخولہ کی عدت کیا ہے؟

جواب: جس عورت سے نکاح کرنے کے بعد ازدواجی تعلقات قائم نہ کئے گئے ہوں اسے غیر مدخولہ کہتے ہیں۔ ایسی عورت کی کوئی عدت نہیں ہے۔ یہ عورت طلاق کے فورابعد نکاح ثانی کر سکتی ہے

سوال: مہر سے کیا مراد ہے؟

جواب: مہر وہ مال ہے جس کے عوض شوہر کو بیوی پر حق زوجیت حاصل ہوتا ہے۔ اس کا ادا کرنا شوہر کے لیے ضروری ہے۔

سوال: مہر کی مقدار کتنی ہے؟

جواب: مہر کی آخری حد کوئی بھی مقرر نہیں ہے۔ جس قدر بھی فریقین کے درمیان طے ہو جائے وہ جائز ہے۔ البتہ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک حق مہر کی مقرر کردہ مقدار دس درہم ہے۔ اس سے کم مالیت کا مہر مقرر نہیں کیا جاسکتا۔

سوال: مہر کی اقسام بیان کریں؟

جواب: مہر کی درج ذیل اقسام ہیں: معجل، مؤجل، مطلق، منجم، مہر مثل، مہر مسمی۔

سوال: مہر معجل اور مؤجل میں فرق بیان کریں؟

جواب: مہر معجل عجلت سے، یعنی جس کا مطلب ہے جلدی سے ادا کرنا۔ یہ وہ مہر ہے جو عورت سے ازدواجی تعلقات قائم کرنے سے پہلے ہی فوراادا کر دیا جاتا ہے۔ مہر مؤجل اس کا مطلب ہے مؤخر کیا ہوا۔

مہر مثل اس سے مراد وہ مہر ہے جو عورت کے خاندان سے تعلق رکھنے والی دوسری عورتوں کا ہوتا ہے۔

سوال: الربو سے کیا مراد ہے؟

جواب: الربو عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں بڑھنا، زیادہ ہونا، کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں اس بڑھوتری کا نام ہے جو بغیر کسی معاوضہ کے حاصل کی جائے۔

سوال: سود اور تجارت میں فرق بیان کریں؟

جواب: قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے "اور اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے"۔

تجارت میں فروخت کنندہ جو منافع لیتا ہے وہ سرمایہ لگانے کے ساتھ ساتھ اس کی محنت، ذہانت اور وقت صرف کرنے کے عوض ہوتا ہے۔ جبکہ سود لینے والا کوئی محنت نہیں کرتا۔ وہ صرف مہلت دیتا ہے۔ جس کے بدلے میں وہ منافع وصول کرتا ہے۔ تجارت میں منافع صرف ایک مرتبہ لیا جاتا ہے جبکہ سود میں قرض دینے والا لگاتار منافع لیتا ہے۔ اور پھر وقت کے ساتھ اس کا منافع بھی بڑھتا جاتا ہے۔

سوال: سود کھانے کی وعید بیان کریں؟

جواب: قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے "جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قیامت کے دن اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھو کر دیوانا بنادیا ہو"

سوال: کس چیز کو اللہ اور رسول ﷺ کے خلاف جنگ قرار دیا ہے؟

جواب: سود کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف جنگ قرار دیا ہے۔

سوال: مداینت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مداینت کا لفظی مطلب ہے ادھار کا لین دین کرنا۔

سوال: اللہ تعالی کی طرف سے مداینت کی کیا ہدایات ہیں؟

جواب: لین دین کے اصول سورت البقرہ کی آیت نمبر 282 میں بیان کئے گئے ہیں۔

سوال: مقروض تنگ دست ہو تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: قرض دینے والے کو چاہیے کہ مقروض کو خوشحالی تک مہلت دے۔

سوال: جہاد سے کیا مراد ہے؟

جواب: جہاد کا لفظ جہد سے ہے جس کے معنی محنت اور کوشش کے ہیں۔ اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے ہر قسم کی قربانی، جدوجہد اور اپنی تمام جسمانی اور دماغی قوتوں کو اللہ کی راہ میں صرف کرنا جہاد ہے۔

سوال: سورۃ النور کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: "اللہ نور السموات والارض" اس آیت کی مناسبت سے اس کا نام سورت النور ہے۔

سوال: نور کے معنی کیا ہیں؟

جواب: نور کے معنی ہیں روشنی یعنی یہ سورت علم و عرفان ایمان ایقان اور رشد وہدایت کا نور ہے۔

سوال: اس سورت کی فضیلت واہمیت بیان کریں؟

جواب: اس کی فضیلت واہمیت کے بارے میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے: اے مسلمانو! اپنے مردوں کو سورۃ المائدہ اور اپنی عورتوں کو سورۃ النور سکھاؤ۔

سوال: سورۃ النور کے مضامین بیان کریں؟

جواب: حد زنا، حد قذف، لعان، واقعہ افک، پردہ، استیذان، حکومت الہیہ کا قیام، فساد فی الارض اور حسن معاشرت اس کے اہم مضامین ہیں۔

سوال: حدود کا مطلب بیان کریں؟

جواب: حد کا لغوی معنی روکنا، یا آخری کنارہ یا پھر انتہا۔ جن سزاؤں کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے ان کو حدود کہا جاتا ہے۔ یہ ایسی سزائیں ہوتی ہیں جن کا تعین اللہ تعالی نے کیا ہے اور ان میں کسی کو تبدیلی کا حق نہیں ہے۔

سورۃ النور میں کون سی حدود وتعزیرات کا ذکر ہوا ہے؟

جواب: حد زنا اور حد قذف کی حدود سورۃ النور میں بیان ہوئی ہیں۔
حد زنا آیت نمبر 2، حد قذف آیت نمبر 5

سوال: لعان کی شرائط بیان کریں؟

جواب: دونوں میاں بیوی عاقل و بالغ ہوں، ان دونوں کی گواہی معتبر ہو، عورت جرم سے انکار کرتی ہے، شوہر نے گواہ نہ پیش کیئے ہوں، الزام لگانے والا اس کا شوہر ہو جو پہلے الزام تراشی میں سزا نہ پا چکا ہو یا اس کا یہ مشغلہ نہ رہا ہو، اگر ان سب باتوں میں سے کوئی بات نہ ہو گی تو لعان نہیں ہو گا۔

سوال: کیا عہد نبوی ﷺ میں لعان کا کوئی واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب: عہد نبوی ﷺ میں عویمر عجلانی اور ہلال بن امیہ کے ساتھ لعان کا واقعہ پیش آیا تھا۔

سوال: کیا لعان کے بعد خاوند دوبارہ نکاح کر سکتا ہے؟ جواب: ان میں دوبارہ نکاح نہیں ہو سکتا۔

سوال: افک کا لغوی معنی بیان کریں؟

جواب: افک کا معنی ہیں بات کو الٹ دینا۔ یہ لفظ بدترین قسم کے جھوٹ، بہتان اور افتراء کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

سوال: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر یہ الزام کس نے لگایا تھا؟

جواب: عبداللہ بن سلول منافق نے۔

سوال: واقعہ افک کس غزوہ میں پیش آیا؟

جواب: یہ واقعہ غزوہ بنی مصطلق میں پیش آیا، شعبان 5ھ۔

سوال: اس واقعہ میں کونسے صحابی شریک تھے؟

جواب: اس واقعہ میں دو مسلمان مرد اور ایک عورت شامل تھی حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، مسطح بن اثاثہ، حمنہ بنت جحش جو حضرت زینب بنت جحش کی بہن تھی۔

سوال: آپ ﷺ نے اس واقعہ سے متعلق کس سے مشورہ لیا؟

جواب: حضرت علی اور حضرت اسامہ بن زید سے۔

الاستیذان سے کیا مراد ہے؟

جواب: الاستیذان کا لغوی معنی ہے اجازت طلب کرنا، اصطلاحاً اس سے مراد یہ ہے کہ آدمی جب کسی غیر کے گھر میں داخل ہونے لگے تو پہلے اجازت طلب کرے۔

سوال: اسلام میں اجازت طلب کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: جب کسی کے گھر میں داخل ہونا ہو تو سب سے پہلے تین مرتبہ اجازت طلب کرو اجازت نہ ملے تو واپس لوٹ جاؤ۔

سوال: بارگاہ رسالت کے آداب بیان کریں؟

جواب: نبی ﷺ جب لوگوں کو دینی جہاد کی طرف بلائیں تو مومنین جمع ہو جائیں۔ آپ ﷺ کی مجلس سے بغیر اجازت کے نہ جائیں، ضرورت ہو تو آپ ﷺ سے اجازت طلب کریں، نبی کی آواز سے اپنی آواز کو پست رکھیں، آپ ﷺ کا نام لیکر آپ ﷺ کو نہ بلایا جائے "یا رسول اللہ، یا نبی اللہ" کہہ کر بلایا جائے۔ آپ ﷺ کی گفتگو سے پہلے نہ بولا جائے۔

سوال: مکاتبت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مکاتبت کے لفظی معنی باہمی تحریر کے ہیں۔ اصطلاح میں مکاتبت آقا اور غلام کے باہمی تحریر نامہ کو کہتے ہیں جس میں یہ معاہدہ کیا جاتا ہے کہ غلام مقررہ رقم ادا کر کے آزادی حاصل کرلے گا۔ اس کا حکم سورۃ النور میں آیا ہے۔ آیت نمبر 33 ہے۔

سوال: مشہور مفسرین تابعین کے نام؟

جواب: حضرت مجاہد بن جبیرؒ، حضرت عکرمہؒ، حضرت سعید بن جبیرؒ، حضرت مالک بن انسؒ، حضرت زید بن اسلم۔

سوال: عہد تابعین میں چند تفسیری کتب کے نام بتائیں؟

جواب: صحیفہ ہمام بن منبہ، بداء الخلق، تفسیر قتادہ، تفسیر عکرمہؒ، تفسیر کلبی۔

سوال: وید کے کیا معنی ہیں؟

جواب: وید کے معنی گیان، معرفت اور ادراک کے ہیں وید کے لغوی معنی یہ ہیں "علم جاننا، آگاہی"

سوال: وید کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: وید کی چار بنیادی اقسام ہیں: رگ وید، سام وید، یجر وید، اتھر وید۔

سوال: ہندومت کی مشہور کتب کون سی ہیں؟

جواب: وید، اپنشد، شاستر، رامائن، گیتا، مہابھارت۔

سوال: زرتشت کی مقدس کتاب کا نام بتائیں؟

جواب: زرتشت کی مقدس کتاب کا نام اوستا ہے۔

سوال: الہامی اور غیر الہامی مذاہب میں فرق بیان کریں؟

جواب: الہامی مذہب وہ مذہب جو خدا اس کے رسولوں اور ان کی لائی ہوئی کتب پر یقین رکھتے ہیں۔

قرآن و حدیث میں نکاح کی اہمیت؟

جواب: قرآنی آیت: وانکحوا الایامی منکم الخ۔ حدیث مبارکہ: النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی۔ التمسوا الرزق باالنکاح

سوال: فساد فی الارض کی مختلف شکلیں بیان کریں؟

جواب: قتل، ڈکیتی، شراب نوشی، جوا، زناکاری، قذف، سود۔

سوال: دین اسلام کے چند نمایاں پہلوؤں کی نشاندہی کریں؟

جواب: ان الدین عند اللہ الاسلام۔ دین و دنیا کی وحدت کا دین ہے۔ اسلام تحمل و رواداری کا دین ہے، لا اکراہ فی الدین، اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے، اسلام کامل مساوات کا دین ہے، ان اکرمکم عند اللہ اتقکم، اسلام اللہ کا آخری دین ہے، الیوم اکملت لکم دینکم، یہ تمام چیزیں اسلام کے امتیازی پہلوؤں میں شامل ہیں۔

غیر الہامی مذہب وہ مذاہب جن کے احکام وحی یا الہام کے ذریعے نازل نہ ہوئے ہوں یا ان کی آسمانی حقیقت مشکوک یا غیر ثابت شدہ ہو غیر الہامی مذاہب کہلاتے ہیں۔

سوال: غیر الہامی مذاہب کے نام لکھیں؟

جواب: اسلام، عیسائیت اور یہودیت کے علاوہ تمام مذاہب غیر الہامی ہیں جیسے ہندومت، شنٹومت، جین مت، سکھ مت، زرتشت اور بدھ مت۔

سوال: الہامی مذاہب کون سے ہیں؟

جواب: یہودیت، عیسائیت، اسلام، یہ تینوں الہامی یا آسمانی مذاہب ہیں باقی تمام غیر الہامی مذاہب ہیں۔

سوال: یہود کی مذہبی کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: "تالمود" یہود کی مذہبی کتاب ہے۔

سوال: عیسائیوں کی کتاب کا تعارف مختصر لکھیں؟

جواب: عیسائیوں کی مشہور کتاب بائبل ہے اور بائبل کے دو حصے ہیں ایک عہد نامہ قدیم اور دوسرا حصہ عہد نامہ جدید۔

سوال: عہد نامہ قدیم اور جدید میں بنیادی فرق کیا ہے؟

جواب: تورات اور زبور کو عہد نامہ قدیم کہا جاتا ہے جبکہ انجیل کو عہد نامہ جدید کہا جاتا ہے۔

سوال: یہودیوں کی عبادت گاہ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: سیناگاگ۔

سوال: بدھ مت کی مذہبی کتاب کون سی ہے؟

جواب: "تری پتاکا"

سوال: انجیل کا مطلب بتائیں؟

جواب: انجیل کا مطلب خوش خبری ہے۔

سوال: تورات کے معنی کیا ہیں؟

جواب: قانونی تعلیمات یا ہدایت۔

سوال: سکھ مت کے بانی کون ہیں؟

جواب: سکھ مت کے بانی قبیل داس لیکن گرونانک کو پہلا گرو مانا جاتا ہے۔

سوال: سکھ مت کی کتاب کا نام بتائیں؟

جواب: سکھ مت کی کتاب گرنتھ ہے۔

بی اے اسلامیات اختیاری (پارٹ ٹو)

سوال: کس صحابی کے لیے نبی کریم ﷺ نے حدیثیں لکھنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: ابو شاہ یمنی کے لیے۔

سوال: ارتثاث سے کیا مراد ہے؟

جواب: ارتثاث سے مراد یہ ہے کہ میدان جنگ میں زخمی ہو کر نڈھال ہو جس نے مرنے سے پہلے کچھ کھایا پیا اس کا علاج کیا گیا ہو وہ ایک نماز کے وقت برابر زندہ رہا اور ہوش و حواس میں ہو۔

سوال: احداث کی اقسام؟

جواب: حدث اصغر، حدث اکبر، احداث کا واحد حدث ہے اس سے مراد ناپاکی کی عارضی حالت مثلاً بے وضو۔

سوال: شفق سے کیا مراد ہے؟

جواب: امام ابو حنیفہؒ نے شفق سے مراد سفیدی لی ہے جو افق میں غروب آفتاب کے بعد سرخی کے بعد دکھائی دیتی ہے جبکہ امام ابو

یوسفؒ اور امام محمدؒ کے نزدیک اس سے مراد غروب آفتاب کے بعد سرخی ہی ہے۔

سوال: فقہا کے نزدیک قرآن پاک میں فقہی احکام کے متعلق کتنی آیات مذکور ہیں؟

جواب: قریباً500 آیات۔

سوال: دارارقم اور صفہ کی وجہ شہرت بتایئے؟

جواب: دارارقم مکہ میں پہلا تبلیغی مرکز تھا، صفہ مسجد نبوی میں پہلی اسلامی یونیورسٹی تھی۔

سوال: احتکار (ذخیرہ اندوزی) کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب: احتکار کرنے والا شخص ملعون ہے۔

سوال: قول الزور سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی۔

سوال: مصرۃ (تصریہ) سے کیا مراد ہے؟

جواب: جانور کو فروخت کرتے وقت اس کا دودھ نہ دھونا تاکہ وہ موٹا تازہ نظر آئے تصریہ کہلاتا ہے۔

سوال: کیمیا کا بانی کس مسلمان سائنس دان کو کہا جاتا ہے؟

جواب: جابر بن حیان۔

سوال: قیاس کی اقسام کتنی ہیں؟

جواب: قیاس کی دو اقسام ہیں۔ قیاس طرد، قیاس معکوس۔

سوال: ہاشمیہ شہر کس عباسی خلیفہ نے تعمیر کروایا؟

جواب: ابوالعباس سفاح۔

سوال: نہر زبیدہ کس کا کارنامہ ہے؟

جواب: خلیفہ ہارون الرشید کی بیوی ملکہ زبیدہ کا۔

سوال: سامرا کا شہر کس عباسی خلیفہ نے بنوایا؟

جواب: خلیفہ معتصم باللہ۔

سوال: دنیا کا پہلا تحریری دستور کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: میثاق مدینہ۔

سوال: ہرقل شاہ روم کے پاس کون سا سفیر گیا تھا؟

جواب: حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ۔

سوال: کیا حد یا قصاص میں قتل ہونے والے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی؟

جواب: جی ہاں حد یا قصاص میں قتل ہونے والے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

سوال: ابو بکر بن احمد حزم کا خدمت حدیث میں کیا حصہ ہے؟

جواب: ابن حزم مکہ کے گورنر تھے حضرت عبد العزیز کے حکم پر احادیث جمع کیں۔

سوال: عہد تابعین میں حدیث کے تین مجموعوں کے نام؟

جواب: موطا امام مالک بن انس، کتاب الخراج قاضی ابو یوسفؒ، کتاب الآثار، امام محمد بن حسن شیبانی۔

سوال: موطا کی مرفوع احادیث کی تعداد بتائیں؟

جواب: موطا کی مرفوع احادیث کی تعداد722 ہے

سوال: مندرجہ ذیل صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایت شدہ احادیث کی تعداد لکھیں؟

جواب: حضرت انس بن مالکؓ: 2286، حضرت عائشہؓ: 2210، حضرت ابوسعید خدریؓ:1170

سوال: مسند احمد کے مولف کا نام لکھیں؟

جواب: امام احمد بن حنبلؒ

سوال: عہد صحابہ میں احادیث کے دو مجموعے بتائیں؟

جواب: صحیفہ ہمام بن منبہ از ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی وراثت کے متعلق دستاویز۔

سوال: مسافر کس صورت میں پوری نماز پڑھے گا؟

جواب: جب اس کا ارادہ پندرہ دن سے زیادہ رہنے کا ہو۔

سوال: نماز جمعہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: نماز جمعہ فرض عین ہے۔

سوال: سنت غیر موکدہ کی تعداد کتنی ہیں؟

جواب: سنت غیر موکدہ کی تعداد آٹھ ہے۔

سوال: امام اعظم کے نزدیک رات کے نوافل ایک سلام کے ساتھ کتنے پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: آٹھ تک ایک سلام کے ساتھ پڑھے جاسکتے ہیں۔

سوال: اذان میں ترجیع سے کیا مراد ہے؟

جواب: اذان میں ترجیع سے مراد ہے شہادتین کا چار دفعہ کہنا ہے۔

سوال: نماز فجر کا اول اور آخری وقت کیا ہے؟

جواب: فجر کا اول وقت فجر ثانی صبح صادق کے طلوع ہونے سے شروع ہوتا ہے اور اس کا آخری وقت طلوع شمس تک ہے۔

سوال: اسلام کے عطا کردہ دو حقوق نسواں بیان کریں؟

جواب: حق وراثت، حق خلع۔

سوال: عیب دار چیز کو فروخت کرنے کی سزا کیا ہے؟

جواب: ایسے شخص پر فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں۔

سوال: جھوٹ کس طرف لے جاتا ہے؟

جواب: جھوٹ فسق گناہوں کی طرف لے جاتا ہے۔

سوال: علم کیمیا کی تعریف کریں؟

جواب: وہ علم ہے جس میں مادہ کے خواص مادے میں ہونے والی تبدیلیاں اور وہ عوامل جن کے تحت یہ تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

سوال: قرآن کی روشنی میں طبّی اصول بیان کریں؟

جواب: حلال چیزیں کھاؤ، طیب چیزیں کھاؤ اور اسراف نہ کرو۔

سوال: افضل ترین جہاد کیا ہے؟

جواب: جابر سلطان کے سامنے حق بات کہنا افضل ترین جہاد ہے۔

سوال: آنحضور ﷺ کے نزدیک کون پیارا شخص ہے؟

جواب: جس شخص کے اخلاق سب سے بہتر ہیں۔

القرآن وعلوم القرآن

پی پی ایس سی کے پیٹرن کے مطابق تیار کردہ پہلے پیپر القرآن وعلوم القرآن کا سلیبس اور اس کے متعلق کتابیات اور اہم سوالات۔

کورس آؤٹ لائن: یہ پیپر درج ذیل عنوانات کے تحت ہے؛

باب اول: کتابیات

باب دوم: تعارف قرآن کریم وجمع وتدوین قرآن

باب سوم: نصابی سورتوں کا تعارف

باب چہارم: شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ اور الفوز الکبیر کا تعارف

باب پنجم: تفسیر اور اصول تفسیر

باب ششم: تفاسیر کی اقسام

اہم معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

مثالی گروپ آن لائن اکیڈمی

باب اول:

کتابیات

اس باب میں تین طرح کی کتابیات درج کی گئی ہیں، 1۔ عربی کتب تفاسیر، 2۔ اردو کتب تفاسیر، 3۔ علوم القرآن

عربی کتب تفسیر مع اسمائے مفسرین

شمار	اسمائے مفسرین	اسمائے کتب تفسیر	سن وفات
1	(منسوب) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ	تنویر المقیاس من تفسیر ابن عباس	68ھ
2	فخر الدین رازی ابو عبداللہ محمد بن عمر	مفاتیح الغیب (المعروف) تفسیر کبیر	543۔606ھ
3	ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابو بکر القرطبیؒ	الجامع لاحکام القرآن (المعروف) تفسیر قرطبیؒ	671ھ
4	عماد الدین ابو الفدا اسماعیل بن خطیب کثیر	تفسیر ابن کثیر (تفسیر القرآن العظیم)	705۔774ھ
5	قاضی ابو السعود محمد بن محمد العمادی الحنفیؒ	ارشاد العقل السلیم الی مزایا القرآن الکریم (تفسیر ابی السعود)	982ھ
6	شہاب الدین محمود آلوسی	روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی	1217۔1270ھ
7	ابو محمد حسین بن مسعود الفراء البغوی	معالم التنزیل (تفسیر بغوی)	510ھ
8	ابو بکر جلال الدین سیوطی	الدر المنثور فی التفسیر بالماثور	849۔911ھ
9	ابو جعفر محمد بن جریر الطبری	جامع البیان فی تفسیر القرآن	224۔310ھ
10	عبداللہ بن احمد النسفی	مدارک التنزیل وحقائق التاویل	710ھ
11	ابو حیان محمد بن یوسف بن علی اندلسی	البحر المحیط	740ھ
12	قاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر بیضاوی	انوار التنزیل واسرار التاویل (تفسیر بیضاوی)	691ھ
13	علاؤ الدین ابو الحسن علی بن محمد خازن	لباب التاویل فی معانی التنزیل (تفسیر خازن)	678۔741ھ
14	ابو القاسم محمود بن عمرو بن احمد الزمخشری	الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل وعیون الاقاویل فی وجوہ التاویل	468۔538ھ
15	ابو الفرج ابن الجوزی	زاد المسیر	597ھ
16	ابو الفیض فیضی	سواطع الالہام	1004ھ
17	قاضی محمد بن علی بن محمد الشوکانی	فتح القدیر فی الجمع بین الروایۃ والدرایۃ فی التفسیر	1173۔1250ھ

18	احمد ملا جیون	التفسیرات الاحمدیۃ فی بیان آیات الشرعیۃ	1047۔1130ھ
19	قاضی ثناء اللہ پانی پتی	تفسیر مظہری	1730ء
20	جلال الدین محلی، جلال الدین سیوطی	تفسیر جلالین	891۔911ھ
21	شیخ طنطاوی بن جوہری	الجواھر فی تفسیر القرآن الکریم	1870۔1940ء
22	سید قطب شہید	فی ظلال القرآن	1906۔1966ء
23	الدکتور وھبۃ الزحیلی	التفسیر المنیر	1932۔2015ء
24	محمد مصطفی المراغی	تفسیر المراغی	1881۔1945ء
25	سید محمد رشید رضا	تفسیر المنار	1282۔1354ھ
26	فتح الرحمن	شاہ ولی اللہ دہلوی	1176ھ

اردو تفاسیر اور مفسرین اور کتب علوم القرآن

معارف قرآن۔۔۔۔مولانا ادریس کاندھلوی	تفسیر القرآن بکلام الرحمن (تفسیر ثنائی)۔۔ثناء اللہ امر تسری
معارف القرآن۔۔مفتی محمد شفیع	تفسیر بغوی، معالم التنزیل۔۔۔۔۔۔محی السنہ امام بغوی
تدبر قرآن۔۔۔۔۔۔۔۔۔امین احسن اصلاحی	فتح المنان، تفسیر حقانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔عبدالحق حقانی
تفسیر القرآن الکریم۔۔عبدالسلام بن محمد	تفہیم القرآن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سید ابوالاعلی مودودی
تبیان القرآن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔غلام رسول سعیدی	ضیاء القرآن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیر کرم شاہ الازہری
تفسیر الوسیط و تفسیر المنیر۔۔۔۔۔۔علامہ وہبہ الزحیلی	تیسیر القرآن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عبدالرحمن کیلانی
احسن البیان۔۔۔صلاح الدین یوسف	تفسیر ماجدی۔۔۔۔۔۔۔۔۔مولانا عبدالماجد دریا آبادی
	الفوز الکبیر فی اصول التفسیر۔۔۔۔۔شاہ ولی اللہ
علوم القرآن۔۔۔۔۔ڈاکٹر صبحی صالح، شمس الحق افغانی	
علوم القرآن۔۔۔مولانا تقی عثمانی، مولانا گوہر رحمان،	عیون العرفان فی علوم القرآن۔ قاضی مظہر الدین بلگرامی
تدوین قرآن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مناظر احسن گیلانی	تذکرہ مفسرین ہند۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مولانا عارف اعظمی
تذکرہ المفسرین۔۔۔۔۔۔۔۔۔قاضی زاہد الحسینی	محاضرات قرآنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر محمود احمد غازی
مناہل العرفان فی علوم القرآن۔۔عبدالحلیم زرقانی (17انواع)	الاتقان فی علوم القرآن۔۔جلال الدین سیوطی (۸۰انواع)

البرھان في علوم القرآن۔۔بدر الدين زرکشی(۴۷انواع)	تاریخ القرآن۔۔۔۔۔۔عبد الصمد صارم الازہری
	بیان القرآن۔۔۔سعیدی، غلام رسول
	البیان فی علوم القرآن۔۔عبد الحق حقانی
	تفسیر والمفسرون۔۔۔محمد حسین ذہبی
پردہ۔۔۔مولانا سید ابوالاعلی مودودی	حقوق الزوجین۔۔۔۔مولانا سید ابوالاعلی مودودی
اسلام اور تعدد ازدواج۔۔۔محمد سرور	حقیقت دین۔۔۔امین احسن اصلاحی
	منازل العرفان۔۔۔مولانا محمد مالک کاندھلوی
تفسیر عہد بہ عہد۔۔۔ڈاکٹر محمد سعد صدیقی	
تاریخ التفسیر والمفسرون۔۔پروفیسر غلام احمد حریری	اعجاز القرآن۔۔۔۔۔مصطفی الرافعی
التبیان فی علوم القرآن۔۔۔طاہر الجزائری	منہج الفرقان فی علوم القرآن۔۔۔۔محمد علی سلامہ
	السراج المنیر۔۔۔۔۔۔۔۔خطیب شربینی

باب دوم:

تعارف قرآن کریم

قرآن کریم کی لغوی اور معنوی تعریف: قرآن قرء، یقرا سے مشتق ہے جو فعلان کے وزن پر ہے جس کے معنی پڑھنا اور جمع کرنا، قرآن بار بار پڑھی جانے والی کتاب۔

معنوی تعریف: قرآن کریم اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی کتاب ہے جو محمد ﷺ پر نازل ہوئی، جبریل علیہ السلام اس کو لے کر آئے، اس کی تلاوت کرنا عبادت ہے۔

قرآن کا لفظ قرآن کریم میں ۷۰ مقامات پر بیان ہوا ہے۔ سب سے پہلی وحی 28 جولائی 610ء۔ 27 رمضان المبارک کو بروز سوموار کو نازل ہوئی اور سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئی۔ فترۃ الوحی کے بعد دوسری وحی سورۃ المدثر کا پہلا حصہ نازل ہوا۔ صحیح روایات کے مطابق فترۃ الوحی کا دورانیہ چھ ماہ ہے۔ سب سے آخری وحی 11 ہجری 3 ربیع الاول کو نازل ہوئی اور وہ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 281 تھی۔

کل آیات۔۔۔6236 کل رکوع۔۔۔558 منازل۔۔۔7

کل سورتیں۔۔۔114 (مدنی سورتیں:28 اور مکی:86) (اتفاقی مکی سورتیں:82۔ اتفاقی مدنی سورتیں:20۔ اختلافی سورتیں:12)۔ کل سجدے۔۔۔14

حروف مقطعات: حروف مقطعات کچھ سورتوں کے شروع میں آئے ہیں جن کے ساتھ اللہ نے مشرکین مکہ کو چیلنج کیا تھا کہ ان حروف کو ملا کر قرآن کریم بنایا گیا تم بھی طاقت رکھتے ہو تو اس جیسا کلام بنالاؤ۔ حروف مقطعات 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں 3 مدنی سورتوں اور 26 مکی سورتوں کے شروع میں آتے ہیں، تکرار کے ساتھ ان کی تعداد 78 بنتی ہے جبکہ بغیر تکرار کے ان کی تعداد 14 بنتی ہے۔

قرآن کریم کی سورتوں کے نام بمع معنی

ا۔سورۃ الفاتحہ۔(کھولنے والی)	۲-سورۃ البقرہ (گائے)	۳-سورۃ آل عمران (عمران کی اولاد)
۴-سورۃ النساء (عورتیں)	۵-سورۃ المائدہ (دستر خوان)	۶-سورۃ الانعام (جانور، مویشی)
۷-سورۃ الاعراف (بلندیاں)	۸-سورۃ الانفال (اموال غنیمت)	۹-سورۃ التوبہ (معافی)
۱۰-سورۃ یونس (ایک پیغمبر کا نام)	۱۱-سورۃ ہود (ایک پیغمبر کا نام)	۱۲-سورۃ یوسف (ایک پیغمبر کا نام)
۱۳-سورۃ الرعد (بادل کی گرج)	۱۴-سورۃ ابراہیم (ایک پیغمبر کا نام)	۱۵-سورۃ الحجر (ایک مقام کا نام)
۱۶-سورۃ النحل (شہد کی مکھی)	۱۷-سورۃ بنی اسرائیل (یعقوب کی اولاد)	۱۸-کہف (غار)
۱۹-سورۃ مریم (عیسی کی والدہ کا نام)	۲۰-سورۃ طٰہٰ (حروف مقطعات)	۲۱-سورۃ الانبیاء (اللہ کے پیغمبر، نبی کی جمع)
۲۲-سورۃ الحج (زیارت)	۲۳-سورۃ المومنون (ایمان والے لوگ)	۲۴-سورۃ النور (روشنی)
۲۵-سورۃ الفرقان (حق و باطل میں امتیاز کرنے والی)	۲۶-سورۃ الشعراء (شاعر کی جمع)	۲۷-سورۃ النمل (چیونٹی)
۲۸-سورۃ القصص (قصے، سچے واقعات)	۲۹-سورۃ العنکبوت (مکڑی)	۳۰-سورۃ الروم (روم)
۳۱-سورۃ لقمان (ایک صالح بزرگ کا نام)	۳۲-سورۃ السجدہ (جھکنا، سجدہ کرنا)	۳۳-سورۃ الاحزاب (گروہ، حزب کی جمع، جنگ)
۳۴-سورۃ سبا (ایک قوم)	۳۵-سورۃ الفاطر (پیدا کرنے والا)	۳۶-سورۃ یٰسین (رسول کا نام)
۳۷-سورۃ الصافات (صف بستہ)	۳۸-سورۃ ص (حروف تہجی کا ایک حرف)	۳۹-سورۃ الزمر (گروہ در گروہ)
۴۰-سورۃ المومن (ایمان والا)	۴۱-سورۃ حم (حروف تہجی کے حروف)	۴۲-سورۃ الشوری (صالح و مشورہ)
۴۳-سورۃ الزخرف (سونا)	۴۴-سورۃ الدخان (دھواں)	۴۵-سورۃ الجاثیہ (گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہونا)
۴۶-سورۃ الاحقاف (ایک جگہ کا نام)	۴۷-سورۃ محمد (محمد ﷺ کا نام مبارک)	۴۸-سورۃ الفتح (جیت، کامیابی)

۴۹-سورۃ الحجرات (حجرے، کمرے)	۵۰-سورۃ ق (حروف تہجی کا ایک حرف	۵۱-سورۃ الذاریات (گرد اُڑانے والیاں)
۵۲-سورۃ الطور (ایک پہاڑ کا نام)	۵۳-سورۃ النجم (ستارہ)	۵۴-سورۃ القمر (چاند)
۵۵-سورۃ الرحمن (بہت زیادہ رحم فرمانے والا)	۵۶-سورۃ الواقعہ (قیامت)	۵۷-سورۃ الحدید (لوہا)
۵۸-سورۃ المجادلہ (بحث، تکرار، جھگڑا)	۵۹-سورۃ الحشر (جمع ہونا، مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنا)	۶۰-سورۃ الممتحنہ (امتحان لینے والی
۶۱-سورۃ الصف (صف بستہ)	۶۲-سورۃ الجمعہ (دنوں میں سے ایک مبارک دن)	۶۳-سورۃ المنافقون (منافق لوگ)
۶۴-سورۃ التغابن (خسارہ سے دوچار ہونا)	۶۵-سورۃ الطلاق (آزاد کرنا، طلاق دینا)	۶۶-سورۃ التحریم (حرام کر دینا)
۶۷-سورۃ الملک (بادشاہی)	۶۸-سورۃ القلم (قلم)	۶۹-سورۃ الحاقہ (حقیقت، قیامت)
۷۰-سورۃ المعارج (بلندیاں)	۷۱-سورۃ نوح (ایک پیغمبر کا نام)	۷۲-سورۃ الجن (آگ سے پیدا کردہ ایک مخلوق)
۷۳-سورۃ المزمل (چادر میں لپٹنے والا)	۷۴-سورۃ المدثر (چادر اوڑھنے والا)	۷۵-سورۃ القیامۃ (یقیناً قائم ہونیوالی، قیامت)
۷۶-سورۃ الدھر (بنی آدم)	۷۷-سورۃ المرسلت (ہوائیں)	۷۸-سورۃ نبأ (اہم خبر)
۷۹-سورۃ النازعات (کھینچنے والیاں، ہوا کی صفت)	۸۰-سورۃ عبس (تیوری چڑھانا)	۸۱-سورۃ التکویر (لپیٹنا)
۸۲-سورۃ الانفطار (دراڑ)	۸۳-سورۃ المطففین (ناپ تول میں کمی)	۸۴-سورۃ الانشقاق (شق ہونا)
۸۵-سورۃ البروج (آسمانی برج)	۸۶-سورۃ الطارق (چمکتا تارا)	۸۷-سورۃ الاعلیٰ (اعلی)
۸۸-سورۃ الغاشیہ (آنے والی آفت)	۸۹-سورۃ الفجر (فجر)	۹۰-سورۃ البلد (شہر)
۹۱-سورۃ الشمس (سورج)	۹۲-سورۃ اللیل (رات)	۹۳-سورۃ الضحیٰ (دن کو اجالا)
۹۴-سورۃ الم نشرح (سکون قلب)	۹۵-سورۃ التین (انجیر)	۹۶-سورۃ العلق (جمع ہوا خون)
۹۷-سورۃ القدر (قدر)	۹۸-سورۃ البینہ (واضح قسم)	۹۹-سورۃ الزلزال (زلزلہ)
۱۰۰-سورۃ العادیات (سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے)	۱۰۱-سورۃ القارعہ (کھڑکھڑانے والی)	۱۰۲-سورۃ التکاثر (کثرت کی خواہش)

۱۰۳-سورۃ العصر (دور عصر)	۱۰۴-سورۃ الھمزہ (عیب جوئی والا)	۱۰۵-سورۃ الفیل (ہاتھی)
۱۰۶-سورۃ القریش (قبیلہ قریش)	۱۰۷-سورۃ الماعون (عام استعمال کی چیزیں)	۱۰۸-سورۃ الکوثر (حوض کوثر)
۱۰۹-سورۃ الکافرون (کافر)	۱۱۰-سورۃ النصر (مدد)	۱۱۱-سورۃ لھب (آگ کے شعلے)
۱۱۲-سورۃ الاخلاص (وحدانیت)	۱۱۳-سورۃ الفلق (صبح)	۱۱۴-سورۃ الناس (انسان، لوگ)

قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کے نام اور ان ناموں کا کتنی بار ذکر آیا

1) موسیٰ علیہ السلام۔136 مرتبہ	2) ابراہیم علیہ السلام۔69 مرتبہ	3) نوح علیہ السلام۔43 مرتبہ
4) لوط علیہ السلام۔27 مرتبہ	5) یوسف علیہ السلام۔27 مرتبہ	6) عیسیٰ علیہ السلام۔25 مرتبہ
7) آدم علیہ السلام۔25 مرتبہ	8) ہارون علیہ السلام۔20 مرتبہ	9) سلیمان علیہ السلام۔17 مرتبہ
10) اسحاق علیہ السلام۔17 مرتبہ	11) داؤد علیہ السلام۔16 مرتبہ	12) یعقوب علیہ السلام۔16 مرتبہ
13) شعیب علیہ السلام۔11 مرتبہ	14) اسماعیل علیہ السلام۔12 مرتبہ	15) صالح علیہ السلام۔9 مرتبہ
16) زکریا علیہ السلام۔7 مرتبہ	17) ہود علیہ السلام۔7 مرتبہ	18) یحییٰ علیہ السلام۔5 مرتبہ
19) محمد ﷺ۔4 مرتبہ	20) یونس علیہ السلام۔4 مرتبہ	21) ایوب علیہ السلام۔4 مرتبہ
22) ادریس علیہ السلام۔2 مرتبہ	23) الیاس علیہ السلام۔3 مرتبہ	24) ذاالکفل علیہ السلام۔1 مرتبہ

حفاظ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین

نبی کریم ﷺ کی زندگی میں بہت سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے قرآن کریم حفظ کر لیا تھا ان میں سے چند نمایاں نام درج ذیل ہیں:

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ	سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
سیدنا علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ	سیدنا طلحہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ	سیدنا سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ
سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ	سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ
سیدنا معاویہ بن ابو سفیان رضی اللہ عنہ	سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ	ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

جمع وتدوین قرآن: جمع وتدوین قرآن کے تین مراحل ہیں جو درج ذیل ہیں:

ا۔ نبی کریم ﷺ کا زمانہ: اس زمانے میں قرآن کریم مختلف اشیاء چمڑا، ہڈی اور کھجور کے پتوں وغیرہ پر لکھا جاتا تھا۔ چالیس کے قریب کاتبین وحی تھے، جو بھی آیت نازل ہوتی نبی کریم ﷺ اس کے بارے میں بتا دیتے اور کاتبین لکھ لیتے تھے، ترتیب نبی کریم ﷺ خود بتاتے تھے۔

۲۔سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کا زمانہ: مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ میں بہت سے قراء شہید ہو گئے تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے مشورہ سے تدوین قرآن کا کام شروع ہوا۔ایک خصوصی کمیٹی بنائی گئی جس کے سربراہ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔12 ہجری میں قرآن کریم ایک جگہ اکٹھا کر لیا گیا۔

۳۔سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ: 25 ہجری میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے سب قراتوں کو ختم کر کے قرآن کریم کو ایک قرآت پر اکٹھا کر دیا۔آرمینیا اور آذربائیجان کے جہاد میں لوگوں میں قرآت کا اختلاف ہوا تو سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس کا مشورہ دیا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس جو نسخہ تھا اس کے مطابق باقی کاپیاں بنوائی گئیں اور تمام صوبوں میں بھیجی گئیں۔

جامع القرآن: جامع القرآن سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے تمام قراتوں کو ایک قراءت پر جمع کر دیا۔سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے قرآن کریم کو ایک کتابی شکل میں اکٹھا کیا تھا۔

باب سوم:

نصابی سورتوں کا مختصر تعارف

1۔ سورۃ البقرۃ کا تعارف: مدنی سورت ہے،اس سورت میں 40 رکوع، 286 آیتیں ہیں۔آیت الکرسی اس سورت کی آیت نمبر: 255 ہے اور سب سے بڑی آیت جس کو آیت دین کہا جاتا ہے وہ اس سورت کی آیت نمبر: 282 ہے۔قرآن کریم کی سب سے لمبی سورت ہے۔

سورۃ البقرہ میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

۱۔قرآن پاک کی صداقت، حقانیت اور اس کتاب کے ہر طرح کے شک وشبہ سے پاک ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔

۲۔قرآن سے حقیقی ہدایت حاصل کرنے والوں کے اوصاف اور کافروں اور منافقوں کی بری خصلتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ۴۔قرآن پاک میں شک کرنے والوں کو چیلنج ۵۔آدم علیہ السلام کی فضیلت

۶۔خانہ کعبہ کی تعمیر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور قبلہ کی تبدیلی کا ذکر کیا گیا ہے۔

۷۔عبادات اور معاملات کے احکام۔

۸۔تابوت سکینہ، طالوت اور جالوت میں ہونے والی جنگ کا بیان ہے۔

۹۔سیدنا ابراہیم اور عزیر علیہما السلام کے واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔

2۔ سورۃ النحل کا تعارف: مکی سورت ہے، 16 رکوع اور 128 آیات ہیں۔النحل سے مراد شہد کی مکھی ہے۔اس سورت کا نام اس کی آیت نمبر 68 سے لیا گیا ہے۔اس کے مضامین درج ذیل ہیں:

۱۔توحید کا اثبات، شرک کا رد۔ ۲۔نبی کریم ﷺ کی دعوت کو نہ ماننے کے برے نتائج پر تنبیہ۔

۳۔ حق کی مخالفت اور مزاحمت پر ڈانٹ ڈپٹ۔ ۴۔ بعث بعد الموت کے بارے میں مشرکین کے بعض گمراہ خیالات کا ذکر۔

۵۔ قرآن کی اہمیت اور اس کی مفترین کے لئے چیلنج۔

3۔ سورۃ النور کا تعارف: مدنی سورۃ ہے، اس کے 9 رکوع اور 64 آیات ہیں، ہجرت کے چھٹے سال نازل ہوئی۔ اس کا نام اس سورت کی آیت نمبر: 35 سے لیا گیا ہے۔ اس کے مضامین درج ذیل ہیں؛

۱۔ ابتدا میں زنا کرنے والے مردوں اور عورتوں کی شرعی سزا بیان فرمائی گئی ہے۔

۲۔ مشرکہ عورت اور زانیہ عورت سے رشتہ جوڑنے سے اہل ایمان کو منع کر دیا گیا۔

۳۔ پاک دامن عورتوں پر بے حیائی کی تہمت لگانے کی شرعی سزا بیان فرمائی گئی ہے۔

۴۔ لِعان کے احکام۔ ۵۔ واقعہ افک۔ ۶۔ گھروں میں داخل ہونے کے آداب درج ہیں۔

۷۔ کفار کے اعمال کی مثال بیان کی گئی ہے۔ ۸۔ منافقوں اور سچے مومنوں کے اوصاف درج ہیں۔

۹۔ بچوں اور غلاموں کے گھروں میں داخل ہونے کے تین اوقات درج ہیں۔ ۱۰۔ بارگاہ رسالت کے آداب۔

4۔ سورۃ الشوریٰ کا تعارف: اس سورۃ کے 5 رکوع اور 53 آیات ہیں۔ اس کا نام سورۃ کی آیت نمبر: 38 سے لیا گیا ہے۔

اس کے مضامین درج ذیل ہیں؛

۱۔ رسول اللہ ﷺ اور دیگر انبیاء علیہم السلام کی نبوت کا ذکر۔ ۲۔ مشورہ کی اہمیت۔

۳۔ قیامت اور تقسیم رزق کا ذکر۔ ۴۔ نیکی اور گناہ کی جزا اور سزا۔ ۵۔ منصب رسالت کا ذکر۔

5۔ سورۃ النساء کا تعارف: سورۃ النساء قرآن مجید کی چوتھی سورت ہے۔ اس میں چوبیس (24) رکوع اور ایک سو چھہتر (176) آیات ہیں۔ یہ سورت چوتھے پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ اس سورت میں عورتوں کے حقوق کے متعلق احکام ذکر کیے گئے ہیں، اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ النساء رکھا گیا ہے۔

یہ سورت سورۃ البقرۃ کے بعد طویل ترین سورت ہے۔ اس میں غزوہ احد کے شہدا کے وراثت، ان کی بیوہ عورتوں اور ان کے یتیم بچوں کی کفالت کے مسائل ذکر ہوئے ہیں۔ سورۃ النساء ان سورتوں میں سے ہے جن کو "السبع الطوال "یعنی سات طویل ترین سورتیں کہتے ہیں۔ ان کے بارے میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ مجھے تورات کے بدلے میں عطا فرمائی گئی ہیں۔

6۔ سورۃ المائدۃ کا تعارف: سورۃ المائدۃ قرآن مجید کی پانچویں (5) سورت ہے۔ یہ چھٹے (6) پارے سے شروع ہو کر ساتویں (7) پارے میں ختم ہوتی ہے۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس کی ایک سو بیس (120) آیات اور سولہ (16) رکوع ہیں۔ سورۃ المائدۃ کا نام اس کی آیت نمبر ایک سو بارہ (112) "اذقال الحواریون یعیسی ابن مریم ھل یستطیع ربك ان ینزل علینا مآئدۃ من السمآء" سے ماخوذ ہے۔ المائدۃ دستر خوان کو کہتے ہیں۔ حضرت عیسی علیہ السلام کے حواریوں نے نزول مائدہ کا مطالبہ کیا تھا۔ جس کی مناسبت سے اسے

سورۃ المائدۃ کہا جاتا ہے۔اس کا ایک نام سورۃ العقود بھی ہے۔ عقود کا معنی وعدے اور معاہدے کے ہیں۔اس سورت کی پہلی آیت میں اہل ایمان کو اپنے عہد و پیمان پورے کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

7۔ سورۃ الاحزاب کا تعارف: سورۃ الاحزاب مدنی سورت ہے۔اس میں نو(9) رکوع اور تہتر (73) آیات ہیں۔احزاب "حزب" کی جمع ہے جس کا معنی گروہ اور لشکر کے ہیں۔اس سورت میں غزوہ احزاب کا تذکرہ ہے اس وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ الاحزاب رکھا گیا ہے۔ الاحزاب کا لفظ اس سورت کی آیت نمبر (20) میں موجود ہے۔ یہ غزوہ ہجرت کے پانچویں سال ہوا جس میں مکہ مکرمہ کے تمام قبائل نے متحد ہو کر مدینہ منورہ پر حملہ کیا۔ مسلمانوں نے چوں کہ اس غزوہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ کے مشورے سے خندق کھود کر مدینہ منورہ کا دفاع کیا اس وجہ سے اس کو غزوہ خندق بھی کہا جاتا ہے۔

بنیادی مضامین: سورۃ الاحزاب کی ابتدا میں اللہ تعالی نے نبی اکرم ﷺ کو اہل عرب کے جاہلانہ طریقے ظہار اور متبنی کے حوالے سے ہدایات عطا فرمائی ہیں۔احکام شریعت پر ڈٹے رہنے اور کفار و منافقین کے دباؤ کو قبول نہ کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔

ظہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہ کر جدا کرنا ہے۔ متبنی سے مراد منہ بولا بیٹا ہے۔اسلام نے منہ بولے بیٹے کو عزت و وقار ضرور دیا ہے لیکن سماجی معاملات میں غیر محرم کی حیثیت دی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرد کو اس کے اصل والد کی طرف منسوب کیا جائے، والد کا علم نہ ہونے کی صورت میں دینی بھائی قرار دیا جائے۔مزید فرمایا گیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ مومنوں کے لیے ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر ہیں اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالی عنہن مومنین کی مائیں ہیں۔

اس سورت میں رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے دو اہم واقعات غزوہ احزاب اور غزوہ بنو قریظہ پر روشنی ڈالی گئی ہے، اس سورت میں بہت سے شرعی احکام بھی بیان کیے گئے ہیں۔ جیسے میراث کی تقسیم رشتہ کی بنیاد پر ہو گی نہ کہ اس اسلامی بھائی چارہ کی بنیاد پر، جو آپ ﷺ نے انصار و مہاجرین کے درمیان مؤاخات کی صورت میں قائم فرمایا تھا۔اس سورت میں عورتوں کے لیے حجاب کا حکم دیا گیا ہے کہ جب گھر سے باہر نکلیں تو اپنے جسم پر چادر ڈال کر نکلا کریں، اللہ تعالی کے حکم سے اپنے منہ بولے بیٹے حضرت زید رضی اللہ عنہ کی مطلقہ حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا سے نکاح فرمایا۔اس واقعہ کو منافقین نے غلط فہمی اور بدگمانی پیدا کرنے کا ذریعہ بنالیا تو ان کی تردید کی گئی۔

8۔ سورۃ محمد کا تعارف: سورۃ محمد قرآن مجید کی سینتالیسویں (47ویں) سورت ہے۔ یہ چھبیسویں (26ویں) پارے میں ہے۔اس میں اڑتیس (38) آیات اور چار (4) رکوع ہیں۔ سورۃ محمد مدینہ میں نازل ہوی۔اس سورت کا نام اس کی دوسری آیت مبارکہ "والذین اٰمنوا وعملوا الصلحت واٰمنوا بما نزل علی محمد وھو الحق من ربھم" سے ماخوذ ہے۔اس سورت میں جہاد و قتال کے احکام بیان ہوئے ہیں اس بنا پر کہ اس کو سورۃ القتال بھی کہا گیا ہے۔ یہ نام (سورۃ القتال) اس سورت کی بیسویں (20) آیت "ویقول الذین اٰمنوا لولا نزلت سورۃ فاذآ انزلت سورۃ محکمۃ وذکر فیھا القتال" سے ماخوذ ہے۔

مرکزی موضوع: سورۃ محمد کا مرکزی موضوع جہاد و انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب اور کفار و منافقین کے انجام کا بیان ہے۔

9۔ سورۃ الفتح کا تعارف: سورۃ الفتح قرآن مجید کی اڑتالیسویں (48) سورت ہے۔ یہ چھبیسویں (26) پارے میں ہے۔ اس سورت مبارکہ میں انیتس (29) آیات اور چار (4) رکوع ہیں۔ سورۃ الفتح کا نام اس کی پہلی آیت "انا فتحنا لك فتحا مبينا اے نبی ﷺ بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح عطا کی" میں مذکور لفظ فتحا کی نسبت سے ہے۔ یہ سورت مبارکہ صلح حدیبیہ سے واپسی پر نازل ہوئی۔ جب نبی کریم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے ساتھ مدینہ منورہ واپس تشریف لارہے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب انا فتحنا لك فتحا مبينا سے فوزا عظيما (سورۃ الفتح: 5-1)

مرکزی موضوع: اس سورت میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے ان کی عظمت اور منافقین کی مذمت بیان کی گئی ہے۔

10۔ سورۃ الحجرات کا تعارف: سورۃ الحجرت قرآن مجید کی انچاسویں (49) سورت ہے۔ یہ سورت چھبیسویں پارے میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دو (2) رکوع اور اٹھارہ (18) آیات ہیں۔ اس سورت کا نام اس کی چوتھی (4) آیت ان الذين ينادونك من ورآء الحجرت اكثرهم لايعقلون سے ماخوذ ہے۔ حجرات حجرہ کی جمع ہے، جس کے معنی کمرے کے ہیں۔ حجرات سے مراد نبی کریم ﷺ کی رہائش گاہیں ہیں۔ اس سورت مبارکہ میں بارگاہ رسالت مآب ﷺ کی حاضری کے آداب سکھائے گئے ہیں۔

ایک دفعہ بنی تمیم کا وفد مدینہ منورہ آیا۔ نبی کریم ﷺ اپنے حجرہ مبارکہ میں آرام فرمارہے تھے۔ ان لوگوں نے نبی کریم ﷺ کی آمد تک انتظار کرنے کی بجائے باہر کھڑے ہو کر آوازیں دیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کے گھر سے باہر کھڑے ہو کر بے ادبی سے پکارنے والوں کی مذمت کی ہے۔

11۔ سورۃ الحدید کا تعارف: سورۃ الحدید قرآن مجید کی سورت نمبر ستاون (57) ہے۔ یہ ستائیسویں (27ویں) پارے میں ہے۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں انیتس (29) آیات اور چار (4) رکوع ہیں۔ سورت کی پچیسویں (25) آیت (وانزلنا الحديد فيه باس شديد) میں الحدید کا لفظ آیا ہے جس کا معنی "لوہا" ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الحدید ہے۔ یہ مسبحات میں سے پہلی سورت ہے۔ جن سورتوں کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہوتی ہے ان کو مسبحات کہتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ سونے سے پہلے مسبحات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ایک ہزار آیات سے افضل ہے۔ (جامع ترمذی: 2921)

مرکزی موضوع: سورۃ الحدید کا مرکزی موضوع انفاق فی سبیل اللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کی تلقین اور ترغیب کا بیان ہے۔

12۔ سورۃ المجادلۃ کا تعارف: المجادلۃ کا معنی "بحث و تکرار" ہے۔ سورۃ المجادلۃ کی پہلی آیت میں ایک عورت (حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا) کے نبی کریم ﷺ کے ساتھ بحث و تکرار کا ذکر ہے۔ جس میں انہوں نے ظہار کے معاملے پر نبی کریم ﷺ سے وضاحت کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ المجادلۃ ہے۔ یہ سورت بائیس (22) آیات اور تین (3) رکوعات پر مشتمل ہے۔ سورۃ المجادلۃ قرآن مجید کی اٹھاونویں (58) سورت ہے۔ اور یہ قرآن مجید کے اٹھائیسویں (28) پارے کے آغاز میں ہے۔

مرکزی موضوع: سورۃ المجادلۃ میں احکام شریعت، آداب مجلس اور منافقین کے رویے کا بیان ہے۔

13۔ سورۃ الحشر کا تعارف: سورۃ الحشر قرآن مجید کی انسٹھویں (59) سورت ہے۔ یہ قرآن مجید کے اٹھائیسویں (28) پارے میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں تین (3) رکوع اور چوبیس آیات ہیں۔ یہ سورت بھی مسبحات میں شامل ہے۔ حشر کا معنی منتشر افراد کو اکٹھا کرنا ہے۔ یہاں اس سے مراد بنو نضیر کے تمام افراد کی مدینہ منورہ سے جلاوطنی ہے کیوں کہ ان کے تمام افراد کو جمع کیا گیا اور مدینہ منورہ سے نکال دیا گیا۔ جس کے لیے جلاء کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے، جس کا معنی بال بچوں سمیت جلاوطن کرنا۔ یہ سورت مبارکہ بنو نضیر کے متعلق نازل ہوئی۔

مرکزی موضوع: سورۃ الحشر میں یہود مدینہ کے انجام، مال فے کی تقسیم، منافقین کی منافقت اور اہل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

14۔ سورۃ الممتحنۃ کا تعارف: سورۃ الممتحنۃ قرآن مجید کی ساٹھویں (60) سورت ہے۔ اس میں تیرہ (13) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ یہ سورت قرآن مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ ممتحنۃ کا معنی جانچ پرکھ والی کے ہیں۔ سورت مبارکہ کا نام اس کی دسویں آیت سے ماخوذ ہے۔ اس آیت مبارکہ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جو عورتیں مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے مدینہ منورہ آئیں ان کی جانچ پرکھ کرلی جائے۔ اگر وہ مومنہ ہوں تو انھیں واپس کفار کے پاس نہ بھجوایا جائے۔

صلح حدیبیہ کے معاہدے میں مشرکین نے یہ شرط بھی رکھی تھی کہ ہمارا اگر کوئی آدمی آپ کے یہاں مدینہ منورہ میں پناہ لے خواہ وہ آپ کے دین پر ہی کیوں نہ ہو، آپ کو اسے ہمارے حوالے کرنا ہوگا۔ نبی کریم ﷺ نے یہ شرط بھی تسلیم کرلی۔ مدینہ منورہ میں جو بھی آتا نبی کریم ﷺ اسے واپس کردیتے، خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہوتا۔ اس مدت میں بعض مومن عورتیں بھی ہجرت کرکے مکہ مکرمہ سے آئیں۔ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ ابن ابی معیط رضی اللہ تعالی عنھا بھی ان میں سے ہیں، جو اس مدت میں نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوئیں، وہ اس وقت نوجوان تھیں، ان کے گھر والے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے مطالبہ کیا کہ انھیں واپس کردیں۔ اس پر اللہ تعالی نے مومن عورتوں کے بارے میں یہ آیت "یایھا الذین اٰمنوا اذا جآء کم المؤمنٰت مھجرات فامتحنوھن" نازل کی جو صلح حدیبیہ کی شرط کے مناسب تھی۔ (صحیح بخاری: 4181)

مرکزی موضوع: سورۃ الممتحنۃ میں ایسے کفار سے دوستی اور ذاتی تعلقات کی غرض سے روابط رکھنے کی ممانعت بیان کی گئی ہے جو اسلام دشمنی میں پیش پیش رہتے تھے۔

15۔ سورۃ الصف کا تعارف: سورۃ الصف قرآن مجید کے اٹھائیسویں (28ویں) پارے میں ہے۔ یہ قرآن مجید کی اکسٹھویں (61ویں) سورت ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں چودہ (14) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ اس سورت کی آیت چار (4) میں لفظ صفا کی نسبت سے اس کا نام سورۃ الصف رکھا گیا ہے۔ یہ سورت مسبحات میں شامل ہے، کیوں کہ اس کا آغاز اللہ تعالی کی تسبیح سے ہو رہا ہے۔

مرکزی موضوع: سورۃ الصف میں جہاد فی سبیل اللہ کی ترغیب اور نبی کریم ﷺ کی رسالت کی حقانیت کا بیان ہے۔

16۔سورۃ الجمعۃ کا تعارف: سورۃ الجمعۃ قرآن مجید کی باسٹھویں(62)سورت ہے۔یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی،اس میں دو(2) رکوع اور گیارہ(11)آیات ہیں۔یہ سورت قرآن مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔اس سورت کا نام اس کی آیت نمبر 9(یایھا الذین اٰمنوا اذا نودی للصلوۃ من یوم الجمعۃ)سے ماخوذ ہے۔اس سورت میں نماز جمعہ کا تذکرہ ہے۔

مرکزی موضوع: سورۃ الجمعۃ کا مرکزی موضوع نبی کریم ﷺ کی بعثت کے مقاصد کا بیان،یہودیوں کے رویے کی مذمت اور امت مسلمہ کے عظیم اجتماع جمعۃ المبارک سے متعلق احکام ہیں۔

17۔سورۃ المنافقون کا تعارف: سورۃ المنافقون قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے تریسٹھویں(63)سورت ہے۔اس میں گیارہ(11) آیات اور دو(2)رکوع ہیں۔یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔اس سورت کا نام اس کی پہلی آیت(اذا جآءک المنٰفقون قالوا نشھد انک لرسول اللہ)سے ماخوذ ہے۔اس میں منافقین کے کردار اور بری صفات کا تذکرہ ہے۔

مرکزی موضوع: سورۃ المنٰفقون کا مرکزی موضوع منافقین کی عادات،نفاق کے اسباب اور نفاق کی سزا کا بیان ہے۔

18۔سورۃ التغابن کا تعارف: سورۃ التغابن قرآن مجید کے اٹھائیسویں(28)پارے میں ہے۔اس سورت کا نمبر چونسٹھ(64)ہے۔اس سورت میں اٹھارہ(18)آیات اور دو(2)رکوع ہیں۔التغابن کا معنی ہار جیت ہے۔اس سورت کی آیت نمبر نو(9)میں موجود کلمہ یوم التغابن یعنی ہار جیت کا دن کی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ التغابن ہے۔قیامت کے دن اہل ایمان کامیاب ہوں گے اور کافر ناکام ہوں گے اس لیے قیامت کے دن کو یوم التغابن کہا گیا ہے۔سورۃ التغابن مدنی سورت ہے۔اس سورت کا شمار بھی مسبحات میں ہوتا ہے۔

مرکزی موضوع: اللہ کی قدرت کی نشانیاں بیان کر کے اتباع رسول ﷺ کی دعوت دینا اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

19۔سورۃ التحریم کا تعارف: سورۃ التحریم قرآن مجید کی چھیاسٹھویں(66)سورت ہے۔اس میں بارہ(12)آیات اور دو(2)رکوع ہیں۔یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔تحریم کا معنی ہے حرام کرنا،یہ اس سورت کی پہلی آیت(یایھا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک) سے ماخوذ ہے۔

مرکزی موضوع: سورۃ التحریم کا مرکزی موضوع معاشرتی واز دواجی زندگی کے لیے ہدایات میاں اور بیوی کی ذمہ داریاں ہیں۔

باب چہارم:

شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ اور الفوز الکبیر کا تعارف

شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کا تعارف: نام قطب الدین احمد بن عبدالرحیم،عرف شاہ ولی اللہ یہی نام مشہور ہوا۔آپ کا سلسلہ نسب تیسویں پشت پر حضرت عمرؓ سے جاملتا ہے۔شاہ صاحب کی ولادت 4 شوال 1114ھ بمطابق 21 فروری 1703ء بروز بدھ کو قصبہ پھلت ضلع مظفر نگر میں ہوئی۔پندرہ سال کی عمر میں تعلیم مکمل کر کے تعلیم وتدریس کی مسند پر متمکن ہوئے،1142ھ کو حجاز چلے گئے وہاں تین سال کے

عرصہ میں حدیث کی تعلیم مکمل کی۔ وہاں ان کے خاص استاد ابو طاہر مدنی تھے۔ موطا امام مالک کی فارسی میں ''مصفیٰ'' اور عربی میں ''مسوی'' کے نام سے شرح لکھی، سب سے پہلے فارسی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ فتح الرحمن کے نام سے لکھا، یہ ان کی پہلی قرآنی خدمت تھی۔ مشہور تصانیف حجۃ اللہ البالغہ، الفوز الکبیر اور ازالۃ الخفاء ہیں۔

شاہ صاحب تصوف کے سلسلہ نقشبندیہ سے متاثر تھے۔ آپ کا تعلق ایک علمی اور روحانی گھرانے سے تھا۔ اسلام سے محبت اور اسلامی علوم وفنون سے لگاؤ آباؤ اجداد سے ملا تھا۔ آپ نے 7 (سات) سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا۔ ابتدائی علوم اپنے والد گرامی سے حاصل کیے اور علم حدیث کے ساتھ ساتھ دیگر علوم حرمین کے مشائخ (جن میں مدینہ منورہ کے شیخ ابو طاہر مدنی شامل ہیں)، سے حاصل کیے۔

آپؒ نے 29 محرم الحرام 1174ھ بمطابق 20 اگست 1762ء کو 59 سال کی عمر میں دہلی میں وفات پائی، دہلی کے قبرستان مہندیان (عقب ارون ہسپتال دہلی گیٹ) تدفین ہوئی۔

جانشین: شاہ ولی اللہ کے سب سے بڑے صاحبزادے شاہ عبدالعزیز عربی اور فارسی کے انشاپرداز تھے اور 60 سال تک دینی علوم اور احادیث کی تعلیم دیتے رہے۔ وہ ان افراد میں شامل ہیں جن کی وجہ سے برصغیر میں علم حدیث پھیلا۔ دوسرے صاحبزادے شاہ رفیع الدین تھے۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ اردو میں قرآن مجید کا پہلا ترجمہ ہے۔ تیسرے صاحبزادے شاہ عبدالقادر دہلوی کا سب سے بڑا کارنامہ قرآن مجید کا پہلا با محاورہ اردو ترجمہ اور تفسیر ہے جو "موضح القرآن" کے نام سے مشہور ہے۔ یہ تفسیر آج بھی انتہائی مقبول ہے۔ چوتھے صاحبزادے شاہ عبدالغنی تھے جن کا شمار بھی اپنے زمانے کے بڑے عالموں میں ہوتا تھا۔

شاہ ولی اللہ کی اولاد میں شاہ اسماعیل شہید کا مقام بھی بہت بلند ہے۔ آپ شاہ ولی اللہ کے چوتھے صاحبزادے، شاہ عبدالغنی کے بیٹے تھے۔ شاہ صاحب کے کام کو سب سے زیادہ ترقی شاہ اسماعیل نے ہی دی۔ وہ کئی اہم کتابوں کے مصنف بھی تھے جن میں "تقویۃ الایمان" سب سے زیادہ مقبول ہوئی۔

شاہ صاحب کی تصنیفات کا تعارف: حجۃ اللہ البالغہ: امام غزالی کی "احیاء العلوم" کی طرح یہ کتاب بھی دنیا کی ان چند کتابوں میں سے ہے جو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی۔ اس کتاب میں شاہ ولی اللہ نے اسلامی عقائد اور اسلامی تعلیمات کی وضاحت کی ہے اور دلیلیں دے کر اسلامی احکام اور عقائد کی صداقت ثابت کی ہے۔ اصل کتاب عربی میں ہے لیکن اس کا اردو میں بھی ترجمہ ہو گیا ہے۔

ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء: شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے اسلامی ریاست اور اس کے نظام کے بارے میں ایک انتہائی قیمتی اور منفرد کتاب فارسی زبان میں تالیف کی، یہ کتاب دو ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل ہے اور انتہائی پر مغز ابحاث پر مشتمل ہے۔

شاہ صاحب نے مسلمانوں کو سیاسی حیثیت سے مضبوط بنانے کے لیے بادشاہوں اور امراء سے خط و کتابت بھی کی۔ چنانچہ احمد شاہ ابدالی نے اپنا مشہور حملہ شاہ ولی اللہ کے خط پر ہی کیا جس میں اس نے پانی پت کی تیسری لڑائی میں مرہٹوں کو شکست دی تھی۔ (مزید کتب شامل کرنی ہیں)

الفوزالکبیر کا تعارف: الفوزالکبیر فی اصول التفسیر اصول تفسیر کی ایک مشہور و معروف کتاب ہے جسے قطب الدین احمد بن شاہ عبد الرحیم یعنی شاہ ولی اللہ دہلوی (1176ھ/1703-1762ء) نے تحریر کی ہے۔ یہ کتاب فنِّ اصولِ تفسیر میں نہایت ہی جامع اور مختصر اور نادر اصول وضوابط سے پُر ہے۔۔ شاہ صاحب نے اصلاً یہ کتاب فارسی زبان میں لکھی تھی۔

علوم قرآن الفوزالکبیر کی روشنی میں: الفوزالکبیر میں شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قرآن مجید سے پانچ قسم کے علوم بیان کئے ہیں:

1۔ علم الاحکام: قرآن کریم میں عبادات، معاملات، تدبیرِ منزل اور ملکی سیاست کے متعلق احکامات اس علم کے تحت آتے ہیں، اس علم کا تعلق فقہاء سے ہے۔ قرآن کریم میں بیان کردہ معانی و مطالب پانچ قسم کے ہیں:

ا۔ واجب: جس کام کے کرنے پر ثواب اور چھوڑنے پر سزا ہو۔ مثلاً نماز، روزہ۔

نوٹ: احناف نے اس کی دو اقسام بنائی ہیں: ا۔ فرض، ۲۔ واجب

۲۔ مندوب: شارع نے اچھے کام کی ترغیب دی ہو اور اس کے کرنے پر ثواب ہو اور چھوڑنے پر سزا نہ ہو۔ مثلاً: تہجد۔ نفلی روزہ وغیرہ۔

۳۔ مباح: جس کام کے کرنے اور چھوڑنے میں اختیار ہو لیکن کرنے اور نہ کرنے پر جزاء اور سزا نہ ہو۔

۴۔ مکروہ: جس کام کے چھوڑنے پر ثواب ہو اور کرنے پر گناہ نہ ہو۔ اس کی دو اقسام ہیں: مکروہ تحریمی۔ مکروہ تنزیہی

۵۔ حرام: جس کام کے چھوڑنے پر ثواب اور کرنے پر سزا ہو (یا شارع نے جس کام سے رکنے کا حکم دیا ہو اور اس کے کرنے پر سزا بیان کی ہو) شراب پینا۔ غیبت کرنا۔ اس علم کی مباحث فقہاء کے ذمہ ہیں۔

2۔ علم المخاصمہ: علم المخاصمہ سے مراد تقابل ادیان یا مذاہب (comparative study of religions) ہے۔ اس ضمن میں قرآن چار گروہوں کے عقائد سے بحث و مباحثہ کرتا ہے، ان چار گروہوں میں 1۔ مشرکین، 2۔ یہود 3۔ نصاریٰ 4۔ منافقین شامل ہیں۔ اس علم کی مباحث متکلم کے ذمے ہیں۔

3۔ علم التذکیر بالآء اللہ: اس علم کا موضوع بحث اللہ تعالیٰ کی تخلیق اور اس کا تخلیقی وصف ہے۔ زمین و آسمان کی تخلیق میں، رات اور دن کے بدلنے میں، ہواؤں کے چلنے میں، بادلوں کے برسنے میں، ان کے ذریعے مردہ زمین کے زندہ ہونے میں، سمندروں، پہاڑوں، صحراؤں، چوپایوں اور اس طرح کے بے شمار مظاہر میں لاتعداد نشانیوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ یہ سب اس ضمن میں آتا ہے۔

4۔ علم التذکیر بایام اللہ: اس علم کا تعلق گزشتہ اقوام کے تاریخی احوال سے ہے۔ قوموں کے عروج کے رموز اور زوال کے اسباب کو بیان کیا گیا ہے۔ قوم عاد، ثمود، اور وغیرہ کا ذکر اسی ضمن میں کیا گیا ہے۔

5۔ علم التذکیر بالموت ومابعدہ: اس علم میں موت اور اس کے مابعد کے حقائق سے بحث کی گئی ہے۔ موت، قبر، برزخ، جنت و جہنم کا ذکر اسی ضمن کیا گیا ہے۔ ان کا تعلق واعظ سے ہے۔

خلاصہ ابواب الفوزالکبیر:

الفوزالکبیر پانچ ابواب پر مشتمل ہے جن کا خلاصہ درج ذیل ہے؛

ا۔ باب اول: اس باب میں دو فصلیں ہیں؛

فصل اول: علوم پنجگانہ، علم مباحثہ (مخاصمہ)

فصل دوم: تذکیر بالاء اللہ، تذکیر بایام اللہ، تذکیر بالموت ومابعد الموت، مباحث احکام۔

۲۔ باب ثانی: اس باب میں فہم قرآن میں دشواریوں کے اسباب اور ان کا حل بیان کیا ہے یہ تین فصلوں پر مشتمل ہے؛

فصل اول: قرآن کریم کے نادر الفاظ کی شرح۔

فصل دوم: ناسخ منسوخ، علم اسباب نزول اور علم توجیہ کی مباحث۔

فصل سوم: حذف، ابدال، تقدیم وتاخیر، محکم متشابہ، کنایہ، تعریض وغیرہ کی مباحث۔

۳۔ باب ثالث: قرآن کریم کا انوکھا اسلوب بیان، اس میں دو فصلیں ہیں؛

فصل اول: قرآن کریم بطور مجموعہ مکاتیب یا فرامین

فصل دوم: قرآنی آیات اور اشعار میں فرق، اوزان و قافیہ کی نوعیت، علوم پنجگانہ کے مطالب کا تکرار، اعجاز القرآن۔

۴۔ باب چہارم: فنون تفسیر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین کے تفسیر میں اختلافات، یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے: فصل اول: اسباب نزول، محدثین کی تفاسیر میں مروی آثار و روایات، متاخرین کے اختلاف کا سبب، اسرائیلی روایات، ناسخ منسوخ میں اختلاف۔

فصل دوم: مسائل کا حل، فن توجیہ۔ فصل سوم: غرائب القرآن کی اقسام۔ فصل چہارم: علم تفسیر میں مصنف کی خدمات۔

۵۔ باب پنجم: یہ ایک اضافی باب ہے جس کو شاہ صاحب نے فتح الخبیر کا نام دیا ہے۔

تفسیر اور اصول تفسیر

تفسیر کی تعریف: لغوی معنی: تفسیر (ف س ر) سے نکلا ہے جس کے معنی ظاہر کرنا، کھول کر بیان کرنا اور بے حجاب کرنا ہیں۔

اصطلاحی معنی: تفسیر سے مراد قرآن مجید کے معانی کو واضح کرنا ہے۔ الاتقان میں علامہ جلال الدین السیوطیؒ نے علم تفسیر کی حسب ذیل تعریف بیان کی ہے۔ "تفسیر ایسا علم ہے جس میں قرآنی آیات کے نزول، اسباب النزول، آیات مکی و مدنی، محکم و متشابہ، ناسخ و منسوخ، خاص و عام، مطلق و مقید، مجمل و مفصل، حلال و حرام، وعد و وعید، امر و نہی، عبرت و امثال وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے"۔

تاویل کی تعریف: لغوی معنی: تاویل (مادہ: اول) اس کے لغوی معنی ہیں لوٹنا، رجوع کرنا اسی مادہ سے ایک لفظ تاول ہے جس کے معنی ہیں کلام یا بات کی وضاحت کرنا۔

اصطلاحی معنی: تاویل کے اصطلاحی معنی ہیں کلام کے معنی ومفہوم کی وضاحت کرنا خواہ وہ کلام کے موافق ہو یا مخالف ہو۔ علماء نے ایسے بھی کہا ہے "اگر کسی دلیل کی بنا پر ایک لفظ کے راجح معنی کو چھوڑ کر مرجوح معنی مراد لئے جائیں تو اس کو تاویل کہتے ہیں"۔

تفسیر اور تاویل میں فرق: تفسیر اور تاویل کے فرق میں علماء میں اختلاف پایا جاتا ہے متقدمین دونوں کو ایک ہی معنی میں لیتے ہیں متاخرین ان میں تھوڑا فرق کرتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے۔

''تفسیر وہ علم ہے جس کا تعلق روایت کے ساتھ خاص ہے اور تاویل وہ علم ہے جس کا تعلق درایت کے ساتھ ہے''

ناسخ اور منسوخ: ''نسخ'' کے لغوی معنی ہیں مٹانا، ازالہ کرنا، اور اصطلاح میں اس کی تعریف یہ ہے: ''رَفْعُ الْحُکْمِ الشَّرْعِیِّ بِدَلِیْلٍ شَرْعِیٍّ'' کسی حکم شرعی کو کسی شرعی دلیل سے ختم کر دینا" (مناہل العرفان)

نسخ کی اقسام: نسخ کی تین اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں؛

1۔ قرآن کا نسخ قرآن سے: اس کی تین اقسام ہیں:

ا۔ جس کا حکم اور تلاوت دونوں منسوخ ہوں، جیسے رضاعت میں دس گھونٹ۔

۲۔ جس کی تلاوت منسوخ ہو لیکن حکم باقی ہو، جیسے رضاعت میں پانچ گھونٹ اور شادی شدہ زانی مرد و عورت کیلئے سنگسار کا حکم

۳۔ جس کا حکم باقی نہ ہو لیکن اس کی تلاوت باقی ہو۔ 2۔ قرآن کا نسخ سنت سے: اس کی دو اقسام ہیں؛

1۔ قرآن سے نسخ 2۔ حدیث سے آیت کا نسخ 3۔ حدیث سے حدیث کا نسخ 4۔ قرآن سے حدیث کا نسخ

منسوخ آیات کی تعداد: متقدمین نے بہت زیادہ تعداد بتائی۔ علامہ جلال الدین سیوطی نے 19 اور شاولی اللہ نے 5 آیات کو منسوخ قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر صبح صالح کے نزدیک 10 ہے۔

منسوخ آیات کی تعداد

متقدمین	پانچ سو	500
ابن العربیؒ	اکیس	21
علامہ جلال الدین سیوطیؒ	بیس	20
ڈاکٹر صبحی صالحؒ	دس	10
علامہ زرقانیؒ	آٹھ	8
مولانا گوہر الرحمنؒ	چھ	6
شاہ ولی اللہؒ	پانچ	5

مفسر کے لیے ضروری علوم: مفسر کے لیے درج ذیل علوم ضروری ہیں؛

۱۔علم لغت ۲۔علم نحو وصرف ۳۔علم الاشتقاق ۴۔علم معانی،بیان وبدیع ۵۔علم القراءت

۶۔علم الکلام ۷۔اصول فقہ ۸۔علم القصص ۹۔علم الناسخ والمنسوخ ۱۰۔علم سیرت نبی کریم ﷺ وصحابہ کرامؓ

مفسرین صحابہ کرام اور صحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین

سیدناعبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ متوفی 68ہجری	سیدناعلی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ متوفی 40ہجری
سیدناعبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ متوفی 32ہجری	سیدناابی بن کعب رضی اللہ عنہ متوفی 32ہجری
سیدنازید بن ثابت رضی اللہ عنہ 45ہجری	سیدنامعاذ بن جبل رضی اللہ عنہ 18ہجری
سیدناعبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ 63ہجری	سیدناعبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ 74ہجری
سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ 17رمضان 58ہجری	سیدناجابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ 74ہجری
سیدناابوموسیٰ اشعری عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ 44ہجری	سیدناانس بن مالک رضی اللہ عنہ 93ہجری
سیدناابوھریرہ عبدالرحمٰن بن صخر رضی اللہ عنہ 59ہجری	

مفسرین تابعین کرام

1۔ابوالحجاج مجاہد بن جبیر المخزومی،ولادت ۲۱ھ وفات ۱۰۳ھ۔	2۔حضرت سعید بن جبیرؒ،وفات ۹۴ھ
3۔حضرت عکرمہ وفات 104ھ	4۔حضرت طاؤسؒ،وفات ۱۰۵ھ
5۔حضرت عطاء بن ابی رباح،وفات ۱۱۴ھ	6۔حضرت سعید بن المسیبؒ،وفات ۹۱ھ یا ۱۰۵ھ
7۔محمد بن سیرینؒ،وفات ۱۱۰ھ	8۔حضرت زید بن اسلمؒ،وغیرہ۔

مفسر صحابہ کرام کے تفسیری مکتب اور ان کے شاگرد

مقام	قائم کنندہ	شاگرد
مکہ	حضرت عبداللہ ابن عباسؓ	سعید بن جبیر،مجاہد،عکرمہ،طاؤس بن کیسان،عطاء بن ابی رباح
مدینہ	حضرت ابی بن کعبؓ	ابوالعالیہ،محمد بن کعب،زید بن اسلم
عراق	حضرت عبداللہ بن مسعودؓ	علقمہ بن قیس،مسروق،الاسود بن یزید،مرۃ الہمدانی،عامر شعبی،حسن بصری،قتادہ

بابِ ششم:

تفسیر کی اقسام

طبقات تفاسیر: طبقات تفاسیر درج ذیل ہیں:

۱۔آثاری تفاسیر: ایسی تفاسیر میں جن میں قرآن کریم کی ہر آیت کے تحت نبی کریم ﷺ کی احادیث ،اقوال صحابہ رضی اللہ عنہم اور اقوال تابعین کو جمع کیا گیا ہے۔ مثلاً؛ تفسیر طبری از ابن جریر طبری، تفسیر ابن کثیر از ابن کثیر وغیرہ۔

۲۔ فقہی تفاسیر: قرآن کریم کی ایسی آیات جو فقہی احکام پر مشتمل ہیں ان کی تفسیر پر مشتمل تفاسیر فقہی تفاسیر ہیں، مثلاً؛ احکام القرآن للجصاص، احکام القرآن از ابو بکر رازی، تفسیرات احمدیہ از ملا جیون۔

۳۔ادبی تفاسیر: ایسی تفاسیر جن میں قرآن کریم کا فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے بے مثل ہونا ثابت کیا گیا ہے ادبی تفاسیر کہلاتی ہیں، مثلاً؛ عبد القادر جرجانی، ابو بکر باقلانی وغیرہ کی تفسیر۔

۴۔ کلامی تفاسیر: ایسی تفاسیر جس میں اسلامی عقائد کو عقل کی روشنی میں لکھا گیا ہے مثلاً؛ الکشاف از زمخشری اور تفسیر کبیر از فخر الدین رازی۔

۵۔ صوفیانہ تفاسیر: ایسی تفاسیر کو تفاسیر صوفیاء بھی کہتے ہیں اس کی دو اقسام ہیں؛

ا۔ تفسیر الصوفی النظری: ایسی تفسیر جس کی بنیاد نظری مباحث اور فلسفی تعلیمات پر ہوتی ہے جن کا حقائق سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، مثلاً؛ الفتوحات المکیہ از محی الدین بن عربی۔

۲۔ تفسیر الصوفی الفیضی (تفسیر اشاری) جو ظاہر کے خلاف ہو اس کی بنیاد ایسے مخفی اشارات پر ہوتی ہے جو اصحاب تصوف وسلوک کو ہی معلوم ہوتے ہیں، مثلاً؛ تفسیر تستری از محمد بن سہل تستری وغیرہ۔

۶۔ تاریخی تفاسیر: ایسی تفاسیر جو قرآن کریم میں مذکور انبیاء علیہم السلام، اقوام کے واقعات پر مشتمل ہوں تاریخی تفاسیر کہلاتی ہیں ان کا اکثر انحصار اسرائیلیات پر ہوتا ہے، مثلاً؛ قصص القرآن از حفظ الرحمٰن سیوہاروی وغیرہ۔

۷۔ نحوی تفاسیر: ایسی تفاسیر جس میں قرآن کریم کے نحوی مسائل کے متعلق بحث کی جاتی ہے، مثلاً؛ اعراب القرآن از رازی وغیرہ۔

۸۔ لغوی تفاسیر: ایسی تفاسیر جن میں قرآن کریم مفرد الفاظ کے معنی اور ان کی تحقیق پر بحث کی جاتی ہے، مثلاً؛ مفردات القرآن از راغب اصفہانی، لغات القرآن ابو عبیدہ وغیرہ۔

۹۔ کونی تفاسیر: ایسی تفاسیر جو قرآن کریم کے سائنسی علوم پر مشتمل ہوتی ہیں، مثلاً؛ **الجواھر فی تفسیر القرآن** از طنطاوی جوہری وغیرہ۔

۱۰۔ تقلیدی تفاسیر: ایسی تفاسیر جن کی بنیاد پہلے گزرے ہوئے محدث یا مفسر کی تفسیر پر ہوتی ہے، مثلاً؛ تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری کا ملخص ہے۔

۱۲۔ تجدد پسندانہ تفاسیر: ایسی تفاسیر جن میں جدید مغربی نظریات وافکار سے متاثر ہو کر چند مخصوص نظریات قائم کئے پھر ان نظریات کی صداقت اور حقانیت پر قرآن کریم کی چھاپ لگانے کی کوشش کی، انہی نظریات کی روشنی میں قرآن کریم کی تشریح کی گئی، مثلاً؛ سرسید کی تفسیر القرآن اور طنطاوی مصری کی تفسیر وغیرہ۔

تفسیر کی جدید تقسیم کے لحاظ اقسام: موجودہ دور میں تعلیم کی غرض سے بعض جامعات میں تفسیر کی تقسیم دو طرح سے کی گئی ہے۔

1۔ جدید تقسیم　　　　2۔ مشہور تقسیم

1۔ جدید تقسیم: جدید تقسیم کے مطابق تفسیر کی تین اقسام ہیں۔

ا۔ تفسیر تحلیلی: اس میں قرآنی آیات کو گرائمر کے ضابطوں کی روشنی میں دیکھا جاتا ہے اور صرفی ونحوی مباحث سے قرآنی آیات والفاظ کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔

۲۔ تفسیر موضوعی: اس قسم میں ایک ہی موضوع سے متعلق قرآنی آیات کو جمع کر کے ان کی تفسیر کی جاتی ہے۔ جیسے احکام کی آیات کو اکٹھا کر کے ان کی تفسیر کرنا۔

۳۔ تفسیر مقارن: اس قسم میں قرآن مجید کی بعض مخصوص آیات کو لے کر مختلف مفسرین کی لکھی ہوئی تفسیری آراء کا باہمی موازنہ کیا جاتا ہے جن میں بنیادی طور پر ان آیات کے بارے میں ہر مفسر کے عقیدہ، مذہبی میلان اور اس کے موقف ودلائل کو سمجھا جاتا ہے۔

2۔ مشہور تقسیم: مشہور تقسیم کی درج ذیل دو اقسام ہیں:

1۔ تفسیر بالماثور: ایسی تفسیر جو قرآن وسنت، اقوال صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین اور اقوال تابعین پر مشتمل ہو، اس قسم کی تفسیر کو تفسیر منقول بھی کہتے ہیں۔ ایسے مفسرین کو اصحاب الحدیث بھی کہتے ہیں۔ تفسیر بالماثور کی درج ذیل انواع ہیں:

ا۔ تفسیر القرآن بالقرآن: قرآن مجید خود کئی مقامات پر اپنی تشریح کرتا ہے۔ اس کی بے شمار مثالیں ہیں۔ ارشاد ربانی ہے: ''فتلقیٰ ادم مِن ربِہ کلِمٰت فتاب علیہِ اِنہ ہو التواب الرحیم'' (سورالبقرۃ ۳۷) ان کلمات کی وضاحت جو حضرت آدم علیہ السلام نے سیکھے تھے۔ قرآن مجید میں ہی دوسرے مقام پر اس طرح سے ہے۔: ''قالا ربنا ظلمنا انفسنا واِن لم تغفِر لنا وترحمنا لنکونن مِن الخٰسِرین'' (سورۃ الاعراف ۲۳)۔ تفسیر "اضواء البیان" اس قسم کی مثال ہے۔

۲۔ تفسیر القرآن بالحدیث

ایسی تفسیر جو نبی کریم ﷺ کی احادیث پر مشتمل ہو اس کو تفسیر القرآن بالحدیث کہتے ہیں، مثلاً؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''الذین امنوا ولم یلبِسوا ایمٰنھم بِظلم'' (سورۃ الانعام: ۸۲) نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بہت فکر لاحق ہوئی تو آپ ﷺ نے اس کی وضاحت فرمادی کہ یہاں ظلم سے مراد شرک ہے، فرمایا: ''ان الشِرک لظلم عظیم''۔ تفسیر "دعوۃ القرآن" اس کی مثال ہے۔

۳۔ تفسیر القرآن باقوال الصحابہ رضی اللہ عنہم والتابعین

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تابعین کے اقوال پر مشتمل تفسیر کو تفسیر باقوال الصحابہ والتابعین کہتے ہیں۔

تفسیر بالماثور میں اہم تفاسیر: تفسیر طبری، تفسیر بحر العلوم از سمرقندی، الکشف والبیان عن تفسیر القرآن از ثعالبی، معالم التنزیل از بغوی، المحرر الوجیز فی تفسیر الکتاب لابن عطیہ، تفسیر ابن کثیر، الدر المنثور فی تفسیر الماثور از سیوطی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

تفسیر بالرائے: ایسی تفسیر جو مفسر اپنے اجتہاد سے کرے۔ اس کی دو اقسام ہیں؛

ا۔ تفسیر بالرائے محمود: ایسی تفسیر جو مفسر اپنے اجتہاد سے کرے اور اس کی بنیاد کلام عرب، وجوہ دلالت، جاہلی اشعار پر ہو اور مفسر اسباب نزول، ناسخ منسوخ اور اقسام قراءت سے واقف ہو، اس میں مشہور تفاسیر درج ذیل ہیں: مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر) از فخر الدین رازی، تفسیر بیضاوی از قاضی عبداللہ بن عمر بن محمد البیضاوی وغیرہ ہیں۔

۲۔ تفسیر بالرائے مذموم: ایسی تفسیر جس کی بنیاد مفسر کی خواہشات اور بدعتی نظریات پر ہو اور جس میں تفسیر بالرائے محمود کے اصولوں کو مد نظر نہ رکھا گیا ہو، اس میں مشہور تفاسیر تفسیر الکشاف از جار اللہ زمخشری، تفسیر حسن عسکری از محمد حسن بن علی الہادی وغیرہ ہیں۔

اسرائیلیات کی تعریف: اسرائیلی روایات کی تعریف اس طرح کی گئی ہے: الاسرائیلیات: الاخبار المنقولۃ عن بنی اسرائیل من الیھود وھو الاکثر او من النصاری۔ اسرائیلیات وہ باتیں جو بنی اسرائیل یعنی یہودیوں سے بکثرت منقول ہیں یا نصاریٰ سے۔ (قسم التفسیر واصولہ: ۱/۴۷)

تفاسیر اور مفسرین کا مختصر تعارف

تفسیر طبری:

اس تفسیر کا مکمل نام "جامع البیان فی التاویل القرآن" ہے۔ یہ تفسیر ابو جعفر محمد بن جریر طبری (المتوفی 310ھ) کی مایہ ناز تصنیف ہے۔ یہ تیس 30 ضخیم جلدوں پر مشتمل تفسیر بالماثور ہے اور اس کا شمار قرآن مجید کی اولین تفاسیر میں ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس تفسیر کو اپنے فن میں بنیادی ماخذ اور ام التفاسیر کی حیثیت حاصل ہے۔ یہ تفسیر سات سال کی محنت شاقہ کے بعد لکھی گئی اور پہلی باقاعدہ طبع شدہ تفسیر مانی جاتی ہے۔ اس تفسیر کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں امام طبری بہت سی روایات خود اپنی سند سے بیان فرماتے ہیں۔ امام طبریؒ نے مفہوم باطنہ سے احتراز کیا ہے اور مشکلات فی القرآن میں ظاہری معنی کو باطنی توجیہات پر ترجیح دی ہے۔ اس تفسیر میں اسانید پر بحث کے ساتھ ساتھ فقہی، نحوی اور عمرانی مسائل، جرح و تعدیل، کلام عرب سے استشہاد، جاہلی اشعار اور علم الکلام کا ذکر موجود ہے۔ امام طبری کی تاریخ پر مشتمل کتاب "تاریخ الرسل والملوک" بھی بہت مشہور ہے جو کہ تاریخ طبری کے نام سے جانی جاتی ہے۔ علامہ ابن جریر کا تعلق ایران کے علاقہ طبرستان سے تھا جس کی وجہ سے آپ طبری مشہور ہوئے۔

تفسیر سمر قندی:

اس تفسیر کا اصل نام "تفسیر بحر العلوم" ہے۔اور مفسر کا نام "ابو اللیث نصر بن محمد بن ابراہیم السمر قندی حنفی (المتوفی 375ھ) ہے۔ یہ تفسیر ابھی تک مکمل طور پر طبع سے آراستہ نہیں ہوئی تاہم ایک مخطوطہ کی شکل میں تین ضخیم جلدوں میں دار الکتب المصریہ میں محفوظ ہے۔ مکتبہ الازہر مصر میں بھی اس کے قلمی نسخے موجود ہیں۔ علامہ سمر قندی نے بھی اپنی سند کے ساتھ روایات بیان کی ہیں۔اس تفسیر میں مؤلف قرآن کی تفسیر صحابہ ،تابعین اور اتباع تابعین کے اقوال و آثار کی مدد سے کرتے ہیں۔ اور جب وہ مختلف اقوال و روایات ذکر کرتے ہیں تو ان پر نقد و تبصرہ نہیں کرتے اور نہ امام طبری کی طرح ایک قول کو دوسرے قول پر ترجیح دیتے ہیں۔ امام سمر قندی بعض جگہ مختلف قراءتوں کا ذکر بھی کرتے ہیں۔اس تفسیر کو بالماثور کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے۔

تفسیر بغوی:

اس تفسیر کا اصل نام "معالم التنزیل" ہے۔اسے امام ابو محمد حسین بن مسعود بغوی (المتوفی 516ھ) نے تالیف کیا۔ علامہ بغوی مصر کے رہنے والے ہیں اور مسلکاً شافعی ہیں۔ آپ علمِ لغت، علمِ قرأت کے علاوہ فقہ میں بھی نمایاں مقام رکھتے ہیں، آپ نے اپنی تفسیر میں عہدِ رسالت سے لے کر پانچویں صدی تک کے اکابرامت کے ارشادات سے استفادہ کیا ہے۔ آپ نے یہ تفسیر اِس غرض سے لکھی ہے کہ قرآن کریم کی تفسیر میں روایت و درایت کو جمع کرتے ہوئے ایک ایسی اوسط ضخامت کی کتاب سامنے آئے جو نہ بہت مختصر ہو، نہ بہت طویل، تفسیر سے متعلق ضروری مواد بھی آجائے۔اِس تفسیر میں عموماً مستند روایات لانے کا اہتمام موجود ہے، ضعیف اور منکر روایات کم ہیں۔ وہ اسرائیلی روایات جن سے اکثر تفسیریں بھری ہوئی ہیں، اِس کتاب میں زیادہ نہیں ہیں۔امام بغوی نے زیادہ تر زور قرآن کریم کے مضامین کی تفہیم پر دِیا ہے اور نحوی اور کلامی مباحث کی تفصیلات سے گریز کیا ہے۔

التفسیر الکبیر:

امام ابو عبداللہ محمد فخر الدین رازی (ولادت 544ھ وفات 606ھ) کی عربی تفسیر قرآن جس کا اصل نام "مفاتیح الغیب" ہے جو امام محقق فخر الدین ابن خطیب الرازی شافعی کی تحریر کردہ تفسیر ہے۔ تفسیر کبیر میں مسائل کو دلائل کے ساتھ لکھا گیا ہے، آیت پر ہونے والے امکانی سوال قائم کر کے جواب تحریر کیا گیا ہے۔ اس تفسیر میں معتزلہ، جبریہ، قدریہ اور رافضیہ کا بہت رد کیا گیا ہے۔اس تفسیر کے بارے یہ جملہ مشہور ہے، "فیہ کل شیء الا التفسیر "یعنی اس میں تفسیر کے سوا سب کچھ ہے۔ مگر یہ جملہ حقیقت سے خالی ہے کیوں کہ اس میں تفسیر آیت، نحوی ترکیب، شان نزول، سلف کے تمام اقوال بھی منضبط مل جاتے ہیں۔ تفسیر ہذا کا اردو ترجمہ بھی موجود ہے۔

تفسیر الکشاف:

اس تفسیر کا مکمل نام "الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل" ہے۔ یہ تفسیر امام جار اللہ زمخشری کی ہے، اسے تفسیر بالرائے مذموم مانا جاتا ہے۔

ان کا پورا نام "علامہ ابوالقاسم محمود بن عمرو بن احمد خوارزمی زَمَخشَری جار اللہ المعروف علامہ زمخشری ہے۔ایران کے علاقہ زمخشر سے تعلق کے باعث آپ زمخشری کہلائے۔آپ کی ولادت 467ھ میں ہوئی اور وفات 538ھ میں ہوئی۔یہ تفسیر 4 ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے اس تفسیر میں عربی علوم کو نہایت عمدہ طور پر جمع کیا گیا اگر یوں کہا جائے کہ علوم ادبیہ میں ایک سند شمار کی جاتی ہے اس کے کئی زبانوں میں تراجم ہوئے۔یہ معتزلہ کی نمائندہ تفسیر ہے اور اس تفسیر میں بیان کیے گئے عقائد کا رد علامہ فخر الدین الرازی نے تفسیر کبیر میں کیا ہے۔امام زمخشری اپنے زمانے کے ممتاز معتزلی عالم اور مفسر قرآن تھے،اور اسکے علاوہ وہ فقہ، فلسفہ، علم کلام اور لسانیات کے بڑے ماہر تھے،بلاشک وشبہ علمی میدان میں امام بلا مدافع، علامہ، نحوی، لغوی، فقیہ جید، محدث متقن، مفسر کامل، فاضل مناظر، ادیب، متکلم، بیانی، شاعر، ذکی، تیز طبع، الفروع اور معتزلی الاصول تھے۔

تفسیر بیضاوی:

اس تفسیر کا مکمل نام "انوار التنزیل واسرار التاویل" ہے۔اہل سنت کے نزدیک یہ بڑے پائے کی تفسیر ہے۔اور درس نظامی کے نصاب میں شامل ہے۔مفسر کا پورا نام ناصر الدین عبداللہ بن عمر (التوفی: 691ھ) ہے۔آپ ایران کے علاقہ بیضاء میں پیدا ہوئے جس کی نسبت سے بیضاوی مشہور ہوئے۔یہ تفسیر ایک جلد پر مشتمل ہے اور تفسیر بالرائے میں شمار ہوتی ہے۔اہل سنت کے اصول وضوابط اور عربی زبان کے قواعد بھی پائے جاتے ہیں۔اس تفسیر میں ہر سورت کے آخر میں سورت کی فضیلت پر مبنی روایات ملتی ہیں۔ قاضی بیضاوی نے تفسیر کبیر اور مترادفات القرآن سے بہت حد تک استفادہ کیا ہے۔اس میں قرآن مجید کے مطالب ومعانی اور اسرائیلی روایات بھی کثرت سے ملتی ہیں۔

تفسیر قُرطبیؒ:

اس تفسیر کا اصل نام "الجامع لاحکام القرآن" ہے۔اسے ابو عبداللہ محمد بن احمد اندلسی قُرطبیؒ (التوفی: 671ھ) نے تالیف کیا۔امام موصوف اس تفسیر میں اسباب نزول، اقسام قراءت، اعراب القرآن اور قرآن مجید کے غریب الفاظ سے بحث کرتے ہیں۔امام قُرطبیؒ نے معتزلہ، قدریہ، جبریہ، شیعہ، فلاسفہ اور صوفیاء پر خوب نقد کیا ہے۔آپ نے آیات الاحکام کی وضاحت مدلل انداز سے کی ہے اور اس سے مستنبط مسائل کو عمدہ انداز سے بیان کیا ہے۔امام قُرطبیؒ کا اسلوب یہ ہے کہ وہ پہلے سورت کی فضیلت اور اس کے متعلق جو حدیث وارد ہوئی ہیں ان کا ذکر کرتے ہیں پھر نزول کا سبب بیان کرتے ہیں اور آیت کی تفسیر میں ایسی احادیث کا ذکر کرتے ہیں جو اس سے متعلق ہوں، جو الفاظ جن لغوی معانی کا احتمال رکھتے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے اس بارے میں اشعار عرب سے تائید لاتے ہیں۔آیت سے احکام فقہیہ کا استنباط کرتے ہوئے آئمہ کا اختلاف بھی ذکر کرتے ہیں اور ہر ایک کے دلائل پیش کرتے ہیں۔اس تفسیر کا اردو ترجمہ "ضیاء القرآن پبلیکیشنز" نے شائع کیا ہے۔

تفسیر مدارک التنزیل (تفسیر نسفی):

اس تفسیر کا مکمل نام "مدارک التنزیل وحقائق التاویل" ہے۔اسے ابوالبراکات عبداللہ بن احمد بن محمود النسفی (التوفی: 701ھ) نے تالیف

کیا ہے۔ اس تفسیر میں اکثر مباحث تفسیر بیضاوی اور تفسیر کشاف سے لی گئی ہیں۔ یہ تفسیر بالرائے میں شمار کی جاتی ہے۔ اس تفسیر میں اسرائیلیات بہت کم بیان کی گئی ہیں۔اس میں قرآنی آیات کی لغوی اور شرعی تشریح کی گئی ہے اور ہر آیت کے بارے قراء کرام کے اقوال بیان کیے گئے ہیں۔ عربی ضرب الامثال کا ذکر کثرت سے موجود ہے اور ملحدین کے اعتراضات کا مدلل انداز میں جواب دیا گیا ہے۔اس تفسیر کا اردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔

تفسیر خازن:

اس تفسیر کا مکمل نام "لباب التاویل فی معانی التنزیل" ہے۔ مفسر کا نام علاء الدین علی بن محمد خازن (المتوفی: 741ھ) ہے۔خازن کی وجہ دمشق میں ایک مکتبہ میں لائبریرین کے فرائض سرانجام دیتے تھے۔اس تفسیر کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں سیرت النبی اور تاریخ اسلام کے موضوع پر مفصل مباحث موجود ہیں۔اسرائیلیات سے بہت زیادہ استفادہ کیا گیا ہے اور فقہی مسائل بھی ذکر کیے گئے ہیں۔ یہ تفسیر بالرائے کی نمائندہ تفسیر ہے۔

تفسیر اندلسی:

اس تفسیر کا نام "البحر المحیط" ہے۔ اسے ابو حیان محمد بن یوسف بن علی الاندلسی (المتوفی: 745ھ) نے تالیف کیا ہے۔ آپ اپنے دور میں گرائمر کے امام مانے جاتے تھے یہی وجہ ہے کہ تفسیر میں بھی اعرابی اور نحوی ابحاث کے ساتھ ساتھ قرآنی بلاغت کا اثر نمایاں نظر آتا ہے۔امام خازن نے مفردات کے معانی بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اسباب نزول، ناسخ منسوخ اور فقہی مسائل کا ذکر بھی کیا ہے۔ یہ تفسیر بالرائے ہے اور آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔

تفسیر ابن کثیر:

اس تفسیر کا نام " تفسیر القرآن العظیم " ہے۔ یہ عماد الدین ابو الفداء اسماعیل بن کثیر دمشقی (المتوفی: 774ھ) کی مایہ ناز تفسیر ہے۔ امام ابن کثیر علامہ ابن تیمیہ کے اکابر شاگردوں میں سے ہیں۔ آپ کا تعلق مجدل سے ہے جو ملک شام کے مشہور شہر بُصریٰ کے اطراف میں ایک بستی ہے، یہ تفسیر بالماثور عربی تفاسیر میں بلند مقام رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے تراجم بھی سب سے زیادہ زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ یہ ایک آسان فہم تفسیر ہے جس میں آیات کی تفسیر، احادیث مرفوعہ اور اقوال و آثار صحابہ و تابعین باحوالہ نقل کیے گئے ہیں۔ اسی طرح حسب ضرورت جرح و تعدیل سے کام بھی لیا گیا ہے۔ تفسیر کے شروع میں ایک مقدمہ ہے جس میں قرآن مجید سے متعلق علمی مباحث تحریر کیے گئے ہیں۔ مقدمہ میں پیش کردہ خیالات انہوں نے اپنے استاد ابن تیمیہ کے رسالہ اصول تفسیر سے اخذ کیے ہیں۔ ابن کثیر نے آیات کی تفسیر کرتے ہوئے تفسیر القرآن بالقرآن کے انداز کو بھی سامنے رکھا ہے۔ وہ قرآنی آیات کی تشریح میں دوسری آیات سے بھی استدلال کرتے ہیں۔، یہ ''تفسیر ابن جریر'' سے مستفاد اور گویا اس کا مصفی ایڈیشن ہے، محدثین کی تفاسیر میں روایت و درایت کے اعتبار سے کوئی اس تفسیر

کے مقابل نہیں۔علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ :"لم یولف علی نمطة مثله"اس جیسی کوئی تفسیر نہیں لکھی گئی۔

مشہور اردو تفاسیر

تفہیم القرآن:

یہ مولانا سید ابوالاعلی مودودیؒ (المتوفی:1979ء) کی تالیف کردہ تفسیر ہے۔6جلدوں پر مشتمل عام فہم اور دور جدید کی روشنی میں لکھی گئی۔مولانا مودودی نے اس تفسیر کے مقدمہ میں قرآن فہمی کے اصول بھی شامل کیے۔مولانا مودودی برصغیر میں جماعت اسلامی کے بانی ہیں اور ترجمان القرآن کے نام سے ماہنامہ شائع کرتے رہے۔ تفہیم القرآن کا سلسلہ دراصل 1942ءمیں شروع ہوا۔یہ ماہنامہ ترجمان القرآن میں بالاقساط جاری رہا، بعدازاں یہ کتابی صورت میں 1972ءمیں شائع ہوا۔اس تفسیر کی پہلی تین جلدیں مختصر ہیں اور آخری تین جلدیں جامع تشریح سے مزین ہیں۔علامہ صاحب نے اس تفسیر میں عقلی استدلال، سائنٹیفک اسلوب بیان، ادبی زبان، تمدنی مسائل پر بحث، تفسیری اختلافات کا ناقدانہ جائزہ، جغرافیائی نقشے، موضوعات کا انڈکس اور تقابل ادیان کی مباحث نہایت عمدہ اور سلیس انداز میں پیش کی گئی ہیں۔یہ تفسیر فرقہ ورانہ تعصب، اسرائیلی روایات اور کلامی ابحاث سے پاک ہے۔نیز ہر جلد کے آخر میں موضوعات کی فہرست نقل کی گئی ہے۔اور ہر سورت کے آغاز میں سورت کے تمام اہم مضامین کو نکات کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔مولانا مودودیؒ کو 1979ءمیں شاہ فیصل ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔اس تفسیر کا انگلش اور اردو کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔اس کے علاہ علامہ موصوف نے متعدد جدید مسائل پر تفصیلاً مضامین لکھے ہیں۔

معارف القرآن:

یہ تفسیر مولانا ادریس کاندھلوی نے 8جلدوں پر شائع کی۔مولانا موصوف کی اس کے علاوہ تقریباً 162کتب و رسائل شائع ہو چکے ہیں۔اس تفسیر میں فقہی مسائل، عصری ضروریات و تہذیب اور ملحدین کے شکوک و شبہات واعتراضات کا ازالہ موجود ہے اس تفسیر میں ہر سورت سے پہلے سورت کا اجمالی خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔اور اہم عنوانات کا ذکر موجود ہے۔

معارف القرآن:

یہ تفسیر مفتی محمد شفیعؒ کی 8جلدوں پر مشتمل عمدہ تفسیر ہے۔اس تفسیر میں مفتی صاحب نے الگ سے ترجمہ نہیں کیا بلکہ مولانا محمود الحسن کا ترجمہ ہی اختیار کیا ہے۔ تفسیر میں انہوں نے پہلے لغوی مسائل پر توجہ دی ہے، پھر خلاصہ تفسیر کے تحت مختصراً قرآن کی تفسیر بیان کی ہے۔ خلاصہ تفسیر کے بعد مفتی صاحب معارف مسائل کے زیر عنوان قرآنی آیات کے مطالب کو واضح کرتے ہیں۔علامہ موصوف پاکستان کے مفتی اعظم کے عہدے پر بھی فائز رہے ہیں۔اس تفسیر کے علاوہ مفتی صاحب نے مولانا ظفر عثمانی اور مولانا ادریس کاندھلوی کے ساتھ مل کر "احکام القرآن" مرتب کی جو قرآن سے مستنبط ہونے والے مسائل واحکام پر ایک مایہ ناز تالیف ہے۔

ضیاء القرآن:

یہ پیر محمد کرم شاہ الازہری (المتوفی: 1998ء) کی 5 جلدوں پر مشتمل تفسیر ہے۔ مصنف نے تفسیر کرنے سے پہلے ہر سورت کا خلاصہ بیان کیا ہے۔ اور اس کے اہم مضامین کی وضاحت کی ہے۔ اس تفسیر میں ترجمہ قرآن بھی اپنی مثال آپ ہے۔ اس تفسیر میں متعلقہ آیات کے تاریخی پس منظر اور قرآن کے مزاج کو پیش نظر رکھتے ہوئے قرآنی الفاظ کے عمیق اور مطلوب معانی و مطالب کو اختیار کیا گیا ہے۔

کنز الایمان:

یہ مولانا احمد رضا خان بریلویؒ (المتوفی: 1921ء) کا ترجمہ ہے جس پر مولانا نعیم الدین مراد آبادی کا حاشیہ "خزائن العرفان" کے نام سے موجود ہے۔ یہ بریلوی مکتبہ فکر کا پہلا ترجمہ اور تفسیر ہے۔

بیان القرآن:

یہ تفسیر مولانا اشرف علی تھانویؒ (المتوفی: 1883ء) کی عوام و خواص میں مقبول تفسیر ہے۔ اس تفسیر میں لغات، فصاحت و بلاغت کے نکات اور تصوف و سلوک کے اسرار و رموز موجود ہے۔ اختلاف قراءت اور تزکیہ نفس کی ابحاث بھی پائی جاتی ہیں۔ عیسائیت کے حوالے سے تفصیلی مباحث نقل کی گئی ہیں۔ یہ تفسیر پہلی بار 12 جلدوں میں شائع ہوئی تھی۔ یہ دیوبندی مکتبہ فکر کی نمائندہ تفسیر ہے۔

تبیان القرآن:

یہ علامہ غلام رسول سعیدی (المتوفی: 2016ء) کی تفسیر ہے۔ اس تفسیر میں بہت سی قدیم و جدید تفاسیر کا خلاصہ اور لب لباب بڑے احسن انداز سے پیش کیا گیا ہے۔ علامہ صاحب کا کسی ماخذ سے استفادہ کرنے کے بعد حوالہ دینے کا انداز جدید ہے تاکہ قاری باآسانی اصل ماخذ تک رسائی حاصل کر سکے۔

تفسیر احسن البیان:

یہ تفسیر علامہ حافظ صلاح الدین یوسف کی نہایت عمدہ، جامع اور مختصر تفسیر ہے۔ اس تفسیر میں جگہ کی محدودیت کے باعث اگرچہ تفصیل سے کام نہیں لیا گیا، تاہم پھر بھی یہ قاری کو قرآن فہمی اور اس کے مشکل مقامات کے لیے جتنی تفصیل کی ضرورت ہے اسے اختصار و جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس تفسیر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حکومت سعودیہ حجاج کرام کے لیے یہ تفسیر شائع کروا کر فری تقسیم کرتی ہے۔

تیسیر القرآن:

یہ تفسیر مولانا عبد الرحمن کیلانیؒ (المتوفی: 1995ء) کی چار جلدوں پر مشتمل جامع تفسیر ہے۔ علامہ صاحب چونکہ سائنسی مضامین کے ماہر تھے اس لیے انہوں نے اس تفسیر میں سائنسی ابحاث کو مد نظر رکھا ہے۔ اور مسائل احکام میں عقل کی بجائے روایت و درایت کو مد نظر رکھا ہے۔ علامہ صاحب نے اپنی تفسیر میں تفہیم القرآن سے بہت حد تک استفادہ کیا ہے۔

اسرائیلی روایات کی اقسام اور حکم:

(۱) پہلی قسم وہ اسرائیلیات ہیں جن کی تصدیق دوسرے خارجی دلائل سے ہو چکی ہے مثلاً: فرعون کا غرق ہونا وغیرہ، حکم: ایسی روایات اسی لیے قابل اعتبار ہیں کہ قرآن کریم یا صحیح احادیث نے ان کی تصدیق کر دی ہے۔

(۲) دوسری قسم وہ اسرائیلیات ہیں جن کا جھوٹ ہونا خارجی دلائل سے ثابت ہو چکا ہے، مثلاً: یہ کہانی کہ حضرت سلیمان علیہ السلام آخر عمر میں (معاذاللہ) بت پرستی میں مبتلا ہو گئے تھے یہ روایت اس لیے قطعاً باطل ہے کہ قرآن کریم نے صراحتاً اس کی تردید فرمائی ہے۔

(۳) تیسری قسم ان اسرائیلیات کی ہے جن کے بارے میں خارجی دلائل سے نہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ سچی ہیں اور نہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ جھوٹ ہیں، مثلاً تورات کے احکام وغیرہ ایسی اسرائیلیات کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: **لا تصدقوها ولا تكذبوها** اس قسم کی روایات کو بیان کرنا تو جائز ہے؛ لیکن ان پر نہ کسی دینی مسئلہ کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے نہ ان کی تصدیق یا تکذیب کی جا سکتی ہے اور اس قسم کی روایات کو بیان کرنے کا کوئی خاص فائدہ بھی نہیں۔ (علوم القرآن: ۳۶۴)

اسرائیلیات بیان کرنے والے صحابہ کرام اور تابعین: عبداللہ بن سلامؓ، کعب احبار، وہب بن منبہ، عبدالملک بن عبدالعزیز اور ابن جریج۔

قرآنی واقعات، شخصیات اور اصطلاحات

تابوت سکینہ:

یہ شمشاد کی لکڑی کا ایک صندوق تھا جو حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوا تھا۔ یہ آپ کی آخر زندگی تک آپ کے پاس ہی رہا۔ پھر بطور میراث یکے بعد دیگرے آپ کی اولاد کو ملتا رہا۔ یہاں تک کہ یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کو ملا اور آپ کے بعد آپ کی اولاد یعنی بنی اسرائیل کے قبضے میں رہا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مل گیا تو آپ اس میں کتاب تورات اور اپنا خاص سامان رکھنے لگے۔ حضرت موسیٰؑ کے بعد اسی نسل میں آگے منتقل ہوتا گیا۔ بنی اسرائیل اس صندوق کو لڑائی میں آگے رکھتے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے فتح دیتے تھے، جب بنی اسرائیل نے نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے قومِ عمالقہ (جالوت اور اس کی قوم) کو ان پر مسلط کیا، انہوں نے بنی اسرائیل اور ان کے شہروں کو برباد کیا، انہیں علاقہ بدر بھی کیا، ان کی اولادوں کو قتل و گرفتار بھی کیا اور تابوت بھی لے گئے، لیکن اللہ تعالیٰ نے جالوت اور اس کی قوم کو تابوت کی وجہ سے مختلف آزمائشوں میں گرفتار کیا، پھر انہوں نے تابوت کو بیل گاڑی پر رکھ کر بنی اسرائیل کی بستیوں کی طرف ہنکا دیا، اس پورے عمل میں چار فرشتے پسِ پردہ مختلف امور انجام دیتے رہے اس وجہ سے سورہ بقرہ میں اللہ پاک نے فرمایا کہ فرشتے اسے اٹھالائیں گے، یا پھر براہِ راست فرشتے اٹھا کر لائے، اور تابوت کا لوٹنا اللہ کے نیک بندے طالوت کی بادشاہت کے من جانب اللہ ہونے کی دلیل ٹھہری۔ چنانچہ بنی اسرائیل طالوت کی قیادت میں عمالقہ سے لڑے اس وقت حضرت شموئیلؑ نبی کی حیثیت سے موجود تھے اور حضرت داؤد علیہ السلام (جو ابھی نبوت سے سرفراز نہیں ہوئے تھے) طالوت کے لشکر میں شامل تھے، انہوں نے بہت بہادری سے کفار کا مقابلہ کیا اور جالوت کو قتل کر دیا۔ اس مقدس صندوق

میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور ان کی مقدس جوتیاں اور حضرت ہارون علیہ السلام کا عمامہ، حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی، توراۃ کی تختیوں کے چند ٹکڑے اور کچھ من و سلویٰ موجود تھا۔

اصحاب کہف:

آپ ﷺ کے دور میں کچھ قریش مکہ ایک یہودی عالم کے پاس گئے اور اس سے کہا کہ حضور ﷺ سے ایسا کیا سوال پوچھا جائے کہ ان کے نبی ہونے کی حقیقت واضح ہو جائے۔ اس کے جواب میں یہودی عالم نے آپ ﷺ سے تین سوال پوچھنے کو کہا، جن میں ایک سوال یہ تھا کہ اصحاب کہف کون تھے؟ لہٰذا اللہ پاک نے اپنے پیارے محبوب ﷺ کو اس کا جواب قرآن پاک کی سورۃ الکہف کے اندر مکمل وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دور تھا جب اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو آج کے دور کے فلسطین کے علاقے میں اسلام کی تبلیغ کے لیے بھیجا یہ علاقہ اس وقت رومن حکومت میں شمار ہوتا تھا۔ یہ بت پرست لوگ تھے یہاں ایک یہودی بادشاہ کی حکمرانی تھی جو رومن حکومت کے ماتحت کام کر رہا تھا جب حضرت عیسیٰؑ نے تبلیغ شروع کی تو رومی لوگ آپؑ کے مخالف ہوگئے اور آپؑ کو گرفتار کر کے سولی پر لٹکانا چاہا مگر اللہ کے حکم سے آپؑ کو زندہ آسمان پہ اٹھالیا گیا اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد یہودی لوگوں نے رومی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی لہٰذا اس کے رد عمل میں غصہ ہو کر دقیانوس (ٹرٹس) نامی رومی بادشاہ نے یروشلم اور فلسطین پر حملہ کر کے بالکل تباہ کر دیا۔ حتیٰ کہ بیت المقدس کو بھی تباہ کر دیا اسی دوران اس نے ڈیڑھ لاکھ یہودیوں کو قتل کر دیا جو بچے کھچے یہودی یہاں رہ گئے تھے وہ جان بچا کر فلسطین سے نکل گئے۔ مگر جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے اور ان کی تعلیمات کے پیروکار تھے صرف وہی فلسطین میں موجود رہ گئے جو کہ ایک دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے چند ماننے والے حواریوں کو اس نے اپنے دربار میں بلایا اور ان سے کہا: میں تمہیں چند دن کی مہلت دیتا ہوں، تم اپنے نئے دین یعنی عیسائیت سے باز آجاؤ ورنہ میں تمہیں قتل کر دوں گا، عیسیٰؑ کے پیروکار یہ نوجوان لوگ دراصل اصحاب کہف تھے، جن کے واقعہ کا ذکر قرآن پاک میں سورہ کہف میں وضاحت سے آیا ہے۔

ان نوجوانوں نے جب یہ دھمکی سنی تو وہ شدید پریشان ہوگئے کیونکہ وہ بادشاہ سے لڑنے کی ہمت نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی شہر میں رہ کر عیسائی تعلیمات جاری رکھ سکتے تھے ورنہ دقیانوس انہیں قتل کروادیتا۔ لہٰذا انہوں نے شہر چھوڑ کر کہیں بھاگ جانے میں عافیت سمجھی، یہاں تک کہ وہ ایک پہاڑ کے غار میں جا کر چھپ گئے اور وہیں سو گئے یہاں تک کہ سوتے سوتے ان پر تین سو نو سال کا عرصہ گزر گیا۔

اس طویل عرصہ کے دوران دقیانوس بادشاہ مر گیا اور کئی بادشاہ اور حکومتیں آئیں اور چلی گئیں۔ یہاں تک کہ 300 عیسوی میں رومن ایمپائر نے بھی عیسائیت اختیار کر لی۔ 440 عیسوی میں بیدروس نامی عیسائی بادشاہ کی حکومت آئی جو ایک نیک دل اور انصاف پسند بادشاہ تھا اس نے 68 سال تک حکومت کی۔ اس کے دور میں مذہبی فرقہ پسندی جب عروج پر پہنچ گئی اور لوگوں میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور قیامت کا یقین ختم ہوتا جا رہا تھا۔ قوم کا یہ حال دیکھ کر بادشاہ بہت رنجیدہ ہوا اور اللہ سے دعا کی۔ اے اللہ کچھ ایسی نشانی ظاہر فرما کہ

میری قوم کے لوگوں کا ایمان پھر سے تازہ ہو جائے۔انہیں قیامت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور ایک خدا کا یقین ہو جائے۔اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ دعا قبول فرمائی اور اللہ کے حکم سے اصحاب کہف اپنی نیند سے بیدار ہوئے اور ایک دوسرے سے سلام وکلام کرنے لگے اور محسوس کیا کہ ایک دن یا اس کا کچھ حصہ سوئے ہیں پھر اپنے ایک ساتھی یملیخا کو بازار سے کھانا لانے بھیجا۔جب وہ بازار پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ شہر میں ہر طرف اسلام کا چرچا ہے یہاں تک کہ لوگ اعلانیہ حضرت عیسیٰؑ کا کلمہ پڑھ رہے ہیں اور ان کی تعلیمات پر عمل بھی کر رہے ہیں۔

اس کشمکش میں کھانے کے عوض اپنے زمانے کے سکے دکاندار کو دیے۔دکاندار نے جب یہ سکے دیکھے تو شک ہوا کہ شاید اس شخص کو پرانا خزانہ مل گیا ہے لہٰذا اس نے یملیخا کو سپاہیوں کے سپرد کر دیا۔سپاہیوں نے یملیخا سے پوچھا: بتاؤ یہ خزانہ کہاں سے آیا۔یملیخا نے کہا ہمارے پاس کوئی خزانہ نہیں، یہ ہمارا ہی پیسہ ہے۔سپاہیوں نے کہا ہم کیسے مان لیں کیونکہ یہ سکے تین سو سال پرانے ہیں۔یملیخا نے کہا پہلے مجھے بتاؤ کہ دقیانوس بادشاہ کا کیا حال ہے؟ سپاہیوں نے جواب دیا کہ آج اس نام کا کوئی بادشاہ نہیں ہے مگر سینکڑوں سال پہلے اس نام کا ایک بے ایمان بادشاہ گزرا ہے، وہ بت پرست تھا۔یہ سن کر یملیخا حیران پریشان ہوئے اور بتایا کہ ہم کل تو اس کے شہر سے اپنا ایمان اور جان بچا کر بھاگے تھے۔اور میں اور میرے ساتھی قریب کے ایک غار میں چھپ گئے تھے جبکہ میرے باقی ساتھی اب بھی غار میں موجود ہیں۔تم میرے ساتھ چل کر خود ہی دیکھ لو۔جب سپاہی اور بہت سے لوگ اس غار کے پاس پہنچے تو اصحاب کہف یملیخا کے انتظار میں تھے۔جب غار پر بہت سے آدمی پہنچے اور شور وغل سنائی دینے لگا تو اصحاب کہف سمجھے کہ دقیانوس کی فوج ہمارا تعاقب کر کے غار تک آ پہنچیں لہٰذا وہ اللہ کے ذکر اور حمد وثناء میں مشغول ہو گئے۔سپاہی یہ دیکھ کر حیران وپریشان رہ گئے اور اپنے بادشاہ بیدروس کو اطلاع دی۔بادشاہ نے یہ خبر سنی تو فوراً اپنے امراء اور علماء کے ہمراہ پہنچ گئے۔اصحاب کہف نے غار سے نکل کر تمام واقعہ بادشاہ سے بیان کیا۔بیدروس نے سجدہ گزار ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اے اللہ میری دعا قبول ہوئی اور آپ نے ایسی نشانی ظاہر فرمائی کہ انسان موت کے بعد زندہ ہونے کا یقین ضرور کرے گا۔اس کے بعد اصحاب کہف نے بادشاہ کو دعا دی اور سلام کرنے کے بعد دوبارہ اسی غار میں واپس چلے گئے اور دوبارہ واپس جا کر سو گئے اور اسی حالت میں اللہ تعالیٰ نے انہیں موت دے دی۔بادشاہ نے اسی غار میں ان کی قبریں بنوائی اور سالانہ ایک دن مقرر کر دیا جب لوگ اصحاب کہف کی قبروں کی زیارت کے لیے آیا کرتے تھے۔

واقعہ ہاروت وماروت:

حضرت سلیمانؑ کے بعد بابل میں جادو کا بہت چرچا تھا، اور اس کے عجیب اثرات کو دیکھ کر جاہلوں کو اس کی حقیقت اور انبیائے کرام کے معجزات کی حقیقت میں اختلاط واشتباہ ہونے لگا، اور بعض لوگ جادوگروں کو مقدس اور قابل اتباع سمجھنے لگے اور بعض لوگ جادو کو نیک کام سمجھ کر اس کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے لگے۔اللہ تعالیٰ نے اس اشتباہ اور غلطی کو رفع کرنے کے لیے بابل میں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتے اس کام کے لیے بھیجے کہ لوگوں کو سحر کی حقیقت اور اس کے شعبوں سے مطلع کر دیں تاکہ اشتباہ جاتا رہے اور جادو پر عمل کرنے نیز

جادو گروں کے اتباع کرنے سے اجتناب کر سکیں۔ جو کوئی سحر سیکھنے کا طالب ان کے پاس جاتا اول تو وہ اس کو منع کرتے کہ اس میں ایمان جانے کا خطرہ ہے اس پر بھی اگر وہ باز نہ آتا تو اس کو سکھا دیتے اللہ تعالی کو ان کے ذریعہ بندوں کی آزمائش منظور تھی جیسا کہ خوبصورت انسانی شکل میں فرشتوں کے ذریعہ اللہ تعالی نے قوم لوط کو آزمایا تھا۔ اور ان لوگوں نے جادو میں سے بھی سب سے گھناؤنا جادو سیکھا یعنی خاوند اور بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا۔

عنوان: غرانیق

اس سلسلہ میں ایک واقعہ نقل ہوا ہے جو افسانہ "غرانیق" کے نام سے مشہور ہے، افسانہ یہ (گڑھا گیا) ہے کہ پیغمبر اکرم (ص) مشرکین کے سامنے سورۃ "نجم" کی تلاوت فرما رہے تھے، اور جس وقت اس آیت پر پہنچے: أَفَرَأَيْتُمُ اللاَّتَ وَالْعُزَّى وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الأُخْرَى (1) اس موقع پر شیطان نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر یہ دو جملے جاری کر دیئے: "تِلْکَ الغَرَانیقُ العُلیٰ وَأَنَّ شَفَاعَتَهُنَّ لَتُرتَجیٰ" "وہ بلند مقام پرندے ہیں اور ان کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے"۔ (2) جیسے ہی مشرکین نے یہ دو جملے سنے تو خوشی میں پھولے نہ سمائے، اور ان لوگوں نے کہا: "محمد ﷺ" نے اب تک ہمارے خداؤں کا نام خیر و نیکی سے نہیں لیا۔ اسی موقع پر رسول خدا ﷺ نے سجدہ کیا تو ان لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ سب مشرکین قریش بہت خوش ہو گئے۔ اور وہاں سے متفرق ہو گئے۔ لیکن کچھ دیر نہ گزری تھی کہ جناب جبرئیل امین نازل ہوئے اور پیغمبر اکرم ﷺ کو خبر دی کہ یہ دو جملے میں آپ کے لئے لے کر نازل نہیں ہوا تھا! بلکہ یہ شیطان کی طرف سے القاکئے گئے تھے! اور اسوقت یہ آیت نازل ہوئی: وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلاَنَبِيٍّ إِلاَّ إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللهُ آيَاتِهِ وَاللهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (3) "اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا رسول یا نبی نہیں بھیجا ہے کہ جب بھی اس نے کوئی نیک آرزو کی تو شیطان نے اس کی آرزو کی راہ میں رکاوٹ ڈال دی تو پھر خدا نے شیطان کی ڈالی ہوئی رکاوٹ کو مٹا دیا اور پھر اپنی آیات کو مستحکم بنا دیا کہ وہ بہت زیادہ جاننے والا اور صاحب حکمت ہے"۔ (4) اگر اس حدیث کو قبول کر لیا جائے تو انبیاء علیہم السلام کی عصمت یہاں تک کہ وحی دریافت کرنے کے سلسلہ میں بھی مخدوش ہو جاتی ہے، اور انبیاء علیہم السلام کا اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔

ہم یہاں پر پہلے سورۃ حج کی آیت نمبر ۵۲ کو ان جعلی روایات سے جدا کرتے ہیں اور یہ دیکھتے ہیں کہ آیت کیا کہتی ہے، اور پھر اس طرح کی روایات کی تنقید اور تردید کریں گے۔ روایت کے جعلی اور جھوٹی ہونے سے قطع نظر اس آیت کے الفاظ اور مفہوم انبیاء علیہم السلام کی عصمت پر کوئی خدشہ وارد نہیں کرتے، بلکہ انبیاء علیہم السلام کی عصمت کی دلیل ہے۔ کیونکہ آیت کہتی ہے کہ جس وقت انبیاء کوئی مثبت آرزو کرتے ہیں (قرآن مجید میں "اُمنیہ" کا لفظ آیا ہے جو ہر طرح کی آروز کے لئے بولا جاتا ہے، لیکن یہاں انبیاء علیہم السلام کے مقصد کو آگے بڑھانے کے لئے ایک مثبت آرزو کے معنی ہیں۔ کیونکہ اگر مثبت آرزو نہیں تھی تو پھر شیطان ایسے جملے کیوں القاء کرتا) لہٰذا جب وہ کوئی مثبت آرزو کرتے

ہیں تو شیطان ان پر حملہ آور ہوتا ہے۔ لیکن ارادہ و عمل میں تاثیر سے پہلے خداوند عالم شیطانی الہامات کو نابود کر دیتا ہے۔اور اپنی آیات کو استحکام بخشتا ہے۔

توجہ رہے کہ ''فَيَنْسَخُ اللهُ'' میں لفظ ''فا'' بلا فاصلہ ترتیب کے لئے ہے یعنی خداوند عالم سورۃ اسراء کی بہترویں آیت میں اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کفار و مشرکین یہ کوشش کرتے تھے کہ پیغمبر اکرم ﷺ کو آسمانی وحی سے منحرف کر دیں۔ لیکن خداوند عالم کبھی بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ یہ لوگ اپنے وسوسوں میں کامیاب ہو جائیں۔

اسی طرح سورۃ نساء میں بیان ہوتا ہے: وَلَوْلَا فَضْلُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ(5)"اور اگر آپ پر فضل خدا اور رحمت پروردگار کا سایہ نہ ہوتا تو ان کی ایک جماعت نے آپ کو بہکانے کا ارادہ کر لیا تھا اور یہ اپنے علاوہ کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے اور آپ کو کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکتے۔

یہ باتیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ خداوند عالم اپنی تائیدات اور امداد کے ذریعہ پیغمبر اکرم ﷺ پر جن و انس کے شیطانوں کے وسوسوں کا اثر نہیں ہونے دیتا اور ان کو ہر طرح کے انحراف سے محفوظ رکھتا ہے۔

یہ بات اس صورت میں ہے کہ جب "اُمنیہ" کے معنی "آرزو، منصوبہ اور نقشہ مراد لیں (کیونکہ اس لفظ کی بازگشت تقدیر، تصویر اور فرض کی طرف ہے) لیکن اگر اُمنیہ کے تلاوت کے معنی مراد ہوں جیسا کہ بہت سے مفسرین نے احتمال دیا ہے، یہاں تک کہ بعض افراد نے حسان بن ثابت کے اشعار کو اسی مدعا کے اثبات کے لئے شاہد قرار دیا ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام:

حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ کے فرزند ہیں یہ اپنے والد محترم کے جانشین ہوئے۔ اللہ تعالی نے ان کو بھی نبوت اور سلطنت سے سرفراز فرما کر تمام روئے زمین کا بادشاہ بنا دیا اور چالیس برس تک آپ تخت سلطنت پر جلوہ گر رہے۔

معجزات: آپ جانوروں کی بولیاں سمجھ لیتے تھے۔ ہوا پر آپ کا قابو تھا۔ آپ کا تخت ہوا میں اڑا کرتا تھا۔ آپ ایک مہینے کا فاصلہ ایک صبح میں طے کرتے تھے ایک ماہ کا فاصلہ ایک شام میں طے کر لیتے تھے۔ جن و انسان و شیطاطین اور چرندوں، درندوں اور پرندوں سب پر آپ کی حکومت تھی۔ ایک مرتبہ حضرت سلیمانؑ اپنا تمام لشکر لے کر وادی نملہ سے گزرے تو وہاں چونٹیاں بکثرت تھیں۔ ایک چونٹی بولی اے چونٹیو اپنے گھروں کو چلی جاؤ کہیں حضرت سلیمانؑ کا لشکر تمہیں بے خبری میں کچل نہ دے۔ حضرت سلیمانؑ نے چیونٹی کی بات سن لی اور مسکرانے لگے۔

حضرت سلیمانؑ اور ہدہد:

ایک دن حضرت سلیمانؑ کا دربار لگا ہوا تھا جس میں تمام جن وانس، چرند، پرند، اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ دیکھا کہ ہدہد غیر حاضر ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہدہد نظر نہیں آرہا اگر اس نے نہ آنے کی کوئی معقول وجہ نہ بتائی تو اسے سخت سزادی جائے گی۔ ابھی یہ باتیں ہورہی تھیں کہ ہدہد بھی حاضر ہو گیا سلیمانؑ کے دریافت کرنے پر ہدہد نے بتایا کہ میں اڑتا ہوا یمن کے ملک میں جا پہنچا تھا۔ جہاں کی حکومت ملکہ سبا کے ہاتھ میں ہے خدا نے سب کچھ دے رکھا ہے۔ اس کا تخت بہت شاندار ہے لیکن شیطان نے گمراہ کر رکھا ہے وہ خدائے واحد کی بجائے آفتاب کی پرستش کرتی ہے۔

ملکہ سبا کو خط: حضرت سلیمانؑ نے فرمایا اچھا میرا خط اس کے پاس لے جاؤ۔ ہدہد آپ کا خط لے کر ملکہ سبا کے پاس پہنچا اور خط اس کے آگے ڈال دیا ملکہ نے خط پڑھ کر درباریوں کو بلایا اور اور خط کا مضمون پڑھ کر سنایا جس میں درج تھا۔

یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور اللہ کے نام سے شروع کیا جاتا ہے۔ جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے تم کو سرکشی اور سربلندی کا اظہار نہیں کرنا چاہیے اور تم میرے پاس اللہ کی فرمانبردار بن کر آؤ۔ خط سن کر بلقیس نے اپنی سلطنت کے امیروں اور وزیروں سے مشورہ کیا تو انھوں نے اپنی طاقت اور مہارت کا اعلان واظہار کر کے حضرت سلیمانؑ سے جنگ کا ارادہ کیا اس وقت بلقیس نے اپنے وزیروں کو سمجھایا کہ جنگ مناسب نہیں ہے کیونکہ اس سے شہر ویران ہو جاتے ہیں۔ اس لیے میں مناسب خیال کرتی ہوں کہ کچھ ہدیہ و تحائف ان کے پاس بھیج دوں اس سے امتحان ہو جائے گا کہ حضرت سلیمانؑ صرف بادشاہ ہیں یا اللہ کے نبی بھی ہیں۔ اگر وہ نبی ہوں گے تو میرا ہدیہ قبول نہیں کریں گے اگر بادشاہ ہوں گے تو میرا ہدیہ قبول کر کے نرم ہو جائیں گے۔

ملکہ سبا نے پانچ سو غلام پانچ سو لونڈیاں بہترین لباس اور زیوروں سے آراستہ کر کے بھیجے اور ان لوگوں کے ساتھ سو سونے کی اینٹیں، اور بہت سے جواہرات مع ایک خط کے اپنے قاصد کے ساتھ بھیجا۔ ہدہد سب دیکھ کر روانہ ہو گیا اور حضرت سلیمانؑ کو خبر دی جب قاصد چند دنوں بعد سامان لے کر حاضر ہوا حضرت سلیمانؑ نے غضب ناک ہو کر قاصد سے کہا تم مال سے میری مدد کرتے ہو اللہ نے اس سے بہتر مجھے عطا کیا ہے سلیمانؑ نے قاصد اور ہدیہ و تحائف کو ٹھکرا دیا اور اس کو حکم نامہ بھیجا کہ مسلمان ہو کر میرے دربار میں حاضر ہو جائے۔

ملکہ سبا بلقیس کا تخت: ملکہ سبا کا تخت شاہی اسی گز لمبا اور چالیس گز چوڑا تھا یہ سونا چاندی اور طرح طرح کے جواہرات اور موتیوں سے آراستہ تھا حضرت سلیمانؑ کو ملکہ سبا کے آنے کی خبر ہوئی تو آپ نے اپنے درباریوں سے فرمایا کہ کون ملکہ کا تخت لے کر آئے گا اس سے قبل کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ ایک جن نے کہا کہ میں حاضر کر دوں گا قبل۔ اس کے کہ مجلس برخاست ہو سلیمانؑ نے کہا کہ میں اس سے بھی جلد وہ تخت اپنے دربار میں چاہتا ہوں پھر ایک شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کو یہ تخت آپ کی نگاہ لوٹانے سے قبل ہی لا دیتا ہوں۔ پھر سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو پکار اٹھے کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ تو پھر سلیمانؑ نے اپنے درباریوں سے کہا اس کا حلیہ تبدیل کر دو ہم یہ دیکھیں گے کہ وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا ان لوگوں میں سے

ہے جو راہ راست پر نہیں آ سکتے جب ملکہ آ گئی تو حضرت سلیمانؑ نے پوچھا کہ تمہارا تخت بھی اس طرح کا ہے؟ ملکہ نے کہا کہ یہ تو وہی تخت ہے البتہ اس میں کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

اس کے بعد ملکہ سے کہا کہ محل چلو جب اس نے محل کا صحن دیکھا تو وہ سمجھی کہ ایک پانی کا حوض ہے اس نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھا لیا تو سلیمانؑ نے فرمایا کہ یہ پانی کا حوض نہیں ہے بلکہ شیشے کا چکنا فرش ہے تب وہ بول اٹھی "اپنے آپ پر ظلم کر رہی ہوں اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی اطاعت قبول کرتی ہوں اور اسلام لے آئیں۔

مثالی گروپ آن لائن اکیڈمی

حضرت یونس علیہ السلام:

یہ واقعہ سورۃ یونس آیت (۹۸) میں بیان کیا گیا ہے۔ حضرت یونسؑ کو اللہ تعالیٰ نے شہر نینویٰ کے باشندوں کی طرف ہدایت کے لئے رسول بنا کر بھیجا۔

نینویٰ: یہ موصل کے علاقے کا ایک بڑا شہر تھا۔ یہاں کے لوگ بت پرستی کرتے تھے اور کفر و شرک میں مبتلا تھے حضرت یونسؑ نے ان کو ایمان لانے کا اور بت پرستی چھوڑنے کا حکم دیا۔ مگر ان لوگوں نے اپنی سرکشی اور تکبر کی وجہ سے اللہ عزوجل کے رسولؑ کو جھٹلا دیا اور ایمان لانے سے انکار کر دیا۔ حضرت یونسؑ نے ان کو خبر دی کہ تم لوگوں پر عنقریب عذاب آنے والا ہے یہ سن کر شہر کے لوگوں نے مشورہ کیا کہ حضرت یونسؑ نے کبھی جھوٹی بات نہیں کہی ہے۔ اس لیے دیکھو اگر وہ رات اس شہر میں رہیں تو سمجھ لو کہ کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اگر انہوں نے اس شہر میں رات نہ گزاری تو یقین کر لینا چاہیے کہ ضرور عذاب آئے گا۔ رات کو لوگوں نے دیکھا کہ حضرت یونسؑ شہر سے باہر تشریف لے گئے ہیں اور صبح ہوتے ہی عذاب کے آثار نظر آنے لگے کہ چاروں طرف سے کالی بدلیاں نمودار ہوئیں اور ہر طرف دھواں اٹھ کر شہر پر چھا گیا۔ یہ منظر دیکھ کر شہر کے باشندوں کو یقین ہو گیا کہ عذاب آنے والا ہی ہے تو لوگوں نے حضرت یونسؑ کی تلاش شروع کر دی مگر دور دور تک کہیں نظر نہیں آئے۔ اب شہر والوں کو زیادہ خطرہ ہو گیا۔ چنانچہ شہر کے تمام لوگ خوف خداوندی عزوجل سے ڈر کر کانپ اٹھے سب اپنی عورتوں اور بچوں بلکہ مویشیوں کو ساتھ لے کر پھٹے پرانے کپڑے پہن کر روتے ہوئے جنگل میں نکل گئے اور رو رو کر صدق دل سے حضرت یونسؑ پر ایمان لانے کا اقرار و اعلان کیا یونسؑ جو کچھ خدا کا پیغام لائے ہیں ہم اس پر صدق دل سے ایمان لائے۔ اللہ تعالیٰ کو شہر والوں کی بے قراری اور مخلصانہ گریہ وزاری پر رحم آیا اور عذاب اٹھا لیا گیا تمام لوگ شہر میں آ کر امن و چین سے رہنے لگے۔

جب حضرت یونسؑ شہر کے قریب آئے تو آپؑ نے دیکھا کہ عذاب کا کوئی اثر نہیں ہے تو لوگوں نے کہا آپ تشریف لے جائیں تو آپؑ نے فرمایا میں کیسے جاؤں میں تو ان کو عذاب کی خبر دے کر شہر سے نکل گیا تھا مگر عذاب نہیں آیا تو اب لوگ مجھے جھوٹا سمجھ کر قتل کر دیں گے آپؑ یہ فرما کر غصہ میں بھر کر شہر سے پلٹ آئے اور ایک کشتی میں سوار ہو گئے یہ کشتی جب بیچ سمندر پہنچی تو کھڑی ہو گئی وہاں کے لوگوں کا یہ عقیدہ تھا کہ وہی کشتی سمندر میں کھڑی ہوتی تھی جس کشتی میں کوئی بھاگا ہوا غلام سوار ہو جاتا ہے۔ کشتی والوں نے قرعہ نکالا تو حضرت یونسؑ کے نام قرعہ نکلا تو کشتی والوں نے آپ کو سمندر میں پھینک دیا اور کشتی لے کر روانہ ہو گئے۔ فوراً ہی ایک مچھلی آپ کو نگل گئی مچھلی کے پیٹ میں جہاں بالکل اندھیرا تھا آپ مقید ہو گئے مگر اسی حالت میں آپ نے آیت کریمہ لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظالمین کا وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس اندھیری کوٹھڑی سے نجات دی اور مچھلی نے کنارے پر آ کر آپؑ کو اگل دیا۔ اس وقت آپ نحیف و کمزور ہو چکے تھے۔ خدا عزوجل کی شان کہ اس جگہ کدو کی ایک بیل اگ گئی اور آپ اس کے سائے میں آرام کرتے رہے پھر جب آپ میں کچھ توانائی آ گئی تو آپ اپنی قوم میں تشریف لائے اور سب لوگ انتہائی محبت و احترام کے ساتھ پیش آ کر آپ پر ایمان لائے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور بنی اسرائیل:

تعارف حضرت موسیٰ علیہ السلام: سیدنا حضرت موسیٰؑ اللہ تعالی کے جلیل القدر پیغمبر تھے جن کا لقب کلیم اللہ تھا قرآن مجید میں سب سے زیادہ تذکرہ ان کا آیا ہے۔ آپ کا نسب چند واسطوں سے حضرت یعقوبؑ تک جاتا ہے آپ کے والد کا نام عمران اور والدہ کا نام یوکابد تھا حضرت موسیٰؑ کی ولادت عمران کے گھر ایسے وقت میں ہوئی جب رعمیس ثانی فرعون مصر بنی اسرائیل کے بچوں کو قتل کر دیتا تھا۔ آپ کی والدہ نے آپ کو قتل ہو جانے کے ڈر سے صندوق میں ڈال کر دریا میں بہا دیا تھا پھر امر خداوندی آپ کی پرورش اسی کے گھر پر قرار پائی۔ عبرانی زبان میں لفظ موشے ہے بمعنی پانی سے نکلا ہوا۔

فرمان ربی ہے: ہم نے تیری ماں کی طرف وحی کی جو وحی کی جاتی تھی کہ اس کو صندوق میں ڈال دے۔ (طہٰ)

تعارف بنی اسرائیل: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لخت جگر حضرت اسحاق علیہ السلام کے لخت جگر یعقوب علیہ السلام تھے۔ ان کا لقب اسرائیل تھا ان کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی۔

معجزات موسیٰ علیہ السلام: اللہ رب العزت نے بنی اسرائیل کی جانب بھیجے جانے والے پیغمبر حضرت سیدنا موسیٰؑ کو معجزات عطا کیے تھے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

عصا: فرمان خداوندی ہے: "پس اس نے اپنا عصا ڈالا تو واضح طور پر اژدھا تھا" یہ معجزہ تھا کہ حضرت موسیٰؑ اپنے عصا یعنی لاٹھی کو پھینکتے تو وہ اژدھا بن جاتا تھا۔ (الاعراف)

ید بیضا: (ید بیضا) فرمان باری تعالی ہے: "اس نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے کے لیے سفید تھا۔" (الاعراف)

یعنی حضرت موسیٰؑ کو اللہ نے معجزہ دیا تھا کہ وہ ہاتھ بغل میں ڈل کر باہر نکالتے تو وہ نور کی شعاعوں کی طرح چمکنا شروع ہو جاتا تھا۔

بارہ چشموں کا معجزہ: جب بنی اسرائیل فرعون سے بھاگ کر ویرانوں میں گھوم رہے تھے تو ان کے لیے پانی کا بندوبست کرنے کے لیے حضرت سیدنا موسیٰؑ نے خدا سے دعا مانگی تھی تو اللہ تعالی نے خاص پہاڑ پر عصا مارنے کا حکم دیا تھا وہاں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے تھے۔ فرمان باری تعالی ہے: "جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا اپنا عصا چٹان پر مارو اور اس پہاڑ سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے"

باقی نشانیاں: بائبل میں ذیل نشانیوں کا تذکرہ ملتا ہے۔

(1) دریا کا لہو بن جانا (2) مینڈکوں کی آفت (3) جوئیں (4) مچھر
(5) مویشیوں پر مری (6) پھوڑوں کی آفت (7) اولے (8) تاریکی (9) ٹڈی

البتہ قرآن میں 7 آفات کا تذکرہ ملتا ہے۔

(1) طوفان (2) ٹڈیاں (3) جوئیں (4) مینڈکیں
(5) خون (6) قحط (7) پھلوں کی کمی۔

حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نسب:

یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم (علیہم السلام) اس طرح یوسف (علیہ السلام) حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے پڑپوتے ہیں ان کی والدہ کا نام راحیل بنت لیّان یالایان ہے بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت یوسف (علیہ السلام) کی والدہ کا انتقال ان کے چھوٹے بھائی بنیامین کی ولادت کے وقت مدت نفاس ہی میں ہو گیا تھا بنیامین حضرت یوسف (علیہ السلام) کے حقیقی بھائی تھے اور باقی بھائی علاتی (باپ شریک) تھے جن کے نام اوپر مذکور ہوئے۔

قرآن عزیز میں حضرت یوسف (علیہ السلام) کا ذکر: حضرت یوسف (علیہ السلام) کا نام قرآن کریم میں ٣٦ مرتبہ آیا ہے جن میں سے ٢٤ مرتبہ صرف سورۃ یوسف میں آیا ہے اور بقیہ مرتبہ دیگر سورتوں میں اور حضرت یوسف (علیہ السلام) کو یہ فخر بھی حاصل ہے کہ اپنے دادا حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی طرح ان کے نام کی بھی قرآن کی ایک سورت (سورۃ یوسف) نازل ہوئی۔ قرآن عزیز نے یوسف (علیہ السلام) کے واقعہ میں جس قدر نوعیت کے اعتبار سے عجیب دل کش اور زمانہ عروج وزوال کی زندہ یادگار ہے، یہ ایک فرد کے ذریعہ قوموں کے بننے اور بگڑنے، گرنے اور ابھرنے کی ایسی منہ بولتی ہوئی تصویر ہے جو کسی تشریح و توضیح کی محتاج نہیں۔

حضرت یوسف (علیہ السلام) کا خواب: یوسف (علیہ السلام) نے ایک خواب دیکھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند ان کے سامنے سجدہ ریز ہیں، یعقوب (علیہ السلام) نے جب یہ خواب سنا تو سختی کے ساتھ یوسف (علیہ السلام) کو منع کر دیا کہ اپنا یہ خواب کسی سے بیان نہ کریں ایسا نہ ہو کہ تیرے بھائی تیرے ساتھ برائی سے پیش آئیں اور تیرے خواب کی تعبیر بہت صاف ہے، جس وقت حضرت یوسف (علیہ السلام) نے یہ خواب دیکھا تھا اس وقت حضرت یوسف (علیہ السلام) کی عمر باختلاف روایات ١٤، ١٣ یا ١٧ سال تھی۔

خاندان یعقوب (علیہ السلام) مصر میں: یعقوب (علیہ السلام) اپنے پورے خاندان کو لیکر مصر پہنچے، جس وقت یعقوب (علیہ السلام) کا خاندان مصر پہنچا۔ جب یوسف (علیہ السلام) کو اطلاع ہوئی کہ ان کے والد مع خاندان شہر کے قریب پہنچ گئے ہیں تو وہ فوراً استقبال کے لیے شہر سے باہر نکلے، جب دونوں نے ایک دوسرے کو مدت دراز کے بعد دیکھا تو فرط محبت میں یعقوب (علیہ السلام) نے یوسف (علیہ السلام) کو سینہ سے لگالیا اور جب یہ پر مسرت اور رقت آمیز ملاقات ہو چکی تو حضرت یوسف نے والد سے عرض کیا کہ اب تو آپ عزت واحترام اور امن و حفاظت کے ساتھ شہر میں تشریف لے چلیں۔

حضرت یوسف (علیہ السلام) کی وفات: حضرت یوسف (علیہ السلام) کا انتقال ایک سو بیس سال کی عمر میں ہوا اور دریائے نیل کے کنارے دفن کیے گئے، ابن اسحٰق نے عروہ بن زبیر کی روایت سے بیان کیا ہے کہ جب موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم ہوا کہ بنی اسرائیل کو ساتھ لے کر مصر سے نکل جائیں تو بذریعہ وحی یہ بھی کہا گیا کہ ان کے تابوت کو اپنے ساتھ لے کر ملک شام چلے جائیں اور ان کے آباؤاجداد کے پاس دفن کریں اس حکم کے مطابق حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے تفتیش کر کے ان کی قبر دریافت کی جو ایک سنگ مرمر کے تابوت میں تھی اس کو اپنے ساتھ ارض فلسطین (کنعان) میں لے گئے اور حضرت اسحٰقؑ و یعقوبؑ کے برابر دفن کر دیا۔

حضرت عیسیٰؑ: حضرت عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل کے سامنے جو اپنی نبوت اور معجزات کا اعلان کرتے ہوئے یہ تقریر فرمائی جو سورۃ آل عمران میں ہے اس میں چار معجزوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

1۔ مٹی کے پرندے بنا کر ان میں پھونک مار کر اڑا دینا 2۔مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو شفا دینا۔3۔ مردوں کو زندہ کرنا۔(چار مردوں کو زندہ کیا)4۔اور جو کچھ کمایا ہے اور جو کچھ گھروں میں چھپا کر رکھا ہے ان کی خبر دینا۔

حضرت عیسیٰؑ نے جب نبوت کا اعلان کیا تو لوگ مخالف ہو گئے کیونکہ وہ تورات میں پڑھ چکے تھے کہ حضرت عیسیٰؑ ان کے دین کو منسوخ کر گئے۔اس لیے ان لوگوں نے حضرت عیسیٰؑ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنالیا صرف 12 یا 19 حواریوں نے حضرت عیسیٰؑ کی حمایت کی۔ایک یہودی جس کا نام ططیانوس تھا آپ کے مکان میں آپ کو قتل کرنے کے لیے بھیجا۔اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیلؑ کو ایک بدلی کے ساتھ بھیجا اور اس بدلی نے آپ کو آسمان پر اٹھالیا۔اللہ تعالیٰ نے ططیانوس کو حضرت عیسیٰؑ کی شکل کا بنادیا اور یہودیوں نے اسے قتل کر دیا اور کہنے لگے ہم نے عیسیٰؑ کو قتل کر دیا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:انہوں نے اسے نہ قتل کیا اور نہ اسے سولی دی بلکہ ان کے لئے ایک مشابہ کر دیا۔

اصحاب الاخدود: اس واقعے کا ذکر "سورہ بروج" میں ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قتل اصحاب الا خدود (4) النار ذات الوقود (5) اذھم علیھا قعود (6) وھم علی ما یفعلون بالمومنین شھود

ترجمہ:" قتل کئے گئے اصحاب اخدود۔وہ اس بھڑکتی آگ والے،جب وہ اس کے کناروں پر بیٹھے تھے۔اور وہ خود گواہ ہیں جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے"۔

اس واقعے کے متعلق متعدد روایات ہیں,ان میں سب سے مشہور واقعہ نجران ہے۔جسے ابن ہشام، طبری،اور ابن خلدون وغیرہ مورخین نے بیان کیا ہے۔اس کا خلاصہ یہ ہے کہ

"یمن" کا بادشاہ "تبان اسد ابو کرب "ایک مرتبہ مدینہ (یثرب) گیا,جہاں یہودیوں سے متاثر ہو کر اس نے دین یہود قبول کر لیا۔اور بنی قریظہ کے دو یہودی عالموں کو اپنے ساتھ یمن لے آیا۔وہاں اس نے بڑے پیمانے پر یہودیت کی اشاعت کی۔اس کے بعد اس کا بیٹا "یوسف ذونواس" اس کا جانشین ہوا,تو اس نے یہودیت کے جوش میں نجران کے عیسائیوں پر ہیبت ناک حملہ کر دیا اور انہیں مجبور کیا کہ یہودیت قبول کریں۔مگر انہوں نے انکار کر دیا۔اس پر ذونواس نے خندق کھدوائی،اور اس میں آگ جلوا کر بوڑھے،بچے اور مرد و عورت سب کو بلا تمیز آگ میں پھینک دیا اور جلا دیا۔اس حادثے کا شکار ہونے والوں کی تعداد، "تفہیم القران" کے مطابق 20 ہزار تھی۔اور "الرحیق المختوم" کے مطابق 20 سے 40 ہزار کے درمیان تھی۔یہ واقعہ اکتوبر 523 عیسوی کا ہے۔

(الرحیق المختوم) اس واقعے کا نتیجہ یہ ہوا کہ،عیسائیت جو کہ رومی بادشاہوں کی قیادت میں تھی انتقام لینے پر تل گئی۔اور حبشیوں کو یمن پر حملے کی ترغیب دیتے ہوئے انہیں بحری بیڑا مہیا کیا۔چنانچہ حبشیوں نے رومیوں کی شہ پا کر 525 عیسوی میں "ارياط" نامی جنرل کی زیر قیادت

70ہزار کی فوج کے ساتھ یمن پر حملہ کر دیا۔اس طرح ذونواس مارا گیا۔یہودی حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔اور یمن حبشہ کی عیسائی سلطنت کا ایک حصہ بن گیا۔قبضے کے بعد ابتدا میں شاہ حبش کے گورنر کی حیثیت سے اریاط نے یمن پر حکمرانی کی۔لیکن پھر اس کی فوج کے ایک ماتحت کمانڈر "ابرھہ" نے اسے قتل کر کے خود اقتدار پر قبضہ کر لیا۔اور شاہ حبش کو بھی اپنے اس قبضے پر راضی کر لیا۔(یہ وہی ابرہہ ہے، جس نے ہاتھیوں کے لشکر کے ساتھ خانہ کعبہ کو ڈھانے کی کوشش کی اور جس کا ذکر قران کریم کی سورہ فیل میں ہے۔(الرحیق المختوم، تفہیم القرآن)

غزوہِ تبوک:

اس غزوہ کا ذکر قران کریم کی "سورہ توبہ" کی بہت سی آیات میں ملتا ہے۔"تبوک" ایک چشمے کا نام ہے۔غزوہ تبوک سخت قحط کے دنوں میں ہوا۔یہی وجہ ہے کہ اس غزوہ کو "جیش العُسرۃ" یعنی "تنگی کا لشکر" بھی کہتے ہیں۔اس غزوہ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجب نو ہجری میں روانہ ہوئے اور جب واپس ائے تو رمضان کا مہینہ تھا یہ آقا علیہ الصلاۃ والسلام کی حیات مبارکہ کا اخری غزوہ تھا۔

اسباب: عرب کا غسانی خاندان جو قیصر روم کے زیر اثر ملک شام پر حکومت کرتا تھا, چونکہ عیسائی تھا,اس لیے قیصر روم نے اس کو اپنا آلہ کار بنا کر مدینہ پر فوج کشی کا عزم کر لیا۔اور رومی اور غسانی باشندوں پر مشتمل فوج تیار کرنا شروع کر دی۔جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو معلوم ہوا کہ ہرقل قیصر روم نے 40ہزار سپاہیوں کا ایک لشکر تیار کیا ہے اور ان کا ہراول دستہ بلقاء پہنچ چکا ہے۔تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھی غزوہ کی تیاری شروع کر دی۔یہ غزوہ چونکہ قحط کے دنوں میں ہوا تھا اس لیے جنگی سامان اور سواریوں وغیرہ کی شدید کمی تھی۔اور حالت یہ تھی کہ حاجت مند اور فاقہ مست لوگ آتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے درخواست کرتے کہ ،ان کے لیے سواری فراہم کر دیں تاکہ وہ بھی رومیوں سے ہونے والی اس جنگ میں شرکت کر سکیں۔اور جب آپ ان سے معذرت کرتے کہ

لا اجد ما احملکم علیھہ تولوا واعینھم تفیض من الدمع حزنا الا یجدوا ما ینفقون۔(التوبہ: 92)

ترجمہ "میں تمہیں سوار کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتا تو وہ اس حالت میں واپس ہوتے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوتے کہ وہ خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پا رہے ہیں".اس وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ وخیرات کی فضیلت بیان کرتے ہوئے اپنا نفیس مال اللہ عزوجل کی راہ میں صدقہ کرنے کی رغبت دلائی۔

فہرست چندہ دہندگان: 1۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے گھر کا سارا مال اور سارا سامان راہ خدا میں پیش کر دیا2۔حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنا نصف مال راہ خدا میں پیش کر دیا۔3۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے پہلے پالان اور کجاوے سمیت 200 اونٹ اور 200 اوقیہ (تقریبا ساڑھے 29 کلو) چاندی صدقہ کی پھر 100 اونٹ دیے پھر ایک ہزار دینار (تقریبا ساڑھے پانچ کلو) سونے کے سکے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی آغوش میں بکھیر دیے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انہیں الٹتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے،آج کے بعد عثمان رضی اللہ تعالی عنہ جو بھی کریں انہیں ضرر نہ ہو گا۔اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے پھر صدقہ کیا،اور صدقہ کیا،یہاں تک کہ ان کے صدقے کی مقدار نقدی کے علاوہ 900اونٹ اور ایک سو گھوڑے تک جا پہنچی۔4۔ حضرت عبدالرحمن بن

عوف رضی اللہ تعالی عنہ نے 200 اوقیہ (تقریبا ساڑھے 29 کلو) چاندی تھی۔ 5۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہ 6۔ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ 7۔ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ 8۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ بھی کافی مال لائے۔ 9۔ حضرت عاصم بن عدی انصاری کئی من کھجوریں لائے۔ 10۔ حضرت ابو عقیل انصاری جو بہت مفلس تھے، سارا دن مزدوری کر کے جو دو صاع کھجوریں ملیں ان میں سے ایک صاع اپنے اہل کے لیے چھوڑ آئے اور ایک صاع رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیے۔ اسی طرح عورتوں نے بھی اپنے زیورات اتار اتار کر بارگاہ رسالت میں پیش کیے۔

اسلامی لشکر تبوک کی راہ پر: آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صحابہ کرام میں اعلان فرمادیا کہ لڑائی کی تیاری کریں۔ قبائل عرب اور اہل مکہ کو بھی پیغام دیا کہ لڑائی کے لیے نکل پڑیں۔ اس طرح اسلامی لشکر تیار ہو گیا۔ اور اس کی تعداد 30 ہزار تک جا پہنچی۔ جب یہ لشکر تیار ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ اور کہا جاتا ہے کہ سبا بن عرفطہ رضی اللہ تعالی عنہ کو مدینے کا گورنر بنایا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو اپنے اہل و عیال کی دیکھ بھال کے لیے مدینہ میں ہی رہنے کا حکم دیا۔ یہ غزوہ اس قدر تنگی کے دنوں میں ہوا کہ بعض اوقات کھانے کے لیے درختوں کی پتیاں استعمال کرنی پڑتی۔ جب یہ لشکر تبوک میں خیمہ زن ہوا تو آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہایت بلیغ خطبہ دیا اس طرح فوج کا حوصلہ بلند ہو گیا۔ دوسری طرف رومی لشکر اور ان کے حلیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر سن کر خوفزدہ ہو گئے اور اندرون ملک مختلف شہروں میں ڈر کر بھاگ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے 20 دن تک تبوک میں قیام فرمایا اور پھر واپس تشریف لائے اس طرح تبوک میں کوئی جنگ نہیں ہوئی۔ (الرحیق المختوم، سیرت مصطفی از عبد المصطفی اعظمی)

باغ کی تباہی:

یہ واقعہ حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے آسمان پر اٹھا لیے جانے کے تھوڑے دنوں بعد کا ہے۔ اس واقعے کا تذکرہ سورۃ قلم کی آیت نمبر 17 سے 32 میں ہے واقعہ کچھ یوں ہے کہ:

یمن میں "صنعا" شہر سے دو کوس کی دوری پر ایک باغ تھا جس کا نام "ضردان" تھا۔ اس باغ کا مالک بہت نیک اور سخی تھا۔ اس کا طریقہ یہ تھا کہ پھلوں کو توڑتے وقت وہ فقیروں اور مسکینوں کو بلاتا اور اعلان کرتا کہ جو پھل ہوا سے گر جائیں یا جھولی سے الگ ہو کر گر جائیں وہ سب تم لوگ لے لیا کرو۔ اس طرح باغ کا بہت سا پھل فقراء و مساکین کو مل جاتا جب اس آدمی کا انتقال ہوا تو اس کے تین بیٹے جو اب اس کے باغ کے مالک تھے بہت بخیل ہوئے۔ اور انہوں نے طے کیا کہ اب ہم فقرا و مساکین کو پھل نہیں دیا کریں گے کیونکہ اس سے ہمارے اہل و عیال کی روزی تنگ ہو جائے گی۔ چنانچہ ان تینوں نے قسم کھا کر یہ طے کیا کہ ہم سورج نکلنے سے پہلے ہی جا کر پھل توڑیں گے۔ تاکہ فقراء کو خبر ہی نہ ہو اور انہوں نے انشاءاللہ نہ کہا۔ چنانچہ ان کی بدنیتی کی نحوست کا یہ اثر ہوا کہ اللہ تعالی نے راتوں رات ہی ان کے باغ کو آگ سے جلا کر راکھ کر دیا اور ان کو اس کی خبر بھی نہ ہوئی۔ جب یہ لوگ اپنے منصوبے کے تحت چپکے چپکے باتیں کرتے ہوئے باغ میں پہنچے۔ تو وہاں جلے ہوئے درختوں کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ ایک نے کہا کہ: ہم راستہ بھول گئے مگر ان میں سے جو کچھ نیک نفس تھا اس نے کہا نہیں بلکہ اللہ نے ہمیں ہماری بدنیتی

کی سزادی ہے اور ہمیں پھلوں سے محروم کر دیا ہے. لہذا تم لوگ خدا کی تسبیح پڑھو توان سب نے یہ پڑھنا شروع کر دیا: سبحان ربنا انا کنا ظالمین۔(سورہ القلم :29)

یعنی ہمارے رب کے لیے پاکی ہے ہم لوگ یقینا ظالم ہیں کہ ہم نے فقراو مساکین کو کا حق مار لیا پھر وہ تینوں بھائی ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے اور خر میں یہ کہنے لگے کہ : عسی ربنا ان یبد لنا خیرا منھا انا الی ربنا رغبون۔(32)

ترجمہ :"امید ہے کہ ہمیں ہمارا رب اس سے بہتر بدل دے ہم اپنے رب کی طرف رغبت لاتے ہیں"۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ :ان لوگوں نے سچے دل سے توبہ کر لی۔ تواللہ تعالی نے ان کی توبہ قبول فرمالی۔اور پھر ان کو اس باغ سے بھی بڑھ کر دوسرا باغ عطا فرمایاء جس کے پھل بہت بڑے بڑے تھے اس باغ کا نام "حیوان" تھا.اس میں ایک انگور اتنا بڑا ہوتا تھا کہ اس کا ایک خوشہ ایک خچر کا بوجھ ہو جایا کرتا تھا۔

سبق: اس واقعے سے یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ سخاوت اور نیک نیتی سے مال میں برکت ہوتی ہے اور بدنیتی اور بخیلی سے مال ہلاک اور برباد ہو جاتا ہے۔اور سچی توبہ سے زائل شدہ نعمت سے بھی بڑھ کر نعمت حاصل ہوتی ہے۔(عجائب القرآن مع غرائب القران از عبدالمصطفی اعظمی)

قبلہ کی تبدیلی:

تحویل قبلہ کا حکم رجب یا شعبان 2ھ میں نازل ہوا۔ نبی آخرالزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بشر بن براء بن معرور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں دعوت پر گئے ہوئے تھے۔ وہاں ظہر کا وقت ہو گیا اور لوگوں کو نماز پڑھانے کھڑے ہوئے۔ دو رکعتیں پڑھ چکے تھے کہ تیسری رکعت میں یکایک وحی کے ذریعے تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا اور اسی وقت آپ اور آپ کی اقتدا میں تمام لوگ بیت المقدس سے کعبے کے رخ پھر گئے۔اس کے بعد مدینہ اور اطراف مدینہ میں اس کی عام منادی کی گئی۔ کیونکہ بیت المقدس مدینے کے شمال میں ہے جبکہ کعبہ جنوب میں اس لیے قبلہ تبدیل کرنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چل کر مقتدیوں کے پیچھے آنا پڑا ہو گا اور مقتدیوں کو صرف رخ ہی نہ بدلنا پڑا ہو گا بلکہ کچھ نہ کچھ انہیں بھی چل کر اپنی صفیں درست کرنا پڑی ہوں گی چنانچہ بعض روایات میں یہ تفصیل مذکور بھی ہے۔ سورہ بقرہ میں اللہ تبارک تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

سو ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں پس اب اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیئے۔

اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ تحویل قبلہ کا حکم آنے سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے منتظر تھے۔ آپ خود بھی محسوس فرما رہے تھے کہ بنی اسرائیل کی امامت کا دور ختم ہو چکا اور اس کے ساتھ بیت المقدس کی مرکزیت بھی ختم ہوئی للہذا اب اصل مرکز ابراہیمی کی طرف رخ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ جس مسجد میں عبادت کے دوران تحویل قبلہ کا حکم آیا اسے مسجد قبلتین یعنی دو قبلوں والی مسجد کہا گیا جو آج بھی قائم ہے۔

طالوت کی بادشاہی:

بنی اسرائیل کا نظام یوں چلتا تھا کہ ہمیشہ ان لوگوں میں ایک بادشاہ ہوتا تھا جو ملکی نظام چلاتا تھا اور ایک نبی ہوتا تھا جو نظام شریعت اور دینی امور کی ہدایت و رہنمائی کیا کرتا تھا بادشاہی یہودہ ابن یعقوبؑ کے خاندان میں رہتی تھی اور نبوت لاوی بن یعقوبؑ کے خاندان کا طرہ و امتیاز تھا۔ حضرت شموئیلؑ جب نبوت سے سرفراز ہوئے تو ان کے زمانے میں کوئی بادشاہ نہیں تھا۔ تو بنی اسرائیل نے آپ سے درخواست کی کہ آپ کسی کو ہمارا بادشاہ بنا دیجئے۔ تو آپ نے حکم خداوندی کے مطابق طالوت کو بادشاہ بنا دیا جو طاقتور اور بڑا عالم تھا لیکن بہت غریب تھا۔ چمڑا پکا کر یا بکریوں کی چرواہی کر کے گزارا کرتا تھا۔ بنی اسرائیل نے اس بات پر اعتراض کیا۔ حضرت شموئیلؑ نے اس کا جواب دیا کہ اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس تابوت سکینہ جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے آئے گا۔ تھوڑی دیر بعد چار فرشتے صندوق لے کر آ گئے اور صندوق کو حضرت شموئیلؑ کے پاس رکھ دیا اس طرح لڑائی ختم ہو گئی اور طالوت کو بادشاہ بنا دیا گیا۔

ہابیل کا واقعہ:

اس واقعہ کا تذکرہ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 27 تا 31 میں ہوتا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ:

روئے زمین پر سب سے پہلا قتل ہابیل کا ہوا اور سب سے پہلا قاتل قابیل ہے۔ یہ دونوں حضرت آدمؑ کے بیٹے ہیں ان دونوں کا واقعہ یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے جڑواں بچے پیدا ہوئے ایک لڑکا اور ایک لڑکی۔ اور جو بچے اکٹھے پیدا ہوتے تھے وہ بہن بھائی سمجھے جاتے تھے اور ان کی آپس میں شادی نہیں ہو سکتی تھی لیکن قابیل اسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا تھا جو اس کے ساتھ پیدا ہوئی تھی لیکن حضرت آدمؑ نے کہا کہ یہ ہماری شریعت میں نہیں ہے۔ قابیل اپنی ضد پر اڑا رہا حضرت آدمؑ نے حکم دیا کہ تم دونوں اپنی اپنی قربانیاں اللہ کے حضور پیش کرو۔ جس کی قربانی قبول ہو گی وہی اس کا حقدار ہو گا جب قربانی پیش کی گئی تو آسمان سے ہابیل کی قربانی قبول ہو گئی اس بات پر قابیل حسد اور بغض کا شکار ہو گیا اور اس نے ہابیل کو قتل کرنے کی ٹھان لی ہابیل نے کہا کہ قربانی قبول کرنا اللہ کا کام ہے۔ اور ہابیل نے کہا کہ اگر تو مجھے قتل کرے گا تو میں تیری طرف ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تیرا اور میرا گناہ تیرے پلے پڑیں تو دوزخی ہو جائے اور بے انصافوں کی سزا یہی ہے۔ آخر قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا اس وقت ہابیل کی عمر بیس سال تھی اور یہ واقعہ مکہ مکرمہ میں جبل نور یا جبل حرا کی گھاٹی میں ہوا جب قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا تو قابیل نے سوچا کہ کہ بھائی کی لاش کو کیا کروں چنانچہ اس نے دیکھا کہ کوے نے دوسرے کوے کو مارا اور ایک نے دوسرے کو زمین میں گڑھا کھود کر دبا دیا چنانچہ قابیل نے بھی ہابیل کو کوے کی طرح زمین میں دفن کر دیا۔ روایت یہ ہے کہ جب ہابیل قتل ہو گئے تو سات دنوں تک زمین میں زلزلہ رہا اور قابیل کا چہرہ کالا اور بدمزہ ہو گیا اور حضرت آدمؑ کو اس رنج میں ایک سو برس تک ہنسی نہیں آئی اور حضرت آدمؑ نے قابیل کو اپنے دربار سے نکال دیا اور وہ یمن کی سرزمین عدن میں چلا گیا وہاں ابلیس کی باتوں میں آ کر اس نے آگ کی پرستش شروع کر دی چنانچہ قابیل وہ پہلا شخص ہے جس نے آگ کی عبادت کی اور یہ روئے زمین پر پہلا شخص ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور زمین پر سب سے پہلے ناحق خون بہایا اور وہ پہلا مجرم ہے جو جہنم میں سب سے پہلے ڈالا جائے گا۔

حدیث شریف میں ہے کہ "روئے زمین پر جو بھی ناحق قتل ہو گا قابیل اس میں حصہ دار ہو گا پھر قابیل کا انجام یہ ہوا کہ اس کے لڑکے نے اسے پتھر مار کر اس نے قتل کیا"۔ درس ہدایت: اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ کسی عورت کے فتنہ عشق میں مبتلا ہونے سے، حسد سے اور ناحق خون سے اللہ تعالی کی پناہ مانگنی چاہیے۔اس سے معلوم ہوا کہ انسان پر اس کی دنیاوی زندگی کی راہ میں جب کوئی مشکل در پیش ہوتی ہے تو اللہ تعالی پرندوں کے ذریعے بھی مشکلات حل کرنے کی راہ دکھا دیتا ہے۔

یاجوج ماجوج: "یاجوج ماجوج" یافث بن نوح کی اولاد میں سے ایک سرکش اور فسادی گروہ ہے۔ان کی تعداد بہت زیادہ ہے یہ جنگجو خونخوار وحشی اور جنگلی لوگ ہیں جو بالکل جانوروں کی طرح رہتے ہیں۔ان کا مسکن غار ہیں موسم ربیع میں یہ اپنے غاروں سے نکل کر تمام کھیتیاں اور سبزیاں کھا جاتے تھے اور خشک چیزوں کو لاد کر اپنے ساتھ لے جاتے تھے۔یہ آدمیوں، جانوروں حتی کہ سانپ بچھو گرگٹ اور ہر چھوٹے بڑے جانوروں تک کو کھا جاتے تھے۔

حضرت ذوالقرنین نے جب شمال کی طرف سفر کیا تو دو پہاڑوں کے درمیان "سدین" نامی مقام پر پہنچے یہاں کی آبادی کی زبان عجیب وغریب تھی ان لوگوں کے ساتھ اشاروں میں بات کی جا سکتی تھی ان لوگوں نے حضرت ذوالقرنین کو یاجوج ماجوج کے ظلم وبربریت سے آگاہ کیا اور مدد کے طالب ہوئے ان لوگوں نے حضرت ذوالقرنین کو کچھ مال دینے کی پیش کش کی تو انہوں نے کہا کہ مجھے اللہ تعالی نے سب کچھ دیا ہے تم لوگ جسمانی محنت سے میری مدد کرو چنانچہ آپ نے ان پہاڑوں کے درمیان بنیاد کھدوائی جو پہاڑ یاجوج ماج کا مسکن تھے جب پانی نکل آیا تو اس پر پگھلائے ہوئے تانبے اور گارے سے پتھر جمائے لوہے کے تختے اوپر سے نیچے تک چن کر ان کے درمیان لکڑی اور کوئلہ بھروا دیا۔اور اس میں آگ لگوا دی۔اس طرح یہ دیوار بہت مضبوط اور مستحکم ہو گئی۔

سورۃ کہف میں اس واقعہ کا تفصیلی ذکر موجود ہے حدیث مبارکہ میں ہے کہ یاجوج ماجوج روزانہ اس دیوار کو توڑتے ہیں دن بھر توڑنے کے بعد جب دیوار ٹوٹنے کے قریب ہوتی تو کہتے ہیں باقی کل توڑیں گے دوسرے دن دیوار اللہ تعالی کے حکم سے دوبارہ مضبوط ہو جاتی ہے جب دیوار کے ٹوٹنے کا اللہ تعالی ارادہ فرمائیں گے تو ان میں سے کوئی کہے گا کہ کل انشاء اللہ اس کو توڑ دیں گے تو اس کلمہ کی برکت سے دوسرے دن دیوار ٹوٹ جائے گی۔یاجوج ماجوج نکل پڑیں گے ہر طرف فتنہ وفساد اور قتل وغارت کریں گے چشموں اور تالابوں کا پانی پی ڈالیں گے۔جانوروں اور درختوں کو کھا جائیں گے زمین پر ہر جگہ پھیل جائیں گے صرف مکہ، مدینہ اور بیت المقدس ان سے محفوظ رہیں گے۔پھر حضرت عیسیٰؑ کی بددعا سے ان لوگوں کی گردنوں میں کیڑے پیدا ہو جائیں گے اور یہ سب ہلاک ہو جائیں گے۔

قرآن مجید میں ان کا ذکر سورۃ کہف اور سورۃ انبیاء میں آیا ہے۔

واقعہ افک: افک کا معنی جھوٹ اور الزام لگانا ہے غزوہ مصطلق سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ کے لشکر نے ایک جگہ پڑاؤ کیا۔تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گم ہو گیا۔وہ ان کی تلاش میں گئیں واپس آئی تو قافلہ جا چکا تھا۔

اس نیت سے کہ میں اگر نہ ملی تو واپس مجھے لینے آئیں گے آپ اسی مقام پر لیٹ گئیں۔ ایک صحابی حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ ہمیشہ لشکر کے پیچھے اس خیال سے چلا کرتے تھے کہ لشکر کا گرا پڑا سامان اٹھاتے چلیں جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ ان کو اونٹ پر سوار کر لیا اور اونٹ کی مہار تھام کر چلتے ہوئے قافلے کے ساتھ مل گئے

منافقین کے سردار عبداللہ بن ابی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائی۔ حضرت حسان بن ثابت، مسطح بن اسامہ، حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہم نے اس تہمت کا خوب چرچا کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا تو وہ بیمار ہو کر صاحب فراش ہو گئیں اور بخار میں دن رات روتی رہیں۔ اللہ تعالی نے ان کی براءت میں سورہ نور کی آیات نازل فرمائیں منافقین کا منہ کالا ہو گیا۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت مسطح بن اسامہ جو آپ کے خالہ زاد بھائی تھے یتیم تھے تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کی پرورش کی اس کے باوجود اس تہمت تراشی میں حصہ دار تھے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قسم کھائی کہ وہ اب مالی امداد نہیں کریں گے تو اللہ تعالی نے وحی فرمائی سورہ نور کی آیات کی نازل ہوئیں پھر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خرچہ بدستور سابق عطا فرمانے لگے۔ اور جو اس تہمت میں حصہ دار تھے ان کو 80،80 درے مارے۔

شارح بخاری علامہ کرمانیؒ نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت اور پاکدامنی قطعی و یقینی ہے جو قرآن سے ثابت ہے اگر کوئی اس میں ذرا بھی شک کرے تو وہ کافر ہے۔ دوسرے تمام فقہا امت کا بھی یہی مسلک ہے۔

قوم ثمود: "ثمود" کثرت مال اور کثرت اولاد سے گمراہ ہونے والی اور سرکش قوم تھی۔ وہ بکریوں اور اونٹوں کی کثرت کی وجہ سے آسودہ حال تھے۔ یہ قوم بتوں کی عبادت اور ظلم و فساد میں مبتلا تھی۔ اس قوم کے ساتھ قبیلے تھے۔ ساتوں قبیلے ایک چشمہ سے پانی پیتے مگر پانی کم نہ ہوتا تھا۔ اللہ تعالی نے قوم ثمود کی بھلائی و رہنمائی کے لئے حضرت صالحؑ کو مبعوث فرمایا۔ اس سرکش قوم نے یہ معجزہ طلب کیا کہ چٹان سے ایک گابھن اونٹنی نکالیئے جو خوب فربہ اور عیوب و نقائص سے پاک ہو۔ چنانچہ حضرت صالحؑ نے چٹان کی طرف اشارہ کیا تو اللہ تعالی کے حکم سے ایک خوبصورت، تندرست اور خوب بلند قامت گابھن اونٹنی نکل پڑی اور ایک بچہ جنا اور یہ اونٹنی بچے کے ساتھ میدانوں میں چلتی پھرتی۔

حضرت صالحؑ نے قوم سے کہا کہ اس چشمے سے ایک دن تم پانی پیو اور دوسرے دن اونٹنی پیے گی قرآن مجید کی سورۃ الاعراف میں اس کا ذکر ہے "اے میری قوم اللہ کو پوجو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی ہے۔ یہ اللہ کا ناقہ ہے تمہارے لئے نشانی تو اسے چھوڑ دو یہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ کہ تمہیں دردناک عذاب آئے گا۔" چند دن قوم ثمود نے اونٹنی کو برداشت کیا کیونکہ وہ ایک دن تالاب کا سارا پانی پی جاتی تھی آخر ان لوگوں نے طے کر لیا کہ اونٹنی کو قتل کر ڈالیں۔ چنانچہ قدار بن سالف کی سربراہی میں نو لوگوں نے اونٹنی کو ذبح کر دیا۔ اس کا ذکر سورۃ اعراف میں ہے "پس ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور بولے "اے صالح! ہم پر لے آؤ جس کا وعدہ دے رہے ہو اگر تم رسول ہو"

قوم ثمود کی سرکشی پر ایک زبردست چنگھاڑ کی خوف ناک آواز آئی پھر شدید زلزلہ آیا جس سے پوری آبادی اتھل پتھل ہو کر چکنا چور ہو گئی۔ عمارتیں ٹوٹ کر تہس نہس ہو گئیں۔اور قوم ثمود کا ایک ایک آدمی گھٹنوں کے بل اوندھا گر کر مر گیا۔ سورہ اعراف میں ہے کہ: "تو انہیں زلزلہ نے آلیا تو صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے رہ گئے۔

قوم عاد: قوم عاد "عمان اور حضر موت کے درمیان "احقاف" نامی ریگستان میں رہتی تھی۔ان کے مورث اعلیٰ کا نام "عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح" ہے۔ لہذا یہ قوم "عاد" کہلائی۔ یہ لوگ بت پرست بداعمال و بدکردار تھے۔ یہ قوم دراز قد چوڑے جسم والی تھی ان میں سے سب سے لمبا آدمی 100 گز جبکہ ٹھگنا 60 گز کا تھا۔ پہاڑوں کو تراش کر اپنے لئے مکانات بناتے تھے۔اس قدر طاقتور تھے کہ اگر اپنا پاؤں پتھر پر مارتے تو زانوں تک اس میں دھنس جاتے تھے اپنی زبانوں سے کہتے تھے "من اشد منا قوۃ" ہم سے زیادہ طاقت والا کون ہے؟

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ہودؑ کو اس قوم کی ہدایت کے لئے بھیجا مگر قوم عاد نے اپنے تکبر اور سرکشی کی وجہ سے ہودؑ کو جھٹلایا اور کفر پر اڑ گئے سورۃ اعراف میں ہے کہ "کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم ایک کو اللہ کو پوجیں اور جو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے اس کو چھوڑ دیں تو لاؤ جس کا ہمیں وعدہ دے رہے ہو اگر سچے ہو" آخر عذاب شروع ہوا۔ تین سال تک بالکل بارش نہ ہوئی قحط و خشک سالی کی وجہ سے لوگ اناج کے دانے دانے کو ترس گئے۔ چنانچہ ایک جماعت مکہ معظمہ گئی اور معاویہ ابن بکر کے گھر میں اتری اس جماعت میں ایک شخص مرثد بن سعد مومن تھا مگر اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا دعا کرنے لگی تو مرثد بن سعد نے کہا کہ پانی اس وقت تک نہ برسے گا جب تک ہودؑ پر ایمان نہ لاؤ گے۔ قوم نے ان کو مار پیٹ کر الگ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے تین بدلیاں بھیجیں ایک سفید دوسری سرخ اور تیسری سیاہ۔ آواز آئی کہ اے قوم عاد! اپنے لئے کسی ایک بدلی کو پسند کر لو ان لوگوں نے کالی بدلی کو پسند کیا چنانچہ وہ سیاہ بادل قوم عاد کی آبادی کی طرف چل پڑا۔ اچانک اس بادل میں سے آندھی آئی جس نے ان کی آبادیوں کو درہم برہم کر دیا۔ درختوں کو جڑوں سے اکھاڑ ڈالا۔ قوم عاد نے خود کو اپنے پتھروں کے مکانوں میں بند کر لیا۔ مگر آندھی کے جھونکے نہ صرف دروازوں کو اکھاڑ کر لے گئے بلکہ عمارتوں کو جھنجھوڑ کر ان کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ 7 راتیں اور آٹھ دن یہ آندھی مسلسل چلتی رہی۔ آندھی کے بعد قوم عاد کی لاشیں زمین پر اس طرح پڑی تھیں جیسے کھجوروں کے درخت اکھڑ کر پڑے ہوں۔اس کا ذکر سورۃ الحاقہ میں ہے "عاد ہلاک کئے گئے نہایت سخت گرجتی آندھی سے۔ وہ ان پر قوت سے لگاتار سات راتیں اور آٹھ دن چلتی رہی تو ان لوگوں کو ان میں دیکھو بچھڑے ہوئے گویا وہ کھجور کے ڈنڈ ہیں گرے ہوئے تو تم ان میں کسی کو بچا ہوا دیکھتے۔ یوں قوم عاد اپنی سرکشی کے باعث اپنے انجام کو پہنچی۔

قوم سبا: یہ واقعہ سورہ سبا آیت (۱۵ تا ۱۸) میں ہے۔ "سبا" عرب کا ایک قبیلہ ہے جو اپنے مورث اعلیٰ سبا ابن یشجب بن یعرب بن قحطان کے نام سے مشہور ہے اس آبادی کی آب و ہوا اور زمین اس قدر صاف اور لطیف و پاکیزہ تھی کہ۔اس میں نہ مچھر مکھی نہ پسو نہ کھٹمل نہ سانپ بچھو تھے۔ موسم نہایت معتدل نہ گرمی نہ سردی یہاں کے باغات میں بکثرت پھل آتے تھے۔ کہ جب کوئی شخص سر پر ٹوکرا لیے گزرتا تو بغیر ہاتھ لگائے قسم قسم کے پھلوں سے اس کا ٹوکرا بھر جاتا تھا۔ یہ قوم بڑی فارغ البالی اور خوشحال میں امن و سکون اور آرام و چین سے زندگی بسر کرتی

تھی مگر نعمتوں کی کثرت اور خوشحالی نے اس قوم کو سرکش بنا دیا تھا۔ اللہ نے اس قوم کی ہدایت کے لیے یکے بعد دیگرے تیرہ نبیوں کو بھیجا جو اس قوم کو اللہ کی نعمتیں یاد دلا کر عذاب الٰہی سے ڈراتے رہے مگران سرکشوں نے خدا کے نبیوں کو جھٹلا دیا اور اس قوم کا سردار جس کا نام حماد تھا وہ اتنا متکبر اور سرکشی آدمی تھا کہ جب اس کا لڑکا مر گیا تو اس نے آسمان کی طرف تھوکا اور اپنے کفر کا اعلان کیا اور لوگوں کو کفر کی دعوت دی اور جو کفر کرنے سے انکار کرتا اس کو قتل کر دیتا۔ اور اللہ عزوجل کے نبیوں سے نہایت بے ادبی کے ساتھ کہتا تھا کہ آپ اللہ سے کہ دیجئے کہ وہ اپنی نعمتوں کو ہم سے چھین لے۔ جب حماد اور اس کی قوم کا طغیان وعصیان بہت زیادہ ہو گیا تو اللہ نے اس قوم پر سیلاب کا عذاب بھیجا۔ جس سے ان لوگوں کے باغات اموال و مکانات سب غرق ہو کر فنا ہو گئے اور پوری بستی ریت کے تودوں میں دفن ہو گئ۔ اور اس طرح یہ قوم تباہ و برباد ہو گئ۔ عمدہ اور لذیذ باغات کی جگہ جھاؤ اور جنگلی بیروں کے خاردار اور خوفناک جنگل اگ گئے۔ اور یہ قوم عمدہ اور لذیذ پھلوں کے لیے ترس گئ۔

قوم سبا کا سیلاب: قوم سبا کی بستی کے کنارے پہاڑوں کے دامن میں بند باندھ کر ملکہ بلقیس نے تین بڑے بڑے تالاب نیچے اور اوپر بنوائے ہوئے تھے۔ ایک چوہے نے اللہ کے حکم سے اس میں سوراخ کر دیا اور وہ بڑھتے بڑھتے بہت بڑا شگاف بن گیا یہاں تک کہ بند کی دیوار ٹوٹ گئ اور ناگہانی زوردار سیلاب آ گیا۔ بستی والے اس سوراخ اور شگاف سے غافل تھے اور اپنے گھروں میں چین کی بانسری بجا رہے تھے کہ اچانک سیلاب کے دھاروں نے ان کی بستی کو غارت کر دیا۔ قوم سبا کی یہ ہلاکت اور بربادی ان کی سرکشی اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کے سبب ہوئی۔

باغ والے کا قصہ: اس قصے کے بارے سورۃ کہف میں آیت نمبر 32 تا 44 میں بیان کیا گیا ہے۔ اس واقعے کے کردار بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے ہیں۔ قصہ مختصر یوں ہے کہ ایک بادشاہ کے دو بیٹے تھے۔ عطا خرسانی کے بیان کے مطابق ان کا قصہ یوں ہے کہ والد کے ترکہ میں سے ہر ایک کو چار چار ہزار دینار حصے میں آتے تھے۔ ایک نے اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا اور دوسرے نے کفر اختیار کیا اور دنیا کی زینت مشغول ہو کر مال بڑھانے میں لگ گیا۔ جس نے اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا تو اس کا سارا مال ختم ہو گیا اور وہ حاجت مند ہو گیا اس نے سوچا اپنے بھائی سے اپنی حاجت کا سوال کروں گا تو اس کی مدد کرے گا چنانچہ وہ اپنے بھائی کے پاس گیا اور اپنی حاجت کا سوال کیا۔ اس سے کافر نے اپنے بھائی سے اس مال کے بارے میں پوچھا جو ترکہ میں اس کے حصے میں آیا تھا اس پر اس نے اپنے بھائی کو کہا کہ وہ میں نے اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا یہ بات سن کر اس کافر نے اپنے بھائی سے کہا کہ میں تمہاری حاجت نہیں پوری کر سکتا۔ اس کے بعد کافر اپنے بھائی کو اپنے باغ میں لے گیا۔ اس باغ کی پہلی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں انگوروں کی سبز شاخیں نگاہوں کو راحت بخشتی تھی۔ اس کی دوسری خصوصیت یہ تھی کہ اس کے ارد گرد کھجوروں کی باڑ لگائی گئ تھی۔ تیسری خصوصیت یہ تھی کہ اس میں صرف انگوروں کی بیلیں ہی رونق افروز نہ تھیں بلکہ کچھ قطعات خالی بھی چھوڑے گئے تھے تاکہ حسب ضرورت اس میں دوسری اجناس کاشت کی جا سکیں۔ اب اس کافر نے بڑے غرور اور تکبر سے کہا کہ دیکھو میں مال اور اولاد کے لحاظ سے تم سے زیادہ ہو میں اپنا مال ٹھیک جگہ پر لگا یا میرا یہ مال کبھی بھی ختم یا فنا نہیں ہونے والا۔ اس مسلمان

بھائی نے اس کی ساری بات سننے کے بعد کہا کہ تم کو تو اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے اور کہا کہ جس زات نے تم کو پیدا کیا کیا تم اس کے ساتھ شرک کرتے ہو کہی ایسا نہ ہو کہ تمہارے اس تکبر سے تمہارا سارا مال تباہ و برباد ہو جائے اور تم دیکھتے رہ جاؤ اور جہاں تک میری بات ہیں مجھے اللہ کی طرف سے پوری امید ہے کہ اللہ مجھے تم سے بہتر باغات عطا فرمائے گا اس دنیا میں اگر نہیں تو جنت میں ضرور ملے گئے۔

بنی اکرم ﷺ کی ایک حدیث ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے کچھ بندے ایسے ہوتے ہیں کہ جنہیں دنیا میں کوئی پاس رکھنا پسند نہیں کرتا مگر اللہ کے پاس ان کا رتبہ یہ ہوتا ہے کہ اگر وہ بھولے سے بھی کوئی قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو اپنے اوپر لازم کر لیتا ہے۔

اور کچھ یوں ہوا کہ اس مال دار کے جو اسباب تھے ان سب کو ایک آفت نے گھیر لیا۔ بعض مفسرین نے کہا یہ ایک آگ تھی جس نے اس کے سارے مال کو جلا دیا تھا اب وہ کافر افسوس کر رہا تھا اور کہ رہا تھا ہائے افسوس میں اس باغ پر مال نہ خرچ کرتا تو ویسا ہی رہتا باغ تو جل گیا لیکن مال تو باقی رہتا۔ اب اسے اپنے بھائی کی بات یاد آ رہی تھی اور کہنے لگا اے کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ شرک نہ کیا ہوتا۔

قرآن مجید میں سورۃ لقمان میں ارشاد ہوا ہے۔ ترجمہ: بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

ذوالقرنین: ذوالقرنین کا نام " سکندر " ہے۔ یہ حضرت خضرؑ کے خالہ زاد بھائی ہیں۔ یہ حضرت سام بن نوح کی اولاد میں سے ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ سے اسلام قبول فرمایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ ذوالقرنین (دو سینگوں والے) اس لیے مشہور ہیں کیونکہ انہوں نے دنیا کے دو سینگوں یعنی دونوں کناروں کا چکر لگایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو تمام روئے زمین کی بادشاہت عطا فرمائی تھی۔

ذوالقرنین کے تین سفر: قرآن مجید میں ذوالقرنین کے تین سفروں کا ذکر ہوا ہے جو سورہ کہف میں ہے۔

ا۔ پہلا سفر: حضرت ذوالقرنین نے پڑھا تھا کہ سام بن نوح کی اولاد میں سے ایک نے کہا تھا جو شخص آب حیات کے چشمے میں سے پانی پی لے تو اس کو موت نہ آئے گی۔ اس لئے حضرت ذوالقرنین نے مغرب کا سفر کیا۔ جب مغرب کی جانب روانہ ہوئے تو جہاں تک آبادی کا نشان ہے وہاں پر ایک ایسے مقام پر پہنچے کہ انہیں سورج غروب ہوتا نظر آیا وہاں ان کو ایک ایسی قوم ملی جو جانوروں کی کھال پہنے ہوئے تھی اور ان کی غذا دریائی مردار کے سوائے کچھ نہ تھی۔ اس قوم کو ناسک کہا جاتا ہے۔ یہ لوگ بہت طاقتور اور جنگجو تھے اور تعداد میں بھی زیادہ تھے۔ حضرت ذوالقرنین نے ان کے گرد اپنی فوج کا گھیرا ڈال کر ان کو بے بس کر دیا ان میں سے کچھ تو ایمان لے آئے اور کچھ فوج کے ہاتھوں مارے گئے۔

۲۔ دوسرا سفر: پھر آپ نے مشرق کا سفر فرمایا یہاں تک کے جب سورج طلوع ہونے کی جگہ پر پہنچے تو وہاں ایک ایسی قوم کو پایا جو سورج طلوع ہونے کے وقت زمین کی غاروں میں چھپ جاتے اور سورج ڈھل جانے پر غاروں سے نکل آتے اپنی روزی کی تلاش میں لگ جاتے تھے۔ یہ قوم منسک کہلاتے تھے۔ آپ نے ان کے مقابلے میں لشکر آرائی کی اور جو لوگ ایمان لائے ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور باقیوں کو مار دیا۔

۳۔ تیسرا سفر: پھر آپ نے شمال کی جانب سفر فرمایا یہاں تک کے سدین (دو پہاڑوں کے درمیان) پہنچے گئے۔ تو وہاں کی آبادی کی عجیب وغریب زبان تھی۔ ان لوگوں سے اشارہ سے بات چیت کی جاتی تھی۔ ان لوگوں نے یاجوج ماجوج کے مظالم کی شکایت کی اور آپ کی مدد طلب کی۔

یاجوج ماجوج کون تھے؟ یہ یافث بن نوح کی اولاد میں سے تھے یہ لوگ وحشی اور خونخوار تھے موسم ربیع میں یہ لوگ اپنی غاروں سے نکل کر سب کھتیاں اور سبزیاں کھا جاتے تھے۔

دیوار ذوالقرنین: حضرت ذوالقرنین سے اس قوم نے فریاد کی کہ آپ ہمیں یاجوج ماجوج کے شر اور ایذاء رسانیوں سے بچایئے چنانچہ آپ نے دو پہاڑوں کے درمیان بنیاد کھودوائی۔ جب پانی نکل آیا تو اس پر پگھلائے تانبے کے گارے سے پتھر جمائے گئے اور لوہے کے تختے کے نیچے اوپر چن کر ان کے درمیان میں لکڑی اور کوئلہ بھروادیا اور اس میں آگ لگوادی۔ اس طرح یہ دیوار پہاڑ کی بلندی تک اونچی کردی گئی اور دونوں پہاڑوں کے درمیان جگہ نہ چھوڑی گئی اور پھر پگھلا ہوا تانبا دیوار میں پھیلا دیا گیا جو بہت مضبوط دیوار بن گئی۔

تخلیق حضرت آدم علیہ السلام: اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس دنیا کی ابتدا میں حضرت آدمؑ کو پیدا کیا۔ جب اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو تخلیق کرنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عزرائیلؑ کو فرمایا کہ آپ جاؤ اور مٹی لے کر آؤ اس کے بعد حضرت عزرائیلؑ پوری روئے زمین سے مٹی لے کر اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہاں حاضر ہوئے۔ پھر اس مٹی کو مختلف پانیوں سے گوندنے کا اللہ تبارک وتعالیٰ نے حکم فرمایا اور اس مٹی کو گوندنے کے بعد یہ مٹی چپکتی ہوئی مٹی بن گئی اور اس مٹی سے حضرت آدمؑ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے تخلیق فرمایا۔ تخلیق فرمانے کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی روح پھونکی اور جیسے ہی روح پھونکی اور روح کے بعد حضرت آدمؑ کو چھینک نکل آئی تو انہوں نے کہا کہ الحمد للہ تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا یرحمک اللہ رحمت ہو اللہ تبارک وتعالیٰ کی آپ پر۔ تو یہی تخلیق آدم تھی کہ جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے بغیر ماں اور باپ کے پیدا فرمایا تھا۔ اور ایک پہلو یہ بھی سامنے آیا کہ جب تخلیق آدم ہو رہی تھی تو اللہ تبارک وتعالیٰ ملائکہ سے ہم کلام ہوئے تھے تو اس ہم کلامی کے اندر ملائکہ نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے یہ سوال کیا تھا کہ اے اللہ ہم تیری عبادت کے لیے کافی ہیں۔ آپ حضرت آدمؑ اور اس کی اولاد کو کیوں بنا رہے ہو یہ تو جا کر زمین کے اندر خون اور فساد کو برپا کریں گے مگر اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس ساری بحث کے بعد یہ جواب دیا تھا کہ جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے اور اس کے بعد تخلیق آدمؑ مکمل ہوئی اور جب حضرت آدمؑ کی وفات ہوئی تو آپ کی عمر 960 سال تھی اور ایک لاکھ سے زیادہ یا اور بھی کچھ اقوال ہیں کہ جو حضرت آدمؑ نے ترکہ میں اپنی اولاد چھوڑی تھی۔

حضرت زکریا علیہ السلام: حضرت زکریاؑ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر اور نہایت ہی برگزیدہ بندوں میں سے تھے۔ حضرت زکریاؑ بنی اسرائیل میں نبی بن کر مبعوث ہوئے تھے اور ساری عمر اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور توحید بیان کرتے رہے کبر سنی میں حضرت زکریاؑ کو اس چیز کو احساس ہوا کہ اللہ کے حضور ایک بیٹے کی منادی کروں جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی سورہ مریم کے اندر بیان فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وارث بنایا ہم نے ان کے لئے آل یعقوب سے اور حضرت زکریاؑ کو کبر سنی میں ایک سلیم الطبع فطرت بیٹے حضرت یحییٰؑ کی ولادت کی خوشخبری سنائی اس کے بعد دونوں باپ اور بیٹے نے بنی اسرائیل کی قوم کو دین اسلام کی تبلیغ کی اور تبلیغ کرتے ہوئے بہت سی تکالیف کا سامنا بھی کرتے رہے اور حضرت زکریاؑ نے ہی بی بی مریمؑ کی پرورش کی ہے جب بی بی مریم کی ماں حنہ نے یہ نظر مانی تھی کہ اگر مجھے اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا کیا تو میں اس کو بیت المقدس کی خدمت گار بناؤں گی مگر خدا کی قدرت بیٹے کی جگہ بیٹی کی ولادت بی بی مریم تولد ہوئیں بی بی مریمؑ کی ماں نے بی بی مریمؑ ہی کو

بیت المقدس کی خدمت کے لئے پیش کیا وہاں بیت المقدس میں جو لوگ عبادت میں مشغول تھے ان سے کہا کہ میں اس لڑکی کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے پیش کر رہی ہوں تو ان خدمت گاروں میں حضرت زکریاؑ کا قرعہ نکلا اور اسی طرح حضرت زکریاؑ نے بی بی مریمؑ کی کفالت کی بہر حال حضرت زکریاؑ نے بہت ذمہ داری سے بی بی مریمؑ کی کفالت کی اس کے بعد بنی اسرائیلیوں نے حضرت زکریا کے بیٹے حضرت یحییٰؑ کو شہید کر دیا پھر حضرت زکریاؑ کو شہید کرنے کے لئے یہودی ان کے پیچھے آئے تو حضرت زکریاؑ ایک درخت میں گھس گئے تو یہودی وہاں بھی آئے اور آرالے کر آگئے کہ درخت کو کاٹیں جب یہ صورتحال ہوئی تو حضرت زکریاؑ کو اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ کہ چیخنا چلانا نہیں ہے آپ کو اور ان بدبخت لوگوں نے آرا چلا کر درخت کاٹ دیا اور حضرت زکریاؑ کو شہید کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے بدلے یہودیوں پر عذاب مسلط کیا اور نیست و نابود کر دیا اور سارے قصے کا خلاصہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سورۃ آل عمران اور سورہ مریم میں ذکر فرمایا ہے۔

اصحاب الرس: اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے بہت سے قومیں اس دنیا کے اندر مبعوث فرمائیں اور ان قوموں کے اندر انبیاءؑ کو مبعوث فرمایا۔ ان قوموں میں اگر نظر کی جائے اور قرآن مجید کی تعلیمات پر نظر کی جائے تو ایک قوم جس کے آثار ملتے ہیں جس کا نام اصحاب الرس ہے وہ بھی نظر آرہی ہے اور ان کا ذکر قرآن مجید میں موجود نظر آرہا ہے۔ اصحاب الرس قوم کا قرآن مجید کے اندر دو دفعہ ذکر آیا ہے ایک دفعہ سورۃ الفرقان میں ذکر آیا ہے اور دوسری دفعہ جو ذکر آیا ہے قرآن مجید میں وہ آیا ہے سورہ ق کے اندر۔ اصحاب الرس کون ہے اس قوم کے بارے میں بہت سے تفصیلی احوال معلوم ہوئے ہیں ان میں ایک قول یہ بھی ہے کہ اصحاب الرس اصحاب الاخدود والے ہی ہیں ایک قول یہ ہے دوسرا قول یہ ہے کہ آذربائی جان کے قریب ایک کنواں ہے اس کنویں کے قریب جو قوم رہتی تھی اس قوم نے اپنے نبی کو زندہ کنویں میں ڈال دیا تھا اس لیے ان کو اصحاب الرس کہتے ہیں۔

اصحاب الرس کے متعلق یہ بھی آتا ہے کہ قوم ثمود کے جو باقی ماندہ لوگ تھے جو عذاب سے بچ گئے تھے اور حضرت صالحؑ کے اوپر ایمان لائے تھے وہ ان کے ساتھ گئے تھے حضر موت تک اور حضر موت کو حضر موت اس لیے کہتے ہیں کہ حضر موت کے مقام پر حضرت صالحؑ کی وفات ہو گئی تھی تو اس کے بعد چار ہزار لوگ جو حضرت صالحؑ کے پیچھے تھے وہ بھی بت پرستی میں مبتلا ہو کے بعد میں تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان لوگوں پر ایک نبی مسلط کیا لیکن اس نبی کو ان لوگوں نے کنویں میں ڈال دیا اور اس نبی کو قتل کر دیا تو پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان پر عذاب نازل کیا۔ اور اس قوم کو اصحاب الرس اس لئے کہا جاتا ہے کہ رس کا لغوی معنی جو ہے وہ کچے کنویں کو کہا جاتا ہے جس کو پتھر اینٹ وغیرہ سے محفوظ نہ کیا گیا ہو پکا نہ کیا گیا ہو۔

اصحاب الفیل کا واقعہ: الم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل: کیا تم نے نہ دیکھا کہ تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا؟ اس سورت میں جو واقعہ بیان کیا گیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یمن اور حبشہ کے بادشاہ ابرہہ نے جب حج کے موسم میں لوگوں کو بیت اللہ کا حج کرنے کی تیاری کرتے ہوئے دیکھا تو اس نے اس غرض سے صنعاء میں ایک کنیسہ (عبادت خانہ) بنایا کہ حج کرنے والے مکہ مکرمہ جانے کی بجائے یہاں آئیں اور اسی کنیسہ کا طواف کریں۔

عرب کے لوگوں کو یہ بات بہت ناگوار گزری اور قبیلہ بنی کنانہ کے ایک شخص نے موقع پا کر اس کنیسہ میں قضائے حاجت کی اور اس کو نجاست سے آلودہ کر دیا۔ جب ابرہہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو اسے بہت طیش آیا اور اس نے قسم کھائی کہ وہ کعبہ معظمہ کو گرادے گا۔ چنانچہ وہ اس ارادے سے اپنا لشکر لے کر چلا۔ اس لشکر میں بہت سے ہاتھی بھی تھے اور ان کا پیش رو ایک بڑے جسم والا کوہ پیکر ہاتھی تھا جس کا نام محمود تھا۔ ابرہہ جب مکہ مکرمہ کے قریب پہنچا تو اس نے اہل مکہ کے جانور قید کر لئے اور ان میں حضرت عبد المطلب کے دو سو اونٹ بھی تھے حضرت عبد المطلب ابرہہ کے پاس آئے تو اس نے ان کی تعظیم کی اور اپنے پاس بٹھا کر پوچھا کہ آپ کس مقصد سے یہاں آئے ہیں اور آپ کا کیا مطالبہ ہے۔ آپ نے فرمایا: میرا مطالبہ یہ ہے کہ میرے اونٹ مجھے واپس کر دیئے جائیں۔ ابرہہ نے کہا: مجھے آپ کی بات سن کر بہت تعجب ہوا ہے کہ میں اس خانہ کعبہ کو ڈھانے کے لئے یہاں آیا ہوں جو آپ کا اور آپ کے باپ دادا کا معظم و محترم مقام ہے، آپ اس کے لئے تو کچھ نہیں کہتے اور اپنے اونٹوں کی واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں اونٹوں کا ہی کا مالک ہوں اس لئے انہی کے بارے میں کہتا ہوں اور کعبہ کا جو مالک ہے وہ خود اس کی حفاظت فرمائے گا یہ سن کر ابرہہ نے آپ کے اونٹ واپس کر دیئے، عبد المطلب نے واپس آکر قریش کو صورت حال سے آگاہ کیا اور انہیں مشورہ دیا کہ وہ پہاڑوں کی گھاٹیوں اور چوٹیوں میں پناہ گزیں ہو جائیں، چنانچہ قریش نے ایسا ہی کیا اور حضرت عبد المطلب نے کعبہ کے دروازے پر پہنچ کر بارگاہ الٰہی میں کعبہ کی حفاظت کی دعا کی اور دعا سے فارغ ہو کر آپ بھی اپنی قوم کی طرف چلے گئے۔ ابرہہ نے صبح تڑکے اپنے لشکر کو تیاری کا حکم دیا تو اس وقت محمود نامی ہاتھی کی حالت یہ تھی کہ جب اسے کسی اور طرف چلاتے تو چلتا تھا لیکن جب کعبہ کی طرف اس کا رخ کرتے تو وہ بیٹھ جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ابرہہ کے لشکر پر سمندر کی جانب سے پرندوں کی فوجیں بھیجیں اور ان میں سے ہر پرندے کے پاس تین کنکریاں تھیں دو دونوں پاؤں میں اور ایک چونچ میں تھی، وہ پرندے آئے اور کنکر کے پتھروں سے انہیں مارنے لگے، چنانچہ جس شخص پر وہ پرندہ سنگریزہ چھوڑتا تو وہ سنگریزہ اس کے خود کو توڑ کر سر سے نکلتا ہوا جسم کو چیر کر ہاتھی میں سے گزرتا ہوا زمین پر پہنچ جاتا اور ہر سنگریزے پر اس شخص کا نام لکھا ہوا تھا جس سنگریزے سے اسے ہلاک کیا گیا، اس طرح ان پرندوں نے ابرہہ کے لشکروں کو جانوروں کے کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا جس سال یہ واقعہ رونما ہوا اسی سال سرکار دو عالم ﷺ کی ولادت ہوئی۔ (خازن، الفیل)

حضرت یحییٰ علیہ السلام: حضرت یحییٰؑ حضرت زکریاؑ کے بیٹے تھے۔ حضرت یحییٰؑ کا نام خود اللہ تعالیٰ نے رکھا تھا اس سے پہلے یہ نام کسی کا نہیں رکھا گیا۔ اے زکریا! بے شک تم کو بشارت دیتے ہیں ایک فرزند کی اس کا نام یحییٰ ہو گا کہ اس سے قبل ہم نے کسی کے لئے یہ نام نہیں ٹھہرایا۔ (سورۃ مریم) حضرت یحییٰؑ زہد و عبادت میں بے مثال تھے۔ آپ نے شادی نہیں کی اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰؑ کو بچپن میں ہی علم و حکمت سے نواز دیا تھا، اللہ تعالیٰ نے ان کے سپرد یہ کام کیا تھا کہ وہ حضرت عیسیٰؑ کی آمد کی بشارت دیں اور رشد و ہدایت کے لئے حضرت عیسیٰؑ کا تعارف کرائیں۔ بس زکریا جس وقت حجرے میں نماز ادا کر رہا تھا تو فرشتے نے اس کو پکارا۔ اے زکریا! اللہ تعالیٰ تجھ کو (ایک فرزند) یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے حکم سے (عیسیٰ) کی بشارت دے گا اور وہ اللہ کے اور اس کے بندوں کی نظر میں برگزیدہ اور گناہوں سے بے لوث

اور نیکو کاروں میں سے نبی ہو گا۔(آل عمران 39)اللہ تعالی نے حضرت یحییٰؑ کو حکم دیا کہ وہ تورات کے قانون پر مضبوطی سے عمل کریں اور اسی کے مطابق لوگوں کو ہدایت دیں۔آپ کا بچپن عام بچوں سے الگ تھا جب بچے ان سے کھیلنے پر اصرار کرتے تو آپ فرماتے (کہ اللہ نے مجھ کو لہو ولعب کے لئے نہیں پیدا کیا)البنایہ والنہایہ ج4ص50

حضرت یحییٰؑ حضرت عیسیٰؑ سے عمر میں چھ ماہ بڑے تھے اور حضرت یحییٰؑ رشتہ میں حضرت عیسیٰؑ کے ماموں تھے۔ حضرت یحییٰؑ کی والدہ اپنی بھانجی حضرت بی بی مریمؑ سے ملیں تو انہوں نے کہا کہ میں حاملہ ہوں۔ حضرت بی بی مریم نے بتایا کہ میں بھی امید سے ہوں۔ حضرت یحییٰؑ کی والدہ نے کہا "اے مریم! مجھے لگتا ہے کہ میرے پیٹ کا بچہ تیرے پیٹ کے بچے کو سجدہ کرتا ہے۔اے یحییٰ (خداوند کا حکم ہو کیونکہ وہ خوشخبری کے مطابق پیدا ہوا اور بڑھا) کتاب الہی (تورات) کے پیچھے مضبوطی کے ساتھ لگ جا۔ چنانچہ وہ ابھی لڑکا ہی تھا کہ ہم نے اسے علم وفضیلت بخش دی۔ نیز اپنے خاص فضل سے دل کی نرمی اور نفس کی پاکی عطا فرمائی۔وہ پرہیز گار اور ماں باپ کا خدمت گزار تھا۔ سخت گیر اور نافرمان نہ تھا۔اس پر سلام ہو جس دن پیدا ہوا (اور جس دن مرا اور جس دن پھر زندہ کیا جائے گا۔"سورہ مریم 15۔12)

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی نے یحییٰ بن زکریا کو پانچ باتوں کا خصوصیت کے ساتھ حکم فرمایا کہ وہ خود بھی عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی تلقین کریں (1) اللہ تعالی کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور نہ ہی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ۔ مشرک کی مثال اس غلام کی سی ہے، جسے اس کے مالک نے اپنی رقم سے خریدا، مگر غلام جو کچھ کماتا ہے، وہ مالک کی بجائے کسی دوسرے شخص کو دے دیتا ہے۔اب تم ہی بتاؤ، کون ایسے غلام کو پسند کرے گا؟ لہذا یاد رکھو! جب اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے اور وہی تمہیں رزق دیتا ہے، تو تم پر لازم ہے کہ صرف اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔(2) میں تمہیں نماز کا حکم دیتا ہوں۔ جب تم خشوع وخضوع کے ساتھ نماز ادا کرتے ہو، تو اللہ تعالی اپنا رخ تمہاری طرف کر لیتا ہے۔ لہذا جب نماز پڑھو، تو کسی اور طرف دھیان مت لگاؤ۔(3) میں تمہیں روزے رکھنے کا حکم دیتا ہوں۔ اللہ تعالی نے اس کی مثال یوں دی ہے، جیسے کسی جماعت میں ایک شخص کے پاس مشک کی پوٹلی ہو، تو مشک خود بہ خود پوری جگہ کو مہکا دے گی۔بے شک روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے بھی زیادہ معطر، مقبول اور پسندیدہ ہے۔(4) میں تمہیں صدقے کا حکم دیتا ہوں۔اس کی مثال ایسی ہے کہ کسی شخص کو دشمنوں نے اچانک آدبوچا ہو اور اس کے ہاتھوں کو گردن سے باندھ کر قتل کرنے کے لیے چلے جا رہے ہوں۔اس ناامیدی کی حالت میں وہ کہے گا کہ "میرا پورا مال لے کر میری جان بخشی ہو سکتی ہے؟" اور اثبات میں جواب پا کر جان کے بدلے ساری دولت قربان کرنے کو تیار ہو جائے گا۔(5) پانچواں حکم یہ ہے کہ دن رات کثرت سے اللہ کا ذکر کرتے رہا کرو۔اس کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص جو دشمن سے بھاگ رہا ہو اور دشمن تیزی سے اس کے تعاقب میں ہو۔ وہ شخص بھاگ کر کسی مضبوط قلعے میں پناہ گزیں ہو جائے۔(مسند امام احمد)

حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر رقاصہ کی نذر: حضرت یحییٰؑ کی وفات کی بارے میں مفسرین نے مختلف واقعات تحریر کئے ہیں، جو یہود ونصاری کی کتب سے لیے گئے ہیں۔ تاہم مفسرین کی اکثریت نے جس واقعے کو بیان کیا ہے، وہ لوقا کی انجیل سمیت یہود ونصاری کی کئی کتب میں درج

ہے۔اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہود کا بادشاہ "بیرود" ایک عیاش شخص تھا۔جس کی وجہ سے پورے ملک میں فسق وفجور پھیل رہا تھا۔اس نے اپنے حقیقی بھائی، فلپ کی بیوی، بیرودیاس کو بغیر نکاح اپنے گھر میں رکھا ہوا تھا۔

حضرت یحییٰؑ چوں کہ نبی تھے اور دعوت حق کا فریضہ سرانجام دیتے تھے، انہوں نے بادشاہ کی ان فحش حرکات کے خلاف آواز بلند کی، جس کے نتیجے میں انہیں گرفتار کرکے قید خانے میں ڈال دیا گیا تاہم، بادشاہ کی داشتہ بیرودیاس حضرت یحییٰؑ کی تعلیمات کو اپنے اور اپنی جیسی دوسری بدکار عورتوں کے لئے بہت بڑا خطرہ سمجھتی تھی۔

چنانچہ وہ آپ کی جان پہ درپے ہوگئی۔اسی اثناء میں بادشاہ کی سال گرہ کے سلسلے میں محل میں رقص وموسیقی کی محفل جمی، جس میں بیرودیاس کی جواں سال، خوب صورت بیٹی نے رقص کے ہیجان خیز تیر چلاکر بادشاہ کو اپنے جال میں پھانس لیا۔بادشاہ نے خوش ہوکر اس سے کہا "مانگ کیا مانگتی ہے؟ بیٹی نے اپنی ماں سے مشورہ کیا وہ تو پہلے ہی ایسے موقعے کی تاک میں تھی۔لہذا بیٹی سے کہا "یحییٰ کا سر مانگ لے" بیٹی نے بادشاہ کے سامنے ادب سے جھک کر عرض کیا "اے بادشاہ سلامت! مجھے یحییٰ کا سر تھال میں رکھ کر منگوادیجئے۔" بادشاہ یہ سن کر غمگین تو ہوا، مگر محبوبہ کی بیٹی کی فرمائش کیسے رد کرسکتا تھا۔

چنانچہ اس نے فوراً قید خانے سے حضرت یحییٰؑ کا سر کٹوا کر منگوایا اور ایک تھال میں سجا کر محبوبہ کی رقاصہ بیٹی کی نذر کردیا کہتے ہیں کہ دمشق کی جامع مسجد بنی امیہ کے ہال میں آپ کا سر مبارک دفن ہے۔اموی خلیفہ، ولید بن عبدالملک نے یہ مسجد تعمیر کروائی تھی۔مورخین نے لکھا ہے کہ دوران تعمیر یہاں ایک غار دریافت ہوا۔

اطلاع ملنے پر خلیفہ خود غار میں داخل ہوئے، تو دیکھا کہ ایک صندوق میں انسانی سر رکھا ہوا ہے اور صندوق پر تحریر ہے "یہ حضرت یحییٰ بن زکریا کا سر ہے۔" ان کا چہرہ اور بال اپنی اصلی حالت میں تھے۔یوں لگتا تھا جیسے ابھی شہید ہوئے ہوں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نمرود سے مناظرہ: الم تر الی الذی حاج ابراہیم فی ربہ ان آتاہ اللہ الملک ۔ اذقال ابراہیم ربی الذی یحیی ویمیت ۔ قال انا احیی وامیت ۔ قال ابراہیم فان اللہ یاتی بالشمس من المشرق فات بھا من المغرب فبھت الذی کفر واللہ لایھدی القوم الظالمین (البقرہ258) **ترجمہ:** اے حبیب! کیا تم نے اس کو نہ دیکھا تھا جس نے ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں اس بناپر جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہی دی ہے، جب ابراہیم نے فرمایا: میرا رب وہی ہے جو زندگی دیتا ہے۔اس نے کہا: میں بھی زندگی دیتا ہوں۔ابراہیم نے فرمایا: کہ اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے پس تو اسے مغرب سے لے آ۔تو اس کافر کے ہوش اڑ گئے اور اللہ ظالمین کو ہدایت نہیں دیتا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نمرود سے مناظرہ: نمرود بابل کا بادشاہ تھا علماء کے مطابق جن چار بادشاہوں نے پوری دنیا پر حکومت کی ان میں سے ایک نمرود ہے۔ان چار میں سے دو مومن تھے اور دو کافر "مومن ذوالقرنین" اور "حضرت سیدنا سلیمانؑ" ہیں اور کافر نمرود اور بخت نصر ہیں۔نمرود مسلسل چار سو سال تک بادشاہ رہا۔اس نے سرکشی، ظلم اور تکبر کا راستہ اختیار کیا۔

قحط سالی تھی لوگ نمرود کے پاس جاتے تھے اور غلہ لے آتے تھے حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ بھی گئے وہاں پہ مناظرہ ہوگیا بد بخت نے آپؑ کو غلہ نہ دیا آپ خالی ہاتھ واپس آئے گھر کے قریب پہنچ کر آپ نے دونوں بوریوں میں ریت بھر لی کہ گھر والے سمجھیں کچھ لے آئے گھر آتے ہی بوریاں رکھ کر سو گئے آپ کی بیوی صاحبہ حضرت سارہؓ نے انھیں بوریوں کو کھولا تو عمدہ اناج سے دونوں پر تھیں کھانا پکا کر تیار کیا آپ کی آنکھ کھلی دیکھا کہ کھانا تیار ہے پوچھا کہ اناج کہاں سے آیا تھا کہا کہ دو بوریاں جو آپ بھر کر لائے انھی میں سے یہ اناج نکالا تھا آپ سمجھ گئے کہ یہ خدا تعالی کی طرف سے برکت اور اس کی رحمت تھی اس ناہنجار بادشاہ کے پاس خدا تعالی نے اپنا ایک فرشتہ بھیجا اس نے آکر اسے توحید کی دعوت دی لیکن اس نے قبول نہ کی دوبارہ دعوت دی لیکن انکار کیا تیسری مرتبہ خدا تعالی کی طرف بلایا لیکن پھر بھی یہ منکر ہی رہا اس بار کے انکار کے بعد فرشتے نے اس سے کہا اچھا تو اپنا لشکر تیار کر میں بھی اپنا لشکر لے کر آتا ہوں نمرود نے بڑا بھاری لشکر تیار کیا اور زبردست فوج کے لے کر سورج نکلنے کے وقت میدان میں آنا تھا ادھر اللہ تعالی نے مچھروں کا دروازہ کھول دیا بڑے بڑے مچھر اس کثرت سے آئے کہ لوگوں کو سورج بھی نظر نہ آتا تھا یہ خدائی فوج نمرودیوں پر گری اور تھوڑی دیر میں ان کا خون تو کیا ان کا گوشت پوست سب کھا ہی گئے اور سارے کے سارے وہیں ہلاک ہو گئے ہڈیوں کا ڈھانچہ باقی رہ گیا انھیں مچھروں میں سے ایک نمرود کے نتھنے میں گھس گیا اور چار سو سال تک اس کا دماغ چاٹتا رہا ایسے سخت عذاب میں رہا کہ اس سے موت ہزاروں درجہ بہتر تھی اپنا سر دیوار میں اور پتھروں میں مارتا تھا ہتھوڑوں سے کچلواتا تھا یونھی رینگ رینگ کر بد نصیب نے ہلاکت پائی۔

باب ششم:

اہم مختصر سوالات القرآن وعلوم القرآن

1۔ روزے اور حج کا حکم کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرۃ

2۔ جہاد کا حکم کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرۃ۔ الانفال، التوبہ۔ (دیگر سورتوں میں بھی ہے)

3۔ حدود کا ذکر کن سورتوں میں ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ اور سورۃ النور

4۔ میراث کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟ جواب: سورۃ النساء

5۔ نکاح اور طلاق کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرۃ، النساء، الطلاق۔

6۔ غزوہ بدر کے متعلق اشارات کس سورۃ میں ہیں؟

جواب: سورۃ الانفال

7۔ غزوہ احد کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: آل عمران

8۔ غزوہ خندق کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب

9۔ صلح حدیبیہ کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ الفتح

10۔ غزوہ بنو نضیر کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ الحشر

11۔ فتح مکہ اور غزوۃ تبوک کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ برات (التوبۃ)

12۔ حجۃ الوداع کے متعلق اشارات کس سورۃ میں ہیں؟

جواب: سورۃ المائدۃ

13۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے نکاح کے قصہ کی طرف اشارات کس سورۃ میں ہیں؟

جواب: سورۃ الاحزاب، سورۃ التحریم

14۔ واقعہ افک کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ النور

15۔ جنوں کا نبی کریم ﷺ کی تلاوت سننے کا واقعہ کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ الجن، سورۃ الاحقاف

16۔ مسجد ضرار کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ

17۔ معراج کے واقعہ کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ نبی اسرائیل اور سورۃ النجم میں۔

18۔ حد زنا اور حد قذف کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: حد قذف اور حد زنا: سورۃ النور۔ اور زنا سے ممانعت کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل، النساء اور الشعراء

19۔ لعان کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ النور

20۔ پردے کے احکامات کس سورۃ میں بیان ہوئے ہیں؟

جواب: سورۃ النور اور سورۃ الاحزاب میں

21۔ تیمم، غسل اور وضو کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ المائدۃ

22۔ نماز جنازہ کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ

23۔ مسجد قبا اور مسجد ضرار کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ میں۔

24۔ مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل میں۔

25: قصاص کسے کہتے ہیں اور آیت قصاص کونسی ہے؟

جواب: قصاص اس شرعی سزا کو کہتے ہیں جس کے مرتکب مجرم کو اسی نوعیت کی سزا دی جاتی ہے جس طرح مجرم نے جرم کیا ہو، مثلاً: قتل کے بدلے قتل۔ اور آیت قصاص سورۃ المائدۃ آیت نمبر 45 ہے اور قتل کا قصاص سورۃ البقرۃ آیت نمبر 178 میں بیان ہوا ہے۔

26۔ قتل کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: قتل کی درج ذیل پانچ اقسام ہیں: ۱۔ قتل عمد: جان بوجھ کر قتل کرنا۔ اس کی سزا بدلے میں قتل یا دیت ۲۔ قتل شبہ عمد: قاتل کا قتل کرنے کا ارادہ نہ ہو لیکن بندہ قتل ہو جائے، اس کی سزا دیت ہے۔ ۳۔ قتل خطاء: غلطی سے قتل ہو جانا، مثلاً تیر شکار پر چلایا لیکن اس سے کوئی بندہ قتل ہو گیا۔ اس کی سزا بھی دیت ہے۔ ۴۔ قتل خطاء کے قائم مقام قتل: کوئی سویا ہوا کروٹ بدلے تو دوسرے پر گرے جس سے وہ قتل ہو جائے اس طرح کا قتل۔ ۵۔ قتل سبب: انسان کوئی ایسا کام کرے جس کسی کی موت کا سبب بن جائے مثلاً؛ راستے میں گڑھا کھود دے۔

27۔سائبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سائبہ بتوں کے نام آزاد چھوڑی ہوئی، جس اونٹنی کے پیٹ سے دس بچے سب کے سب مؤنث پیدا ہوتے تو اسے چھوڑ دیا جاتا تھا نہ اس پر سواری کی جاتی نہ اس کے بچے اور مہمان کے سوا کوئی اس کا دودھ پیتا۔

28۔بحیرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: بحیرہ'' وہ جانور ہے جس کا دودھ بتوں کے لیے روک لیا جاتا، پھر لوگوں میں سے کوئی اسے نہیں دوھتا تھا۔اور ان کا کان پھاڑ دیا جاتا تھا۔

29۔وصیلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ''وصیلہ'' وہ اونٹنی جو پہلی دفعہ مادہ بچہ دیتی، پھر دوسری بار بھی مادہ بچہ دیتی، مشرکین اسے اپنے بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے (کیونکہ وصیلہ وصل سے نکلا ہے) یہ نام اس لیے رکھتے کہ اس نے دو مادہ بچے یکے بعد دیگرے جنے ہیں، بیچ میں نر نہیں ہے۔

30۔حام سے کیا مراد ہے؟

جواب: حام یعنی کہ اپنی حفاظت کرنے والا، جس اونٹ کی پشت سے دس بچے پیدا ہو جاتے اسے سانڈ بنا کر چھوڑ دیتے کہ اس نے اپنی پشت محفوظ کر لی ہے، پھر اس پر نہ سواری کی جاتی نہ بوجھ لادا جاتا نہ اسے پانی یا چارے سے روکا جاتا۔

31۔قسم کتنی طرح کی ہوتی ہے؟

جواب: قسم تین طرح کی ہوتی ہے، 1۔یمین لغو، 2۔یمین منعقدہ، 3۔یمین غموس

32۔یمین لغو کیا ہے اور اس کا حکم کیا ہے؟

جواب: یمین لغو فضول قسم ہے، ایسی قسم جو نیت کے بغیر عادت کے طور پر منہ سے نکل جائے۔اس کا کفارہ نہیں ہے۔

یمین لغو کا حکم: اس کا حکم یہ ہے کہ اس میں گناہ اور کفارہ کچھ بھی نہیں ہے۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:"لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ "۔(سورۃ بقرہ: آیت: 225)

33۔یمین منعقدہ: ایسی قسم جو دل کے ارادے سے اٹھائی جائے۔

حکم: یہ قسم پوری کرنا لازمی ہے اور توڑنے کی صورت میں کفارہ واجب آتا ہے۔ قسم کا کفارہ: یہاں آیتِ مبارکہ میں قسم کا کفارہ بیان کیا گیا ہے اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ اگر کوئی قسم توڑے تو ایک غلام آزاد کرے یا دس مسکینوں کو دو وقت پیٹ بھر درمیانے درجے کا کھانا کھلائے یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنائے۔اگر پہلی دو شرائط کو پورا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو تین دن کے روزے رکھے۔ قسم کا کفارہ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 89 میں بیان ہوا ہے۔

34۔یمین غموس کیا ہے؟

جواب: یمینِ غَموس یعنی جھوٹی قسم، کسی گزشتہ واقعے کے متعلق جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانا، یہ حرام ہے۔

35۔ظہار کیا ہے اس کا کفارہ کیا ہے؟

جواب: آدمی اپنی بیوی کو کسی محرم کے مشابہہ قرار دے دے اس کو ظہار کہتے ہیں اس کا کفارہ یہ ہے، ایک غلام آزاد کرنا، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلانا۔ظہار کا کفارہ سورۃ المجادلہ کی آیت نمبر: 3 اور 4، میں بیان ہوا ہے۔

36۔کبیرہ گناہ کے مرتکب کے بارے میں خوارج کا نظریہ ہے؟

جواب: خوارج کبیرہ گناہ کے مرتکب کو ایمان سے خارج سمجھتے ہیں۔

37۔ قرآن کریم میں کتنے اور کونسے افعال پر حد کا نفاذ ہوتا ہے؟

جواب: قرآن کریم اور حدیث شریف میں مذکور سات قسم کے افعال پر حد مافذ ہوتی ہے، 1۔ زنا (شادی شدہ کو رجم اور کنوارے کو سو کوڑے اور ایک سال جلا وطنی)، 2۔ قذف (کسی پاک دامن پر گناہ کی تہمت لگانا اس کی حد اسی کوڑے ہے)۔ 3۔ شراب نوشی (40 یا 80 کوڑے۔ 4۔ چوری (اس کی حد ہاتھ کاٹنا)۔ 5۔ حرابہ، خون ریزی فساد فی الارض (قتل، سولی۔ مخالف سمت سے ہاتھ پاؤں کاٹنا، اور جلا وطنی اس کی حد ہے)۔ 6۔ مرتد ہونا (اسلام قبول کرنے کے بعد پھر اسلام چھوڑ دینا اس کی حد سزائے موت ہے)۔ 7۔ بغاوت (خلیفہ وقت کے خلاف خروج کرنا۔ اس کی سزا قتل یا قید ہے)

38۔ قرآن کریم میں سے سخت حد کسی جرم کی بیان ہوئی ہے؟

جواب: قرآن کریم میں سب سے زیادہ سخت حد حرابہ (فساد فی الارض، خونریزی) کی بیان ہوئی ہے، قتل کر دیئے جائیں، سولی چڑھا دیئے جائیں، مخالف سمت سے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے جائیں، جلا وطن کر دیئے جائیں۔

39۔ سیدنا ابراہیمؑ کے سورۃ النحل میں کون سے خصائص بیان ہوئے ہیں؟

جواب: 1۔ امت، 2۔ قانت، 3۔ حنیف، 4۔ شاکر۔

40۔ سورۃ البقرۃ کے رکوع اور آیات کتنی ہیں؟

جواب: سورۃ البقرۃ کے 40 رکوع اور 286 آیات ہیں۔

41۔ قرآن کریم کی سب سے بڑی آیت کونسی ہے؟

جواب: قرآن کریم کی سب بڑی آیت "آیت مُدَاینَت" یا "آیت دَین" ہے جو سورۃ البقرۃ میں 282 نمبر آیت ہے۔

42۔ سورۃ النور کب نازل ہوئی اس کے رکوع اور آیات کتنی ہیں؟

جواب: سورۃ النور 4 یا 5 ہجری کو نازل ہوئی، اس کے رکوع 9 اور آیات 64 ہیں۔

43۔ آیات کی تعداد کے اعتبار سے قرآن کریم کی سورتیں کتنی قسم کی ہیں؟

جواب: آیات کی تعداد کے اعتبار سے سورتوں کی چار قسمیں ہیں۔ 1۔ طِوال (سات بڑی سورتیں، البقرہ، آل عمران، النساء، المائدہ، الاعراف، الانفال، التوبہ کو الگ الگ کریں تو آٹھ بن جاتی ہیں) 2۔ مئین (ایسی سورتیں جن کی آیات سو یا سو سے کچھ زیادہ ہیں سورۃ یونس سے الفاطر تک مئین ہیں) 3۔ مثانی (ایسی سورتیں جن کی آیات کی تعداد سو سے کم ہے، سورۃ یسین سے سورۃ ق تک) 4۔ مفصل (سورۃ ق سے الناس تک)۔

44۔ مفصل سورتوں کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: مفصل سورتوں کی تین اقسام ہیں، 1۔ طوال مفصل (ق سے مرسلات تک) 2۔ اوساط مفصل (النباء سے البینہ تک)
3۔ قصار مفصل (الزلزال سے الناس تک)

45۔ دعوت کے اصول کس سورۃ میں بیان ہوئے ہیں اور کون سے ہیں؟

جواب: دعوت کے اصول سورۃ النحل میں بیان ہوئے ہیں اور تین ہیں: 1۔ حکمت، 2۔ موعظۃ الحسنہ، 3۔ جدال بالاحسن۔

46۔ مکی سورتوں میں سب سے لمبی سورت کون سی ہے؟

جواب: الاعراف۔

47۔قرآن کریم میں کتنی مساجد کے نام موجود ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں چار مساجد کے نام مذکور ہیں، 1۔مسجد حرام، 2۔مسجد قباء، 3۔مسجد ضرار، 4۔مسجد اقصی۔

48۔امت میں قرآن کے سب سے بڑے قاری کون ہیں؟

جواب: سیدنا ابی بن کعبؓ۔

49۔عثمانی دور میں تدوین قرآن کا آغاز کب ہوا؟

جواب: 25ہجری۔

50۔بنو قریظہ نے کس غزوہ کے موقعہ پر معاہدہ توڑا؟

جواب: احزاب۔

51۔قرآن کریم کے مکی دور (نزول وحی) کا آغاز کس دن سے ہوا؟

جواب: سوموار۔

52۔قرآن کریم کی ساتویں منزل میں کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: 65۔

53۔قرآن کریم کی مئین سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: 26۔

54۔واقعہ افک کب پیش آیا؟

جواب: 5ہجری کو۔

55۔واقعہ افک کا تذکرہ کس سورت میں ہے؟

جواب: سورۃ النور میں۔

56۔مفردات فی غریب القرآن کے مصنف ہیں؟

جواب: راغب اصفہانی۔

57۔ام الکتاب، باب الکتاب کونسی سورت ہے؟

جواب: الفاتحہ۔

58۔مکہ میں سب سے پہلے کاتب وحی ہیں؟

جواب سیدنا عبداللہ بن ابی سرحؓ۔

59۔مدینہ کے مشہور کاتب وحی ہیں؟

جواب: سیدنا زید بن ثابتؓ۔

60۔قرآن کریم میں کس پتھر کا ذکر ہے؟

جواب: یاقوت۔

61۔سب سے پہلے حافظ قرآن کون تھے۔

جواب: محمد رسول اللہ ﷺ۔

62۔نبی کریم ﷺ کی وفات کے وقت کتنے حفاظ موجود تھے؟

جواب: 22۔

63۔"یاایھاالنبی" کا لفظ قرآن کریم میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: 11بار۔

64۔سیدنا جبیر بن مطعمؓ کونسی سورت سن کر مسلمان ہوئے؟

جواب: سورۃ الطور۔

65۔برصغیر میں سب سے پہلا ترجمہ قرآن کس زبان میں ہوا؟

جواب: سندھی زبان میں (الور کے راجہ نے کروایا تھا)

66۔آخری پارے میں کل کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: 37۔

67۔امام الناس لقب ہے؟

جواب: سیدنا ابراہیمؑ۔

68۔سب سے پہلی تفسیر بالماثور کونسی ہے؟

جواب: تفسیر طبری۔

69۔لعان کا واقعہ کن کے بارے میں نازل ہوا؟

جواب: ہلال بن امیہ اور عویمر عجلانی۔(سورۃ النور میں لعان کا طریقہ بیان ہوا ہے)

مثالی گروپ آف اکیڈمی

70۔سیدنا زید بن حارثہؓ کا ذکر کس سورت میں ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب، آیت نمبر: 37۔

71۔التفسیرات الاحمدیہ کے مصنف ہیں؟

جواب: ملا جیون۔

72۔سب سے پہلی تفسیر کونسی لکھی گئی؟

جواب: تنویر المقیاس تفسیر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

73۔ترجمان القرآن اور رئیس المفسرین کون ہیں؟

جواب: سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما۔

74۔تفسیر خازن کے مصنف کا نام ہے؟

جواب: شیخ علاء الدین علی۔

75۔ترتیب نزولی کے اعتبار سے سب سے پہلی سورت کونسی ہے؟

جواب: سورۃ العلق ہے۔

76۔یوم الظلہ کا عذاب کس قوم پر آیا؟

جواب: قوم شعیب۔

77۔قرآن کریم میں سب سے پہلے کس نبی کا ذکر ہے؟

جواب: سیدنا آدمؑ۔

78۔کس تفسیر کو "الدروس الدینیہ" کہا جاتا ہے؟

جواب: تفسیر المراغی۔

79۔قرآن کریم کا موضوع ہے؟

جواب: انسان۔

80۔کس تفسیر میں معتزلہ کا رد کیا گیا ہے؟

جواب: مفاتیح الغیب۔

81۔محرمات نسب کتنے ہیں؟

جواب: سات۔

82۔غیر مدخولہ کی عدت کتنی ہے؟

جواب: کوئی عدت نہیں ہے۔

83۔قرآن کریم کی منزلوں کی کیا ترتیب ہے؟

جواب: پہلی منزل (سورۃ الفاتحہ سے سورۃ النساء کے آخر تک کل چار سورتیں ہیں۔) دوسری منزل (سورۃ المائدہ سے سورۃ التوبہ کے آخر تک کل پانچ سورتیں ہیں۔) تیسری منزل (سورۃ یونس سے سورۃ النحل کے آخر تک کل سات سورتیں ہیں) چوتھی منزل (سورۃ بنی اسرائیل سے سورۃ الفرقان کے آخر تک کل نو سورتیں ہیں۔) پانچویں منزل (سورۃ الشعراء سے سورۃ یسین کے آخر تک کل تیرہ سورتیں ہیں۔) چھٹی منزل (سورۃ الصفٰت سے سورۃ الحجرات کے آخر تک کل تیرہ سورتیں ہیں۔) ساتویں منزل (سورۃ ق سے سورۃ الناس کے آخر تک کل 65 سورتیں ہیں۔)

84۔مصارف زکاۃ کس سورۃ میں ہیں اور آیت نمبر کیا ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ میں آیت نمبر 60 ہے اس کو آیت صدقہ بھی کہتے ہیں۔

85۔علوم القرآن کے مصنف ہیں؟

جواب: مولانا مفتی تقی عثمانی، مولانا گوہر رحمان، ڈاکٹر صبحی صالح، شمس الحق افغانی۔

86۔عیون العرفان فی علوم القرآن کے مصنف ہیں؟

جواب: قاضی مظہر الدین بلگرامی۔

87۔تدوین قرآن کے مصنف ہیں؟

جواب: مناظر احسن گیلانی۔

88۔تذکرہ مفسرین ہند کے مصنف ہیں؟

جواب: مولانا عارف اعظمی۔

89۔تذکرۃالمفسرین کے مصنف ہیں؟
جواب: قاضی زید الحسینی۔
90۔مناہل العرفان فی علوم القرآن کے مصنف ہیں؟
جواب: عبدالعظیم زرقانی، 17 انواع بیان کی ہیں۔
91۔مشہور تفسیری مکتب کون سے تھے اور کہاں کہاں تھے؟
جواب: مشہور تفسیری مکتب تین تھے۔جو درج ذیل ہیں؛
ا۔مکہ کا تفسیری مکتب: اس کے بانی سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تھے، والدہ کا نام لبابہ تھا شعب ابی طالب کے محاصرے کے دوران پیدا ہوئے۔68 ہجری میں طائف میں وفات پائی۔
۲۔مدینہ کا تفسیری مکتب: اس کے بانی سید القرآء سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے۔
۳۔عراق کا تفسیری مکتب: اس کے بانی سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے، ہجرت حبشہ اور مدینہ دونوں میں شامل ہوئے، دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھی، 32 ہجری میں وفات پائی۔
92۔قرآن پر سب سے پہلے نقطے اور اعراب کب اور کس نے لگوائے۔
جواب: 80 ہجری میں حجاج بن یوسف نے لگوائے۔
93۔خلیل احمد نحوی نے قرآن کے اعراب کا مزید کام کب کیا؟
جواب: 71 ہجری کو۔

کثیر الانتخابی سوالات

القرآن وعلوم القرآن (ٹیسٹ نمبر: 1)

نوٹ: ہر سوال کا ایک نمبر ہوگا۔غلط جواب دینے پر 0.25 نمبر کٹ جائے گا۔

1۔کتمان سے مراد ہے؟
(A)ناپاک (B)چھپانا☆ (C)ڈرنا (D)ظاہر کرنا

2۔سورۃ الحدید کا مرکزی مضمون ہے؟
(A)انسانیت (B)تخلیق کائنات☆
©جہاد (D)انفاق

3۔شکاری جانور کے ذریعے شکار کی شرطیں ہیں؟
(A)3 (B)4☆ (C)5 (D)6

4۔حجۃ البالغہ کے مصنف ہیں؟
(A)مجدد الف ثانی (B)مولانا مودودی (C)امین احسن (D)شاہ ولی اللہ☆

5۔جالوت کو کس نبی نے قتل کیا؟
(A)موسیٰؑ (B)داؤدؑ☆ (C)طالوت (D)عیسیٰؑ

6۔بنو اسرائیل کے قبائل کی تعداد تھی؟
(A)12☆ (B)10 (C)8 (D)7

7۔الاتقان فی علوم القرآن کے مصنف ہیں؟
(A)سید قطب شہید (B)امین احسن
©جلال الدین☆ (D)ابن حجر

8۔اسلامی ریاست کے مصنف ہیں؟
(A)مناظر احسن گیلانی (B)مفتی شفیع
(C)مولانا مودودی☆ (D)شاہ ولی اللہ

9۔امام شافعیؒ نے کس سورۃ کو انسانی ہدایت کے لیے کافی قرار دیا؟
(A)الفاتحہ (B)البقرۃ (C)العصر☆ (D)المائدۃ

10۔فتح الخبیر کس چیز کی کتاب ہے؟
(A)گرائمر (B)لغت☆ (C)اصول فقہ (D)اصول حدیث

11۔شاہ ولی اللہ کے بیان کردہ تفسیر رجحانات ہیں؟
(A)5 (B)6 (C)7 ☆ (D)8

12۔رسالہ ''میثاق'' میں کون لکھتے تھے؟
(A)مودودی (B)شاہ ولی اللہ
©امین احسن☆ (D)مناظر احسن

13۔تفسیر معارف القرآن کی کتنی جلدیں ہیں؟
(A)5 (B)6 (C)7 (D)8☆

14۔گدھا، گھوڑا اور خچر کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟
(A)المائدۃ (B)النحل☆ (C)الانعام (D)التوبہ

15۔آیت تطہیر کا نزول کہاں ہوا؟
(A)سیدہ عائشہؓ کے گھر (B)سیدنا عمرؓ کے گھر
©سیدہ ام سلمہؓ کے گھر☆ (D)کوئی نہیں

16۔حرمت شراب کے مراحل ہیں؟
(A)2 (B)3☆ (C)4 (D)5

17۔قرات کا اختلاف کس جنگ میں ہوا؟
(A)آرمینہ☆ (B)خراسان (C)قبرص (D)شام

18۔آیت ختم نبوت سورۃ الاحزاب کی کتنے نمبر آیت ہے؟
(A)40☆ (B)45 (C)46 (D)48

19۔آخری منزل کا آغاز کس سورۃ سے ہوتا ہے؟
(A)الشعراء (B)الفرقان (C)الحجرات (D)ق☆

20۔محرمات نسب کی تعداد ہے؟
(A)7☆ (B)9 (C)11 (D)13

21۔دوسری مرتبہ مکمل نازل ہونے والی سورۃ ہے؟
(A)الفاتحہ☆ (B)المائدہ (C)النصر (D)النحل

22۔آیت رد تثلیث سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ہے؟
(A)63 (B)73☆ (C)83 (D)93

23۔مثانی سورتوں میں آیات کی تعداد ہوتی ہے؟
(A)100 سے زیادہ ہو (B)150 ہو
©100 سے کم ہو☆ (D)80 سے کم ہو

24۔سیدنا نوحؑ کا بیٹا جو پانی میں غرق ہوا اس کا نام تھا؟
(A)ہام (B)یافث (C)کنعان☆ (D)امیہ

25۔احسن القصص کہا جاتا ہے؟
(A)موسیٰؑ کا قصہ (B)یوسفؑ کا قصہ☆
©آدم علیہ السلام کا قصہ (D)محمد ﷺ کا قصہ

26۔کتنی سورتیں لفظ قل سے شروع ہوتی ہیں؟
(A)3 (B)4 (C)5☆ (D)6

27۔نسخ القرآن کی اقسام ہیں؟
(A)3 (B)4☆ (C)5 (D)6

28۔تفسیر الکشاف کے مصنف ہیں؟
(A)سید قطب (B)طبری (C)زمخشری☆ (D)آلوسی

29۔تفسیر فی ظلال القرآن کی زبان تھی؟
(A)اردو (B)عربی☆ (C)فارسی (D)مصری

30۔علم التذکیر بایام اللہ کس باب میں ہے؟
(A)1☆ (B)2 (C)3 (D)4

31۔امام غزالی کی تفسیر جواہر القرآن کس منہج سے متعلقہ ہے؟
(A)علمی☆ (B)فقہی (C)موضوعی (D)احکامی

32۔قران کریم کی قرات کا اختلاف آرمینیہ کی جنگ میں ہوا تھا کس نے خبر دی تھی؟
(A)سیدنا عمرؓ (B)سیدنا علیؓ
(C)سیدنا حذیفہؓ☆ (D)سیدنا ابو ہریرہؓ

33۔ام الصحائف کن کے صحیفہ کا نام تھا؟
(A)سیدنا عمرؓ (B)سیدنا علیؓ
(C)سیدنا حذیفہؓ (D)سیدنا ابو بکرؓ☆

34۔سورۃ النحل میں دعوت دین کے کتنے اصول بیان ہوئے ہیں؟
(A)دو (B)تین☆ (C)چار (D)پانچ

35۔سورۃ المائدہ میں کتنی قسم کے جانور حرام قرار دیئے گئے؟
(A)دو (B)تین (C)نو☆ (D)پانچ

36۔وضو، غسل اور تیمم کا حکم المائدہ کی کتنے نمبر آیت میں ہے؟
(A)6☆ (B)1 (C)2 (D)4

37۔مدنی سورتوں میں سب سے چھوٹی سورت ہے؟
(A)الفاتحہ (B)رحمٰن (C)یسین (D)النصر☆

38۔سیدنا ابو بکرؓ نے سیدنا زید بن ثابتؓ سے تدوین قرآن کتنے عرصے میں کروائی؟
(A)سال1☆ (B)2سال (C)3سال (D)4سال

39۔روح القرآن کونسی سورۃ ہے؟
(A)الفاتحہ (B)رحمٰن (C)یسین☆ (D)النصر

40۔بئر معونہ کا واقعہ 4ہجری میں عامر بن طفیل کی غداری سے ہوا مہینہ کونسا تھا؟
(A)شوال (B)ذوالقعدۃ (C)صفر☆ (D)محرم

41۔قرآن کریم کی ساتھ قراتیں ہیں سات قراتیں پڑھنے کی اجازت کب ملی تھی؟
(A)طائف کے باغ میں (B)مکہ میں
(C)بنو غفار کے تالاب کے پاس☆ (D)حرم کعبہ کے صحن میں

42۔مئین سورتوں کی تعداد 26ہے، سورۃ یونس سے شروع ہو کر کہاں ختم ہوتی ہیں؟
(A)سورۃ لقمان تک (B)سورۃ الاحزاب تک
(C)سورۃ الفاطر تک☆ (D)سورۃ سبا تک

43۔مسیلمہ کذاب کے خلاف سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور میں سیدنا خالدؓ نے کب جنگ لڑی؟
(A)12ھ☆ (B)10ھ (C)11ھ (D)13ھ

44۔یمامہ کس کے قریب جگہ ہے؟
(A)طائف کے (B)مدینہ کے
(C)ریاض کے☆ (D)مکہ کے

45۔مدینہ کا تفسیری مکتب کن کی طرف منسوب ہے؟
(A)عمر فاروقؓ (B)ابی بن کعب☆
(C)علیؓ (D)عبداللہ بن مسعودؓ

46۔عراق کا تفسیری مکتب کن کی طرف منسوب ہے؟
(A)عمر فاروقؓ (B)ابی بن کعبؓ
(C)علیؓ (D)عبداللہ بن مسعودؓ☆

47۔مکہ کا تفسیری مکتب کن کی طرف منسوب تھا؟
(A)عمر فاروقؓ (B)ابی بن کعبؓ
(C)علیؓ (D)عبداللہ بن عباسؓ☆

48۔کس مفسر نے علم فلکیات کو اپنی تفسیر میں مفصل ذکر کیا؟

(A)ابن جریر نے (B)امام رازی نے

(C)اندلسی نے (D)محمد آلوسی نے ☆

49۔فتح الرحمٰن فی ترجمۃ القرآن کے مصنف ہیں؟

(A)شاہ عبدالقادر (B)شاہ ولی اللہ ☆

(C)مولانا مودودی (D)سرسید احمد

50۔قران کریم کا ہندی ترجمہ کس نے کیا؟

(A)شاہ عبدالقادر (B)شاہ ولی اللہ

(C)مولانا مودودی (D)ڈاکٹر احمد شاہ ☆

الحدیث وعلوم الحدیث

کورس آوٹ لائن

پی پی ایس سی کے پیٹرن کے مطابق تیار کردہ دوسرے پرچہ حدیث وعلوم الحدیث کا سلیبس اور اس کے متعلق کتابیات اور اہم سوالات۔

کورس آوٹ لائن

کتابیات تعارف حدیث علوم الحدیث کا تعارف محدثین کے القابات کتب احادیث کی اقسام

اصطلاحاتِ حدیث مؤلفینِ صحاح ستہ کا تعارف منکرین حدیث کا تعارف اصول حدیث کا تعارف

الف: اصول حدیث: شرح نخبۃ الفکر (حافظ ابن حجر عسقلانی)، تیسیر مصطلح الحدیث (دکتور محمود الطحان)

چند اہم کتب اصول حدیث کا تعارف: شرح نخبۃ الفکر لابن حجر عسقلانی، مقدمہ ابن الصلاح، علوم الحدیث ڈاکٹر صبحی صالح

ان کتب کی روشنی میں علم اصول حدیث، علم اصول حدیث کی تاریخ اور ارتقاء کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔

ب: تاریخ حدیث: علم حدیث کی حجیت، ضرورت واہمیت، علم حدیث کا ارتقاء (عہد نبوی ﷺ، عہد صحابہؓ، عہد تابعینؒ)

عہدِ تدوین اور عہد انتخاب (اہم کتب حدیث اور صحاح ستہ کا تعارف)

1۔انکار حدیث ایک تجزیہ 2۔مستشرقین اور حدیث 3۔برصغیر میں علم حدیث

ج۔ متن حدیث: اللولؤ والمرجان (فواد عبدالباقی)

کتاب الایمان 20 باب پہلے دس باب فتح الملہم (از مولانا شبیر احمد عثمانی) کی روشنی میں تیار کرنے ہیں۔

کتاب الجہاد 10 باب فتح الباری (از ابن حجر عسقلانی) کی روشنی میں تیار کرنے ہیں۔

کتاب الامارہ 10 باب کتاب البر وصلۃ 10 باب

کتاب الذکر ودعاء 10 باب کتاب الزھد 10 باب

کتابیات علوم حدیث

قواعد التحدیث من فنون مصطلح الحدیث۔۔ محمد جمال الدین قاسمی	تیسیر مصطلح الحدیث۔۔۔ڈاکٹر محمود الطحان
تاریخ وتدوین حدیث۔۔ مولانا مناظر احسن گیلانی	سنت کی آئینی حیثیت۔۔۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی
حفاظت حدیث۔۔۔۔۔پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی	اصول حدیث۔۔۔۔۔۔پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی
عظمت حدیث۔۔۔۔۔۔عبد الغفار حسن	السنۃ ومکانتھا فی التشریع الاسلامی۔۔۔ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی
السنۃ قبل التدوین۔۔۔۔۔ عجاج الخطیب	صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین۔۔۔ مولانا محمد عبدہ
سنت نبویہ اور قرآن کریم۔۔ڈاکٹر حبیب اللہ مختار	علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت۔۔ڈاکٹر محمد سعد صدیقی
اصول حدیث۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر	محاضرات حدیث۔۔۔ڈاکٹر محمود احمد غازی
اسلامی خطبات۔۔۔۔عبد السلام بستوی	معارف الحدیث۔۔۔ محمد منظور نعمانی
ترجمان السنۃ۔۔۔مولانا بدر عالم میرٹھی	

شروح الحدیث

فتح الباری شرح صحیح البخاری۔۔۔۔۔ابن حجر عسقلانی	شرح صحیح مسلم۔۔۔۔۔۔امام نووی یحییٰ بن شرف
فتح الملہم۔۔۔۔۔، مولانا شبیر احمد عثمانی	اعلاء السنن مولانا ظفر احمد عثمانی
عمدۃ القاری۔۔۔۔علامہ بدر الدین عینی	فیض الباری۔۔۔۔انور شاہ کشمیری
تحفۃ الاحوذی۔۔۔۔، شیخ عبد الرحمٰن مبارک پوری	تقریر ترمذی۔۔۔۔ مولانا تقی عثمانی
تیسیر المنام شرح عمدۃ الاحکام۔۔۔ عبد اللہ بن عبد الرحمٰن آل بسام	سبل السلام شرح بلوغ المرام۔۔۔۔ محمد بن اسماعیل الصنعانی
Dr. Muhammad Ishaq Indian's Contribution to the study of Hadith literature.	

حوالہ جاتی کتب:

محدثین عظام اور ان کی کتابوں کا تعارف، مولانا سلیم اللہ خان	تذکرۃ المحدثین، ضیاء الدین اصلاحی اور مولانا غلام رسول سعیدی
محدثین عظام اور انکے علمی کارنامے، مولانا تقی الدین ندوی مظہری	المحدث الفاضل بین الراوی والواعی، قاضی رامہرمزی، اصول حدیث کی پہلی کتاب
الموضوعات، علامہ ابن جوزی	التحدیث فی علوم الحدیث، ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر
توجیہ النظر۔۔۔۔طاہر الجزائری	تذکرۃ الحفاظ، حافظ ذہبی (حافظ محمد حسین ذہبی)

مقدمہ ابن الصلاح (علوم الحدیث) ابو عمرو عثمان	بستان المحدثین / عجالہ نافعہ، شاہ عبدالعزیز دہلوی
ارشاد الساری شرح صحیح البخاری، علامہ قسطلانی	نصرۃ الحدیث، مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی
علوم الحدیث، ڈاکٹر صبحی صالح	اصول حدیث و مصطلحات، ڈاکٹر خالد علوی
خیر البشر کے چالیس جانثار، طالب ہاشمی	عظمت حدیث / انتخاب حدیث، عبدالغفار حسن عمرپوری
شوق حدیث / اصول حدیث، ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر	معرفۃ علوم الحدیث، امام حاکم نیشاپوری
معرفۃ علوم الحدیث (اردو) سراج الاسلام حنیف	عون المعبود شرح ابوداؤد از شمس الحق عظیم آبادی
معارف السنن، مولانا یوسف بنوری	معالم السنن، امام خطابی
الکفایۃ فی علم الروایہ، خطیب بغدادی	الکمال فی معرفۃ اسماء الرجال، عبدالغنی بن عبدالواحد مقدسی
اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ابن اثیر (7500 صحابہ کا ذکر ہے۔ 5 جلدیں)	الاستعاب فی معرفۃ الصحاب، ابو یوسف عمر بن عبداللہ محمد بن عبد البر اندلسی (2 جلدیں)
جامع بیان العلم وفضلہ، ابن عبدالبر اندلسی	الاصابہ فی تمیز اصحابہ حافظ ابن حجر عسقلانی (10 مبسوط جلدوں پر مشتمل ہے)
تہذیب الکمال فی معرفۃ الرجال حافظ جمال الدین یوسف بن مزی	تاریخ حدیث و محدثین مصنف محمد ابوزہرہ مصری (مترجم غلام رسول سعیدی)
بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام ابن حجر عسقلانی	مسک الختام شرح بلوغ المرام ۔۔۔ نواب صدیق حسن (فارسی)
الدراسات فی الحدیث النبویہ۔ ڈاکٹر مصطفی اعظمی پی ایچ ڈی کا مقالہ	
Dr. M. Ishaaq----Study of Hadith Literature	

حدیث کا تعارف

حدیث کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم: حدیث کا لغوی معنی گفتگو، کلام، نئی چیز یا نئی بات ہے۔ یہ قدیم کی ضد ہے۔ اصطلاح میں نبی کریم ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔

حدیث کی اقسام: حدیث کی تین اقسام ہیں:

1. قولی حدیث: ایسی حدیث جس میں نبی کریم ﷺ نے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا ہو یا کسی کام سے روکا ہو یعنی ایسی حدیث جس میں نبی کریم ﷺ کا کوئی قول بیان ہوا ہو قولی حدیث کہلاتی ہے۔ مثلاً: انما الاعمال بالنیات

2. فعلی حدیث: ایسی حدیث جو آپ ﷺ کے کسی فعل کو بیان کرے مثلا: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: «كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً،

3. تقریری حدیث: کوئی ایسا کام جو نبی کریم ﷺ کے سامنے ہوا اور آپ ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو تقریری حدیث کہلاتی ہے۔

سنت کا مفہوم: سنت کا لغوی معنی کھلا اور کشادہ راستہ ہے۔ پختہ اور قطعی عادات کو بھی سنت کہا جاتا ہے۔ اصطلاح میں نبی کریم ﷺ کے معمولات، عادات اور طریقے کو سنت کہتے ہیں۔

اصول حدیث کی تاریخ اور کتب

علوم الحدیث

1. علم اصول حدیث (مصطلح الحدیث): ایسے قواعد کا علم جس کے ذریعہ سند و متن کے احوال معلوم ہوں اور جس سے حدیث کے مقبول اور مردود ہونے کا فیصلہ ہو سکے۔

بنیادی اصطلاحات کی وضاحت: علم اصول حدیث سے متعلق چند اہم اصطلاحات کی وضاحت درج ذیل ہے۔

سند: سند کا لغوی معنی زمین کا بالائی حصہ یا پناہ گاہ ہے۔ اصطلاح میں اصل حدیث شروع ہونے سے قبل ان راویوں کے نام لکھے جاتے ہیں جن کے ذریعے حدیث ہم تک پہنچی ہے۔ راویوں کے ان ناموں کو سند کہا جاتا ہے۔

متن: لغت میں متن سے مراد سخت زمین ہے۔ اصطلاح میں حدیث کا متن وہ الفاظ ہیں جن پر معانی کی بنیاد ہوتی ہے۔ (علامہ طیبی)

خبر: یہ لفظ حدیث کے مترادف بولا جاتا ہے لیکن اس میں سچ اور جھوٹ دونوں کا امکان ہوتا ہے بعض علماء کے نزدیک نبی کریم ﷺ کے علاوہ اور کسی شخص کے قول کو خبر کہتے ہیں۔

حدیث: نبی کریم ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔

الاثر: الاثر کا معنی علامت یا نشانی کے ہیں۔ صحابی کے قول، فعل اور تقریر کو اثر کہا جاتا ہے۔ اس میں تابعین بھی شامل ہیں۔

2. علم اسماء الرجال: اسماء اسم کی جمع ہے اس کا معنی ہے نام اور رجال رجل کی جمع ہے اس کا معنی ہے مرد یا آدمی، اسماء الرجال سے مراد ایک ایسا علم ہے جس میں راویوں کے حالات و واقعات اور ان کی ذہانت و کردار اور ہر حدیث کے رد و قبول کے حوالے سے بحث کی جاتی ہے۔

فن اسماء الرجال پر چند اہم کتب کا تعارف:

- اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابۃ: یہ کتاب عزیز الدین ابو الحسن علی بن محمد المعروف ابن الاثیر کی تصنیف ہے۔ اس میں حروف تہجی کے اعتبار سے ساڑھے سات ہزار صحابہ کے حالات درج ہیں۔

- میزان الاعتدال فی نقد الرجال: یہ بھی ابو عبداللہ محمد بن احمد المعروف امام ذہبی کی تصنیف ہے۔ اس کتاب میں 11053 ضعیف راویوں کے حالات بیان ہوئے ہیں۔ جن میں مرد اور عورتیں دونوں شامل ہیں۔
- تہذیب الکمال: مؤلف امام یوسف مزی۔ یہ کتاب در حقیقت حافظ عبدالغنی المقدسی کی "الکمال فی اسماء الرجال" کی تہذیب و تصحیح ہے۔
- تہذیب التھذیب: مؤلف حافظ ابن حجر۔ یہ بارہ جلدوں میں ہے۔
- تقریب التہذیب: مؤلف حافظ ابن حجر۔ یہ ایک جلد میں ہے۔
- تذکرۃ الحفاظ: مؤلف علامہ ذہبی۔۔ یہ صحابہ کرامؓ سے لے کر مؤلف کے دور تک کے حفاظ حدیث کے تذکروں پر مشتمل ہے۔

3. علم غریب الحدیث: غریب الحدیث سے مراد وہ الفاظ ہیں جو مشکل ہوں اور جو تشریح کے محتاج ہیں۔ اس علم میں احادیث کے مشکل الفاظ کی لغوی تحقیق کی گئی ہے۔ اس فن کی مشہور کتب درج ذیل ہیں: الفائق از علامہ زمخشری، النہایہ فی غریب الحدیث والاثر از ابن اثیر

4. علم تخریج الحدیث: کتب تفسیر، فقہ، تصوف اور کتب عقائد میں جو احادیث بلا حوالہ درج کی جاتی ہیں ان احادیث کا مکمل حوالہ تلاش کرنا علم تخریج الحدیث کہلاتا ہے۔ اس سلسلے کی اہم کتب درج ذیل ہیں: نصب الرایہ از حافظ زیلعی، الدرایہ از حافظ ابن حجر عسقلانی، المغنی فی التخرج از حافظ زین الدین عبدالرحیم عراقی۔

5. علم الاعتبار: علم الاعتبار سے مراد ایسا علم ہے جس میں موضوع (من گھڑت) احادیث کو الگ کیا جائے۔ علماء اور محدثین نے اس پر مستقل کتابیں لکھیں۔ اس بارے میں علامہ شوکانی کی فوائد المجموعہ اور حافظ جلال الدین کی اللآلی المصنوعہ زیادہ نمایاں ہیں۔

6. علم ناسخ والمنسوخ: ناسخ اور منسوخ لغت میں کسی چیز کو مٹانا، تبدیل کرنا، ایک مقام سے دوسرے مکان کی طرف نقل کرنے کا نام ہے۔ علم حدیث میں اس سے مراد حدیث کا وہ خاص شعبہ ہے جس میں روایات یا احادیث پر اس حوالے سے بحث کی جاتی ہے کہ کونسی حدیث منسوخ ہے اور کونسی ناسخ ہے اور کن علل واسباب اور مصالح کے باعث کوئی بھی حدیث ناسخ یا منسوخ ہوتی ہے۔ اس فن میں امام محمد بن موسیٰ حازمی کی کتاب الاعتبار اہم ماخذ ہے۔

7. علم توفیق بین الحدیث: جن احادیث میں بظاہر تعارض پایا جاتا ہے اس اختلاف کو حل کرنے ے لیے جو کتب لکھی گئیں ان کے علم کو التوفیق بین الحدیث کہا جاتا ہے۔ اس فن پر سب سے پہلے امام شافعی نے قلم اٹھایا رسالہ مختلف الحدیث پھر ابن قتیبہ کی علم مختلف الحدیث اور امام طحاوی کی مشکل الاثار نہایت اہم ہیں۔

8. علم مختلف وموتلف: اس علم میں ان راویوں کے حالات وواقعات ذکر کئے گئے ہیں جن کا نام، کنیت، لقب، آباواجداد کے نام یا اساتذہ کے نام ملتے جلتے ہیں اور اس بناپر کوئی ناواقف شخص کسی غلط فہمی میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ اس فن کی اہم کتاب تعبیر المنبہ از حافظ ابن حجر ہے۔

9. علم اطراف الحدیث: ایسا علم جس کے ذریعے کسی بھی روایت کے بارے میں معلوم کیا جا سکے کہ اس کے الفاظ کیا ہیں اور اسے کن کن راویوں نے روایت کیا ہے علم اطراف الحدیث کہلاتا ہے۔ معجم المفہرس لالفاظ الحدیث اس موضوع کی اہم کتاب ہے۔ یہ سات جلدوں میں مکمل ہو چکی ہے۔

10. فقہ الحدیث: ایسا علم جس میں احکام پر مشتمل احادیث پر بحث کی جاتی ہے۔ اعلام الموقعین از حافظ ابن قیم اور شاہ ولی اللہ کی تصنیف حجۃ اللہ البالغہ اس سلسلے کی اہم کتب ہیں۔

علمائے حدیث کے القاب

محدث: اس سے مراد وہ شخص ہے جو ہر وقت خود کو نقل اور کتابت حدیث میں مصروف رکھتا ہو۔ حدیث کے علوم پر گہری بصیرت رکھتا ہو۔

الحافظ: اس کا مقام محدث سے اعلیٰ ہے۔ جس محدث کو ایک لاکھ احادیث سند و متن کے ساتھ یاد ہوں اسے حافظ کہتے ہیں۔

الحجہ: حجت کا معنی دلیل اور فیصلہ کن بات ہے۔ جس محدث کو تین لاکھ احادیث سند و متن کے ساتھ یاد ہوں اسے الحجہ کہا جاتا ہے۔

الحاکم: وہ محدث جو تمام احادیث کی سند اور متون کا علم رکھتا ہو۔

امیر المومنین فی الحدیث: اپنے زمانے کے سب سے بڑے محدث اور علامہ کو امیر المومنین فی الحدیث کہا جاتا ہے۔

کتب احادیث کی اقسام

کتب حدیث کی اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

1. الجامع: حدیث کی ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں حدیث کے اہم آٹھ مضامین کے متعلق احادیث کو جمع کیا جائے۔ وہ آٹھ مضامین یہ ہیں:
1۔ العقائد، 2۔ الاحکام، 3۔ الاشراط (علامات قیامت)، 4۔ الفتن، 5۔ الآداب (الطعام والشراب وغیرہ)، 6۔ تفسیر القرآن الکریم، 7۔ سیرت، 8۔ المناقب۔ جامع الصحیح البخاری، جامع ترمذی اس کی مشہور مثالیں ہیں۔

2. السنن: حدیث کی وہ کتاب جس میں فقہی ترتیب کے مطابق احادیث درج ہوں مثلاً پہلے کتاب الطہارت پھر عبادات اس کے بعد معاملات اور جہاد سے متعلقہ احادیث ہیں۔ سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، سنن دارمی اس کی مشہور مثالیں ہیں۔

3. المعجم: حدیث کی وہ کتاب جس میں اساتذہ حدیث کی ترتیب یا راویوں کے شہروں اور قبائل کی ترتیب کے لحاظ سے یا حروف تہجی کے اعتبار سے احادیث درج کی جائیں۔ اس قسم کی مشہور کتب امام طبرانی کی تین کتب المعجم الکبیر، المعجم الاوسط اور المعجم الصغیر ہیں۔

نوٹ: معجم کی جمع المعاجم ہے۔

4. المستدرک: مستدرک کے معنی ہیں ایک شے کو دوسری کے ذریعے حاصل کرنا۔ اصطلاح میں وہ مجموعہ حدیث جس میں وہ احادیث شامل ہوتی ہیں جو کسی خاص تصنیف میں شامل نہ ہو سکیں جبکہ اس کے معیار پر پوری اترتی ہوں۔ اس فن کی مشہور کتاب امام ابو عبداللہ محمد بن محمد عبداللہ نیشا پوری المعروف امام حاکم کی مستدرک حاکم ہے۔

5.المستخرج: حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی مصنف نے کسی دوسرے محدث کی حدیثوں کو اپنی سند کے ساتھ بیان کیا ہو۔ مثلاً امام اسماعیلی نے بخاری کی احادیث کو اپنے راویوں کے ساتھ بیان کیا ہے۔ مستخرج علی صحیحین از احمد بن اسماعیل المعروف امام جرجانی۔

6.المسند: وہ کتاب جس میں ایک صحابی کی تمام احادیث کو ایک ہی جگہ بیان کیا جائے۔ تاہم صحابی کی روایات کو حروف تہجی کے لحاظ سے، ان کے ناموں کے مطابق یا ان کے مقام و مرتبہ یا ان کے خاندان یا قبائلی ترتیب کے مطابق بیان کیا جائے۔ اس فن میں سب سے پہلے مسند زید بن علی نے لکھی۔ اس سلسلے کی مشہور کتاب مسند امام احمد ہے۔

7.الرسالہ: رسالہ سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں ایک موضوع سے متعلقہ احادیث درج کی جائیں۔

8.الاربعین: حدیث کی وہ کتاب جس میں چالیس احادیث درج ہوں اربعین کہلاتی ہے۔ اس فن کی مشہور کتاب اربعین نووی ہے۔

9.الجزء: کسی ایک موضوع پر مختلف راویوں کی احادیث درج کی جائیں تو ایسی کتاب کو جز کہا جاتا ہے۔ مثلاً جز ابی بکر، یا جیسے امام بخاری کی جز رفع الیدین، ابن جوزی کی جز فی الاخلاص۔

10.مفرد: وہ کتاب جس میں صرف ایک شخص کی کل مرویات ہوں۔

11.الامالی: الامالی املا کی جمع ہے جس کے معنی بھرنا یا لکھنا کے ہیں۔ یہ حدیث کو محفوظ کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ محدثین جمعہ کے دن مسجد میں حدیث کی املاء کرانا مستحب سمجھتے تھے طلباء حدیث مسجد میں بیٹھ کر اپنے استاد اور مسجد کا نام لکھتے، دن تاریخ درج کرتے پھر استاد سند بیان کرتا اور حدیث لکھواتا۔ قدیم ترین امالی لیث بن سعد کی ہے۔

12.الاطراف: حدیث کی وہ کتاب جس میں حدیث کے ابتدائی الفاظ لکھ کے (نقل کر کے) اس حدیث کی سند کو بیان کر دیا جائے۔ الاطراف دراصل حدیث کے مختصر نوٹس کو کہا جاتا ہے جو حدیث کے طلباء اپنی معلومات کے لیے رکھتے تھے۔ مثلاً تحفۃ الاشراف فی معرفۃ الاطراف از امام مزی۔

13.المصنف: وہ کتاب جس میں باقاعدہ ابواب بندی کی جاتی ہے ہر باب میں ایک خاص موضوع کے متعلق فقہی ترتیب سے احادیث درج کی جاتی ہیں۔

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ اور ان کی کتاب شرح نخبۃ الفکر کا تعارف

ابن حجر عسقلانی کا اصل نام "احمد" کنیت "ابوالفضل" اور معروف نام ابن حجر عسقلانی ہے۔ آپ کا مکمل نام ابوالفضل شہاب الدین احمد بن علی بن محمد بن احمد بن حجر العسقلانی ہے۔ آپ کی ولادت قاہرہ میں بدھ 12 شعبان 773ھ بمطابق 18 فروری 1372ء کو ہوئی۔ ابن حجر العسقلانیؒ محدث، فقیہ، حافظ اور مورخ تھے۔ آپ بچپن ہی میں والدین سے محروم ہو گئے۔ نو سال کی عمر میں قرآن حفظ کر لیا اور تھوڑے عرصے میں فقہ، صرف، نحو کی ابتدائی کتابوں پر عبور حاصل کیا۔ آپ نے اصول حدیث میں الضیہ عراقی اور نحو میں ملحۃ الاعراب از ابو محمد قاسم حریری کو زبانی یاد کیا۔ مکہ مکرمہ میں شیخ عفیف الدین سے بخاری کی سماعت کی 785ھ میں حرم شریف میں نماز تراویح میں قرآن سنایا۔ علم

حدیث میں آپ نے بڑی محنت کی اور اس فن میں خاص طور پر شہرت حاصل کی۔79 سال 3 ماہ 26 یوم کی عمر میں اتوار 8 ذوالحجہ 852ھ بمطابق 2 فروری 1449ء کو بعد نماز عشاء قاہرہ میں آپکا انتقال ہوا۔ خلیفہ مستکفی باللہ عباسی اور تمام عمائدین نے جنازہ کو کندھا دیا۔ آخری وقت میں آپ نے فرمایا: قرب الرحیلالی دار الاخرہ۔ فاجعل الھیخیر عمریا خرہ (اب دیار آخرت کا سفر قریب ہے۔اے اللہ میری عمر کا آخری حصہ سب سے بہتر کر۔) آپ کی چند اہم کتب درج ذیل ہیں:

فتح الباری شرح البخاری وھدی الساری مقدمہ — تہذیب التہذیب — تقریب التہذیب

الدرایہ فی تخریج احادیث الھدایہ — بلوغ المرام — الاصابہ فی تمیز الصحابہ

شرح نخبۃ الفکر

شرح نخبۃ الفکر کا تعارف: امام ابن حجر عسقلانیؒ نے "نخبۃ الفکر فی مصطلح اھل الاثر" اور اس کی شرح بھی خود انھوں نے لکھی اور اس کا نام "نزھتہ النظر" رکھا۔اس کتاب کے بارے میں خود ابن حجر فرماتے ہیں کہ یہ متقدمین کی متعدد کتابوں کا عطر ہے۔ متن اور شرح دونوں "شرح نخبۃ الفکر" کے نام کے ساتھ معروف ہے۔بے شک یہ کتاب نخبۃ یعنی چنیدہ اور نزھۃ یعنی نگاہ کی تفریح کہلانے کے مستحق ہے۔

اصطلاحات اصول حدیث: محدثین کرام نے علم اصول حدیث کی وضاحت کو صراحت اور سہولت مطالعہ کے لیے مختلف اسباب کی بنا پر نا قابل قبول احادیث کو الگ الگ پیرائے میں بیان کرنے کے لیے مختلف اصلاحات تجویز کیں جن کی مختصر وضاحت درج ذیل ہے۔

معلق: وہ حدیث جس کی سند کے شروع ہی میں (یعنی مصنف کتاب کی طرف سے) ایک یا ایک سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔

مرسل: وہ حدیث جس کی سند کے آخر میں راوی کا نام درج نہ ہو یعنی تابعی کے نام سے شروع ہونے والی حدیث۔

معضل: وہ حدیث جس کی سند سے ایک تسلسل کے ساتھ (دو یا دو سے زیادہ) راویوں کے نام غائب ہوں۔

منقطع: ایسی حدیث جس کی سند میں کہیں سے بھی (شروع، درمیان، آخر) انقطاع پایا جائے۔

مدلس: ایسی حدیث جس میں اس کی سند کے کسی عیب کو چھپایا جائے۔

موضوع: ایسی حدیث جس میں کسی راوی کا جھوٹا ہونا ثابت ہو جائے۔

متروک: ایسی حدیث جس کے راوی پر جھوٹ کی تہمت اور الزام ہو۔

منکر اور معروف: ضعیف راوی اگر ثقہ راوی کی مخالفت میں حدیث بیان کرے تو ضعیف راوی کی حدیث منکر اور قوی راوی کی حدیث کو معروف کہا جاتا ہے۔ایسی حدیث کو بھی منکر کہا جاتا ہے جس کا راوی غفلت یا جہالت کی بنا پر حدیث بیان کرنے میں غلطی کا ارتکاب کرے۔

شاذ اور محفوظ: اگر مقبول راوی اپنے سے زیادہ مقبول راوی سے برعکس حدیث بیان کرے تو مقبول راوی کی حدیث کو شاذ اور اس کے مقابل ثقہ راوی کی حدیث کو محفوظ کہا جاتا ہے۔

معلل: حدیث بیان کرنے میں غلطی کا سبب اگر وہم ہو یا کوئی خفیہ علت ہو تو اس حدیث کو معلل کہا جاتا ہے۔

مدرج: وہ حدیث جس کی سند کو بدل دیا گیا ہو یا متن حدیث میں ایسے الفاظ کا اضافہ کر دیا ہو جن کی اصلاح ممکن نہ ہو۔

مقلوب: ایسی حدیث جس کی سند یا متن میں الفاظ کو آگے پیچھے کر دیا گیا ہو۔

مزید فی متصل الاسانید: وہ حدیث جس کی سند متصل معلوم ہوتی ہو مگر اس کی سند میں کسی راوی کے نام کا اضافہ کیا گیا ہو۔

مضطرب: وہ حدیث جو مختلف طریقوں سے بیان کی جائے لیکن ان مختلف طریقوں کی سند یا متن میں تضاد پایا جاتا ہو اور انہیں حل نہ کیا جا سکتا ہو۔

مصحف: الفاظ حدیث میں اگر کوئی لفظی یا معنوی تبدیلی کی جائے تو اس حدیث کو مصحف کہا جاتا ہے۔

حدیث متواتر: متواتر سے مراد وہ حدیث ہے جسے کثیر تعداد میں راوی روایت کرنے والے ہوں کہ ان کا جھوٹ پر جمع ہونا محال ہو۔

حدیث متواتر کی چار اقسام ہیں:

ا۔ تواتر لفظی: وہ حدیث جس کے راویوں کی تعداد شروع سے آخر تک زیادہ ہو اور اسے سب نے ایک جیسے الفاظ سے بیان کیا ہو۔

۲۔ تواتر معنوی: وہ حدیث جس کے راوی تو کثیر تعداد میں ہوں اور ان کے الفاظ حدیث میں اختلاف ہو لیکن معنی و مفہوم سب کا ایک ہو۔

۳۔ تواتر طبقہ: حضور ﷺ کا کوئی ایسا عمل جس پر نسل در نسل عمل کیا جائے۔

۴۔ تواتر قدر مشترک: اس سے مراد یہ ہے کہ ہر زمانے میں مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد اس پر عمل پیرا ہو۔

خبر احاد: معنوی اعتبار سے حدیث احاد سے مراد وہ حدیث ہے جسے ایک راوی بیان کرے لیکن اصطلاح میں وہ حدیث جس میں متواتر کی شرائط نہ پائی جاتی ہوں۔ یہ حدیث صحیح، حسن، ضعیف تینوں درجوں پر مشتمل ہو سکتی ہے۔

خبر واحد کی تقسیم: انتہاء سند کے لحاظ سے خبر واحد کی تین اقسام ہیں۔ انتہاء سند سے مراد جہاں جا کر حدیث کی سند ختم ہوتی ہے۔

مرفوع: وہ حدیث جس کی سند حضور ﷺ تک پہنچے یعنی حضور ﷺ کا قول، فعل اور تقریر حدیث مرفوع ہے۔

موقوف: وہ حدیث جس کی سند صحابی پر جا کر رک جائے۔

مقطوع: وہ حدیث جس کی سند تابعی تک پہنچے۔

راویوں کی تعداد کے حساب سے خبر واحد کی تین اقسام ہیں:

مشہور: اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کو ہر طبقہ میں تین سے نو تک افراد نے روایت کیا ہو لیکن وہ متواتر کی حد تک نہ پہنچ سکے۔

عزیز: عزیز سے مراد وہ حدیث ہے جس کے کسی طبقہ میں کم از کم دو راوی ہوں۔

غریب: وہ حدیث جس کو بیان کرنے والا کسی طبقہ میں صرف ایک ہی راوی ہو۔ اسے الفرد بھی کہا جاتا ہے۔ اسکی مزید دو اقسام ہیں:

غریب مطلق: وہ حدیث جس کی سند کے شروع میں صرف ایک راوی ہو۔

غریب نسبی: وہ حدیث جس کی سند کے شروع میں راوی زیادہ ہوں لیکن آخر میں ایک رہ جائے۔

صحیح لذاتہ (حدیث مقبول): جس کی سند متصل ہو جس کے تمام راوی عادل اور کامل ضبط ہوں اور اس میں کوئی شذوذ اور علل نہ ہو۔

صحیح لغیرہ: ایسی حدیث جو اپنی ذات میں تو صحیح نہیں تھی یعنی اپنے داخلی شواہد کے لحاظ سے کمزور تھی مگر خارجی شواہد اور دلائل کی مدد سے وہ صحیح کا درجہ حاصل کر لے۔

حسن لذاتہ: وہ حدیث جس کے راویوں کی تمام شرائط تو صحیح لذاتہ جیسی ہوں لیکن کسی راوی میں صرف ضبط کی کمی ہو۔

حسن لغیرہ: وہ حدیث جس کی اپنی سند تو کمزور ہوتی ہے لیکن بعض خارجی شواہد سے ضعیف حدیث حسن کا درجہ حاصل کر لیتی ہے۔

تاریخ حدیث:

اللہ نے رسول اللہ ﷺ کو معلم قرآن و حکمت بنا کر بھیجا آپ نے اپنے قول، فعل اور تقریر سے قرآن کی وضاحت کی اس لیے آپ ﷺ نے اپنے دور میں ہی اپنی احادیث کو قلمبند کرانا شروع کر دی تھیں۔ عہد رسالت میں حفاظت حدیث کا کام تین طرح سے ہوا:

حفاظت حدیث بذریعہ حفظ: عربوں کا حافظہ بہت قوی تھا اس لیے اکثر صحابہ آپ ﷺ کی احادیث زبانی یاد کر لیتے تھے۔

حفاظت حدیث بذریعہ تعامل: صحابہ کرام حضورؐ کے دور میں صرف احادیث زبانی یاد ہی نہیں کرتے تھے بلکہ اس پر عمل بھی کرتے تھے۔

حفاظت حدیث بذریعہ کتابت: عہد رسالت میں حفاظت حدیث کا تیسرا طریقہ کتابت حدیث تھا۔ حضور ﷺ خود چاہتے تھے کہ آپ کے اقوال و افعال کو قلمبند کیا جائے۔ آپ ﷺ نے رافع بن خدیج کو احادیث کے متعلق حکم دیا: اکتبوا ولا حرج یعنی لکھ لیا کرو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (تقیید العلم)

چنانچہ آپ ﷺ کے عہد مبارک میں آپؐ کے ارشادات، صلح نامے، احکامات کے بہت سے تحریری مجموعے تیار ہو گئے تھے چند ایک درجہ ذیل ہیں:

- آپؐ نے حجۃ الوداع کا خطبہ ابو شاہ یمنی کو لکھوا کر دیا۔
- صحیفہ صادقہ :۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ نے حضورؐ کے ارشادات کو تحریری طور پر جمع کیا یہ مسند امام احمد میں من و عن موجود ہے۔ اس میں ایک ہزار احادیث ہیں۔
- صحیفہ عبداللہ بن عباسؓ: آپ اکثر رات کو حضورؐ کے گھر رکتے تھے آپؐ کے معمولات و عبادات شب بھی نوٹ کرتے اس طرح آپ کا تیار کردہ صحیفہ حدیث بڑا مستند اور بلند پایہ تھا۔ آپ کی بیان کردہ احادیث کی تعداد 1660 ہے جن میں 95 متفق علیہ ہیں۔ بخاری میں 120 اور مسلم میں 49 ہیں۔
- صحیفہ جابر بن عبداللہؓ: آپ نے 1540 احادیث بیان کیں جن میں 212 مختلف کتابوں میں موجود 60 متفق علیہ، 26 بخاری اور 126 مسلم میں ہیں۔
- صحیفہ عائشہؓ: حضرت عائشہ نے رسول کریمؐ سے 2210 احادیث روایت کیں۔

- کتاب الصدقۃ: حضور پاک ﷺ نے مختلف علاقوں کے عاملوں کو صدقہ، خون بہا(دیت) اور زکوۃ کے احکامات لکھ کر بھیجے تھے جس کا اصل نسخہ عمرو بن حزمؓ کے پاس تھا۔
- آپؐ نے وائل بن حجر کو بھی اپنے احکامات لکھوا کر دیئے تھے جس میں نماز روزہ شراب اور سود کے متعلق احکامات تھے۔
- وراثت کے بارے میں حضرت زیدؓ کی دستاویز: حضرت زید بن ثابتؓ نے وراثت کے بارے میں ایک جامع دستاویز لکھ کر حضرت معاویہ کو بھیجی تھی۔
- صحابہ کرامؓ میں سے جن کی مرویات سب سے زیادہ ہیں وہ درج ذیل ہیں؛

نمبر شمار	نام صحابی	مرویات کی تعداد
1	سیدنا ابوہریرہؓ	5374
2	سیدنا عبداللہ بن عمرؓ	2630
3	سیدنا انس بن مالکؓ	2286
4	سیدہ عائشہؓ	2210
5	سیدنا عبداللہ بن عباسؓ	1660
6	سیدنا جابر بن عبداللہؓ	1540(بعض روایات کے مطابق 1660)
7	سیدنا ابوسعید خدریؓ	1170
8	سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ	848
9	سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ	700یا760
10	سیدنا عمر بن خطابؓ	539(جن میں سے 70 مرفوع ہیں)
11	سیدنا علی بن ابی طالبؓ	586
12	سیدنا ابوبکر صدیق بن عثمان ابوقحافہؓ	150(شاہ ولی اللہ کے مطابق 150، اب موجودہ دور میں 142 احادیث پر مشتمل روایات الگ چھپ چکی ہیں)
13	سیدنا عثمان بن عفانؓ	146
14	سیدہ ام سلمہؓ	378
15	سیدنا ابوموسیٰ اشعریؓ	360
16	سیدنا براء بن عازب	305

تابعین کا زمانہ:

دوسری صدی ہجری سے تیسری صدی ہجری کے اختتام کو تابعین کا زمانہ قرار دیا ہے۔ صحابہ کی طرح تابعین نے بھی مختلف مجموعہ احادیث تیار کیے تھے چند کے نام درج ذیل ہیں: کتاب الاثار از امام ابو حنیفہ: امام ابو حنیفہ، عبداللہ بن مسعود کی علمی میراث کے محافظ تھے کتاب الاثار صحیح احادیث کی قدیم ترین کتاب ہے جس کا انتخاب 40 ہزار احادیث سے کیا گیا ہے۔

موطا امام مالک: یہ حدیث کی صحیح اور قدیم کتاب ہے امام مالک نے اسے مرتب کیا۔ شاہ ولی اللہ نے ابن ماجہ کی بجائے صحاح ستہ میں موطا امام مالک کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس میں احادیث کی تعداد 1700 ہے (بعض نسخوں کے مطابق 1740 ہے)

جامع سفیان ثوری: مشہور فقہیہ محدث سفیان ثوری نے اپنی کتاب کو مختلف ابواب کے تحت مرتب کیا، ہر باب میں مستند احادیث بیان کیں۔

صحیفہ ہمام بن منبہ: حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت کی تعداد سب سے زیادہ تھیں۔ آپ کے ایک شاگرد ہمام بن منبہ نے ان احادیث کا مجموعہ ان کے سامنے بیٹھ کر لکھا یہ مجموعہ صحیفہ ہمام بن منبہ کہلاتا ہے۔

صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین کا تعارف

امام بخاری اور صحیح بخاری کا تعارف:

ابو عبداللہ کنیت، محمد بن اسماعیل نام اور بخارا سے نسبت کی وجہ سے بخاری کہلائے۔ 13 شوال بروز جمعہ 194ھ بخارا میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں ہی والد کا انتقال ہو گیا تھا۔ سولہ سال کی عمر میں امام بخاری نے عبداللہ بن مبارک اور امام وکیع کی کتب حدیث کو حفظ کر لیا۔ حصول علم کے لیے مصر، شام، جزیرہ کا سفر اختیار کیا۔

اساتذہ: آپ کے مشہور اساتذہ میں محمد بن عبداللہ الانصاری، قتیبہ بن سعید، احمد بن حنبل، اسحاق بن راہویہ اور علی بن مدینی شامل ہیں۔

تلامذہ: 90 ہزار افراد نے آپ سے بخاری پڑھی آپ کے شاگردوں میں امام مسلم، امام ابو عیسیٰ ترمذی، امام احمد بن شعیب نسائی، امام ابن خزیمہ اور ابو زرعہ ہیں۔ آپ نے 256ھ 62 سال کی عمر میں وفات پائی۔

صحیح بخاری کا تعارف: صحیح بخاری کا پورا نام الجامع الصحیح المسند المختصر من امور رسول اللہ ﷺ وسننہ وایامہ۔ بخاری میں کل 160 کتب ہیں یعنی کتاب العلم، کتاب الایمان وغیرہ اور 3450 ابواب ہیں۔ امام بخاری نے چھ لاکھ احادیث میں سے 9082 احادیث کا انتخاب کیا، کل احادیث 7397 ہیں (بعض نسخوں کے مطابق 7563) مکررات کو اگر حذف کر دیا جائے تو حدیث کی تعداد 4000 رہ جاتی ہے۔ یہ کتاب آپ نے 16 سال کے عرصہ میں مسجد نبوی میں بیٹھ کر مکمل کی۔

شروحات صحیح بخاری: صحیح بخاری کی سینکڑوں شرحیں لکھی گئی ہیں، اردو کی تین شروحات زیادہ مشہور ہیں: فضل الباری از علامہ شبیر احمد عثمانی، شرح بخاری از مولانا محمد داؤد، تیسیر الباری از علامہ وحید الزماں حیدر آبادی۔ عربی شروحات میں: فتح الباری از شیخ الاسلام حافظ ابو

الفضل احمد بن علی بن حجر، عمدۃ القاری از علامہ بدر الدین عینی، عون الباری از نواب صدیق حسن خان۔

امام مسلم اور صحیح مسلم کا تعارف:

ابو الحسن کنیت، عساکر الدین لقب، نام مسلم بن حجاج بن داؤد بن کوشاد تھا۔ علامہ ذہبی کے مطابق 204ھ نیشاپور میں پیدا ہوئے۔ مختلف تذکرہ نگاروں نے 204ھ اور 206ھ کو بھی سن ولادت قرار دیا ہے۔ 14 سال کی عمر میں حدیث کے لیے سفر پر روانہ ہوئے بغداد، بصرہ، حجاز، مصر، شام غرض تمام مراکز حدیث سے علم حاصل کیا۔ 261ھ نیشاپور میں وفات پائی۔ آپ کے مشہور اساتذہ اور تلامذہ درج ذیل ہیں۔

اساتذہ: اسحاق بن راہویہ، امام بخاری، محمد بن یحیٰ ذہلی، امام احمد بن حنبل، قتیبہ بن سعید۔

تلامذہ: امام ابو عیسیٰ ترمذی، امام ابن خزیمہ، امام ابو حاتم رازی، امام ابو عوانہ

صحیح مسلم کا تعارف: امام مسلم نے تین لاکھ احادیث میں سے چار ہزار احادیث کا انتخاب کیا اور اپنی صحیح میں درج کیا۔ پندرہ سال کی محنت سے یہ مجموعہ تیار ہوا۔ اگر مکررات کو شامل کیا جائے تو یہ تعداد سات ہزار دو سو پچھتر (7275) بنتی ہے۔ بعض نے بغیر مکررات کے حدیث کی تعداد 7563 بتائی ہے۔ (یہ فرق مختلف نسخوں کی وجہ سے ہو جاتا ہے)

شروحات صحیح مسلم: الدیباج علی صحیح مسلم بن حجاج از علامہ سیوطی، مختصر صحیح المسلم از عبد العظیم منذری، فتح الملہم از شبیر احمد عثمانی و مولانا تقی عثمانی، مختصر شرح نووی از امام نووی۔

امام ابو داؤد اور سنن ابی داؤد کا تعارف:

آپ کا نام سلیمان، کنیت ابو داؤد اور سجستان کی نسبت سے ابو داؤد سجستانی کہلائے۔ 202ھ میں پیدا ہوئے۔ علم و فضل میں آپ کا خاندان بڑا ممتاز تھا۔ آپ نے حصول علم کے لیے عراق، شام، مصر، خراسان اور الجزائر کا سفر کیا۔ امام ابو داؤد نے اپنے زمانے کے محدثین اجل اور اکابر علماء سے کسب فیض کیا چند کے نام مذکور ہیں۔

اساتذہ: امام احمد بن حنبل، ابو الولید طیالسی، مسلم بن ابراہیم، یحیٰ بن معین وغیرہ۔

تلامذہ: ابو علی محمد بن احمد، ابو بکر محمد بن بکر، امام ترمذی، امام نسائی، اسحاق رملی۔

16 شوال 275ھ بروز جمعہ 73 سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا۔

سنن ابی داؤد کا تعارف: سنن ابو داؤد 4800 احادیث (اردو نسخوں کے مطابق 5274) پر مشتمل ہے۔ صحاح ستہ میں فقہی حدیث کے لحاظ سے یہ سب سے بڑا ذخیرہ ہے اور اس میں تکرار بھی بہت معمولی ہے۔ اہل علم کے نزدیک یہ حدیث و فقہ کی امہات الکتب میں سے ہے۔ اہل علم نے ہر دور میں اس کی بہترین شروحات لکھیں چند کا تذکرہ درج ذیل ہے: معالم السنن از احمد بن محمد ابو سلیمان الخطابی، شرح تہذیب السنن شرح مختصر سنن ابی داؤد از مولف حافظ ابن قیم، مرقاۃ الصعود الی سنن ابی داؤد از حافظ سیوطی، معارف السنن از علامہ یوسف بنوری۔

امام ترمذی اور جامع ترمذی کا تعارف:

آپ کا تعلق قبیلہ بنو سلیم سے تھا، ترمذ میں 205ھ میں پیدا ہوئے، کنیت ابو عیسیٰ، نام محمد بن عیسیٰ الترمذی۔ شہر ترمذ سے نسبت کی وجہ سے ترمذی مشہور ہوئے۔ تمام عمر علوم الحدیث کی تحصیل واشاعت اور درس وتدریس اور تبلیغ و دعوت میں بسر کی اور اس میں درجہ امامت پر سرفراز ہوئے۔

اساتذہ: آپ نے جن عظیم اساتذہ سے کسب فیض کیا ان میں سے چند یہ ہیں: امام بخاری، امام مسلم، امام ابوداؤد، قتیبہ بن سعید۔

تلامذہ: آپ کے چند مشہور تلامذہ مذکور ہیں: ابو حامد بن عبد مروزی، احمد بن یوسف نسفی، نصر بن سہل، محمد بن سفیان۔ آپ کی وفات 17 رجب 279ھ 70 سال کی عمر میں ہوئی۔

جامع ترمذی کا تعارف: اس کتاب میں حضور پاک ﷺ کے احکامات، ارشادات، افعال اور تقاریر کے ساتھ ساتھ آپؐ کے پاکیزہ شمائل وخصائل کا بھی بیان ہوا ہے جس میں حضور ﷺ کا حلیہ مبارک، لباس، نشست وبرخاست، گزراوقات کا بڑی تفصیل سے بیان ہے۔ جامع ترمذی میں کل 3956 احادیث موجود ہیں اگر توابع اور شواہد کو نکال دیا جائے تو یہ تعداد صرف 1385 رہ جاتی ہے۔ اس کی بہت سی شروحات لکھی گئیں جن میں سے چند یہ ہیں: قوت المغتذی از علامہ جلال الدین سیوطی، العرف الشذی از سید محمد انور شاہ کشمیری، عارضہ الاحوذی از حافظ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف ابن العربی، تحفۃ الاحوذی از عبدالرحمن مبارک پوری۔

امام نسائی اور سنن نسائی کا تعارف

احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر کنیت ابو عبدالرحمٰن تھی۔ آپ کا تعلق ماوراء نحر کے صوبہ خراسان کے مشہور شہر نساء سے تھا اس کی نسبت سے نسائی کہلائے۔ آپ 215ھ میں پیدا ہوئے۔ حصول علم کے لیے حجاز، عراق، جزائر اور مختلف مراکز حدیث کا سفر اختیار کیا۔

اساتذہ: آپ کے مشہور اساتذہ میں امام احمد بن حنبل، امام محمد بن اسماعیل، اسحاق بن راہویہ، محمد بن بشار۔

تلامذہ: امام نسائی کی شہرت اور خدمت حدیث کی بناء پر لاتعداد طلباء آپ کے گرد جمع رہتے تھے۔ چند کے نام مذکور ہیں: امام ابو جعفر طحاوی، ابراہیم بن محمد بن صالح، حمزہ بن محمد الکنانی۔ آپ نے 303ھ میں وفات پائی۔

سنن نسائی کا تعارف: یہ کتاب سنن کبریٰ اور سنن صغریٰ کے نام سے معروف ہے۔ لیکن صحاح ستہ میں سنن صغریٰ کو شمار کیا جاتا ہے۔ اسی کا دوسرا نام المجتبیٰ ہے۔ شروع میں سنن کبریٰ ایک ضخیم کتاب تھی آپ نے اسے فلسطین کے حاکم کے سامنے پیش کیا تو اس نے کہا اس مجموعہ سے صحیح احادیث میرے لیے منتخب کیجئے۔ آپ نے اس کا اختصار لکھا اور پانچ ہزار سات سو اکسٹھ (5761) احادیث کو منتخب کیا اس کا نام المجتبیٰ رکھا۔ آج یہی کتاب سنن نسائی کے نام سے مشہور ہے۔ اس کی چند مشہور شروحات یہ ہیں: التعلیقات السندی از علامہ ابوالحسن محمد بن عبدالہادی، شرح نسائی، حافظ محمد بن علی الدمشقی، التعلقات السلفیہ از مولانا محمد عطاءاللہ حنیف۔

امام ابن ماجہ اور سنن ابن ماجہ کا تعارف:

آپ کا نام محمد بن یزید بن عبداللہ بن ماجہ بن ربعی ہے۔ آپ کی کنیت ابو عبداللہ اور ابن ماجہ ہے۔ ایران کے مشہور شہر قزوین سے تعلق رکھتے تھے اس لیے قزوینی کہلائے۔ 209ھ ایران میں پیدا ہوئے۔ آپ نے حصول علم کے لیے عراق، بصرہ، کوفہ، بغداد، مکہ شام، مصر جیسے مراکز کا سفر کیا۔ آپ کے مشہور شیوخ و تلامذہ کے نام درج ذیل ہیں:

شیوخ: عباس بن عبدالعظیم، محمد بن معمر قیسی بحرانی، ابو موسیٰ محمد بن المثنی۔

تلامذہ: علی بن سعید، عبداللہ العسکری، محمد بن عیسیٰ، علی بن ابراہیم۔

سنن ابن ماجہ کا تعارف: اس کتاب میں فقہی ترتیب سے احادیث درج ہیں اس لیے اسے سنن کہا جاتا ہے۔ اس میں 32 کتب اور 4000 احادیث شامل ہیں (بعض نسخوں کے مطابق 4341)۔ ان میں 3002 احادیث کتب صحاح میں بھی پائی جاتی ہیں۔ 1339 احادیث میں یہ کتاب منفرد ہے۔ اس کی مشہور شروحات درج ذیل ہیں: مفتاح الحاجہ از علامہ شیخ محمد علوی، شرح سنن ابن ماجہ از علامہ ابوالحسن محمد بن عبدالہادی سندھی، مصباح الزجاجۃ از علامہ جلال الدین سیوطی۔

امام احمد بن حنبل اور مسند احمد کا تعارف:

آپکا نام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی ذہلی ہے۔ آپ فقیہ، محدث، اہل سنت کے ائمہ اربعہ میں سے ایک مجتہد اور فقہ حنبلی کے بانی تھے۔ آپکو امام عزیمت کہا جاتا ہے کیونکہ عباسی خلیفہ معتصم باللہ نے مسئلہ خلق قرآن کی وجہ سے آپ پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ دیے مگر آپ نے باطل نظریات کی مخالفت کرتے ہوئے اپنے موقف پر ڈٹے رہے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: "میں جب بغداد سے نکلا تو اپنے پیچھے سب سے زیادہ متقی اور فقیہ انسان احمد بن حنبل ہی کو چھوڑا"۔

اساتذہ: آپکے مشہور اساتذہ میں قاضی ابو یوسف، امام شافعی، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید القطان، عبدالرحمن بن مہدی، ابوداؤد طیالسی اور وکیع بن جراح جیسی نابغہ روزگار شخصیات ہیں۔

تلامذہ: آپ سے فقہ اور اجتہادات کو اخذ کرنے والے 120 سے زیادہ شاگرد ہیں، جن میں آپ کے فرزند صالح بن احمد کے علاوہ امام بخاری، امام مسلم، امام ابوداؤد، ابو بکر الاثرم، عبدالملک المیمونی شامل ہیں۔ آپکی پیدائش 164ھ میں اور وفات 241ھ میں ہوئی۔

مسند احمد کا تعارف: امام موصوف 16 سال کی عمر میں اس کتاب کی جمع و ترتیب کے لیے ثقہ راویوں اور قابل اعتماد محدثین سے احادیث کو جمع کرنا شروع کیا اور عمر کے آخر تک اس کتاب میں لگے رہے۔ مسند احمد میں سات سو صحابہ کرام کی روایتیں ہیں۔ اور سات لاکھ احادیث سے منتخب کر کے تیس ہزار حدیثوں کا مجموعہ ہے۔ اس وقت مسند احمد بن حنبل میں 27647 احادیث شامل ہیں۔ یہ تمام احادیث متفرق اوراق میں تھیں۔ آخری عمر میں ان کے بیٹوں اور چند خاص شاگردوں نے اسے جمع کیا اور پھر امام احمد نے انہیں جو کچھ بھی لکھا تھا اسے املاء

بھی کروادیا۔ گویہ سب اوراق مرتب نہیں تھے۔ بعدازوفات ان کے بیٹے عبداللہ اور شاگردابوبکرالقطیعی نے اس کتاب میں اپنے دیگر اساتذہ سے سنی ہوئی بعض احادیث بھی شامل کر کے اسے روایت کو پہنچایااوریوں یہ کتاب شائع ہوگئی۔

امام مالک اور مؤطاامام مالک کا تعارف

امام مالک کا مکمل نام "مالک بن انس بن مالک بن عمر" ہے۔آپ "شیخ الاسلام" کے لقب سے بھی جانے جاتے ہیں۔آپ کی مایہ ناز تصانیف "موطا" اور "مدونۃالکبری" ہیں۔ فقہ مالکی آپ کے ساتھ منسوب ہے۔آپ نے ساری عمر مدینہ میں گزاری اور وہیں سے کسب علم کیااور وہیں پہ حدیث کادرس دیتے رہے۔یہی وجہ ہے کہ آپ کوامام دارالہجرت قرار دیاگیا۔عباسی خلیفہ کے دور میں آپ کو قیدوبند اور ظلم ستم کی صعوبتیں برداشت کرناپڑیں۔مدینہ کے گورنر جعفر بن سلیمان نے آپ کو جبری طلاق کے مسئلہ پر سزادی اور روایات میں آتاہے کہ آپ کے ہاتھ توڑدیے گئے مگر آپ اپنے موقف حق پرڈٹے رہے۔

اساتذہ: امام مالک کے اساتذہ میں نافع مولی ابن عمرؓ، سعید المقبری، وہب بن کیسان، امام زہری، عبداللہ بن دینار جیسے جید تابعین شامل ہیں۔

تلامذہ: آپ کے تلامذہ میں امام شافعی، سفیان ثوری، ابن عیینہ، یحیی انصاری، یحیی بن سعید القطان جیسے جلیل القدر محدثین شامل ہیں۔

آپ کی ولادت 93ھ میں ہوئی اور وفات 179ھ کو مدینہ میں ہوئی۔آپ کو جنت البقیع میں صحابہ کرام کے درمیان دفن کیاگیا۔

مؤطاامام مالک کا تعارف: موطانام کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ موطاتوطِئۃ سے ہے، جس کا مطلب ہے "کسی چیز کو آسان کر کے میسر کر دینا"۔ چونکہ امام صاحب کا مقصد حدیث وفقہ کوایک سہل اُسلوب میں پیش کرناتھا،اس لیے اس کا نام موطار کھاگیا۔موطا کے سبب تالیف کے بیان میں ایک سے زائد روایات ہیں: ایک یہ ہے کہ امام صاحب نے یہ کتاب عباسی خلیفہ ابوجعفرالمنصور کے کہنے پر تصنیف فرمائی تھی۔ دوسری روایت کے مطابق یہ گزارش خلیفہ مہدی نے کی تھی۔اجمالی طور پر توکتاب کاموضوع احادیث رسول ﷺ وآثارِ صحابہ کابیان ہے، البتہ تفصیلی طور پر مضامین موطاکوآٹھ قسموں میں بیان کیاجاسکتاہے:

پہلی قسم: مرفوع ومتصل احادیث، دوسری قسم: مرسل احادیث، تیسری قسم: منقطع احادیث، چوتھی قسم: مرفوع حکمی

پانچویں قسم: بلاغیات، چھٹی قسم: اقوالِ صحابہ وتابعین، ساتویں قسم: امام مالک کاتفقہ واجتہاد، آٹھویں قسم: لغوی وتفسیری افادات

کتبِ حدیث میں موطاأعلیٰ منزلت پر فائز ہے، بالکل ابتدائی مصادر حدیث میں سے ہے۔اور فقہ وحدیث کی جامع پہلی کتاب ہے۔شاہ ولی اللہؒ نے اس کتاب کو صحاح ستہ میں شمار کیاہے۔

فتنہ انکار حدیث

دوسری صدی ہجری کے آغاز میں معتزلہ کا ظہور ہواتوانہوں نے اپنی دانش کو حضور ﷺ کی دانش وحکمت پر ترجیح دی اور حجیت حدیث کاانکار کیاپھر جیسے جیسے اسلام کالبادہ اوڑھ کر گمراہ فرقے ظاہر ہوتے گئے توانکار حدیث بڑھتاگیا۔

ماضی قریب کے چند منکرین حدیث: محمد اسلم جیراج پوری: محمد اسلم جیراج پوری یوپی ضلع اعظم گڑھ کے قصبہ جیراج پور میں 1881ء میں پیدا ہوئے 1906 میں علی گڑھ کالج میں لیکچرر بھرتی ہوگئے، جامعہ دہلی میں بھی پروفیسر رہے۔

عبداللہ چکڑالوی: مشرقی پنجاب کے ضلع گورداس پور کی بستی چکڑالہ میں پیدا ہوئے۔ حدیث کا انکار کرتے اور قرآن کو حدیث کی روشنی میں سمجھنے کو شرک قرار دیتے۔

حافظ عنایت اللہ اثری: شروع میں اہل الحدیث تھے پھر منکر حدیث ہوگئے۔ بیان المختار اور قول المختار ان کی مشہور کتب ہیں۔ حضرت عیسیٰ کے بغیر باپ پیدا ہونے کے منکر تھے۔

غلام احمد پرویز: 1903ء میں پیدا ہوئے 1985ء لاہور میں انتقال ہوا۔ اسلم جیراج پوری کے شاگرد تھے۔

ارکان اسلام

اصطلاحات حج:

استلام: حجر اسود کو بوسہ دینا اور ہاتھ سے چھونا یا حجر اسود اور رکن یمانی کو صرف ہاتھ لگانا۔

اضطباع: احرام کی چادر کو داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔

آفاقی: وہ شخص ہے جو میقات کی حدود سے باہر رہتا ہو جیسے ہندوستانی، پاکستانی، مصری، شامی، عراقی اور ایرانی وغیرہ

ایام تشریق: ذوالحجہ کی گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں تاریخیں "ایام تشریق" کہلاتی ہیں کیونکہ ان میں بھی (نویں اور دسویں ذوالحجہ کی طرح) ہر فرض نماز کے بعد تکبیر تشریق پڑھی جاتی ہے یعنی اللہ اکبر، اللہ اکبر، لاالہ الا اللہ واللہ اکبر وللہ الحمد۔

ایام نحر: دس ذی الحجہ سے بارہویں تک

افراد: صرف حج کا احرام باندھنا اور صرف حج کے افعال کرنا۔

حج تمتع: حج کے مہینوں میں پہلے عمرہ کرنا پھر اسی سال حج کا احرام باندھ کر حج کرنا۔

حج قران: حج اور عمرہ دونوں کا احرام، ایک ساتھ باندھ کر پہلے عمرہ کرنا پھر حج کرنا۔

تلبیہ: لبیک اللھم لبیک ، لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمة لک والملک لاشریک لک ۔

رمل: طواف کے پہلے تین پھیروں میں اکڑ کر شانہ ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر ذرا تیزی سے چلنا۔

رمی: کنکریاں پھینکنا۔

سعی: صفا و مروہ کے درمیان مخصوص طریق سے سات چکر لگانا۔

شوط: ایک چکر بیت اللہ کے چاروں طرف لگانا۔

صفا: بیت اللہ کے قریب جنوبی طرف ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جس سے سعی شروع کی جاتی ہے۔

مروہ: بیت اللہ کے شرقی شمالی گوشے کے قریب ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جس پر سعی ختم ہوتی ہے۔

طواف: بیت اللہ کے چاروں طرف سات چکر مخصوص طریق سے لگانا۔

عرفات: مکہ مکرمہ سے تقریبا 9 میل مشرق کی طرف ایک میدان ہے جہاں پر حاجی نویں ذی الحجہ کو ٹھہرتے ہیں۔ **قصر:** بالوں کو کتروانا (تمام سر کے بال ایک پورے کے برابر کتروانا) **حلق:** سر کے بال منڈانا۔

حجر اسود: یہ جنت کا پتھر ہے جنت سے آنے کے وقت دودھ کی مانند سفید تھا لیکن بنی آدم کے گناہوں نے اس کو سیاہ کر دیا یہ بیت اللہ کے مشرقی جنوبی گوشے میں قد آدم کے قریب اونچائی پر بیت اللہ کے دیوار میں گڑا ہوا ہے اس کے چاروں طرف چاندی کا حلقہ چڑھا ہوا ہے۔

حرم: مکہ مکرمہ کے چاروں طرف کچھ دور تک زمین حرم کہلاتی ہے اس کے حدود پر نشانات لگے ہوئے ہیں اس میں شکار کھیلنا، درخت کاٹنا، گھاس جانوروں کو چرانا حرام ہے۔

حل: حرم کے چاروں طرف میقات تک جو زمین ہے اس کو حل کہتے ہیں کیونکہ اس میں وہ چیزیں حلال ہیں جو حرم میں حرام تھیں۔

حطیم: بیت اللہ کی شمالی جانب بیت اللہ کے متصل قد آدم کے برابر دیوار سے کچھ حصہ زمین کا گھیرا ہوا ہے اس کو حطیم اور حظیرہ بھی کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو نبوت ملنے سے ذرا پہلے جب خانہ کعبہ کو قریش نے تعمیر کرنا چاہا تو سب نے اتفاق کیا کہ حلال کمائی کا مال اس میں صرف کیا جائے لیکن سرمایہ کم تھا اس وجہ سے شمال کی جانب اصل قدیم بیت اللہ میں سے تقریبا چھ گز شرعی جگہ چھوڑ دی اس چھوٹی ہوئی جگہ کو حطیم کہتے ہیں اصل حطیم چھ گز شرعی کے قریب ہے اب کچھ احاطہ زائد بنا ہوا ہے۔

میقات: وہ مقام جہاں سے مکہ مکرمہ جانے والے کیلئے احرام باندھنا واجب ہے۔

ذوالحلیفہ: یہ ایک جگہ کا نام ہے مدینہ منورہ سے تقریبا چھ میل پر واقع ہے مدینہ منورہ کی طرف سے آنے والوں کے لئے میقات ہے اس کو آج کل بئر علی کہتے ہیں۔

ذات العرق: ایک مقام کا نام ہے جو آج کل ویران ہو گیا ہے مکہ مکرمہ سے تقریبا تین روز کی مسافت پر ہے عراق سے مکہ آنے والوں کے لئے میقات ہے۔

یلملم: مکہ مکرمہ سے جنوب کی طرف دو منزل پر ایک پہاڑ ہے اس کو آج کل سعدیہ کہتے ہیں یہ یمن، ہندوستان اور پاکستان سے آنے والوں کے لئے میقات ہے۔

قرن: مکہ مکرمہ سے تقریبا 42 میل پر ایک پہاڑی ہے جو کہ نجد، یمن، اور نجد حجاز اور نجد تہامہ سے آنے والوں کے لئے مقات ہے

جحفہ: شام، مغرب، مصر سے آنے والوں کے لیے مقات ہے۔

رکن یمنی: بیت اللہ کے جنوب مغربی گوشے کو کہتے ہیں چونکہ یہ یمن کی جانب ہے۔

مطاف: طواف کرنے کی جگہ جو بیت اللہ کی چاروں طرف ہے اور اس میں سنگ مرمر لگا ہوا ہے۔

مقام ابراہیمؑ: جنتی پتھر ہے حضرت ابراہیمؑ نے اس پتھر پر کھڑے ہو کر بیت اللہ کو بنایا تھا مطاف کے مشرقی کنارے پر منبر اور زمزم کے درمیان ایک جالی دار قبے میں رکھا ہوا ہے۔

مقام ملتزم: حجر اسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان کی دیوار جس پر لپٹ کر دعا مانگنا مسنون ہے۔ **مسجد خیف:** منیٰ کی بڑی مسجد کا نام ہے جو منیٰ کی شمالی جانب میں پہاڑی سے متصل ہے۔ **مسجد نمرہ:** عرفات کے کنارے پر ایک مسجد ہے۔

مزدلفہ: منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک میدان ہے جو منیٰ سے تین میل مشرق کی طرف ہے۔

محسر: مزدلفہ سے ملا ہوا ایک میدان ہے جہاں سے گزرتے ہوئے دوڑ کر نکلتے ہیں اس جگہ اصحاب فیل پر (جنہوں نے بیت اللہ پر چڑھائی کی تھی) عذاب نازل ہوا تھا۔

ہدی: اس جانور کو کہا جاتا ہے جو حاجی حرم میں قربانی کرنے کے لئے ساتھ لے جاتا ہے۔

یوم عرفہ: نویں ذی الحجہ، جس روز حج ہوتا ہے اور حاجی عرفات میں ٹھہرتے ہیں۔

زمزم: مسجد حرام میں بیت اللہ کے قریب ایک چشمہ ہے جو اب کنویں کی شکل میں ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اپنے نبی حضرت اسماعیلؑ اور ان کی والدہ کے لیے جاری کیا تھا۔

نماز کا بیان

نماز کی رکعتیں:

1- نماز فجر: پہلے دو رکعت سنت مؤکدہ پھر دو رکعت نماز فرض۔ احادیث میں فجر کی سنتوں کی بہت تاکید آئی ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے: فجر کی سنتیں ترک نہ کرنا، چاہے تم کو گھوڑے کچل ڈالیں۔ اور یہ بھی فرمایا: فجر کی سنتیں میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

2- نماز ظہر: پہلے چار رکعت سنت مؤکدہ (ایک سلام سے) پھر چار فرض، پھر دو رکعت سنت مؤکدہ، پھر دو رکعت نفل۔

نماز جمعہ: پہلے چار رکعت سنت مؤکدہ (ایک سلام سے) پھر دو رکعت فرض با جماعت پھر چار رکعت سنت مؤکدہ (ایک سلام سے)، پھر دو رکعت سنت مؤکدہ۔

3- نماز عصر: پہلے چار رکعت سنت غیر مؤکدہ یا مستحب پھر چار رکعت فرض۔

4- نماز مغرب: پہلے تین رکعت فرض پھر دو رکعت سنت مؤکدہ پھر دو رکعت نفل۔

5- نماز عشاء: پہلے چار رکعت سنت غیر مؤکدہ پھر چار رکعت فرض پھر دو رکعت سنت موکدہ پھر تین وتر، پھر دو رکعت نفل۔ پانچوں وقت کی نمازوں میں سنت مؤکدہ بارہ ہیں، دو فجر میں، چھ ظہر میں، دو مغرب میں اور دو عشاء میں، ان کی تاکید اور فضیلت الگ الگ حدیث میں بہت آئی ہے، انتہائی اہتمام کے ساتھ ان کو ادا کرنا چاہیئے۔ جو شخص کسی عذر اور مجبوری کے بغیر ان کو چھوڑے گا، سخت گنہگار ہو گا۔

نماز کے فرائض: نماز صحیح ہونے کے لیے چودہ چیزیں ایسی ضروری ہیں کہ اگر ان میں سے کوئی ایک بھی رہ جائے تو نماز نہ ہوگی۔ ان چودہ چیزوں کو نماز کے فرائض کہتے ہیں۔ ان میں سات چیزیں تو نماز سے پہلے فرض اور ضروری ہیں ان کو شرائط نماز کہتے ہیں اور سات چیزیں نماز کے اندر فرض اور ضروری ہیں ان کو ارکان نماز کہتے ہیں۔

شرائط نماز: شرائط نماز سات ہیں، اگر نماز سے پہلے ان میں سے کوئی ایک شرط بھی رہ گئی تو نماز نہ ہوگی۔

1-بدن کا پاک ہونا: یعنی بدن پر اگر کوئی حقیقی نجاست لگی ہو تو اس کو بھی شرعی ہدایت کے مطابق دور کیا جائے اور اگر وضو کی ضرورت ہو تو وضو کر لیا جائے اور غسل کی حاجت ہو تو غسل کر لیا جائے۔ اگر بدن نجاست حقیقی اور حکمی دونوں سے پاک نہ ہوگا تو نماز نہ ہوگی۔

2-لباس کا پاک ہونا: یعنی جو کپڑے وغیرہ پہن کر یا اوڑھ کر نماز پڑھے ان سب کا پاک ہونا ضروری ہے۔ قمیص، پائجامہ، عمامہ، ٹوپی، کوٹ، شیروانی، چادر، کمبل، موزے، دستانے، غرض نمازی کے جسم پر جو بھی لباس ہو اس کا پاک ہونا ضروری ہے۔

3-نماز کی جگہ کا پاک ہونا: یعنی نماز پڑھنے والے دونوں قدموں اور گھٹنوں، اور ہاتھوں اور سجدے کی جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے، چاہے یہ خالی زمین ہو یا کوئی فرش، چٹائی اور مصلی وغیرہ بچھایا گیا ہو۔ اگرچہ نماز صحیح ہونے کے لیے تو صرف اتنی ہی جگہ کا پاک ہونا ضروری اور شرط ہے، لیکن ایسی جگہ بھی نماز پڑھنا اچھا نہیں ہے جو پاک ہو لیکن اس کے قریب ہی غلاظت ہو اور سخت تعفن پھیل رہا ہو۔

4-ستر چھپانا: یعنی جسم کے ان حصوں کو چھپانا، جن کا چھپانا مرد اور عورت کے لیے فرض ہے، مرد کے لیے ناف سے لے کر گھٹنے تک چھپانا فرض ہے اور عورت کے لیے ہتھیلی پاؤں اور چہرے کے علاوہ پورے جسم کا چھپانا فرض ہے۔ البتہ پاؤں کھولنے میں اس کا لحاظ رہے کہ ٹخنے نہ کھلنے پائیں، اسلیے کہ عورت کے لیے ٹخنوں کا چھپانا ضروری ہے۔

5-نماز کا وقت ہونا: جس نماز کے لیے جو وقت مقرر ہے، اس وقت کے اندر نماز پڑھی جائے، وقت آنے سے پہلے نماز پڑھی جائے گی تو نماز بالکل نہ ہوگی اور اگر وقت نکلنے کے بعد پڑھی جائے گی تو نماز قضا ہوگی، ادا نہ ہوگی۔

6-استقبال قبلہ: یعنی قبلے کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا، اگر کسی واقعی معذوری اور مجبوری کے بغیر کوئی شخص قبلے کے علاوہ کسی دوسری جانب رخ کر کے نماز پڑھے گا تو نماز نہ ہوگی۔

7-نیت کرنا۔

فرائض نماز: نماز میں چھ فرائض ہیں:

1۔ تحریمہ یعنی اللہ اکبر سے نماز شروع کرنا۔ 2۔ قیام یعنی کھڑا ہونا۔ 3۔ قرأت یعنی فرض نماز کی دو رکعت میں اور سنن نوافل اور وتر کی ہر رکعت میں قرآن کریم کی کوئی بڑی یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔ 4۔ رکوع کرنا۔ 5 سجدہ کرنا۔ 6۔ تشہد پڑھنے کے بقدر قعدہ اخیرہ میں بیٹھنا۔

واجباتِ نماز: واجبات نماز چودہ ہیں:

(1) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قراءت کے لئے مقرر کرنا۔(2) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور باقی نمازوں کی ساری رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھنا۔(3) سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور، واجب، سنت، اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورت فاتحہ کے بعد کوئی دوسری سورت یا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔(4) سورہ فاتحہ کو دوسری سورت سے پہلے پڑھنا، اگر کوئی شخص پہلے دوسری سورت پڑھ کر بعد میں سورہ فاتحہ پڑھے تو واجب ادا نہ ہوگا۔(5) قراءت، رکوع اور سجدوں اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا۔(6) قومہ کرنا، یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔(7) جلسہ کرنا یعنی دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان کے ساتھ سیدھا بیٹھ جانا۔(8) تعدیل ارکان یعنی رکوع اور سجدہ وغیرہ کو پورے اطمینان اور سکون کے ساتھ اچھی طرح ادا کرنا۔

(9) قعدہ اولی یعنی تین اور چار رکعات والی نمازوں میں دو رکعات کے بعد التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔(10) دونوں قعدوں میں ایک بار التحیات پڑھنا۔(11) امام کو فجر کی دونوں رکعتوں میں، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں جمعہ اور عیدین میں، تراویح اور رمضان کے مہینے میں وتروں میں بلند آواز سے قراءت کرنا، اور ظہر و عصر اور مغرب اور عشا کی آخری رکعتوں میں آہستہ آواز سے قراءت کرنا۔

(12) نماز کو لفظ سلام کے الفاظ کے ساتھ ختم کرنا۔(13) نماز وتر میں قنوت کے لیے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔(14) دونوں عیدوں کی نماز میں زائد تکبیریں کہنا۔

نماز کی سنتیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز میں فرض اور واجب کے علاوہ بھی بعض باتوں کا اہتمام فرمایا لیکن ان کی ایسی تاکید ثابت نہیں ہے جیسی تاکید فرض اور واجبات کی ثابت ہے، ان کو نماز کی سنتیں کہتے ہیں۔ اگرچہ ان کے چھوٹنے سے نہ تو نماز ٹوٹتی ہے اور نہ سجدہ سہو لازم آتا ہے لیکن پھر بھی ہر نمازی کو نماز میں ان باتوں کا پورا پورا اہتمام کرنا چاہیے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ان کا اہتمام فرمایا ہے اور نماز در حقیقت وہی ہے جو نبی اکرم ﷺ کی نماز سے زیادہ سے زیادہ مشابہ ہو۔ اور نماز کی اکیس سنتیں ہیں۔

قنوت نازلہ: قنوت نازلہ سے مراد وہ دعا ہے جو نبی اکرم ﷺ نے دشمن کی ہلاکت خیزیوں سے نجات پانے، دشمن کا زور توڑنے اور اس کے تباہ ہونے کے لیے پڑھی ہے، اور آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام نے بھی اس کا اہتمام کیا ہے۔

اہل اسلام جب کبھی سخت حالات میں گھرے ہوئے ہوں اور شب و روز کے ہنگامی مصائب اور دشمن کے خوف و دہشت سے ان کی زندگی اجیرن بن گئی ہو، ہر طرف دشمنان اسلام کا زور ہو اور وہ ملت اسلامیہ کو تباہ کرنے اور اس کا نور بجھانے کے لیے اہل اسلام پر دردانگیز مظالم کر رہے ہوں، ایسے دردانگیز حالات سے نجات پانے، دشمن کا زور توڑنے کے لیے یہ نماز پڑھی جاتی ہے۔

نماز وتر کا بیان: نماز وتر پڑھنے کا طریقہ: نماز عشا کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اس کو وتر کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس رکعتیں طاق ہوتی ہیں۔ وتر کی نماز واجب ہے، نبی اکرم ﷺ نے اس کی انتہائی تاکید فرمائی ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔: جو شخص وتر نہ پڑھے اس کا ہماری جماعت سے کوئی تعلق نہیں۔ وتر کی نماز مغرب کی نماز کی طرح تین رکعت ہے۔ اکثر فقہائے صحابہ تین ہی رکعت پڑھتے تھے۔

نماز وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ فرض نمازوں کی طرح پہلے دو رکعت نماز پڑھے پھر تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی چھوٹی سورت یا چند آیتیں پڑھے اور پھر دونوں ہاتھ تکبیر کہتے ہوئے کانوں تک اسی طرح اٹھایئے جس طرح تکبیر تحریمہ میں اٹھاتے ہیں اور پھر ہاتھ باندھ کر یہ دعائے قنوت آہستہ آواز سے پڑھیے۔

دعائے قنوت: اللھم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک ونتوکل علیک ونثنی علیک الخیرونشکرک ولا نکفرک ونخلع ونترک من یفجرک اللھم ایاک نعبد ولک نصلی ونسجد والیک نسعی ونحفد ونرجوا رحمتک ونخشی عذابک ان عذابک بالکفار ملحق۔

نماز تہجد: تہجد کی رکعتوں کی تعداد کم از کم دو ہے اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعت تک منقول ہے، نبی اکرم ﷺ کا اکثر معمول یہی تھا کہ دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعت پڑھا کرتے تھے، اس لیے بہتر یہی ہے کہ آٹھ رکعت پڑھی جائیں لیکن ضروری نہیں۔ حالات اور موقع کے لحاظ سے جتنی پڑھنی ممکن ہوں اتنی پڑھ سکتے ہیں۔

نماز تراویح: تراویح نماز مرد اور عورت کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ البتہ مردوں کے لیے تراویح کی جماعت بھی مسنون ہے، تراویح کی رکعتیں بیس ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیس رکعت تراویح جماعت سے پڑھنے کا نظم فرمایا اور پھر بعد میں بقیہ خلفاء نے بھی بیس ہی رکعت پڑھیں۔

تراویح پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نماز تراویح سنت کی نیت باندھ کر اسی طرح نماز ادا کیجیئے جس طرح دوسرے نوافل یا سنتیں ادا کرتے ہیں اور ہر چار رکعت کے بعد اتنی دیر بیٹھے جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہیں۔ بیٹھنے کے دوران کچھ ذکر و تسبیح کرنا بہتر ہے، خاموش بھی بیٹھ سکتے ہیں۔ نماز تراویح کا وقت نماز عشا کے بعد فجر سے پہلے تک ہے۔ احادیث میں تراویح کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: جس نے ایمانی کیفیت اور محض اجر آخرت کے لیے رمضان کی راتوں میں تراویح پڑھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے وہ سارے گناہ بخش دے گا جو اس سے ہو چکے ہیں۔

نمازِ اشراق: اشراق کی نماز طلوع آفتاب کے کم از کم دس منٹ بعد، کم سے کم دو رکعت ہیں، جیسے عام نماز ادا کی جاتی ہے، اشراق کی نماز کا بھی وہی طریقہ ہے۔ اگر سورج طلوع ہونے کے پندرہ منٹ بعد پڑھی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص فجر کی نماز جماعت سے ادا کرے پھر اپنی جگہ بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، پھر اس کے بعد دو رکعت پڑھے تو اس کو کامل حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔

نماز چاشت: چاشت کی نماز مستحب ہے، جب سورج اچھی طرح نکل آئے اور روشنی خوب پھیل جائے تو چاشت کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور زوال سے پہلے پہلے تک باقی رہتا ہے، اس وقت میں آدمی کو اختیار ہے کہ چاہے چار رکعت نفل ادا کرے یا چار سے زیادہ، نبی اکرم ﷺ نے چار رکعت بھی پڑھی ہیں اور چار رکعت سے زیادہ بھی پڑھی ہیں۔

تحیۃ المسجد: تحیۃ المسجد سے مراد وہ نماز ہے، جو مسجد میں داخل ہونے والے کے لیے پڑھنا مسنون ہے، نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب تم میں سے کوئی مسجد جایا کرے، تو جب تک دو رکعت نماز نہ پڑھ لے نہ بیٹھے۔

مسجد چونکہ خدا کی عبادت کے لیے تعمیر کی جاتی ہے، اس لیے اس کی تعظیم کا تقاضا یہ ہے کہ وہاں داخل ہوتے ہی آدمی خدا کے حضور سجدہ ریز ہو جائے اور اگر کوئی داخل ہونے کے بعد فرض نماز پڑھ لے یا اور کوئی سنت یا واجب ادا کر لے تو وہی تحیۃ المسجد کے قائم ہو جائے گی۔

صلوۃ التسبیح: اس نماز کو صلوۃ التسبیح اس لیے کہتے ہیں کہ اس کی ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے۔

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ پاک و برتر ہے اللہ اور ساری حمد و تعریف اسی کے لیے ہے اور اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ صلوۃ التسبیح پڑھنا مستحب ہے اور احادیث میں اس کا بڑا اجر و ثواب بتایا گیا ہے، نبی اکرم ﷺ نے اس کی چار رکعت پڑھی ہیں، بہتر یہ ہے کہ چاروں رکعتیں ایک ہی سلام سے پڑھی جائیں، اگر کوئی دو دو رکعت کر کے چار رکعت پڑھ لے، تب بھی درست ہے۔ صلوۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت صلوۃ التسبیح کی نیت کر کے ہاتھ باندھ لے اور ثنا کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھے۔ پھر تعوذ اور تسمیہ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور قرآن پاک کا کچھ حصہ پڑھے، پھر دس بار تسبیح پڑھے۔ پھر رکوع میں رکوع کی تسبیح کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھے۔ پھر رکوع سے اٹھ کر، تسبیح اور تحمید کے بعد قومے میں دس بار تسبیح پڑھے۔ پھر سجدے میں سبحان ربی الاعلی کے بعد دس بار وہی تسبیح پڑھے۔ سجدے سے اٹھ کر جلسے میں دس بار پھر تسبیح پڑھے۔ اور پھر دوسرے سجدے میں بھی سبحان ربی الاعلی کے بعد دس بار وہی تسبیح پڑھے۔ پھر دوسری رکعت میں اسی ترتیب سے پڑھے یعنی ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ اور پوری نماز میں تین سو مرتبہ پڑھے۔

تحیۃ الوضو: وضو سے فارغ ہو کر وضو کا پانی خشک ہونے سے پہلے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے اور اس کو تحیۃ الوضو کہتے ہیں اور اگر کوئی چار رکعت پڑھ لے تب بھی کوئی حرج نہیں، تحیۃ الوضو کی حدیث میں بڑی فضیلت آئی ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پورے خلوص سے پڑھ لیا کرے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

نوافل سفر: سفر کے لیے روانہ ہوتے وقت بھی یہ مستحب ہے کہ آدمی گھر سے دو رکعت نماز پڑھ کر نکلے اور سفر سے واپس آنے پر بھی یہ مستحب ہے کہ دو رکعت نماز مسجد میں ادا کرنے کے بعد آدمی گھر میں داخل ہو۔ نبی اکرم ﷺ جب سفر سے واپس تشریف لاتے، تو پہلے مسجد میں پہنچ کر دو رکعت نماز ادا فرما لیتے تھے۔ اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے گھر میں ان دو رکعتوں سے بہتر کوئی چیز اپنے پیچھے نہیں چھوڑتا جو سفر کرتے وقت پڑھی جاتی ہیں۔

صلوۃ الاوابین: صلوۃ الاوابین مغرب کے بعد پڑھی جاتی ہے، نبی اکرم ﷺ نے اس کی بڑی فضیلت بتائی ہے اور پڑھنے کی ترغیب دی ہے اور نماز اوابین مغرب کے بعد دو دو رکعت کر کے چھ رکعتیں پڑھی جائیں۔

صلوۃ التوبہ: ہر انسان خطاکار ہے، جب کوئی گناہ ہو جائے تو نادم ہو کر خدا کے حضور گڑگڑانے اور اپنے گناہ کی معافی مانگنے کے لیے دو رکعت

نفل پڑھنا مستحب ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان سے کوئی گناہ ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ پاک صاف ہو کر دو رکعت نماز پڑھے، پھر خدا سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہے تو اللہ اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔

صلوۃ کسوف و خسوف: کسوف اور خسوف کے وقت دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے، کسوف میں جماعت سے پڑھنا سنت ہے البتہ اس کے لیے اذان یا اقامت نہ ہونا چاہیے لوگوں کو جمع کرنا مقصود ہو تو دوسرے ذرائع سے جمع کر لینا چاہیے۔ نماز میں سورہ بقرہ یا سورہ آل عمران جیسی بڑی بڑی سورتیں پڑھنا اور لمبے لمبے رکوع یا سجود کرنا سنت ہے، نماز کے بعد امام دعا میں مشغول ہو جائے، اور مقتدی امام کی دعا پر آمین کہتے جائیں اور جب گہن ختم ہو جائے تو دعا بھی ختم کر دینی چاہیے ہاں اگر گہن ختم ہونے سے پہلے کسی نماز کا وقت آ جائے تو پھر دعا کو چھوڑ کر نماز میں مشغول ہو جانا چاہیے۔ خسوف میں جماعت کرنا مسنون نہیں تنہا اپنے اپنے طور پر دو رکعت پڑھنا مسنون ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: سورج اور چاند خدا کی دو نشانیاں ہیں، کسی کے مرنے یا پیدا ہونے سے ان میں گہن نہیں لگتا، جب تم دیکھو کہ ان میں گہن لگ گیا ہے تو خدا کو پکارو، اس سے دعائیں کرو، اور نماز پڑھو، یہاں تک کہ سورج یا چاند صاف ہو جائے۔ جن اوقات میں نماز پڑھنا ممنوع ہے، یعنی آفتاب کے عین طلوع اور غروب کے وقت یا عین زوال کے وقت اگر سورج گہن ہو تو نماز نہ پڑھی جائے،

نماز کسوف میں قراءت بلند آواز سے کرنا مسنون ہے۔ اسی طرح خوف و ہراس، آفات و مصائب اور رنج و الم کے مواقع پر بھی نوافل پڑھنا مسنون ہے، مثلاً سخت طوفانی آندھی آ جائے، بارش کثرت سے ہونے لگے، زلزلے آنے لگیں، بجلیاں گریں، عام بیماری اور طاعون پھیل جائے، دشمن کا خوف و ہراس ہو، فساد اور تباہی کا اندیشہ ہو، غرض اس طرح کے تمام آفات و حادثات میں نماز پڑھنا مسنون ہے، اور یہ نماز اپنے اپنے طور تنہا پڑھنی چاہیے۔

صلوۃ الحاجت: جب بندے کو کوئی حاجت یا ضرورت در پیش ہو، خواہ اس کا تعلق براہ راست خدا سے ہو، مثلاً کسی امتحان میں کامیابی مطلوب ہے یا کسی مکان یا دوکان کی ضرورت ہے یا کوئی ایسی ضرورت ہو جس کا تعلق دوسرے انسان سے بھی ہو مثلاً اسلام پسند خاتون سے نکاح مقصود ہے یا کسی کے ہاں کوئی ملازمت مطلوب ہے۔ غرض جو بھی حاجت ہو، اس کے لیے مستحب یہ ہے کہ آدمی دو رکعت نماز (صلوۃ الحاجۃ) پڑھے۔ پھر خدا کی حمد و ثنا کرے اور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اس کے بعد جو ضرورت اور حاجت در پیش ہو وہ خدا کے حضور رکھی جائے۔ یہ نماز حاجت روائی کے لیے مجرب ہے۔

صلوۃ استخارہ: استخارہ کے معنی ہیں خیر اور بھلائی چاہنا، جب کوئی اہم معاملہ در پیش ہو، مثلاً کہیں کوئی رشتہ کرنا ہو یا ملازمت کا مسئلہ ہو تو یہ نماز پڑھ کے دعا استخارہ کی دعا کرنی چاہیے جو بہتر ہو گا اللہ تعالیٰ دل کے اندر ڈال دیں گے۔

نماز قصر کا بیان: مسافر کو شریعت نے یہ سہولت دی ہے کہ وہ سفر میں نماز مختصر کر لے، یعنی جن اوقات میں چار رکعت فرض ہیں، ان میں صرف دو رکعت پڑھے، خدا کا ارشاد ہے: واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوۃ ۔ اور جب تم لوگ زمین میں سفر کے لیے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اگر تم نماز میں قصر کرو۔ اور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: یہ ایک صدقہ ہے جو خدا

نے تم پر کیا ہے تمہیں چاہیے کہ اس کا صدقہ قبول کرو۔

نماز قصر کا حکم: اپنی آبادی سے نکلنے کے بعد مسافر کے لیے نماز قصر پڑھنا واجب ہے اگر پوری نماز پڑھے گا تو گنہگار ہو گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ اور ابو بکر اور عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ سفروں میں رہا ہوں اور میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ ان لوگوں نے دو رکعت فرض سے زیادہ نماز پڑھی ہو۔ قصر صرف ان نمازوں میں ہے جن میں چار رکعت فرض ہیں، جیسے ظہر، اور عصر اور عشاء، اور جن میں دو یا تین رکعتیں فرض ہیں، ان میں کوئی کمی نہ ہو گی، فجر اور مغرب میں دو اور تین رکعتیں ہی پڑھنی ہوں گی۔

قصر کی مسافت: جب کوئی مسافر کسی ایسے مقام کا سفر کرنے کے لیے نکلے جو اس کی بستی سے تین دن کی مسافت پر ہو تو اس پر قصر واجب ہے، تین دن کی مسافت اندازا اڑتالیس میل ہے اگر کوئی شخص درمیانی چال سے روزانہ صبح سے زوال تک چلے تو وہ تین دن میں اڑتالیس میل سے زیادہ نہ چل سکے گا۔ لہذا جو شخص بھی کم از کم اڑتالیس میل کے سفر پر گھر سے نکلے چاہے وہ پیدل سفر کر کے تین دن میں وہاں پہنچے یا تیز رفتار سواری کے ذریعے چند گھنٹوں میں پہنچے۔ بہر حال اس کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ اس سفر کے دوران نماز قصر پڑھے۔

قصر شروع کرنے کا مقام: سفر پر روانہ ہونے کے بعد مسافر جب تک آبادی کے اندر رہے پوری نماز پڑھتا رہے اور جب آبادی سے باہر نکل جائے تو پھر قصر کرے بستی کا اسٹیشن اگر آبادی کے اندر ہو تو اس میں قصر نہ کرے، پوری نماز پڑھے اور اگر آبادی سے باہر ہو تو پھر پوری نماز نہ پڑھے بلکہ قصر کرے۔

قصر کی مدت: مسافر جب تک اپنے وطن اصلی کو نہ پہنچ جائے برابر قصر کرتا رہے۔ البتہ دوران سفر اگر کسی مقام پر 15 دن یا اس سے زیادہ قیام کا ارادہ کر لے تو وہ مقام اس کا وطن اقامت قرار پائے گا، اور وطن اقامت میں پوری نماز پڑھنی ہو گی، چاہے پندرہ دن قیام کی نیت کرنے کے بعد کسی وجہ سے وہاں پندرہ دن سے کم ہی قیام کر سکے، اور اگر کسی مقام پر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کا ارادہ ہو لیکن کسی وجہ سے وہاں بار بار رک جانا پڑے اور اس طرح مہینوں گزر جائیں، تب بھی وہ وطن اقامت قرار نہ پائے گا اور وہاں قصر ہی کرتا رہے گا۔

سفر میں جمع بین الصلاتین: سفر حج کے دوران جمع بین الصلاتین یعنی دو وقت کی نمازوں کو اکٹھا پڑھنا مسنون ہے۔ 9 ذوالحجہ کو میدان عرفات میں ظہر اور عصر کی نماز ظہر کے وقت میں ایک ساتھ پڑھتے ہیں، اذان ایک بار کہی جاتی ہے اور اقامت دونوں نمازوں کے لیے الگ الگ ہوتی ہے اور پھر سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں اور مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی شخص مزدلفہ کے راستے میں نماز مغرب پڑھ لے تو نماز درست نہ ہو گی اس کو دوبارہ نماز پڑھنا ہو گی۔ سفر حج کے علاوہ کسی دوسرے سفر میں جمع بین الصلاتین جائز نہیں، البتہ جمع صوری جائز ہے جمع صوری کا مطلب یہ ہے کہ پہلی نماز مؤخر کر کے آخر وقت میں پڑھا جائے اور دوسری نماز کو اول وقت میں پڑھ لیا جائے، اسی طرح بظاہر تو یہ معلوم ہو گا کہ دونوں نمازیں ایک ساتھ ملا کر پڑھی گئیں لیکن حقیقت میں دونوں نمازیں اپنے اپنے وقت میں پڑھی گئیں۔

نماز جمعہ کا بیان: جمعہ کا دن خدا کے نزدیک تمام دنوں میں افضل اور ممتاز ہے اس میں خدا نے چھ ایسی امتیازی خوبیاں جمع فرما دی ہیں، جو اور کسی

دن میں نہیں ہیں اور اسی لیے اس کو جمعہ کہتے ہیں۔ پہلی امتیازی خوبی یہ ہے کہ اس دن مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع ہوتا ہے وہ کسی مرکزی مقام پر ذکر اللہ کے لیے جمع ہوتے ہیں اور ایک عظیم جماعت بنا کر نماز ادا کرتے ہیں، اسی لیے نبی اکرم ﷺ نے اس دن کو مسلمانوں کی عید کا دن قرار دیا ہے۔

عیدین کا بیان: حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ پہنچے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ مدینہ کے لوگوں نے سال میں دو دن مقرر کر رکھے ہیں جن میں وہ کھیل تفریح کرتے ہیں اور خوشیاں مناتے ہیں۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا، یہ دو دن کیسے ہیں؟ لوگوں نے بتلایا کہ ہم لوگ اسلام سے پہلے ان دو دنوں میں کھیل تفریح کرتے اور خوشیاں مناتے تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خدا نے ان دو دنوں کے بدلے میں ان سے زیادہ بہتر دو دن مقرر فرمائے ہیں، ایک عید الفطر کا دن اور دوسرا عید الاضحی کا دن۔

عید الفطر کی حقیقت: ماہ شوال کی پہلی تاریخ کو مسلمان عید الفطر کا تہوار مناتے ہیں، یہ تہوار دراصل اس حقیقی مسرت کا اظہار ہے کہ خدا نے بندوں کے لیے ماہ صیام میں، روزہ، تراویح، تلاوت قرآن اور صدقہ و خیرات وغیرہ کی جو عبادات مقرر فرمائی تھیں، بندے ان کو بحسن وخوبی ادا کرنے میں خدا کی توفیق اور دستگیری سے کامیاب ہوئے۔

عید الاضحی کی حقیقت: ماہ ذوالحجہ کی دس تاریخ کو مسلمان عید الاضحی کا تہوار مناتے ہیں یہ تہوار دراصل اس عظیم شخصیت کی یاد میں منائی جاتی ہے جس نے ہر امتحان میں کامیابی حاصل کی اور اللہ کے خلیل بنے اور دوسرے ذبیح بنے۔

نماز جنازہ کا بیان: نماز جنازہ میت کے لئے رحمن ورحیم سے دعا ہے اور کوئی بھی دعا جب مسلمان جمع ہو کر کرتے ہیں تو اس اجتماعیت کی برکت سے دعا میں رحمت الٰہی کو متوجہ کرنے اور شرف قبولیت پانے کی زبردست تاثیر اور خاصیت پیدا ہو جاتی ہے، اس لیے جنازے کی نماز میں جتنے زیادہ لوگ شریک ہو سکیں بہتر ہے لیکن محض اس غرض سے کہ لوگ زیادہ سے زیادہ شریک ہو سکیں نماز میں تاخیر کرنا مکروہ ہے۔

نماز جنازہ کا حکم: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے اس کی فرضیت کتاب وسنت سے ثابت ہے، اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

نماز جنازہ کے فرائض: نماز جنازہ میں دو فرض ہیں (1) چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا، ہر تکبیر ایک رکعت کے قائم مقام ہے اور نماز جنازہ میں رکوع وسجود وغیرہ کچھ نہیں ہیں۔ (2) قیام کرنا۔ کسی عذر کے بغیر بیٹھ کر نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔

نماز جنازہ کی سنتیں: نماز جنازہ میں تین سنتیں ہیں۔ (1) خدا کی حمد و ثنا کرنا (2) نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا (3) میت کے لیے دعا کرنا۔

نماز جنازہ کا طریقہ: نماز جنازہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ مقتدیوں کی طاق عدد میں صفیں بنادی جائیں اور میت کو آگے رکھ کر امام اس کے سینے کے مقابل کھڑا ہو جائے اور سب لوگ نماز جنازہ کی نیت کریں۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور پھر دوسری نمازوں کی طرح باندھ لیں اور ثنا پڑھیں۔ اور دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھیں اور تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا پڑھیں اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں۔

سجدہ تلاوت کا بیان:

سجدہ تلاوت کا حکم: قرآن مجید میں چودہ آیتیں ایسی ہیں جن کو پڑھنے سے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے، چاہے پوری آیت پڑھی جائے یا سجدہ والے لفظ کو اگلے پچھلے الفاظ کے ساتھ پڑھ لیا جائے، سجدہ واجب ہو جاتا ہے، اس سجدہ کو سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: جب آدمی سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ایک گوشے میں بیٹھ کر آہ وبکا کرنے لگتا ہے، اور کہتا ہے ہائے افسوس! آدمؑ کی اولاد کو سجدے کا حکم دیا گیا تو اس نے سجدہ کیا اور جنت کی مستحق ہو گئی، اور مجھے سجدے کا حکم دیا گیا تو میں نے انکار کر دیا اور نار جہنم کا مستحق ہوا۔

سجدہ تلاوت کے مقامات: قرآن پاک میں ایسی آیتیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہوتا ہے۔ کل چودہ ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

(1) سورۃ الاعراف، آیت 206۔ (2) سورۃ الرعد آیت 15۔ (3) سورۃ النحل، آیت 49، 50۔ (4) سورۃ بنی اسرائیل، آیت 109۔ (5) سورۃ مریم، آیت 58۔ (6) سورۃ الحج، آیت 18۔ (7) سورۃ الفرقان، آیت 60۔ (8) سورۃ النمل، آیت 26، 25۔ (9) سورۃ السجدہ، آیت 15۔ (10) سورۃ ص، آیت 24۔25۔ (11) سورۃ حم السجدہ، آیت 38۔ (12) سورۃ النجم، آیت 62۔ (13) سورۃ الانشقاق، آیت 20۔21۔ (14) سورۃ العلق، آیت 19۔

روزے کا بیان:

رمضان کا روزہ اسلام کا چوتھا اہم رکن ہے، قرآن پاک میں نہ صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ رمضان کے روزے رکھو بلکہ اس کے آداب واحکام بھی بیان کئے گئے ہیں اور رمضان کی عظمت وبرکت کے وجوہ پر بھی گفتگو کی گئی ہے۔ پہلے ہم اس مہینے کے فضائل وبرکات بیان کرتے ہیں کہ جس کے روزے شریعت نے مسلمانوں پر فرض کیے ہیں۔

رمضان المبارک کے فضائل: رمضان کی عظمت وفضیلت قرآن میں: قرآن میں رمضان کی عظمت وفضیلت کی تین وجوہ بیان کیے گئے ہیں:

1- نزول قرآن، یعنی اسی مہینے میں قرآن پاک نازل ہوا۔

2- لیلۃ القدر، یعنی اسی مہینے میں ایک رات ایسی مبارک ہے کہ وہ خیر میں ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

3- فرضیت صوم، یعنی اسی مہینے میں روزے مسلمانوں پر فرض کیے گئے ہیں۔ انہی فضائل کی بنا پر نبی اکرم ﷺ نے اس کو شہر اللہ (اللہ کا مہینہ) کہہ کر خدا تعالیٰ کی طرف سے نسبت کا شرف بخشا ہے، اور اس کو تمام مہینوں سے افضل قرار دیا ہے۔

روزے کی قسمیں اور ان کا حکم: روزے کی چھ قسمیں ہیں۔ جن کی تفصیل اور احکام جاننا نہایت ضروری ہے:

(1) فرض (2) واجب (3) سنت

(4) نفل (5) مکروہ (6) حرام

1- فرض روزے: سال بھر میں صرف رمضان المبارک کے تیس روزے مسلمانوں پر فرض ہیں۔ رمضان کے روزوں کا فرض ہونا قرآن وحدیث سے صراحتاً ثابت ہے اور امت اپنی پوری تاریخ میں تواتر کے ساتھ اس پر عمل کرتی رہی ہے۔ جو شخص رمضان کے روزہ فرض ہونے

کا انکار کرے وہ کافر اور خارج از اسلام ہے، اور جو شخص بغیر کسی عذر کے ترک کرے وہ فاسق اور سخت گنہگار ہے۔ رمضان کے روزے اگر کسی عذر سے یا محض غفلت سے رہ جائیں تو ان کی قضا بھی فرض ہے۔ یہ غیر معین فرض ہیں یعنی جب موقع ہو رکھ لیں لیکن بہتر یہی ہے کہ جلد از جلد رکھ لیں۔

2- واجب روزے: نذر کے روزے، کفارے کے روزے واجب ہیں۔ اگر کسی متعین دن کے روزے کی نذر مانی ہے تو اسی دن رکھنا ضروری ہے اور اگر دن متعین نہیں کیا ہے تو پھر جب چاہیں رکھ سکتے ہیں، لیکن بلاوجہ تاخیر نہ کرنی چاہیے۔

3- مسنون روزے: جو روزے خود نبی ﷺ نے رکھے، جن کے رکھنے کی آپؐ نے ترغیب دی ہے یہ روزے سنت ہیں اور ان کے رکھنے کا بڑا اجر و ثواب ہے لیکن ان میں سے کوئی روزہ سنت مؤکدہ نہیں، کہ جن کے نہ رکھنے سے آدمی گنہگار ہو۔ جیسا کہ پیر اور جمعرات کا روزہ۔

زکوٰۃ:

اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے۔ زکواۃ کے معنی پاکیزگی اور بڑھنے کے ہیں۔

پاکیزگی سے مراد اللہ تعالیٰ نے ہمارے مال و دولت میں جو حق مقرر کیا ہے اس کو خلوص دل اور رضامندی سے ادا کیا جائے۔ نشو و نما سے مراد حق داروں پر مال خرچ کرنا اپنی دولت کو بڑھانا ہے، جس سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔

دینی اصطلاح میں زکواۃ ایسی مالی عبادت ہے جو ہر صاحب نصاب مسلمان پر اپنے مال کا چالیسواں حصہ یعنی ڈھائی فیصد نکالنا فرض ہے۔ اور اسے مستحق زکوٰۃ کو ادا کیا جائے۔

زکوٰۃ کی فرضیت: زکواۃ فرض ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں:

- مسلمان ہونا، کافر پر زکوٰۃ واجب نہیں۔
- بالغ ہونا، نابالغ پر زکوٰۃ فرض نہیں۔
- عاقل ہونا۔ مجنون پر زکواۃ فرض نہیں جبکہ اسی حال میں سال گزر جائے اور کبھی کبھی اسے افاقہ ہو جاتا ہے تو فرض ہے۔
- آزاد ہونا، غلام پر زکوٰۃ نہیں اگرچہ اس کے مالک نے تجارت کی اجازت دے دی ہو
- مال بقدرِ نصاب اس کی ملکیت میں ہونا، اگر نصاب سے کم ہے تو زکوٰۃ نہیں۔
- پورے طور پر اس کا مالک ہونا، یعنی اس پر قبضہ بھی ہو۔
- نصاب کا دین (قرض) سے فارغ (بچا ہوا) ہونا۔
- نصاب کا حاجتِ اصلیہ سے فارغ ہونا۔
- مال کا نامی ہونا یعنی بڑھنے والا، خواہ حقیقتاً ہو یا حکماً۔
- نصاب پر ایک سال کامل کا گزر جانا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا: **اقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ۔** (البقرۃ) ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکواۃ ادا کرو۔ اس آیتِ کریمہ میں زکوۃ کی فرضیت کا ثبوت مل رہا ہے۔

اس کے علاوہ خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکواۃ کا اہتمام فرمایا اور لوگوں کو زکواۃ کا حکم فرمایا اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بھی اہتمام فرمایا حتی کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس نے زکواۃ کا انکار کیا اس کو قتل کر دیا جائے گا اس طرح سے بہت بڑے اٹھنے والے فتنے کا سد باب ہو گیا۔

زکواۃ تو اسلام نے غربا کی مدد اور ان کی مشکلات کو حل کرنے کے لیے امرا پر فرض کی ہے۔ اور یہ غربت کو ختم کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ خیال رہے کہ اگر سارے امیر لوگ زکوۃ دیں تو غربت ہمیشہ کے لیے دفن ہو جاتی ہے۔ اسلام کے اس زریں اصول سے ہر مسلمان اور غیر مسلم فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

مصارف زکوۃ: مصارف زکوۃ کی تعداد آٹھ ہے:

ارشاد باری تعالیٰ ہے: **إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللهِ وَاللهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ** O (التوبہ، 60:9)

ترجمہ: صدقات تو دراصل حق ہے فقیروں کا، مسکینوں کا، اور ان اہلکاروں کا جو صدقات کی وصولی پر مقرر ہوتے ہیں، اور ان کا جن کی دلداری مقصود ہے، نیز انہیں غلاموں کے آزاد کرنے میں، اور قرض داروں کے قرضے ادا کرنے میں، اور اللہ کے راستے میں، اور مسافروں کی مدد میں خرچ کیا جائے۔ یہ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ علم کا بھی مالک ہے حکمت کا بھی مالک ہے۔

زکوۃ کا نصاب: اگر کسی کے پاس صرف سونا ہو تو ساڑھے سات تولہ سونا، اور صرف چاندی ہو تو ساڑھے باون تولہ چاندی، یا دونوں میں سے کسی ایک کی مالیت کے برابر نقدی یا سامانِ تجارت ہو، یا یہ سب ملا کر یا ان میں سے بعض ملا کر مجموعی مالیت چاندی کے نصاب کے برابر بنتی ہو تو ایسے شخص پر سال پورا ہونے پر قابل زکاۃ مال کی ڈھائی فیصد زکوۃ ادا کرنا لازم ہے۔

حج کا بیان

حج کے لغوی معنی: کسی معظم چیز کا ارادہ کرنا۔

مسلمان ہر سال اسلامی مہینے ذوالحجہ کی 8 سے 12 تاریخ کو مکہ مکرمہ کی زیارت کے لیے حاضر ہو کر وہاں جو مخصوص عبادت کرتے ہیں۔ اس مجموعہ عبادات کو اسلامی اصطلاح میں حج اور ان افعال کو مناسک حج کہتے ہیں۔ دین اسلام میں حج ہر صاحب استطاعت بالغ مسلمان پر زندگی بھر میں ایک مرتبہ فرض ہے

وجوب ادا کی پانچ شرائط: 1۔ بدن کا صحیح سلامت ہونا۔ 2۔ حج کی طرف جانے سے محسوس رکاوٹ کا دور ہونا 3۔ راستے کا پر امن ہونا۔

4۔عدت کے دنوں کا نہ ہونا۔5۔عورت کے ساتھ محرم کا ہونا۔

میقات کی تعداد 5 ہے۔(۱)ذوالحلیفہ (۲)قرن المنازل (۳) یلملم (۴)الجحفہ (۵)ذات عرق

حج کے واجبات:

1۔میقات سے احرام باندھنا۔2۔غروب آفتاب تک میدان عرفات میں ٹھہرنا۔3۔قربانی کی صبح طلوع ہونے کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے مزدلفہ میں ٹھہرنا۔4۔جمروں کو کنکریاں مارنا۔5۔ قارن اور متمتع کا جانور ذبح کرنا۔6۔سر منڈوانا۔7۔خاص قربانی کے دنوں میں حرم میں سر منڈوانا۔8۔سر منڈانے سے قبل کنکریاں مارنا۔9۔ قارن اور متمتع کا ان دونوں کاموں کے درمیان قربانی کرنا۔10۔طواف زیارت قربانی کے دنوں میں کرنا۔11۔حج کے مہینوں میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی

اہم مختصر سوالات حدیث وعلوم الحدیث

1۔صحابی جن کی روایات ایک ہزار سے زائد ہو کیا کہلاتے ہیں؟

جواب:مکثرین صحابہ۔

2۔"کتاب الفرائض" کس صحابی نے مرتب کی؟

جواب:زید بن ثابت۔

3. کس تابعی نے دس لاکھ سے زائد درہم علم حدیث پر خرچ کئے؟

جواب:یحیٰ بن معین۔

4. صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم کب آیا؟

جواب:2ھ۔

5. پاک وہند سے جانے والوں کے لیے کون سا میقات ہے؟

جواب:یلملم۔

6. تدوین حدیث کا دوسرا دور کہاں سے کہاں تک ہے؟

جواب:111تا170ھ۔

7. چاند گرہن لگنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:خسوف۔

8. حدیث جبرائیل کا راوی کون ہے؟

جواب:حضرت عمر۔

9. جس گھر میں کون سی کتاب ہو تو گھر والوں کو کسی سے فتوی پوچھنے کی ضرورت نہیں؟

جواب:سنن ابی داؤد۔

10. نماز کسوف سب سے پہلے کب پڑھی گئی؟

جواب:5ھ۔

11. سال میں کتنے دنوں میں روزہ ممنوع ہے؟

جواب:5دن(ایام تشریق اور عیدین)

12. حج کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب:3۔

13. صحیح بخاری میں رواۃ صحابہ کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:208۔

14. "الاسناد سلاح المومن" قول کس محدث کا ہے؟

جواب:امام سفیان ثوری۔

15. کس صحابی نے ایک حدیث کی خاطر شام کا 1 ماہ کا سفر کیا تھا؟

جواب: جابر بن عبداللہ۔

16. مسند الیہ/نسبت کے اعتبار سے حدیث کی اقسام ہیں؟

جواب:4۔

17. حضرت عبداللہ بن عمر کی روایات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:2630۔

18. امام دارالہجرت کن کا لقب ہے؟

جواب: امام مالک۔

19. "ارشادالساری" کس فن کی کتاب ہے؟

جواب: حدیث کی شرح۔

20. صحاح ستہ کے رجال پر کون سی کتاب لکھی گئی ہے؟

جواب: تہذیب التہذیب۔

21. تدریب الراوی میں علوم الحدیث کی کتنی اقسام کا ذکر ہے؟

جواب:93۔

22. کس غزوہ کے بعد سب سے پہلی دفعہ نماز خوف پڑھی گئی؟

جواب: غزوہ ذات الرقاع۔

23. "منہج النقد فی علوم الحدیث" کس کی کتاب ہے؟

جواب: نورالدین عتر۔

24. تدوین حدیث کا سنہری دور کونسا ہے؟

جواب: تیسری صدی ہجری۔

25. "کتاب الصدقہ" کس صحابی نے مرتب کی؟

جواب: عبداللہ بن عمر۔

26. حدیث کے پہلے باقاعدہ منظم مجموعے کا نام ہے؟

جواب: الموطا۔

27. صحیفہ صادقہ اور کتاب الصدقہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: صحیفہ صادقہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص کا ہے۔اس کو ڈاکٹر حمید اللہ نے مرتب کیا ہے اور اب یہ مسند امام احمد بن حنبل میں شامل ہے اس میں 1000 روایات تھیں اور کتاب الصدقہ آنحضرت ﷺ کے لکھوائے گئے فرامین پر مشتمل تھا جس میں زکوۃ اور صدقات کے احکامات تھے۔

11. صحیفہ ہمام بن منبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ حضرت ابوہریرہ کے شاگرد تھے اور انہی کا جمع کردہ ہے۔ اس میں 138 روایات ہیں اس کو بھی ڈاکٹر حمید اللہ نے تلاش کیا ہے اور اب یہ مسند احمد میں شامل ہے۔

12. الجامع الاخلاق الراوی وآداب السامع کس کی تصنیف ہے؟

جواب: خطیب بغدادی۔

13. موطا امام مالک کی کتنی مرویات ہیں؟

جواب:1700۔(بعض نسخوں کے مطابق 1740 ہے)

14. التمہید المافی الموطا من المعانی والاسانید کیا ہے؟

جواب: یہ موطا امام مالک کی شرح ہے جو ابن عبدالبر نے لکھی ہے اور پھر الاستذکار کے نام سے خود ہی اس کا خلاصہ بھی لکھا ہے۔

15. کشف المغطاعن الموطا کیا ہے؟

جواب: یہ بھی موطا کی شرح ہے جو جلال الدین سیوطی نے لکھی ہے اور پھر تنویر الحوالک شرح موطا امام مالک کے نام سے خود ہی اس کا اختصار بھی لکھا۔

16. المسوی اور المصفی سے کیا مراد ہے؟

جواب: المسوی شاہ ولی اللہ کی موطا کی عربی تعلیق ہے جبکہ المصفی اسی کا اختصار ہے جو فارسی میں ہے۔

17. التعلیق المجید علی موطا امام محمد کس کی تصنیف ہے؟

جواب: مولانا عبدالحیی لکھنوی کی۔

18. بخاری میں کتنی ثلاثیات ہیں؟

جواب: 22۔

19. محکم سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی صریح حدیث جس کی کوئی معارض حدیث نہ ہو۔

20. محرف سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس حدیث کا کوئی لفظ ایسے لفظ سے بدل جائے جس کی شکل عام طور پر پہلے لفظ سے ملتی جلتی ہو۔

21. حدیث کے ضعیف ہونے کے طعن بیان کیجئے۔

جواب: الکذب، تہمت کذب، فحش الغلط، شدت الغفلت، الفسق، الوہم، الجہالۃ، البدعۃ، سوء حفظ، مخالفت ثقات۔

22. مراتب الجراح کون کون سے ہیں؟

جواب: شدت اور نرمی کے اعتبار سے جرح کے کئی مراتب ہیں۔ سب سے شدید جرح اسم تفضیل کے صیغے سے ہوتی ہے۔ مثلاً: اکذب الناس، الیہ المنتھی فی الموضوع، ھو رکن الکذب۔ پھر مبالغے کے صیغے سے جیسے دجال، وضاع، کذاب وغیرہ اور سب سے کم درجہ کی جرح وہ ہے جو ایسے الفاظ سے ہو جن سے معمولی کمزوری کا اظہار ہو مثلاً لین، فیہ ادنیٰ مقال۔

23. تعدیل کے مراتب کون کون سے ہیں؟

جواب: تعدیل کا سب سے افضل اور اعلیٰ مرتبہ وہ ہے اسم تفضیل یا مبالغہ کے صیغہ سے ادا ہو جیسے اوثق الناس، اثبت الناس، الیہ المنتھی فی الثبت پھر جو صفات مکرر آئیں مثلاً ثقہ ثقہ، ثبت ثبت، ثقۃ حافظ وغیرہ اور سب سے کمزور تعدیل وہ ہے جو ادنیٰ جرح کے قریب تر ہو مثلاً شیخ، یروی حدیثہ، یعتبر بہ وغیرہ۔

24. روایت المدبج سے کیا مراد ہے؟

جواب: مدبج کے معنی دونوں رخسار ہیں۔ مذکورہ بالا صورت میں دونوں کا باہم روایت لینا۔ مثال کے طور پر حضرت عائشہ اور حضرت ابوہریرہ کا باہم روایت کرنا۔

25. السابق واللاحق سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ دو راوی جو ایک ہی شیخ سے روایت کریں، مگر دونوں کی وفات میں خاصا لمبا فاصلہ ہو، جس کی وفات پہلے ہو اس کو سابق اور جس کی بعد میں ہو اس کو لاحق کہتے ہیں۔

26. حدیث مسلسل سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ حدیث جس کی سند کے تمام راوی صیغہ ادا میں یا کسی دوسری کیفیت میں۔۔۔ روایت سے تعلق رکھتی ہو، متفق ہوں۔

27. الموتلف والمختلف سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ ایک سے زائد راوی جن کے نام صورت خطی میں تو ملتے ہوں مگر تلفظ میں مختلف ہوں، مثلاً بزار اور براز۔

28. ابن ماجہ میں کتنی احادیث ہیں؟

جواب: 4000۔ (بعض نسخوں کے مطابق 4341 ہے)

29. مشکوۃ المصابیح کس کی کتاب ہے؟

جواب: ولی الدین خطیب تبریزی۔

30. مظاہر الحق کس کی کتاب ہے؟

جواب: نواب قطب الدین۔

31. مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح کس کی تصنیف ہے؟

جواب: ملا علی قاری حنفی کی۔

32. اسرائیلیات کا انحصار زیادہ تر کن پر ہے؟

جواب: کعب الاحبار، عبداللہ بن سلام اور وہب بن منبہ۔

33. المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث کس کی تصنیف ہے؟

جواب: مشہور مستشرق ڈاکٹر اے۔ جے ونسنگ کی تصنیف ہے۔

34. صحیح بخاری کا پورا نام کیا ہے؟

جواب: الجامع الصحیح المسند المختصر من امور رسول اللہ وسننہ وایامہ۔

35. امام ابو داؤد کا مسلک کیا تھا؟

جواب: راجح قول کے مطابق حنبلی تھے۔

36. سنن ابو داؤد میں کوئی ثلاثی روایت ہے؟

جواب: جی نہیں۔

37. حدیث تقدیر میں فرشتے کو چار چیزوں کے لکھنے کا حکم ہوتا ہے بتایئے کتنے دن کی عمر میں لکھا جاتا؟

جواب: 120 دن۔

38. امام بخاری نے کس کی خواہش پر بخاری شریف لکھی؟

جواب: اسحاق بن راہویہ۔

39. "المنہاج "امام نووی کی شرح ہے، بتایئے کس کتاب کی شرح ہے؟

جواب: صحیح مسلم۔

40. امام ابن ماجہ قزوین میں پیدا ہوئے، قزوین کس ملک کا حصہ ہے؟

جواب: ایران۔

41. "لسان المیزان "کس کی تصنیف ہے؟

جواب: حافظ ابن حجر۔

42. محی الدین کس کا لقب ہے؟

جواب: یحیٰ بن شرف نووی۔

43. امام نووی کا سن پیدائش بتائیں؟

جواب: 631ھ

44. حدیث جبرئیل میں تیسرا سوال کس کے متعلق تھا؟

جواب: احسان۔

45. حدیث میں لفظ "سبط" کے معنی نواسہ ہیں۔ تکمیل ایمان میں کتنی چیزیں ہیں؟

جواب: 4

46. امام مالک کے دادا کا نام کیا تھا جو کہ بڑے تابعی تھے؟

جواب: مالک بن ابی عامر۔

47. فقہ جعفریہ کس ملک کا سرکاری مذہب ہے؟

جواب: ایران۔

48. یوم الترویہ 8 ذولحجہ کو ہوتا ہے، بتایئے کس میدان میں ہوتا ہے؟

جواب: منیٰ میں۔

49. وائل بن حجر کس علاقے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: حضر موت۔

50. ایسے صحابی جن کی مرویات کی تعداد 500 یا اس سے زیادہ ہو کیا کہلاتے ہیں؟

جواب: متوسطین۔

51. دور جاہلیت میں حضرت ابو ہریرہ کا نام کیا تھا؟

جواب: عبد الشمس۔

52. منکرین حدیث کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: 3۔

53. حضرت عبداللہ بن عباس کا سن وفات کیا ہے؟

جواب: 68ھ۔

54. الکمال فی اسماء الرجال کس کی تصنیف ہے؟ سلسلۃ الکذب کس کی سند کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حافظ عبدالغنی کی۔ یہ صحیحین اور متن اربعہ کے رجال پر ہے۔ محمد بن مروان السدی الصغیر عن کلبی عن ابی صالح۔

55. صحیح بخاری اور صحیح مسلم کتنے عرصے میں مکمل کی گئیں؟

جواب: صحیح بخاری 16 سال کے عرصہ میں اور صحیح مسلم 15 سال میں مکمل کی گئی۔

56. اسباب طعن راوی کتنے ہیں؟

جواب: 10۔

57. کتاب الاسماء والصفات کے مصنف کون ہیں؟

جواب: ابو بکر البیہقی۔

58. خبر غریب کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: خبر غریب دو اقسام ہیں۔ خبر مطلق، خبر نسبی۔

59. الولوالمرجان کے مؤلف فواد عبدالباقی ہیں آپ نے احادیث کا انتخاب کن کتابوں سے کیا ہے؟

جواب: صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے۔

60. اعلاء السنن کے مصنف کون ہیں؟

جواب: ظفر احمد عثمانی۔

61. منکرین حدیث کی تین بڑی قسمیں کون سی ہیں؟

جواب: منکرین حدیث کی تین بڑی اقسام ہیں: 1۔ وضاعین، 2۔ منکرین، 3۔ محرفین

62. روایت بالمعنی سے کیا مراد ہے اور اس کا حکم کیا ہے؟

جواب: کسی حدیث کے الفاظ "کلی یا جزوی طور پر" چھوڑ کر اس کا صرف معنی اپنے الفاظ میں بیان کرنا۔ جمہور علماء کے نزدیک یہ جائز ہے اس شرط پر کہ راوی صاحب فہم ہو اور الفاظ کی تبدیلی سے مفہوم/معنی میں فرق اور اثر کو سمجھتا ہو۔

63. مدرج حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ الفاظ جو طاہراً حدیث مرفوع کا حصہ معلوم ہوں مگر درحقیقت وہ کلام نبوت میں سے نہ ہوں۔ اس کی دو اقسام ہیں: مدرج الاسناد، مدرج المتن۔

64. مضطرب حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس حدیث کے راوی اس کی اسناد یا متن میں ایک دوسرے کی مخالفت کریں اور وہ مختلف طرق سے صحت میں برابر ہوں اور ان کے درمیان جمع بھی ممکن نہ ہو تو ایسی حدیث کو مضطرب السند اور مضطرب المتن کہا جاتا ہے۔

65. مقلوب حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی حدیث کی تمام سند دوسری حدیث کی سند سے یا اس کا متن یا کوئی لفظ کسی دوسری حدیث کے لفظ یا متن سے بدل جائے تو وہ مقلوب حدیث کہلاتی ہے۔

66. شاذ روایت کسے کہتے ہیں؟

جواب: ثقہ راوی اوثق کی مخالفت کرے تو اس روایت کو شاذ کہتے ہیں جبکہ اس کے مقابلے میں اوثق کی روایت کو محفوظ کہتے ہیں۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ ایم اے اسلامیات کے سلیبس میں اصول حدیث سے متعلق کونسی کتاب شامل ہے؟

(الف) الفوز الکبیر (ب) نخبۃ الفکر ☆
(ج) شرح نخبۃ الفکر (د) خیر الاصول

2۔علامہ ابن حجر کا اصل نام کیا تھا؟

(الف)احمد بن محمد الکنانی☆ (ب)محمد بن علی الکنانی

(ج)علی بن محمود الکنان (د)محمود بن حجر الکنانی

3۔مقدمہ ابن الصلاح کس کی کتاب ہے؟

(الف)علامہ ابن حجر عسقلانی (ب)امام غزالی

(ج)امام شافعی (د)ابن الصلاح☆

4۔علم اصول حدیث کا موضوع کیا ہے؟

(الیف)حدیث (ب)اصول حدیث

(ج)خبر راوی بحیثیت رد و قبول☆(د)تشریح حدیث

5۔وہ حدیث جسے اتنی کثیر تعداد میں لوگ روایت کریں کہ ان کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو؟

(الف)متواتر☆(ب)عزیز (ج)غریب (د)مقبول

6۔راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام ہیں؟

(الف)3 (ب)4☆ (ج)5 (د)6

7۔فرد مطلق اور نسبی کس حدیث کی اقسام ہیں؟

(الف)مقبول (ب)مشہور (ج)عزیز (د)غریب☆

8۔وہ حدیث کیا کہلاتی ہے جس کو ہر طبقے میں کم از کم دو راوی روایت کریں؟

(الف)مقبول (ب)مردود (ج)عزیز☆ (د)غریب

9۔وہ حدیث جس کا راوی عادل اور ضابط ہو اور عادل اور ضابط راویوں سے روایت کرے کہلاتی ہے؟

(الف) صحیح☆(ب)مقبول (ج)مردود (د)غریب

10۔حدیث جس میں پے در پے دو راوی ساقط ہوں کہلاتی ہے؟

(الف)معضل☆(ب)شاذ (ج)منکر (د)محفوظ

11۔کتاب الآثار میں احادیث کی تعداد ہے؟

(الف)1066☆(ب)1068(ج)1069(د)1070

12۔امام مالک نے مؤطا امام مالک کس کی فرمائش پر لکھی؟

(الف)خلیفہ منصور عباسی☆ (ب)معتصم باللہ

(ج)واثق باللہ (د)مامون الرشید

13۔اللؤلؤ والمرجان کا لفظی معنی ہے؟

(الف)موتی اور مونگے☆ (ب)ہیرے اور موتی

(ج)جواہرات اور ہیرے (د)ان میں سے کوئی نہیں

14۔ارکان اسلام کی تعداد ہے؟

(الف)5☆ (ب)6 (ج)7 (د)8

15۔وہ کونسا وفد تھا جسے نبی کریمؐ نے چار چیزیں حنتم، دباء، نقیر اور مزفت سے منع فرمایا؟

(الف)وفد عبدالقیس☆ (ب)وفد حبشہ

(ج)وفد نصاری و نجران (د)بنو تمیم

16۔بیع ملامسہ کسے کہتے ہیں؟

(الف)کپڑے کا پھینکنا (ب)چھو کر بیع☆

(ج)حمل کی بیع (د)ان میں سے کوئی نہیں

17۔سمسار کا کیا معنی ہے؟

(الف)بیوپاری(ب)خریدار (ج)مزدور (د)دلال☆

18 ۔حضورؐ نے کس موقع پر دھوکا جائز قرار دیا؟

(الف)خرید و فروخت (ب)شادی بیاہ

(د)تقریبات (ج)جنگ☆

19۔ وہ کونسے نبی تھے جن کی جہاد کے لئے سورج کو روک دیا گیا؟

(الف)محمدؐ (ب)یوشع بن نون☆

(ج)ان میں سے کوئی نہیں (د)یسع

20۔آیت اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم کس صحابی کے بارے میں ہے؟

(الف)ابو بکر صدیقؓ (ب)عبد اللہ بن حذافہ☆ؓ

(ج)معاذ بن جبلؓ (د)ان میں سے کوئی نہیں

21۔"ماذھاب العلم الابذھاب الاسناد" کس کا قول ہے؟

(الف)عبد اللہ بن مبارک (ب)سفیان ثوری

(ج)امام اوزاعی☆ (د)یحیی بن معین

22۔۔"تعجیل المنفعہ بزوائد رجال الائمۃ الاربعہ" تصنیف ہے:

(الف)علامہ سخاوی (ب)ابن حجر☆

(ج)ابن اثیر (د)ابن عبد البر

23۔شیخ اپنی لکھی ہوئی مرویات کا مجموعہ اپنے شاگرد کو دے تو اسے کہتے ہیں۔

(الف)مکاتبہ (ب)وجادۃ (ج)المراسلہ (د)مناولہ☆

24۔تجرید اسماء الصحابہ" کس کی تصنیف ہے؟

(الف)علامہ سخاوی (ب)ابن حجر

(ج)علامہ ذہبی☆ (د)ابن عبد البر

25۔الاصابہ فی تمیز الصحابہ میں کم و بیش کتنے راویان حدیث کا تذکرہ ہے؟

(الف)دس ہزار (ب)بارہ ہزار☆

(ج)پندرہ ہزار (د)بیس ہزار

26۔علامہ ذہبی کا سن وفات کیا ہے؟

(الف)540ھ(ب)611ھ(د)748ھ☆(ج)852ھ

27۔جس حدیث میں ایک حرف یا چند حروف کو بگاڑا گیا ہو مگر ظاہری صورت میں فرق نہ آیا ہو۔اسے کہتے ہیں۔

(الف)مصحف (ب)محرف☆(ج)قلوب (د)کوئی نہیں

28۔ڈاکٹر حمید اللہ کا سن وفات کیا ہے؟

(الف)2000ء(ب)2001ء(ج)2002ء☆(د)2003ء

29۔جس حدیث کی سند یا متن میں راوی تقدیم و تاخیر کرے۔اسے کہتے ہیں؟

(الف)مصحف (ب)محرف (ج)مقلوب☆(د)کوئی نہیں

30۔حضرت جابر بن عبد اللہ کے صحیفے میں احکام تھے۔

(الف)جزیہ کے (ب)قصاص کے

(ج)حج کے☆ (د)زکوۃ کے

31۔حضرت ابوذرؓ کا اصل نام کیا تھا؟

(الف)جابر (ب)عویمر (ج)عامر (د)جندب☆

32۔التقریب کی مصنف کا نام بتائیں۔

(الف)امام ابن حجر☆ (ب)امام نووی

(ج)امام ذہبی (د)کوئی نہیں

33۔التقریب کس کتاب کی شرح ہے؟

(الف)مقدمہ ابن الصلاح (ب)تدریب الراوی

(ج)تہذیب الکمال (د)کوئی نہیں☆

34۔اصول حدیث پر پہلی باقاعدہ تصنیف کون سی ہے؟

(الف)معرفۃ علوم الحدیث (ب)المحدث الفاصل☆

(ج)نخبۃ الفکر (د)مقدمہ ابن الصلاح

35۔امام ترمذی نے سیرت النبی ﷺ پر احادیث جمع کی۔

(الف)کتاب المصطفی (ب)کتاب المناقب

(ج) کتاب الشمائل ☆ (د) کوئی نہیں

36۔ متہم بالکذب راوی کی روایت کہلاتی ہے۔

(الف) منکر (ب) متروک ☆ (ج) شاذ (د) کوئی نہیں

37۔ فن حدیث میں "انا" کن الفاظ کا اختصار ہے؟

(الف) حدثنا (ب) قالنا (ج) ناولنا (د) کوئی نہیں ☆

38۔ صحیح لذاتہ کی شرائط کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) 3 (ب) 4 (ج) 5 ☆ (د) کوئی نہیں

39۔ جامع حدیث کی کتاب کتنے موضوعات پر مشتمل ہوتی ہے۔

(الف) 5 (ب) 6 (ج) 7 (د) کوئی نہیں ☆

40۔ اسد الغابہ کا موضوع کیا ہے؟

(الف) متن حدیث (ب) سند حدیث

(ج) احوال صحابہ ☆ (د) احوال رواۃ

41۔ المصفی شرح ہے؟

(الف) ترمذی کی (ب) نسائی کی (ج) موطا کی ☆ (د) مسند احمد کی

42۔ تذکرہ الحفاظ کے مصنف ہیں؟

(الف) ابن حجر (ب) قاسمی (ج) ابن اثیر (د) علامہ ذہبی ☆

43۔ ایسے امور جو آپ کے سامنے پیش آئے لیکن آپؐ ان کو دیکھ کر یہ سن کر خاموش رہتے۔ ایسے امور کون سی حدیث کہلاتے ہیں؟

(الف) قولی (ب) فعلی (ج) تقریری ☆ (د) سکوتی

44۔ رسول اللہؐ کے وخطوط اور دعوت نامے جو آپ ﷺ نے مختلف حکمرانوں کو لکھے حدیث کی کتابوں میں محفوظ ہیں اور ان میں کچھ اپنی اصل شکل میں کہاں کی لائبریریوں میں محفوظ ہیں؟

(الف) استنبول اور برٹش میوزیم ☆ (ب) ماسکو

(ج) قرطبہ (د) بخارا

45۔ کون رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ کر آپ ﷺ کی باتیں لکھ لیا کرتے تھے ان کا مرتب کردہ احادیث کا مجموعہ بعد میں الصادقہ کے نام سے مشہور ہوا؟

(الف) حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ (ب) عبد اللہ بن عباسؓ

(ج) عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ ☆ (د) حضرت عبد اللہ بن عمر

46۔ صحیفہ ابو ہریرہؓ کو ان کے کون سے قابل شاگرد نے روایت کیا؟

(الف) ہمام بن منبہ ☆ (ب) ہمام بن الصمحہ

(ج) ہمام بن لعاص (د) ثمام بن منبہ

47۔ صحیفہ علی جو کہ چند تحریروں پر مشتمل تھا آپؐ انہیں اپنی تلوار کی نیام میں رکھتے تھے۔ وہ تحریریں کن احکام سے متعلق تھیں؟

(الف) جہاد (ب) نماز اور زکوۃ

(ج) حقوق العباد (د) حدود و قصاص ☆

48۔ اس کتاب کا نام بتایئے جس میں راویان حدیث کے حالات زندگی اور خدمات کا ذکر ہے؟

(الف) اسماء المحدثین (ب) الکافی

(ج) کتاب الاثار (د) کتاب أسماء الرجال ☆

49۔ سب سے زیادہ احادیث کس صحابی نے روایت کی ہیں؟

(الف) حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ (ب) حضرت عبد اللہ بن عمر بن العاصؓ (ج) حضرت عائشہؓ (د) حضرت ابو ہریرہؓ ☆

50۔ حضرت ابو ہریرہ سے کتنی احادیث منسوب ہیں؟

(الف) 5374 ☆ (ب) 5074 (ج) 5274 (د) 5174

تقابل ادیان

کورس آوٹ لائن:

کتابیات

1۔سامی مذاہب

1۔اسلام 2۔یہودیت 3۔عیسائیت

2۔ غیر سامی مذاہب؛ان کی آگے دو اقسام ہیں؛

1۔آریائی: ا۔ہندومت ۲۔سکھ مت ۳۔زرتشت ۴۔جین مت

2۔منگولی مذاہب: ا۔بدھ مت ۲۔کنفیوشس ۳۔تاؤازم ۴۔شنٹوزم

مختصر سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

کتابیات تقابل ادیان

نمبر شمار	کتب	مصنفین
1	الملل والنحل	عبد الکریم شہرستانی
2	الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح	احمد ابن تیمیہ
3	السارم المسلول علی شاتم الرسول	احمد ابن تیمیہ
4	اظہار الحق	رحمت اللہ کیرانوی
5	عیسائیت کیا ہے؟	محمد تقی عثمانی
6	اسلام اور مسیحیت	ثناء اللہ امر تسری
7	حق پرکاش بجواب ستیار تھ پرکاش	ثناء اللہ امر تسری
8	مقدس رسول بجواب رنگیلا رسول	ثناء اللہ امر تسری
9	یہودیت، عیسائیت اور اسلام	شیخ احمد دیدات
10	فری مشنری	بشیر احمد

11	مذاہب عالم کی آسمانی کتابیں	پرویز
12	تاریخ صحف سماوی	سید نواب علی
13	اسلام اور مذاہب عالم	مظہر الدین صدیقی
14	دنیا کے بڑے مذاہب	عماد الحسن فاروقی

سامی مذاہب

اس سے مراد وہ مذاہب ہیں جو آسمانی ہیں جن کی بنیاد آسمان سے آنے والی وحی پر ہے یہ تین ہیں، 1۔اسلام، 2۔یہودیت، 3۔عیسائیت۔

1۔اسلام: سب سے آخری نبی محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا اس کی ابتداء 610ء سے مکہ سے ہوئی۔ سب سے پہلی وحی نازل ہوئی جو پانچ آیات پر مشتمل تھی۔ نبی کریم ﷺ وحی کے نزول کے بعد 13 سال تک مکہ میں رہے اس کے بعد ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے، وہاں پر آپ ﷺ نے دس سال گزارے۔ 12 ربیع الاول 11ھ، 6 جون 632ء کو آپ ﷺ کا انتقال ہو گیا۔ آپ ﷺ پر جو کتاب نازل ہوئی اس کا نام قرآن مجید ہے، یہ کتاب تقریبا 23 سال کے عرصہ میں نازل ہوئی اس میں زندگی کے تمام امور کے بارے میں راہنمائی اور ہدایات موجود ہیں، یہ پہلی تمام کتب کی تصدیق کرنے والی کتاب ہے۔

2۔یہودیت: اس مذہب کی نسبت سیدنا یعقوب علیہ السلام کے بیٹے یہودا کی طرف کی جاتی ہے۔ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو ماننے والے اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں، ان کو بنی اسرائیل بھی کہا جاتا ہے، اسی طرح ان کو قوم موسیٰ بھی کہا جاتا ہے، یہ ایک غیر تبلیغی مذہب ہے۔

مذہبی کتاب: بنیادی طور یہود کی مذہبی کتب دو ہیں 1۔عہد نامہ قدیم 2۔تالمود

1۔عہد نامہ قدیم: اس کو ''Old Testament'' کہتے ہیں اس کے تین حصے ہیں، (الف) توراۃ (ب) انبیاء کی کتب (ج) متفرق کتب

(الف)۔ توراۃ عبرانی لفظ ہے جس کے معنی ہیں شریعت قانون، وحی اور فرشتہ۔ یہود کی اصطلاح میں یہ پانچ کتابوں کا مجموعہ ہے جو درج ذیل ہیں:

ا۔سفر التکوین یا پیدائش: اس میں ابتدائی تاریخ اسرائیلیوں کی روایات اور کہانیاں مذکور ہیں۔ اس کے علاوہ تخلیق کائنات اور انبیاء کرام علیہم السلام کے حالات کا ذکر ہے۔

۲۔سفر خروج: اس سے مراد اجتماعی خروج ہے اس میں مصر سے نکلنے صحرائے سینا میں بھٹکے پھرنے اور شریعت کے عطا کئے جانے کا ذکر ہے۔

۳۔سفر اللاویین یا الاحبار: سیدنا یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں میں سے ایک کا نام لاوی تھا سیدنا موسیٰ علیہ السلام اسی کی اولاد میں سے تھے۔ دینی کتب پڑھنا پڑھانا اور مذہبی فرائض کی ادائیگی بنو لاوی کے ذمہ تھی اس کتاب میں ان کے فقہی احکامات کو بیان کیا گیا ہے اس میں تاریخ کا بیان نہیں ہے۔

۴۔سفر العدد یا گنتی: اس میں بنو اسرائیل کے شجرہ نسب، خاندان اور ان کے حالات کا بیان ہے۔

۵۔سفر التثنیہ یا استثنا: اس میں دوسری اور تیسری کتاب کے قوانین کی دہرائی ہے۔

(ب)انبیاء کی کتب: عہد نامہ قدیم کا دوسرا حصہ انبیاء کی کتب پر مشتمل ہے اس کے دو حصے ہیں۔انبیاء متقدمین کی کتب یہ پانچ کتابوں پر مشتمل ہے۔ مثلاً کتاب یشوع، کتاب سموئیل وغیرہ ۲۔انبیاء متاخرین کی کتب یہ 13 کتب پر مشتمل ہے مثلاً کتاب یسعیاہ، کتاب حزقیل وغیرہ۔

(ج)متفرق کتب: عہد نامہ قدیم کا تیسرا حصہ متفرق کتب ہیں ان کی دو قسمیں ہیں عظیم کتب ۲۔پانچ مجلات

ا۔عظیم کتب: ان میں تین کتابیں شامل ہیں، ا۔زبور، ۲۔امثال، ۳۔ایوب مزامیر

۲۔پانچ مجلات: یہ پانچ درج ذیل ہیں۔غزل الغزلات ۲۔روت ۳۔ہرمیہ کا نوحہ ۴۔الجماعۃ ۵۔آستر۔

کتب: دانیال لمحمیاہ تواریخ اول تواریخ ثانی۔

عہد نامہ قدیم کی کتب کی تعداد: 39 کتابوں پر مشتمل یہ مجموعہ عہد نامہ قدیم کہلاتا ہے، یہ تقسیم پروٹسٹنٹ چرچ کے ہاں رائج ہے رومن کیتھولک چرچ والے اس میں 7 کتابوں کا اضافہ کرتے ہیں یوں رومن کیتھولک چرچ کے نزدیک کتابوں کی تعداد 42 ہے۔

2۔تالمود/تلمود: تالمود کا یہود کے ہاں بہت مقام حاصل ہے اس کو وحی غیر مقطوع کی حیثیت حاصل ہے جو یہود کے ہاں انبیاء اور اکابر سے سینہ بہ سینہ علماء کا تبوں احبار اور ربیوں تک پہنچا اس کو عہد نامہ قدیم کے تشریحی لٹریچر کی حیثیت حاصل ہے۔اس کو سائمن اس کے بیٹے یہودا ربی اور اس کے شاگردوں نے ہیکل کی تباہی کے صدیوں بعد تیار کیا۔تالمود دو ہیں، ایک فلسطینی تالمود اور دوسری بابلی تالمود، تالمود کے بارے میں یہود کا کہنا ہے کہ جس نے تالمود کو نا پڑھا وہ نجات نہیں پاسکتا اور جس نے تالمود کے بغیر زبور پڑھی اس کا کوئی خدا نہیں ہے۔

تالمود کی تقسیم: تالمود کے دو حصے ہیں، ا، مثناء، ۲۔گمارا

ا۔مثناء: اس متن کو کہا جاتا ہے، یہ علماء یہود کے ان اجتماعی مسائل کا مجموعہ ہے جو انہوں نے عہد قدیم کی روشنی میں منضبط کئے۔اس میں زراعت، تہوار، عائلی قوانین اور تعزیرات اور دیگر احکام بیان کئے گئے ہیں، اس کے 36 صحیفے اور 425 ابواب ہیں۔

۲۔گمارا: اس میں مثناء کے متن کی مزید تشریح اور تعبیر کی گئی ہے یہ کئی جلدوں پر مشتمل وسیع مجموعہ ہے جس میں بہت سے عنوانات کو شامل کیا گیا ہے مثناء اور گمارا کا مجموعہ تالمود کہلاتا ہے۔

2۔عیسائیت: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکار عیسائی کہلاتے ہیں ان کو مسیحی اور نصاریٰ بھی کہا جاتا ہے ان سب ناموں کی نسبت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی طرف ہے۔عیسائی سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے نام سے ہے آپ کا ایک نام مسیح بھی ہے جس کی وجہ سے مسیحیؑ نام ہے اور آپ کی پیدائش ناصرہ (یا نصیریہ) قصبہ میں جس کی نسبت کی وجہ سے آپ کو ناصری بھی کہا جاتا ہے اس وجہ سے آپ علیہ السلام کے پیروکار نصاریٰ بھی کہلاتے ہیں۔

موجودہ عیسائیت کا بانی: موجودہ عیسائیت کا بانی سینٹ پال یا پولوس رسول تھا جو مسیح کا حواری نہیں تھا بلکہ ان کا شدید مخالف تھا اور یہودی

تھا اس نے اچانک نمودار ہو کر کشف والہام کا دعویٰ کیا اور مسیح علیہ السلام کا جانشین بن گیا اس نے مسیح علیہ السلام کی تعلیمات کو بگاڑ کر موجودہ عیسائیت کو ترتیب دیا۔

جدید عیسائیت کے بنیادی عقائد: اس کے بنیادی عقائد درج ذیل ہیں؛

ا۔ عقیدہ تثلیث: عیسائیوں کے ہاں خدا ان تین اقانیم سے مرکب ہے باپ، بیٹا اور روح القدس۔ اور کچھ عیسائی اس میں اختلاف کرتے ہیں وہ باپ، بیٹے اور کنواری مریم کو تین اقانیم قرار دیتے ہیں۔ باپ سے مراد اللہ تعالیٰ ہیں، بیٹے سے مراد عیسیٰ علیہ السلام ہیں اور تیسرے روح القدس یا مریم ہیں۔ یہ تینوں مل کر ایک خدا ہیں۔ قرآن کریم نے اس عقیدہ کا رد کیا ہے۔

۲۔ عقیدہ کفارہ: عیسائیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام امتیوں کے گناہوں کے کفارے کے طور پر سولی پر چڑھ گئے انہوں نے امتیوں کے گناہوں کا کفارہ اپنی جان سے ادا کر دیا۔ قرآن کریم نے اس کی بھی نفی کی ہے، کہ عیسیٰ علیہ السلام کو سولی نہیں دی گئی، بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو زندہ آسمانوں پر اٹھا لیا۔

۳۔ عقیدہ پاپائیت: پاپائیت سے مراد یہ ہے کہ تمام انتظامات پادریوں کے تحت ہوں گے ان کو فادر بھی کہا جاتا ہے۔ عیسائیت کو سرکاری مذہب کا درجہ قسطنطین شہنشاہ روما نے دیا تھا اس لحاظ سے مذہبی اور دنیاوی امور یکجا ہو گئے اور حکومت روما مقدس بن گئی۔

۴۔ دستاویز مغفرت: عیسائیت میں کفارے کے عقیدہ کا بانی پولوس (سینٹ پال) کو قرار دیا جاتا ہے پھر پوپ کے متعلق یہ طے ہوا کہ اس کا فیصلہ غلط نہیں ہو سکتا اس لیے اس کے کسی حکم پر بحث و تمحیص کی گنجائش نہیں تھی وہ خدا کا نائب تھا اور عیسیٰ کا قائم مقام وہ گناہگاروں کے گناہ معاف کر سکتا تھا اور خدا کی رحمت و بخشش کے دروازے لوگوں پر کھول سکتا تھا۔

مذہبی کتاب: عیسائیت کی مذہبی کتاب بائبل کا عہد نامہ جدید "New Testament" کہلاتا ہے۔ اس کے تین حصے ہیں؛

ا۔ تاریخی کتابیں ۲۔ تعلیمی کتابیں ۳۔ کتاب کشف یا مکاشفہ

ا۔ تاریخی کتابیں: اس کے پانچ حصے ہیں جن میں اناجیل اربعہ اور رسالہ اعمال رسل شامل ہے۔

I۔ انجیل متی: عہد نامہ جدید کی یہ کتاب 60ء سے 70ء کے درمیان لکھی گئی اس کے لکھنے والا لیوی تھا جس کو میتھیو "Mathew" کہتے ہیں۔ یہ دراصل ان مسیحیوں کے لیے لکھی گئی تھی جو مسیح کے حالات تفصیل سے جاننا چاہتے تھے۔ اس میں 28 باب اور 1068 آیات ہیں۔ عیسائی عقیدہ کے مطابق یہ قدیم ترین انجیل ہے۔

II۔ انجیل مرقس: عہد نامہ جدید کی دوسری کتاب مرقس ہے جو سینٹ مارک نے 67ء اور 70ء کے درمیان تالیف کی۔ یہ سینٹ پیٹر کا قریبی دوست تھا۔ یہ کتاب اگرچہ کافی پہلے لکھی گئی تھی لیکن پیٹر کی وفات کے بعد منظر عام پر آئی۔ اس کا مقصد غیر یہودیوں کو مسیح کے حالات سے روشناس کروانا تھا۔ یہ روم میں لکھی گئی خیال کیا جاتا ہے کہ اس انجیل میں مرقس نے مسیح کے تمام اقوال اور افعال قلمبند کر لئے۔ یہ انجیل 16 ابواب پر مشتمل ہے۔

III: انجیل لوقا: عہد جدید کی تیسری کتاب کا نام انجیل لوقا ہے۔ مولف کا نام لوقینس تھا جس کو تخفیف کے ساتھ لوقا لکھا جاتا ہے۔ یہ غیر یہودی تھا یہ انجیل یہودی اور غیر یہودی سب کے لیے لکھی گئی اس میں کوشش کی گئی ہے کہ مسیح کی زندگی کو انسانیت کے لیے نجات دہندہ اور رومی سلطنت کی تاریخ کے ایک حصہ کے طور پر بیان کیا جائے، یہ انجیل دوسری کتابوں کی نسبت زیادہ مکمل اور ضخیم ہے۔ اس کے 24 ابواب ہیں۔

IV۔ انجیل یوحنا: عہد نام جدید کی چوتھی کتاب انجیل یوحنا ہے۔ یہ تمام لٹریچر میں سے مؤثر ترین ہے یہ کتاب مسیح کے حواری یوحنا نے تالیف کی لیکن جدید تحقیق کے مطابق اس کتاب کا مولف یوحنا ایک اور شخص ہے جو ایشیائے کوچک کا باشندہ تھا اس میں نہایت مدلل اور طویل تقریریں ہیں۔ اس انجیل میں فلسفہ یونانی کے گہرے اثرات پائے جاتے ہیں۔

V۔ رسالہ اعمال رسل: عہد نامہ جدید کی پانچویں کتاب کا نام اعمال الرسل ہے۔ اور تاریخ میسیحیت کے ابتدائی 70 برسوں کی کوششوں کو اس میں بیان کیا گیا ہے اس کا زمانہ تالیف 62ء سے 70ء کے درمیان کا ہے۔

۲۔ تعلیمی کتب: عہد نامہ جدید کا دوسرا حصہ تعلیمی کتابیں ہیں جو ان خطوط پر مشتمل ہے جو مسیحی مبلغین نے مختلف علاقوں کے سرکردہ لوگوں یا عمومی طور پر اس علاقے کے رہنے والوں کے نام لکھے۔ ان خطوط کو الرسل "Piostle" بھی کہا جاتا ہے۔ ان خطوط کی تعداد 21 ہے۔

۳۔ کتاب کشف یا مکاشفہ: اس کتاب کا مولف وہی ہے جس کی طرف انجیل یوحنا منسوب ہے اردو میں اس کو "مکاشفہ یوحنا" بھی کہا جاتا ہے اس میں صوفیانہ انداز میں میسیحیت کے آنے والے غلبہ کی پیشین گوئی موجود ہے اور ان تمام عقائد کی تلقین ہے جس کو رومن کیتھولک چرچ نے اپنایا ہے۔

عہد نامہ جدید کی کل کتب: عہد نامہ جدید کی کل **27** کتب ہیں جن کو کونسل نے مستند قرار دیا ہے جن کتابوں کو مسترد کیا گیا وہ بے شمار تھیں۔ ان میں انجیل عیسیٰ، انجیل سبعین، انجیل تذکرہ اور انجیل برناباس ہیں۔ تقریباً 40 یا 50 اناجیل کو مستند قرار دیا گیا۔

انجیل برناباس: اس انجیل کو برناباس جو مسیح کے حواریوں میں سے سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے اس نے لکھا۔ اس کو وہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ اس کی قبر کی کھدائی کی گئی تو یہ انجیل اس کی چھاتی پر تھی۔ یہ انجیل 18 سال تک گرجا گھروں میں پڑھائی جاتی رہی۔ انجیل برناباس ان عقائد اور تعلیمات کی عکاسی کرتی ہے جن کی قرآن مجید بھی تصدیق اور تائید کرتا ہے، عیسائیت کے موجودہ عقائد کی یہ انجیل نفی کرتی ہے۔ 496ء میں پادریوں کی کونسل نے اس انجیل کا پڑھنا ممنوع قرار دیا۔

غیر سامی مذاہب:

1۔ آریائی مذاہب: ان میں درج ذیل مذاہب شامل ہیں؛

ا۔ ہندومت: ہندومت یا ہندو دھرم جنوبی ایشیا اور بالخصوص بھارت اور نیپال میں غالب اکثریت کا ایک مذہب ہے جس کی بنیاد برصغیر میں رکھی گئی۔ اسے دنیا کا قدیم ترین مذہب مانا جاتا ہے جس کے ابھی بھی پیروکار موجود ہیں۔ ہندومت کے پیروکار اِس کو سناتن دھرم کہتے ہیں جو

سنسکرت کے الفاظ ہیں۔ان کا مطلب ہے "الزوال قانون"۔ہندو دھرم کے اوتار رام کا تعارف رامائن سے ہوتا ہے کچھ اسے خیالی کردار کہتے ہیں مگر بعض روایات کے مطابق وہ اپنے دور میں ایک بادشاہ تھا۔اس نے برہمن مت کی بنیاد رکھی جس کے اثرات آج تک ہندو معاشرے میں موجود ہیں۔اسکے دور کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے مگر یہ سات ہزار سال قبل مسیح کے لگ بھگ ہے۔ہندو مت قدیم ترین مذاہب میں سے ایک ہے۔اس کی جڑیں قدیم ہندوستان کی تاریخی ویدی مذہب سے ملتی ہیں۔مختلف عقائد اور روایات سے بھرپور مذہب ہندو مت کے کئی بانی ہیں۔اِس کے ذیلی روایات و عقائد اور فرقوں کو اگر ایک سمجھا جائے تو ہندو مت مسیحیت اور اسلام کے بعد دنیا کا تیسرا بڑا مذہب ہے۔اس کے ایک ارب پیروکاروں میں تقریباً سے 905 ملین بھارت اور نیپال میں رہتے ہیں۔ہندو مت کے پیروکار کو ہندو کہا جاتا ہے۔تمام ہندو متون دو قسموں پر مشتمل ہے۔ شروتی (مسموع) اور سمرتی (محفوظ)۔ہندو مت کی اہم کتابوں میں چار وید، اپنشد، بھگوت گیتا اور آگم شامل ہیں۔نیپال دنیا کا واحد معاصر ہندو ملک تھا۔

ویدوں کی اقسام: وید کا لفظ ود سے نکلا ہے جس کے معنی جاننے اور علم ہیں۔اس لیے وید کا اطلاق عام علوم یا مخزن علوم کے ہیں۔ویدوں کی درج ذیل چار اقسام ہیں؛

ا۔رگ وید: اس وید کا زیادہ تر حصہ ابھی تک نا قابل فہم ہے اور یہ منتر مناجات اور حمد پر مشتمل ہے۔ان میں جگہ جگہ رنگین باتیں بھی ملتی ہیں۔ان منتروں سے ان کی ارتقائی حالت، مقاصد، سیاسی تنظیم اور دشمنوں کے تمدنی مدارج پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ان میں بہت سے معبودوں کا نام لے کر دولت و شہرت طلب کی گئی ہے اور دشمنوں کے مقابلے میں اپنی فتح اور کامرانی کی دعا کی گئی ہے۔

۲۔سام وید: قدامت کے لحاظ سے رگ وید کے بعد سام وید کا نام آتا ہے۔اس کے تمام منتر سوائے 571 منتروں کے رگ وید سے ماخوذ ہیں جنھیں اس میں خاص طور پر اکٹھا کیا گیا ہے تاکہ رسموں کو ادا کرنے میں آسانی ہو۔اس کے تمام منتر بلند آواز میں پڑھے جاتے ہیں۔یہی وجہ ہے اس کا نام سام یعنی ترنم ہے۔

۳۔یَجُر وید: یجُر وید سنسکریت کے لفظ "یجُر ویدا" سے ماخُوذ ہے۔ "یجُوس" کا مطلب منتر اور "ویدا" کا مطلب علم ہے یعنی علم کے منتر۔یہ ان منتروں کا مجموعہ ہے جو پنڈِت مذہبی رسوم، جیسے "یجنا" کے دوران پڑھتے ہیں۔سام وید کی طرح اسکے منتر بھی رگ وید سے ماخوذ ہیں۔اس میں منتروں کے درمیان پوجا کے لیے ہدایتیں بھی ہیں۔یجر وید کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔کرشنا یجر وید اور شُکلہ یجر وید۔اّول الذکر میں غیر واضح اور غیر ترتیب یافتہ آیات جبکہ موخر الذکر میں ترتیب کے ساتھ واضح آیات ہیں۔کرشنا یجر وید کے چار ایڈیشن جبکہ شُکلہ یجر وید کے دو ایڈیشن موجود ہیں۔

۴۔اتھر وید: اس کی تصنیف بہت بعد میں ہوئی ہے مگر اس کے بعض حصے رگ وید سے بھی قدیم معلوم ہوتے ہیں۔یہ مذکورہ بقیہ تین ویدوں سے مختلف ہیں۔اس کے منتر زیادہ تر جادو ٹونے اور جھاڑ پھونک پر مشتمل ہیں اور بھوتوں کی پرستش کا ذکر بھی ہے۔

ویدوں کی تفسیریں:

ا۔ براہمن گرنتھ: آریا اس ملک میں آنے کے بعد جلد اپنی زبان بھول گئے اس لیے ویدوں کی تفسیریں لکھی گئیں اور انہوں نے ان منتروں کو جنھیں سمجھ سکتے تھے کچھ نہ کچھ تفسیریں لکھ لیں اور بقیہ حصہ کو چھوڑ دیا۔ لہذا بقیہ حصہ نا قابل فہم بن گیا۔ یہ تفسیریں براہمن گرنتھ کے نام سے مشہور ہیں۔ یہ سب کے سب منتر ہیں۔ مگر زیادہ تر اساطیری واقعات خرافاتی قصوں اور قربانی کے متعلق ہدایتیں ہیں۔ یہ براہمن گرنتھ بہت سارے لکھے گئے تھے مگر اب صرف سات باقی بچے ہیں۔

۲۔ آرنیک: براہمنوں کے بعد آرنیک کا نام آتا ہے۔ جو بطور ضمیمہ براہمنوں میں شامل ہیں ان کو جنگلوں کی بیاض بھی کہتے ہیں۔ کیوں کہ یہ اس قدر پاک ہیں کہ ان کو صرف جنگلوں میں ہی پڑھا جا سکتا ہے۔ ان میں آریاؤں کے لیے ہدایتیں درج ہیں۔ یہ براہمن گرنتھ کی طرح ہیں مگر ان میں رسومات کے بر خلاف معنوں سے سروکار کیا گیا ہے۔

اپنیشد: یہ ویدی دور کا آخری ضخیم حصہ ہے جسے معنویت اور فلسفیانہ گہرائی کی وجہ سے بڑی اہمت حاصل ہے۔ اپنیشد کے معنی کسی کے آگے بیٹھنے کے ہیں اور اصطلاحی معنی اسرار کے ہیں۔ یہ بہت سے ہیں کچھ نظم میں اور کچھ نثر میں۔ انہیں عام طور پر ویدانت کہتے ہیں جس کے معنی وید کا تتمہ ہے۔ بعض لوگوں نے بھگوت گیتا اور سوتروں کو بھی ودیانت میں شمار کیا ہے۔

مہابھارت: مہابھارت، رامائن سے زیادہ ضخیم ہے۔ اس کے اندر ایک لاکھ اشعار ہیں جو بیس ہزار قطعات میں منقسم ہیں۔ ان کے علاوہ نظموں کا ایک اور مجموعہ بھی ہے جو چوبیس ہزار اشعار پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کا مصنف ویاس بتایا جاتا ہے۔ یہ کتاب بھی کسی ایک مضمون کے متعلق نہیں ہے، بلکہ اس میں قصے بھی ہیں، پند و نصائح بھی، رزمیہ کارنامے بھی، فلسفیانہ بحثیں اور یوگ کے دروس بھی ہیں۔ ان میں سب سے اہم بھگوت گیتا ہے۔ یہ حقیقت میں نئے مذہب کی کتاب ہے جس کے اکثر تصورات اپنشد سے ماخوذ ہیں تاہم نتیجے کے لحاظ سے ان سے مختلف ہیں۔ اس میں دوسرے دیوتاؤں پر وشنو کی عظمت قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور وشنو کو برہما مانا گیا ہے۔

رامائن: رامائن لطیفوں اور فلسفیانہ بحث سے خالی ہے۔ اس میں جو کچھ قابل تذکرہ ہے وہ رام چندر اور سیتا کی سیرتیں ہیں۔ جنہیں ڈرامائی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا مصنف والمیکی بتایا جاتا ہے اور اس کو رام چندر کا ہم عصر قرار دیا گیا۔ اس کتاب کے مختلف مواد سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ 600 ق م سے پہلے کی نہیں ہے۔

ہندو دھرم کی کتابیں:

دھرم ستر: ہندومت کی بنیاد جن کتابوں پر رکھی گئی ان میں پہلا نام دھرم ستر ہ کا آتا ہے۔ اس کو ہندو قانون میں ماخذ کی حیثیت حاصل ہے۔ دھرم کے معنی مذہب، فرائض اور اعمال کے ہیں اور ستر کے معنی دھاگہ کے۔ مگر اصطلاحی معنوں میں مقدس کتابوں کی طرف رہنمائی کرنے والے کے ہیں۔

دھرم شاستر: کچھ دنوں کے بعد جب ان آریوں نے جو اپنی خصوصیت کھو کر ہندو بن چکے تھے اور غیر آریائی بن چکے تھے۔ یہ محسوس کیا کہ ایک طرف بدھ مت ان کی مذہبی عالم گیریت سے متصادم ہے اور دوسری طرف شودر ان کی نسلی برتری سے نبرد آزمائی۔ انہوں نے اپنی نسلی برتری کو برقرار رکھنے کے لیے ایک نیا قدم اٹھایا۔ انہیں پورا یقین تھا کہ دھرم ستر ہ وقت کے مطالبہ کو پورا نہیں کر سکتے اور ایسے پر خطر موقع پر اگر کوئی شے انہیں فنا ہونے بچا سکتی ہے تو معاشرہ کی نئی تشکیل ہے جو ذاتوں کی تفریق کی بنا پر کی جائے۔ چنانچہ انہوں نے دھرم شاشتر رکھا۔

پُران: اس کے بعد پُران کا درجہ ہے جو تعداد میں اٹھارہ ہیں ان کے علاوہ دو اور پران ہیں۔ اس طرح یہ تعداد میں بیس ہو جاتے ہیں۔

ہندومت کے فرقے: ہندو مت کے چھ اہم فرقے ہیں۔1۔وشنو مت،2۔شیو مت،3۔شکتی مت،4۔گنپتی مت،5۔سوریا مت،6۔سمارت سوتر۔ ہندومت میں نجات کے طریقے لکھنے ہیں/ تہوار لکھنے ہیں/ فلسفے لکھنے ہیں/ تریمورتی لکھنے ہیں۔

۲۔ سکھ مت: اس کا اصل بانی قبیل داس ہے۔ پھر اس کے شاگرد بابا گرونانک نے اس مذہب کو آگے پھیلایا۔ گرونانک ہندو کھشتری گھرانے سے تعلق رکھتا تھا۔ والد کا نام کالو اور والدہ کا نام ترپتہ تھا۔ ننکانہ صاحب میں پیدا ہوئے اور ستر سال کی عمر میں 1539ء میں دریائے راوی کے کنارے واقع گاؤں کرتارپور میں وفات پائی۔

مذہبی کتاب: سکھ مت کی مقدس کتاب کا نام "گرو گرنتھ" ہے اور اسے پانچویں گرو "ارجن دیو" نے چھ سال کی محنت کے بعد 1604ء میں لکھا۔ اس کا ابتدائی نام "آدی گرنتھ" تھا۔ گرونانک ایک مسلم عالم دین سید حسین کے بھی شاگرد تھے اپنی کتاب میں کئی جگہ ان کا تذکرہ کیا ہے۔

سکھ مت کے پانچ کاف: سکھ مت میں پانچ کاف بہت مشہور ہیں جو یہ ہیں: 1۔ کڑا،2۔ کچھا 3۔ کرپان،4۔ کیس،5۔ کنگا۔

سکھوں کے فرقے: سکھوں میں دو فرقے مشہور ہیں: ا۔ نام داری: اس کے بانی کا نام بھائی رام سنگھ ہے،۲۔ اقالی سکھ: یہ جنونی قسم کا جدید فرقہ ہے۔ مزید تفصیل:

۳۔ زرتشت: اس مذہب کی ابتدا ایران سے ہوئی۔ زرتشت ثنویت کا قائل تھا۔ اس کا دعوی تھا کہ کائنات میں دو طاقتیں (یا دو خدا) کارفرما ہیں۔ ایک اہورامزدا (یزداں) جو خالق اعلیٰ اور روح حق و صداقت ہے اور جسے نیک روحوں کی امداد و اعانت حاصل ہے۔ اور دوسری اہرمن جو بدی، جھوٹ اور تباہی کی طاقت ہے۔ اس کی مدد بد روحیں کرتی ہیں۔ ان دونوں طاقتوں یا خداؤں کی ازل سے کشمکش چلی آ رہی ہے اور ابد تک جاری رہے گی۔ جب اہورامزدا کا پلہ بھاری ہو جاتا ہے تو دنیا امن و سکون اور خوشحالی کا گہوارہ بن جاتی ہے اور جب اہرمن غالب آجاتا ہے تو دنیا فسق و فجور، گناہ و عصیاں اور اس کے نتیجے میں آفات ارضی و سماوی کا شکار ہو جاتی ہے۔ زرتشت جادوگری کا سخت دشمن تھا کیونکہ وہ اسے شرک سمجھتا تھا۔

زرتشت کی مشہور کتاب: زرتشت ازم کی مشہور کتاب اوستا ہے۔ اوستا کے پانچ حصے ہیں:

ا۔ پاستا ۲۔ گاتھا ۳۔ وسپرڈ ۴۔ ونڈیداؤ ۵۔ ایشٹ

مردوں کے ساتھ سلوک: زرتشت ازم کے لوگ انسانی جسم کو ناپاک خیال کرتے ہیں جبکہ زمین اور آگ کو پاکیزہ سمجھتے ہیں اس لیے نہ دفن کرتے ہیں اور نہ ہی آگ میں جلاتے ہیں۔ وہ مردوں کو کسی بلند مقام یا بلند مینار پر رکھ دیتے ہیں۔ وہاں پرندے ان کی لاشوں کو کھا جاتے ہیں۔

۴۔ جین مت: لفظ جین جنا سے مشتق ہے جس کا مطلب فاتح اور غالب کا ہے۔ جین مت کے اکابرین مذہبی پیشواؤں کو جنا کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جین مت کا بانی وردھمان تھا جس کا خطاب مہاویر تھا۔ مہاویر شیر بہادر فاتح کو کہتے ہیں۔ اس کے بارے میں مشہور ہے کہ اس نے لڑکپن کی عمر میں وردھمان سرکش ہاتھی کو اپنے قابو میں کر لیا تھا جس کی وجہ سے مہاویر کا خطاب ملا۔ مہاویر کو بتالیس سال کی عمر میں نروان حاصل ہوا۔ جین مت کا بنیادی عقیدہ اہنسا کا ہے جس کا مطلب عدم تشدد ہے۔ یعنی کسی ذی روح کو تکلیف نہیں دینی۔ بڑے سے بڑے جانور سے لے کر چھوٹے سے چھوٹے حشرات حتی کہ جراثیم تک کو مارنا بھی ان کے نزدیک گناہ ہے۔ خدا کی ہستی کو نہیں مانا۔

جین مت کے گروہ: جین مت میں لباس کے اعتبار سے دو گروہ ہیں ایک گروہ شوینامبر بانی رشبھ ناتھ کہلاتا ہے یہ لوگ سفید لباس پہننا پسند کرتے ہیں اور دوسرا گروہ دگمبر کہلاتا ہے یہ لوگ آسمانی رنگ کا لباس پہنتے ہیں۔ بغیر لباس کے رہتے ہیں۔

مذہبی کتاب: جین مت کی مشہور کتابیں انگسی اور اپانکہ ہیں۔

منگولی مذاہب:

منگولی مذاہب میں درج ذیل مذاہب شامل ہیں:

1۔ بدھ مت: بدھ مت ایک مذہب اور فلسفہ ہے جس نے مختلف روایات، عقائد اور طرز عمل کو محیط کیا ہوا ہے جس کی زیادہ تر تعلیمات کی بنیاد سدھارتھ گوتم کی طرف منسوب ہیں۔ عام طور پر بدھ "ایک جاگت" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ بدھا تقریباً چوتھی سے پانچویں صدی قبل مسیح کے درمیان میں شمال مشرقی برصغیر میں رہتے تھے اور تعلیمات دیتے تھے۔ انہیں بدھ مت لوگ "ایک جاگت" یا "روشن خیال ٹیچر" کے نام سے مانتے ہیں۔ انھوں نے حیات احساسی کو مشکلات سے نجات حاصل کرنا نروان کو حاصل کرنا اور تکلیف اور دوسرے جنموں کی مشکلات سے بچنا سکھایا۔ بدھ مت کے بانی کا اصل نام سدھارتھ ہے جسے گوتم بدھ کہتے ہیں۔ گوتم بدھ 500 سال قبل مسیح میں نیپال کے علاقہ کپل وستو میں پیدا ہوا۔ نروان کے حصول کے لیے گوتم بدھ نے 29 برس کی عمر میں میں گھر بار ترک کیا۔ بدھ مت کے پانچ اصول لیے ہیں۔ ا۔ زرد کپڑے پہننا ۲۔ سر منڈوانا ۳۔ کشکول رکھنا ۴۔ کچھ وقت گیان میں گزارنا ۵۔ تین پناہیں لینا۔

بدھ کی تین پناہیں: بدھ کی تین پناہیں درج ذیل ہیں: ا۔ میں بدھ میں پناہ لیتا ہوں، ۲۔ میں دھرم میں پناہ لیتا ہوں، ۳۔ میں سنگ میں پناہ لیتا ہوں۔

بدھ کے فرقے: بدھ مت کے دو مشہور فرقے ہیں: ا۔ ہنایانہ، ۲۔ مہایانہ

مہایانہ کا مطلب بڑی گاڑی ہے۔ یعنی اس بڑی گاڑی میں سوار ہو کر کثیر تعداد میں نروان کا سفر کر سکتے ہیں۔

اور ہنایانہ کا مطلب چوٹی گاڑی یا چھوٹا پہیہ ہے۔

بدھ مت کی تین مشہور کتب ہیں جن کا مجموعہ تری پتا کا کہلاتا ہے۔ ا۔ ویناپتا کا ۲۔ ستاپتا کا ۳۔ ابھی دھماں پتا کا۔

2۔ کنفیوشس ازم: کنفیوشس مت چین کا سب سے بڑا مقامی مذہب ہے۔ کنفیوشس مذہب 25 صدیوں کی مسلسل تاریخ رکھتا ہے۔ تقریباً دوہزار سال تک حکمرانوں کا مذہب رہا ہے۔ کنفیوشس ازم کا نام مغربی اقوام کا دیا ہوا ہے۔ اس کا اصلی نام "کنفیوشس کی تعلیمات" ہے یا پھر اس کو "روجیا" کہتے ہیں جس کے معنی "علما کی تعلیم" کے ہیں۔ کنفیوشس 551 قبل مسیح میں چین کے صوبہ "لو" میں شولان کے گھر پیدا ہوا۔ پہلی صدی عیسوی میں اسے ڈیوک لی کے خطاب سے نوازا گیا کیا 57ء میں اس کے نام کی قربانی چڑھائی جانے لگی 609 عیسوی میں چین کے ہر سکول میں کنفیوشس کے نام کا مندر تعمیر کیا گیا ہے 675ء میں اسے کوینگ کا ایک خطاب دیا گیا جس کے معنی تھے استاد قدیم اور دانائے کامل اس مذہب کے پیروکار میں سوشلسٹ انقلاب سے پہلے کنفیوشس متواتر دوہزار برس تک چین کا سرکاری مذہب رہا۔

کنفیوشس کے رابطے:

کنفیوشس کے پانچ رابطے درج ذیل ہیں: ا۔ بادشاہ اور رعایا ۲۔ باپ اور بیٹا ۳۔ شوہر اور بیوی

۴۔ بڑا بھائی اور چھوٹا بھائی ۵۔ دوست اور دوست

کنفیوشس ازم کی پانچ مشہور کتب ہیں: ا۔ شوکنگ ۲۔ شی کنگ ۳۔ لی چنگ ۴۔ بی کنگ ۵۔ چون چن

3۔ تاؤازم: یہ مکمل طور پر چینی مذہب ہے۔ ان کا بانی مشرقی ہان عہد میں صوبہ چیانگسو کا ایک باشندہ الوزی تھا۔ اس مذہب کے پیروکار الوزی 604 ق م کو اپنا دیوتا اور اس کی کتاب تاؤتی چنگ (تاؤمت کی بنیادیں) کو اپنا عقیدہ قرار دیتے ہیں۔ چینی فلسفہ مذہب کہتے ہیں کہ اس نظام کا موجد الوزی تھا۔ جو پہلی صدی عیسوی میں پیدا ہوا۔ تاؤ کے لفظی معنی راستے کے ہیں اور فلسفے کی اصطلاح میں کائنات کے پوشیدہ اصولوں کو کہتے ہیں۔ اس مذہب میں اعمال صالح پر کم زور دیا جاتا ہے بلکہ تمام مثبت اعمال سے احتراز کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ الوزے کے پیروؤں نے بعد میں اسے الوہی شخصیت بنا دیا۔ جو تین پاک ہستیوں میں سے ایک تھا۔ اس مذہب کے مقدس صحیفے کا نام تاؤتی چنگ ہے اس کا مصنف الوزی تھا۔

تاؤازم کی تعلیمات: تاؤازم کی تعلیمات درج ذیل ہیں؛

ہستی اعلیٰ کا تصور: تاؤمت ایک اعلیٰ ہستی کا قائل ہے اگرچہ اس میں تشکیکیت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اخلاق: تاؤ مذہب کے اخلاق میں خواہشات اور جذبات پر قابو پانے پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔ بقول الوزی جو دوسرے پر غالب آتا ہے وہ قوی ہے اور جو خود اپنے آپ پر غالب آجائے وہ قوی تر ہے۔ دنیا میں اس سے بڑھ کر اور کوئی گناہ نہیں ہے کہ انسان اپنی خواہشات کا غلام بن کر رہ جائے۔ لالچ سے بڑھ کر اور کوئی مصیبت نہیں اور حرص سے بڑھ کر کوئی وبال نہیں ہے۔ تاؤ مذہب میں انسانوں کا قتل کرنا اور جنگ میں فتح پانا کوئی قابل فخر بات نہیں وہ قیدیوں کو سزا کے طور پر قتل کرنے کو بھی اچھا نہیں سمجھتا۔

نظریہ حیات بعد الموت: تاؤمت میں موت ایک اچھی اور خوشگوار چیز ہے یہ ایک لازمی امر ہے اور اس سے ڈرنا بے کار ہے۔ موت ایک خوشگوار تبدیلی کا نام ہے۔ موت ہر جاندار کی زندگی کا انجام ہے۔ موت اور زندگی میں وہی تعلق ہے جو آنے اور جانے میں ہے۔ چنانچہ اس دنیا سے چلے جانے کے معنی دوسری دنیا میں پیدا ہونے کے ہیں۔ انسان زندگی سے محبت کر کے ایک فریب میں مبتلا ہے۔ انسان موت کی ہولناکیوں سے واقف ہے لیکن موت کے بعد کی راحتوں سے ناواقف۔ انسان کی زندگی کا تابناک پہلو یہی ہے کہ موت ازل ہی سے تمام انسانوں کا نوشتہ تقدیر بنی ہوئی ہے۔ موت نیکوں کے لیے سکون اور بروں کے لیے پردہ ہے۔ مردے وہ ہیں جو اپنے گھروں کو پہنچ چکے ہیں اور زندہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ مرنے کے بعد زندگی میں نیک لوگ نہایت ہی آرام کی زندگی بسر کریں گے اور بروں کو مزید برائی کرنے کا موقع نہیں ملے گا۔

مذہبی کتاب: "لاوزی" یا "تاؤتی چنگ" "تاؤمت کی بنیادی مذہبی کتاب ہے۔ یہ ایک پیچیدہ کتاب ہے جس کو نہایت پر اسرار انداز میں لکھا گیا ہے جس کی متعدد تشریحات کی گئی ہیں۔ تاؤمت کے بنیادی تصور "تاؤ" کا عموماً "ترجمہ راستہ کیا جاتا ہے۔

"تاؤتی چنگ" کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے "وہ تاؤ جسے بیان کیا جا سکتا ہے مرکزی تاؤ نہیں ہے، جس نام کو دھرایا جا سکتا ہے، وہ ابدی نام نہیں ہو سکتا"۔

فرقے: چین میں اس مذہب کے دو فرقے ہیں۔ شمالی اور جنوبی شمالی۔ مراقبہ تفکر اور حبس دم کی مشق پر زور دیا ہے۔

جنوبی: جادو ٹونے اور ٹوٹکے کرتے ہیں اور منتر جپتے ہیں۔

4۔ شنتوازم: شنتومت جاپان کا اہم ترین مذہب ہے۔ شنتو (شن تو Shinto) جاپان کا وطنی (native) مذہب ہے جو کہ پہلے جاپان کا سرکاری مذہب بھی رہ چکا ہے۔ شنتو کا لفظ دو الفاظ کا مرکب ہے

شن: جو کہ دراصل خدا کے لیے استعمال ہونے والی چینی اصطلاح ہے اسی لفظ کو جاپانی میں کامی بھی کہا جاتا ہے

تو: جسکا مطلب ہے راستہ یا راہ۔

شنتو میں ارواحیت (animism) کا خاصہ عمل دخل ہے۔ اس میں کامی کی عبادت کی جاتی ہے۔ کامی کو عام طور پر لفظ خدا کا ترجمہ سمجھ کر استعمال کیا جاتا ہے لیکن شنتو میں بعض مقامات ایسے بھی ہیں کہ جہاں لفظ کامی کا ترجمہ خدا کرنا غلط ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اوپر ذکر آیا ہے کہ شنتو میں روحوں کو بہت اہمیت حاصل ہے اور بطور خاص آباء واجداد کی خاندانی ارواح کو، اسکے علاوہ جاپانی فطرت کو بھی انتہائی مقدس اور قابل عبادت مانتے ہیں اور قدرتی طور پر موجود ہر شے (دریا، پہاڑ، بارش وغیرہ) میں روح کا تصور رکھتے ہیں جو کہ مقدس ہے اور قابل عبادت ہے لہذا شنتو مذہب میں ہر جاندار و بے جان مقدس چیز کامی کا درجہ پاجاتی ہے جو کہ ابراہیمی مذاہب کے تصور خدا سے بالکل مختلف ہے۔

اہم سوالات تقابل ادیان

1. عقیدہ ابنیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ باپ کے بغیر پیدا ہوئے اس لیے وہ خدا کے بیٹے ہیں اسے عقیدہ ابنیت کہتے ہیں۔

2. حواری سے کیا مراد ہے؟

جواب: حواری کا مطلب شاگرد یا پیروکار ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کے ساتھیوں کو حواری کہا جاتا ہے۔

3. عیسائیوں کی عبادت گاہ کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: گرجا، چرچ، کنیسا، کلیسا۔

4. جدید عیسائیت کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: سینٹ پال کو

5. سینٹ پال کا اصل نام کیا ہے؟

جواب: سینٹ پال کا اصل نام پولوس تھا۔

6. عیسائیوں کے کون سے عقائد اسلامی عقائد سے متصادم ہیں؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ کی ابنیت، حضرت عیسیٰؑ کی الوہیت، عقیدہ تثلیث، عقیدہ کفارہ اور عقیدہ صلیب وغیرہ

7. ابنیت مسیح کے عقیدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ چونکہ بن باپ کے پیدا ہوئے تھے لہٰذا عیسائیت کے نزدیک عیسیٰؑ اللہ کے بیٹے ہیں۔

8. حضرت عیسیٰؑ کی الوہیت کے عقیدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو الٰہ بھی تصور کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک خدا خود زمین پر انسان کے روپ میں ایک وقت گزار کر واپس چلا گیا۔

9. عقیدہ تثلیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: عیسائیت کے نزدیک تین خداؤں کا تصور ہے۔ وہ اللہ کو اور حضرت عیسیٰؑ کو اور حضرت مریم کو خدا کا درجہ دیتے ہیں۔ جبکہ ان کے دوسرے فرقے (پروٹیسٹنٹ) کے نزدیک اللہ حضرت عیسیٰؑ اور روح القدس یعنی حضرت جبرائیل خدائی درجہ رکھتے ہیں۔

10. عقیدہ کفارہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: عیسائیت کے نزدیک دنیا میں آنے والا ہر شخص گناہ گار ہے۔ آدمؑ اور حواؑ نے جو گناہ کیا وہ بذریعہ وراثت ہر شخص کی فطرت میں چلا آرہا ہے جس کی وجہ سے ہر شخص گناہگار ہے۔ اور حضرت عیسیٰؑ نے صلیب پر چڑھ کر تمام لوگوں کے گناہوں کا کفارہ ادا کیا۔ یہ عقیدہ کفارہ کہلاتا ہے۔

11. آبادی کے اعتبار سے سب سے بڑا مذہب کون سا ہے؟

جواب: عیسائیت۔

12. دنیا میں عیسائیت کے ماننے والوں کی کتنی تعداد ہے؟

جواب: تقریباً 2.38 بلین لوگ عیسائی مذہب سے وابستہ ہیں۔

13. دنیا کی کل آبادی کا کتنے فیصد حصہ عیسائیت پر مشتمل ہے؟

جواب: دنیا کی تقریباً 31 فیصد آبادی عیسائی ہے۔

14. عیسائیت کے بڑے فرقے کون سے ہیں؟

1۔ رومن کیتھولک 2۔ پروٹسٹنٹ 3۔ آرتھوڈوکس

15. عیسائیت کے تین بڑے فرقوں میں آبادی کا کیا تناسب ہے؟

جواب: کیتھولک کی تعداد تقریباً 1.4 بلین ہے۔ اور پروٹسٹنٹ کی تعداد تقریباً 1 ایک بلین ہے۔ جبکہ آرتھوڈوکس کی تعداد تقریباً

200 ملین ہے۔

16. قران مجید میں حضرت عیسیٰؑ کے لیے کون کون سے اسماء استعمال ہوئے ہیں؟

جواب: 1۔ عیسیٰ 2۔ مسیح 3۔ عبداللہ 4۔ ابن مریم

5۔ وجیھا فی الدنیا والآخرہ 6۔ روح اللہ 7۔ کلمۃ اللہ

17. حضرت عیسیٰؑ کے نانا نانی کا نام بتائیں؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ کے نانا کا نام عمران اور نانی کا نام حنہ بنت فاقوذ ہے جسے قرآن میں امراۃ عمران کہا گیا ہے۔

18. پروٹسٹنٹ کی تحریک کا بانی کون تھا؟

جواب: مارٹن لوتھر (م 1546ء)

19. مارٹن لوتھر کی تحریک کو کس نے زندہ کیا؟

جواب: سوئٹزر لینڈ کے ایک شخص بل رچ زونگلی نے۔ یہ شخص مارٹن لوتھر کی نسبت زیادہ حقیقت پسند اور صاحب منطق تھا۔

20. انجیل کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: انجیل کے لغوی معنی خوشخبری کے ہیں۔

21. بائبل میں کون سی کتب شامل ہیں؟

جواب: بائبل میں بنیادی طور پر دو بڑی کتابیں شامل ہیں۔ تورات (عہد نامہ قدیم یا اولڈ ٹیسٹامنٹ) اور انجیل (عہد نامہ جدید یا نیو ٹیسٹا منٹ) پھر ان کی مزید آگے کتب کی تقسیم ہوتی ہے۔

22. عہد نامہ قدیم یعنی تورات کی بنیادی کتب کے نام بتائیں۔

جواب: عہد نامہ قدیم میں بنیادی طور پر پانچ کتب ہیں۔

1۔ کتاب پیدائش 2۔ کتاب خروج

3۔ کتاب احبار 4۔ کتاب گنتی

5۔ کتاب استثناء

23. عہد نامہ قدیم میں کل کتنی کتابیں شامل ہیں؟

جواب: عہد نامہ قدیم میں کل 39 کتابیں شامل ہیں۔

24. عہد نامہ جدید میں کل کتنی کتابیں شامل ہیں؟

جواب: عہد نامہ جدید میں کل 27 کتابیں شامل ہیں۔

25. اناجیل اربعہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اناجیل اربعہ سے مراد انجیل کے چار نسخے ہیں جو حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں نے ان کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بہت سالوں بعد تحریر کیے۔

26. اناجیل اربعہ کے نام تحریر کریں۔

جواب: 1۔ انجیل مرقس: یہ انجیل سب سے قدیم ہے۔

2۔ انجیل لوقا 3۔ انجیل متی 4۔ انجیل یوحنا

27. پانچویں انجیل کا نام بتائیں جسے عیسائی تسلیم نہیں کرتے؟

جواب: انجیل برناباس کو عیسائی اناجیل میں سے نہیں مانتے کیوں کہ اس میں عیسائیت کے باطل عقائد کا رد موجود ہے۔ اسی وجہ سے اسے دنیا کی نظروں سے غائب کر دیا گیا تھا۔ مگر اب قدیم لائبریریوں سے کھوج نکالا گیا ہے۔

28. انجیل برناباس میں عیسائی عقائد کے خلاف کون کون سی باتیں ذکر ہیں؟

جواب: انجیل برناباس میں حضرت عیسیٰؑ نے خدا ہونے اور خدا کا بیٹا ہونے کا صاف انکار موجود ہے۔ (2) اس میں واضح کیا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ کو سولی نہیں دی گئی۔ (3) حضرت ابراہیمؑ نے جس بیٹے کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا وہ اسحاقؑ نہیں بلکہ اسماعیلؑ تھے۔

29. سکھ مت کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: بابا گرونانک (قبیل داس) کو سکھ مت کا بانی کہا جاتا ہے۔

30. بابا گرونانک کا تعلق کس گھرانے سے تھا؟

جواب: بابا گرونانک ہندو کھشتری گھرانے سے تعلق رکھتا تھا۔

31. بابا گرونانک کی عمر اور سن وفات تحریر کریں۔

جواب: بابا گرونانک ستر سال کی عمر میں 1539ء میں دریائے راوی کے کنارے واقع گاؤں کرتارپور میں وفات پائی۔

32. سکھ مت کی مقدس کتاب کا نام کیا ہے اور اسے کس نے تحریر کیا؟

جواب: سکھ مت کی مقدس کتاب کا نام گرو گرنتھ ہے اور اسے پانچویں گرو "ارجن دیو" نے چھ سال کی محنت کے بعد 1604ء میں لکھا۔اس کا ابتدائی نام "آدی گرنتھ" تھا۔

33. "گروارجن دیو" اپنے سے پہلے گروؤں سے کیسے ممتاز تھا؟

جواب: پہلے چار گرو نفس کشی اور سنتوش یعنی مذہب پرستی کے مبلغ تھے ۔ لیکن ارجن نے دنیاوی سیاست اور اقتدار کے حصول کی حکمت عملی اختیار کی۔

34. گرو گرنتھ کی تدوین کے دوران برصغیر میں حکومت تھی؟

جواب: مغلیہ سلطنت

35. گروارجن کو بادشاہ جہانگیر نے کیوں قید کیا؟

جواب: گروارجن نے 1606ء میں شہزادہ خسرو کی اس کے والد جہانگیر کے خلاف بغاوت میں مدد کی۔

36. گروارجن دیو کی وفات کب ہوئی؟

جواب: گروارجن کی وفات 1645ء میں مغلیہ بادشاہ شاہ جہان کے دور میں ہوئی۔

37. پاہل کی رسم کسے کہتے ہیں؟

جواب: سکھ مت میں کسی کو داخل کرنے کے رسم کو پاہل کی رسم کہتے ہیں۔

38. پاہل حاصل کرنے کے بعد سکھ کو باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے؟

جواب: پاہل حاصل کرنے کے بعد ہر سکھ کو اپنے سر کے بال آئندہ کے لیے نا راشیدہ چھوڑ دینے پڑتے ہیں۔اور یکسانی قائم رکھنے کے لیے "پانچ ک" ساتھ رکھنے ہوتے ہیں۔

39. سکھ مت کے پانچ ک کون سے ہیں؟

جواب: 1۔کڑا 2۔کچھا 3۔کرپان 4۔کیس 5۔کنگا

40. ویدوں کی تاریخ کے حوالے سے آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: ہندو وید کس قدر پرانے ہیں ہیں ان کے بارے کوئی مستند رائے نہیں ہے تاہم اس بات کو تسلیم کیا جاتا ہے کہ ان کا زمانہ تالیف 3000 قبل مسیح سے 6000 قبل مسیح تک کا ہے

.41 ویدوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: ویدوں کی تعداد چار ہے۔1۔رگ وید 2۔سام وید 3۔یجر وید 4۔اتھر وید

.42 سوال: آریہ قوم کی قدیم ترین مذہبی کتاب کون سی ہے

جواب: رگ وید

.43 سوال: ہندومت کو کتنے ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے

جواب: ہندومت کو عام طور پر تین ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے

1۔ویدک دور 2۔برہمن دور 3۔تریمورتی دور

.44 سوال: وید کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب: وید کے لغوی معنی گیان یعنی علم معرفت ادراک سوچنا اور غور کرنے کے ہیں ۔ یہی اصطلاحی ہیں وید اس لٹریچر کا نام ہے جو ہندوؤں نے تقریبا دو ہزار سال کے عرصہ میں مختلف علوم و رسوم سے متعلق جمع کیا۔

.45سوال: ہندومت میں رشی کسے کہتے ہیں؟

جواب: رشی اس کو کہتے ہیں جو اپنے علم اور زندگی کے لحاظ سے ست گیان یعنی سچا علم اور ست دھرم کی انتہا پر پہنچا ہو اور وہ قانون قدرت کی باریکیوں کو سمجھنے والا ہو۔

.46سوال: ہندومت میں کن کن مظاہر قدرت کی پوجا کی جاتی ہے اور ان کے نام کیا رکھے گئے ہیں؟

جواب: ہندومت میں مختلف مظاہر قدرت کی پرستش کی جاتی ہے جن میں سوریہ یعنی سورج، وایو یعنی ہوا، اگنی یعنی آگ، اندر یعنی بارش، ورن یعنی آسمان اور اوشا یعنی صبح صادق وغیرہ کی پرستش کی جاتی ہے۔

.67سوال: ہندومت میں گیان کانڈ کس کتاب کا نام ہے؟

جواب: ہندومت میں میں رگ وید کو گیان کانڈ بھی کہا جاتا ہے۔

.68سوال: اپنشد کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اپنشد کا معنی ہمہ تن گوش ہو کر نزدیک بیٹھنا قریبی نشست اور راز و نیاز کی باتیں کرنا ہے۔

.49اپنشد کی تدوین کا زمانہ کونسا ہے؟

جواب: اپنشد کی تدوین کا زمانہ 800 قبل مسیح سے لے کر 500 قبل مسیح تک کا ہے۔

.50فلسفہ یوگ کے بانی اور ابتدا کے بارے میں بیان کریں۔

جواب: فلسفہ یوگ کی ابتدا اپنشدوں کے ذریعے ہوئی اور اس کے باقاعدہ بانی کا نام پتنجلی ہے جس نے یوگ سوتی نامی کتاب لکھی۔

.51سوال: ہندومت کے کونسے فلسفہ میں میں توحید کی جھلک نظر آتی ہے؟

جواب: ہندومت کے فلسفہ یوگ میں توحید پرستی پر زور دیا گیا ہے ہے اس فلسفہ کے مطابق ق ایشور یعنی خدا ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا وہ خالق کل ہے اس کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔

.52کونسے فلسفہ کو ہندوستانی تصوف بھی کہا جاتا ہے؟

جواب: فلسفہ یوگ کو ہندوستانی تصوف بھی کہا جاتا ہے مسلمان صوفیاء کے افکار کے مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے بہت سے نظریات فلسفہ یوگ سے ہی اخذ کیے ہیں۔

.53سوال: یوگ کی ریاضت کے کتنے منازل ہیں؟

جواب: آٹھ منازل ہیں: ۱۔یم ،۲۔نیم ،۳۔آسن ،۴۔پرانایم ،۵پرتیاہار،۶۔دھرن ۷۔سمادھی ۸۔دھیان

.54سوال: آل سنگت کیتا کس مذہب کی کتاب ہے؟

جواب: بھگوت گیتا ہندومت کی مشہور کتاب مہابھارت کا ایک منظوم حصہ ہے یہ وہ کتاب ہے جس میں شری کرشن نے ارجن کو دل میں حوصلہ ہمت پیدا کرنے کے لئے لیے خطاب کیا تھا۔

.55ہندوؤں کے نزدیک عقیدہ تناسخ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تناسخ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی کسی چیز کا بار بار گھوم کر اس جگہ پر آنا یا ایک دوسرے کی جگہ لینا ہندوؤں کے نزدیک تناسخ سے مراد بار بار مرنے اور بار بار جینے کا ایک سلسلہ ہے ہے اسے اصطلاح میں آواگون یا آواگن اور جونی چکر کہتے ہیں۔

.56ہندومت میں میں آواگون کا تصور کیوں ہے؟

جواب: ہندووں کے نزدیک برہما دوبارہ نئی روح پیدا نہیں کر سکتا اس لئے اس نے ہر روح کو اس کے گناہوں کی وجہ سے بار بار مرنے اور جنم لینے کے چکر میں ڈال رکھا ہے۔

.57ہندومت میں نجات سے کیا مراد ہے اور کتنے طریقے ہیں؟

جواب: ہندوؤں کے نزدیک آواگون یا جونی چکر سے نجات یا مکتی حاصل کرنے کے تین طریقے ہیں:

58۔رہِ نجات کے تین طریقے کون سے ہیں؟

پہلا طریقہ کرم مارگ جسے راہ عمل کہتے ہیں

دوسرا طریقہ گیان یا جنان مارگ جسے راہ علم کہتے ہیں

تیسرا طریقہ بھگتی مارگ ہے جسے راہ راست بھی کہتے ہیں۔

.59سوال: پران سے کیا مراد ہے؟

جواب: پُران کے معنی ہیں پرانا قدیم دیرینہ وغیرہ ہندوؤں کی قدیم مذہبی کتب پران کہلاتی ہیں۔

.60پُرانوں کے مطابق دنیا کے کتنے ادوار ہیں؟

جواب: پُرانوں کے مطابق دنیا کے کئی دور ہیں ہر ایک دور ایک ہزار مہایگ کا ہوتا ہے۔اور ایک مہایگ 4320000 سال کا ہوتا ہے۔ گویا دنیا کا ایک دور 4320000000 سال یعنی چار ارب بتیس کروڑ سال کا ہوا۔ ہر ایک مہایگ میں چار یگ ہوتے ہیں۔

.61سوال: دھرم شاستر کس کی تصنیف ہے؟

جواب: دھرم شاستر ہندوانہ فلسفے اور قانون کی کتاب ہے جو منومہاراج کی تصنیف ہے۔

.62تریمورتی سے کیا مراد ہے؟

جواب: تریمورتی سے مراد تین خدا ہیں ہندوؤں کے مطابق برہما وشنو اور شیوان تین دیوتاؤں کے مجموعہ کو تریمورتی کہتے ہیں۔

.63سوال: تری مورتی کے دیوتاؤں کی کیا خصوصیات ہیں؟

جواب: برہما ہندو تثلیث کا پہلا رکن ہے جسے دنیا کا خالق تسلیم کیا جاتا ہے ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ برہما دنیا کو تخلیق کر کے فارغ ہو گیا اور اس کے بعد اس نے دنیا سے کوئی واسطہ نہیں رکھا۔ برہما کی بیوی کا نام سرسوتی ہے۔ وشنو ہندو تثلیث کا دوسرا رکن ہے ہے اسے رحم کا دیوتا کہتے ہیں ہندو عقیدے کے مطابق وشنو انسانوں اور جانوروں کے کئی روپ دھار لیتا ہے۔ وشنو کی بیوی کا نام لکشمی دیوی ہے جو حسن و جمال اور دولت کی دیوی تسلیم کی جاتی ہے۔

شیو ہندو تثلیث کا تیسرا رکن ہے جو جنگ تباہی کا دیوتا ہے اسے مہادیو بھی کہتے ہیں۔ شیو کی بیوی کا نام کالی دیوی ہے اسے پاروتی اور درگا ماں بھی کہتے ہیں۔ شیو کے بیٹے کا نام گنیش ہے۔

.64سوال: ترلوچن سے کیا مراد ہے؟

جواب: شیو کی پیشانی پر ایک آنکھ دکھائی گئی ہے جسے ترلوچن کہتے ہیں جس سے غیظ و غضب کے شعلے نکلتے ہیں۔

.65سوال: شیو لنگ سے کیا مراد ہے؟

جواب: شیو کی علامت شیو لنگ کہلاتی ہے یہ ایک آلہ تناسل کی صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے اور مختلف مجسمے بنا کر پوجا کی جاتی ہے۔ یہ پوجا شکتی پوجا کہلاتی ہے۔

.66عقیدہ نیوگ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہندو مفکر دیانند سوامی کے مطابق فلسفہ نیوگ یہ ہے کہ اگر کوئی عورت بیوہ ہو جائے تو وہ دوسری شادی نہیں کر سکتی مگر کسی غیر مرد سے تعلق قائم کر کے اولاد پیدا کر سکتی ہے۔

.67برہما سماج کس تحریک کا نام ہے؟

رام موہن رائے کی قائم کردہ تحریک برہمن سماج ہے جسکی 1828 میں بنیاد رکھی گئی۔ یہ تحریک بت پرستی کے خلاف تھی اور عورتوں کے ساتھ ظالمانہ رویے کے خلاف تھی اور ہندوؤں میں موجود غیر انسانی رسوم کے خلاف تھی۔

.68سوال آریہ سماج کی تحریک کون سی ہے؟

جواب: ہندو مذہب کا ایک فرقہ، جس کی بنیاد سوامی دیانند نے 10 اپریل 1875ء میں رکھی۔ اس کے پیروکار عام ہندوؤں کی طرح بت پرستی کے قائل نہیں۔ اس فرقے نے ہندوؤں میں بہت سی مذہبی اور سماجی اصلاحات کیں۔ نکاح بیوگان کا حامی اور کم سنی کی شادیوں کا مخالف ہے۔

69. ہندو مت کی دینی کتب کون سی ہیں؟

جواب: ہندو مت میں ویدوں کو مذہبی کتب مانا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ مہابھارت، بھگوت گیتا، شاستر، اپنشد، پران اور رامائن کا شمار بھی مذہبی کتب میں ہوتا ہے۔

70. یہودیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہودیت توحیدی اور ابراہیمی ادیان میں سے ایک دین ہے جس کے تابعین اسلام میں قومِ نبی موسیٰ یا بنی اسرائیل کہلاتے ہیں مگر تاریخی مطالعہ میں یہ دونوں نام اس عصر اور اس قوم کے لیے منتخب ہیں جس کا تورات کے جز خروج (Exodus) میں ذکر ہے۔ اس کے مطابق بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے نبی موسیٰ نے آزاد کیا اور بحیرہ احمر پار کر کے جزیرہ نمائے سینا لے آئے۔

71. بنی اسرائیل کی وجہ تسمیہ بیان کریں

جواب: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب اسرائیل تھا جس کا مطلب ہے خدا کا بندہ ان کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی۔

72. یہودی مذہب کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

جواب: حضرت یعقوب کی اولاد میں ایک شخص جس کا نام یہودہ تھا اس کی نسبت سے یہ مذہب یہودیت بنا۔

73. یہودیت کی مذہبی کتاب کے بارے آپ کیا جانتے ہیں۔

جواب: یہودیت کی مذہبی کتاب تورات ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہیں جس میں 1۔ پیدائش 2۔ خروج 3۔ احبار 4۔ گنتی اور 5۔ استثنا شامل ہیں۔ تورات کی شرح تالمود کے نام سے موجود ہے تلمود میں فقہی قوانین بھی درج ہیں۔

74. یہودیت کی عبادت گاہ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: یہودیت کی عبادت گاہ کو صومعہ یا سیناگاگ کہتے ہیں۔

75. یہودی کس کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں؟

جواب: یہودی حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا تسلیم کرتے ہیں۔

76. چین کے مشہور مذاہب کون سے ہیں؟

جواب: چین کے تین مشہور مذاہب ہیں کنفیوشس مت، تاؤ مت اور بدھ مت

77. کنفیوشس کب اور کہاں پیدا ہوا؟

جواب: کنفیوشس 551 قبل مسیح میں چین کے صوبہ "لو" میں شولان کے گھر پیدا ہوا۔

78. کنفیوشس اور لاوزے کا آپس میں کیا تعلق تھا؟

جواب: کنفیوشس کی شاہی کتب خانہ میں تاؤ مت کے بانی لاؤزے سے ملاقات ہوئی۔ کنفیوشس نے لاوزے سے بہت سے علوم سیکھے۔

79. کنفیوشس کو سب سے زیادہ کس چیز کا دکھ پہنچتا؟

جواب: کنفیوشس کو اپنے رشتے داروں سے زیادہ اپنے شاگردوں کی موت کا صدمہ پہنچتا تھا۔

80. کنفیوشس کے پانچ رابطے بیان کریں۔

جواب: کنفیوشس کے پانچ رابطے درج ذیل ہیں

ا۔ بادشاہ اور رعایا ۲۔ باپ اور بیٹا ۳۔ شوہر اور بیوی ۴۔ بڑا بھائی اور چھوٹا بھائی ۵۔ دوست اور دوست

.81 کنفیوشس کی کونسی کتب ہیں؟

کنفیوشس ازم کی چار مشہور کتب ہیں

ا۔ شو کنگ ۲۔ شی کنگ ۳۔ لی چنگ ۴۔ ہی کنگ

.82 کنفیوشس مت کو سرکاری طور پر کب مانا گیا؟

جواب: پہلی صدی عیسوی میں اسے ڈیوک لی کے خطاب سے نوازا گیا کیا 57ء میں اس کے نام کی قربانی چڑھائی جانے لگی 609 عیسوی میں چین کے ہر سکول میں کنفیوشس کے نام کا مندر تعمیر کیا گیا ہے۔ 675ء میں اسے کوینگ کا ایک خطاب دیا گیا جس کے معنی تھے استاد قدیم اور دانائے کامل اس مذہب کے پیروکار میں سوشلسٹ انقلاب سے پہلے کنفیوشس متواتر دو ہزار برس تک چین کا سرکاری مذہب رہا۔

.83 جین مت کا بانی کون تھا؟

جواب: جین مت کا بانی وردھیمان تھا جس کا خطاب مہاویر تھا۔

.84 وردھمان کو مہاویر کا خطاب کیوں ملا؟

جواب: اب مہاویر شیر بہادر فاتح کو کہتے ہیں کہ لڑکپن کی عمر میں وردھیمان سرکش ہاتھی کو اپنے قابو میں کر لیا تھا جس کی وجہ سے مہاویر کا خطاب ملا۔

.85 جین مت کا بنیادی تصور کیا ہے؟

جواب: جین مت کا بنیادی عقیدہ اہنسا کا ہے جس کا مطلب عدم تشدد ہے یعنی کسی ذی روح کو تکلیف نہیں دینی۔ بڑے سے بڑے جانور سے لے کر چھوٹے سے چھوٹے حشرات حتٰی کہ جراثیم تک کو مارنا بھی ان کے نزدیک گناہ ہے۔

.86 مہاویر کو کتنی عمر میں نے نروان حاصل ہوا؟

جواب: مہاویر کو بتالیس سال کی عمر میں نے نروان حاصل ہوا۔

.87 جین مت کے کتنے گروہ ہیں؟

جواب: جین مت میں لباس کے اعتبار سے دو گروہ ہیں ایک گروہ سوتیامبر کہلاتا ہے۔ یہ لوگ سفید لباس پہننا پسند کرتے ہیں اور دوسرا گروہ دگمبر کہلاتا ہے۔ یہ لوگ آسمانی رنگ کا لباس پہنتے ہیں۔

.88 جین مت کی مذہبی کتاب کون سی ہے؟

جواب: جین مت کے اصولوں پر مشتمل مکمل کتاب انگسی تیار کی گئی۔

.89 جین مت کو کس دور میں حکومتی سرپرستی حاصل ہوئی؟

جواب: جین مت نے سب سے زیادہ ترقی موریا خاندان کے دور حکومت میں کی کیونکہ موریا خاندان کے حکمران چندر گپت موریا نے تقریباً 300 قبل مسیح میں اس مذہب کو سرکاری طور پر نافذ کیا۔

.90 اس وقت جین مت کے ماننے والوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: اس وقت دنیا میں تقریباً پچاس لاکھ کے قریب جین مت کو ماننے والے موجود ہیں۔

.91 زرتشت کے عقائد کے بارے میں مختصر بیان کریں۔

جواب: زرتشت ثنویت کا قائل تھا۔ اس کا دعوی تھا کہ کائنات میں دو طاقتیں (یاد و خدا) کارفرما ہیں۔ ایک اہورامزدا (یزداں) جو خالق اعلیٰ اور روح حق و صداقت ہے اور جسے نیک روحوں کی امداد و اعانت حاصل ہے۔ اور دوسری اہرمن جو بدی، جھوٹ اور تباہی کی طاقت ہے۔ اس کی مدد بدروحیں کرتی ہیں۔ ان دونوں طاقتوں یا خداؤں کی ازل سے کشمکش چلی آرہی ہے اور ابد تک جاری رہے گی۔

جب اہور امزدا کا پلہ بھاری ہو جاتا ہے تو دنیا امن و سکون اور خوشحالی کا گہوارہ بن جاتی ہے اور جب اہرمن غالب آجاتا ہے تو دنیا فسق و فجور، گناہ و عصیاں اور اس کے نتیجے میں آفات ارضی و سماوی کا شکار ہو جاتی ہے۔

.92زرتشت کس چیز کو شرک سمجھتا تھا؟

جواب: زرتشت جادوگری کا سخت دشمن تھا کیونکہ وہ اسے شرک سمجھتا تھا۔

.93زرتشت ازم کی مشہور کتاب کون سی ہے؟

جواب: زرتشت ازم کی مشہور کتاب اوستا ہے ستا کے پانچ حصے ہیں:

ا۔ پاستا ۲۔ گاتھا ۳۔ وسپرڈ ۴۔ ونڈیداؤ ۵۔ ایشٹ

.94اوستا کی تشریح پر مشتمل کون سی کتاب ہے؟

جواب: ژنداوستا

.95زرتشت ازم لوگ مردوں کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں؟

جواب: وہ مردوں کی تدفین نہیں کرتے اور نہ ہی آگ میں جلاتے ہیں وہ مردوں کو کسی بلند مقام یا بلند مینار پر رکھ دیتے ہیں۔ وہاں پرندے ان کی لاشوں کو کھا جاتے ہیں۔

.96مردہ لاشوں کو پرندوں کے سامنے ڈالنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: زرتشت ازم کے لوگ انسانی جسم کو ناپاک خیال کرتے ہیں جبکہ زمین اور آگ کو پاکیزہ سمجھتے ہیں اس لیے نہ دفن کرتے ہیں اور نہ ہی آگ میں جلاتے ہیں۔

.97زرتشت کے کون سے خیالات اسلام سے مطابقت رکھتے ہیں؟

جواب: عقیدہ حیات بعد الممات، جنت اور دوزخ کا تصور، فرشتوں کا اعتراف، وحی نازل ہونے کا اقرار اور پل صراط کا تصور وغیرہ۔

.98سوال بدھ مت کے بانی کا کیا نام ہے؟

جواب: بدھ مت کے بانی کا اصل نام سدھارتھ ہے جسے گوتم بدھ کہتے ہیں۔

.99سوال: گوتم بدھ کب اور کہاں پیدا ہوا؟

جواب: گوتم بدھ 500 سال قبل مسیح میں نیپال کے علاقہ کپل وستو میں پیدا ہوا۔

.100اس وقت بدھ مت کے پیروکاروں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: تقریباً 50 کروڑ سے کچھ زائد۔

.101سوال: بدھ مت کے پیروکار کن ممالک میں پائے جاتے ہیں؟

جواب: چین، جاپان، تھائی لینڈ، جنوبی کوریا، شمالی کوریا، کمبوڈیا، منگولی اور بھوٹان ان ممالک میں کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ پوری دنیا میں اقلیت کے طور پر موجود ہیں۔

.102سوال: نروان کے حصول کے لیے بدھ مت نے کتنی عمر میں گھر بار چھوڑ دیا؟

جواب: نروان کے حصول کے لیے گوتم بدھ نے 29 برس کی عمر میں گھر بار ترک کیا۔

.103بدھ مت کے پانچ اصول بیان کریں۔

جواب: بدھ مت کے پانچ اصول یہ ہیں زرد کپڑے پہننا، سر منڈوانا، کشکول رکھنا، کچھ وقت گیان میں گزارنا، تین پناہیں لینا۔

.104سوال: بدھ مت کی تین پناہیں کون سی ہیں؟

جواب: میں بدھ میں پناہ لیتا ہوں

میں دھرم میں پناہ لیتا ہوں

میں سنگ میں پناہ لیتا ہوں

.105بدھ مت کے مشہور فرقے کونسے ہیں؟

جواب: بدھ مت کے دو مشہور فرقے ہیں
ہنایانہ اور مہایانہ
.106 مہایانہ اور ہنایانہ کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔
جواب: مہایانہ کا مطلب بڑی گاڑی ہے۔ یعنی اس بڑی گاڑی میں سوار ہو کر کثیر تعداد میں نروان کا سفر کر سکتے ہیں۔
اور ہنایانہ کا مطلب چھوٹی گاڑی یا چھوٹا پہیہ ہے۔
.107 بدھ مت کی ابتدائی زبان کونسی تھی؟
جواب: بدھ مت کی ترویج پالی زبان میں ہوئی۔
.108 بدھ مت کی مشہور کتب کون سی ہیں؟
جواب: بدھ مت کی تین مشہور کتب ہیں جن کا مجموعہ تری پتاکا کہلاتا ہے۔ ویناپتاکا، ستاپتاکا، ابھی دھماں پتاکا
.109 بدھ مت میں تصور خدا بیان کریں۔
جواب: بدھ مت میں کوئی واضح تصور خدا نہیں ہے بلکہ صرف اخلاقیات پر زور دیا گیا ہے۔
.110 نروان کے سفر میں بدھ کو کتنی آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا؟
جواب: گوتم بدھ کو تین آزمائشیں آئیں۔ (۱) شیاطین کے وسوسے (۲) حوروں کا جم غفیر (۳) نفسانی شہوات کا بادشاہ
.111 گوتم بدھ نے کب وفات پائی؟
جواب: گوتم بدھ نے 80 سال کی عمر میں 488 قبل مسیح میں گورکھپور کے علاقہ میں اپنی سالگرہ کے دن وفات پائی۔
.112 گوتم بدھ کی وفات کے بعد کتنی مجالس کروائی گئیں
جواب: گوتم بدھ کی وفات کے بعد چار بڑی مجالس ہوئی
پہلی مجلس بدھ کی وفات کے فوراً بعد راج گڑھ کے مقام پر ہوئی جس میں 500 رہنماؤں نے شرکت کی۔ دوسری مجلس گوتم بدھ کی وفات کے 100 سال بعد ویسائی کے مقام پر منعقد ہوئی۔ تیسری مجلس 224 قبل مسیح میں راجا اشوک نے پاٹلی پتر میں منعقد کی۔
چوتھی مجلس راجہ کنشک کے عہد میں پہلی صدی عیسوی میں منعقد ہوئی جس میں بدھ کی تمام تر تعلیمات کو تحریری شکل دی گئی۔
113۔ وہ کونسے الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں "دین" کے معنوں میں استعمال کیے گئے ہیں؟
جواب: ۱۔ منہاج ۲۔ شریعہ ۳۔ ملۃ
۴۔ ہدایت ۵۔ سبیل
114۔ تقابل ادیان پر لکھی گئی کتابوں کے نام لکھیں؟
جواب: ۱۔ الملل والنحل علامہ عبدالکریم شُہرستانی
۲۔ مقارنۃ الادیان احمد شبلی
۳۔ الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح ابن تیمیہ
115۔ دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟
جواب: دین وسیع اصطلاح ہے اور فرد کی پوری زندگی پر محیط ہے جبکہ مذہب محدود ہے۔ مذہب دین کا حصہ ہو سکتا ہے مگر دین مذہب کا نہیں۔
116۔ اسلام مکمل دین ہے، آیت لکھیں۔
جواب: "اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا"
117۔ لفظ "ہندو" کی وجہ تسمیہ لکھیں۔
جواب: ایرانیوں کو ہندوستان کے سفر میں ہندو جاٹوں کے ہاتھوں اپنے مال واسباب سے ہاتھ دھونے پڑے اس وجہ سے ان کا نام ہندو پڑ گیا کیونکہ ہندو ایرانی میں "ڈاکو" کو کہتے ہیں۔

مثالی گروپ آف ایجوکیشن

۲۔آریہ قوم جب ہندوستان آئی تو قدیم باشندے اپنا قدیم مذہب اور قدیم عبادت گاہیں رکھتے تھے یہ کالے رنگ کے لوگ تھے، اس لیے انکو ہندو کہا جانے لگا کیونکہ ہندو کے معنی "کالے" کے ہیں۔

118۔آریہ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: ا۔بزرگ ۲۔معزز ۳۔کاشتکار

119۔اقوام ہند کن چار قوموں سے مرکب ہے؟

جواب: ا۔حبشی ۲۔تورانی ۳۔دراوڑ ۴۔آریہ

120۔قرآن میں نبی ﷺ کا نام کتنی مرتبہ آیا؟

جواب: 4بار۔

121۔تقابل ادیان پر پہلی کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید

122۔اپنشد کا زمانہ تالیف کیا ہے؟

جواب: 500ق م۔

123۔امام ابن تیمیہ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: حران (جو شام کا شہر ہے)۔

124۔ گرونانک کے جنم دن کو کہتے ہیں؟

جواب: بیساکھی۔

125۔ گوتم بدھ کا اصل نام ہے؟

جواب: سدھارتھ۔

126۔ زرتشت کو ماننے والے کتنے خداؤں کو مانتے ہیں؟

جواب: 2کو

127۔ ژند اور پاژند کس کا حصہ ہیں؟

جواب: اوستا کی شرح ہیں۔

128۔ جین مت کے بانی کا نام لکھیں۔

جواب: مہاویر۔

129۔ بھگوت گیتا کے مصنف کا نام لکھیں۔

جواب: شری کرشن۔

130۔ مقدمہ ابن خلدون کا موضوع کیا ہے؟

جواب: دنیا کی تاریخ اور معاشرت۔

131۔ شیو کی بیوی کا نام بتائیں؟

جواب: پاروتی

132۔ وشنو کی بیوی کا نام کیا تھا؟

جواب: لکشمی

کثیر الانتخابی سوالات

ٹیسٹ نمبر:1

1۔ہندو دینی ادب کا ایک اہم حصہ سرتی ہے۔ سرتی کے معنی ہیں:

قربانی الہامی گیت

یاد کیا ہوا☆ دیوتاؤں کی تعریف

2۔ہندوؤں کے نزدیک دیوتاؤں کی مختلف ذمہ داریاں ہیں۔ بتائیں وہ کائنات کا خالق کس کو مانتے ہیں؟

شیو برہما☆ وشنو کالی دیوی

3۔ ہندو عقیدہ کے مطابق ذات پات کا نظام چار طبقات میں تقسیم ہے۔ بتائیں کھشتری کی کیا ذمہ داری ہے؟

امور تجارت وزراعت مذہبی امور

حکومتی معاملات☆ تینوں طبقات کی خدمت

4۔ بدھ مت کے بانی کا اصل نام کیا تھا؟

سنیاس مہاویر سدھارتھ☆ شدھودن

5۔ ہندوؤں میں راہ نجات کے مختلف طریقے ہیں۔ ان میں راہ عمل کے لیے ہندو کون سا لفظ استعمال کرتے ہیں؟

جنان مارگ کرم مارگ☆ بھگتی مارگ یوگا مارگ

6۔ گوتم بدھ نے کتنی حقیقتوں یا سچائیوں کو متعارف کروایا؟

چار چھ آٹھ☆ دس

7۔ زرتشت کے عقیدہ کے مطابق موت کے بعد ارواح کو ایک پل پر سے گزارا جاتا ہے جس کا نام؟

سوشیانت بھاگیوان چنواتو☆ بھگت

8۔ کنفیوشس نے اپنی تعلیمات میں کتنے رابطوں پر زور دیا ہے؟

تین چار پانچ☆ چھ

9۔ اوستا کس مذہب کی کتاب ہے؟

ہندو جین مت

زرتشت☆ بدھ مت

10۔ حضرت عیسیٰؑ کی تبلیغ کا بنیادی علاقہ کون سا تھا؟

گلیل مصر اردن یروشلم☆

11۔ دنیا میں الہامی مذاہب کی تعداد تین ہے۔ آخری الہامی مذہب کون سا ہے؟

عیسائیت سکھ مت اسلام☆ یہودیت

12۔ عیسائی حضرت عیسیٰؑ کے دوبارہ جی اٹھنے کی یاد میں کون سا تہوار مناتے ہیں؟

کرسمس ایسٹر☆ پیٹرڈے گڈ فرائڈے

13۔ شوکنگ کس مذہب کی کتاب ہے؟

بدھ مت جین مت شنٹو مت کنفیوشس☆

14۔ زرتشت نے کس عمر میں وحی نازل ہونے کا دعوی کیا؟

پچیس تیس پینتیس☆ چالیس

15۔ سینا گاک کا صومعہ کس مذہب کی عبادت گاہ کو کہا جاتا ہے؟

یہودی☆ عیسائی زرتشت جین مت

16۔ آئینہ تثلیث کے مصنف کا نام کیا ہے؟

تقی عثمانی ساجد میر

رحمت اللہ کیرانوی کوثر نیازی☆

17۔ عقیدہ کفارہ کے بانی کا کیا نام ہے؟

مرقس پیلاطوس یوحنا پولوس☆

18۔ یسوع کے کیا معنی ہیں؟

ہاتھ لگانے والا دعا کرنے والے

نجات دلانے والا☆ سیر کرنے والا

19۔ دنیا میں سامی ادیان کی تعداد تین ہے۔ بتائیں بھکشو کی اصطلاح کس مذہب میں استعمال کی جاتی ہے؟

یہودیت جین مت بدھ مت☆ عیسائیت

20۔ بدھ مت میں اخلاقیات پر بہت زور دیا گیا ہے۔ بتائیں بدھ مت میں کون سے عقیدہ کو زیادہ اہمیت حاصل ہے؟

تناسخ کفارہ نروان☆ توحید

21۔ موجودہ بائبل میں تورات اور انجیل دونوں موجود ہیں۔ بتائیں اسفار خمسہ پر مشتمل مقدس کتاب کون سی ہے؟

انجیل اوستا گاتھا تورات☆

22۔ بدھ مت کے دو بڑے فرقے ہیں، ہنایانہ اور مہایانہ۔ بتائیں ہنایانہ کا کیا معنی ہے؟

چھوٹا پہیہ☆ بڑا پہیہ بڑا فرقہ کوئی نہیں

23۔ قرآن نے سابقہ شریعتوں کی بعض تعلیمات کو اسی طرح جاری رکھا۔ بتائیں احکام عشرہ کا ذکر کون سی سورۃ میں موجود ہے؟

سورۃ آل عمران سورۃ مائدہ سورۃ انعام☆ سورۃ انبیاء

24۔ بھیک مانگنا عام طور پر کسی بھی مذہب میں صحیح نہیں سمجھا جاتا۔ بتائیں کون سا مذہب اسے خاص درجہ دیتا ہے۔

رہبانیت بدھ مت☆ جین مت زرتشت

25۔ زرتشت میں دو خداؤں کا تصور ہے، اہرمن اور اہورامزدا۔ بتائیں زرتشت نے اہورامزدا کی کتنی صفات بیان کی ہیں؟

بیس پچیس اٹھائیس☆ پینتیس

26۔ زرتشت کو پارسی یا مجوسی مذہب کہا جاتا ہے۔ بتائیں زرشت کے مذہبی رہنما کو آج کل کیا کہتے ہیں؟

پنڈت پروہت☆ گرو دیگامبر

27۔ عیسائیت میں مقدس پانی سے نہانے کی رسم کو بپتسمہ کہتے ہیں ۔بتائیں بائبل کے مطابق حضرت عیسیٰؑ نے کس سے بپتسمہ لیا؟

حضرت موسیٰؑ سے حضرت ابراہیمؑ سے

حضرت یوشعؑ سے حضرت یحیٰؑ سے☆

28۔ جدید عیسائیت کا بانی سینٹ پال کو کہا جاتا ہے۔ بتائیں سینٹ پال کا اصلی نام کیا ہے؟

ساؤل☆ پیلاطوس مرقس مارٹن لوتھر

29۔ "پران" ہندومت کی مقدس کتاب ہے۔ بتائیں ویدانت کس کا دوسرا نام ہے؟

رگ وید پران رامائن اپنشد☆

30۔ سابقہ اقوام کو اللہ نے مختلف سزاؤں سے دوچار کیا۔ بتائیں بادل کڑکنے کی آواز بطور سزا کس قوم پر آئی؟

قوم عاد قوم لوط قوم ثمود☆ قوم مدین

31۔ سوامی دیانند نے "سیتارتھ پرکاش" لکھی۔ جس کے رد میں مسلمان عالم نے "حق پرکاش" لکھی۔ بتائیں "حق پرکاش" کے مصنف کا نام کیا ہے؟

مولانا مودودی مولانا ثناءاللہ امرتسری☆

ابوالکلام آزاد سید سلیمان ندوی

32۔ حضرت شعیبؑ کی زبان عربی تھی۔ بتائیں انجیل کی اصل زبان کیا ہے؟

عربی عبرانی سریانی☆ فارسی

33۔ "اظہار الحق" مولانا رحمت اللہ کیرانوی کی تصنیف ہے جو انہوں نے کارل گوٹلیب فنڈر کی کتاب کے جواب میں لکھی۔ بتائیں اس کتاب کا کیا نام تھا؟

سیتارتھ پرکاش دی لائف آف محمد

کراس اسلام میزان الحق☆

34۔ کتاب "الملل والنحل" تقابل ادیان کے موضوع پر بہترین تصنیف ہے۔ بتائیں اس کے مصنف کا کیا نام ہے؟

ابن حزم عبدالکریم شہرستانی☆

ابن تیمیہ رحمت اللہ کیرانوی

35۔ اسلام اور مذاہب عالم "مظہر صدیقی" کی کتاب ہے۔ بتائیں "اسلام اور نصرانیت" کس کی تصنیف ہے؟

رفیق دلاوری　　الیاس برنی

ابوزہرہ　　ادریس کاندھلوی☆

36۔ کتاب "ہندومت" رابرٹ وین ڈی ویئر کی تصنیف ہے۔ بتائیں "بدھ مت" کا مصنف کون ہے؟

آر کے نارائین　　رفیق دلاوری

الیاس برنی　　رابرٹ وین ڈی ویئر☆

37۔ ویدانت دو الفاظ کا مجموعہ ہے، وید اور انت۔ بتائیں وید کا مطلب کیا ہے؟

علم☆　　ریاضت　　نروان　　پوجا

38۔ ہندومت میں مختلف فلسفے موجود ہیں۔ بتائیں فلسفہ یوگ کی ابتداء کس کے ذریعے سے ہوئی؟

ویدوں کے　　اپنشدوں کے☆

رزمیہ کتب کے　　مناجات کتب سے

39۔ "یم" سے مراد عہد کرنا ہے۔ بتائیں اہنسا کسے کہتے ہیں؟

عبادت کرنا　　کسی کو تکلیف نہ دینا☆

لوگوں کا احترام کرنا　　خون نہ کرنا

40۔ آسن سے مراد یوگ میں ریاضت کا خاص طریقہ ہے۔ بتائیں پرتیاہار کسے کہتے ہیں؟

ضبط نفس کی منزل☆　　شوروغل سے دوری

اخلاق سے پیش آنا　　حصول نروان

41۔ پرانوں کے مطابق دنیا کے ایک ہزار "یگ" ہوتے ہیں۔ بتائیں ایک "یگ" کتنے سال کا ہوتا ہے؟

بیس لاکھ بیس ہزار　　چالیس لاکھ بیس ہزار☆

بیالیس لاکھ بیس ہزار　　تینتالیس لاکھ بیس ہزار

42۔ ہندوؤں کے مطابق وشنو کے مختلف اوتار ہیں۔ بتائیں اب تک وشنو کتنے اوتار لے چکا ہے؟

سات　　آٹھ　　نو☆　　دس

43۔ مندرجہ ذیل میں سے وشنو کون سے روپ میں نہیں آیا؟

مچھلی　　کچھوا　　سور　　سانپ☆

44۔ ہندوؤں کے مطابق "شیو" کی تین آنکھیں ہیں۔ بتائیں اس کی تیسری آنکھ کہاں پر ہے؟

ٹھوڑی پر　　ناک پر　　ماتھے پر☆　　سر پر

45۔ "شیوجی" کو علامت کے طور پر کس چیز کا دیوتا کہا جاتا ہے؟

طوفان کا☆　　رحمت کا　　ہمدردی کا　　غم کا

46۔ ہندومت میں چار ذاتوں کا تصور ہے۔ بتائیں شیومت کے کتنے فرقے ہیں؟

چھ　　سات　　آٹھ☆　　نو

47۔ بھگوت گیتا، مہابھارت کا حصہ ہے۔ بتائیں اس میں کتنے اشلوک ہیں؟

سات سو☆　　پندرہ سو　　سترہ سو　　اٹھارہ سو

48۔ چین میں ایک وقت میں تین مذہب رائج ہیں۔ بتائیں کون سا مذہب چین میں موجود نہیں ہے۔

کنفیوشس　　بدھ مت　　تاؤمت　　شنٹومت☆

49۔ کنفیوشس کے شاگردوں نے چار بڑی کتابیں لکھیں۔ بتائیں ان میں سے کون سی کتاب ان کے شاگرد کی نہیں ہے؟

بی چنگ　　لی چنگ　　یوچنگ☆　　شوچنگ

50۔اپنشد ہندوؤں کی فقہی کتابیں ہیں۔ مشہور تعداد کتنی ہے؟

پانچ دس☆ پندرہ بیس

51۔تالمود یہودیوں کا فقہی لٹریچر ہے۔ بتائیں چار "گ" کس مذہب کے مشہور ہیں؟

ہندومت☆ سکھ مت بدھ مت جین مت

52۔ راجہ اشوک نے باقاعدہ طور پر بدھ مت کو مدون کیا۔ بتائیں بدھ مت کی کتابیں کس زبان میں لکھی گئیں؟

عبرانی سریانی فارسی پالی☆

53۔عقیدہ تثلیث سے مراد تین خدا ہیں یعنی باپ بیٹا اور۔۔؟

مقدس ماں مقدس روح☆

مقدس فرشتے مقدس کتاب

54۔ حضرت عیسیٰؑ واحد پیغمبر ہیں جنہوں نے بچپن میں کلام کیا۔ بتائیں ان کو کتنی عمر میں نبوت عطاء کی گئی۔

پچیس سال تیس سال☆ پینتیس سال پینتالیس سال

55۔ زمین پر قدم رکھنے والے سب سے پہلے انسان حضرتِ آدم تھے۔ بتائیں "آدم" کس زبان کا لفظ ہے؟

یونانی عربی لاطینی عبرانی☆

56۔اسلام، عیسائیت اور یہودیت کس قسم کے مذاہب ہیں؟

منگولی آریائی یونانی سامی☆

57۔ہندومت میں چار وید مشہور ہیں۔ وید کا لغوی معنیٰ کیا ہے؟

گیان معرفت ادراک یہ تمام☆

58۔ فلسفہ یوگ کے بانی کا نام پتنجلی ہے۔ بتائیں "یوگ سوتر" کس کا نام ہے؟

فرقے کا کتاب کا☆ شخص کا کوئی نہیں

59۔ فلسفہ سانکھیہ کا بانی مہافی کپِل ہے۔ بتائیں فلسفہ یوگ کی کتنی منازل ہیں؟

چھ سات☆ آٹھ نو

60۔ فلسفہ میماسیہ کا بانی جے منی تھا۔ بتائیں بدھ بھکشو کس رنگ کا لباس پہنتے ہیں۔

زرد☆ پیلا نیلا سیاہ

61۔ بدھ مت کے دو مشہور فرقے ہیں۔ بتائیں بدھ کی بیوی کا کیا نام تھا؟

سدھارتھ انند یشودھرا☆ پاربتی

62۔ گوتم بدھ اترنامی فقیر کا مرید ہوا تھا۔ بتائیں ھنایانہ کس زبان کا لفظ ہے؟

یونانی سنسکرت☆ عبرانی ہندی

63۔بدھ مت کی تعلیمات کو سب سے پہلے راجہ اشوک نے پروان چڑھایا اور مجالس منعقد کیں۔ بتائیں اب تک کتنی بڑی کانفرسیں ہو چکی ہیں؟

دو تین چار☆ پانچ

64۔ جین مت کے بانی کا نام مہاویر ہے۔ بتائیں وید کے مطابق برہمنوں کا مقصد حیات کیا ہے؟

تعلیم حاصل کرنا عبادت کرنا تبلیغ کرنا یہ تمام☆

65۔ہندومذہب کے مطابق چور کا دوسرا جنم کس روپ میں ہوگا؟

چوہے کے☆ بلی کے سور کے سانپ کے

66۔ ہندو مذہب کے مطابق وشنو کی کون سی بیوی ہے جسے وہ دولت اور قسمت کی علامت قرار دیتے ہیں؟

پاربتی لکشمی☆ درگاماں کالی دیوی

67۔ ہندو مذہبی کتابوں میں کون سی منظوم انداز میں نہیں ہے؟

رامائن　　مہابھارت　　پران☆　　کوئی نہیں

68۔ وہ کون سا قدیم مذہب ہے جس کا مقصد انسان کو عمل تناسخ سے بچانا اور دکھوں سے نجات دلانا ہے؟

عیسائیت　　ہندومت　　بدھ مت☆　　یہودیت

69۔ بدھ مت کے مطابق اچھے طریقے سے زندگی گزارنے کے عمل کو کیا کہتے ہیں؟

بدھ ازم　　ہیشگی　　نروان☆　　اہنسا

70۔ کون سا مذہب وجود باری تعالیٰ کا منکر ہے؟

بدھ مت　　جین مت　　زرتشت　　کوئی نہیں☆

71۔ سکھ مت کو آریائی مذاہب میں شمار کیا جاتا ہے۔ بتائیں بابا گرونانک کہاں پیدا ہوئے؟

کرتارپور　　امرتسر　　ننکانہ☆　　آگرہ

72۔ بتائیں زرتشت کس کی پوجا کرتے ہیں؟

چاند　　سورج　　ستارے　　آگ☆

73۔ زرتشت مذہب بعد میں کس مذہب میں مدغم ہو گیا؟

پارسی☆　　عیسائیت　　بدھ مت　　ہندومت

74۔ اسرائیل عبرانی لفظ ہے جس کا مطلب اللہ کا بندہ ہے۔ بتائیں نوروز کس مذہب کا تہوار ہے؟

بدھ مت　　جین مت　　زرتشت☆　　کنفیوشس

75۔ حضرت یعقوبؑ کے عہد میں بنی اسرائیل کہاں قیام پذیر ہو کر دعوت حق کے فرض سے غافل ہو گئے؟

فلسطین　　شام　　عراق　　مصر☆

76۔ یہودی حضرت جبرائیل سے دشمنی رکھتے ہیں۔ بتائی یہ کتنے فرشتوں پر ایمان لاتے ہیں؟

ایک　　دو☆　　تین　　چار

77۔ حضرت عیسیٰؑ کی جائے پیدائش یروشلم ہے۔ بتائیں آپؑ کے حواریوں کی تعداد کتنی ہے؟

آٹھ　　دس　　بارہ☆　　چودہ

78۔ انجیل کو عہد نامہ جدید بھی کہا جاتا ہے۔ یہ چار کتابوں پر مشتمل ہے جسے کہا جاتا ہے۔

اناجیل کامل　　اناجیل جامع　　اناجیل رابع　　اناجیل اربعہ☆

79۔ بدھ مت کی مشہور تین مذہبی کتابیں ہیں جن کو تری پتا کا کہتے ہیں۔ بتائیں ان میں سے کون سی شامل نہیں؟

وینا پتاکا　　ستا پتاکا　　روما پتاکا☆　　ابھیدما پتاکا

80۔ برہما سماج کا بانی رام موہن رائے تھا۔ بتائیں ان میں سے کون سا فلسفہ ہندو مذہب کا نہیں ہے۔

فلسفہ ویدانت　　فلسفہ روش☆　　فلسفہ یوگ　　فلسفہ سانکھیا

81۔ ابو الہذیل تقابل ادیان کا ماہر تھا۔ بتائیں یہ کس عباسی خلیفہ کے دور میں تھا؟

مامون☆　　ہارون　　امین　　معتصم باللہ

82۔ شاہ ولی اللہ نے حجۃ اللہ البالغہ میں تقابل ادیان پر بحث کی ہے۔ بتائیں اسی فن پر "قبلہ نما" کس کی تصنیف ہے؟

شاہ ولی اللہ　　مولانا مودودی

امین احسن اصلاحی　　مولانا قاسم نانوتوی☆

83۔ عیسائی کس انجیل کو انجیل نہیں مانتے؟

انجیل متی　　انجیل برناباس☆　　انجیل یوحنا　　انجیل مرقس

84۔ عیسائیوں کے سب سے بڑے مذہبی رہنما کو پوپ کہتے ہیں۔ بتائیں پوپ کس علاقے میں براجمان ہوتا ہے؟

فارس ایران پیرس ویٹی کن سٹی☆

85۔ بائبل میں نبی کریم ﷺ کو فارقلیط کے نام سے پکارا گیا ہے، جس کا معنی ہے۔

تعریف کرنے والا تعریف کے قابل

تعریف کیا گیا☆ تعریف والا

86۔ان میں سے کون سا معجزہ حضرت عیسیٰؑ کا نہیں ہے؟

ید بیضاء☆ برص کا علاج احیاء موتی بن باپ

87۔ ہندو عقیدہ کے مطابق انسانی روح نروان حاصل کرنے کے لیے چکر لگاتی ہے۔

ایک لاکھ بیس ہزار ایک لاکھ چوبیس ہزار☆

ایک لاکھ تیس ہزار ایک لاکھ پچاس ہزار

88۔بت پرستی کے خلاف ہندو تحریک کا نام

برہمو سماج☆ آریہ سماج راشٹریہ سماج وشنو سماج

89۔راکھی بندھن کا تہوار کب منایا جاتا ہے؟

بہار میں خزاں میں بت جھڑ میں ساون میں☆

90۔ کون سا مذہب منگولی مذہب نہیں ہے؟

بدھ مت کنفیوشزازم تاؤازم ہندو مت☆

91۔ جین مت کا بانی مہاویر سوامی اصلی نام وردھمان ہے۔ اس کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

برہمن کھشتری☆ ویش شودر

92۔ سکھ مت کے بانی کا نام قبیل داس ہے اور گرونانک کو پہلا گرو مانا جاتا ہے۔ گرونانک کا خاندان کون سا تھا؟

برہمن کھشتری☆ ویش شودر

94۔ بابا گرونانک کی والدہ کا نام تریتہ تھا۔ بتائیں والد کا کیا نام تھا؟

شدودھن پانڈو راونڈ کالو☆

95۔ پانچویں گرو نے گرنتھ تحریر کی۔ یہ کس زبان میں لکھی گئی؟

سنسکرت فارسی پنجابی گورمکھی☆

96۔ سکھ مت کے دو فرقے ہیں نامداری اور اقالی۔ نامداری فرقے کے بانی کا نام۔

رام چندر رام سنگھ☆ رام داس رام لال

97۔ سکھوں کا مرکز امرتسر ہے۔ امرت "آب حیات" کو کہتے ہیں اور سر کسے کہتے ہیں؟

پینے کا برتن خوبصورت پھول تالاب☆ بیٹھنے کی جگہ

98۔ کنفیوشس انسان کے ظاہر کی بجائے باطن کا زیادہ قائل تھا۔ کون سا نظریہ کنفیوشس کا نہیں؟

خدا پرستی حیات بعد از موت

مردہ پرستی جنات پرستی☆

99۔ زرتشت قدیم ایرانی لفظ زردشترا سے نکلا ہے۔ جس کا معنی:

بہتا پانی روحانی پیشوا☆ معالج اجنبی

100۔ زرتشت پاکیزگی اور صفائی کا قائل تھا۔ بتائیں وہ مردوں کو اونچے مینار پر کیوں رکھ دیتے ہیں؟

ناپاکی کی وجہ سے☆ پاکیزہ روحوں کے لیے

مٹی سے بچانے کے لیے جانوروں سے بچانے کیلیے

سیرت النبی ﷺ

کورس آؤٹ لائن:

کتابیات

باب اول: ولادت باسعادت سے پہلے کا عرب

باب دوم: ولادت باسعادت اور اس وقت کے اہم واقعات

باب سوم: سیرت طیبہ کا مکی دور (قبل از نبوت، اور بعد از نبوت)

باب چہارم: سیرت طیبہ کا مدنی دور

اہم معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

کتابیات

سیرت کی عربی اور اردو کتب

نمبر شمار	کتاب	مصنف کا نام
1	الفصول فی سیرت الرسول ﷺ	ابوالفداء عماد الدین اسماعیل بن کثیر
2	جوامع السیرۃ	ابو محمد علی بن احمد (المعروف ابن حزم)
3	مختصر سیرۃ الرسول	محمد بن عبدالوہاب
4	زاد المعاد فی ھدی خیر العباد	شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن بکر بن ایوب (ابن القیم الجوزیہ)
5	انسان العیون فی سیرۃ الامین والمامون (سیرۃ الحلبیہ)	نور الدین علی بن ابراہیم بن احمد حلبی (ف 1044ھ)
6	الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ	قاضی عیاض بن موسیٰ (544ھ)
7	روض الانف (شرح سیرت ابن ھشام)	ابوعبدالرحمٰن السہیلی

8	السیرۃ والمغازی	محمد بن اسحاق
9	الوفاء باحوال المصطفیٰ	ابوالفرج عبدالرحمٰن ابن الجوزی
10	المغازی النبویہ	محمد بن مسلم ابن شہاب الزہری
11	السیرۃ النبویہ دروس وعبر	ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی
12	کتاب المغازی	محمد بن عمر الواقدی
13	السیرۃ النبویہ (سیرۃ ابن ہشام)	ابو محمد عبدالملک بن ہشام
14	سیرۃ الرسول ﷺ	ڈاکٹر محمد حسین ہیکل
15	معجم ماالف عن رسول اللہ ﷺ	صلاح الدین المنجد
16	رسول رحمت	ابوالکلام آزاد
17	سیرت سرور عالم	ابوالاعلیٰ مودودی
18	السیرۃ النبویہ	ابوالحسن الندوی
19	خطبات مدراس	سید سلیمان ندوی
20	الرحیق المختوم	مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری
21	رحمۃ للعالمین	قاضی محمد سلیمان منصورپوری
22	آئینہ نبوت	مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری
23	مغازی رسول	عروہ بن زبیر
24	سیرت النبی ﷺ کے مصادر ومراجع	ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر
25	سیرۃ المصطفیٰ	ابراہیم میر سیالکوٹی
26	رہبر کامل	عبدالمجید سوہدروی

27	سیرت النبی ﷺ	شبلی نعمانی (پہلی 3 جلدیں) باقی سلیمان ندوی نے مکمل کی
28	ضیاء النبی ﷺ	پیر کرم شاہ ازہری
29	انسان کامل	ڈاکٹر خالد علوی
30	مقدس رسول	مولانا ثناءاللہ امرتسری
31	محمد رشی	مولانا ثناءاللہ امرتسری
32	سلطان ما محمد ﷺ	عبدالماجد دریاآبادی
33	سیرت رسول اکرم	مفتی محمد شفیع
34	الامین	محمد رفیق ڈوگر
35	اسوۂ کامل	ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر
36	محسن انسانیت	نعیم صدیقی
37	محاضرات سیرت	ڈاکٹر محمود غازی
38	نقوش رسول	محمد طفیل
39	شمائل سراج منیر	ڈاکٹر منیر احمد
40	سیرت سید البشر	غلام رسول چیمہ
41	بدرالدجیٰ فی حقوق خیر الوریٰ	محمد اعظم چیمہ

سیرت پر لکھی گئی انگریزی کتب

No #	Authors Name	Books Name
1	A.Gullaume	The Life of Muhammad
2	Michal H.Hart	The Hundred
3	Schat	Origins of Muhammadan Jurisprudence
4	Dr.Mahmood Ahmad Ghazi	The life and work of Prophet of Islam

5	Muhammad Mohar Ali	Seerat al.Nabi and the Orientalists
6	Zafar Ali Qureshi	Prophet Muhammad and His western Crictcs
7	W.Montgomery Watt	Muhammad at Makkaah
8	W.Montgomery Watt	Muhammad atMadinah
9	W.Montgomery Watt	Muhammad as Statesman
10	William muir	The Life of Mohammad

باب اول:

سیرت نگاری کا آغاز اور ارتقاء

آنحضرت ﷺ کی سیرت اور مغازی پر لکھنے کا آغاز پہلی صدی ہجری سے ہو گیا تھا۔اس سلسلے کی ابتدائی کتابوں میں حضرت عُروہ بن زبیرؒ (متوفی،94ھ)آپ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نواسے اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے بھائی تھے۔حضرت عُروہ کا شمار مدینہ کے سات، ممتاز فقہاء میں سے ہیں انہوں نے "کتاب المغازی" لکھی تھی لیکن یہ کتاب 63ھ میں واقعہ حرہ میں نذر آتش ہو گئی تھی۔جس کا افسوس انہیں زندگی بھر رہا۔

اس کے بعد امام ابان بن عثمان بن عفانؒ (متوفی 105ھ) نے "کتاب المغازی" لکھی۔یہ کتاب خلیفہ عبدالملک بن مروان کے عتاب کی وجہ سے ضائع ہو گئی۔اس کے بعد امام زہریؒ (متوفی 124ھ) میں "المغازی" کے نام سے سیرت اور مغازی پر ایک جامع کتاب لکھی۔امام محمد بن مسلم بن شہاب زہری کا نام علم سیرت کی تاریخ میں بہت نمایاں ہے۔یقیناان لوگوں کا نام سیرت نگاری کی خدمت انجام دینے والوں میں سرفہرست ہے۔ان کی تحریروں کو اس عظیم علمی کام میں اولیت کا شرف حاصل ہے۔بلکہ وہ تاریخ نویسی کا اولین مرحلہ گردانی جاتی ہیں یہ اور بات ہے کہ سیرت کے بہت سے واقعات کتاب اللہ اور کتب احادیث جن میں آپ ﷺ کے اقوال وافعال بیان کئے گئے ہیں۔

سیرت نگاروں کا تعارف:

(1)امام محمد بن اسحاقؒ (متوفی 151ھ)جو معروف امام سیرت ہیں انہوں نے کتاب السیر والمغازی لکھی، جو، سیرت ابن اسحاق کے نام سے مشہور ہے،اس کتاب میں انہوں نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کا تذکرہ سند کے ساتھ کیا ہے۔اس کتاب کا اردو میں ترجمہ پروفیسر رفیع اللہ شہاب نے کیا ہے، جو مقبول اکیڈمی لاہور سے شائع ہوا ہے، نیز اس پر گراں قدر تحقیق و تعلیق۔ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نے کی ہے۔

(2)امام محمد بن عمر الواقدیؒ (متوفی 207ھ) نے "المغازی کے نام سے کتاب لکھی ہے جس میں انہوں نے غزوات کا ذکر کیا ہے۔اس کتاب کا اردو ترجمہ جناب بشارت علی صاحب نے "مغازی الرسول ﷺ" کے نام سے کیا ہے۔

(3)امام عبد الملک بن ہشامؒ(متوفی 213ھ)نے "السیرۃ النبویہ" کے نام سے کتاب لکھی ہے، یہ کتاب سیرت ابن ہشام کے نام سے مشہور ہے، اس میں انہوں نے امام ابن اسحاقؒ کی کتاب کے مضامین کو نئی ترتیب و تہذیب اور اضافت کے ساتھ شامل کیا ہے، اس کتاب کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ دنیا کی کئی زبانوں میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے، اس کتاب میں سیرت کی تمام اہم معلومات کو حسن ترتیب کے ساتھ یکجا کیا گیا ہے۔

اس کتاب کی عمدہ شرح علامہ عبد الرحمن سہیلیؒ(متوفی 581ھ)نے "الروض الانف فی شرح السیرۃ النبویہ لابن ہشام" کے نام سے لکھی، یہ شرح سات جلدوں میں عمر عبد السلام کی تحقیق کے ساتھ دار احیاء التراث العربی سے شائع ہو چکی ہے۔

(4)امام محمد بن سعدؒ(متوفی 230ھ)نے "الطبقات الکبری کے نام سے کتاب لکھی، جو طبقات ابن سعد کے نام سے مشہور ہے، اس کتاب کی ابتدائی جلدوں میں سیرت رسول ﷺ سے متعلق، انہوں نے سند کے ساتھ سیرت کی اہم معلومات نقل کی ہیں۔

(5)امام بخاریؒ(متوفی 256ھ)نے صحیح البخاری میں کتاب المناقب کے تحت متعدد ابواب میں نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مناقب نقل کئے ہیں، اسی طرح "کتاب المغازی" کے تحت آنحضرت ﷺ کے غزوات کا تذکرہ کیا ہے اور کتاب الاعتصام بالکتاب والسنہ کے تحت متعدد ابواب میں سنت رسول ﷺ کی اہمیت اور مقام و مرتبہ کا ذکر کیا ہے۔

(6)امام مسلمؒ(متوفی 261ھ)نے صحیح مسلم میں کتاب فضائل کے تحت تقریباً چالیس ابواب میں سند کے ساتھ آنحضرت ﷺ کی سیرت اور آپ ﷺ کے فضائل و مناقب نقل کیے ہیں۔

(7)امام ترمذیؒ(متوفی 279ھ)نے الشمائل المحمدیۃ میں (55)ابواب کے تحت (397)احادیث سے حضور ﷺ کی سیرت و سوانح نقل کی ہے، امام ترمذیؒ نے آنحضرت ﷺ کے حلیہ مبارک کے ضمن میں آپ کا قد، رنگ، بال، بدن، سر، ناک، ہاتھ، پاؤں، چہرہ، دہانہ پیشم و آبرو، حال مہر نبوت، مانگ، داڑھی، رخسار، دانت، گردن وغیرہ کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ کتاب آپ ﷺ کی بشری احوال کی تفصیلات کا ایک قیمتی اور مستند ریکارڈ ہے۔

(8)علامہ ابن جریر طبریؒ(متوفی 310ھ)کی تاریخ الرسول والملوک لکھی، جو تاریخ طبری کے نام سے مشہور ہے، مصنف نے اس کتاب کی دوسری اور تیسری جلد میں سن ہجری کی ترتیب سے سیرت نبویہ کا تذکرہ کیا ہے۔

(9) قاضی عیاض مالکیؒ(متوفی 544ھ)نے "الشفاء بتعریف حقوق المصطفی" کے نام سے کتاب لکھی، اس کتاب کا شمار سیرت پر لکھی گئی شہرہ آفاق کتب میں سے ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے دروس اور عبر پر کافی حد تک روشنی ڈالی ہے۔ مصنف کا انداز عاشقانہ ہے۔

(10)علامہ ابن جوزیؒ(متوفی 597ھ)نے "الوفاء باحوال المصطفی" کے نام سے کتاب لکھی، اس میں اختصار کے ساتھ حضور ﷺ کی سیرت کے تمام احوال اور آپ ﷺ کے اوصاف و خصائل کا تذکرہ کیا ہے، اس کتاب کا اردو ترجمہ علامہ محمد اشرف سیالوی نے کیا ہے، جو حامد اینڈ کمپنی لاہور سے شائع ہوا ہے۔ علامہ ابن جوزیؒ نے سیرت پر ایک کتاب "النبی الاطہر" کے نام سے لکھی۔

(11)علامہ ابن قیمؒ(متوفی 751ھ)نے زاد المعاد فی ھدی خیر العباد کے نام سے کتاب لکھی، کتاب کے نام کا مفہوم یہ ہے کہ لوگوں میں بہترین انسان کی زندگی قیامت کے دن توشہ ہے، علامہ ابن قیمؒ نے اپنی اس کتاب میں حضور ﷺ کی زندگی کے ہر گوشے کا تذکرہ کیا ہے، اس میں آپ ﷺ کی سیرت، شمائل، عبادات، معاشرت، معاملات، مغازی، اقضیہ، طب نبوی اور دیگر اہم موضوعات کا قدرے تفصیل کے ساتھ تذکرہ کیا ہے۔ استیناد کے لحاظ سے دیگر کتب سیرت سے ممتاز ہے۔ یہ کتاب پانچ جلدوں میں مؤسسۃ الرسالۃ سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کا اختصار محمد بن عبد الوہاب نجدیؒ(متوفی 1206ھ)نے مختصر زاد المعاد کے نام سے کیا ہے۔ زاد المعاد کا اردو ترجمہ مولانا محمد ریاض احمد نے کیا ہے، جو نفیس اکیڈمی کراچی سے چار جلدوں میں شائع ہوا ہے۔

(12)علامہ صفی الرحمن مبارک پوریؒ(متوفی 1427ھ)نے "الرحیق المختوم" کے نام سے کتاب لکھی، مصنف نے نہایت جامع انداز میں حضور ﷺ کی سیرت ذکر کی ہے، پیدائش سے لے کر وفات تک تمام احوال وواقعات نہایت حسن ترتیب کے ساتھ یکجا کئے ہیں۔ مصنف کا یہ ایک قابل قدر کارنامہ ہے جسے موصوف نے رابطہ عالم اسلامی کے منعقد کردہ مقابلہ سیرت نویسی 1396ھ کی دعوت عام پر لبیک کہتے ہوئے انجام دیا اور پہلے انعام سے سرفراز ہوئے۔ عربی، اردو، انگریزی اور دیگر زبانوں میں لکھے گئے 183 مقالات میں یہ مقالہ سب سے پہلے نمبر پر آیا، جس پر موصوف کو پچاس ہزار سعودی ریال انعام میں ملے، پھر مصنف نے خود اس کتاب کا اردو زبان میں ترجمہ کیا، 656صفحات پر مشتمل یہ ترجمہ المکتبۃ السلفیہ لاہور سے شائع ہوا ہے۔

برصغیر میں سیرت نگاری کا آغاز:

برصغیر پاک وہند میں سیرت نگاری کے ارتقا پر نظر دوڑائیں تو اس کا آغاز دوسری صدی ہجری میں دکھائی دیتا ہے، ابو معشر نجیح بن عبد الرحمن سندھی مدنیؒ(متوفی 170ھ)نے مغازی کے نام سے سیرت پر ایک کتاب لکھی۔

اردو زبان میں سیرت پر لکھی گئی کتابوں کے تاریخی اور تنقیدی جائزے کے لیے محترم ڈاکٹر انور محمود خالد کے پی ایچ ڈی کا مقالہ "اردو نثر میں سیرت رسول ﷺ" کا مطالعہ کریں۔

فارسی۔اردو کتب سیرت کا اجمالی تعارف:

(1)مدارج النبوۃ: یہ کتاب شیخ عبد الحق دہلویؒ(متوفی 1052ھ)کی تصنیف ہے، حضرت شیخؒ نے سیرت پر یہ جامع اور مفصل کتاب فارسی زبان میں تالیف کی ہے۔ محدث دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں حضور ﷺ کی زندگی کے تقریبا ہر گوشے کا تذکرہ کیا ہے، اس میں ولادت سے وفات تک پیش آنے والے تمام احوال وواقعات کا تذکرہ ہے۔ جامعیت کے لحاظ سے کتب سیرت میں یہ ایک ممتاز کتاب ہے۔

(2)رحمۃ اللعالمین: یہ کتاب قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ(متوفی 1348ھ)کی تصنیف رحمۃ للعالمین ﷺ کا تعلق بیسویں صدی کی ربع اول سے ہے۔ اردو زبان میں سیرت پر لکھی گئی کتابوں میں یہ ایک جامع اور مفصل کتاب ہے اور استیناد کے لحاظ سے دیگر کتب سیرت سے ممتاز ہے۔

(3) نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ﷺ: یہ کتاب حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ (متوفی 1362ھ) کی تصنیف ہے۔ حکیم الامتؒ نے اسے 1911ء میں لکھنا شروع کیا اور 1912ء میں مکمل کر لیا۔ یہ کتاب مستند احادیث کی روشنی میں لکھی گئی ہے۔ یہ ایک مقدمہ اور اکتالیس فصلوں پر مشتمل ہے۔

(4) سیرۃ النبی ﷺ: یہ کتاب اردو زبان میں سیرت کے موضوع پر لکھی جانے والی کتابوں میں ایک انتہائی اہم اور ضخیم کتاب علامہ شبلی نعمانیؒ (متوفی 1914ء) اور علامہ سید سلیمان ندوی (متوفی 1953ء) کی مشترکہ تصنیف سیرۃ النبی ﷺ ہے کہ اس کی ابتدائی دو جلدیں علامہ شبلی نعمانیؒ کے قلم سے ہیں، اور باقی پانچ جلد میں ان کے شاگرد علامہ سید سلیمان ندویؒ نے ان کی وفات کے بعد لکھیں۔ سیرۃ النبی ﷺ کے موضوع پر یہ کتاب نہ صرف اردو بلکہ بیسویں صدی عیسوی میں لکھی گئی تمام زبانوں کی کتب سیرت میں ممتاز حیثیت رکھتی ہے۔

(5) النبی الخاتم: یہ کتاب حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ (متوفی 1956ء) کی تصنیف ہے۔ مصنفؒ کی یہ کاوش نہایت علمی شاہکار ہے، اس کتاب میں سیرت نبوی کو جامعیت و اکملیت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اور اختصار کے باوجود سیرت نبویہ کے تمام قابل غور پہلوؤں پر حاوی ہے۔

(6) سیرت المصطفی: یہ حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ (متوفی 1394ھ) کی تصنیف ہے، اردو زبان میں اس قدر جامع، مستند اور مدلل کتاب موجود نہیں ہے۔

(7) نبی رحمت ﷺ: یہ کتاب مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کی تصنیف ہے۔ پیغمبر خدا، نبی رحمت محمد رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ و سیرت مبارکہ، جس کی ترتیب و تالیف میں قدیم و جدید معلومات و تحقیقات سے فائدہ اٹھانے کی امکانی کوشش کی گئی۔ اس کتاب کا عربی، انگریزی، انڈونیشی اور ترکی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

(8) سیرت خاتم الانبیاء: یہ کتاب مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی صاحبؒ کی تصنیف ہے۔ اس میں آنحضرت ﷺ کی مختصر مگر نہایت جامع و مستند سوانح عمری ذکر کی گئی ہے۔

(9) اسوہ رسول اکرم ﷺ: یہ کتاب ڈاکٹر عبدالحی عارفی صاحبؒ کی تصنیف ہے۔ اس میں درج ذیل مرکزی عنوانات کے تحت عام فہم اور دل نشین انداز میں حضور کے اسوہ حسنہ اور آپ کی عبادات و شمائل کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

حضور اکرم ﷺ کے مکارم اخلاق، خصوصیات زندگی، معمولات زندگی، لباس و عادات اور آپ ﷺ کی تعلیمات، معاملات، حقوق، معاشرت، اخلاق حمیدہ اور حیات طیبہ کے صبح و شام کے احوال کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

(10) شاہراہ سنت: یہ کتاب حضرت مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی صاحبؒ کی تصنیف ہے اس میں روزمرہ معمولات سے متعلق آنحضرت ﷺ کی مبارک سنتوں کو مستند کتابوں سے جمع کر کے امت کو ایک حسین گلدستہ پیش کیا ہے، جس کے مطالعے سے اندازہ ہوگا کہ آپ اپنے معمولات میں کس طرح آسانی سے روزانہ بے شمار سنتوں پر عمل کر کے ہمیشہ ہمیشہ کی سعادتوں اور برکتوں سے بہرہ ور ہو سکتے ہیں

ولادت باسعادت سے قبل عرب:

عرب کی وجہ تسمیہ محل وقوع: عرب کے لغوی معنی ہیں بے آب و گیاہ زمین۔ مراد جزیرہ نمائے عرب اور اس میں بسنے والی اقوام ہیں۔

محل وقوع: عرب کے مغرب میں بحیرہ احمر اور جزیرہ نمائے سینا ہے، مشرق میں خلیج عرب اور جنوبی عراق کا ایک حصہ، جنوب میں بحیرہ عرب شمال میں ملک شام اور عراق کا شمالی علاقہ ہے۔ کل رقبہ دس لاکھ سے تیرہ لاکھ مربع میل ہے۔

عرب طبقات: اہل سیر نے عربوں کو تین طبقات میں تقسیم کیا ہے (ابن حجر نے دو طبقات میں تقسیم کیا ہے) جو درج ذیل ہیں:

۱۔ عرب بائدہ: وہ عرب اقوام جو بالکل ناپید ہو گئیں، مثلاً عاد، ثمود، طسم، جدیس، عمالقہ وغیرہ۔

۲۔ عرب عاربہ: وہ عرب قبائل جو یعرب بن یشجب بن قحطان کی نسل تھے ان کو قحطانی قبائل بھی کہا جاتا ہے، اوس خزرج اور بنو حمیر ان میں سے مشہور قبائل تھے۔

۳۔ عرب مستعربہ: وہ عرب قبائل جو سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے ہیں ان کو مستعربہ اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے مکہ میں بنو جرہم کے ساتھ رہتے ہوئے عربی زبان سیکھ لی تھی۔ ان کو عدنانی قبائل بھی کہا جاتا ہے۔ قریش انہیں میں سے تھے۔

بنو عدنان: عدنان نبی کریم ﷺ کی پشت میں اکیسویں نمبر پر آتے ہیں، نبی کریم ﷺ یہاں تک اپنا سلسلہ نسب شمار کر کے خاموش ہو جاتے تھے۔ عدنان اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام میں چالیس پشتیں ہیں۔

عربوں کی مذہبی حالت: قدیم عرب سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے دین پر تھے، پھر آہستہ آہستہ ان میں خرابیاں پیدا ہوتی گئیں۔ عمرو بن لحي نے شام کا سفر کیا تو وہاں سے ہبل نامی بت لے اس کو خانہ کعبہ میں نصب کر دیا، جس سے عربوں میں بت پرستی کا آغاز ہوا۔ اس کے علاوہ نجران کے علاقہ میں عیسائی رہتے تھے، یثرب میں یہود کے کچھ قبائل آکر آباد ہو گئے اور عراق وغیرہ کے علاقوں میں کچھ مجوسی بھی رہتے تھے۔ سب سے بڑا مذہب بت پرستی تھا، حجاز کا مذہب بھی یہی تھا۔

عربوں کے مشہور بت: عربوں میں بت پرستی کے آغاز کے بعد بت عام ہو گئے، تاہم ان میں کچھ بت بڑے بڑے اور اہم تھے ان میں سے چند مشہور درج ذیل ہیں؛

1۔ ہبل: یہ قریش کا سب سے بڑا بت جو عمرو بن لحي شام سے لایا تھا اس کی شکل انسان جیسی تھی۔ یہ بیت اللہ میں نصب تھا۔

2۔ ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر: یہ بت سیدنا نوح علیہ السلام کی قوم کے بت تھے جو بعد میں عرب میں منتقل کر لیئے گئے تھے۔ یہ بت مختلف قبائل اور مقامات پر نصب تھے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے؛

۱۔ ود: اس کی شکل عظیم الجثہ مرد جیسی تھی، یہ بت دومۃ الجندل میں نصب تھا، قریش اور بنو کلب اس کی پوجا کرتے تھے۔

۲۔ سواع: اس کی شکل ایک عورت جیسی تھی ینبوع کے نزدیک رہاط کے مقام پر نصب تھا قبیلہ ہذیل کے لوگ اس کے پجاری تھے۔

۳۔یغوث:اس کی شکل بھی شیر جیسی تھی،اکمہ (یمن) میں نصب تھابنو مذحج ،ہمدان ،اور قبیلہ طے کی شاخیں انعم ،مراد وغیرہ بھی اس کے پجاری تھے۔

۴۔یعوق:اس کی شکل گھوڑے جیسے تھی یمن کے علاقے ہمدان میں نصب تھابنو ہمدان اور خولان اس کی پوجا کرتے تھے۔

۵۔نسر:اس کی شکل گدھ جیسی تھی،بلخ مقام پر نصب تھابنو حمیر کی شاخ ذاالکلاع اس کی پجاری تھی۔

3۔لات: طائف میں بنو ثقیف اس کی پوجا کرتے تھے لات کے معنی ہیں ستو گھولنے والا ایک شخص جو حاجیوں کو ستو پلاتا تھا اس کا یہ بت بنایا گیا تھا۔

4۔ مناۃ: یہ قدیم ترین بت تھا جو بحیرہ احمر کے ساحل پر قدید کے قریب مشلل میں نصب تھابنو ازد اور خزرج اس کا حج کرتے تھے اوس اور خزرج اس کے پاس آکر احرام باندھتے تھے۔

5۔العزیٰ:مکہ سے تھوڑا دور وادی نخلہ میں ببول کے درخت کے نیچے نصب تھابنو کنانہ اس کے پجاری،یہ بت حرم کعبہ میں بھی نصب تھا۔

بعثت کے وقت مناصب کی تقسیم:بعثت نبوی ﷺ کے وقت قریش کے قبائل میں مختلف مناصب تقسیم تھے ہر قبیلہ یہ ذمہ داری ادا کرتا تھا۔ان کی تفصیل درج ذیل ہے؛

ا۔دارالندوۃ: قصی نے اس کو قائم کیا تھا اس کی صدارت قصی کے پاس ہی ہوتی تھی۔ قصی کے بعد اس کی صدارت عبدالدار کے پاس آگئی۔

۲۔لواء:یعنی جنگ کا پرچم باندھنا یہ ذمہ داری بھی قصی کے پاس تھی،اس کے بعد عبدالدار کے پاس آگئی۔

۳۔ حجابت،4۔ سقایہ اور5۔ رفادہ، حجاب خانہ کعبہ کی نگرانی، سقایہ حاجیوں کو پانی پلانا، رفادہ حاجیوں کی میزبانی یہ تینوں ذمہ داریاں بھی قصی کے پاس تھی اس سے عبدالدار میں آگئیں،ان کے بھائی عبد مناف کی وفات کے بعد دونوں بھائیوں کی اولاد میں جھگڑا ہو تو پھر یہ مناسب تقسیم ہوگئے، دارالندوہ کی سربراہی، لواء اور حجابت بنو عبدالدار میں رہی اور سقایت اور رفادہ بنو عبد مناف کو مل گئے،بنو عبد مناف میں سے ہاشم بن عبد مناف ان کے بعد ان کے بیٹے عبدالمطلب بن ہاشم نے اس ذمہ داری کو نبھایا بعثت نبوی ﷺ کے وقت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اس منصب پر فائز تھے۔

۶۔ایسار:یعنی فال گیری اور قسمت کے تیروں کی تولیت بنو جمح کے پاس تھی۔

۷۔نظام مالیات:بتوں کے نذرانوں قربانیوں کے اموال اور ان کا انتظام اور جھگڑوں کے فیصلوں کی ذمہ داری بنو سہم کے پاس تھی۔

۸۔شوریٰ:اس کی ذمہ داری بنو اسد کے پاس تھی۔

۹۔اشناق: دیتوں اور جرمانوں کے نظم کی ذمہ داری بنو تیم کے پاس تھی۔

۱۰۔عقاب:یعنی قومی پرچم کی علمبرداری یہ بنو امیہ کے پاس تھی۔

۱۱۔قبہ:یعنی فوجی کیمپ کا انتظام اور شہسواروں کی قیادت بنو مخزوم کے پاس تھی۔

۱۲۔ سفارت کاری: یہ بنو عدی کے پاس تھی۔

عرب کی مشہور منڈیاں: عرب کی مشہور منڈیاں درج ذیل تھیں؛

ا۔ عکاظ: یہ بازار عرفات کے قریب لگتا تھا یہ عرب کا سب سے بڑا بازار تھا۔

۲۔ ذوالمجاز: یہ منڈی عکاظ کے قریب لگتی تھی، یکم ذالحجہ سے 8 ذوالحجہ (یوم الترویہ) تک لگتا تھا۔

۳۔ دومۃ الجندل: یہ بازار یکم ربیع الاول سے 15 ربیع الاول تک لگتا تھا۔

۴۔ سوق عدن: یکم رمضان سے دس دن تک رہتا تھا۔

عرب کی مشہور جنگیں: عرب کی مشہور جنگیں درج ذیل ہیں؛

1۔ حرب فجار: اس کو فجار اس لیے کہتے ہیں کہ یہ حرام مہینوں میں ہوئی تھی، عکاظ کے مقام پر ہوئی تھی، جنگ فجار چار مرحلوں میں ہوئی:

ا۔ پہلی جنگ فجار بنو کنانہ اور بنو ہوازن کے درمیان ہوئی جنہیں قیس عیلان بھی کہتے ہیں۔

۲۔ دوسری جنگ فجار قریش اور بنو کنانہ کے درمیان ہوئی۔

۳۔ تیسری جنگ فجار بنو کنانہ اور بنو نصر بن معاویہ میں ہوئی۔

۴۔ چوتھی جنگ بنو فجار اور بنو کنانہ و ہوازن کے درمیان ہوئی۔

2۔ عام الفیل: یہ واقعہ 30 اگست 571ء یا 570ء میں پیش آیا، یمن کے بادشاہ ابرہہ اشرم نے صنعاء میں ایک بہت بڑا گرجا بنوایا جس کو "قلیس" کہا جاتا تھا۔ اس کو خوب بنایا سنوارا، اور اس نے لوگوں کو بیت اللہ سے روک کر اس گرجا کی طرف متوجہ کرنا چاہا۔ ایک عرب نے اس میں قضائے حاجت کر دی ابراہہ انتقام میں بیت اللہ کو گرانے کے لیے ہاتھیوں کا لشکر لے کر آیا۔ اللہ تعالیٰ نے ابابیلوں کو بھیج کر سارا لشکر تباہ کروا دیا۔ یہ واقعہ مزدلفہ اور منیٰ کے وادی محصب میں محسر نامی جگہ پر پیش آیا۔ اس واقعہ کو عام الفیل کہتے ہیں، یہ محرم 571ء میں پیش آیا اور اس کے پچاس دن بعد ربیع الاول میں نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

جزیرہ نمائے عرب اور اس کے مضافات

شام: بلاد الشام ماضی کا بہت بڑا ملک تھا جو شام، فلسطین اور اردن وغیرہ پر مشتمل تھا۔ عربی میں اس کو سوریا، انگریزی میں Syria کہتے ہیں، اس کا دارالحکومت دمشق ہے۔

بحیرہ عرب: یہ بحر الہند کا پھیلاؤ ہی ہے، اس کے شمال میں یمن، عمان اور پاکستان، مشرق میں بھارت اور مغرب میں افریقہ کے ساحل ہیں، شمال مشرق میں خلیج عمان، شمال مغرب میں خلیج عدن واقع ہے، خلیج عمان آبنائے ہرمز کے ذریعے خلیج فارس سے متصل ہے اور آبنائے باب مندب کے ذریعے بحیرہ روم سے متصل ہے۔

حبشہ: اس کو اب ایتھوپیا کہتے ہیں یہ سوڈان کے جنوب مشرق میں ہے ماضی میں یہ بحیرہ احمر کے ساحل تک پھیلا ہوا تھا لیکن آج کل اریٹیریا ، جبوتی اور صومالیہ اس کو خلیج عدن سے جدا کرتے ہیں، پہلے اس کا دارالحکومت اکسوم تھا آج کل ادیس بابا ہے۔

ایشائے کوچک: اناطولیہ یا ایشائے کوچک کو آج کل ایشیائی ترکی کہتے ہیں۔ اس میں قدیم رومی سلطنت کا دارالحکومت قسطنطنیہ واقع ہے جو پونے پانچ صدیوں تک خلافت عثمانیہ کا دارالحکومت رہا اس کو آج کل استنبول کہتے ہیں۔

قبرص: اس کو سائپرس کہا جاتا ہے یہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں فتح ہوا تھا۔ پھر برطانیہ نے قبضہ کر لیا اور 1961ء میں اس کو آزادی ملی۔ اب اس کے ایک تہائی میں حصہ میں ترک بستے ہیں اور بقیہ حصہ میں یونانی نژاد عیسائی بستے ہیں۔

سیناء: یہ ایک جزیرہ نما ہے اس کے جنوب مغربی حصے میں کوہ طور واقع ہے، اس کے مشرق میں خلیج عقبہ، مغرب میں خلیج سویز اور جنوب میں بحیرہ احمر (قلزم) واقع ہے اس کو جزیرہ نما کہتے ہیں۔

یمن: جزیرہ نمائے عرب کا جنوب مغربی حصہ ہے اس کو سبا بھی کہا جاتا تھا عہد نبوی ﷺ میں اس کو یمن کہتے تھے صنعا اس کا دارالحکومت ہے، عدن، حدیدہ، مخا اور مکلا اس کی مشہور بندرگاہیں ہیں، حضر موت اسی کا علاقہ ہے، سد مأرب جو سیل العرم کے لیے تعمیر کیا گیا تھا وہ بھی اسی علاقہ میں ہے۔

حجاز: سعودی عرب کے موجودہ تین صوبوں مکہ مدینہ اور تبوک کا علاقہ حجاز کہلاتا ہے۔

باب دوم:

ولادت باسعادت اور اس وقت کے اہم واقعات

ولادت باسعادت: نبی کریم ﷺ 9 یا 12 ربیع الاول عام الفیل 571ء کو سوموار کے دن فجر کے وقت مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، ایک رائے کے مطابق 30 اگست 570ء کو پیدا ہوئے۔

والد محترم: نبی کرم ﷺ کے والد محترم کا نام عبداللہ عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی تھا، ان کی والدہ کا نام فاطمہ بنت عمرو بن عائذ تھا۔ ذبیح کہلاتے تھے، عبدالمطلب نے کوئی نذر مانی تھی کہ وہ اپنے ایک بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کریں گے، پھر لوگوں کے کہنے پر انہوں نے ان کے بدلے میں سو اونٹ قربان کئے، اس لیے نبی کریم ﷺ دو ذبیح کے بیٹے کہلاتے تھے، ایک سیدنا اسماعیل علیہ السلام اور دوسرے عبداللہ تھے۔ آپ نبی کریم ﷺ کی پیدائش سے چھ ماہ پہلے ہی مدینہ میں وفات پا گئے تھے۔

والدہ ماجدہ: نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام آمنہ تھا، آپ بنو زہرہ کے سردار وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب کی بیٹی تھیں، جو یثرب میں رہتے تھے، آپ ﷺ چھ سال کی ہوئے تو آپ ﷺ کی والدہ نے آپ کو آپ کے والد عبداللہ کی قبر دکھانے کا ارادہ کیا اور امیر عبدالمطلب کے ساتھ مدینہ گئے واپسی پر ابواء مقام پر دنیا سے رخصت ہو گئیں اور آپ ﷺ اپنے دادا کے ساتھ مکہ واپس آ گئے۔

دادا محترم: آپ ﷺ کے دادا عبد المطلب کے نام سے مشہور تھے ان کا اصل نام شیبہ بن ہاشم تھا۔ مطلب نے ان کی پرورش کی تھی اس وجہ سے ان کا عبد المطلب مشہور ہو گیا، نبی کریم ﷺ کی عمر 8 سال ہوئی تو آپ ﷺ کے دادا بھی وفات پا گئے۔

کفالت: نبی کریم ﷺ کی بعثت کے وقت اہل عرب کے شہری لوگوں کا رواج تھا کہ وہ اپنے بچوں کو شہر سے باہر دیہات میں بھیج دیتے تھے تاکہ امراض سے محفوظ رہیں اور صحتمند ہوں اور ٹھوس عربی زبان سیکھ سکیں۔ نبی کریم ﷺ کو بنو سعد سے حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا اپنی کفالت میں لے گئیں آپ ﷺ نے بچپن بنو سعد میں گزرا۔ سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا مسلمان ہو گئی تھیں فتح مکہ کے بعد جعرانہ جگہ پر نبی کریم ﷺ سے ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے اپنی چادر مبارک اتار کر ان کے لیے بچھائی اور فرمایا یہ میری والدہ ہیں انہوں نے مجھے دودھ پلایا ہے۔

شق صدر: نبی کریم ﷺ بنو سعد میں اپنے رضائی بھائی عبد اللہ کے ساتھ بکریاں چرا رہے تھے اس وقت آپ ﷺ کی عمر چار یا پانچ سال تھی ،جب پہلی مرتبہ شق صدر کا واقعہ پیش آیا۔ اس واقعہ کے بعد سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کو خطرہ محسوس ہوا تو آپ ﷺ کو واپس آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کے پاس چھوڑ گئیں۔ دوسری مرتبہ شق صدر کا واقعہ معراج کی رات پیش آیا۔

کفالت: آپ ﷺ کے والد محترم آپ کی پیدائش سے چھ ماہ پہلے ہی فوت ہو گئے تھے، چھ سال کی عمر میں آپ ﷺ کی والدہ بھی وفات پا گئیں، پھر آپ ﷺ کے دادا عبد المطلب نے آپ ﷺ کی کفالت کیا۔ ابھی آپ ﷺ کی عمر آٹھ سال ہوئی کہ دادا بھی وفات پا گئے۔ انہوں نے وفات سے قبل ہیں آپ کو آپ کے چچا ابو طالب کی کفالت میں دے دیا تھا۔ پھر ابو طالب نے آپ ﷺ کی کفالت کی۔

آپ ﷺ کے تجارتی سفر: آپ ﷺ نے تجارت کی غرض سے چند ایک سفر کئے ؛

آپ ﷺ نے بارہ سال کی عمر میں شام کی طرف سفر پہلا سفر کیا جس میں آپ ﷺ کی ملاقات بحیرہ راہب سے ہوئی۔ یہ ملاقات بصریٰ شام کے علاقہ میں ہوئی تھی، بحیرہ راہب کا اصل نام جرجیس تھا، اس نے آپ ﷺ کے نبی ہونے کی پشین گوئی کی تھی۔ اس سفر میں آپ ﷺ کے چچا ابو طالب اور حارث بن عبد المطلب ساتھ تھے۔ نبی کریم ﷺ نے دس سال کی عمر میں سیدنا زبیر بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن کا سفر بھی کیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے جوانی میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام میسرہ کے ساتھ شام کا تجارتی سفر کیا تھا۔

حلف الفضول: حرب فجار کے بعد قریش کے پانچ قبائل کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس کو حلف الفضول کہتے ہیں، اس معاہدے میں اکثر آدمی فضل نامی تھے اس لیے اس کا نام حلف الفضول پڑ گیا، جن میں فضل بن حارث فضل بن فضالہ اور فضل بن وداعہ شامل تھے۔ یہ معاہدہ سیدنا زبیر بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی تحریک سے ہوا تھا۔ اس وجہ یہ تھی کہ عبید نامی ایک شخص یمن سے اپنا تجارتی سامان لے کر مکہ تو عاص بن وائل نے سارا سامان خرید لیا لیکن رقم ادا نہ کی اس نے بڑے بڑے سرداروں سے بات کی کسی نے توجہ دی، اس طرح کے ظلم کو روکنے کے لیے عبد اللہ بن جدعان کے مکان پر یہ معاہدہ ہوا آپ ﷺ اپنے چچاؤں کے ساتھ اس میں شریک تھے اور فرمایا کرتے تھے: مجھے آج بھی اس طرح کے معاہدے کی طرف بلایا جائے تو میں اس میں ضرور شرکت کروں گا۔ اس حلف میں بنو ہاشم، بن مطلب، بنو اسد، بنو زہرہ اور بنو تیم

شامل تھے۔

نکاح: نبی کریم ﷺ 25 سال کی عمر میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہ کا مال تجارت کے لئے ملک شام لے کر گئے جس میں کافی نفع ہوا تو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہ جن کی عمر اس وقت چالیس سال تھی جو مالدار خاتون تھیں انہوں نے اپنی سہیلی نفیسہ بنت منبہ کے ذریعہ نبی کریم ﷺ کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے چچا سے بات کی، تو نکاح ہو گیا۔ آپ ﷺ کا نکاح جناب ابو طالب نے پڑھا جس میں سرداران قریش شامل ہوئے، حق مہر بیس اونٹ دیا۔

ازواج النبی ﷺ: نبی کریم ﷺ نے گیارہ شادیاں کیں (بعض نے تیرہ کہا ہے دو کے بارے میں اختلاف ہے) ازواج مطہرات رضی اللہ عنھن کا مختصر تعارف درج ذیل ہے؛

ا۔ سیدہ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا: نبی کریم ﷺ نے آپ سے پچیس سال کی عمر میں نکاح کیا اس وقت ان کی عمر چالیس سال تھی، بیس اونٹ حق مہر مقرر ہوا۔ سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ کے علاوہ نبی کریم ﷺ کی تمام اولاد ان ہی کے بطن سے تھی۔ دس نبوی میں آپ کی وفات ہوئی آپ کی موجودگی میں نبی کریم ﷺ نے دوسرا نکاح نہیں کیا۔ آپؓ نے پہلا نکاح عتیق بن عابد سے اور دوسرا نکاح ابو حالہ سے اور اس کے بعد آپ ﷺ کے نکاح میں آئیں۔ آپؓ کا قبیلہ بنو زہرہ ہے۔

۲۔ سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا: سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد نبی کریم ﷺ نے شوال کے مہینے میں دس نبوی میں سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔ ان کا تعلق قبیلہ عامر بن لوی سے تھا ہجرت حبشہ بھی کی، نکاح سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کے والد نے پڑھایا اور چار سو درہم حق مہر رکھا، 23 ہجری کو وفات ہوئی نبی کریم ﷺ سے ان کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ پہلے خاوند سے ایک بیٹا تھا جو جنگ جلولاء میں شہید ہوا۔

۳۔ سیدہ عائشہ بنت ابو بکر رضی اللہ عنہما: نبی کریم ﷺ کی صرف یہی زوجہ کنواری تھیں، آپ بعثت نبوی ﷺ کے چار سال بعد پیدا ہوئیں، والدہ کا نام ام رومان زینب تھا۔ حق مہر پانچ سو درہم تھا۔ 5 ہجری میں غزوہ بنو مصطلق میں آپ رضی اللہ عنہا پر بہتان لگا جس کو واقعہ افک کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ نے 67 سال کی عمر میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں وفات پائی۔

۴۔ سیدہ زینب بنت خذیمہ رضی اللہ عنہا: یہ دوسری زوجہ ہیں جو نبی کریم ﷺ کی زندگی میں فوت ہوئیں، پہلے خاوند سیدنا عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہو گئے تھے، ان کی کنیت ام المساکین تھی، وفات کے وقت ان کی عمر 30 سال تھی۔

۵۔ سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا: نبوت سے پانچ سال پہلے پیدا ہوئیں والدہ کا نام زینب بنت مظعون تھا، پہلے خاوند کا نام خنیس بن حذافہ تھا جو جنگ بدر میں زخمی ہونے کے بعد فوت ہو گئے۔ 45 ہجری ماہ شعبان میں وفات پائی۔

۶۔ سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا: کنیت ام الحکیم، والدہ کا نام امیمہ تھا، پہلا نکاح سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے ہوا لیکن زیادہ دیر چل نہ سکا، پھر نبی کریم ﷺ سے نکاح ہوا اور عرب کی ایک بری رسم کا خاتمہ ہوا جو عرب میں رائج تھی کہ منہ بولے بیٹے کی بیوی سے نکاح

نہیں ہو سکتا، 20 ہجری میں 53 سال کی عمر میں وفات پائی۔

۷۔ سیدہ ام سلمہ : نام ہند بنت ابو امیہ سہیل تھا، بنو مخزوم سے تعلق تھا، پہلے خاوند غزوہ احد میں زخمی ہو کر بعد میں 4 ہجری میں فوت ہو گئے تو نبی کریم ﷺ سے نکاح ہوا۔ 61 یا 63 ہجری کو وفات پائی۔

۸۔ سیدہ ام حبیبہ رملہ رضی اللہ عنہا: ابو سفیان رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھیں، پہلا خاوند عبید اللہ بن جحش ہجرت حبشہ میں عیسائی ہو گیا اسی حالت میں مر گیا، 6 یا 7 ہجری میں 36 سال کی عمر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ نکاح ہوا۔ یہ نکاح نجاشی رحمہ اللہ نے پڑھایا تھا۔ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے خالد بن سعید اور نبی کریم ﷺ کی طرف سے عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ وکیل تھے، چار سو دینار حق مہر تھا۔ 44 ہجری کو 74 سال کی عمر میں سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں وفات پائی۔

۹۔ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا: خاندان مصطلق قبیلہ بنو خزاعہ سے تعلق تھا، غزوہ مریسیع جو 2 شعبان 5 ہجری کو ہوا تھا آپ اس میں قیدی بنا کر لائی گئیں، ثابت بن قیس کے حصہ میں آئی نبی کریم ﷺ نے ان کی مکاتبت کی رقم ادا کر کے ان سے نکاح کر لیا۔ 50 ہجری میں 65 سال کی عمر میں فوت ہوئیں۔

10۔ سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا: قریشی تھیں، پہلا نکاح مسعود بن عمرو ثقفی سے دوسرا نکاح ابو رہم بن عبد العزی سے ہوا۔ سات ہجری ذوالقعدہ کو جب نبی کریم ﷺ نے عمرہ کیا تو مقام سرف پر آپ ﷺ کے ساتھ نکاح ہوا، یہ نبی کریم ﷺ کا آخری نکاح تھا اور آپ نبی کریم ﷺ کی آخری بیوی تھیں، 51 ہجری کو وفات پائی۔

11۔ سیدہ صفیہ زینب رضی اللہ عنہا: پہلا نکاح سلام بن مشکم سے اور دوسرا نکاح کنانہ بن ابو الحقیق سے تھا خیبر کے قیدیوں میں آئیں تو سیدنا دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے مشورہ سے نبی کریم ﷺ نے نکاح کیا، رمضان 50 ہجری کو 60 سال کی عمر میں وفات پائی۔

نبی کریم ﷺ کی اولاد: نبی کریم ﷺ کی اولاد میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں، ابراہیم کے علاوہ تمام اولاد سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہ کے بطن سے تھی، ان کی تفصیل درج ذیل ہے؛

قاسم رضی اللہ عنہ: نبی کریم ﷺ کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ دو سال کی عمر میں مکہ میں فوت ہو گئے۔

عبد اللہ رضی اللہ عنہ: بعث کے بعد پیدا ہوئے، 1 سال 6 ماہ 8 دن عمر تھی، طائف میں وفات پائی۔

ابراہیم رضی اللہ عنہ: سب سے آخری بیٹے جن کی والدہ سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا تھیں، 8 ہجری میں پیدا ہوئے 16 ماہ کی عمر میں 10 ہجری کو فوت ہو گئے۔

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا: سب سے بڑی بیٹی تھیں، نبوت سے 10 سال پہلے پیدا ہوئیں، ان کی شادی سیدنا ابو العاص بن ربیع رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ 8 ہجری کو 31 سال کی عمر میں فوت ہو گئیں، اولاد میں ایک بیٹا علی اور ایک بیٹی امامہ تھیں، نبی کریم ﷺ نے خود نماز جنازہ پڑھائی۔

سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا: نبوت سے سات سال پہلے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا سے تین سال بعد پیدا ہوئیں، پہلا نکاح ابو لہب کے بیٹے عتبہ سے ہوا تھا نبوت کے بعد دشمنی کی وجہ سے اس نے طلاق دلوادی تھی، پھر دوسرا نکاح سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا اور ہجرت حبشہ کی، غزوہ بدر کے موقع پر 22 سال کی عمر میں 2 ہجری کو وفات پائی، ان کا ایک بیٹا عبد اللہ تھا جو 6 ماہ کی عمر میں فوت ہو گیا تھا۔

سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا: نبی کریم ﷺ کی تیسری بیٹی تھیں، پہلا نکاح ابو لہب کے بیٹے عتیبہ سے ہوا اس نے طلاق دے دی، دوسرا نکاح سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ 9 ہجری میں وفات پائی نبی کریم ﷺ نے خود نماز جنازہ پڑھائی۔

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا: نبی کریم ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں، نبوت کے ایک سال بعد پیدا ہوئیں، 2 ہجری میں 18 سال کی عمر میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے نکاح ہوا، اولاد میں، سیدنا حسن، حسین، محسن، ام کلثوم، اور زینب رضی اللہ عنہم تھے، نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد 11 ہجری میں 29 سال کی عمر میں وفات پائی۔

نبی کریم ﷺ کے چچے: نبی کریم ﷺ کے 9 چچے تھے۔ 1۔ ابو طالب، 2۔ زبیر، 3۔ سیدنا عباس رضی اللہ عنہ، 4۔ ضرار، 5۔ سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ، 6۔ مقوم، 7۔ ابو لہب عبد العزیٰ، 8۔ حارث، 9۔ غیداق اور دسویں آپ ﷺ کے والد محترم عبد اللہ تھے۔ صرف سیدنا حمزہ اور سیدنا عباس رضی اللہ عنہما مسلمان ہوئے۔

نبی کریم ﷺ کی پھوپھیاں: آپ ﷺ کی 6 پھوپھیاں تھیں

1۔ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا 2۔ ام حکیم بیضاء، 3۔ عاتکہ، 4۔ امیمہ، 5۔ اروی، 6۔ برہ۔ صرف سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا مسلمان ہوئیں۔

باب سوم:

چند مقامات کا تعارف

میقات:

حجاز مقدس کے گرد خاص فاصلے پر مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں سے حاجی عمرہ یا حج کے لیے احرام باندھتے ہیں۔ ان مقامات کی تعداد پانچ ہے جن کی تفصیل ذیل میں موجود ہے۔

قرن منازل: یہ مکہ سے 80 کلو میٹر دور شمال مشرق میں ہے اہل نجد کا میقات ہے، اور ایک پہاڑی مقام ہے، طائف سے اس کا فاصلہ 58 کلو میٹر ہے۔ غزوہ طائف سے واپسی پر نبی کریم ﷺ نے یہاں سے احرام باندھا تھا۔

ذات عرق: یہ نجد اور حجاز کی حد پر مکہ سے شمال مشرق میں ہے مکہ سے اس کا فاصلہ 100 کلو میٹر ہے، عرق ایک پہاڑ کا نام ہے، اور یہ اہل عراق کے لیے میقات بھی ہے۔

ذُوالحلیفہ: مدینہ طیبہ کی میقات ہے۔ اُس زمانہ میں اس کا نام ابیارِ علی ہے۔ مدینہ سے مکہ معظمہ کو آنے والے ذُوالحلیفہ سے احرام باندھیں۔

یلملم: سعودی عرب کا ایک رہائشی علاقہ جو صوبہ المکہ میں واقع ہے۔ یہ یمن سے آنے والوں کے لئے میقات ہے۔

جحفہ: یہ شامیوں کی میقات ہے مگر جحفہ اب بالکل معدوم سا ہو گیا ہے وہاں آبادی نہ رہی، صرف بعض نشان پائے جاتے ہیں اس کے جاننے والے اب کم ہوں گے، لہٰذا اہلِ شام رابغ سے احرام باندھتے ہیں کہ جحفہ رابغ کے قریب ہے۔

کوہ حرا: اس کو جبل نور بھی کہتے ہیں، غار حرا اسی پہاڑ پر واقع ہے جہاں پہلی وحی نازل ہوئی تھی، یہ مکہ سے مشرق کی جانب ساڑھے 4 کلو میٹر دور ہے، اس کی بلندی 639 میٹر ہے۔

جبل رحمت: اس کو جبل عرفہ بھی کہا جاتا ہے، اس کا قطر 100 میٹر ہے اور 60 میٹر بلند ہے، اس کے چاروں طرف میدان عرفات ہے۔

نجد: تہامہ یعنی ساحلی میدان اور غور یعنی نشیبی زمین کے بالمقابل بلند زمین کو نجد کہتے ہیں، جس کو سطح مرتفع بھی کہتے ہیں، نجد کئی مقامات کو کہتے ہیں مثلاً نجد یمن، نجد حجاز، نجد الوذ وغیرہ۔ یہ گندم کا علاقہ ہے، بنو حنیفہ اسی علاقے میں رہتے تھے مسیلمہ کذاب اسی علاقے سے تھے۔

بعثت نبوی ﷺ:

پہلی وحی: نبی کریم ﷺ پر پہلی وحی 21 رمضان (بعض کے نزدیک 27 رمضان) کو نازل ہوئی، اور 10 اگست 610ء تھا، نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک 39 سال 3 ماہ اور 22 دن تھی۔ پہلی وحی میں سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں۔

فترۃ الوحی: پہلی وحی کے بعد وحی کا سلسلہ رک گیا اس کی مدت میں اختلاف ہے، سب سے صحیح روایت کے مطابق اس کی مدت 6 ماہ تھی۔ اس کے بعد دوسری وحی سورۃ المدثر کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں۔

دعوت کے ادوار و مراحل

نبی کریم ﷺ کی زندگی کو دو مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے؛

1۔ مکی دور: یہ دور تقریباً 13 سال پر مشتمل ہے، مکی زندگی تین مراحل پر مشتمل ہے:

ا۔ پس پردہ دعوت کا مرحلہ۔۔۔3 سال

۲۔ کھلم کھلا دعوت کا مرحلہ۔۔۔4 نبوت سے 10 نبوت تک۔

۳۔ مکہ سے باہر اسلام کی دعوت مقبولیت اور پھیلاؤ کا مرحلہ۔۔۔۔10 نبوت کے آخر سے ہجرت مدینہ تک۔۔

2۔ مدنی دور: یہ دور تقریباً 10 سال پر مشتمل ہے اس کے بھی تین مراحل ہیں؛

ا۔ پہلا مرحلہ۔۔ یہ مرحلہ فتنوں، اندرونی سازشوں، رکاوٹوں، جنگوں اور بیرونی دشمنوں کے حملوں پر مشتمل ہے اس کا اختتام صلح حدیبیہ ذوالقعدہ 6 ہجری کو ہوا۔ ۲۔ دوسرا مرحلہ۔۔ اس مرحلہ میں مشرکین سے معاہدہ صلح ہوا اور بڑے بڑے بادشاہوں کو دعوتی خط لکھے گئے، یہ مرحلہ 8 ہجری فتح مکہ پر ختم ہوا۔ ۳۔ تیسرا مرحلہ۔۔ اس مرحلہ میں لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہوئے، اس دور میں وفود، قومیں اور قبائل کثرت سے اسلام میں داخل ہوئے، اس مرحلہ کا اختتام نبی کریم ﷺ کی وفات کے وقت 11 ہجری کو ہوا۔

باب چہارم

سیرت طیبہ کا مدنی دور

ہجرت مدینہ کے بعد نبی کریم ﷺ کی زندگی کا ایک نیا دور شروع ہوتا ہے نبی کریم ﷺ 53 سال کی عمر میں 8 ربیع الاول 14 نبوی ،23 ستمبر 622ء کو قباء میں پہنچے یہاں پر مسجد قباء تعمیر کی اس کے بعد آپ ﷺ مدینہ چلے گئے۔

1 ہجری: قبامیں چودہ دن قیام کے بعد آپ ﷺ وہاں سے مدینہ طیبہ منتقل ہوئے۔ سیدنا ابوایوب انصاریؓ کے گھر قیام فرمایا مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی، اذان شروع ہوئی اور جہاد کا حکم ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت و جہاد کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعتیں بھیجنا شروع کیں۔ سب سے پہلا سریہ سیف البحر رمضان 1 ہجری کو بھیجا۔ اور مدینہ میں نئی فلاحی مسلم ریاست کی بنیاد رکھی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان مواخات کا رشتہ قائم کیا۔ یہود مدینہ کے ساتھ معاہدہ کیا۔ اسی سال سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی ہوئی۔

2 ہجری: اس سال غزوۂ ودان، غزوۂ بواط، غزوۂ عشیرہ اور غزوۂ بدر صغریٰ ہوئے۔ تحویلِ قبلہ کا حکم ہوا، روزہ رمضان، زکوٰۃ و فطرۃ واجب ہوئے۔ اسی سال (رمضان میں) مشہور غزوۂ بدر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ 313 جاں نثار تھے اور قریش ایک ہزار تھے مگر شکست قریش ہی کو ہوئی، ان کے 70 سردار مارے گئے اور 70 قید ہوئے، مسلمانوں کے 14 آدمی شہید ہوئے۔ اسی سال غزوۂ قرقرۃ الکدر، غزوۂ بنی قینقاع اور غزوۃ السویق ہوئے، تینوں میں جنگ نہیں ہوئی۔ سیّدنا علی المرتضیٰؓ کا سیدہ فاطمۃ رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا۔

3 ہجری: اس سال غزوۂ غطفان اور غزوۂ بحران ہوئے، مقابلہ نہیں ہوا، پھر مشہور جنگ اُحد ہوئی، قریش قبائل عرب کو اکٹھا کر کے بدر کے مقتولوں کا بدلہ لینے جبل احد کے پاس جمع ہوئے، نبی کریم ﷺ 1 ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مدینہ سے باہر نکلے، 3 سو منافقین راستے ہی میں پلٹ گئے، احد پہاڑ کے پاس دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے کفار کو شکست ہوئی، ایک درّہ پر آپ ﷺ نے 50 تیر اندازوں کی ایک جماعت سیدنا عبداللہ بن جبیرؓ کی قیادت میں اس وصیت کے ساتھ مقرر فرمائی تھی کہ تم نے کسی بھی حالت میں اس درہ کو نہیں چھوڑنا، ان میں سے بعض نے مسلمانوں کی فتح اور کافروں کی شکست دیکھ کر جگہ چھوڑ دی، سیدنا خالد بن ولیدؓ جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے انہوں نے حملہ کر دیا، جنگ کا پانسہ پلٹ گیا، 70 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے جن میں سیدنا حمزہؓ بھی تھے، نبی کریم ﷺ کا چہرہ مبارک زخمی ہوا، سامنے کے دندانِ مبارک شہید ہوئے، اگلے دن آپ ﷺ قریش کے تعاقب میں حمراء الاسد تک گئے؛ مگر دشمن بچ نکلا، مقابلہ نہیں ہوا، اسی سال شراب کی حرمت نازل ہوئی۔

4 ہجری: اس سال غزوۂ بنی نضیر ہوا، آپ ﷺ نے بنی نضیر کا محاصرہ کیا اور انھیں جلاوطن کیا، پھر غزوۂ ذات الرقاع ہوا، مقابلہ کی نوبت نہیں آئی، اس سفر میں ''نمازِ خوف'' کا حکم نازل ہوا، پھر غزوۂ اُحد صغریٰ ہوا، گزشتہ سال جنگ اُحد سے واپسی پر قریش کہہ گئے تھے کہ آئندہ سال پھر اسی مقام پر جنگ ہوگی، نبی کریم ﷺ حسبِ وعدہ اُحد کی طرف نکلے لیکن قریش مقابلہ کے لیے نہیں آئے۔

5ہجری: اس سال غزوہ دومۃ الجندل ہوا، دشمن اپنے مویشی چھوڑ کر بھاگ گئے، پھر غزوۂ بنی مصطلق ہوا، مقابلہ میں اس قبیلے کے دس آدمی مارے گئے۔ باقی قید ہوئے، انہی قیدیوں میں ان کے سردار حارث کی بیٹی ام المومنین سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا تھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا، یہ نکاح تمام قیدیوں کے آزاد کرنے اور ان کے اسلام لانے کا ذریعہ بنا۔ اسی غزوہ سے واپسی پر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر بہتان لگا، اسی غزوہ کے سفر میں تیمم کا حکم نازل ہوا۔ پھر غزوۂ احزاب پیش آیا، قریش نے تمام قبائلِ عرب اور یہود کو ساتھ لے کر 10 ہزار کی تعداد میں مدینہ کا محاصرہ کیا، مسلمانوں نے اپنی حفاظت کے لیے ایک لمبی خندق کھودی، قریش کا محاصرہ 15 دِن جاری رہا بالآخر اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا کا لشکر بھیجا اور دشمن ناکام لوٹا، پھر غزوۂ بنی قریظہ ہوا اور یہود بنی قریظہ کو عہد شکنی کی سزا میں قتل کیا گیا، اسی سال پردہ کی آیات نازل ہوئیں۔ اور سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح ہوا۔

6ہجری: اس سال غزوۂ بنی لحیان، غزوۃ الغابہ اور صلح حدیبیہ ہوئی۔ نبی کریم 14 سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ عمرہ کی نیت سے غیر مسلح مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ قریش نے حدیبیہ کے مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روک دیا۔ آخر کار چند شرطوں پر صلح ہوئی، ان میں سے ایک یہ تھی کہ دونوں فریق دس سال تک آپس میں جنگ نہیں کریں گے۔ اسی موقع پر ایک درخت کے نیچے بیعتِ رضوان ہوئی، اسی سال آپ نے مختلف بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط بھیجے، ان میں سے بعض مسلمان ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختلف باشاہوں کی طرف خطوط کی تفصیل درج ذیل ہے؛

نمبر شمار	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفیر	ملک	حکمران
1	عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ	اکسوم (حبشہ)	نجاشی اصحمہ بن ابجر
2	علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ	بحرین	منذر بن ساویٰ
3	عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ	طیفسون (مدائن ایران)	کسریٰ (خسرو پرویز)
4	دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ	القدس (یروشلم)	قیصر روم (ہرقل)
5	حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ	اسکندریہ (مصر)	مقوقس (شاہ مصر)
6	عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ	عمان	جیفر وعبد (جلندی کے بیٹے)
7	سلیط بن عمرو عامری رضی اللہ عنہ	یمامہ	ہوذہ بن علی
8	شجاع بن وہب اسدی رضی اللہ عنہ	غوطہ (دمشق)	حارث بن ابی شمر غسانی
9	حارث بن عمیر ازدی رضی اللہ عنہ	موتہ بلقاء (اردن)	شرحبیل بن عمرو غسانی

7ہجری: اس سال حدیبیہ سے واپسی پر خیبر فتح ہوا، مہاجرین حبشہ کی واپسی ہوئی، فدک مصالحانہ طور پر فتح ہوا، غزوۂ وادی القریٰ ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی معیت میں عمرۃ القضاء کے لیے مکہ تشریف لے گئے، وہاں تین دن قیام کے بعد واپسی ہوئی۔

8ہجری: اس سال جنگ موتہ ہوئی، جس میں مسلمانوں کے تین سپہ سالار سیدنا زید بن حارثہ، عبد اللہ بن رواحہ اور جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہم یکے بعد دیگرے شہید ہوئے۔ پھر سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو امیرِ لشکر مقرر کیا گیا، دشمن کو شکست ہوئی اور کافی مالِ غنیمت ہاتھ آیا، اسی سال مکہ مکرمہ کی فتح کا عظیم واقعہ ہوا۔ قریش نے جنگ بندی کا معاہدہ توڑ ڈالا تھا، آپ ﷺ 10 ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مکہ مکرمہ میں فاتحانہ داخل ہوئے، قریش نے ہتھیار ڈال دیے، آپ ﷺ نے عام معافی کا اعلان فرمایا، کعبۃ اللہ کو بتوں سے پاک کیا گیا اور ارد گرد کے قبائل میں بت شکنی کے لیے وفود بھیجے۔ غزوہ حنین پیش آیا جس میں مسلمانوں کی 12 ہزار تعداد تھی، مقابلے میں بنو ثقیف و ہوازن تھے، شروع میں انہوں نے اچانک تیر اندازی کر کے مسلمانوں کو بکھیر دیا حتیٰ کہ نبی کریم ﷺ بھی اکیلے رہ گئے بعد میں ان کو شکست ہوئی ،ان کے عورتیں بچے اور مال مویشی غنیمت بنے انہوں نے بھاگ کر طائف میں پناہ لے لی 19 دن طائف کا محاصرہ جاری رہا بنو ہوازن مسلمان ہو گئے تو ان کے قیدی واپس کر دیئے۔

9ہجری: اس سال غزوہ تبوک ہوا، نبی کریم ﷺ کو رومیوں کی مدینہ پر حملہ کی تیاریوں کا علم ہوا تو آپ ﷺ 30 ہزار کا لشکر لے کر روم کی سرحد پر مقامِ تبوک پہنچ گئے۔ لیکن رومی مقابلہ کے لیے نہیں آئے، آئیلہ کے سردار اور دوسرے قبائل نے جزیہ پر صلح کر لی۔ اسی سال سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر بھیجا، یوم النحر میں اعلان کیا گیا کہ آئندہ کوئی مشرک حج کرنے نہیں آئے گا، نہ برہنہ طواف کرے گا۔ اسی سال مختلف علاقوں کے وفود نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہونے لگے۔

10ہجری: اس سال سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی امارت میں ایک دستہ بنی مذحج کے مقابلہ میں بھیجا، ان کے 20 آدمی مارے گئے باقی مسلمان ہوئے۔ اسی سال سیدنا معاذ بن جبل اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو تعلیم و تبلیغ کے لیے یمن بھیجا۔ اس سال کا اہم ترین واقعہ آپ ﷺ کا آخری حج ہے۔ جسے حجۃ الوداع کہا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے عرفات اور منیٰ کے خطبوں میں دین کے بنیادی اُصولوں کی تعلیم فرمائی۔

11ہجری: اس سال نبی کریم ﷺ نے رومیوں کے مقابلہ میں سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی قیادت میں لشکر اسامہ تیار فرمایا؛ مگر لشکر کی روانگی سے قبل ہی آپ ﷺ کی طبیعت ناساز ہو گئی۔ یہ آپ ﷺ کا مرض وفات تھا، اس دوران آپ ﷺ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہے، نماز کی امامت کے لیے اپنی جگہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا۔ سوموار 12 ربیع الاوّل کو 63 سال کی عمر میں آپ ﷺ نے وصال فرمایا اور منگل کی رات آپ ﷺ کو غسل دیا گیا، تین کپڑوں میں کفن دیا گیا اور مسلمانوں نے غم زدہ دلوں کے ساتھ فرداً فرداً نمازِ جنازہ پڑھی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا وہی حجرہ آپ ﷺ کی آخری آرام گاہ بنی۔

سیرت طیبہ کا چارٹ

نبی کریم ﷺ کی مکی زندگی

نبی کریم ﷺ کی اس زندگی کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، 1۔ قبل از نبوت، 2۔ بعد از نبوت، اس کا چارٹ درج ذیل ہے؛

اہم واقعات	عمر مبارک / سن ولادت
ولادت باسعادت	9ربیع الاول 1ولادت
والدہ ماجدہ کا دودھ پیا (4دن تک)	13ربیع الاول 1ولادت
سیدہ ثویبہ رضی اللہ عنہا (ابولہب کی لونڈی) کا دودھ پیا (8دن)	17ربیع الاول 1ولادت
سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے سپرد	18ربیع الاول 1ولادت
واپس مکہ میں والدہ کے پاس (2سال بعد)	3ولادت
واقعہ شق صدر (4یا5سال عمر)	4یا5ولادت
سیدہ آمنہ کا انتقال (مقام ابواء) (آپ ﷺ کی 6سال عمر)	7ولادت
عبدالمطلب کی وفات (ان کی عمر 82سال)	8سال2ماہ (9ولادت)
ابوطالب کے ساتھ شام کا تجارتی سفر۔ بحیرہ راہب سے ملاقات	12سال2ماہ (13ولادت)
جنگ فجار میں شرکت	15سال7ماہ (16ولادت)
حلف الفضول میں شرکت	15سال8ماہ (16ولادت)
میسرہ کے ساتھ شام کا دوسرا سفر	تقریباً25سال
سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح	25سال2ماہ (آغاز26ولادت)
سیدنا قاسمؓ بن محمد ﷺ کی پیدائش	تقریباً28سال (28ولادت)
سیدہ زینبؓ بنت محمد ﷺ کی پیدائش	تقریباً30سال (30ولادت)

سیدہ رقیہ بنت محمد ﷺ کی پیدائش	تقریباً23 سال(23ولادت)
سیدہ اُمّ کلثوم بنت محمد ﷺ کی پیدائش	تقریباً34 سال(34ولادت)
تعمیر کعبہ(حجر اسود کی تنصیب)اور آپ ﷺ کی تحکیم	تقریبا ۳۳ سال(35ولادت)
رؤیا صادقہ کی ابتداء	40سال(40ولادت)

نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ بعد از نبوت مکی دور

اہم واقعات	عمر مبارک	سن نبوت
نزول قرآن مجید	۴۰سال ۶ماہ	۲۱رمضان انبوت
خفیہ تبلیغ کا آغاز	۴۰سال ۶ماہ ۱۰دن	شوال انبوت
سیدہ رقیہؓ بنت محمد ﷺ کا نکاح سیدنا عثمانؓ کے ساتھ	۴۲سال تقریباً	۲نبوت
اعلانیہ تبلیغ کا آغاز، مخالفت کا دور شروع	۴۳سال ۶ماہ	۴نبوت
سیدنا عبداللہ بن محمد ﷺ کا انتقال	۴۴سال تقریباً	۴نبوت
پہلی ہجرتِ صحابہؓ حبشہ کی طرف	۴۵سال ۴ماہ	رجب ۵نبوت
سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب اور سیدنا عمر بن خطابؓ	۴۶سال تقریباً	۶نبوت
شعب ابی طالب میں محصوری کی ابتداء(تقریباً۳سال)	۴۶سال ۹ماہ	یکم محرم ۷نبوت
وفات سردار ابو طالب	۴۹سال ۶ماہ	رمضان ۱۰نبوت
ام المؤمنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا انتقال	۴۹سال ۶ماہ چند دن	رمضان ۱۰نبوت
سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا بنت زمعہ بن قیس سے نکاح	۴۹سال ۶ماہ ۲۲دن	شوال ۱۰نبوت
طائف کا سفر	۴۹سال ۷ماہ ۱۹دن	۲۷شوال ۱۰نبوت
جنوں کا قرآن سن کر مسلمان ہونا	۴۹سال ۷ماہ ۱۹دن	۲۷شوال ۱۰نبوت
قبائل میں تبلیغ اسلام	۴۹سال ۹ماہ	۱۰نبوت
مدینہ منورہ میں اسلام کا آغاز	۵۰سال تقریباً	۱۰نبوت

سیدنا ابوذر غفاری، طفیل بن عمرو دوسی، ضماد ازدی رضی اللہ عنہم کا قبول اسلام	ایضاً	ایضاً
معراج (اس کی تاریخ میں اختلاف ہے زیادہ مشہور یہ ہے)	۵۰ سال ۴ ماہ ۱۹ دن	۲۶، ۲۷ رجب ۱۰ نبوت
سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نکاح	۵۰ سال ۷ ماہ	شوال ۱۱ نبوت
مدینہ کے وفد کا قبول اسلام	۵۰ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۱۱ نبوت
بیعت عقبہ اولیٰ	۵۱ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۱۲ نبوت
بیعت عقبہ ثانیہ	۵۲ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۱۳ نبوت
ہجرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمراہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	۵۲ سال ۱۱ ماہ	۲۷ صفر ۱۴ نبوت
غار ثور سے مدینہ منورہ کی جانب سفر کا آغاز	۵۲ سال ۱۱ ماہ چند دن	یکم ربیع الاول ۱۴ نبوت
قباء میں جلوہ فروز ہونا	۵۳ سال	۸ ربیع الاول ۱۴ نبوت
مسجد قباء کی تعمیر	۵۳ سال ۳ دن	۱۱ ربیع الاول ۱۴ نبوت
مدینہ منورہ میں ورود	۵۳ سال ۴ دن	۱۲ ربیع الاول ۱ ہجرت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ کا مدنی دور

اہم واقعات	عمر مبارک	سن ہجری
مسجد نبوی کی تعمیر (پہلی نماز جمعہ اور پہلا جمعہ اور اذان کی ابتداء، مواخات)	۵۳ سال ایک ماہ	ربیع الثانی ۱ھ
یہودِ مدینہ سے معاہدہ	۵۳ سال ۴ ماہ	جمادی الآخرۃ آخر ۱ھ
سریہ سیف البحر زیر قیادت سیدنا حمزہؓ	۵۳ سال ۶ ماہ	رمضان ۱ھ
سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی	۵۳ سال ۷ ماہ	شوال ۱ھ
سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکاح	۵۳ سال ۱۰ ماہ	محرم الحرام ۲ھ
غزوہ ودان زیر قیادت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۵۳ سال ۱۱ ماہ ۲۲ دن	۳۰ صفر ۲ھ
غزوہ بواط، سفوان، بدر اولیٰ زیر قیادت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۵۴ سال ۲۲ دن	ربیع الاول ۲ھ
سریہ نخلہ زیر قیادت سیدنا عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ	۵۴ سال ۴ ماہ	رجب ۲ھ

تحویل قبلہ (مکہ کی طرف)	۵۴سال۵ماہ	۱۵شعبان ۲ھ
فرضیت صوم (شعبان)غزوہ بدرالکبریٰ زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۵۴سال	۱۲ ہ ۱۷، رمضان ۲ھ
وفات سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا بنت نبی کریم ﷺ زوجہ عثمان رضی اللہ عنہ	۵۴سال۶ماہ۱۱دن	۱۹رمضان ۲ھ
صدقۃ الفطر کی فرضیت اور نماز عید کا حکم	۵۴سال۶ماہ۲۰دن	۲۸رمضان ۲ھ
زکوٰۃ کی فرضیت، سیدہ فاطمہ بنت محمد ﷺ کی رخصتی	۵۴سال۷ماہ	شوال ۲ہجری
سیدہ حفصہ بنت عمرؓ سے نبی کریم ﷺ کا نکاح	۵۵سال۵ماہ	شعبان۳ہجری
غزوہ احد زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۵۵سال۶ماہ۲۸دن	۶شوال ۳ہجری
سیدہ زینب خزیمہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم ﷺ کا نکاح	۵۵سال	ذیقعدہ، ذوالحجہ کے مابین، ۳ھ
غزوہ بنو نضیر، حرمتِ شراب کا قطعی حکم	۵۶سال ایک ماہ	ربیع الاول ۴ہجری
سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بنت ابو امیہ بن مغیرہ سے نکاح	۵۶سال۸ماہ	شوال ۴ہجری
غزوہ بنی مصطلق (مریسیع)+واقعہ افک اور تیمم کا حکم	۵۷سال۴ماہ۲۵دن	۳شعبان۵ہجری
سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا بنت حارث سے نبی کریم ﷺ کا نکاح	۵۷سال۶ماہ تقریباً	شعبان آخر ۵ہجری
سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش سے نبی کریم ﷺ کا نکاح	۵۷سال۸ماہ	شوال۵ہجری
پردہ کا حکم	۵۷سال۸ماہ۲۳دن	یکم ذی قعدہ ۵ہجری
غزوہ احزاب، خندق زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۵۷سال۹ماہ اور چند دن	ذی قعدہ ۵ہجری
حدیبیہ زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۵۸سال۷ماہ۲۳دن	ذی قعدہ ۶ہجری
سیدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم ﷺ کا نکاح	۵۸سال۹ماہ	ذوالحجہ ۶ہجری
غزوہ خیبر زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۵۸سال۱۰ماہ۲۰دن	محرم کا آخر ۷ہجری
سیدہ صفیہ بنت حی بن اخطب رضی اللہ عنہا سے نکاح	۵۸سال۱۱ماہ۲۰دن	صفر ۷ہجری
سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم ﷺ کا نکاح	۵۹سال۸ماہ	ذی قعدہ، ۷ہجری
عمرۃ القضاء	۵۹سال۹ماہ	ذی قعدہ آخر ہ ۷ہجری
سریہ موتہ زیر قیادت سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ	۶۰سال۲ماہ۲۲دن	مادی الاولیٰ ہ ۸ہجری

غزوہ فتح مکہ زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۶۰ سال ۶ ماہ چند دن	رمضان ۸ ہجری
غزوہ حنین (ہوازن) زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۶۰ سال ۷ ماہ	شوال ۸ ہجری
غزوہ طائف زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۶۰ سال ۷ ماہ چند دن	شوال ۸ ہجری
غزوہ تبوک زیر قیادت محمد ﷺ + جزیہ لینے کا حکم	۶۱ سال ۴ ماہ ۲۲ دن	رجب ۹ ہجری
مسجد ضرار (جو بعد میں جلادی گئی)	۶۱ سال ۶ ماہ	شعبان آخر یا رمضان اوائل ۹ھ
وفات اُم کلثوم بنتِ رسول اللہ ﷺ + تین صحابہ سے مقاطعہ	۶۱ سال ۶ ماہ چند دن	رمضان ۹ ہجری
فرضیتِ حج	۶۱ سال ۸ ماہ ۲۲ دن	ذی قعدہ ۹ ہجری
حج اکبر، زیر قیادت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ + حرمتِ سود	۶۱ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۹ ہجری
حجۃ الوداع + خطبہ حجۃ الوداع	۶۲ سال	۲۵ ذی القعدہ سے 9 ذوالحجہ 10ھ
حیاتِ طیبہ کے آخری لمحات	۶۳ سال ۴ دن	۱۲ ربیع الاول سوموار ۱۱ھ
تجہیز و تکفین	درمیانی شب منگل، بدھ	۱۳، ۱۴ ربیع الاول ۱۱ھ

سیرت کی پہلی کتاب سیرت ابن اسحاق کا تعارف:

مصنف کا تعارف: محمد بن اسحاق بن یسار بن خیار المدنی مدینہ منورہ میں 85ھ، 704ء میں پیدا ہوئے مدینہ میں قیام کیا۔ پھر کسی وجہ سے مصر اور وہاں سے کوفہ چلے گئے۔ آخر میں بغداد میں مقیم ہو گئے۔ آٹھویں صدی عیسوی کے قدیم ترین سیرت نگار ہیں۔ ابن اسحاق کے دادا یسار بن خیار عیسائی مذہب کے تھے وہ عراق مقام عین التمر میں قید تھے خالد بن ولید انہیں قیدی بنا کر مدینہ لائے قیس بن مخرمہ کی تملیک میں آئے۔ یسار اپنے قبیلے کے پہلے شخص تھے جو مسلمان ہو کر آزاد ہوئے۔ ان کے تین بیٹے تھے جن میں ایک ابن اسحاق تھے۔ ان کا تعلق تابعین کے دور سے تھا اور بعض ان کو تبع تابعین میں بھی شمار کرتے ہیں۔ محمد بن اسحاق نے مدینہ میں پرورش پائی۔ ابتدائی تعلیم وہیں ہوئی۔ ان کے اساتذہ میں امام ابن شہاب زہری، عاصم بن عمر بن قتادہ، عبد اللہ بن ابو بکر بن محمد مدنی، غزوات کی تفصیل میں سب سے نمایاں ہیں۔ ایک مستند اور ثقہ راوی ہیں ابن اسحاق نے سیدنا محمد ﷺ کے متعلق قصص و روایات جمع کرنے کی طرف خاص توجہ کی انہوں نے سیرت کا مواد دو جلدوں میں جمع کیا تھا یعنی کتاب المبتداء جس میں رسول اکرم ﷺ کی زندگی کے ابتدائی حالات تھے جو ہجرت تک ہے۔ جبکہ کتاب المغازی میں ہجرت سے وصال تک کے واقعات تھے۔ بغداد میں سنہ 150ھ، 768ء میں وفات پائی۔ امام ابو حنیفہ کے مزار کے ساتھ قبرستان ''خیزران'' میں مدفون ہیں۔

سیرۃ ابن اسحاق کا تعارف: سیرۃ ابن اسحاق کے نام سے معروف اس مشہور کتاب کا اصل نام **کتاب المبتدا والمبعث والمغازی** ہے۔ دوسری صدی ہجری میں تصنیف کی گئی۔ اسے اولین سیرت و تاریخ کی کتاب مانا جاتا ہے۔

محمد ابن اسحاق ایک مستند اور ثقہ راوی ہیں، آپ نے نبی کریم ﷺ کے متعلق قصص و روایات جمع کرنے کی طرف خاص توجہ کی انہوں نے سیرت کا مواد دو جلدوں میں جمع کیا تھا یعنی کتاب المبتداء جس میں رسول اکرم ﷺ کی زندگی کے ابتدائی حالات تھے جو ہجرت تک ہے۔ جبکہ کتاب المغازی میں ہجرت سے وصال تک کے واقعات تھے۔ اس کتاب کی جامعیت، تفصیل اور معلومات کی فراوانی کی بناء پر اکثر اہل علم نے اسے قدر و منزلت کی نظر سے دیکھا۔ مصنف سے بعد کے سبھی مؤرخین اور مصنفین نے سیرت نبوی کے حوالے سے اس کتاب پر پورا پورا اعتماد کیا اور اسے اپنا ماخذ بنایا۔ ابن جریر طبری، ابن خلدون اور دیگر مورخین نے ابن اسحاق سے بکثرت روایت کی ہے۔ سیرت ابن ہشام کی بنیاد اور اصل بھی یہی کتاب ہے بلکہ سیرت ابن اسحاق، سیرت ابن ہشام کی ترقی یافتہ صورت ہے۔

امام ابن اسحاق نے تمام روایات ایک تسلسل کے ساتھ بیان کی ہیں اور ہر روای کی روایت کو علیحدہ طور پر ذکر نہیں کیا۔ اس سے واقعے کی مکمل تفصیل سامنے آجاتی ہے۔ یہ چیز مبتدی طالبانِ علم اور عام قارئین کے لیے بہت مفید ہے کیونکہ اس طرح کسی واقعے کو سمجھنا، سمجھانا اور یاد رکھنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ محدثین نے ان کے اس انداز پر تنقید کی ہے کیونکہ اس طرح یہ پتہ نہیں چلتا کہ کسی راوی نے کوئی واقعہ کسی حد تک بیان کیا ہے۔

ساتویں صدی ہجری میں فارس کے حکمران ابو بکر سعد زنگی کی فرمائش پر اس کتاب کا فارسی ترجمہ بھی ہوا جس کے قلمی نسخے دنیا کے بعض کتب خانوں میں موجود ہیں۔ کتاب ہذا سیرت ابن اسحاق فارسی ترجمہ کا اردو ترجمہ ہے فارسی سے یہ اردو ترجمہ مولانا محمد اطہر نعیمی نے کیا ہے جبکہ رفیع الدین ہمدانی نے 612ھ میں اسکا فارسی ترجمہ کیا تھا جو کہ 1341ء میں ایران سے طبع ہوا۔

اہم مختصر سوالات سیرت النبی ﷺ

1۔ رازدار رسول لقب تھا؟

جواب: سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما

2۔ پہلا مشرک جو قتل ہوا؟

جواب: عمرو بن حضرمی

3۔ جد الانبیاء کس نبی کا لقب ہے؟

جواب: سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا

4۔ مدینہ کے پہلے معلم تھے؟

جواب: سیدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔

5۔ مکہ کا سب سے بڑا بت تھا؟

جواب: ھبل

6۔ اسلام کی راہ میں پہلی شہید ہونے والی خاتون تھیں؟

جواب: سیدہ سمیہ رضی اللہ عنہا

7۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کس کے غلام تھے؟

جواب: امیہ بن خلف کے۔

8۔اسلام میں سب سے پہلے تیر چلانے والے صحابی کون تھے؟

جواب: سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

9۔ نبی کریم ﷺ کے چچوں اور پھوپھیوں کی تعداد کتنی تھی اور ان میں سے کتنے مسلمان ہوئے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کے چچوں کی تعداد 9 تھی، صرف دو سیدنا حمزہ اور سیدنا عباسؓ مسلمان ہوئے تھے ،اور پھوپھیوں کی تعداد 6 تھی، صرف ایک سیدہ صفیہؓ مسلمان ہوئی تھیں۔

10۔کل غزوات و سرایا کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: 28 غزوات اور 55 سرایا تھے۔

11۔سب سے پہلا اور آخری سریہ کون سا تھا؟

جواب: سب سے پہلا سریہ سیف البحر (سریہ حمزۃ) رمضان 1 ہجری کو آخری سریہ یمن (سریہ علی ابن ابو طالب □) رمضان 10 ہجری کو پیش آیا۔

12۔سب سے پہلا اور سب سے آخری غزوہ کونسا تھا؟

جواب: سب سے پہلا غزوہ ودان (ابواء) تھا جو صفر 2 ہجری کو پیش آیا اور سب سے آخری غزوہ تبوک تھا جو 9 ہجری کو پیش آیا۔

13۔معرکہ موتہ کب پیش آیا، سپہ سالار بالترتیب کون کون تھے؟

جواب: معرکہ موتہ 8 ہجری کو پیش آیا، زید بن حارثہ، جعفر طیار، عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم بالترتیب سپہ سالار تھے۔ ان کی شہادت کے بعد سیدنا خالد بن ولیدؓ نے قیادت سنبھالی۔

14۔غزوہ بدر کب ہوا؟اور بدر مدینہ سے کتنا دور ہے؟

جواب: 2 ہجری کو، بدر مدینہ سے 80 میل کے فاصلے پر ہے۔

15۔غزوہ احد کب ہوا؟ احد مدینہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: 3 ہجری کو، احد مدینہ سے 3 میل دور ہے۔

16۔غزوہ بنی مصطلق کب ہوا؟

جواب: شعبان 5 ہجری میں ،سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا اسی غزوہ میں آئیں، نبی کریم ﷺ نے ان سے نکاح کیا۔

17۔غزوہ بنو قریظہ کب ہوا؟

جواب: ذوالقعدہ 5 ہجری

18۔غزوہ احزاب کب ہوا، کفار کا کمانڈر کون تھا؟

جواب: 5 ہجری میں ابو سفیان کمانڈر تھے لشکر کی تعداد 10 ہزار تھی۔

19۔سیدنا علیؓ نے کس کافر پہلوان کو غزوہ احزاب میں قتل کیا؟

جواب: عمرو بن عبدود کو۔

20۔غزوہ احزاب میں کس صحابی کو نبی کریم ﷺ نے پس پردہ جنگی چال چلنے کی اجازت دی؟

جواب: سیدنا نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

21۔خندق کی کھدائی کتنے دن میں ہوئی؟ کفار نے کتنے دن محاصرہ جاری رکھا؟

جواب: 20 دن میں کھدائی مکمل ہوئی اور کفار نے 27 دن محاصرہ کیا۔

22۔خندق کی چوڑائی، گہرائی اور لمبائی کتنی تھی؟

جواب: خندق کی چوڑائی 15 فٹ، گہرائی 15 فٹ، اور لمبائی ساڑھے تین میل تھی۔

23۔ستر قاریوں کی شہادت کا واقعہ کب پیش آیا اور کیا کہلاتا ہے کس کی غداری سے ہوا؟

جواب: صفر 4 ہجری میں ،بئر معونہ کہلاتا ہے عامر بن طفیل کی غداری سے ہوا۔

24۔ صلح حدیبیہ اور بیت رضوان کب ہوئی؟

جواب: 6ہجری میں۔

25۔ وفود عرب بارگاہ رسالت کے مصنف ہیں؟

جواب: طالب ہاشمی۔

26۔ مہاجرین میں سے سب سے پہلے انتقال ہوا؟

جواب: سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا۔

27۔ عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم کے نام کیا تھے؟

جواب: ا۔ سیدنا ابو بکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ بن عبید اللہ، سعد بن ابی وقاص، سعید بن زید، عبدالرحمٰن بن عوف اور ابو عبیدہ ابن الجراحؓ

28۔ سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی قبر کہاں پر ہے؟

جواب: ترکی میں

29۔ عبادلہ اربعہ کون ہیں؟

جواب: ا۔ سیدنا عبداللہ بن عمر، 2۔ سیدنا عبداللہ بن عباس 3عبداللہ بن عمرو بن العاص 4 سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم۔

30۔ سعدین کون کون ہیں؟

جواب: سیدنا سعد بن ابو وقاص، سیدنا سعد بن معاذ اور سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہم۔

31۔ نبی کریم ﷺ کے پہلے رضائی بھائی تھے؟

جواب: سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ

32۔ عہد نبوی ﷺ میں محاصل کی اقسام کون سی تھیں؟

جواب: درج ذیل محاصل تھے، 1۔ زکاۃ، 2۔ مال غنیمت، 3۔ مال فئے، 4۔ خراج، 5۔ جزیہ۔

33۔ بغیر نقطوں کے سیرت کی کتاب کا نام اور مصنف کا نام ہے؟

جواب: ہادی عالم ﷺ مصنف ولی رازی۔

34۔ عہد نبوی ﷺ میں زنا کی حد لاگو ہوئی؟

جواب: ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ اور غامدیہ عورت پر۔

35۔ الرحیق المختوم کے مصنف ہیں؟ اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری، اصل میں عربی زبان میں لکھی گئی، مصنف نے خود ہی اردو ترجمہ بھی کیا۔

36۔ اسوہ حسنہ کے مصنف ہیں؟

جواب: مولوی محمد ظفیر الدین۔

37۔ عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ کے مصنف ہیں؟

جواب: بر گیڈیئر گلزار احمد

38۔ حیات رسول امی کے مصنف ہیں؟

جواب: خالد مسعود

39۔ عہد نبوی ﷺ میں نظام حکمرانی اور رسول اللہ ﷺ کی سیاسی زندگی کے مصنف ہیں؟

جواب: ڈاکٹر حمید اللہ

40۔ خلق عظیم کے مصنف ہیں؟

جواب: ڈاکٹر خالد علوی

41۔ محاضرات سیرت ہیں؟

جواب: ڈاکٹر محمود احمد غازی

42۔ انسان کامل کے مصنف ہیں؟

جواب: پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی

43۔ حیاۃ محمد صلعم کے مصنف ہیں؟

جواب: محمد حسین ھیکل۔

44۔ روح اسلام کے مصنف کون ہیں؟

جواب: سید امیر علی

45۔ ضیاء النبی کے مصنف ہیں؟

جواب: پیر کرم شاہ ازہری

46۔ عرب کے تین اہم طبقات کون سے تھے؟

47۔ عرب کے اہم تین طبقات درج ذیل تھے، 1۔ عرب بائدہ (جو بالکل ختم ہو گئے، 2۔ عرب عاربہ (قحطانی اور یمن کے رہائشی)، 3۔ عرب مستعربہ (سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے جنہوں نے بنو جرہم سے عربی سیکھی)

48۔ کعب بن اشرف کو کس نے کب اور کہاں قتل کیا؟

جواب: سیدنا محمد بن مسلمہ □ نے، 3 ہجری میں، بلطائف الحیل میں قتل کیا۔

49۔ غزوہ بدر میں مسلمانوں کے پاس کتنے گھوڑے تھے اور کن کن کے پاس تھے؟

جواب: غزوہ بدر میں مسلمانوں کے پاس 2 گھوڑے تھے، ایک سیدنا زبیر بن عوام اور دوسرا سیدنا مقداد بن اسودؓ کے پاس تھا۔

50۔۔ مسجد نبوی ﷺ کی جگہ کس نے، کن سے اور کتنے میں خریدی؟

جواب: مسجد نبوی ﷺ کی جگہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے، دو یتیم بچوں سہل اور سہیل دس دینار میں خریدی تھی۔

51۔ اسلام میں سب سے پہلے امیر الحج کون تھے؟

جواب: سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ۔

52۔ عرب میں بت پرستی کا آغاز کیا تھا؟

جواب: عمرو بن لحیی نے

53۔ نبی کریم ﷺ کی دادی اور نانی کا نام کیا تھا؟

جواب: دادی کا نام فاطمہ اور نانی کا نام برہ تھا۔

54۔ جنگ فجار کے وقت نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک تھی؟

جواب: 15 سال

55۔ حجر اسود کی تنصیب کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب: جب نبی کریم ﷺ کی عمر 35 سال تھی۔

56۔ نبی کریم ﷺ کو نبوت کب ملی؟

جواب: 21 رمضان 10 اگست 610ء کو آپ ﷺ کی عمر 40 سال تھی۔

57۔ دار ارقم کو خفیہ دعوت و تبلیغ کا مرکز کب بنایا گیا؟

جواب: 5 نبوت میں

58۔ پہلی ہجرت حبشہ میں کتنے مرد اور عورتیں شامل تھیں؟

جواب: 11 مرد اور 4 عورتیں۔

59۔ دوسری ہجرت حبشہ میں کتنے مرد اور عورتیں شامل تھے؟

جواب: 82 یا 83 مرد اور 18 یا 19 عورتیں۔

60۔ سیدنا حمزہ اور عمر رضی اللہ عنہما کب مسلمان ہوئے؟

جواب: 6 نبوی میں۔

61۔ بائیکاٹ کا صحیفہ کہاں لکھا گیا تھا، کس نے لکھا تھا اس کو کیا سزا ملی تھی؟

جواب: وادی محصب میں خیف بنو کنانہ میں، بغیض بن عامر بن ہاشم نے لکھا اس کا ہاتھ شل ہو گیا تھا۔

62۔ صحیفہ بائیکاٹ کب چاک ہوا؟

جواب: 10 نبوی میں

63۔ سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ نے کب نکاح کیا؟

جواب: 10 نبوی میں
64۔ نبی کریم ﷺ طائف تبلیغ کے لیے کب گئے، طائف کا مکہ سے کتنا فاصلہ ہے؟
جواب: شوال 10 نبوی میں۔ طائف مکہ سے 60 میل دور ہے۔
65۔ طائف سے واپسی پر نبی کریم ﷺ کس کی پناہ میں مکہ میں داخل ہوئے؟
جواب: مطعم بن عدی کی۔
66۔ سیرۃ النبی ﷺ کے مصنف کون ہیں؟
جواب: ابوالفداء عماد الدین اسماعیل بن کثیر، 4 جلدوں میں مطبوع ہے، امام ابن کثیر 700ھ کو شام کے علاقہ مجدل میں پیدا ہوئے اور 26 شعبان 776ھ کو وفات پائی۔
67۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کا نکاح کب ہوا؟
جواب: شوال 11 نبوی ﷺ
68۔ مختصر سیرت الرسول ﷺ کے مصنف کون ہیں؟
جواب: محمد بن عبدالوہاب، مصر میں 1242ء کو فوت ہوئے۔
69۔ جوامع السیرۃ کے مصنف ہیں؟
جواب: ابو محمد علی بن احمد بن سعید المعروف ابن حزم، 456ھ کو فوت ہوئے۔
70۔ نبی کریم ﷺ نے ہجرت کب کی؟
جواب: 27 صفر 14 نبوی، 12۔13 ستمبر 622ء کو۔
71۔ ہجرت نبوی ﷺ میں گائیڈ کون تھا؟
جواب: عبداللہ بن اریقط
72۔ نبی کریم ﷺ نے قبا میں کس کے مکان میں قیام کیا؟
جواب: کلثوم بن ہدم کے۔

73۔ زاد معاد کا مکمل نام کیا ہے مصنف کا کیا نام ہے؟
جواب: مکمل نام زاد المعاد فی ہدی خیر العباد۔ مصنف کا نام شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن بکر بن ایوب سعد جو ابن القیم الجوزی کے نام سے مشہور ہیں۔
74۔ سریہ رابغ کب پیش امیر کون تھے؟
جواب: شوال 1 ہجری۔ اپریل 623ء میں پیش آیا۔ سیدنا عبیدہ بن حارث بن مطلب اس کے امیر تھے 60 سوار تھے۔
75۔ مسلمانوں نے سب سے پہلی عید کب منائی؟
جواب: شوال 2 ہجری کو۔
76۔ جنگ احد میں نبی کریم ﷺ کے ہاتھ پر موت کی بیعت کی؟
جواب: سیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ۔
77۔ غزوہ احد میں کتنے مشرک قتل ہوئے؟
جواب: 37۔
78۔ غزوہ بنی نضیر کب پیش آیا؟
جواب: ربیع الاول 4 ہجری کو۔ اگست 625ء میں۔
79۔ نبی کریم ﷺ کو زہر آلود بکری کا گوشت کس نے کھلایا؟
جواب: زینب بن حارث نے جو سلام بن مشکم یہودی کی بیوی تھی۔
80۔ غزوہ خیبر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے اور کتنے یہودی قتل ہوئے؟
جواب: 16 مسلمان شہید ہوئے اور 93 یہودی قتل ہوئے۔
81۔ صلاۃ خوف کس غزوہ میں پڑھی گئی، غزوہ ذات الرقاع کب پیش آیا؟
جواب: صلاۃ خوف غزوہ ذات الرقاع میں پڑھی گئی یہ غزوہ 7 ہجری کو پیش آیا۔

82۔ قاضی عیاض بن موسی (544ھ) کی سیرت پر کتاب کا نام ہے؟

جواب: الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ

83۔ سیرت ابن ہشام کی شرح کا نام کیا ہے کس نے لکھی؟

جواب: شرح کا نام روض الانف ہے اور عبدالرحمٰن السہیلی نے لکھی، ان کی وفات 581ھ کو ہوئی۔

84۔ ایک سکھ نے سیرت پر کتاب لکھی۔ کتاب اور مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: کتاب کا نام قرآن ناطق ہے اور مصنف کا نام سرجیت سنگھ لانبہ ہے۔

85۔ خندق کس پہاڑ کے دامن میں کھودی گئی؟

جواب: خندق مدینہ میں جبل سلع کے دامن میں کھودی گئی۔

86۔ جنگ خیبر کب ہوئی اور خیبر کتنے دنوں بعد فتح ہوا تھا؟

جواب: جنگ خیبر سات ہجری 628ء میں ہوئی اور بیس دن کے بعد خیبر فتح ہوا تھا۔

87۔ رسول اللہ ﷺ نے شاہ ایران خسرو پرویز کی طرف کس صحابی کو خط دے کر بھیجا؟

جواب: سیدنا عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ۔

88۔ صلح حدیبیہ میں قریش کی طرف سے شرائط کس نے طے کیں؟

جواب: سہیل بن عمرو نے۔

89۔ محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے کس گستاخ رسول کو قتل کیا؟

جواب: کعب بن اشرف یہودی کو۔

90۔ بیعت رضوان کے موقعہ پر سب سے پہلے کس صحابی نے بیعت کی؟

جواب: سیدنا سنان بن ابو سنان رضی اللہ عنہ نے۔

91۔ سب سے پہلے نماز خوف کس غزوہ میں پڑھی گئی؟

جواب: غزوہ ذات الرقاع میں۔

92۔ نبی کریم ﷺ کے لیے لحد کس نے بنائی تھی؟

جواب: سیدنا ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

93۔ سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا لقب ہے؟

جواب: حواری رسول ﷺ۔

94۔ مسیلمہ کذاب کے خلاف کونسی جنگ لڑی گئی؟

جواب: یمامہ۔

95۔ سب سے پہلی نماز جمعہ کس ہجری میں ادا کی گئی؟

جواب: 1 ہجری میں۔

96۔ سب سے پہلے سیرت پر کونسی کتاب لکھی گئی؟

جواب: سیرت ابن ہشام۔

97۔ غزوہ بدر میں مہاجرین وانصار کی تعداد کتنی تھی اور شہداء کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: غزوہ بدر میں کل تعداد 313 تھی۔ 82 مہاجرین تھے باقی سب انصار تھے، شہداء میں 8 انصاری اور 6 مہاجر تھے کل شہداء 14 تھے۔

98۔ غزوہ بدر میں سیدنا حمزہ، علی اور حارث رضی اللہ عنہم کا مقابلہ کس کس سے ہوا؟

جواب: سیدنا حمزہؓ کا شیبہ سے، سیدنا علیؓ کا ولید سے، سیدنا حارثؓ کا عتبہ سے مقابلہ ہوا، سیدنا علی اور حمزہؓ نے اپنے مقابل کو قتل کر دیا

سیدنا حارثؓ خود زخمی ہو گئے تھے جو واپسی پر اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔

99۔ابو سفیان کے تجارتی قافلے کی مکہ میں کس نے خبر دی تھی؟

جواب: ضمضم بن عمرو الغفاری نے اور قریش کی شکست کی خبر حسمان بن ایاس خزاعی نے دی تھی۔

100۔غزوہ بنی نضیر کب ہوا، مدینہ میں کس کو نائب بنایا گیا؟

جواب: غزوہ بنی نضیر ربیع الاول 4ہجری کو ہوا مدینہ میں نائب عبداللہ بن ابی کو بنایا گیا۔

اہم معروضی سوالات سیرت النبی ﷺ

ٹیسٹ نمبر:1

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں، درست جواب کی نشاندہی کیجئے۔ ایک جواب غلط ہونے کی صورت میں 0.25 نمبر کاٹ لیے جائیں گے۔

1۔خانہ کعبہ کے سامنے مشورہ گاہ کس نے تعمیر کی؟

(الف)بنو عدنان (ب)بنو اسد

(ج)عثمان بن طلحہ (د)قصی بن کلاب☆

2۔عکاظ کا میلہ کس وادی میں لگتا تھا:

(الف)مدینہ میں (ب)خیبر میں

(ج)تملہ اور طائف میں☆ (د)شام و عراق میں

3۔عرب کا سب سے بڑا مذہب تھا:

(الف)عیسائیت (ب)مجوسیت (ج)بت پرستی☆(د)شرک

4۔خلیج سویز اور خلیج ایلہ کے درمیان کونسا صحرا واقع ہے:

(الف)وادی سیناء☆ (ب)وادی حجاز

(ج)وادی نجران (د)وادیٔ یمن

5۔"ربع الخالی" علاقہ کس علاقے میں موجود ہے:

(الف)نجد سے حضرت موت☆(ب)بحیرہ قلزم

(ج)بحیرہ عرب (د)جزیرہ حجاز

6۔ہر روم کے بادشاہ کو قیصر، حبشہ کے بادشاہ کو نجاشی مصر کے فرعون بتایئے کسریٰ کس بادشاہ کا لقب ہے:

(الف)حبشہ (ب)روم (ج)عراق (د)ایران☆

7۔میدان جنگ بنوامیہ کے پاس غریب حجاج کی خدمت بنو نوفل کے پاس سفارت کس کے پاس تھی:

(الف)بنوہاشم (ب)بنوعدی☆(ج)بنو مخزوم (د)بنو اسد

8۔حرب فجار میں قریش نے کن کا ساتھ دیا:

(الف)بنو کنانہ☆ (ب)بنو ہوازن

(ج)بنو عدی (د)کسی کا بھی نہیں

9۔حلف الفضول میں معاہدہ بنو جرہم کے پاس ہوا بتایئے کس کو اس فیصلے کے آگے جھکنا پڑا:

(الف)فضیل (ب)فضل بن عباس

(ج)عاص بن وائل☆ (د)عاص بن ربیع

10۔حرب فجار میں شرکت کے وقت آپ ﷺ کی عمر تھی؟

(الف)12سال (ب)15سال☆
(ج)14سال (د)اڑھائی سال

11۔زنیرہ کس کی لونڈی تھی جن کی آنکھ ضائع ہوئی:
(الف)ابولہب کی(ب)ابوجہل کی☆(ج)امیہ کی(د)عقبہ کی

12۔سفر طائف سے واپسی پر آپؐ نے کس کے باغ میں پناہ لی:
(الف)عتبہ کی☆ (ب)ولید کی
(ج)زید بن ثابت کے (د)عمیر بن العمام

13۔عزیٰ کی پوجا عرب کے معروف قبائل کرتے تھے:
(الف)بنوطائف(ب)بنوسلیم☆(ج)بنوغطفان(د)بنوجرھم

14۔ہجرت حبشہ اولی5نبوی بتائیے حبشہ ثانیہ کب ہوئی:
(الف)6نبوی(ب)7نبوی☆(ج)8نبوی (د)9نبوی

15۔اے بادشاہ! ہم لوگ جاہل تھے بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے۔کس کے یادگار الفاظ ہیں:
(الف)حضرت سفیان (ب)حضرت جعفرؓ☆
(ج)طلحہ انصاریؓ (د)عبدالرحمٰن بن عوفؓ

16۔حضرت آمنہ کا مشہور قبیلہ تھا:
(الف)بنواسد (ب)بنومخزوم (ج)بنوزہرہ☆(د)بنوعدی

17۔ابرہہ نے جو اعلیٰ شان کلیسا تعمیر کروایا تھا کس شہر میں تھا:
(الف)حبشہ (ب)ایران (ج)صنعاء☆ (د)خیبر کے پاس

18۔بنوثقیف کا مشہور شہر کونسا ہے:
(الف)طائف☆(ب)شرب (ج)مکہ (د)ریاض

19۔حرم کعبہ پر سب سے پہلے غلاف کس بادشاہ نے چڑھایا تھا:
(الف)حجاز کے(ب)روم کے(ج)ایران کے (د)یمن کے☆

20۔حاکم بُصری شرجیل نے کس جگہ پر قاصد رسول حضرت حارث کو قتل کیا:
(الف)صغاء (ب)یرموک (ج)تبوک (د)موتہ☆

21۔خیبر عبرانی زبان کا لفظ ہے مطلب ہے قلعہ خیبر میں 7 قلعے تھے بتایئے سارے یہودی کب خیبر میں آئے:
(الف)6ھ (ب)5ھ (ج)4ھ (د)3ھ☆

22۔سیدہ زینب رضی اللہ عنہ نبی اکرم کی بڑی صاحبزادی تھی ان کے شوہر ابوالعاص کب اسلام لائے:
(الف)5ھ (ب)6ھ (ج)7ھ☆ (د)8ھ

23۔عتبہ بن ربیعہ کا غلام عداس تھا عداس کس نبی سے نسبت رکھتا تھا:
(الف)یوسفؑ (ب)یونسؑ☆(ج)ھودؑ (د)یعقوبؑ

24۔"قبۃ الصخرا" کہاں واقع ہے:
(الف)برصغیر میں (ب)سپین میں
(ج)فلسطین میں☆ (د)مصر میں

25۔بیعت عقبہ اولی 11 نبوی میں اور ثانیہ 12 نبوی بتایئے عقبہ ثانیہ میں عورتوں کی تعداد کتنی تھی:
(الف)2☆ (ب)3 (ج)4 (د)5

26۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت مدینہ میں چودہ دن قبا قیام کیا بتایئے قبا آپ کس سال پہنچے:
(الف)620ء(ب)621ء(ج)622ء☆(د)623ء

27۔جبل ثور مکہ میں تقریباً ساڑھے 4 کلومیٹر کے فاصلے پر موجود ہے بتایئے کس طرف:
(الف)مشرق (ب)مغرب (ج)جنوب☆(د)شمال

28۔ قبا مدینہ کے پاس نام ہے:
(الف) بستی کا (ب) وادی کا (ج) کنویں کا☆ (د) گھاٹی کا

29۔ مسجد نبوی کی جگہ دو یتیم بچوں کی تھی بتایئے سہل اور سہیل کی پرورش کون کر رہے تھے:
(الف) حضرت ابو بکرؓ (ب) ابوایوب انصاری
(ج) اسد بن زرارہ☆ (د) حضرت نافع

30۔ مسجد نبوی کی توسیع کب ہوئی حضرت عثمانؓ کے دور میں:
(الف) 28ھ (ب) 29ھ☆ (ج) 30ھ (د) 31ھ

31۔ مسجد جمعہ بستی قبا میں موجود ہے بتایئے کس گورنر نے اسے دوبارہ تعمیر کیا:
(الف) مروان (ب) عمر عبدالعزیز☆
(ج) حکم (د) حجاج بن یوسف

32۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کے لیے فرمایا کہ وہ میرے اہل بیت میں سے ہیں:
(الف) حضرت امامہ (ب) حضرت علیؓ
(ج) حضرت عثمانؓ (د) حضرت سلمانؓ☆

33۔ وفد نجران کب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے آیا:
(الف) 7ھ (ب) 8ھ (ج) 9ھ☆ (د) 10ھ

34۔ کل غزوات کی تعداد ہے اگر موتہ کو بھی شامل کیا جائے:
(الف) 26 (ب) 27 (ج) 28☆ (د) 29

35۔ غزوہ بدر اولی کرز بن جابر فہری کے مدینہ کی چراگاہ پر حملہ کی صورت میں تھا بتایئے کس وادی میں حملہ ہوا:
(الف) وادی محسر (ب) وادی سفوان☆
(ج) وادی قباء (د) وادی مدینہ

36۔ جنگ بدر میں مبارزت میں حضرت حمزہؓ نے کس کو قتل کیا:
(الف) ولید بن عتبہ کو (ب) عتبہ کو (ج) ولید کو (د) شیبہ کو☆

37۔ غزوہ بنو قینقاع یہودیوں کے خلاف ہوا۔ 2ھ میں بتایئے مدینہ کا امام کسے بنایا گیا:
(الف) حضرت زیدؓ (ب) حضرت عثمانؓ
(ج) عبداللہ بن کلثوم (د) ابولبابہ ابن عبدالمنذر☆

38۔ کعب بن اشرف کا قتل سریہ محمد بن مسلمہ میں ہوا، یہ سریہ کب ہوا:
(الف) 1ھ (ب) 2ھ (ج) 3ھ☆ (د) 4ھ

39۔ عشرہ مبشرہ میں شامل حضرت طلحہ بن عبیداللہ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا یاد رہے آپؓ کو صاحب احد بھی کہتے ہیں:
(الف) بنو عدی (ب) بنو تیم☆ (ج) بنوامیہ (د) بنو ہاشم

40۔ ستر قراء کا شہید ہونا سانحہ بئر معونہ کہلاتا ہے بتایئے کس جگہ پر وہ کنواں ہے جہاں پر شہید کیا گیا اور بئر معونہ نام پڑ گیا:
(الف) نجد میں بنو ربیعہ (ب) بنو سلیم☆
(ج) بنو ہوازن (د) بنو طے

41۔ غزوہ بنو نظیر کب ہوا:
(الف) 3ھ (ب) 4ھ☆ (ج) 5ھ (د) 6ھ

42۔ واقعہ افک کا ذکر سورہ نور میں ہوا ہے کس صحابی کے ساتھ نعوذ باللہ حضرت عائشہؓ پر تہمت لگائی گئی ہے:
(الف) امیہ بن خلف (ب) صفوان بن معطل☆
(ج) ہلال بن امیہ (د) مسطح

43۔ خندق کی لمبائی کتنی تھی جبکہ چوڑائی 462 میٹر تھی:
(الف) 5300 میٹر (ب) 5200 میٹر

(ج)5544 میٹر☆ (د)5400 میٹر

44۔''قضائے حاجت کے بہانے بیٹھ گئے قلعے میں ابو رافع کو دیکھا سویا ہوا تھا تلوار سے وار کیا بچ گیا آواز بدل کر دوبارہ آئے پھر تلوار سے ضرب لگائی پھر سینے پر چڑھ کر ضرب لگائی پاؤں پر چوٹ آئی پھر صبح تک رکے۔'' ابو رافع کے لیے اتنی ساری پلاننگ کس جلیل القدر صحابی کی تھی:

(الف) محمد بن سلمہ (ب) عبداللہ بن عتیک☆

(ج) عبداللہ بن اریقط (د) عبداللہ بن رواحہ

45۔حدیبیہ میں 1400 صحابہ کرام موجود تھے 6ھ میں صلح حدیبیہ ہوئی بتایئے حدیبیہ میں صلح کی شرائط کتنی تھی:

(الف)5 (ب)6☆ (ج)8 (د)9

46۔خیبر میں قلعوں کے 3 سلسلے تھے قلعہ ناعم کس سلسلے میں تھا:

(الف) شق (ب) نطاۃ☆ (ج) کتیبہ (د) کوئی نہیں

47۔شاہ مصر مقوقس کے پاس کون خط لے کر گیا:

(الف) دحیہ کلبی (ب) علاو بن حضرمی

(ج) عمرو بن عاص (د) حاطب بن ابی بلتعہ☆

48۔نجاشی اصحمہ نے کب وفات پائی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی دن صحابہ کو موت کی اطلاع دی:

(الف)7ھ (ب)8ھ (ج)9ھ☆ (د)10ھ☆

49۔قیصر روم ہرقل کس نسل سے تھا:

(الف) ایرانی (ب) یونانی☆ (ج) یمنی (د) رومی

50۔''دلدل'' نامی خچر کس مشہور سفیر مسلم بادشاہ نے تحفہ دیا تھا:

(الف) حبشہ کے (ب) مصر کے☆ (ج) قیصر روم (د) والی عمان

51۔عمرۃ القضاء آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس سال ادا کیا:

(الف)6ھ (ب)7ھ☆ (ج)8ھ (د)5ھ

52۔سریہ حضرت طفیل 8 ہجری میں ہوا پہلے امیر حضرت ابو بکرؓ ہیں بتایئے احکام کس سورۃ میں نازل ہوئے جس میں مشرکین سے برات کا اعلان کیا گیا غزوہ تبوک کے بعد:

(الف) البقرہ (ب) توبہ☆ (ج) حج (د) امراء

53۔وفد عبدالقیس دو مرتبہ آیا پہلی دفعہ کب آیا:

(الف)5ھ☆ (ب)7ھ (ج)9ھ (د)11ھ

55۔نبی اکرم ﷺ کی زندگی میں ہی نبوت کا اعلان کیا:

(الف) مسیلمہ نے☆ (ب) طلیحہ نے

(ج) سجاح نے (د) اسود عنسی نے

56۔فتنہ ارتداد کی سرکوبی کے لیے 11 لشکر مقرر ہوئے بتایئے۔ بنو ہوازن کی سرکوبی کے لیے کسے بھیجا گیا:

(الف) خالد بن ولید (ب) شرجیل بن حسنہ

(ج) طریفہ بن عاجز☆ (د) حذیفہ

57۔الکامل فی التاریخ ابن الاثیر کی، البدایہ والنھایہ ابن کثیر کی بتایئے الطبقات الکبری کے مصنف کون ہیں:

(الف) ابن ہشام (ب) خالد مسعود

(ج) ابن سعد☆ (د) ابن جریر

58۔عہد نبوی میں نظام حکمرانی ڈاکٹر حمید اللہ کے ہے۔ ''محاضرات سیرت'' کے مصنف کون ہیں:

(الف) محمود احمد غازی☆ (ب) شبلی نعمانی

(ج) حمید اللہ (د) ابن کثیر

59۔روح اسلام کے مصنف سید امیر علی ہیں بتایئے انسان کامل کے مصنف کون ہیں:

(الف)نواب علی (ب)خالد علوی☆

(ج)ھیل محمد حسین (د)اکبر شاہ

60۔ضیاء النبی ﷺ کے مصنف پیر محمد کرم شاہ ہیں بتایئے دولت عثمانیہ کے مصنف کون ہیں:

(ا)اسحق بھٹی (ب)عزیر احمد☆(ج)امام دین(د)بلدی علیگ

61۔علماء ہند کا شاندار ماضی مولانا محمد میاں، کمپنی کی حکومت باری علیگ فقہائے ہند کے مصنف کون ہیں:

(الف)ایس۔ایم اکرام (ب)اکبر شاہ

(ج)ابوالکلام آزاد (د)اسحق بھٹی☆

62۔Histyory of Success کے مصنف:

(الف)Hanid (ب)Mehmood

(ج)Jadoo (د)Ameer Ali☆

63۔''مسلمان کے عروج زوال'' کے مصنف:

(الف)سید اکبر آبادی☆ (ب)مولانا میاں

(ج)ابوالکلام (د)ایس ایم اکرم

64۔مکہ کا شہر عرب کے کس حصہ میں واقع ہے؟

(الف)یمن (ب)نجد (ج)حضر موت(د)حجاز☆

65۔یثرب کے لوگوں کا حج اس وقت تک مکمل نہ ہوتا تھا جب تک کہ وہ اپنے مخصوص بت کی پوجا نہ کرلیں۔اس بت کا نام کیا تھا؟

(الف)لات (ب)منات☆(ج)عزیٰ (د)ہبل

66۔جنگ بدر میں قریش مکہ کی فوج کی قیادت کس نے کی؟

(الف)ابوجہل☆(ب)ابولہب(ج)ابوسفیان(د)ابوالبختری

67۔غزوہ احد میں مسلمانوں پر عقب سے کس نے حملہ کیا؟

(الف)ابوسفیان (ب)خالد بن ولید☆

(ج)عکرمہ بن ابی جہل (د)سہیل بن عمرو

68۔صحرا میں جہاں تھوڑا بہت پانی پایا جاتا تھا اسے کیا کہتے تھے؟

(الف)جزیرہ (ب)وادی (ج)درّہ (د)نخلستان☆

69۔بنو سلیم و بنو غطفان کس بت کو اپنا خاص دیوتا مانتے تھے؟

(الف)منات (ب)لات (ج)عزیٰ☆ (د)دوار

70۔حبشہ کے بادشاہ کا تعلق کس مذہب سے تھا؟

(الف)یہودی(ب)عیسائی☆(ج)آتش پرست(د)بت پرست

71۔مکہ کی شہری ریاست میں حاجیوں کو پانی پلانے اور رسومات حج کی قیادت کس قبیلہ کا اعزاز تھا؟

(الف)بنوامیہ (ب)بنوہاشم☆(ج)بنوعبدالدار(د)بنونوفل

72۔مکہ کے لوگ صلح و جنگ اور دیگر اہم نوعیت کے فیصلے کہا کرتے تھے؟

(الف)خانہ کعبہ کے پاس حرم میں(ب)کوہ صفا مروہ کے پاس

(ج)ابوجہل کے گھر (د)دارلندوۃ میں☆

72۔حضرت ابو بکر صدیقؓ کے خاندان بنو تیم بن مرّہ کو مکہ میں کونسا شعبہ دیا گیا تھا؟

(الف)خیمہ یعنی دار الندوۃ کا انتظام(ب)خازنہ(بیت المال)

(ج)ازلام بتوں کی مرضی معلوم کرنا(د)دیات و مغارم(دیوانی و فوجداری عدالت اور جرمانوں کا تعین و وصولی)☆

73۔حضرت عمر فاروق کے خاندان بنو عدی کو مکہ کی شہری ریاست میں کیا فریضہ سونپا گیا تھا؟

(الف)سفارت☆ (ب)لوا یا عقاب(فوج میں علمبرداری)

(ج)بنوعبدالدار (د)منات

74۔شعب ابی طالب کا مقاطعہ کتنا عرصہ رہا؟

(الف)چار سال(ب) تین سال☆(ج)دس سال(د)پانچ سال

75۔اسلام کی مخالفت کا ایک بڑا سبب تھا۔

(الف)غربت (ب)خاندانی رقابت☆

(ج)عسائیت (د)بنواُمیہ

77۔حضور ﷺ کے والد کہاں دفن ہیں؟

(الف)ابواء میں(ب) مدینہ میں☆(ج)مکہ میں(د)مصر میں

78۔غزوہ تبوک میں اسلامی لشکر کی قیادت کس نے کی؟

(الف)حضرت ابوبکرؓ نے (ب)خالدؓبن ولید نے

(ج)زید بن حارث نے (د)خود حضور ﷺ نے☆

79۔صلح حدیبیہ کب ہوئی؟

(الف)ذوالقعدہ 6ھ، مارچ 628ء☆

(ب)ذوالقعدہ 5ھ، مارچ 628ء

(ج)ذوالقعدہ 7ھ، مارچ 629ء

(د)ذوالقعدہ 6ھ، اپریل 628ء

80۔نزول وحی کا واقعہ کب پیش آیا؟

(الف)18 اگست 610ء☆ (ب)19 اگست 890ء

(ج)20 ستمبر 710ء (د)17 ستمبر 569ء

81۔حضرت حمزہؓ کے اسلام لانے کی وجہ کون بنا؟

(الف)ابوجہل☆ (ب)ابولہب

(ج)ابوسفیان (د)عبداللہ بن جدعان

82۔کس یہودی قبیلہ نے حضور کو دھوکہ سے شہید کرنے کی کوشش کی؟

(الف)بنوقینقاع(ب)بنوقریظہ (ج)بنونضیر☆(د)بنواسد

83۔حضور ﷺ کے آخری زمانہ میں مدینہ میں کس ملک کی طرف سے حملے کا خطرہ تھا؟

(الف)رومیوں کی (ب)شامیوں کی☆

(ج)یہودیوں کی (د)منافقوں کی

84۔حضور ﷺ کی اونٹنی کا نام تھا:

(الف)دلدل (ب) قصویٰ☆(ج)الاسود (د)کوئی نہیں

85۔اسلام کے لئے سب سے پہلے کس خاتون نے جام شہادت نوش کیا؟

(الف)زنیرہؓ (ب)لبینہؓ (ج)سمیہؓ☆ (د)نہدیہؓ

86۔کون شعبہ ابی طالب میں چوری چھپے بنوہاشم کو غلہ وغیرہ بھیجا کرتا تھا؟

(الف)عباس (ب)ہشام عامری☆(ج)عتبہ(د)زبیر

87۔قریش نے مذاکرات کے لیے کس کو بھیجا؟

(الف)ابوجہل کو (ب)ولید بن المغیرہ کو

(ج)عتبہ بن ربیعہ کو☆ (د)شیبہ بن ابوسفیان

88۔سب سے پہلی مسجد کہاں تعمیر کی گئی؟

(الف)مدینہ میں(ب)قبامیں☆(ج)مکہ میں (د)تبوک میں

89۔مسجد نبوی کے لیے خریدی گئی جگہ کی قیمت کس نے ادا کی؟

(الف)حضرت عثمانؓ (ب)حضرت عمرؓ

(ج)حضرت ابوبکرؓ☆ (د)عبدالرحمن بن عوف

90۔مواخات مدینہ میں حضور ﷺ کس انصاری کے بھائی بنے؟

(الف)سعد بن معاذؓ (ب)ابوایوب انصاریؓ

(ج)سعد بن عبادہؓ (د)کسی کے بھی نہیں☆

91۔ غزوہ بدر میں قریش مکہ کے لشکر کی سربراہی کس نے کی؟

(الف) ابوسفیان نے (ب) ابوالبختری نے

(ج) ابوجہل نے ☆ (د) عتبہ بن ربیعہ نے

92۔ غزہ بدر میں کس صحابی نے کھجوریں پھینک کر جام شہادت نوش کیا اور جنت میں کھجوریں کھانے کا عزم کیا؟

(الف) عمیر بن الحمامؓ ☆ (ب) عوف بن حارثؓ

(ج) میسرہؓ (د) عبداللہ بن جحش

93۔ غزوہ احد میں علم بردار کس کو مقرر کیا گیا تھا؟ جن کی شہادت سے یہ افواہ پھیل گئی کہ نعوذ باللہ محمد ﷺ شہید کر دیئے گئے ہیں؟

(الف) سعد بن ابی وقاصؓ (ب) ابو عبیدہ بن الجراحؓ

(ج) مصعبؓ بن عمیر ☆ (د) سعد بن معاذؓ

94۔ غزوہ احد میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

(الف) 2000 (ب) 700 ☆ (ج) 1500 (د) 1000

95۔ غزوہ احد میں کفار مکہ کا لشکر کتنے افراد پر مشتمل تھی؟

(الف) 5000 (ب) 3000 ☆ (ج) 4000 (د) 2500

96۔ غزوہ احد کے موقع پر کتنے منافقین مسلمانوں سے علیحدہ ہو کر واپس لوٹ آئے تھے؟

(الف) 200 (ب) 300 ☆ (ج) 400 (د) 500

97۔ کس غزوہ میں عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین نے کہا تھا مدینہ چل کر جو معزز ہو گا وہ ذلیل نکال دے گا:

(الف) غزوہ احد (ب) غزوہ تبوک

(ج) غزوہ بنو مصطلق ☆ (د) غزوہ احزاب

98۔ امہات المومنین میں کس کا تعلق بنو مصطلق کے ساتھ تھا؟

(الف) جویریہؓ ☆ (ب) ماریہؓ (ج) زینبؓ (د) میمونہؓ

99۔ مقوقس شاہ مصر نے جو خاتون تحفتاً بھیجی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئی ان کا نام کیا تھا؟

(الف) جویریہؓ (ب) ماریہؓ ☆ (ج) زینبؓ (د) میمونہؓ

ٹیسٹ نمبر: 2

1۔ بائدہ کے معنی ہیں؟

(ا) دور کے لوگ (ب) ہلاک ہونا ☆ (ج) ختم ہونا (د) تمام

2۔ مشرکین جنگ کے دوران کس سے مدد مانگتے تھے؟

(الف) لات (ب) مناۃ (ج) عزیٰ (د) ھبل ☆

3۔ عبدالمطلب کا نام تھا؟

(الف) عتبہ (ب) شیبہ ☆ (ج) عبداللہ (د) ہاشم

4۔ شق صدر کتنی بار ہوا؟

(الف) بار (ب) 2 بار ☆ (ج) 3 بار (د) 4 بار

5۔ جبل نور کس پہاڑ کو کہا جاتا ہے؟

(الف) غار حراء والے کو ☆ (ب) غار ثور والے کو

(ج) عرفات والے کو (د) احد کو

6۔ پہلے سفر شام میں کس راہب سے ملاقات ہوئی؟

(ا) جرجیس (ب) بحیرہ ☆ (ج) نطور (د) کوئی نہیں

7۔ سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

(ا) بنو اسد (ب) بنو سعد ☆ (ج) بنو کنانہ (د) بنو امیہ

8۔ حلف الفضول کس کی تحریک پر ہوا؟

(ا) عبداللہ بن جدعان (ب) امیہ

(ج) زبیر بن عبدالمطلب ☆ (د) ابوسفیان

9۔دوسری وحی کی آیات کس سورت کی تھی؟

(ا)وانذر عشیرتک الاقربین (ب)سورۃ المزمل

(ج)سورۃ المدثر☆ (د)کوئی نہیں

10۔بدر سے واپسی پر کس قبیلہ کو ملک بدر کیا گیا؟

(ا)بنو نضیر (ب)بنو قریظہ (ج)بنو قینقاع☆(د)تمام

11۔ہجرت حبشہ میں شامل نہیں تھے؟

(ا)سیدنا ابو بکرؓ (ب)سیدنا عمرؓ (ج)سیدنا علیؓ (د)تمام☆

12۔بیعت عقبہ میں نقیب مقرر ہوئے؟

(ا)10 (ب)14 (ج)12☆ (د)13

13۔نبی کریمﷺ کے رضاعی بھائی کتنے تھے؟

(ا)5 (ب)8 (ج)3 (د)4☆

14۔موسم سرما میں قریش کا سفر تجارت کس طرف ہوتا تھا؟

(ا)شام (ب)مصر (ج)یمن☆ (د)عراق

15۔موسم گرما میں قریش کا سفر تجارت کس طرف ہوتا تھا؟

(ا)شام☆ (ب)مصر (ج)عراق (د)یمن

16۔تیسرے آسمان پر کن سے ملاقات ہوئی؟

(ا)سیدنا ابراہیم (ب)سیدنا یوسف☆

(ج)سیدنا موسیٰ (د)سیدنا عیسیٰ

17۔برکہ کس کا نام تھا؟

(ا)ام ایمن☆ (ب)ام جمیل (ج)ام موسیٰ (د)ام حاجرہ

18۔عتبہ کے باغ میں نبی کریمﷺ کی دعوت سے متاثر ہوا:

(ا)بلال (ب)عداس☆(ج)عبد اللہ (د)مغیرہ

19۔سیدہ زینب نے بدر میں فدیہ کے طور پر کسے ہار بھیجا تھا؟

(ا)ابو العاص☆(ب)عبد اللہ (ج)عباس (د)ابو لہب

20۔جنگ بدر میں حاصل ہونے والی تلوار جو آپﷺ نے پسند فرمائی؟

(ا)عضب (ب)ذوالفقار☆(ج)راس (د)تمام

21۔سب سے پہلے خیبر کا کونسا قلعہ فتح ہوا؟

(ا)قموص (ب)ناعم☆ (ج)عضب (د)کوئی نہیں

22۔اسلام کی اولین درسگاہ تھی؟

(ا)دار ارقم☆ (ب)صفہ (ج)مدینہ (د)بیت اللہ

23۔سیدنا ایوبؑ کی قبر مبارک ہے؟

(ا)مکہ میں (ب)دمشق میں (ج)مصر میں (د)ترکی میں☆

24۔غزوہ بنو قریظہ میں ثالث بنے؟

(ا)سیدنا عمرؓ (ب)سیدنا علیؓ

(ج)مصعب بن عمیرؓ (د)سیدنا سعد بن معاذؓ☆

25۔عتبہ کس جنگ میں قتل ہوا؟

(ا)بدر☆ (ب)احد

(ج)خندق (د)سریہ سیف البحر

26۔کسرہ کے کنگن پہننے کی بشارت کس کو دی گئی؟

(ا)سراقہ بن مالک (ب)سراقہ بن جعشم☆

(ج)عدی بن حاتم (د)عامر بن فہیرہ

27۔سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

(ا)اروی (ب)سلمیٰ☆ (ج)حتمہ (د)فاطمہ

28۔مسیلمہ کذاب کے قاتل کا نام ہے؟

(ا)وحشی بن حرب☆(ب)ابن ملجم (ج)فیروز (د)ابن اریقط

29۔سریہ موتہ میں کتنے سپہ سالار شہید ہوئے؟

(ا)2 (ب)3☆ (ج)5 (د)4

30۔ غزوہ بنو نضیر کب ہوا؟

(ا)6ھ (ب)7ھ (ج)4ھ☆ (د)3ھ

31۔بیت عقبہ اولیٰ میں کس قبیلہ کے لوگ تھے؟

(ا)اوس (ب)خزرج☆(ج)مکہ سے (د)انصاری

32۔ جنگ کاظمہ کس کے دور میں لڑی گئی؟

(ا)سیدنا ابو بکرؓ☆(ب)سیدنا عمرؓ(ج)سیدنا علیؓ (د)سیدنا عثمانؓ

33۔ سیدنا ابو بکرؓ کے عہد میں آخری معرکہ کس مقام پر لڑا گیا؟

(ا)شام (ب)اجنادین☆(ج)عراق (د)مصر

34۔سیدنا عمرؓ کا سلسلہ نسب کس پشت پر نبی کریم ﷺ سے ملتا ہے؟

(ا)5 (ب)6 (ج)7 (د)8☆

35۔ جنگ قادسیہ میں سیدنا سعدؓ نے کتنے نامور شخصیات مذاکرات کے لیے بھیجے؟

(ا)10 (ب)12 (ج)13 (د)14☆

36۔ فاتح ایران ہیں؟

(ا)سیدنا عمرو (ب)سعد بن ابی وقاصؓ☆

(ج)خالد بن ولیدؓ (د)محمد بن مسلمہ

37۔ ابو المساکین لقب ہے؟

(ا)سیدنا ابو بکرؓ (ب)سیدنا عمرؓ

(ج)سیدنا ابو جعفرؓ☆ (د)سیدنا علیؓ

38۔ آرمینیہ فتح ہوا؟

(ا)36ھ (ب)37ھ☆(ج)39ھ (د)40ھ

39۔ ایران کا پہلوان کس جنگ میں مارا گیا؟

(ا)یرموک (ب)قادسیہ☆(ج)اصفہان (د)خراسان

40۔ حیات محمد ﷺ کے مصنف ہیں؟

(ا)ابن قیم (ب)محمد حسین ھیکل☆

(ج)محمد سعید (د)الغزالی

41۔ سیدنا زید بن ثابتؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

(ا)بنو عدی (ب)طائف (ج)اوس (د)خزرج☆

42۔ سیرت سید رسول البشر کے مصنف ہیں؟

(ا)غلام رسول☆ (ب)ابو الکلام آزاد

(ج)مولانا مودودی (د)رفیق ڈوگر

43۔ سیرت سرور عالم کے مصنف ہیں؟

(ا)ابراہیم سیالکوٹی (ب)شبلی نعمانی

(ج)ادریس کاندھلوی (د)مودودی☆

44۔ سیدہ صفیہؓ کس جنگ میں آئیں؟

(ا)نضیر (ب)قریظہ (ج)خیبر☆ (د)حنین

45۔ سیدہ رقیہ بنت محمد ﷺ نے وفات پائی؟

(ا)2ھ☆ (ب)3ھ (ج)4ھ (د)5ھ

46۔ آئینہ حقیقت نما تصنیف ہے؟

(ا)اسحاق بھٹی (ب)اکبر شاہ☆

(ج)حسن ریاض (د)ثروت صولت

47۔ ام المساکین لقب تھا؟

(ا)سیدہ صفیہؓ (ب)سیدہ زینب بنت خذیمہؓ☆

(ج)سیدہ عائشہؓ (د)سیدہ زینب بنت جحشؓ

48۔ سیدہ عائشہؓ کی والدہ کا نام تھا؟

(ا)ام رومان☆(ب) سلمیٰ (ج)اروی (د)قتیلہ

49۔ نبی کریم ﷺ کا آخری غزوہ تھا؟

(ا)حنین (ب)موتہ (ج)تبوک☆ (د)خیبر

50۔اسود عنسی کے قاتل کا نام تھا؟

(ا)وحشی (ب)ابن ملجم (ج)فیروز☆ (د)خالد

خلافت راشدہ

کورس آؤٹ لائن:

1۔کتابیات 2۔خلفائے راشدین کا مختصر تعارف 3۔اہم معروضی سوالات 4۔کثیر الانتخابی سوالات

کتابیات

نمبر شمار	کتاب	مصنف
1	عہد نبوی میں نظام حکمرانی	ڈاکٹر محمد حمید اللہ
2	ہسٹری آف عرب	پروفیسر فلپ کے ہٹی
3	روح اسلام	سید امیر علی
4	خلفائے راشدین	طہ حسین
5	الفاروق	مولانا شبلی نعمانی
6	تاریخ الخلفاء	جلال الدین سیوطی
7	معجم البلدان	یاقوت حموی
8	تاریخ الرسل والملوک	محمد بن جریر طبری
9	سیر الصحابہ	دار المصنفین اعظم گڑھ
10	البدایۃ النھایۃ	اسماعیل بن کثیر
11	تاریخ اسلام	معین الدین ندوی، اکبر شاہ نجیب آبادی
12	برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش	اسحاق بھٹی
13	تاریخ دعوت وعزیمت	سید ابوالحسن ندوی
14	خلفائے راشدین	عبد الشکور فاروقی لکھنوی
15	دولت عثمانیہ	عزیر احمد

مثالی گروپ آف اکیڈمی

16	اسپین کے مسلمانوں کی سیاسی تاریخ	امام دین
17	محسن انسانیت	نعیم صدیقی
18	محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	عنایت اللہ سبحانی
19	برصغیر پاک وہند کی ملت اسلامیہ	اشتیاق حسین قریشی
20	دنیائے عرب	نجلاعزالدین
21	مسلمانوں کا عروج وزوال	سعید احمد اکبرآبادی
22	مسلمانوں کی سیاسی تاریخ اور مسلمانوں کا نظام مملکت	حسن ابراہیم حسن
23	ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ	ثروت ثولت
24	فتوح البلدان	احمد بن یحیٰی بن جابر بن داؤد بلاذری
25	کتاب العبر ودیوان المبتداء والخبر مقدمہ ابن خلدون	ابوزید عبدالرحمٰن بن محمد بن خلدون المغربی
26	تاریخ الاسلام وطبقات المشاہیر الاعلام	ابو عبداللہ محمد بن احمد (امام ذہبی) شمس الدین
27	الکامل فی التاریخ	عزالدین علی بن محمد الجزری (ابن الاثیر)
28	کتاب البدءوالتاریخ	مطہر بن طاہر مقدسی
29	المنتظم فی تاریخ الملوک والامم	ابن جوزی، ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی
30	تاریخ یعقوبی	احمد بن ابو یعقوب
31	تاریخ خلیفہ بن خیاط	خلیفہ بن خیاط

خلفائے راشدینؓ کا مختصر تعارف، عشرہ مبشرہ اور خلافتِ راشدہ کے مشہور سپہ سالار

سیدنا ابو بکرؓ:

پہلے خلیفۃ المسلمین، نام عبدالکعبہ تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ رکھا، لقب صدیق اور کنیت ابو بکر تھی۔ والد کا نام ابو قحافہ عثمانؓ تھا جو فتح مکہ کے موقع پر ایمان لائے تھے 14 ہجری کو 63 سال کی عمر میں وفات پائی، والدہ کا نام سلمی کنیت ام الخیر تھی، 573ء کو مکہ میں قریشی شاخ بنو تمیم میں پیدا ہوئے۔ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے 38 سال کی عمر میں مردوں میں سے سب سے پہلے اسلام قبول کیا، مواخات مدینہ میں سیدنا

خارجہ بن زیدؓ ان کے بھائی قرار پائے۔ مسجد نبوی کی جگہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سہل اور سہیل جو دو یتیم بچے تھے ان سے خریدی تھی۔آپؓ نے 13 ہجری 22 جمادی آخر،23 اگست 634ء میں وفات پائی۔ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ابو بکرؓ کو حضرت اسماء بنت عمیسؓ نے غسل دیا اور حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکرؓ کا جنازہ پڑھایا تھا۔اسلام میں نبی کریم ﷺ نے آپؓ کو سب سے پہلا امیر حج مقرر کیا۔آپؓ کا سلسلہ نسب ساتویں پشت میں مرہ پر پہنچ کر نبی کریم ﷺ سے ملتا ہے،آپؓ کی مرویات کی تعداد 142 ہے۔ نبی کریم ﷺ کی زندگی میں 17 نمازوں کی جماعت کروانے کا شرف حاصل ہوا۔ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد جب مرتدین نے سر اٹھایا تو آپؓ نے ان کی سرکوبی کے لیے 11 لشکر روانہ کئے۔آپؓ کو مکہ میں اہم مقام حاصل تھا قریش کے خون بہا اور دیت کے مال آپؓ کے پاس ہوتے تھے.

خلافت: آپؓ کی مدت خلافت 2 سال 3 ماہ 10 (یا 9) دن تھی۔ جو 11ھ 632 سے 13ھ 634ء تک تھی۔آپؓ نے اپنے بعد سیدنا عمر فاروقؓ کو خلیفہ نامزد کیا۔

اولاد: آپؓ کی بیویوں اور اولاد کی ترتیب یہ تھی۔

ا۔ام رومان ان سے سیدہ عائشہ اور عبدالرحمٰنؓ پیدا ہوئے۔ ۲۔قتیلہ بنت عبدالعزیٰ ان سے عبداللہ اور اسماءؓ پیدا ہوئے۔

۳۔اسماء بنت عمیسؓ ان سے محمد پیدا ہوا۔ سیدہ اسماءؓ سے بعد میں سیدنا علیؓ نے شادی کر لی تھی۔ ۴۔ حبیبہ ان سے ام کلثوم پیدا ہوئیں۔

سیدنا عمر بن خطابؓ:

آپؓ دوسرے خلیفہ تھے۔آپؓ کا نام عمر،لقب فاروق اور کنیت ابو حفص تھی،582ء میں پیدا ہوئے،نبی کریم ﷺ سے عمر میں تقریباً 11 سال چھوٹے تھے،والد کا نام خطاب تھا اور والدہ کا نام ختمہ بنت ہاشم تھا،نویں پشت پر سلسلہ نسب نبی کریم ﷺ سے جا ملتا ہے۔بنو عدی خاندان سے تعلق تھا۔جب آپؓ نے اسلام قبول کیا اس وقت نبوت کا چھٹا سال تھا اور آپ کی عمر 27 سال تھی،اور آپؓ نے 13 نبوی میں ہجرت کی،27 ذوالحجہ 23ھ کو نماز فجر میں سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ کے غلام ابولؤلؤ فیروز مجوسی نے خنجر کے وار کر کے زخمی کر دیا،سیدنا عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے نماز مکمل کروائی،اور یکم محرم الحرام 24ھ کو آپؓ شہید ہو گئے۔سیدنا صہیب رومیؓ نے نماز جنازہ پڑھائی اور سیدہ عائشہؓ کے حجرہ میں نبی کریم ﷺ اور سیدنا ابو بکرؓ کے ساتھ دفن کئے گئے۔آپؓ کی مرویات کی تعداد 539 اور 537 دو اقوال ہیں۔آپؓ نبی کریم ﷺ کے ساتھ تمام غزوات میں شامل رہے۔

خلافت کمیٹی: آپؓ نے اپنی شہادت سے پہلے ایک کمیٹی تشکیل دے دی کہ یہ حضرات میرے بعد مل کر مشورہ سے خلیفہ مقرر کر لیں۔ وہ افراد درج ذیل تھے،1۔سیدنا عثمان بن عفان،2،سیدنا علی بن ابو طالب،3۔سیدنا سعد بن ابی وقاص،4۔سیدنا زبیر بن عوام،5۔سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف،6۔سیدنا طلحہ بن عبیداللہؓ۔ان میں اپنے بہنوئی سیدنا سعید بن زیدؓ جو عشرہ مبشرہ میں سے تھے ان کو شامل نہیں کیا،اور سیدنا عبداللہ بن عمرؓ کے بارے میں فرمایا تھا کہ ان کو مشورے میں شامل کر لینا۔

خلافت کا عمومی جائزہ: آپؓ کی مدت خلافت 10 سال، 6ماہ، 5دن تھا، 13ھ سے 24ھ، 634ء سے 645ء تک ہے، آپؓ کا دور خلافت بہت ہی سنہری دور تھا۔

مشہور جنگیں: ا۔ یرموک: 5رجب 15ھ کو لڑی گئی۔ یہ جنگ رومیوں کے خلاف لڑی گئی تھی، مسلمانوں کے سپہ سالار سیدنا ابو عبیدہ ابن الجراحؓ تھے۔ یرموک اردن میں ایک دریا ہے جس کے کنارے یہ جنگ لڑی گئی۔

۲۔ قادسیہ: یہ جنگ سیدنا عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں محرم 15ھ میں ایرانی لشکر کے ساتھ لڑی گئی، مسلمانوں کے سپہ سالار سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ تھے ایرانیوں کا سپہ سالار رستم تھا۔ سیدنا سعدؓ بیمار تھے جس کی وجہ سے وہ میدان جنگ میں لڑ نہیں سکتے تھے انہوں نے ایک چھت پر بیٹھ کر لشکر کی قیادت کی اور خالد بن عرفطہ کو میدان کا امیر مقرر کیا۔ یہ جنگ تین دن جاری رہی پہلے دن کو یوم ارماث دوسرے دن کو یوم اغواث اور تیسرے دن کو یوم الاعماس کہا جاتا ہے، ایرانی کمانڈر رستم اس جنگ میں مارا گیا۔ مسلمانوں کی تعداد تقریباً 10ہزار تھی جبکہ ایرانیوں کی تعداد 1لاکھ 20ہزار تھی۔

۳۔ جنگ نہاوند: جنگ قادسیہ کے بعد فتح ایران کا فیصلہ کن بڑا معرکہ جنگ نہاوند تھی جو 21ھ 642ء کو نہاوند شہر کے مغربی پہاڑوں میں پیش آیا۔ مسلمانوں کے سپہ سالار سیدنا نعمان بن مقرنؓ تھے، ایرانیوں کا سپہ سالار خیزران تھا۔ مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی۔

۴۔ فتح بیت المقدس: سیدنا عمر فاروقؓ کے دور خلافت کا ایک بہت بڑا واقعہ فتح بیت المقدس ہے جو 16ھ کو پیش آیا۔ سیدنا عمرو بن العاصؓ نے بیت المقدس کا محاصرہ کر لیا تو عیسائی پادری اس بات پر راضی ہوئے کہ امیر المومنین خود آکر بیت المقدس کی چابیاں لیں، تو سیدنا عمر فاروقؓ رجب 16ھ جو جابیہ مقام پر عیسائیوں سے معاہدہ طے کیا۔

5۔ انتظامی اصلاحات: مجلس شوریٰ کا قیام جس میں مشہور ارکان حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت علیؓ، حضرت عثمان غنیؓ، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ، حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ، حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ شامل تھے۔ آپؓ نے تمام ممالک کو صوبوں میں تقسیم کیا اور ان صوبوں پر صوبے دار مقرر کیے اور ان کی نگرانی کے لیے سربراہ حضرت محمد بن مسلمہ انصاریؓ کو مقرر کیا۔ جیل خانے قائم کیے۔ مکہ میں صفوان بن امیہ کا گھر خرید کر اسے جیل خانہ بنایا اور مختلف اضلاع میں بھی جیل خانے بنائے۔ محکمہ آبپاشی قائم کیا اور اس کے لیے نہریں جاری کیں۔ مقریزی کا بیان ہے کہ خاص مصر میں ایک لاکھ بیس ہزار مزدور حکومت کی جانب سے اس کام میں لگے رہتے تھے۔ 15ھ میں ولید بن ہشام کے مشورہ سے نہایت وسیع اور منظم صیغہ فوج قائم کیا۔ محکمہ عدالت کا قیام عمل میں لائے اور تمام اضلاع میں عدالتیں قائم کیں۔ اس کے علاوہ محکمہ محاصل، شعبہ تعلیم، ہجری کیلنڈر، محکمہ فوج، مساجد کی توسیع مردم شماری امیر المؤمنین کا لقب پہلی بار اختیار کیا۔

3۔ سیدنا عثمان بن عفانؓ:

نام عثمان لقب غنی اور ذوالنورین اور کنیت ابو عبداللہ تھی، والد کا نام عفان تھا والدہ کا اروی تھا۔ ہجرت سے 47سال پہلے 576ء میں پیدا ہوئے۔ اور چوتھے نمبر پر مسلمان ہونے والوں میں سے تھے۔ ان کو جامع القرآن کہا جاتا ہے، ہجرت حبشہ اور مدینہ دونوں میں شریک

ہوئے اس لیے ان کو ذوالہجرتین بھی کہا جاتا ہے۔ عبد مناف پر آپ کا سلسلہ نسب نبی کریم ﷺ سے جا ملتا ہے اور آپ ﷺ کی پھوپھی کی بیٹی کے بیٹے تھے، نبی کریم ﷺ کی دو بیٹیاں رقیہ اور ام کلثومؓ آپ کے نکاح میں تھیں اس لیے آپ ذوالنورین کے نام سے مشہور ہوئے، اموی خاندان سے تعلق تھا۔ سیدنا عمرؓ کی قائم کردہ کمیٹی نے آپ کو خلیفہ چنا۔ مدت خلافت 12 دن کم 12 سال ہے، 35ھ میں باغیوں کے حملہ میں شہید ہوئے اور ان کا نماز جنازہ جبیر بن مطعمؓ نے پڑھائی۔ آپؓ سے 146 روایات مروی ہیں۔

کارنامے: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے خلفائے راشدین میں سب سے زیادہ عرصہ حکومت کی۔ آپ کے دور میں لڑی گئی چند جنگیں درج ذیل ہیں؛

ا۔ جنگ طرابلس: سیدنا عثمانؓ کے دور خلافت میں لڑی گئی ،اس کی تیاری تو 25ھ سے جاری تھی لیکن باقاعدہ لشکر کشی 27ھ میں ہوئی۔ مسلمانوں کے سپہ سالار سیدنا عبداللہ بن ابی سرحؓ تھے جو مصر کے گورنر بھی تھے۔ اہل طرابلس نے 25 لاکھ دینار پر صلح کرلی۔

۲۔ فتح افریقہ: 26ھ کو سیدنا عبداللہ بن زبیرؓ کی قیادت میں فتح ہوا۔ اس میں الجزائر اور مراکش شامل تھے۔

۳۔ اسپین (اندلس) پر حملہ: 27ھ میں عبداللہ بن نافع بن عبد قیس اور عبداللہ بن نافع بن حصین کی قیادت میں اسپین پر حملہ ہوا۔

۴۔ فتح قبرص: جس کو سائپرس بھی کہا جاتا ہے، یہ بحر روم میں نہایت اہم جزیرہ ہے رومیوں کے خطرے کو روکنے کے لیے اس بحری راستے کو کنٹرول کرنا نہایت ضروری تھا، سیدنا امیر معاویہؓ نے سیدنا عمر فاروقؓ سے کئی بار اس پر حملہ کی اجازت مانگی تھی انہوں نے اس کی اجازت نہیں دی تھی، سیدنا عثمانؓ نے اس کی مشروط اجازت دے دی چنانچہ 28ھ کو عبداللہ بن قیس حارثی کی قیادت میں پہلا اسلامی بحری بیڑا قبرص پر حملہ کے لیے روانہ ہوا عبداللہ بن قیس حارثی شہید ہو گئے سفیان بن عوف ازدی نے قیادت سنبھالی اور اہل قبرص سے چند شرائط پر معاملہ طے ہو گیا وہ شرائط یہ تھیں، 1۔ اہل قبرص 70 ہزار دینار سالانہ جزیہ ادا کریں گے، 2۔ مسلمان قبرص کی حفاظت کے ذمہ دار نہیں ہوں گے، 3۔ بحری جنگوں میں اہل قبرص مسلمانوں کے دشمنوں کی نقل وحمل کی خبر مسلمانوں کو دیں گے، 33ھ میں اہل قبرص نے اس معاہدے کو توڑ دیا تو سیدنا امیر معاویہؓ نے دوبارہ اس پر حملہ کرکے اس کو فتح کرکے مسلم ریاست میں شامل کر دیا۔

4۔سیدنا علی بن ابو طالبؓ:

نام علیؓ، کنیت ابوالحسن تھی، والد کا نام ابو طالب عبد مناف بن عبد المطلب بن ہاشم تھا۔ والدہ کا نام فاطمہ بنت اسد تھا، ہجرت سے 23 سال قبل 13 رجب 17 مارچ 599 (یا 15 ستمبر 601ء) کو مکہ میں پیدا ہوئے۔ بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا، 656ء سے 661ء تک خلیفۃ المسلمین رہے۔ آپؓ کی مرویات کی تعداد 586 ہے، 2ھ میں نبی کریم ﷺ کی لخت جگر سیدہ فاطمہ ؓ کے ساتھ نکاح ہوا، تمام غزوات میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ شریک رہے۔ 9ھ میں غزوہ تبوک کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے آپؓ کو مدینہ کا منتظم مقرر کیا تھا آپؓ مدینہ میں ہی رہے تھے، 6ھ کو حدیبیہ کے مقام پر جو معاہدہ ہوا وہ آپؓ نے لکھا تھا، 7ھ میں خیبر کی جنگ میں آپؓ نے مرحب کو قتل کیا تھا، 10ھ کو یمن سے حجۃ الوداع میں شرکت کے لیے آئے اور نبی کریم ﷺ نے 63 اونٹ اپنے ہاتھ سے نحر کئے تھے باقی آپؓ نے نحر کئے تھے، 37ھ کو مدینہ سے دارالخلافہ کوفہ منتقل کر لیا تھا، 18 رمضان کو آپؓ فجر کی نماز کے لیے کوفہ کی مسجد میں جا رہے تھے کہ راستے میں عبدالرحمٰن ابن ملجم خارجی نے آپؓ پر حملہ کر کے زخمی کر دیا اور 21 رمضان 40ھ کو آپؓ شہید ہو گئے سیدنا حسن و حسینؓ نے غسل دیا۔ حضرت حسنؓ نے نماز جنازہ پڑھائی اور کوفہ کے عزیٰ نامی قبرستان میں سپرد خاک کیا۔

اہم واقعات

ا۔جنگ جمل: اس جنگ کو جنگ بصرہ بھی کہا جاتا ہے، یہ جنگ 13 جمادی الاولیٰ 36ھ 7 نومبر 656ء کو بصرہ میں لڑی گئی، ایک طرف سیدنا علیؓ اور دوسری طرف سیدہ عائشہ، سیدنا طلحہ اور زبیرؓ تھے۔ ان لوگوں کا سیدنا علیؓ سے ایک ہی مطالبہ تھا کہ سیدنا عثمانؓ کے قاتلوں کو سزا دی جائے۔

۲۔جنگ صفین: 37ھ 657ء میں دریائے فرات کے کنارے الرقہ جگہ پر ہوئی، سیدنا علی اور سیدنا معاویہؓ کے لشکر آمنے سامنے آئے، اس جنگ میں 45 ہزار سیدنا معاویہؓ کے لشکر کے لوگ اور 25 ہزار افراد قتل ہوئے۔ آخر میں دونوں طرف سے حکم مقرر کئے گئے جن کو اس معاملے کا فیصل بنایا گیا۔ سیدنا علیؓ کی طرف سے سیدنا ابو موسیٰ اشعریؓ اور سیدنا معاویہؓ کی طرف سے سیدنا عمرو بن عاصؓ کو فیصل مقرر کیا گیا۔ اس حکم مقرر کرنے پر سیدنا علیؓ کی جماعت کے کچھ لوگ یہ کہہ کر علیحدہ ہو گئے کہ صرف کتاب اللہ ہی فیصل کافی ہے کسی انسان کا فیصل مقرر کرنا کفر ہے جس کی وجہ سے دونوں گروہ کافر ہیں اور ان لوگوں کو بعد میں خوارج کا نام دیا گیا۔

۳۔جنگ نہروان: نہروان بغداد کے قریب ایک شہر ہے۔ جہاں پر 38ھ 659ء کو جنگ نہروان لڑی گئی، سیدنا علیؓ نے یہ جنگ خوارج کے خلاف لڑی۔ ذوالخویصرہ اسی لڑائی میں مارا گیا تھا، دس بارہ خارجی باقی بچے تھے۔

سیدنا حضرت طلحہؓ

آپؓ کا نام طلحہ اور کنیت ابو محمد تھی. جان نثار رسول ﷺ حضرت طلحہؓ کا نام بھی رسول ﷺ نے عشرہ مبشرہ میں لیا تھا۔ آپؓ نے حضرت

ابو بکرؓ کی دعوت پر مسلمان ہوئے۔آپؓ کا شمار بھی سابقون الاولون میں ہوتا ہے۔جب آپؓ نے اسلام قبول کیا تو نوفل بن خویلد نے آپؓ کو اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کو ایک ہی رسی میں باندھ دیا۔اسی لیے حضرت طلحہؓ اور حضرت ابو بکرؓ کو قرینان کہا جاتا ہے۔ قبل از ہجرت مکہ میں نبی کریم ﷺ نے حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ میں مواخات قائم کی۔ہجرت کے بعد آپؓ اور حضرت ابوایوبؓ کے درمیان مواخات قائم کر دی۔غزوہ بدر میں اس لیے شریک نہ ہو سکے کہ رسول ﷺ نے آپؓ کو سعید بن زیدؓ کے ساتھ شام کی طرف ابوسفیان کے ساتھ آنے والے قریش کے تجارتی قافلے کی خبر لینے کے لیے بھیجا تھا۔رسول ﷺ نے فرمایا: "طلحہؓ کے لیے جنت واجب ہو گئی"۔

حضرت ابو بکرؓ نے غزؤہ احد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے: "یوم احد تو مکمل طلحہ کا دن ہے"

حضرت عمرؓ نے اپنی وفات سے قبل خلافت کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے چھ اصحابہؓ کی جو کمیٹی بنائی تھی، آپؓ اس کے ممبر بھی تھے۔آپؓ حضرت عثمانؓ کے حق میں خلافت سے دست بردار ہو گئے۔سیدنا ابو طلحہؓ نے ستر سال کی عمر میں وفات پائی، آپؓ 34 ہجری کو فوت ہوئے۔حضرت عثمان بن عفانؓ نے آپؓ کی نماز جنازہ پڑھائی اور مدینہ کے قبرستان میں بقیع میں دفن کیے گئے۔

سیدنا زبیر بن العوامؓ

آپؓ کا نام زبیر اور کنیت ابو عبداللہ ہے مگر آپؓ کو ابوالطاہر کہا کرتی تھیں۔آپؓ رسول ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔آپؓ السابقون الاولون میں سے ہیں۔قبول اسلام کے وقت آپؓ کی عمر 15 برس تھی۔آپؓ کا چچا آپؓ کو چٹائی میں لپیٹ کر دھواں دیا کرتا تھا تاکہ آپؓ اسلام چھوڑ دیں لیکن آپؓ نے ایمان کی حلاوت کو پا لیا تھا اس لیے تکلیفیں برداشت کرتے رہے مگر کفر کی طرف نہ پلٹے۔آپؓ کو بھی دو ہجرتوں کا شرف حاصل ہوا۔آپؓ نے پہلے مکہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی اور پھر حبشہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔رسول ﷺ نے آپؓ کے اور اور حضرت سلمہ بن سلام انصاری کے درمیان مواخات قائم کی۔آپؓ نے غزؤہ بدر، احد، خندق فتح مکہ اور جنگ حنین ودیگر تمام غزوات میں شرکت کی۔غزؤہ بدر میں فرشتے آپؓ کی شکل میں نازل ہوئے تھے۔آپؓ کے بارے میں رسول ﷺ نے فرمایا:

"ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیرؓ ہے"

رسول ﷺ نے آپؓ کے لئے اور آپؓ کی تلوار کے لیے دعا کی۔حضرت عمرؓ نے اپنی وفات سے قبل خلافت کے مسئلے کو حل کرنے کے اصحاب ستہ کی جو کمیٹی بنائی حضرت زبیرؓ بھی اس کمیٹی میں شامل تھے۔حضرت زبیرؓ جنگ جمل سے واپس آرہے تھے کہ وادی سباع میں آپؓ پر شدید حملہ ہوا جس کے نتیجے میں آپؓ فوت ہو گئے۔آپؓ کی عمر اس وقت 67 سال تھی آپؓ 10 جمادی الاخر 36 ہجری کو فوت ہوئے اور سباع میں دفن کئے گئے۔

عبدالرحمٰن بن عوفؓ

عبدالرحمٰن نام، ابو محمد کنیت والد کا نام عوف اور والدہ کا نام شفاء تھا، یہ دونوں زہری خاندان سے تعلق رکھتے تھے، سلسلہ نسب یہ ہے۔عبدالرحمٰن بن عوفؓ بن عبد عوف بن عبد بن الحارث بن زہرہ بن کلاب بن مرہ القرشی الزہری۔حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کا اصلی نام عبد عمر و تھا، ایمان لائے تو رسول اللہ ﷺ نے بدل کر عبد الرحمٰن رکھا۔
عام روایت کے مطابق حضرت عبد الرحمٰنؓ واقعہ فیل کے دسویں سال پیدا ہوئے تھے، اس لحاظ سے جس وقت رسول اللہ ﷺ نے دعوتِ توحید کی صدا بلند کی اس وقت ان کا سن تیس سال سے متجاوز ہو چکا تھا، فطری عفت و سلامت روی کے باعث شراب سے پہلے ہی تائب ہو چکے تھے، صدیق اکبرؓ کی رہنمائی سے صراط مستقیم کی شاہراہ بھی نظر آگئی اور بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر راہوان حق کے قافلہ میں شامل ہو گئے، اس وقت تک صرف چند روشن ضمیر بزرگوں کو اس کی توفیق ہوئی تھی اور قافلہ سالار یعنی سرورِ دو عالم ﷺ ارقم بن ابی ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان میں پناہ گزین نہیں ہوئے تھے۔
خلعتِ ایمان سے مشرف ہونے کے بعد حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی عام بلا کشانِ اسلام کی طرح جلا وطن ہونا پڑا، پہلے ہجرت کر کے حبشہ تشریف لے گئے، پھر وہاں سے واپس آئے تو سب کے ساتھ سرزمین یثرب کی طرف ہجرت کر گئے۔
عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر معرکوں میں پامردی و شجاعت کے ساتھ شریک رہے، غزوۂ بدر میں دو نوجوان انصاری پہلو میں کھڑے تھے، انہوں نے آہستہ سے پوچھا یا عم! ابو جہل کون ہے جو سرورِ کائنات ﷺ کی شان میں بدزبانی کرتا ہے؟ اسی اثناء میں ابو جہل سامنے آگیا، حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے کہا وہ دیکھو جس کو تم پوچھتے تھے سامنے موجود ہے، ان دونوں نے جھپٹ کر ایک ساتھ وار کیا اور اس ناپاک ہستی سے دنیا کو نجات دلا دی۔ غزوۂ احد میں جانبازی و شجاعت سے لڑے اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ بدن پر بیس سے زیادہ آثار جراحت شمار کیے گئے تھے، خصوصاً پاؤں میں ایسے کاری زخم لگے تھے کہ صحت کے بعد بھی ہمیشہ لنگڑا کر چلتے تھے۔ شعبان 6ھ میں دومتہ الجندل کی مہم پر مامور ہوئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلا کر اپنے دستِ اقدس سے عمامہ باندھا پیچھے شملہ چھوڑا، اور ہاتھ میں علم دے کر فرمایا، بسم اللہ راہِ خدا میں روانہ ہو جاؤ، جو لوگ خدا کی نافرمانی و عصیان میں مبتلا ہیں ان سے جا کر جہاد کرو، لیکن کسی کو دھوکا نہ دینا فریب نہ کرنا، بچوں کو نہ مارنا، یہاں تک کہ دومتہ الجندل پہنچ کر قبیلہ کلب کو اسلام کی دعوت دینا، اگر وہ قبول کریں تو ان کے بادشاہ کی لڑکی سے نکاح کر لینا۔ مکہ کی فوج کشی میں بھی شریک تھے، اس کے زیرنگین ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قبیلہ بنو جذیمہ کے پاس جو اطراف مکہ میں مسکن گزین تھا دعوت اسلام کے لیے بھیجا۔ فتح مکہ کے بعد حجۃ الوداع تک جس قدر مہمات اور جنگیں پیش آئیں، حضرت عبد الرحمٰنؓ سب میں شریک رہے، آخری سفر حج سے واپس آنے کے بعد 10ھ میں سرورِ کائنات ﷺ نے وفات پائی اور سقیفہ بنی ساعدہ میں خلافت کا قصہ پیش آیا، حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ اسی گتھی کے سلجھانے میں شریک تھا اور صدیق اکبرؓ کے ہاتھ پر بیعت کرنے میں ان کا تیسرا نمبر تھا۔ 23ھ میں ایک روز حسب معمول عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ صبح کی نماز پڑھانے کھڑے ہوئے کہ دفعتاً ابو لولو فیروز ایک عجمی غلام نے حملہ کیا اور متعدد زخم پہنچائے، عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر امامت کے مصلے پر کھڑا کیا، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلدی جلدی نماز تمام کی اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اٹھا کر ان کے گھر لائے۔

عہد عثمانیؓ میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نہایت خاموش زندگی بسر کی اور جہاں تک معلوم ہے مہمات ملکی میں انہوں نے کوئی دلچسپی نہیں لی، یہاں تک کہ روح اطہر نے پچھیتر برس تک اس سرائے فانی کی سیر کر کے 31ھ میں داعِ حق کو لبیک کہا، اِنّا للہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ۔ حضرت علیؓ نے جنازہ پر کھڑے ہو کر کہا: اذھب یا ابن عوف فقد ادرکت صفوھا وسبقت زلقھا یعنی "ابن عوف! جا تو نے دنیا کا صاف پانی پایا اور گدلا چھوڑ دیا" حضرت سعد بن ابی وقاصؓ جنازہ اٹھانے والوں میں شریک تھے اور کہتے جاتے تھے "واجبلاہ" یعنی یہ پہاڑ بھی چل بسا، حضرت عثمان بن عفانؓ نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں دفن کیا۔

سعد بن ابی وقاصؓ

سعد نام، ابو اسحٰق کنیت، والد کا نام مالک اور ابو وقاص کنیت والدہ کا نام حمنہ تھا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا سنِ مبارک صرف انیس (19) سال کا تھا کہ دعوتِ اسلام کی صدائے سامعہ نواز نے توحید کا شیدائی بنا دیا، اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر خلعتِ ایمان سے مشرف ہوئے۔

حکم عام کی بنا پر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مدینہ منورہ کی راہ لی اور اپنے بھائی عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے مکان میں فروکش ہوئے۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنگ بدر میں غیر معمولی شجاعت وجان بازی کے جوہر دکھائے اور سعید بن العاص سرخیل کفار کو تہ تیغ کیا۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیر اندازی میں کمال رکھتے تھے اس لیے غزوۂ احد میں جب کفار کا نرغہ ہوا تو آنحضرت ﷺ ان کو اپنے ترکش سے تیر دیتے جاتے اور فرماتے یا سعد فداك ابی و امی یعنی اے سعد! تیر چلا میرے باپ ماں تجھ پر فدا ہوں۔ اس کے علاوہ جنگ قادسیہ میں ایک کامیاب سپہ سالار تھے۔

آپؓ نے 55 ہجری میں وفات پائی۔ والی مدینہ، مروان بن حکم نے آپؓ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپؓ کی عمر اس وقت 70 سے زیادہ تھی۔ آپؓ کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔ عشرہ مبشرہ میں سب سے آخر پر آپؓ کی وفات ہوئی۔

ابو عبیدہ بن الجراحؓ:

عامر نام، ابو عبیدہ کنیت، امین الامۃ لقب، والد کا نام عبداللہ تھا لیکن دادا کی طرف منسوب ہو کر ابن الجراح کے نام سے مشہور ہوئے۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سلسلہ نسب پانچویں پشت میں فہر پر حضرت سرور کائنات ﷺ سے مل جاتا ہے۔ حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تبلیغ و دعوت پر حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ آپؓ غزوۂ بدر، اُحد اور بیعت رضوان میں بھی شامل ہوئے۔ ان کے علاوہ اور بھی غزوات میں شامل ہوئے۔ آپؓ نے پہلے مکہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی اور پھر وہاں سے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ انصار میں حضرت ابو طلحہؓ کو آپؓ کا بھائی بنایا گیا۔ رسول ﷺ کی زبان اقدس سے آپؓ کو امین الامت کا لقب ملا۔ بنی کریم ﷺ نے فرمایا "ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراحؓ ہیں۔

سیدنا ابو عبیدہؓ پر حد درجہ خدا کا خوف غالب تھا۔ طبیعت میں شدید عاجزی وانکساری تھی۔ آپؓ کبھی کبھی وعظ و نصیحت بھی فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ لوگو! اپنی برائیوں کو اپنی نیکیوں سے دور کرو۔

16 ہجری میں جہان فانی سے عالم بقا کی طرف آپؓ نے انتقال فرمایا بعض کہتے تھے کہ ضحل کے مقام پر فوت ہوئے اور بعض کے مطابق آپؓ کی قبر لبنان میں ہے۔

سیدنا سعید بن زیدؓ

آپؓ کا نام سعید اور کنیت ابو الاعور تھی۔ آپؓ حضرت عمر فاروقؓ کے بہنوئی اور چچازاد بھائی تھے۔ سیدنا سعیدؓ اور ان کی زوجہ سیدہ بنت خطاب آغاز اسلام ہی میں مسلمان ہو گئے تھے۔ یہی فاطمہؓ ہے جو عمرؓ کے اسلام کا سبب بنیں۔ دونوں میاں بیوی نے ابتداء اسلام میں باقی مسلمانوں کی طرح بہت تکالیف برداشت کیں۔

آپؓ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی اور نبی پاک ﷺ نے آپؓ اور حضرت ابی بن کعبؓ انصاری کے درمیان مؤاخات قائم کی۔ آپؓ مستجاب الدعوات تھے۔ ایک مرتبہ ایک بڑھیا، مروان بن حکیم کے پاس شکایت لے کر آئی کہ سعیدؓ نے زمین غصب کر لی ہے۔ مروان نے آپؓ کو طلب کیا تو آپؓ نے کہلا بھیجا کہ کیا تم میری نسبت یہ خیال کرتے ہو کہ میں نے اس پر ظلم کیا ہے حالانکہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے۔ "جو شخص بالشت بھر زمین ظلم سے حاصل کرے گا اس کی گردن میں اس حصہ اراضی کے برابر ساتوں زمین تک طوق ڈالا جائے گا۔"

پھر فرمایا "الٰہی اگر وہ جھوٹی ہے تو اسے اندھا کر دے اور اسے اس کے گھر کے کنویں میں گرا دے اور مسلمانوں پر میرا حق واضح کر دے" چنانچہ ایسا ہی ہوا وہ اندھی ہو گئی اور اپنے گھر کے کنویں میں گر کر ہلاک ہو گئی۔ اس کے بعد اہل مدینہ میں یہ ضرب المثل بن گئی۔

"خدا تجھے اندھا کرے جیسا کہ اروی کو اندھا کیا۔"

آپؓ تقریباً 73 سال کی عمر میں 51 ہجری میں مقام عقیق میں فوت ہوئے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے آپؓ کو غسل دیا آپؓ کی نماز جنازہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے پڑھائی۔

حضرت خالد بن ولیدؓ---------سیف اللہ

آپؓ کا نام خالدؓ، کنیت ابو سلمان اور ابو ولید اور لقب سیف اللہ ہے۔ آپؓ کا تعلق قریش کے خاندان بنو مخزوم سے تھا۔ آپؓ ام المومنین حضرت میمونہؓ کے بھانجے تھے حضرت عباسؓ کی زوجہ لبابہ کبریٰ (ام الفضل) آپؓ کی خالہ تھیں۔ حضرت عمرؓ کی والدہ ختمہ آپؓ کی چچازاد بہن تھیں اور دشمن رسول ابو جہل حضرت خالدؓ کا چچازاد بھائی تھا۔ غزوہ اُحد میں حضرت خالدؓ قریش کے رسالہ کے قائد تھے۔ قریش مکہ کی پسپائی کے وقت ان کی عقابی نگاہوں نے مسلمانوں کی کمزوری کو بر وقت بھانپ لیا اور عقب سے حملہ کر کے بازی پلٹ دی حدیبیہ کے موقع پر انہوں نے دو سو سواروں کے ساتھ رسول ﷺ کا راستہ روک لیا۔ عمرۃ القضاء کے بعد ابو سفیان عکرمہ اور صفوان کو حیرت زدہ چھوڑ کر مدینہ پہنچے اور

دربار رسالت میں حاضر ہو گئے عمرو بن العاص اور عثمان بن طلحہ بھی آپؓ کے ہمراہ تھے۔ یہ صفر 8ھ کے ابتدائی دنوں کا واقعہ ہے۔ ان کے اسلام قبول کرنے کی رسول ﷺ کو بہت خوشی ہوئی۔ رسول ﷺ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو سیف اللہ کا لقب دیا۔

ابو بکر صدیقؓ نے ارتداد کے خاتمہ کے لیے جو گیارہ فوجی دستے تشکیل دیے ان میں سب سے اہم حضرت خالدؓ کا دستہ تھا۔ آپؓ نے کاذب مدعی نبوت طلیحہ بن خویلد اسدی کو براخہ کے میدان میں ایک سخت جنگ کے بعد شکست دی وہ اپنی بیوی نوار کو لے کر فرار ہو گیا۔ اس کے بعد آپؓ نے ام زمل اور اس کے حواریوں کا خاتمہ کر دیا۔ مرعش کی فتح کے کچھ عرصہ بعد ابو عبیدہ کو خلیفہ نے حکم دیا کہ خالد کو بلا کر پوچھو کہ انہوں نے بنو کندہ کے شاعر اشعث بن قیس کو دس ہزار درہم انعام کہاں سے دیا ہے؟ اگر مال غنیمت سے دیا تو خیانت ہے اور اگر جیب سے دیا ہے تو اسراف ہے دونوں صورتوں میں انہیں معزول کر دو۔ خلیفہ کے حکم کے مطابق آپؓ کو معزول کر دیا گیا۔

حضرت عمرؓ نے لکھا کہ : میں نے خالد بن ولیدؓ کو نہ اپنی کسی ذاتی ناراضگی کی وجہ سے علیحدہ کیا اور نہ کسی خیانت کی وجہ سے بلکہ صرف اس وجہ سے معزول کیا ہے کہ لوگ ان کے بہت مداح تھے اور گمراہ ہو رہے تھے مجھے خوف تھا کہ لوگ ان پر تکیہ کرنے لگے گے۔ میں چاہتا ہوں کہ لوگ سمجھ لے کہ اللہ ہی سب کچھ کرتا ہے۔

حضرت خالدؓ کی معزولی 17ھ میں ہوئی۔ آپؓ کی مہم جوئی کا زمانہ ختم ہو گیا۔ اس کے بعد آپؓ 4 برس بھی زندہ نہ رہ سکے۔ 21ھ میں اس عدیم النظیر نے سپہ سالار نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ آپؓ کی وفات پر مدینہ میں کہرام مچ گیا۔ مدینہ میں خواتین ماتم کرتی ہوئی گلیوں میں نکل آئیں۔ حضرت عمرؓ نے خلاف معمول کسی کو آہ بکا سے نہ روکا بلکہ فرمایا کہ "

"رونے والے ابو سلیمان جیسے شخص پر ہی روتے ہیں"

حمص شہر میں شاہراہ حمص کے دائیں جانب واقع خوبصورت اور کشادہ باغ میں ایک دیدہ زیب مسجد کے شمال مغربی کونے میں دنیا کے عظیم المرتبت جرنیل اور فاتح حضرت خالدؓ ابدی نیند سو رہے ہیں۔

حضرت عمرو بن العاصؓ ——— فاتح ایران

حضرت عمرو بن العاصؓ قریش کی شاخ بنو سہم کے بہت بڑے سردار عاص بن وائل کے بیٹے تھے۔ آپؓ 6 عام الفیل میں پیدا ہوئے۔ مکہ کی شہری ریاست میں بنو سہم کے پاس مقدمات کے فیصلے کرنے کا منصب تھا عرب کے زیرک، ہوشیار اور بیدار مغز سیاستدانوں میں آپؓ کا مقام بڑا بلند ہے اسلام قبول کرنے سے قبل آپؓ کا شمار اسلام کے بڑے بڑے مخالفین میں ہوتا تھا۔ مہاجرین حبشہ کو واپس لانے کا فریضہ قریش نے آپؓ کو ہی سونپا تھا۔ صلح حدیبیہ کے بعد حضرت عمروؓ نے جان لیا تھا کہ جلد ہی مکہ پر مسلمانوں کا قبضہ ہو جائے گا اس لیے مکہ چھوڑ کر حبشہ میں مقیم ہو گئے۔ اس لیے شاہ حبشہ سے اسلام پر گفتگو کے نتیجے میں حضرت عمروؓ پر دین اسلام کی حقانیت واضح ہو گی شرح صدر کے بعد صفر 8ھ میں رخت سفر باندھا اور مدینہ کی راہ لی اثنائے سفر خالد بن ولیدؓ اور عثمانؓ بن طلحہ سے ملاقات ہو گی۔ تینوں نے رسول اقدس ﷺ کی خدمت میں پہنچ کر اسلام قبول کیا اور مدینہ میں بسیرہ کر لیا۔ فتح مکہ کے بعد رسول ﷺ نے آپؓ کو بنو ہذیل کے سواع نامی بت اور اسکے معبد کو نابود

کرنے کے لیے رباط روانہ کیا۔ آپؓ نے بت کو توڑا تو پروہت اپنے بت کی بے بسی دیکھ کر مسلمان ہو گیا۔ مصر کی فتح حضرت عمرو بن العاصؓ کا ایک سنہری اور زندہ جاوید کارنامہ ہے۔ حضرت عمرؓ سے اجازت لے کر آپؓ 18 ھ میں 4 ہزار مجاہدین کے ہمراہ مصر میں داخل ہوئے عریش سے فرما پہنچ کر قلعہ فتح کیا۔ آپؓ کی ابتدائی کامیابیوں کے باعث حضرت عمرؓ نے حضرت زبیرؓ کی قیادت میں دس ہزار مجاہدین مدد کے لیے روانہ کر دیے۔ آپؓ اسلامی مصر کے پہلے گورنر مقرر ہوئے۔ حجاز میں قحط پڑا تو آپؓ نے مصر سے غلہ کے جہاز اور اونٹوں کے قطار در قطار قافلے مدینہ بھیجے۔ حضرت معاویہؓ نے آپؓ کو اپنی طرف سے حکم مقرر کیا۔ آپؓ نے حضرت علیؓ کے حکم ابو موسیٰ اشعریؓ کو حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ دونوں کی معزولی پر آمادہ کر لیا۔ پھر کمال ہوشیاری سے پہلے ابو موسیٰ اشعری سے دونوں اصحاب کی معزولی کا اعلان کر دیا۔ جب کہ خود اعلان کیا کہ میں حضرت علی کو معزول کرتا ہوں اور اپنے ساتھی معاویہ کو برقرار رکھتا ہوں۔ اس طرح انہوں نے حضرت معاویہؓ کی خلافت کی راہ ہموار کر دی۔

فتح مصر 43ھ میں مرض الموت میں مبتلا ہوئے اور 90 سال سے زیادہ عمر پا کر یکم شوال کو فوت ہوئے۔ فاتح مصر اپنی فتح کردہ زمین میں ہی ابدی نیند سو رہے ہیں۔

حضرت امام حسنؓ:

حسن بن علی بن ابی طالب (621ء–670ء) علی بن ابی طالب اور محمد کی دختر فاطمہ زہرا کے سب سے بڑے بیٹے اور حسین بن علی کے بڑے بھائی تھے۔ آنحضرت ﷺ کو حضرت حسنؓ کے ساتھ جو غیر معمولی محبت تھی۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد جب مسندِ خلافت خالی ہو گئی اور مسلمانوں کی نگاہِ انتخاب حضرت علیؓ پر پڑی اور انہوں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنی چاہی تو حضرت حسنؓ نے غایبِ عاقبت اندیشی سے والد بزرگوار کو یہ مشورہ دیا کہ جب تک تمام ممالک اسلامیہ کے لوگ آپ سے خلافت کی درخواست نہ کریں اس وقت تک آپ اسے قبول نہ فرمائیے، لیکن حضرت علیؓ نے فرمایا کہ خلیفہ کا انتخاب صرف مہاجرین وانصار کا حق ہے، جب وہ کسی کو خلیفہ تسلیم کر لیں، تو پھر تمام ممالک اسلامیہ پر اس کی اطاعت واجب ہو جاتی ہے، بیعت کے لیے تمام دنیا کے مسلمانوں کے مشورہ کی شرط نہیں ہے اور خلافت قبول کر لی۔ علیؓ کی وفات کے بعد امیر معاویہ کے مقبوضہ علاقہ کے علاوہ باقی سارے ملک کی نظریں حضرت حسنؓ کی طرف تھیں چنانچہ والد بزرگوار کی تدفین سے فراغت کے بعد آپ جامع مسجد تشریف لائے، مسلمانوں نے بیعت کے لیے ہاتھ بڑھائے آپ نے ان سے بیعت لی۔

حضرت حسنؓ اور امیر معاویہؓ کی مصالحت کے بعد عمرو بن العاصؓ نے جو امیر معاویہؓ کے ہمراہ تھے ان سے کہا کہ مناسب یہ ہے کہ مجمع عام میں حسنؓ سے دستبرداری کا اعلان کرادو، تاکہ لوگ خود ان کی زبان سے اس کو سن لیں، مگر امیر معاویہؓ مزید حجت مناسب نہ سمجھتے تھے، اس لیے پہلے اس پر آمادہ نہ ہوئے مگر جب عمرو بن العاصؓ نے بہت زیادہ اصرار کیا تو انہوں نے حضرت حسنؓ سے درخواست کی کہ وہ بر سر عام دستبرداری کا اعلان کر دیں، امیر معاویہؓ کی اس فرمائش پر حضرت حسنؓ نے مجمع عام میں حسب ذیل تقریر فرمائی: اما بعد لوگو خدا نے ہمارے اگلوں سے تمہاری ہدایت اور پچھلوں سے تمہاری خونریزی کرائی دانائیوں میں بہتر دانائی تقویٰ اور کمزوریوں میں سب سے بڑی کمزوری

بداعمالیاں ہیں، یہ امر (خلافت) جو ہمارے اور معاویہؓ کے درمیان متنازع فیہ ہے یا وہ اس کے حقدار ہیں یا میں دونوں صورتوں میں محمد ﷺ کی امت کی اصلاح اور تم لوگوں کی خونریزی سے بچنے کے لیے میں اس سے دستبردار ہوتا ہوں پھر معاویہؓ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا یہ خلافت تمہارے لیے فتنہ اور چند روزہ سرمایہ ہے یہ سن کر امیر معاویہؓ نے کہا بس کیجئے، اس قدر کافی ہے اور عمرو بن العاصؓ سے کہا تم مجھے یہی سنوانا چاہتے تھے۔اس خاتم الفتن دست برداری کے بعد حضرت حسنؓ اپنے اہل و عیال کو لے کر مدینۃ الرسول چلے گئے، اس طرح آنحضرت ﷺ کی یہ پیشین گوئی پوری ہو گئی کہ میرا یہ بیٹا سید ہے خدا اس کے ذریعہ مسلمانوں کے دو بڑے فرقوں میں صلح کرائے گا۔ بااختلاف روایت آپ کی مدت خلافت ساڑھے پانچ مہینے یا چھ مہینے سے کچھ زیادہ یا سات مہینے سے کچھ زیادہ تھی، آپ کی بیعت خلافت کی تاریخ تو متعین ہے مگر دستبرداری کی تاریخ میں بڑا اختلاف ہے، بعض ربیع الاول 41ھ بعض ربیع الثانی اور بعض جمادی الاول بتاتے ہیں، اسی اعتبار سے مدت خلافت میں بھی اختلاف ہو گیا ہے۔

دستبرداری کے بعد حضرت حسنؓ آخری لمحہ حیات تک اپنے جد بزرگوار کے جوار میں خاموشی و سکون کی زندگی بسر کرتے رہے 50ھ میں کسی نے آپ کو زہر دے دیا(زہر کے متعلق عام طور پر غلط فہمی پھیلی ہوئی ہے کہ امیر معاویہؓ کے اشارہ سے دیا گیا تھا، جو سراسر غلط ہے) سم قاتل تھا، قلب و جگر کے ٹکڑے کٹ کٹ کر گرنے لگے، جب حالت زیادہ نازک ہوئی اور زندگی سے مایوس ہو گئے، تو حضرت حسینؓ کو بلا کر ان سے واقعہ بیان کیا، انہوں نے زہر دینے والے کا نام پوچھا، فرمایا: نام پوچھ کر کیا کرو گے؟ عرض کیا قتل کروں گا، فرمایا: اگر میرا خیال صحیح ہے تو خدا بہتر بدلہ لینے والا ہے اور اگر غلط ہے تو میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے کوئی ناکردہ گناہ میں پکڑا جائے اور زہر دینے والے کا نام بتانے سے انکار کر دیا، حضرت حسن کو اپنے نانا کے پہلو میں دفن ہونے کی بڑی تمنا تھی، اس لیے اپنی محترم نانی حضرت عائشہؓ صدیقہ سے حجرہ نبوی میں دفن ہونے کی اجازت چاہی، انہوں نے خوشی کے ساتھ اجازت دے دی، اجازت ملنے کے بعد بھی احتیاطاً فرمایا کہ میرے مرنے کے بعد دوبارہ اجازت لینا ممکن ہے میری زندگی میں مروت سے اجازت دے دی ہو، اگر دوبارہ اجازت مل جائے تو روضۂ نبوی ﷺ میں دفن کرنا، مجھے خطرہ ہے کہ اس میں بنی اُمیہ مزاحم ہوں گے اگر مزاحمت کی صورت پیش آئے تو اصرار نہ کرنا، اور بقیع الغرقد کے گور غریباں میں دفن کر دینا۔ زہر کھانے کے تیسرے دن ضروری وصیتوں کے بعد باختلاف روایت ربیع الاول 49 یا 50ھ میں اس بوریہ نشین مسندِ بے نیازی نے اس دنیائے فانی کو خیر باد کہا "اناللہ واناالیہ راجعون" وفات کے وقت 47 یا 48 سال کی عمر تھی۔

حضرت حسین بن علیؓ

امام حسین، امام علیؑ و حضرت فاطمہؑ کے بیٹے اور حضرت محمد کے نواسے ہیں قبیلہ قریش کے بنی ہاشم خاندان سے آپ کا تعلق ہے۔ امام حسن مجتبیٰؑ، حضرت عباسؑ اور محمد بن حنفیہ آپ کے بھائیوں میں سے اور حضرت زینبؑ آپ کی بہنوں میں سے ہیں۔

امام حسینؑ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے۔ ابو علی، ابوالشہداء (شہیدوں کا باپ)، ابوالاحرار (حریت پسندوں کے باپ) و ابوالمجاہدین (مجاہدوں کے باپ) بعض دیگر آپ کی کنیت ہیں۔

حسین بن علیؓ کے بہت سارے القاب ہیں۔امام حسینؓ سے متعدد القاب منسوب کیے گئے ہیں جن میں سے اکثر آپ کے بھائی امام حسن مجتبیٰؓ کے ساتھ مشترک ہیں۔

آپ کی پیدائش 3 یا 5 شعبان 4 ہجری ہے۔ حضرت حسن اور حضرت حسین کے مابین پیدائش کا وقفہ 6 ماہ 10 دن، 10 ماہ اور 22 دن اور ایک سال اور دو ماہ ہے۔زیادہ تر روایتوں کے مطابق، 5 شعبان 4 ہجری بمطابق 10 جنوری 626ء میں پیدا ہوئے۔ایک روایت ہے کہ ان کی تاریخ پیدائش وسط جمادی الاول 6 ہجری/اکتوبر 627ء کے اوائل میں ہے۔

26 مشہور صحابہ اکرامؓ کا مختصر تعارف اور ان سے مروی احادیثِ نبوی کی تعداد

(1)حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ:

نام:عبداللہ کنیت:ابو بکر لقب:صدیق وعتیق ولادت:50 قبل ھجری والد:ابو قحافہ عثمان

والدہ: سلمی پیشہ:تجارت وسیاست وفات:سن 13 ھجری مرویات:142

(2)حضرت عمر رضی اللہ عنہ:

نام:عمر کنیت:ابو عبداللہ لقب:فاروق ولادت:40 قبل ہجری

والد:خطاب بن نفیل والدہ:ختمہ بنت ہشام پیشہ:جہاد وسیاست وفات:23 ہجری مرویات: 537 اور 539 دو اقوال ہیں

(3)حضرت عثمان رضی اللہ عنہ:

نام:عثمان کنیت:ابو عمرو وابو عبداللہ لقب:ذوالنورین ولادت:47 قبل ہجری

والد:عفان والدہ:اروی پیشہ:تجارت وفات:35 ہجری مرویات:146

(4)حضرت علی رضی اللہ عنہ:

نام:علی رضی اللہ عنہ کنیت:ابوالحسن وابوتراب لقب:اسداللہ ومرتضی ولادت:23 قبل ہجری

والد:عمران یعنی ابو طالب والدہ:فاطمہ پیشہ:جہاد وفات:40 ہجری مرویات:586

(5)حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ:

نام:عبداللہ کنیت:ابو عبدالرحمان لقب:خادم رسول ولادت:31 قبل ہجری

والد:مسعود والدہ:ام عبد پیشہ:درس تدریس وفات:32 ہجری مرویات:848

(6)حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ:

نام:عبداللہ کنیت:ابوالعباس لقب:حبر الامہ و ترجمان القرآن ولادت:3 قبل ھجری

والد:عباس والدہ:ام الفضل پیشہ:درس و تدریس وفات:67یا68 ھجری مرویات:1660

(7)حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ:

نام:عبداللہ کنیت:ابوعبدالرحمن لقب:فقیہ امت ولادت:11 قبل ھجری والد:عمر فاروق

والدہ:زینب بنت مظعون پیشہ:تدریس و خطابت وفات:73یا74 ھجری مرویات:2630

(8)حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ:

نام:عبداللہ کنیت:ابو محمد وابوعبدالرحمان لقب:کاتب حدیث و فاضل حدیث ولادت:7 قبل ھجری

والد:عمرو بن عاص والدہ:ریطہ بنت منبہ پیشہ:دعوت و تبلیغ وفات:63یا65 ھجری مرویات:760

(9)حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ:

نام:جابر کنیت:ابوعبداللہ لقب:صاحب الشجرہ ولادت:19یا20 قبل ھجری

والد:عبداللہ بن عمرو پیشہ:درس و تدریس وفات:74 ھجری مرویات:1540

(10)حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ:

نام:انس کنیت:ابوحمزہ وابوثمامہ لقب:خادم رسول والد:عاءل بن نضر

والدہ:ام سلیم پیشہ:فتوی نویسی وفات:93 ھجری مرویات:2286

(11)حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ:

نام:عبدالرحمان کنیت:ابوھریرہ لقب:فقیہ امت و حافظ حدیث ولادت:19 قبل ھجری

وفات:59 ھجری والد:عامر بن عبدوی پیشہ:اشاعت حدیث مرویات:5374

(12)ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ:

نام:سعد کنیت:ابوسعید خدری لقب:صاحب الشجرہ ولادت:12 قبل ھجری

والد:مالک بن سنان والدہ:انیسہ بنت ابوحارثہ پیشہ:درس و تدریس وفات:74 ھجری مرویات:1170

(13)حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا:

نام: عائشہ کنیت: ام عبداللہ لقب: صدیقہ ولادت: 9 قبل ھجری

والد: ابو بکر صدیق والدہ: ام رومان بنت عامر پیشہ: دعوت و تبلیغ وفات: 58 ھجری مرویات: 2210

(14)حضرت ابوامامہ باھلی رضی اللہ عنہ:

نام: صدی کنیت: ابوامامہ لقب: صاحب الشجرہ ولادت: 21 قبل ھجری

والد: عجلان بن وھب پیشہ: جہاد وفات: 86 ھجری مرویات: 250

(15)حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ:

نام: عبداللہ کنیت: ابو موسیٰ لقب: حافظ حدیث والد: قیس بن سلیم

والدہ: ظبیہ بنت وھب پیشہ: تجارت و جہاد وفات: 44 ھجری مرویات: 360

(16)حضرت سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ:

نام: سعد کنیت: ابواسحاق لقب: فاتح عراق ولادت: 25 قبل ھجری

والد: ابو وقاص والدہ: حمنہ بنت سفیان پیشہ: جہاد وفات: 55 ھجری مرویات: 271

(17)حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ:

نام: عقبہ کنیت: ابوحماد لقب: شاعر اسلام والد: عامر جھنی

پیشہ: خطابت و شاعری وفات: 58 ھجری مرویات: 55

(18)حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہ:

نام: میمونہ کنیت: ام عبداللہ لقب: ام المومنین ولادت: 23 یا 29 قبل ھجری

والد: حارث بن حزن والدہ: ہند بنت عوف پیشہ: دعوت و تبلیغ وفات: 51 ھجری مرویات: 10

(19)حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ:

نام: حارث کنیت: ابو قتادہ لقب: فارس رسول اللہ ولادت: 16 قبل ھجری

والد: ربعی بن سلامہ والدہ: کبشہ بنت مظہر پیشہ: جہاد وفات: 54 ھجری مرویات: 170

(20)حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ:

نام: حذیفہ کنیت: ابوعبداللہ لقب: صاحب سر رسول اللہ والد: حسیل یعنی یمان

والدہ: رباب بنت کعب پیشہ: درس وتدریس وفات: 36ھجری مرویات: 223

(21)حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ:

نام: سہل کنیت: ابوعباس لقب: ساعدی ولادت: 6 قبل ھجری تقریبا

والد: سعد بن مالک پیشہ: درس وتدریس وفات: 100ھجری مرویات: 10 تقریبا

(22)حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ:

نام: عبادہ کنیت: ابوالولید لقب: قاری القرآن ولادت: 39 قبل ھجری

والد: صامت انصاری والدہ: قرۃ العین بنت عبادہ پیشہ: دعوت وکتابت وفات: 34ھجری مرویات: 181

(23)حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ:

کنیت: ابوسلیمان لقب: بصری ولادت: 8 قبل ھجری والد: جندب بن ھلال

پیشہ: جہاد وفات: 54یا58ھجری مرویات: 130

(24)حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ:

نام: عباس کنیت: ابوالفضل لقب: ساقی حرمین ولادت: 56 قبل ھجری

والد: عبدالمطلب والدہ: نتیلہ بنت جناب پیشہ: دعوت وتبلیغ وفات: 32ھجری مرویات: 35

(25)حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ:

نام: زید کنیت: ابوخارجہ لقب: مفتی مدینہ ولادت: 12 قبل ھجری

والد: ثابت بن ضحاک والدہ: نوار بنت مالک پیشہ: قضاء وفیصلہ وفات: 45ھجری مرویات: 92

(26)حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ:

نام: معاذ کنیت: ابوعبدالرحمان لقب: امام الفقہاء ولادت: 18 قبل ھجری

والد: جبل بن عمرو والدہ: ھندہ بنت سہل پیشہ: سیاست درس وتدریس وفات: 17یا18ھجری مرویات: 1

وہ صحابہ جو اپنے نام سے زیادہ کنیت سے مشہور ہوئے:

1.ابوبکر صدیق..........اصل نام "عبداللہ" تھا. 2.ابوہریرہ..................اصل نام "عبدالرحمن" تھا.

3.ابوذر غفاری.............اصل نام "جندب بن جنادہ" تھا۔ 4.ابو موسیٰ اشعری.....اصل نام "عبداللہ بن قیس" تھا۔
5.ابوسفیان............اصل نام "صخر بن حرب" تھا۔ 6.ابوالدرداء.............اصل نام "عویمر" تھا۔
7.ابوسعید خدری....اصل نام "سعد بن مالک" تھا۔ 8.ابودجانہ.....اصل نام "سماک" تھا۔
9.ابوطلحہ انصاری......اصل نام "زید" تھا۔ 10.ابولبابہ......اصل نام "رفاعہ" تھا۔
11.ابوعبیدہ......اصل نام "عامر" تھا۔ 12.ابوحذیفہ.....اصل نام "ھیشم" تھا۔
13.ابوزید.....اصل نام "سعد بن عمرو" تھا۔ 14.ابوقتادہ......اصل نام "حارث بن ربعی" تھا۔
15.ابوایوب انصاری........اصل نام "خالد بن زید" تھا۔ رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

بانی اور معروف القابات اسلامی تاریخ

1.اسلامی تاریخ کا بانی۔۔۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ 2. محکمہ دیوان کا بانی۔۔۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
3. محکمہ پولیس کا بانی۔۔۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ 4. محکمہ ڈاک کا بانی۔۔۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
5.زمینوں کی پیمائش کا آغاز کروایا۔۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ 6.مؤذنوں کی تنخواہ کا آغاز۔۔۔حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
7.مکہ میں تفسیری مکتب کا بانی۔۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ 8.مدینہ میں تفسیری مکتب کا بانی۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ
9.عراق میں تفسیری مکتب کا بانی۔۔۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ 10.جامع مسجد دمشق کا بانی۔۔ولید بن عبدالملک۔
11.قبۃ الصخرۃ کا بانی۔۔۔عبدالملک بن مروان 12.دیوان خاتم یا دفتر مہر کا بانی۔۔۔حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
13.دفتری زبان عربی کا بانی۔۔۔عبدالملک بن مروان 14.اسلام میں پہلے شفاخانے یا ہسپتال کا بانی۔۔۔ولید بن عبدالملک
15.خوارج کا باقاعدہ آغاز۔۔عہد علی رضی اللہ عنہ میں۔ 16.خوارج کے فرقہ ازارقہ کا بانی۔۔۔نافع بن ازرق
17.خوارج کے فرقہ اباضیہ کا بانی۔۔۔عبداللہ بن اباض 18.فرقہ جبریہ کا بانی۔۔۔جہم بن صفوان
19.فرقہ قدریہ کا بانی۔۔۔معبد بن خالد جہنی 20.فرقہ معتزلہ کا بانی۔۔۔واصل بن عطاء
21.قرامطہ کا بانی۔۔حمدان قرمطی 22.اشاعرہ کا بانی۔۔ابوالحسن علی بن اسماعیل الاشعری۔
23. صلیبی جنگوں کا بانی۔۔پوپ اربن دوم 24.بیت الحکمت کا بانی۔۔ہارون الرشید
25.علم کیمیاء کا بانی۔۔جابر بن حیان 26.علم الجراحت کا بانی۔۔۔ابوالقاسم خلف بن عباس الزہراوی
27.ریاضی میں صفر کا بانی۔۔محمد بن موسیٰ الخوارزمی 28.مدرسہ نظامیہ کا بانی۔۔نظام الملک طوسی
29.فاتح اندلس۔۔۔طارق بن زیاد 30.عثمانی سلطنت کا بانی۔۔عثمان اول
31.عثمانی سلطنت کے کل سلطان۔۔۔37 32.عباسیوں کے کل خلفاء۔۔۔37

33.امویوں کے کل حاکم۔۔۔14
34.ہندوستان میں اسلامی سلطنت کا بانی۔۔۔شہاب الدین محمد غوری
35.جدید علم الکلام کا بانی۔۔۔سرسید احمد خان
36.تحریک علی گڑھ کا بانی۔۔سرسید احمد خان
37.ندوۃ العلماء کے بانی۔سید محمد علی کانپوری
38.جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا بانی۔۔۔مولانا محمد علی جوہر
39.مشترکہ ملکیت کا سب سے پہلا مصور۔افلاطون
40.علم عمرانیات اور فلسفہ تاریخ کا بانی۔۔علامہ ابن خلدون
41.معاشیات میں کلاسیکی مکتب کا بانی۔۔ایڈم سمتھ
42.معاشیات میں نوکلاسیکی مکتب کا بانی۔الفریڈ مارشل
43.معاشیات میں جدید ماہرین کا بانی۔۔پروفیسر رابنز
44.مسلم ماہرین معاشیات میں بجٹ کے تصور کا بانی۔امام غزالی رح
45.دور جدید میں اشتراکیت کا بانی۔۔کارل مارکس
46.نظریہ قدر زائد کا بانی۔۔۔کارل مارکس
47.فسطائیت فاشزم کا بانی۔۔جرمنی میں ہٹلر اور اٹلی میں مسولینی۔ 48.نظریہ لگان کا بانی۔۔ڈیوڈر ریکارڈو
49.نظریہ آبادی کا بانی۔۔تھامس رابرٹ مالتھس
50.کرہ فلکی کا موجد و بانی۔۔عباس بن فرناس
51.طغیانی ناپنے کے آلے کا موجد و بانی۔۔ابوالعباس فرغانی۔ 52.قرع انبیق کا موجد و بانی۔۔جابر بن حیان
53.عام الحزن کون سا سال۔۔10 نبوی
54.عام الخطوط کون سا سال۔۔7 ہجری
55.عام الوفود کون سا سال۔۔9 ہجری
56.عام الرمادۃ کون سا سال۔۔18 ہجری
57.عام الجماعۃ کون سا سال۔۔41 ہجری
58.عام الرعاف کون سا سال۔۔24 ہجری۔رعاف سے مراد نکسیر۔اس سال یہ وباء پھیلی تھی
59.فلسفہ یوگ کا بانی۔۔۔پتہ نجلی
60.فلسفہ میماسہ کا بانی۔۔۔جے منی
61.فلسفہ نیایہ کا بانی۔۔۔گوتم
62.فلسفہ ویدانت کا بانی۔۔۔بدریانہ
63.فلسفہ سانکھیا کا بانی۔۔۔مہامنی کپلا
64.فلسفہ ویشسکا کا بانی۔۔۔کناڈا
65.شہر کوفہ کا بانی۔۔۔حضرت سعد بن ابی وقاص رض۔بحکم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
66.شہر بصرہ کا بانی۔۔۔حضرت عتبہ بن غزوان رض بحکم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
67.بغداد کا بانی۔۔۔ابو جعفر منصور
68.قیروان کا بانی۔۔۔عقبہ بن نافع بحکم امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
69.رصافہ کا بانی۔۔۔ابو جعفر منصور
70.سامراء کا بانی۔۔۔ معتصم باللہ
71.علم جبرا کا بانی۔۔۔محمد بن موسیٰ الخوارزمی
72.تیزاب کا بانی۔۔۔جابر بن حیان
73.علم ماسکونیات کا بانی۔۔۔ابوریحان البیرونی
74.تبلیغی جماعت کا بانی۔۔مولانا محمد الیاس کاندھلوی رح
75.تحریک اخوان المسلمین کا بانی۔۔۔حسن البنا
76.ثلث الاسلام۔۔حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

82.ام العرب۔۔۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام　　83.ام الانبیاء۔۔۔ حضرت سارہ علیہا السلام

84.جبر الامت۔۔۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

85.رئیس المفسرین۔۔۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

86.سلطان المحدثین۔۔۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

87.شیخ الرئیس۔۔۔ بو علی سینا　　88.امام بصریات۔۔ابن الھیثم

89.صاحب الوسادۃ والنعلین۔۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

90.حافظ مشرق۔۔ خطیب بغدادی رح　　91.حافظ المغرب۔۔۔ علامہ ابن عبدالبر رح

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے معروف القابات

زید الخیلؓ	زید الخیر
حضرت عروہ بن مسعودؓ	مشابہ عیسیٰؑ
حضرت علیؓ	نسبت حضرت ہارونؑ
حضرت علی	فاتح خیبر، حیدر کرار، شیر خدا
حضرت عمرؓ	فاروق
حضرت ابوبکر صدیقؓ	عتیق من النار
حضرت امیر حمزہؓ	سید الشہداؓ
حضرت سعید بن زیدؓ	فقیہ الفقہاء
عبداللہ بن ابی	رئیس المنافقین
حضرت عباس بن عبدالمطلبؓ	ساقی زمزم
حضرت بلال حبشیؓ	موذن رسول ﷺ
حضرت اویس قرنیؒ	عاشق رسول ﷺ
حضرت سلمان فارسیؓ	صاحب الکتابین
حضرت انس بن مالکؓ	دو کانوں والا

عروہ بن مسعودؓ	بمثل صاحب یٰسین
عکرمہ بن ابو جہلؓ	الراکب المہاجر
حضرت زید بن حارثؓ	محبوب رسول ﷺ
حضرت سلمان فارسیؓ	خلیل رسول ﷺ
عبداللہ بن مسعودؓ	فقیہ الامت
حضرت حذیفہ بن الیمانؓ	صاحب السر
حضرت خبیب بن عدی انصاریؓ	بلیع الارض
حضرت ابوذر غفاریؓ	شیخ الاسلام
حضرت ابو بکر صدیقؓ	امام الامت
حضرت ابو حزیمہؓ	ذوالشہادتین
حضرت عثمان غنیؓ	ذوالنورین
حضرت ابوہریرہؓ	سلطان الحدیث
حضرت عمر فاروقؓ	چراغ اہل جنت
حضرت علیؓ	نقیب اسلام
حضرت خالد بن ولیدؓ	سیف اللہ
حضرت سعد بن ابی وقاصؓ	سیف الاسلام
حضرت عبداللہ بن عباسؓ	مفسر قرآن
حضرت سلمان فارسیؓ	سلطان الخیر
حضرت عبداللہ بن عباسؓ	ترجمان القرآن
حضرت اسما بنت ابو بکرؓ	ذات النطاقین
حضرت علیؓ	ابو تراب
حضرت ابو عبیدہ بن الجراحؓ	امین الامت
حضرت زبیر بن العوامؓ	حواری رسول ﷺ

حضرت جعفر بن ابی طالبؓ	طیار
حضرت علیؓ	باب العلم
حضرت عبداللہ بن عباسؓ	بحر العلم
حضرت طفیل عمر وسیؓ	ذوالنور
حضرت زینب بن خزیمہؓ	ام المساکین
حضرت فاطمۃ الزہراؓ	خاتون جنت

خلافت راشدہ کے اہم معروضی سوالات

1۔ سیدنا ابو بکرؓ کا دور خلافت کتنا تھا؟ آپؓ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: 11ھ تا 13ھ۔ 2سال، 3ماہ اور 9دن، اور 17 جمادی الآخرۃ 13 ہجری کو وفات ہوئی۔

2۔ سیدنا عمرؓ کا دور خلافت کتنا ہے، آپؓ نے کب اسلام قبول کیا؟ شہادت کب ہوئی؟

جواب: آپؓ کا دور خلافت 10 سال، 6ماہ، 5دن تھا، 13ھ سے 24ھ تک، نبوت کے چھٹے سال اسلام قبول کیا اور یکم محرم 24ھ کو ابو لؤلؤ فیروز مجوسی نے آپؓ پر خنجر کے وار کرکے آپؓ کو شہید کیا۔

3۔ سیدنا عثمانؓ کا دور خلافت کتنا تھا؟ شہید کب ہوئے؟

جواب: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا دور خلافت 12 دن کم 12 سال ہے خلافت راشدہ میں سب سے لمبا عرصہ ہے اور 18 ذوالحجہ 35ھ میں باغیوں نے آپؓ کو مظلومانہ شہید کر دیا۔

4۔ سیدنا علیؓ کا دور خلافت کتنا ہے اور کب شہید ہوئے؟

جواب: سیدنا علیؓ کا دور خلافت 3 دن کم 5 سال تھا، اور 18 رمضان 40ھ کو عبد الرحمٰن ابن ملجم جو خارجی تھا نے آپؓ کو خنجر کے وار کئے آپؓ شہید ہو گئے اور کوفہ کے قریب نجف میں مدفون ہیں۔

5۔ فاتح مصر اور فاتح ایران کون تھے؟

جواب: فاتح مصر سیدنا عمرو بن العاص اور فاتح ایران سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ تھے۔

6۔ سیدنا ابو بکرؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟ آپ کا سلسلہ نسب کس پشت پر نبی کریم ﷺ سے ملتا ہے؟

جواب: آپؓ کا تعلق قریش کی شاخ بنو تمیم تھا آپ کا سلسلہ نسب ساتویں پشت پر نبی کریم ﷺ سے ملتا ہے۔

7۔ زمانہ جاہلیت میں سیدنا ابو بکرؓ کے پاس کیا ذمہ داری تھی؟

جواب: خون بہا اور دیت کا مال آپ کے پاس جمع ہوتا تھا۔

8۔ کس صحابی نے سیدنا ابو بکرؓ کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی تھی؟

جواب: سیدنا سعد بن عبادہؓ نے۔

9۔ طلیحہ بن خویلد جھوٹا نبوت کا دعوی کرنے والا تھا اس کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو اسد سے۔

10۔طلیحہ بن خویلد کے ساتھ بزاخہ مقام پر جنگ ہوئی مسلم سپہ سالار کون تھے؟

جواب: سیدنا خالد بن ولیدؓ۔

11۔اسود عنسی نے ابو بکرؓ کے دور خلافت میں سب سے پہلے نبوت کا دعوی کیا دوسرے اور چوتھے نمبر پر کس نے نبوت کا دعویٰ کیا؟

جواب: دوسرے نمبر پر بنو حنیفہ کے مسیلمہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا چوتھے نمبر پر قبیلہ بنو یربوع کی سجاع بنت الحارث نے نبوت کا دعویٰ کیا۔

12۔مسیلمہ کذاب کے ساتھ کتنی فوج تھی؟اور اس کے ساتھ جنگ کہاں پر ہوئی؟

جواب: مسیلمہ کے ساتھ 40ہزار فوج تھی یمامہ کے مقام پر جنگ ہوئی تھی۔

13۔سیدنا ابو بکرؓ کے زمانے میں مالک بن نویرہ نے زکاۃ سے انکار کیا اس کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو تمیم سے۔

14۔نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد انصار کا اجلاس کہاں پر ہوا اور کس کو خلیفہ کے لیے نامزد کیا گیا؟

جواب: سقیفہ بنی ساعدہ میں اجلاس ہوا اور سیدنا سعد بن عبادہؓ کو خلیفہ کے لیے منتخب کیا گیا۔ان کا تعلق قبیلہ خزرج سے تھا۔

15۔انصار میں سے کس صحابی نے سب سے پہلے سیدنا ابو بکرؓ کی بیعت کی تھی اور مہاجرین میں کس نے سب سے پہلے بیعت کی؟

جواب: انصار میں سے سیدنا بشیر بن سعدؓ اور مہاجرین میں سے سیدنا عمر فاروق اور سیدنا ابو عبیدہ ابن الجراحؓ نے بیعت کی۔

16۔مسیلمہ کذاب کو وحشی بن حربؓ نے قتل کیا اسود عنسی کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب: فیروز نامی شخص نے اسود عنسی کی بیوی کے ساتھ ساز باز کر کے قتل کیا تھا۔

17۔مسیلمہ کے خلاف کون کون سے سپہ سالار بھیجے کس سپہ سالار نے شکست دی،اور مسیلمہ نے کہاں چھپ کر پناہ لی تھی؟

جواب: مسیلمہ کے خلاف سیدنا عکرمہ بن ابو جہل اور سیدنا شرحبیل بن حسنہؓ کو بھیجا ان کے بعد سیدنا خالد بن ولیدؓ کو بھیجا سیدنا خالدؓ نے اس کو شکست دی، مسیلمہ نے بھاگ کر بنو حنیفہ کے سردار کے باغ میں پناہ لی۔

18۔لقیط بن مالک نے عمان میں دعویٰ نبوت کیا اس کی سرکوبی کے لیے کس کو بھیجا گیا؟

جواب: پہلے حذیفہ اور عرفجہ کی قیادت میں دو لشکر بھیجے پھر سیدنا عکرمہؓ کی قیادت میں لشکر بھیجا۔

19۔اشعث بن قیس نے کندہ میں بغاوت کی بحرین میں کس نے بغاوت کی تھی اس کی سرکوبی کے لیے کسے بھیجا گیا؟

جواب: بحرین میں حطم نے بغاوت کی تھی اس کی سرکوبی کے لیے سیدنا علاء بن حضرمیؓ کو بھیجا گیا۔

20۔جنگ سلاسل کب ہوئی اس وقت عراق کا گورنر کون تھا؟یہ جنگ کہاں ہوئی تھی؟اس جنگ کو جنگ سلاسل کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: جنگ سلاسل 622ء میں ہوئی اس وقت عراق کا گورنر ہرمز تھا۔یہ دریائے فرات کے کنارے کاظمہ کے مقام پر ہوئی۔نام سلاسل اس لیے پڑا کہ ایرانیوں نے اپنے پاؤں میں زنجیریں پہن رکھی تھیں تاکہ کوئی میدان جنگ سے بھاگ نہ جائے۔

21۔ عراق کی سرحد پر سیدنا ابو بکرؓ کے دور کی آخری جنگ فراض کی لڑی گئی، مسلمانوں کا سپہ سالار کون تھا اور یہ کن کے خلاف تھی؟

جواب: یہ رومیوں کے خلاف تھی مسلمانوں کے سپہ سالار سیدنا خالد بن ولیدؓ تھے۔

22۔ دور صدیقی کا سب سے آخری بڑا معرکہ اجنادین تھا، یہ کب پیش آیا؟

جواب: 634ء میں۔

23۔ افضل البشر بعد الانبیاء ہیں؟

جواب: سیدنا ابو بکر صدیقؓ۔

24۔ جنگ اجنادین جو سیدنا ابو بکرؓ کے دور خلافت میں لڑی گئی اس میں رومیوں کا سپہ سالار کون تھا اور رومی لشکر کی تعداد کیا تھی؟

جواب: جرجہ سپہ سالار تھا اور رومی لشکر کی تعداد 90ہزار تھی۔

25۔ دور صدیقی میں ایک جنگ میں بہت سے زیادہ حفاظ کرام شہید ہوئے جنگ کا نام کیا تھا؟

جواب: جنگ یمامہ جو مسیلمہ کذاب کے خلاف لڑی گئی۔

26۔ سیدنا عمر فاروقؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا اور اس قبیلہ کے پاس کونسا منصب تھا؟

جواب: بنو عدی سے تعلق تھا سفارت کاری کا منصب اس قبیلہ کے پاس تھا۔

27۔ جنگ قادسیہ سیدنا عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں لڑی گئی اس جنگ میں ایرانیوں کا سپہ سالار کون تھا؟ مسلمانوں کے سپہ سالار کون تھے؟ یہ جنگ کب لڑی گئی؟

جواب: ایرانیوں کا سپہ سالار رستم تھا مسلمانوں کے سپہ سالار سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ تھے، یہ جنگ محرم 14ھ 635ء کو لڑی گئی۔

28۔ جنگ قادسیہ میں ایرانیوں کی تعداد کیا تھی اس جنگ کے پہلے اور دوسرے دن کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ایرانیوں کی تعداد 1 لاکھ 20ہزار تھی۔ پہلے دن کو یوم ارماث دوسرے دن کو یوم اغواث کہتے ہیں۔

29۔ سیدنا سعدؓ قادسیہ میں بیمار تھے انہوں نے کس کو اپنا نائب بنایا اور قادسیہ میں مسلمانوں کے سفارتی وفد کی قیادت کس نے کی؟

جواب: سیدنا سعدؓ نے اپنا نائب خالد بن عرفطہؓ کو بنایا اور مسلمان سفارتی وفد کی قیادت سیدنا نعمان بن مقرنؓ نے کی۔

30۔ سیدنا سعدؓ نے مدائن پر 16ھ میں قبضہ کیا ایرانی سرزمین میں سب سے پہلی نماز جمعہ کب ادا کی گئی؟

جواب: 16ھ کو سیدنا سعدؓ نے مدائن کے تخت پر خطبہ جمعہ دیا تھا۔

31۔ معرکہ جلولہ میں مسلمان لشکر کی تعداد 12ہزار تھی۔ سپہ سالار کون تھے؟

جواب: ہاشم بن عتبہ۔

32۔ جزیرہ اور تکریت سیدنا عمرؓ کے دور خلافت میں 16ھ کو فتح ہوئے عراق کب فتح ہوا؟

جواب: 16ھ کو۔

33۔ جنگ نمارق میں مسلمانوں کے سپہ سالار ابو موسیٰؓ تھے یہ جنگ کب ہوئی؟

جواب: 16ھ 634ء کو۔

34۔ جنگ جسر سیدنا عمرؓ کے دور خلافت کی مشہور جنگ ہے جو دریائے فرات پار کر کے لڑی گئی تھی مسلمانوں کے سپہ سالار سیدنا ابو عبیدؓ تھے ان کی شہادت کس طرح ہوئی، اور یہ جنگ کب لڑی گئی؟

جواب: سیدنا ابو عبیدؓ کی شہادت ہاتھی کے کچلنے سے ہوئی، یہ جنگ 13ھ 634ء کو لڑی گئی تھی۔

35۔ سیدنا ابو عبیدؓ کی شہادت کس جنگ میں ہوئی اس جنگ میں ایرانیوں کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: جنگ جسر میں ایرانی سپہ سالار مردان شاہ تھا۔

36۔ جنگ بویب میں مسلمانوں کے سپہ سالار سیدنا مثنیٰ بن حارثہؓ تھے ایرانی سپہ سالار کون تھا ایرانیوں کی تعداد کتنی تھی ایرانیوں نے کونسا دریا عبور کیا تھا؟

جواب: ایرانی سپہ سالار مہران بن میرویہ تھا۔ لشکر کی تعداد 12 ہزار تھی اور انہوں نے دریائے دجلہ عبور کیا تھا۔

37۔ جنگ نہاوند میں ایرانی سپہ سالار مرادن شاہ تھا ایرانی لشکر کی تعداد ڈیڑھ لاکھ تھی، مسلمانوں کے سپہ سالار کون تھے اور مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟ کتنے ایرانی قتل ہوئے؟

جواب: سیدنا نعمان بن مقرنؓ مسلمانوں کے سپہ سالار تھے مسلمانوں کی تعداد 30 ہزار تھی۔ 30 ہزار ایرانی قتل ہوئے۔

38۔ سیدنا نعمان بن مقرن کس جنگ میں شہید ہوئے؟

جواب: جنگ نہاوند میں۔

39۔ دمشق سیدنا عمرؓ کے دور میں کب فتح ہوا؟

جواب: 14ھ 635ء کو۔

40۔ حمص کو سیدنا خالد بن ولیدؓ نے فتح کیا یہ کب فتح ہوا؟

جواب: 14ھ 635ء کو۔

41۔ جنگ یرموک مسلمانوں اور رومیوں کے خلاف ہوئی مسلمان سپہ سالار سیدنا خالد بن ولیدؓ تھے رومیوں کا سپہ سالار تھیوڈر تھا، یہ جنگ کب لڑی گئی اس جنگ کا دوسرا نام کیا تھا؟

جواب: اس جنگ کا دوسرا نام واقومہ تھا یہ جنگ 15ھ 635ء کو سیدنا عمرؓ کے دور خلافت میں لڑی گئی۔

42۔ بیت المقدس کب فتح ہوا؟

جواب: سیدنا عمرؓ کے دور خلافت میں 16ھ 636ء میں فتح ہوا۔

43۔ سیدنا خالد بن ولیدؓ کو کس جنگ کے دوران معزول کیا گیا، اس جنگ میں سپہ سالار کون تھے ان کی وفات کس وجہ سے ہوئی؟

جواب: سیدنا خالد بن ولیدؓ کو حمص کی جنگ کے دوران معزول کیا گیا، مسلمانوں کے سپہ سالار سیدنا ابو عبیدہؓ تھے، ان کی وفات طاعون کی وجہ سے ہوئی تھی۔

44۔ قیساریہ سیدنا امیر معاویہؓ کی قیادت میں دور فاروقی میں 19ھ 639ء کو فتح ہوا مصر کب فتح ہوا اور سپہ سالار کون تھے؟

جواب: دور فاروقی میں 20ھ 640ء کو مصر سیدنا عمرو بن العاصؓ کی قیادت میں فتح ہوا۔ اسکندریہ بھی ان کی قیادت میں فتح ہوا تھا۔

45۔ سیدنا عمرؓ 23ھ 644ء کو شہید ہوئے، آپؓ نے ایک نہر بنوائی تھی اس کا نام کیا تھا اور یہ کس جگہ بنائی تھی؟

جواب: اس نہر کا نام نہر امیر المومنین تھا۔ اس کے ذریعہ بحیرہ قلزم اور دریائے نیل کو آپس میں ملایا گیا تھا۔ اس کی لمبائی 99 میل تھی۔

46۔ نہر سعد سیدنا سعدؓ نے بنوائی تھی، نہر ابو موسیٰ کس دریا سے نکالی گئی تھی؟

جواب: دریائے دجلہ سے۔

47۔ سیدنا عثمانؓ نے بئر رومہ کتنے میں خرید کر وقف کیا تھا؟

جواب: 20 ہزار درہم میں۔

48۔ جرجان اور طبرستان کو کس نے کس دور خلافت میں فتح کیا؟

جواب: سعید بن عاصؓ نے عثمانؓ کے دور خلافت میں فتح کیا۔

49۔ خراسان سیدنا عثمانؓ کے دور خلافت میں 31ھ میں فتح ہوا فتح کس نے کیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن عامر نے۔

50۔ پہلا اسلامی بحری بیڑا کن کے دور خلافت میں قائم ہوا؟ پہلے امیر البحر کون تھے، کس کے مشورہ سے بحری لشکر تیار ہوا؟

جواب: عثمانؓ کے دور خلافت میں پہلا بحری بیڑا تیار ہوا جس کے امیر البحر عبداللہ بن قیس تھے، سیدنا امیر معاویہؓ کے مشورہ سے یہ بحری بیڑا تیار ہوا اور قبرص پر سب سے پہلا بحری حملہ ہوا۔

51۔ یزد گرد کون تھا یہ کب قتل ہوا؟

جواب: شاہ ایران تھا 31ھ کو سیدنا عثمانؓ کے دور خلافت میں قتل ہوا۔ نہر مرغاب کے کنارے ایک چکی والے نے اس کو قتل کیا تھا۔

52۔ آذر بائیجان، اور آرمینیہ سیدنا عثمانؓ کے دور خلافت میں فتح ہوئے کس نے فتح کئے؟

جواب: سلمان بن ربیعہ اور صہیب بن مسلمہؓ نے۔

53۔ ابن سبا کی سرگرمیوں کا مرکز کونسا علاقہ تھا؟

جواب: مصر۔

54۔ سیدنا عثمانؓ نے بصرہ کے گورنر سیدنا ابو موسیٰ اشعریؓ کو معزول کر کے عبداللہ بن عامر کو گورنر بنا دیا، الزام کیا لگا؟

جواب: عبداللہ بن عامر کم عمر ہے عثمانؓ نے خاندان پروری کی ہے۔

55۔ سیدنا عمرؓ کی وصیت کے مطابق سیدنا عثمانؓ نے کس کو معزول کیا اور اس کی جگہ کس کو گورنر بنایا؟

جواب: سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ کو سیدنا عمرؓ کی وصیت کے مطابق معزول کر کے ولید بن عتبہ کو گورنر بنایا۔

56۔ سیدنا عثمانؓ کو 18 ذوالحجہ 35ھ کو باغیوں نے شہید کر دیا تین دن تک آپؓ کی میت بغیر کفن دفن کے پڑی رہی، آپؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی اور کتنے لوگ شریک تھے؟

جواب: آپؓ کی نماز جنازہ سیدنا زبیر یا سیدنا جبیر بن مطعمؓ نے پڑھائی 17 آدمی نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔

57۔ غزوہ خندق میں سیدنا علیؓ نے کس کافر کو قتل کیا تھا؟

جواب: عمرو بن عبدود کو۔

58۔ سیدنا علیؓ کے دور خلافت میں جنگ نہروان کن کے خلاف لڑی گئی؟

جواب: خوارج کے خلاف۔

59۔ غزوہ خیبر میں سب سے آخری کونسا قلعہ سیدنا علیؓ نے فتح کیا؟

جواب: قلعہ قموص۔

60۔ خوارج کون تھے؟ ان کی ابتداء کب ہوئی؟ سردار کون تھا؟

جواب: خوارج سیدنا علیؓ کے گروہ سے نکلنے والے وہ لوگ تھے جنہوں نے تحکیم والے فیصلے کو تسلیم نہیں کیا اور دونوں گروہوں کو کافر قرار دیا، جنگ صفین کے بعد ان کی ابتداء ہوئی، ان کا سردار قوس بن زہیر تھا ان کا مرکز نہروان تھا۔

62۔ خوارج کا مشہور عقیدہ کیا ہے؟

جواب: کبیرہ گناہ کا مرتکب کافر ہے۔ سیدنا علی اور معاویہؓ نے تحکیم مقرر کر کے کفر کیا لہذا دونوں کافر ہو گئے (نعوذ باللہ)

63۔ غزوہ احد میں نبی کریم ﷺ کے چہرہ مبارک میں زرہ کے حلقے پیوست ہو گئے تھے کس نے نکالے تھے ان کا لقب کیا تھا؟

جواب: سیدنا ابو عبیدہ ابن الجراحؓ نے نکالے تھے ان کا لقب امین الامت تھا۔ ان کا اصل نام عامر بن جراح تھا۔

64۔ سیدنا زبیر بن عوامؓ کا نبی کریم ﷺ کے ساتھ کیا رشتہ تھا اور ان کا لقب کیا تھا؟

جواب: نبی کریم ﷺ کی پھوپھی سیدہ صفیہؓ کے بیٹے تھے ان کا لقب حواری رسول تھا۔

65۔ عشرہ مبشرہ صحابہ میں سے کس کس نے دو ہجرتیں کی اور کس نے تین ہجرتیں کیں؟

جواب: سیدنا زبیر بن عوام اور سیدنا ابو عبیدہ بن الجراحؓ نے دو ہجرتیں جبکہ سیدنا عثمانؓ نے تین ہجرتیں کی تھیں۔

66۔ ابوالاعور کن کی کن کی کنیت تھی؟

جواب: سیدنا سعید بن زیدؓ کی۔

67: صحابہ میں شیخین اور ختنین کونسے صحابہ ہیں؟

جواب: خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شیخین اور خلیفہ سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور خلیفہ چہارم حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو ختنین کہتے ہیں۔

68: مسیلمہ کذاب کون تھا؟

جواب: حضور ﷺ کی زندگی میں نبوت کا دعویٰ کرنے والا رسول ﷺ نے اس کو کذاب قرار دیا۔

69: حضرت ابو بکرؓ کے والد کا نام اور قبیلہ کون سا تھا؟

جواب: اصل نام عامر ابو قحافہ لقب تھا اور قبیلہ بنو تیم بن مرہ

70: جنگ قادسیہ میں مسلمانوں کے سپہ سالار کون تھے؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ

71: بیت المقدس کب فتح ہوا اور کن کے عہد میں؟

جواب: 15ھ حضرت عمرؓ کے عہد میں

72: آخری ایرانی بادشاہ کا نام کیا تھا؟

جواب: یزدگرد

73: کس خلیفہ کے دور میں فوجی چھاؤنیاں قائم کی گئیں؟

جواب: حضرت عمرؓ

74: عہد فاروقی میں دو نئے شہر بسائے گئے؟

جواب: کوفہ، بصرہ، فسطاط

75: شام کب اور کس خلیفہ کے دور میں فتح ہو؟

جواب: 14ھ حضرت عمرؓ

76: کس غزوہ میں حضرت علیؓ نے شرلت نہ کی اور کیوں؟

جواب: غزوہ تبوک، رسول ﷺ ان کو مدینہ کا نائب بنا کر گئے تھے۔

77: فاتح ایران کون ہے؟

جواب: سعد بن ابی وقاصؓ

78: طاعون عمواس کو عمواس ہی کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: عمواس ایک قدیم قصبہ تھا جو موجودہ یروشلم سے تقریبا 7 میل (11 کلومیٹر) شمال مغرب میں واقع تھا اور یہ ایک وبا تھی جو حضرت عمرؓ کے عہد میں 18ھ کو پھیلی۔

79: حضرت عثمانؓ کی عدالت میں سب سے پہلا مقدمہ کس کا آیا؟

جواب: عبید اللہ بن عمر کا مقدمہ ہرمزان کا قتل

80: عبداللہ بن سبا کون تھا؟

جواب: یمنی یہودی جس نے حضرت عثمانؓ کے خلاف سازشی تحریک چلائی تھی

81: حضرت عثمانؓ نے شام کا گورنر کسے بنایا؟

جواب: امیر معاویہؓ

82: حضرت عثمانؓ نے مصر کی گورنری سے کس کو ہٹا؟

جواب: حضرت عمر بن عاص ؓ کو حضرت عمرؓ کی وصیت پر۔

83: کس خلیفہ نے نہر ابو موسیٰ بنوائی؟

جواب: حضرت عمرؓ

84: خالد بن ولیدؓ کی معزولی کے لیے کس صحابی کو بھیجا گیا؟

جواب: حضرت محمد بن مسلمہؓ

85: عکرمہ بن ابو جہل کی شہادت کس جنگ میں ہوئی؟

جواب: جنگ نہاوند میں

86: کون مدعی نبوت بعد میں مسلمان ہو گیا؟

جواب: طلیحہ بن خویلد

87: سن ھجری کا آغاز کرنے کا مشورہ کس نے دیا؟

جواب: حضرت علیؓ

88: حضرت علیؓ اور حضرت عائشہؓ کے درمیان مصالحت کی کوشش کرنے کے لیے کس کو بھیجا گیا؟

جواب: قعقاع بن عمروؓ تمیمی کو

89: حضرت ابو بکرؓ کے کس بیٹے نے یزید کی ولی عہدی پر تنقید کی اور اس کو کسریٰ کا طریقہ کار قرار دیا؟

جواب: عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ نے

90: حضرت ابو بکرؓ کے کس بیٹے کو حضرت علیؓ نے پالا؟

جواب: محمد بن ابی بکرؓ کو

91: بلوائیوں نے جب حضرت عثمانؓ کے گھر پر حملہ کیا تو کون سے صحابی پہرہ دے رہیں تھے؟

جواب: حسن بن علیؓ، محمد بن مسلمہؓ اور عبداللہ بن زبیرؓ

92: حضرت عثمانؓ کے مقرر کردہ کس گورنر پر شراب خوری کی حد جاری کی گئی؟

جواب: ولید بن عقبہ پر

93: حضرت عثمانؓ کی طرف سے جعلی خط کس نے لکھا تھا؟

جواب: مروان بن حکم نے

94: کوفہ میں حضرت عثمانؓ کے خلاف باغیانہ سر گرمیوں کا آغاز کس نے کیا؟

جواب: سب سے پہلے یزید بن قیس نے کیا۔

95: بنو تیم بن مرہ کی مکہ کی شہری ریاست میں کیا ذمہ داری تھی؟

جواب: خون بہا اور دیت کے فیصلے

96: ابو بکرؓ کا کون سا بیٹا جنگ بدر میں کافروں کی طرف سے لڑا؟

جواب: عبدالرحمٰن

97: فاتح مصر کون تھا؟

جواب: عمرو بن العاصؓ

98: باجماعت نماز تراویح کس نے شروع کی؟

جواب: حضرت عمر فاروقؓ نے

99: قصاص عثمانؓ کا مطالبہ کرنے والے کون کون تھے؟

جواب: حضرت عائشہؓ، طلحہؓ، زبیرؓ اور حضرت امیر معاویہؓ

100: دیوان البرید کس کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حکومت کا وہ شعبہ جو خبر رسائی اور رسل و رسائل کا اہتمام کرے۔

101: کن صحابہ نے حضرت علیؓ کی بیعت کے وقت شرط لگائی کہ اگر آپ قرآن و سنت کے مطابق فیصلہ کریں گے اور قاتلین عثمان سے بیعت لے گے تو ہم بیعت کرتے ہیں؟

جواب: حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ

102: حضرت عمرؓ کی خلافت پر اعتراض کس نے کیا کہ آپ طبیعت کے سخت ہے؟

جواب: طلحہ بن عبداللہ

103: کس نے عثمانؓ کو مکہ یا دمشق چلے جانے کا مشورہ دیا تھا؟

جواب: مغیرہ بن شعبہؓ نے

104: حضرت عمرؓ کی بہن اور بہنوئی نے کون سی سورت سنائی تھی جس نے ان کی کایاپلٹ دی؟

جواب: سورت طٰہ

105: فوج کی رسد کا محکمہ کس کے عہد حکومت میں بنا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ کے

106: موالی کن کو کہتے ہیں؟

جواب: وہ غیر عرب جو عرب قبائل کے ساتھ بھائی چارہ قائم کر لیتے ہیں۔

107: ایران کے تاریخی جھنڈے کا نام کیا تھا؟

جواب: درفشیں کاویانی

108: سجاح کون تھی؟

جواب: نبوت کی جھوٹی دعودار بنو تمیم کی عورت جس نے بعد میں مسیلمہ کذاب سے شادی کرلی۔

109: حضرت ابو بکرؓ کے زمانے میں کس کس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: طلیحہ بن خویلد اور سجاح نے

110: زیاد بن ابیہ کا تعلق کس شہر سے تھا؟

جواب: طائف سے

111: اس رومی گورنر کا کیا نام تھا جو اجنادین کے معرکہ سے پہلے مسلمان ہو گیا اور مسلمانوں کی طرف سے لڑتے لڑتے شہید ہوا؟

جواب: جرجہ رومی

مثالی گروپ آف ایجوکیشن اکیڈمی

خلافت راشدہ کے کثیر الانتخابی سوالات

ٹیسٹ نمبر:1

1۔ سیدنا ابو بکرؓ کا لقب صدیق اور عتیق تھا، ان کے والد کا نام عثمان تھا والدہ کا نام ام الخیر تھا۔ بتائیں آپ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

(الف) بنو ہاشم (ب) بنو عامر (ج) بنو تیم ☆ (د) بنو عدی

2۔ وصال نبی ﷺ کے بعد قریش کی خلافت کے حق میں دلائل پیش کرنے والے انصاری صحابی تھے۔

(الف) حباب بن منذر (ب) بشیر بن سعد ☆

(ج) سعد بن معاذ (د) سعد بن عبادہ

3۔ سیدنا ابو بکرؓ نے بیت المال کا انتظام کس کے سپرد کیا؟

(الف) حضرت زبیر (ب) حضرت ابو عبیدہؓ ☆

(ج) حضرت سعید بن عاصؓ (د) حضرت سعدؓ

4۔ حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکرؓ کے حق میں خلافت کا مشورہ دیا۔ خلیفہ بننے کے بعد حضرت ابو بکرؓ نے کون سا لشکر روانہ کیا؟

(الف) لشکر علی (ب) لشکر بلال

(ج) لشکر مسیلمہ (د) لشکر اسامہ ☆

5۔ منکرین زکوۃ کے بارے حضرت ابو بکرؓ نے سخت موقف اختیار کیا۔ بتائیں انہیں نرمی برتنے کا مشورہ کس نے دیا؟

(الف) حضرت بلالؓ (ب) حضرت عمرؓ ☆

(ج) حضرت زیدؓ (د) حضرت عثمانؓ

6۔ مسیلمہ کے خلاف جنگ یمامہ لڑی گئی۔ بتائیں مسیلمہ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

(الف) بنو بکر (ب) بنو عدی (ج) بنو عبس (د) بنو حنیفہ ☆

7۔ ثقیفہ بنو ساعدہ میں ابو بکرؓ کی سب سے پہلے سیدنا عمرؓ بیعت کی۔ بتائیں انصار میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے صحابی کون تھے؟

(الف) حضرت بشیر بن فہد (ب) سعد بن ابی وقاص

(ج) حضرت سعد بن معاذ (د) حضرت بشیر بن سعد ☆

8۔ جنگ یمامہ میں اکیس ہزار کفار قتل ہوئے۔ بتائیں حضرت ابو بکرؓ نے اپنی جگہ کس کو امیر الحج مقرر کیا؟

(الف) حضرت عمرؓ (ب) حضرت عمار بن یاسرؓ

(ج) حضرت علیؓ (د) حضرت عتاب بن اسیدؓ ☆

9۔ یمامہ میں 1200 مسلمان شہید ہوئے۔ بتائیں قیس بن عبد یغوث نے کس کو قتل کیا؟

(الف) اسود عنسی ☆ (ب) مسیلمہ کذاب

(ج) سجاح بنت حارث (د) طلیحہ اسدی

10۔ طلیحہ اسدی کا تعلق بنو اسد سے تھا۔ بتائیں کون سی جنگ میں ایرانی فوج نے خود کو زنجیروں کے ساتھ جکڑا تھا؟

(الف) جنگ دلجہ (ب) جنگ بویب

(ج) جنگ نمارک (د) جنگ ذات سلاسل ☆

11۔ طلیحہ اسدی تائب ہو کر مسلمان ہوا، کس جنگ میں شہید ہوا؟

(الف) جنگ یرموک (ب) جنگ نہاوند ☆

(ج) جنگ بویب (د) جنگ قادسیہ

12۔ سجاح کے حق مہر میں اس کی امت سے فجر اور عشاء کی نمازیں معاف کی گئیں۔ بتائیں اس کی شادی کس سے ہوئی؟

(الف)طلیحہ اسدی(ب)اسود عنسی(ج)لقلیط بن مالک(د)مسیلمہ ☆

13۔اسود کے معنی سیاہ ہیں۔بتائیں اسود عنسی کا اصل نام کیا تھا؟

(الف)لقلیط (ب)مالک (ج)عبہلہ ☆ (د)عویمر

14۔اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ کے مصنف کا نام۔

(الف)ابن کثیر(ب)ابن اثیر☆(ج)ابن حجر(د)علامہ ذہبی

15۔تاریخ الکبیر امام بخاری نے لکھی۔بتائیں الکامل فی التاریخ کے مصنف کا نام۔

(الف)ابن کثیر(ب)ابن اثیر☆(ج)ابن حجر(د)علامہ ذہبی

16۔تاریخ الرسل وللملوک کس کتاب کا مکمل نام ہے۔

(الف)تاریخ ابن خلدون (ب)تاریخ الکبیر

(ج)تاریخ ابن کثیر (د)تاریخ طبری☆

17۔حضرت عمرؓ کے والد کا نام خطاب تھا۔والدہ کا کیا نام تھا؟

(الف)ختمہ☆(ب)فاطمہ (ج)ام الخیر (د)رملہ

18۔عمرؓ کی ولادت حضور ﷺ سے تیرہ سال بعد ہوئی۔بتائیں عہد جنگ جسر اور نمارق میں مسلمانوں کے سپہ سالار کون تھے؟

(الف)حضرت ابوعبید مسعود☆(ب)حضرت خالد بن ولید

(ج)حضرت عبدالرحمن بن عوف(د)حضرت علی

19۔حضرت عمرؓ نے معرکہ حمص میں عین محاذ جنگ میں حضرت خالدؓ کو معزول کیا۔بتائیں کس ہجری کا واقعہ ہے۔

(الف)15ھ (ب)16ھ (ج)17ھ☆(د)18ھ

20۔جنگ سقاطیہ میں ایرانی جرنیل نرسی تھا۔بتائیں جنگ جسر کی وجہ تسمیہ کس نسبت سے تھی۔

(الف)زنجیروں کی(ب)آگ کی(ج)پل کی☆(د)نہر کی

21۔جنگ مدائن عہد فاروقی کی مشکل ترین جنگوں میں سے تھی۔بتائیں اس میں سپہ سالار کون تھے؟

(الف)حضرت ابوعبیدہ (ب)حضرت خالد بن ولید

(ج)حضرت عبدالرحمٰن بن عوف(د)حضرت سعد☆

22۔اس مجاہد صحابی کا نام بتائیں جس نے اونٹوں پر برقعے ڈالے جس سے ایرانی گھوڑے ڈر کر بھاگے۔

(الف)حضرت عکرمہ (ب)حضرت سعد

(ج)حضرت مثنیٰ (د)حضرت قعقاع☆

23۔ہمدان ،اصفہان اور طبرستان عہد فاروقی میں فتح ہوئے۔بتائیں لیلۃ الہریر کس جنگ سے متعلق ہے؟

(الف)جنگ قادسیہ☆ (ب)جنگ بویب

(ج)جنگ جلولہ (د)جنگ جسر

24۔حضرت عمرؓ نے بیت المال کا نگران حضرت عبداللہ بن ارقم کو مقرر کیا۔بتائیں نہر ابوموسیٰ کہاں سے نکالی گئی؟

(الف)دریائے فرات (ب)دریائے دجلہ☆

(ج)دریائے نیل (د)کوئی نہیں

25۔سیدنا عمرؓ نے 18ھ میں نہر امیر المومنین کھدوائی جو دریائے نیل کو بحر قلزم سے ملاتی ہے۔اس کی لمبائی کتنی ہے؟

(الف)88 میل (ب)99 میل☆

(ج)101 میل (د)111 میل

26۔حضرت سعدؓ نے کس موقع پر گھوڑا دریا میں ڈال دیا تھا۔

(الف)جنگ قادسیہ (ب)جنگ مدائن☆

(ج)جنگ جلولہ (د)جنگ جسر

27۔جنگ یرموک میں تین ہزار مسلمان شہید ہوئے۔ بتائیں یزدگرد کہاں کا بادشاہ تھا۔

(الف)مصر (ب)روم (ج)عراق (د)ایران☆

28۔اردن اور حمص کی فتح عہد فاروقی میں ہوئی۔ بتائیں جنگ قادسیہ کب ہوئی؟

(الف)13ھ (ب)15ھ☆(ج)17ھ (د)20ھ

29۔معرکہ نہاوند 21ھ میں ہوا۔ عمرؓ کی شہادت کب ہوئی؟

(الف)21ھ (ب)23ھ (ج)25ھ (د)کوئی نہیں☆

30۔حضرت عمرؓ کی نماز جنازہ حضرت صہیبؓ نے پڑھائی۔ بتائیں جنگ یرموک میں رومیوں کی تعداد کتنی تھی؟

(الف)ایک لاکھ (ب)دولاکھ☆(ج)تین لاکھ (د)چار لاکھ

31۔جنگ یرموک میں رومی کمانڈر باہان تھا۔ بتائیں عہد فاروقی کی مدت کتنی تھی؟

(الف)8سال (ب)10سال چھ ماہ 4دن

(ج)11سال (د)کوئی نہیں☆

32۔بصرہ، موصل اور فسطاط عہد فاروقی میں فتح ہوئے۔ بتائیں بیت المقدس کب فتح ہوا؟

(الف)14ھ (ب)16ھ☆(ج)18ھ (د)20ھ

33۔حضرت عمرؓ نے مصر کے عامل کو باریک لباس پہننے اور دربان رکھنے پر مدینہ بلا کر بکریاں چرانے کا حکم دیا۔

(الف)مثنی کو (ب)عیاض بن غنم کو☆

(ج)لبید بن سفیان کو (د)کوئی نہیں

34۔سیر اعلام النبلاء کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(الف)محمد بن عثمان ذہبی☆ (ب)محمد حسین ذہبی

(ج)ابن حجر (د)ابن اثیر

35۔فتوح البلدان علامہ بلاذری کی ہے۔ بتائیں البدایۃ والنہایۃ کس کی تصنیف ہے؟

(الف)ابن کثیر☆(ب)ابن اثیر (ج)علامہ ذہبی (د)کوئی نہیں

36۔حضرت عثمانؓ عام الفیل سے چھ سال بعد پیدا ہوئے بتائیں ان کا تعلق کس قبیلہ سے تھا۔

(الف)بنو ہاشم (ب)بنو عدی (ج)بنو امیہ☆(د)بنو اسد

37۔حضرت عثمانؓ کے والد کا نام عفان تھا۔ والدہ کا کیا نام تھا؟

(الف)اروی☆(ب)فاطمہ (ج)زینب (د)عفیفہ

38۔حضرت عثمانؓ کی ان میں سے کون سی کنیت تھی۔

(الف)ابو عبداللہ (ب)ابو عمرو (ج)ابو یعلی (د)تمام☆

39۔فتح ایران عہد عثمانی میں مکمل ہوئی۔ ہرمزان کس کے ہاتھوں قتل ہوا؟

(الف)عبداللہ بن عمر (ب)عبیداللہ بن عمر☆

(ج)عبداللہ بن عباس (د)ولید بن عقبہ

40۔مصحف عثمانی کی تیاری کے بعد باقی مصاحف تلف کرنے کا حکم دیا گیا۔ کس نے اپنا صحیفہ تلف کرنے سے انکار کیا؟

(الف)عبداللہ بن عمر (ب)عبداللہ بن مسعود☆

(ج)عبداللہ بن عباس (د)عبداللہ بن زبیر

41۔طرابلس 27ھ میں فتح ہوا۔ بتائیں قبرص کب فتح ہوا؟

(الف)27ھ (ب)28ھ☆(ج)29ھ (د)30ھ

42۔حضرت عثمانؓ کی شہادت 35ھ میں ہوئی۔ بتائیں شہادت کے وقت آپؓ کی عمر کتنی تھی؟

(الف)63سال (ب)70سال (ج)75سال (د)82سال☆

43۔ رومیوں کے خلاف بحری جنگ دور عثمان میں لڑی گئی۔ بتائیں آپؓ کی مدت خلافت کتنی تھی؟

(الف)10 سال (ب)12 سال ☆(ج)14 سال (د)16 سال

44۔ عثمانؓ نے سعد بن ابی و قاصؓ کو کہاں کا گورنر مقرر کیا؟

(الف) مکہ (ب) مدینہ (ج) شام (د) کوفہ ☆

45۔ حضرت عثمانؓ نے مدینہ کو سیلاب سے بچانے کے لیے بند تعمیر کیا۔ بتائیں آپؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

(الف) حضرت علیؓ (ب) حضرت جبیر بن معطمؓ ☆

(ج) حضرت طلحہؓ (د) حضرت صہیبؓ

46۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سے مصنف "تاریخ اسلام" کے نہیں ہیں؟

(الف) اکبر نجیب آبادی (ب) بشیر احمد تمنا

(ج) علامہ بلازری ☆ (د) شاہ معین الدین

47۔ آپ ﷺ نے کس موقع پر فرمایا کہ علیؓ کی ایک ضرب تمام امت کے اعمال سے افضل ہے۔

(الف) غزوہ بدر (ب) غزوہ احد (ج) غزوہ خندق ☆(د) غزوہ خیبر

48۔ حضرت علیؓ اور حضرت عائشہؓ کے درمیان ہونے والی جنگ

(الف) جنگ صفین (ب) جنگ جمل ☆

(ج) جنگ نہروان (د) جنگ اجنادین

49۔ حضرت علی کے نکاح میں حضرت فاطمہ آئیں۔ بتائیں حضرت علی نے مدینہ کی بجائے کہاں دار الخلافہ بنایا۔

(الف) بصرہ (ب) بغداد (ج) مصر (د) کوفہ ☆

50۔ غزوہ تبوک سخت گرمی کی حالت میں پیش آیا۔ بتائیں آپ ﷺ نے اپنا نائب کس کو مقرر کیا؟

(الف) حضرت عمرؓ (ب) حضرت علیؓ ☆

(ج) حضرت ابو بکرؓ (د) حضرت عبد الرحمن

51۔ حضرت علی کے خلاف خارجیوں کا سردار کون تھا؟

(الف) عبداللہ بن سبا (ب) عبداللہ بن وہب ☆

(ج) مثنی (د) مختار ثقفی

52۔ حضرت علی کو 40ھ میں شہید کیا گیا۔ بتائیں ابن ملجم کس گروہ سے تعلق رکھتا تھا؟

(الف) یہودی (ب) عیسائی (ج) مجوسی (د) خارجی ☆

53۔ حضرت علیؓ کی کنیت ابو الحسن اور ابو تراب تھی۔ بتائیں آپ کی ولادت بعثت نبوی ﷺ سے کتنے سال قبل ہوئی؟

(الف) دو (ب) تین (ج) چھ (د) دس ☆

54۔ حضرت علیؓ کی سب سے پہلے بیعت مالک بن اشتر نے کی۔ بتائیں آپؓ کی مدت خلافت کتنی تھی؟

(الف) 2 سال 9 ماہ (ب) 4 سال 9 ماہ ☆

(ج) 6 سال 9 ماہ (د) 8 سال 9 ماہ

55۔ ابن ملجم سے حق مہر میں علیؓ کا سر مانگنے والی عورت کا نام؟

(الف) ام ایمن (ب) زینب (ج) ماریہ (د) قطام ☆

56۔ ابو الاسود الدؤلی حضرت علیؓ کے شاگرد تھے۔ بتائیں منجنیق کس نے متعارف کروائی؟

(الف) محمد بن قاسم (ب) موسیٰ بن نصیر

(ج) امیر معاویہ (د) حجاج ابن یوسف ☆

57۔ خلافت کے معنی جانشینی کے ہیں۔ بتائیں بنو امیہ کا حقیقی بانی کسے کہا جاتا ہے؟

(الف) حضرت امیر معاویہ (ب) حضرت عثمان

(ج) یزید بن معاویہ (د) عبدالملک بن مروان ☆

58۔ محمد بن قاسم نے 712ء میں سندھ فتح کیا۔ بتائیں اس وقت کون سا اموی خلیفہ تھا؟

(الف) حضرت امیر معاویہ (ب) ولید بن عبدالملک ☆

(ج) یزید بن معاویہ (د) عبدالملک بن مروان

59۔ بنوامیہ کی حکومت 92 سال رہی۔ بتائیں کس جنگ میں ان کا خاتمہ ہوا؟

(الف) جنگ نہروان (ب) جنگ صفین

(ج) جنگ نہاوند (د) جنگ زاب ☆

60۔ حضرت امیر معاویہؓ کا انتقال 60ھ میں ہوا۔ بتائیں حضرت عبداللہ بن زبیر کی والدہ کا کیا نام تھا؟

(الف) آمنہ (ب) فاطمہ (ج) اسماء ☆ (د) عائشہ

61۔ واقعہ حرہ 63ھ میں پیش آیا۔ آخری اموی بادشاہ کون تھا؟

(الف) ہشام بن عبدالملک (ب) یزید بن عبدالملک

(ج) یزید بن ولید (د) مروان بن محمد ☆

62۔ عبدالملک نے معیاری کرنسی کا تصور دیا۔ بتائیں سرکاری زبان کون سی نافذ کی گئی؟

(الف) فارسی (ب) لاطینی (ج) عربی ☆ (د) عبرانی

63۔ عبدالملک کے عہد میں ٹکسال کس شہر میں بنائی گئی؟

(الف) مدینہ (ب) دمشق ☆ (ج) مکہ (د) کوفہ

64۔ عبدالملک کے عہد میں سونے کا بنایا جانے والا سکہ کہلاتا تھا:

(الف) درہم (ب) دینار ☆ (ج) ریال (د) کوئی نہیں

65۔ معاویہ بن یزید نہایت نیک آدمی تھا اس نے خلافت کے کتنے ماہ بعد دستبرداری کا اعلان کیا؟

(الف) 3 ☆ (ب) 4 (ج) 5 (د) 6

66۔ عبدالملک کے عہد میں چاندی کا بنایا جانے والا سکہ کیا کہلاتا تھا؟

(الف) درہم ☆ (ب) دینار (ج) ریال (د) کوئی نہیں

67۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے 64ھ میں خلافت کا اعلان کیا۔ بتائیں قبۃ الصخرہ کس نے بنوایا؟

(الف) یزید بن معاویہ (ب) ولید بن یزید

(ج) مروان (د) عبدالملک ☆

68۔ تاشقند کا پرانا نام 'شاش' تھا۔ بتائیں حجاج، محمد بن قاسم کا کیا لگتا تھا؟

(الف) بھانجا (ب) بھتیجا (ج) ماموں (د) چچا ☆

69۔ پانچویں خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز کو کہا جاتا ہے۔ بتائیں خراسان میں آخری اموی گورنر کون تھا؟

(الف) ابو مسلم (ب) نصر بن سیار ☆

(ج) ولید (د) عبداللہ

70۔ جامع مسجد دمشق اپنی خوبصورتی کی آپ مثال ہے۔ بتائیں کس نے تعمیر کروائی تھی؟

(الف) حضرت امیر معاویہ (ب) ولید بن عبدالملک ☆

(ج) یزید بن معاویہ (د) عبدالملک بن مروان

71۔ جنگ زاب 750ء کو لڑی گئی۔ بتائیں حضرت عمر بن عبدالعزیز کہاں کے گورنر رہے تھے؟

(الف) مکہ (ب) مدینہ (ج) طائف (د) حجاز ☆

72۔ بنوامیہ کے دور میں درباری زبان فارسی بھی رہی ہے۔ بتائیں کل کتنے اموی حکمران تھے؟

(الف)10 (ب)12 (ج)14☆ (د)16

73۔کون سا مشہور جرنیل اپنے آخری وقت میں گلیوں میں بھیک مانگتا ہوا پایا گیا؟

(الف)موسیٰ بن نصیر☆ (ب)محمد بن قاسم

(ج)طارق بن زیاد (د)کوئی نہیں

74۔سپین کا فاتح کون تھا؟

(الف)موسیٰ بن نصیر (ب)محمد بن قاسم

(ج)طارق بن زیاد☆ (د)کوئی نہیں

75۔مختار ثقفی نے قاتلین حسین سے انتقام لیا۔بتائیں طارق بن زیاد کا مقابلہ کس کافر جرنیل سے ہوا؟

(الف)راڈرک (ب)تھیوڈور☆

(ج)کاؤنٹ جولین (د)کوئی نہیں

76۔اموی دور میں استنبول کس سلطنت کا دارالحکومت تھا؟

(الف)فارس (ب)روم☆

(ج)ازمیر (د)ساسانی

77۔بنو عباس، حضرت عباس کی اولاد میں سے تھے۔بتائیں ان کا پہلا خلیفہ کون تھا؟

(الف)منصور (ب)ہارون (ج)ابو جعفر (د)ابو العباس☆

78۔السفاح کا مطلب بہت زیادہ خون کرنے والا۔بتائیں یہ کس کا لقب تھا؟

(الف)منصور (ب)ہارون (ج)ابو جعفر (د)ابو العباس☆

79۔پہلے عباسی خلیفہ نے ایک نیا شہر آباد کر کے دارالحکومت تحویل کیا۔بتائیں شہر کا نام کیا تھا؟

(الف)ہاشمیہ☆(ب)قیروان (ج)منصورہ (د)بغداد

80۔ابو جعفر منصور نے 151ھ میں دریائے دجلہ کے کنارے شہر تعمیر کروایا۔

(الف)بغداد (ب)رصافہ☆(ج)ہاشمیہ (د)منصورہ

81۔ہارون الرشید نے 193ھ کو وفات پائی۔بتائیں ملکہ زبیدہ کا آپ سے کیا رشتہ تھا؟

(الف)ماں (ب)بہن (ج)بیوی☆ (د)بیٹی

82۔نہر زبیدہ 182ھ میں تعمیر کی گئی۔عباسی دور کی پہلی بغاوت کس نے کی؟

(الف)ابراہیم (ب)بابک خرمی

(ج)حبیب بن یاسر (د)حبیب بن کروہ☆

83۔فیصل بن نوبخت اور ابراہیم فرازی،ابو جعفر کے عہد میں کس حیثیت سے مشہور تھے۔

(الف)مترجم☆(ب)سائنسدان (ج)ریاضی دان (د)فلاسفر

84۔السفاح نے 4سال حکومت کی۔علم الکلام کی بنیاد کس نے رکھی؟

(الف)ہادی (ب)مہدی☆(ج)منصور (د)السفاح

85۔برامکہ خاندان کا تعلق کس شہر سے تھا؟

(الف)بخارا (ب)سمرقند (ج)بغداد (د)بلخ☆

86۔امین الرشید 193ھ کو تخت نشین ہوا۔بتائیں دیوان البرید سے کیا مراد ہے؟

(الف)فوج (ب)ڈاک☆ (ج)پولیس (د)خزانہ

87۔بیت الحکمت کے مترجم کا نام حسن بن اسحاق تھا۔ بتائیں عباسیوں کا سرکاری لباس کس رنگ کا تھا؟

(الف)سیاہ☆ (ب)سفید (ج)سرخ (د)زرد

88۔ملکہ زبیدہ کا نام امت العزیز تھا۔ بتائیں ملکہ خزران کس کی والدہ تھی؟

(الف)مہدی (ب)ہادی (ج)ہارون☆ (د)مامون

89۔یحیی بن خالد برمکی کس عباسی خلیفہ کا وزیر تھا؟

(الف)مہدی (ب)ہادی (ج)ہارون☆ (د)مامون

90۔مامون نے کس فاطمی امام کو اپنا جانشین مقرر کیا؟

(الف)امام باقر (ب)امام علی رضا☆

(ج)امام جعفر (د)امام یوسف

91۔مامون کی والدہ کا نام مراجل تھا۔ بتائیں برامکہ کو کس خلیفہ کے عہد میں عروج ملا؟

(الف)مہدی (ب)ہادی (ج)ہارون☆ (د)مامون

92۔ابوالحسن نے مامون کے دور میں ٹیلی سکوپ ایجاد کی۔ بتائیں خالد برمکی کس کا وزیر تھا؟

(الف)مہدی (ب)ہادی (ج)ہارون (د)منصور☆

93۔ہلاکو خان نے 1258ء کو بغداد پر حملہ کیا۔ بتائیں مامون کا اتالیق کون تھا؟

(الف)جعفر برمکی☆ (ب)خالد برمکی

(ج)یاسر برمکی (د)عامر برمکی

94۔عہد عباسیہ میں تمام محکموں کی شاخیں صوبوں میں قائم تھی۔ بتائیں مامون کی مدت خلافت کتنے سال تھی؟

(الف)18 (ب)20☆ (ج)22 (د)24

95۔بیت الحکمہ کس کے عہد میں تعمیر ہوا؟

(الف)مہدی (ب)ہادی (ج)ہارون (د)مامون☆

96۔بغداد سے کس خلیفہ نے دارالحکومت سمارہ منتقل کیا؟

(الف)المعتصم☆(ب)ہادی (ج)ہارون (د)مامون

97۔عہد بنو عباس میں کس ادارہ کی ذمہ داری میں ذمیوں کی نگہداشت کا معاملہ تھا؟

(الف)دیوان البرید (ب)دیوان الاذمہ

(ج)دیوان العرض (د)دیوان الانام☆

98۔عباسی دور میں جاسوسی کا نظام بہت مضبوط تھا۔ بتائیں وزیر کا عہدہ کس علاقے کی ایجاد ہے؟

(الف)ایرانی☆(ب)تورانی (ج)یونانی (د)عربی

99۔مامون کے عہد میں سپاہی کی تنخواہ 20 درہم تھی۔ جنگ میں کمان دار دستے کو کہتے تھے۔

(الف)عقب (ب)میسرہ (ج)قلب☆ (د)کوئی نہیں

ٹیسٹ نمبر:2

1۔حضرت ابو بکرؓ کا تعلق قریش کے مشہور قبیلہ بنو تیم کے ساتھ تھا آپؓ کی والدہ ماجدہ کا نام ہے:

(الف)فاطمہ (ب)اروی (ج)سلمیٰ☆ (د)ختمہ

2۔قبول اسلام کے بعد حضرت ابو بکرؓ کا نام عبداللہ رکھا گیا اسلام سے پہلے کیا نام تھا:

(الف)ابو بکر (ب)صدیق (ج)عتیق (د)عبدالکعبہ☆

3۔ حضرت ابو بکرؓ کا مکہ میں بڑا کاروبار تھا قبول اسلام کے وقت چالیس ہزار کا سرمایہ تھا بتایئے کس کی تجارت کرتے تھے:

(الف) کپڑا☆ (ب) کھجور (ج) غلہ (د) زراعت

4۔ ایران اور روم کی کشمکش میں روم کی شکست کی شرط لگائی؟

(الف) حضرت ابو بکر☆ (ب) حضرت عمرؓ

(ج) حضرت زیدؓ (د) حضرت عثمانؓ

5۔ انصار میں سب سے پہلے کس نے حضرت ابو بکرؓ کی بیعت کی؟

(الف) عبدالرحمن بن عوف (ب) سعد بن زرارہ

(ج) بشیر بن سعد☆ (د) سعد بن عبادہ

6۔ حضرت ابو بکرؓ کے گیارہ لشکر تھے جو کہ مرتدین کے خلاف گئے بتایئے حضرت خالدؓ سب سے پہلے کس کے خلاف لڑے؟

(الف) مالک بن نویرہ (ب) طلیحہ (ج) مسیلمہ☆ (د) دوضۃ الجندل

7۔ ''اسلام قبول کرو یا جزیہ ادا کرو ورنہ ایسی قوم کے خلاف نہیں لڑنا پڑے گا جو موت کے اتنے ہی آرزو مند ہیں جتنے تم زندگی کے'' یہ قول حضرت خالد بن ولیدؓ نے کس مشہور جنگ میں ہرمز گورنر عراق کو کہا تھا۔

(الف) جنگ قادسیہ (ب) جنگ الیس

(ج) جنگ سلاسل☆ (د) جنگ جسر

8۔ ''جنگ دلجہ'' عہد صدیقی کی جنگ ہے کس کے خلاف:

(الف) یمن (ب) شام (ج) مصر (د) ایران☆

9۔ جرجہ جو کہ رومی سپہ سالار تھا میدان جنگ میں اسلام قبول اور میدان جنگ میں ہی لڑتا ہوا شہید ہو گیا بتایئے کونسی جنگ تھی:

(الف) یرموک☆ (ب) نہاوند (ج) عین التمر (د) جنگ حیرہ

10۔ حضرت ابو بکرؓ نے لشکر اسامہ کن کے خلاف بھیجا؟

(الف) عیسائیوں کے خلاف☆ (ب) ایرانیوں کے خلاف

(ج) مصر کے اصولوں کے خلاف (د) تمام کے خلاف

11۔ حضرت عمرؓ کا سلسلہ نسب کس پشت پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملتا ہے۔

(الف) 5 (ب) 6 (ج) 7 (د) 8☆

12۔ حضرت عمرؓ بنو عدی سے تعلق رکھتے تھے جو سفارت میں مشہور تھے بتایئے کس عمر میں اسلام لائے؟

(الف) 26 (ب) 30 (ج) 27☆ (د) 28

13۔ غزوہ تبوک میں اپنے گھر کا آدھا سامان دیا بتایئے کس غزوہ میں اپنے ماموں عاص کو قتل کیا۔

(الف) خندق میں (ب) احد میں (ج) بدر میں☆ (د) سریہ بحر میں

14۔ کس غزوہ میں حضرت ابو عبیدہ ثقفی کو ہاتھی نے مسل دیا اور آپؓ شہید ہو گئے دور فاروقی کی جنگ ہے؟

(الف) جنگ قادسیہ (ب) معرکہ نمارق

(ج) معرکہ بویب (د) جنگ جسر☆

15۔ ملکہ بوران کو کس جنگ کے بعد تخت سے اتار کر یزدگرد کو تخت پر بٹھایا گیا۔

(الف) جنگ بویب☆ (ب) جنگ جسر

(ج) جنگ نہاوند (د) جنگ قادسیہ

16۔ 14 ہجری کو جنگ قادسیہ میں سپہ سالار کون تھے؟

(الف) خالد بن ولیدؓ (ب) سعد بن ابی وقاصؓ☆

(ج) عمر بن عاصؓ (د) حضرت مثنیٰؓ

17۔ یزدگرد کے پاس دعوت لے کر کون گیا تھا جسے یزدگرد نے کہا کہ سفیروں کا قتل اگر جائز ہوتا تو تمہیں قتل کر ڈالتا۔

(الف) مثنیٰ بن حارثہ (ب) نعمان بن مقرن ☆

(ج) مغیرہ بن شعبہ (د) عمرو بن معد یکرب

18۔ وہ کون تھے جن کے سر پر یزد گرد نے مٹی کی ٹوکری رکھ دی بعد میں آپؓ نے فرمایا۔ دشمن نے اپنی مٹی ہمارے حوالے کر دی۔

حضرت عاصم بن عمرؓ ☆ نعمان بن مقرن

حضرت سعد مغیرہ بن شعبہ

19۔ تاریخ اسلام میں مردم شماری کس نے کروائی۔

(الف) حضرت ابو بکرؓ (ب) حضرت عمرؓ ☆

(ج) حضرت عثمانؓ (د) حضرت علیؓ

20۔ اسلامی ریاست کے دارالخلافہ کو کب تبدیل کیا گیا۔

(الف) 36ھ ☆ (ب) 37ھ (ج) 35ھ (د) 38ھ

21۔ فاتح ایران کس کا لقب ہے؟

(الف) حضرت سعد ☆ (ب) حضرت خالد

(ج) حضرت عمرو بن عاص (د) حضرت ابو عبیدہ

22۔ حکومت سنبھالتے وقت حضرت عثمانؓ کی عمر کتنی تھی؟

(الف) 60 سال (ب) 70 سال ☆ (ج) 75 سال (د) 80 سال

23۔ مسجد نبوی میں پہلے روشنی کا انتظام کس خلیفہ نے کیا؟

(الف) حضرت ابو بکرؓ (ب) حضرت عمرؓ ☆

(ج) حضرت عثمانؓ (د) حضرت علیؓ

24۔ قبرص دور عثمانی میں کب فتح ہوا۔

(الف) 27ھ (ب) 28ھ ☆ (ج) 29ھ (د) 30ھ

25۔ حضرت عثمانؓ کا نسب کس پشت پر نبی کریم ﷺ سے ملتا ہے

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 5 ☆ (د) 6

26۔ فاتح مصر حضرت عمرو بن عاص نے مصر کب فتح کیا؟

(الف) 20ھ (ب) 21ھ ☆ (ج) 22ھ (د) 23ھ

27۔ شعبہ فوج کی با قاعدہ تشکیل حضرت عمرؓ کے دور میں ہوئی بتائیے کب؟

(الف) 14ھ (ب) 15ھ ☆ (ج) 16ھ (د) 17ھ

28۔ بیت المقدس 16 ہجری، جنگ قادسیہ 14 ہجری، حمص 14 ہجری، اردن 14 ہجری کو فتح ہوا بتائیے طاعون عمواس کس ہجری میں ہے؟ جس سے 25 ہزار جانباز شہید ہوئے؟

(الف) 15 ہجری (ب) 16 ہجری

(ج) 17 ہجری ☆ (د) 18 ہجری

29۔ شام کی فتوحات میں جنگ قیساریہ آخری معرکہ ثابت ہوئی جو کہ 19 ہجری میں کس سپہ سالار کی قیادت میں لڑی گئی۔

(الف) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ (ب) حضرت خالد بن ولیدؓ

(ج) حضرت عمرو بن عاصؓ (د) حضرت امیر معاویہؓ ☆

30۔ جنگ قادسیہ کا واقعہ ہے ایک جانباز شراب پینے کی وجہ سے زنجیروں میں تھا دور سے جنگ دیکھ کر پیچ و تاب کھا رہا تھا حضرت سعدؓ کی اہلیہ سے درخواست کی زنجیر کھولنے کی فتح کے بعد پھر زنجیر باندھ کس عظیم جانباز کا کارنامہ ہے۔

(الف) نعمان بن سعد (ب) عبداللہ بن عتیک

(ج) ابو محجن ثقفی ☆ (د) مغیرہ بن زرارہ

31۔ قادسیہ میں مسلمانوں کے لشکر کے سپہ سالار تھے۔

(الف) حضرت ابو عبیدہؓ (ب) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ ☆

(ج) حضرت خالد بن ولیدؓ (د) حضرت عمرو بن عاص

32۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح امین الامت کے لقب سے مشہور ہیں اصل نام عامر بن عبداللہ ہے کس قبیلہ سے تھے؟

(الف)قبیلہ زہرہ (ب)قبیلہ فہر☆

(ج)قبیلہ طے (د)قبیلہ مضر

33۔اے سعد! تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہو۔ سعد بن ابی وقاص نے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس جنگ میں یہ فرمایا تھا؟حضرت سعد کا تعلق بنوزہرہ سے تھا؟

(الف)احد☆ (ب)بدر (ج)احزاب (د)حنبس

34۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ قبیلہ قریش کی کون سی شاخ سے تعلق رکھتے تھے؟

(الف)بنوزہرہ (ب)بنو تمیم

(ج)بنوہاشم☆(د)ان مین سے کوئی نہیں

35۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے والد کا نام کیا تھا؟

(الف)حضرت عباسؓ (ب)عبد مناف

(ج)ابو طالب☆ (د)ابو جہل

36۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام بتائیں؟

(الف)فاطمہ بنت اسد☆(ب)اروی(ج)بیضا(د)بلقیس

37۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو الحسن اور ابو تراب تھی بتائیں ان کا لقب کیا تھا؟

(الف)صدیق (ب)ذوالنورین(ج)سیف اللہ(د)حیدر کرار☆

38۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟

(الف)590ء(ب)595ء (ج)605ء (د)600ء☆

39۔ جنگ کسکر کس خلیفہ راشد کے عہد میں ہوئی؟

(الف)حضرت ابو بکر صدیقؓ (ب)حضرت عمر فاروقؓ

(ج)حضرت عثمان غنیؓ☆ (د)حضرت علیؓ

40۔ جنگ کسکر میں ایرانی سپہ سالار تو جابان تھا جس کو شکست ہوئی۔ مسلمان سپہ سالار کون تھا؟

(الف)حضرت علیؓ (ب)حضرت عثمانؓ

(ج)حضرت خالد بن ولید (د)حضرت ابو عبیدہ☆

41۔ جسر کے معنی کیا ہیں؟

(الف)میدان (ب)پہاڑ (ج)پل☆ (د)ساحل

42۔ جنگ بویب (13ھ 637/ء) میں ایرانی فوج کو کس مسلمان سپہ سالار نے شکست دی؟

(الف)حضرت خالد بن ولیدؓ (ب)حضرت عکرمہؓ

(ج)حضرت مثنی بن حارثؓ☆ (د)حضرت ابو عبیدہؓ

43۔ ایرانی فوج کو معرکہ مدائن میں زبردست شکست ہوئی۔ ایرانی سپہ سالار فیروزاں تھا۔ مسلمان سپہ سالار کون تھا؟

(الف)حضرت خالد بن ولیدؓ (ب)حضرت مثنیٰ بن حارثؓ

(ج)حضرت ابو عبیدہؓ (د)حضرت سعد بن ابی وقاص☆

44۔ حلوان اور تکریت پر مسلمانوں نے کس عہد میں قبضہ کیا؟

(الف)حضرت ابو بکر صدیقؓ (ب)حضرت عمر فاروقؓ☆

(ج)حضرت عثمانؓ (د)حضرت علیؓ

45۔ مسرو سے کیا مراد ہے؟

(الف)دریا (ب)ساحل

(ج)خوزستان کا دوسرا نام (د)خراسان کا صدر مقام☆

46۔ اصفہان، ہمدان، رے اور طبرستان کس خلیفہ راشد کے عہد میں فتح ہوئے؟

(الف)حضرت ابو بکرؓ (ب)حضرت عمرؓ☆

(ج)حضرت عثمانؓ (د)حضرت علیؓ

47۔اس خلیفہ راشد کا نام بتایئے کہ جب دمشق کا محاصرہ جاری تھا اور ان کا انتقال ہو گیا؟

(الف)حضرت ابو بکرؓ☆ (ب)حضرت عمر فاروقؓ

(ج)حضرت عثمان غنیؓ (د)حضرت علیؓ

48۔حمص اور بیت المقدس کی فتح حضرت ابو عبیدہ ابن الجراحؓ کی سپہ سالاری میں ہوئی یہ کس خلیفہ راشد کا عہد تھا؟

(الف)حضرت ابو بکرؓ (ب)حضرت عمر فاروقؓ☆

(ج)حضرت عثمان غنیؓ (د)حضرت علیؓ

49۔اس سپہ سالار کا نام بتایئے جنہیں 17ھ کو عین محاذ جنگ میں حضرت عمر فاروقؓ نے معزول کر دیا؟

(الف)حضرت ابو عبیدہؓ (ب)حضرت خالد بن ولیدؓ☆

(ج)حضرت مثنیٰ ابن حارثؓ (د)حضرت عکرمہؓ

50۔حضرت خالد بن ولیدؓ کو کس موقع پر معزول کیا گیا؟

(الف)فتح فلسطین (ب)جنگ نمارق

(ج)جنگ اجادین (د)معرکہ قنسرین☆

مسلم خلافتیں

آؤٹ لائن: اس حصہ میں ہم درج ذیل عنوانات کو پڑھیں گے؛

1۔خلافت بنوامیہ

خلافت بنوامیہ کے خلفاء دمشق — خلافت بنوامیہ کے خلفائے اندلس

خلافت بنوامیہ کا تعارف — بنوامیہ کے اہم حکمران

بنوامیہ کے دور کے اہم واقعات اور شخصیات

2۔خلافت بنو عباس

عباسی خلفاء بغداد — بنو عباس کے مشہور مسائل و واقعات اور شخصیات

3۔خلافت عثمانیہ

عثمانی خلفاء — سلطنت عثمانیہ کا مختصر تعارف

4۔صلیبی جنگیں

صلیبی جنگیں — معروضی سوالات

5۔امت میں پیدا ہونے والے گمراہ فرقے

6۔کثیر الانتخابی سوالات

مثالی گرین آن لائن اکیڈمی

خلافت بنوامیہ

ذیل میں خاندان بنوامیہ کے ان حکمرانوں کے ناموں کی فہرست دی گئی ہے جنہوں نے دمشق اور قرطبہ میں دو حکومتیں قائم کیں۔

اموی خلفائے دمشق 661ء تا 750ء

نمبر	نام خلیفہ	ہجری	عیسوی
1	معاویہ بن ابی سفیانؓ	25 ربیع الاول 41ھ — 22 رجب 60ھ	28 جولائی 661ء — 27 اپریل 680ء
2	یزید ابن معاویہ	22 رجب 60ھ — 15 ربیع الاول 64ھ	27 اپریل 680ء — 11 نومبر 683ء
3	معاویہ ابن یزید	16 ربیع الاول 64ھ — شوال 64ھ	12 نومبر 683ء — جون 684ء
4	مروان ابن حکم	شوال 64ھ — 3 رمضان 65ھ	جون 684ء — 12 اپریل 685ء
5	عبدالملک بن مروان	3 رمضان 65ھ — 15 شوال 86ھ	12 اپریل 685ء — 8 اکتوبر 705ء
6	ولید بن عبدالملک	15 شوال 86ھ — 14 جمادی الثانی 96ھ	8 اکتوبر 705ء — 23 فروری 715ء
7	سلیمان بن عبدالملک	14 جمادی الثانی 96ھ — 10 صفر 99ھ	23 فروری 715ء — 22 ستمبر 717ء
8	عمر بن عبدالعزیز	10 صفر 99ھ — 20 رجب 101ھ	22 ستمبر 717ء — 4 فروری 720ء
9	یزید بن عبدالملک	20 رجب 101ھ — 25 شعبان 105ھ	4 فروری 720ء — 26 جنوری 724ء
10	ہشام بن عبدالملک	25 شعبان 105ھ — 7 ربیع الثانی 125ھ	26 جنوری 724ء — 6 فروری 743ء
11	ولید بن یزید بن عبدالملک	7 ربیع الثانی 125ھ — 29 جمادی الثانی 126ھ	6 فروری 743ء — 17 اپریل 744ء
12	یزید ثالث بن ولید	29 جمادی الثانی 126ھ — 22 ذوالحجہ 126ھ	17 اپریل 744ء — 4 اکتوبر 744ء
13	ابراہیم بن ولید	22 ذوالحجہ 126ھ — 24 صفر 127ھ	4 اکتوبر 744ء — 4 دسمبر 744ء
14	مروان ابن محمد (مروان ثانی)	24 صفر 127ھ — 11 جمادی الثانی 132ھ	4 دسمبر 744ء — 25 جنوری 750ء

اموی خلفاء برائے قرطبہ 756ھ تا 929ھ

نمبر	نام خلیفہ	ہجری سال	عیسوی سال
1	عبدالرحمن الداخل	10 ذوالحجہ 138ھ — ربیع الثانی 170ھ	15 مئی 756ء — اکتوبر 788ء
2	ہشام اول	ربیع الثانی 170ھ — یکم ربیع الثانی 180ھ	اکتوبر 788ء — 12 جون 796ء
3	الحکم اول	یکم ربیع الثانی 180ھ — 26 ذوالحجہ 206ھ	12 جون 796ء — 21 مئی 822ء
4	عبدالرحمن ثانی	26 ذوالحجہ 206ھ — 238ھ	21 مئی 822ء — 852ء
5	محمد اول (محمد بن عبد الرحمن الاوسط)	238ھ — 273ھ	852ء — 886ء
6	المنذر	273ھ — 275ھ	886ء — 888ء
7	عبداللہ ابن محمد	275ھ — یکم ربیع الاول 300ھ	888ء — 15 اکتوبر 912ء
8	عبدالرحمن الثالث	2 ربیع الاول 300ھ — 2 ذوالحجہ 316ھ	16 اکتوبر 912ء — 16 جنوری 929ء

خلافت بنوامیہ:

بنی امیہ کی خلافت کا آغاز ۱۰ ربیع الاول کو سن ۴۱ ہجری میں ہوا۔ بنی امیہ، قریشی قبیلہ کا ہی حصہ ہیں اور سن ۴۰ ہجری میں امیر المومنین سیدنا علیؓ کی شہادت کے بعد انکو حکومت ملی جس کے بعد سے تقریباً ایک صدی تک اسلامی ممالک میں حکومت کی۔

بنی امیہ کی خلافت سن ۴۱ ہجری میں سیدنا معاویہؓ سے شروع ہوئی اور سن ۱۳۲ ہجری میں مروان بن محمد کی شکست سے ختم ہوئی۔ اس مدت میں ۱۴ اموی بادشاہوں نے اسلامی ممالک پر حکومت کی ہے۔ معاویہ بن یزید کے بعد اموی اقتدار مروان کی نسل میں آگیا اور اس کی اولادیں اقتدار میں آگئیں۔ اموی حکمرانوں نے اسلامی ممالک کو بڑھانے کے لئے مشرقی سرحدوں اور روم کی سرحدوں کی طرف بہت سی جنگیں لڑی ہیں کہ جسکی بنا پر حکومتِ اسلامی کو فروغ حاصل ہوا۔

بنی امیہ کے ۱۴ خلفاء کے نام بترتیب اس طرح سے ہیں: معاویہ، یزید، یزید بن معاویہ، (یہ تین سفیانی خلیفہ کہلاتے ہیں اور چوتھے خلیفہ سے مروانی نسل کا آغاز ہوا، کہ جس کا سب سے پہلے مروان ہے)، مروان، عبدالملک بن مروان، ولید بن عبدالملک، سلیمان بن عبدالملک، عمر بن عبدالعزیز، یزید بن عبدالملک، ہشام بن عبدالملک، ولید بن یزید، ولید بن عبدالملک، ابراھیم بن ولید اور مروان بن محمد۔ مروان بن محمد بنوامیہ کا آخری خلیفہ تھا جس کے بعد بنو عباس کی حکومت کا دور شروع ہوا۔ بنوامیہ قریش کا ایک ممتاز اور دولت مند قبیلہ تھا۔ اسی خاندان نے

خلافت راشدہ کے بعد تقریباً ایک صدی تک حکومت سنبھالی اور اسلامی فتوحات کو بام عروج پر پہنچایا۔ جس کی سرحدیں ایک طرف چین اور دوسری طرف اسپین تک پھیلی ہوئی تھیں۔ البتہ مرکزی خلافت کے خاتمے کے باوجود اس خاندان کا ایک شہزادہ عبدالرحمن الداخل اسپین میں حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہوا۔ جہاں 1492ء تک اموی سلطنت قائم رہی۔ قریش کے تمام خاندانوں میں سے بنی ہاشم اور بنو امیہ کو عظمت و شہرت اور دنیاوی وجاہت کے اعتبار سے نمایاں مقام حاصل تھا۔ یہی وجہ تھی کہ قبائلی دور ہونے کی وجہ سے زمانہ جاہلیت میں کبھی بنو ہاشم سبقت لے جاتے اور کبھی بنو امیہ۔ بنو ہاشم اور بنو امیہ میں مدت تک تولیت کعبہ کی سرداری کے سلسلے میں تنازعہ رہا۔ آخر بااثر لوگوں کی مداخلت سے ان دونوں میں انتظامی امور تقسیم کر دیے گئے۔ اس خاندان کے جداعلیٰ امیہ بن عبد شمس تھے۔ قریش کا سپہ سالاری کا منصب بنی مخزوم سے اس خاندان میں منتقل ہو گیا۔ زمانہ جاہلیت میں سپہ سالاری کا عہدہ اس خاندان میں سے حرب بن امیہ اور پھر ابو سفیان کے پاس رہا۔ سیدنا ابو سفیانؓ نے فتح مکہ کے وقت اسلام قبول کر لیا اور ان کے بیٹے سیدنا امیر معاویہؓ کے ذریعے بنو امیہ کی حکومت کی بنیاد پڑی۔ خلفائے راشدین کے زمانے میں بنو امیہ نے بڑے کارنامے سرانجام دیے۔ سیدنا عمر فاروقؓ کے دور میں سیدنا امیر معاویہؓ دمشق کے گورنر بنے اور سیدنا عثمانؓ کے دور میں وہ پورے صوبہ شام کے گورنر بنا دیے گئے۔ سیدنا عثمانؓ کی شہادت کے بعد 35ھ میں سیدنا امیر معاویہؓ نے قصاص عثمان کے لیے آواز اُٹھائی اور مرکزی حکومت سے خود مختار ہو گئے۔ جنگ صفین کے بعد مسلم ریاست دو حصوں میں تقسیم ہو گئی۔ آدھی خلافت جو سیدنا علی بن ابو طالبؓ کے پاس رہی اور آدھی سیدنا معاویہؓ کے ہاتھ میں رہی۔ سیدنا علیؓ کی شہادت کے بعد سیدنا حسن بن علیؓ خود حکومت سے دست بردار ہوئے اس طرح سیدنا معاویہؓ مکمل اسلامی ریاست کے حکمران بن گئے۔

بنو امیہ کے اہم حکمران:

1۔ سیدنا معاویہ بن ابو سفیانؓ: سیدنا معاویہ ابو سفیان بن حرب کے بیٹے تھے۔ ان کی والدہ کا نام ہندہؓ تھا۔ ظہور اسلام سے قبل سیدنا ابو سفیانؓ کا شمار رؤسائے عرب میں ہوتا تھا۔ جبکہ ابو سفیان اسلام کے بڑے دشمنوں میں شمار ہوتے تھے۔ فتح مکہ کے بعد جب نبی کریم ﷺ نے عام معافی کا اعلان کیا تو سیدنا ابو سفیان، ہندہؓ اور ان کے تمام خاندان نے اسلام قبول کر لیا۔ سیدنا امیر معاویہ بھی ان میں شامل تھے۔ ہجرت مدینہ سے تقریباً 15 سال پہلے مکہ میں پیدا ہوئے۔ اعلان نبوت کے وقت آپکی عمر 4 سال کے قریب تھی۔ جب اسلام لائے تو عمر 25 سال تھی۔ فتح مکہ کے بعد نبی اکرم ﷺ نے سیدنا ابو سفیانؓ کے گھر کو بیت الامن قرار دیا۔ یعنی جو شخص ان کے گھر چلا جائے وہ مامون ہے۔ اور ان کے بیٹے معاویہ کو کاتب وحی مقرر کیا۔ اس کے علاوہ بیرون ملک سے آئے ہوئے لوگوں اور ملاقاتیوں کی مہمان نوازی اور دیکھ بھال کا کام بھی آپ کے سپرد تھا۔ یہ دور نبی کریم ﷺ کی زندگی کا آخری حصہ تھا۔

سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے آپ کے بھائی سیدنا یزید بن ابو سفیانؓ کو شام کے محاذ پر بھیجا تو معاویہؓ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ عہد فاروقی میں یزید بن ابو سفیانؓ کی وفات کے بعد آپؓ کو ان کی جگہ دمشق کا حاکم مقرر کیا گیا۔ رومیوں کے خلاف جنگوں میں سے قیساریہ کی جنگ آپؓ کی قیادت میں لڑی گئی جس میں 80 ہزار رومی قتل ہوئے تھے۔ سیدنا عثمان غنیؓ نے آپکو دمشق، اردن اور فلسطین تینوں صوبوں کا والی مقرر کیا اور اس پورے

علاقہ کو شام کا نام دیا گیا۔ والی شام کی حیثیت سے آپ کا بڑا کارنامہ اسلامی بحری بیڑے کی تشکیل اور قبرص کی فتح ہے۔ سیدنا عثمان غنیؓ آپ پر بہت اعتماد کرتے تھے اور آپ کا شمار عرب کے چار نامور مدبرین میں ہوتا تھا۔ سیدنا معاویہؓ نے خوارج سے مقابلہ کیا، مصر، کوفہ، مکہ، مدینہ میں باصلاحیت افراد کو عامل و گورنر مقرر کیا، مصر میں سیدنا عمرو بن العاصؓ کو حاکم بنایا، پھر ان کے انتقال کے بعد ان کے بیٹے سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کو بنایا، ان کے دور حکومت میں جو تقریباً 20 سال پر محیط ہے۔ سجستان، رقہ، سوڈان، افریقہ، طرابلس، الجزائر اور سندھ کے بعض حصے فتح ہوئے۔ ان کا دور حکومت ایک کامیاب دور تھا، ان کے زمانہ میں کوئی علاقہ سلطنت اسلامیہ سے خارج نہیں ہوا، بلکہ اسلامی سلطنت کا رقبہ وسیع تر ہوتا چلا گیا۔ 680ء میں 79 سال کی عمر میں آپؓ کا انتقال ہوا مدت خلافت 19 سال چند ماہ تھی۔

2۔ یزید بن معاویہ: نام یزید بن معاویہ بن ابوسفیان بن حرب بن امیہ الاموی الدمشقی خلافت امویہ کا دوسرا خلیفہ تھا۔ ان کی ولادت 23 جولائی 645ء کو عثمان بن عفانؓ کی خلافت میں ہوئی۔ اس کی ماں کا نام میسون تھا، اس نے سیدنا معاویہؓ کے بعد 680ء سے 683ء تک مسند خلافت سنبھالا۔ اس کے دور میں سانحۂ کربلا میں نواسہ رسول ﷺ سیدنا سیدنا حسین بن علیؓ شہید کیے گئے۔ اسی دور میں عبداللہ ابن حنظلہ کی تحریک کو کچلنے کے لیے مدینہ میں حرہ کا واقعہ ہوا، سیدنا عبداللہ بن زبیرؓ کے خلاف لڑائی میں خانہ کعبہ پر سنگ باری کی گئی۔ یزید نے معاویہ کی وفات کے بعد 30 برس کی عمر میں رجب 60ھ میں مسند خلافت سنبھالی۔ اس کے عہد حکومت میں عقبہ بن نافع کے ہاتھوں مغربی اقصیٰ فتح ہوا اور مسلم بن زیاد نے بخارا اور خوارزم فتح کیا، دمشق میں ایک چھوٹی سی نہر تھی جس کی توسیع یزید نے کی تھی اس لیے اس نہر کو اس کی طرف منسوب کر کے نہر یزید کہا جاتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اسی نے سب سے پہلے کعبۃ اللہ کو ریشمی غلاف پہنایا۔

3۔ مروان بن حکم: مروان بن حکم کا تعلق بنوامیہ کی دوسری شاخ بنی عاص سے تھا۔ حکم نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کیا۔ حضور ﷺ نے اس کو اور اس کے بیٹے مروان کو شہر بدر کر دیا تھا، سیدنا عثمانؓ نے اسے اور مروان کو واپس بلا لیا تھا۔ انہوں نے خود بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی اجازت لے لی تھی، سیدنا عثمانؓ نے حکم کے بیٹے مروان کو اپنا سیکرٹری مقرر کیا تھا۔ حضرت عثمان کو اس پر بے حد اعتماد تھا۔ اس لیے مہر خلافت بھی اس کے سپرد کر رکھی تھی۔ جب آپ کے خلاف فسادیوں نے شورش پیدا کی تو حاکم مصر کے نام منسوب خط وغیرہ کی جعلسازی کی ذمہ داری بھی اس پر عائد کی جاتی ہے۔ شہادت عثمان کے بعد مدینہ چھوڑ کر بھاگ نکلا اور سیدنا معاویہؓ کے ساتھ جنگ جمل اور جنگ صفین میں سیدنا علیؓ کے خلاف لڑا، سیدنا معاویہؓ کے برسر اقتدار آنے کے بعد اسے مدینہ کا گورنر مقرر کیا گیا۔ یزید کی موت کے وقت یہ مدینہ ہی میں مقیم تھا۔

4۔ عبدالملک بن مروان: مروان کے بعد کے بعد اس کا بیٹا عبدالملک تخت پر بیٹھا۔ سیدنا عثمانؓ کے دور خلافت میں 26ھ میں پیدا ہوا۔ وہ عبداللہ بن زبیر کو شکست دینے کے بعد پوری اسلامی مملکت کا حکمران بن گیا۔ اسے خاندان بنی امیہ کا حقیقی بانی سمجھا جاتا ہے۔ اس کے عہد کا ایک اور کارنامہ قبۃ الصخرہ کی تعمیر ہے جو فن تعمیر کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔

5۔ولید بن عبدالملک: عبدالملک کے بیٹے ولید کا زمانہ فتوحات کی وجہ مسلمانوں کا عظیم الشان زمانہ ہے جس کے دوران قتیبہ بن مسلم نے بخارا، سمرقند، خیوہ اور کاشغر فتح کیے، محمد بن قاسم نے سندھ کو اموی حکومت کا حصہ بنایا، تیسری لشکر کشی موسی بن نصیر اور طارق بن زیاد نے مغرب میں اسپین اور پرتگال پر کر کے اس کو خلافت کا حصہ بنایا۔اس کے علاوہ مغربی بحیرۂ روم میں جزائر بلیارک پر بھی قبضہ ہوا۔اس طرح ولید کے دور میں اموی حکومت کاشغر سے بحیرہ اوقیانوس تک پھیل گئی۔اس کے دور میں دارالحکومت دمشق میں ایک شاندار مسجد تعمیر کی گئی جو جامع اموی کہلاتی ہے۔اس زمانے میں دنیا کی کوئی طاقت خلافت اسلامی کے سامنے آنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

6۔ سلیمان بن عبدالملک: ولید کے بعد اس کا بھائی سلیمان بن عبدالملک خلیفہ ہوا۔اس نے اگرچہ صرف ڈھائی سال حکومت کی لیکن اس کے دور حکومت میں کئی اہم واقعات پیش آئے جن میں ولید کے دور کے تین مشہور سپہ سالاروں محمد بن قاسم، موسیٰ بن نصیر اور قتیبہ بن مسلم کا افسوسناک انجام بھی شامل ہے۔اس کے دور کا دوسرا اہم واقعہ قسطنطنیہ کا ناکام محاصرہ ہے۔اس کے دور خلافت کا تیسرا اور اہم ترین واقعہ عمر بن عبدالعزیز کی جانشینی ہے۔ جس کی وجہ سے اس کا نام مفتاح الخیر پڑا۔

7۔ عمر بن عبدالعزیز: عمر بن عبدالعزیز کا دور سلطنت بنو امیہ کا سب سے نرالا اور شاندار دور تھا جس نے خلافت راشدہ کی یاد تازہ کر دی۔ حالانکہ آپ کا دور خلافت محض دو سال پانچ ماہ کا رہا لیکن اس مختصر مدت میں انہوں نے وہ کارنامے انجام دیے کہ مسلمان انہیں پانچواں خلیفۂ راشد قرار دیتے ہیں۔ عمر بن عبدالعزیز کا سب سے بڑا کارنامہ ظلم و زیادتی کا خاتمہ ہے۔انہوں نے ظالم اور جابر عہدیداروں کو عہدوں سے ہٹایا، بیت المال کو رعایا کی ملکیت بنایا۔اخلاق و کردار کی بلندی کے لحاظ سے وہ تابعین کے اس طبقے سے تعلق رکھتے ہیں جو اپنے عمل میں صحابہ کرام سے مشابہ تھا۔ خلافت راشدہ کے بعد ملوکیت کے دور میں ان کا عہد پہلی اور آخری مثال ہے کہ جب خلافت کے اسلامی تصور کی بالادستی قائم کرنے کی کوشش کی گئی۔ آپ نے سیدنا علیؓ پر سب و شتم کی قبیح رسم کو بند کرایا اور نو مسلموں سے جزیہ وصول کرنے کی بھی بندش کرائی۔ عمر بن عبدالعزیز کی ان انقلابی اصلاحات نے ملوکیت کے اس استبدادی نظام اور اس کے تحت پرورش پانے والے مفاد پرست طبقے پر کاری ضرب لگائی تھی۔اس طبقے کی رہنمائی شاہی خاندان کے افراد کر رہے تھے۔ عمر بن عبدالعزیز کی ان تیز رفتار اصلاحات سے ان کو یہ خطرہ پیدا ہو گیا کہ وہ خاندانی بادشاہت بھی ختم کر دیں گے اور خلافت کو عام مسلمانوں کے حوالے کر جائیں گے۔ چنانچہ انہوں نے عمر بن عبدالعزیز کو زہر دے کر شہید کر دیا۔ شہادت کے وقت ان کی عمر محض 39 سال تھی۔

8۔ مروان ثانی: ہشام کے بعد بنی امیہ کا زوال شروع ہو گیا اور بالآخر مروان ثانی کے عہد میں معرکۂ زاب میں شکست کے ساتھ ہی سلطنت امویہ کا خاتمہ ہو گیا۔ مروان شکست کھا کر مصر کی طرف بھاگا۔ عباسی فوجوں نے اس کا تعاقب کیا اور حیرہ کے مقام پر اس کو قتل کر دیا گیا۔اس کے بعد ابوالعباس السفاح پہلے عباسی خلیفہ کی حیثیت سے تخت پر بیٹھا۔ مروان کے قتل کے بعد بنو عباس نے چن چن کر امویوں کو قتل کیا اور مردوں کی قبروں کو اکھاڑ کر لاشوں کی بے حرمتی کی۔ صرف ایک اموی شہزادہ عبدالرحمن الداخل بچ کر اندلس جا پہنچا اور وہاں اس نے اموی حکومت کی بنیاد رکھی۔ سپین میں امویوں کی حکومت 138ھ سے 428ھ تک قائم رہی۔ان میں جو بیس سلاطین گزرے جن میں بعض

بڑے جلیل القدر حکمران تھے۔ اور ان کے عہد حکومت میں ہسپانیہ تہذیب و تمدن کی انتہائی بلندیوں پر جا پہنچا۔ قرطبہ اور دمشق کی رفیع الشان مساجد اور عمارات آج بھی امویوں کے شاہانہ عروج و کمال کی یاد دلاتی ہیں۔

بنوامیہ کے دور کے اہم واقعات اور شخصیات

1۔ واقعہ کربلا: واقعہ کربلا 10 محرم 61ھ 9 یا 10 اکتوبر، 680ء کو موجودہ عراق میں کربلا کے مقام پر پیش آیا۔ یہ جنگ نواسہ رسول سیدنا حسین ابن علیؓ ان کے حامیوں اور رشتہ داروں کے ایک چھوٹے سے گروہ اور ابن زیاد کے کوفی لشکر جس کی قیادت عمر بن سعد کر رہا تھا پیش آیا، سیدنا حسین بن علیؓ کے ساتھ 72 ساتھی، کچھ غلام، 22 اہل بیت کے جوان اور خاندان نبوی کی کچھ خواتین و بچے شامل تھے۔ ابن زیاد نے عمر بن سعد کی قیادت میں فوج بھیجی۔ جس نے سیدنا حسینؓ اور ان کے ساتھیوں کو شہید کر دیا اور زین العابدین اور عورتیں باقی بچیں۔

2۔ توابین: یہ عبد الملک کے دور میں نمودار ہوئے، توابین کے رہنما سلیمان بن صرد تھے۔ ان لوگوں نے قصاص حسین کو اپنا مقصد بنا کر 685ء میں باقاعدہ تنظیم کی شکل اختیار کر لی۔ ان کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا تھا۔ اس لیے یہ تحریک بھی اموی اقتدار کے لیے زبردست خطرہ تھی۔ مختار ثقفی نے سلیمان کی وفات کے بعد توابین کو اپنے ساتھ ملا کر سیاسی انتشار سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔

3۔ حجاج بن یوسف: حجاج بن یوسف ثقفی 40ھ /660ء کو طائف میں پیدا ہوا۔ مکمل نام ابو محمد حجاج بن یوسف بن حکم بن ابو عقیل ثقفی تھا۔ حجاج بنوامیہ کا ایک جرنیل، ظالم اور سفاک، سخت گیر گورنر تھا، کہا جاتا ہے کہ اسی کے ایماء اور حکم سے قرآن میں اعراب لگائے گئے، فصیح اللسان تھا۔ اموی حکومت کو مستحکم اور مضبوط بنانے میں اس کا بڑا حصہ رہا۔ اس نے 73ھ میں مکہ کا محاصرہ کیا جو سات ماہ تک جاری رہا اور کعبہ پر منجنیق سے پتھر برسائے۔ اس وقت وہاں حضرت عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے پناہ لے رکھی تھی جنہیں اس نے شہید کروا دیا۔ یہ واقعہ اکتوبر 692ء کا ہے اس حملے میں دس ہزار سے زائد مسلمان شہید ہوئے تھے۔ حجاج بن یوسف ثقفی کی 13 رمضان 95 ہجری، کو 53 سال کی عمر میں موت واقع ہوئی وہ شہر واسط میں تھا۔

4۔ مختار ثقفی: مختار ثقفی یکم ہجری میں طائف میں پیدا ہوئے مگر پرورش مدینہ میں ہوئی۔ نام مختار اور کنیت ابو اسحاق تھی۔ تعلق بنی ہوازن کے قبیلہ ثقیف سے تھا۔ اسی لیے انہیں مختار ثقفی بھی کہا جاتا ہے۔ ان کے والد کا نام ابو عبیدہ ثقفی تھا جنہیں سیدنا عمرؓ نے عراق کی ایک مہم میں سپہ سالار بنا کر بھیجا تھا جہاں وہ شہید ہو گئے۔ مختار ثقفی تاریخ اسلامی کے ان چند حکمرانوں میں سے ایک ہیں، انھوں نے بنوامیہ کے خلاف تلوار اٹھائی اور کربلا میں سیدنا حسین بن علیؓ کی شہادت کا بدلہ لیا اور سینکڑوں قاتلانِ حسین کو قتل کیا۔ جس میں شمر اور ابن زیاد بھی شامل تھا۔ مختار ثقفی کی سیدنا عبد اللہ بن زبیرؓ سے شدید اختلافات کے باعث جنگ ہوئی۔ ادھر بنوامیہ کا اقتدار ان کی نواسہِ رسول ﷺ سے دشمنی اور ان کے خون سے ہاتھ رنگے ہونے کے سبب ان سے چھن گیا اور مختار کی دشمنی میں بنی امیہ نے ان کے خلاف نت نئی خود ساختہ باتیں مشہور کر دیں۔ عبد اللہ ابن زبیر کے بھائی مصعب بن زبیر کے حکم پر مختار ثقفی کو 687ء میں مسجد کوفہ میں قتل کر دیا گیا۔ یہ 15 رمضان 67ھ کا واقعہ ہے۔

بنوامیہ کے مشہور سپہ سلار

قتیبہ بن مسلم: قتیبہ بن مسلم بن عمرو بن حصینؓ 48ھ میں پیدا ہوا۔ ان کے والد مسلم بن عمرو سیدنا ابن زبیرؓ کے بھائی مصعب بن زبیرؓ کے خاص ساتھیوں میں سے تھے۔ مصعب بن زبیرؓ ان دنوں عراق کے گورنر تھے۔ انہوں نے اس نوجوان کی صلاحیتوں کا اندازہ لگا لیا اور جب قتیبہ ہر آزمائش میں پورے اترے تو انہیں اسلامی فوج کے ایک حصے کا سپہ سالار بنا دیا گیا۔ عبداللہ ابن زبیر کی شہادت کے وقت قتیبہ کے والد مسلم عبداللہ بن زبیر کی طرف سے لڑتے ہوئے جاں بحق ہونے، شدید زخمی حالت میں انہوں نے عبدالملک سے قتیبہ کے لیے جان کی امان طلب کی عبدالملک نے حجاج بن یوسف سے مشورہ کیا کہ اس ہیرے کو ہاتھ سے نہ جانے دینا چاہیے چنانچہ قتیبہ امان دی بعد ازاں ان کو خراسان کی مہم سونپی، فتح کے بعد ان کو خراسان کا والی مقرر کر دیا گیا، جس نے قتیبہ کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کا موقع فراہم کر دیا اور اپنی انہی صلاحیتوں اس نے بنی امیہ کی سلطنت کو وسعت دے کر اپنا نام اہم سپہ سالاروں کی صف میں شامل کیا۔

قتیبہ فتوحات اور جہاد کے شوق میں چین کی سرحد تک جا پہنچا۔ ولید کا دور قتیبہ کی فتوحات اور ترقی کا دور تھا لیکن سلیمان بن عبدالملک کے دور میں حالات ایسے پیدا ہوئے کہ قتیبہ نے بغاوت کر دی۔

قتیبہ حجاج کا حامی تھا جبکہ سلیمان حجاج سے نفرت کرتا تھا اس لیے نے اس نے یزید بن مہلب کو قتیبہ کی جگہ خراسان کا والی مقرر کیا جو قتیبہ کی بغاوت کی وجہ ثابت ہوئی لیکن اس کی فوج نے اس کا ساتھ نہ دیا اور صرف 47 برس کی عمر میں قتل کر کے سر کاٹ کے سلیمان کے پاس بھیج دیا۔ سلیمان کے دور کے تین عظیم سپہ سالار موسیٰ بن نصیر، محمد بن قاسم اور پھر قتیبہ بن مسلم سلیمان کے دور میں اپنے انجام کو پہنچے۔

محمد بن قاسم: محمد بن قاسم (عربی: محمد بن القاسم الثقفي) کا پورا نام عماد الدین محمد بن قاسم تھا، جو بنوامیہ کے ایک مشہور سپہ سالار حجاج بن یوسف کے بھتیجے تھے۔ محمد بن قاسم نے 17 سال کی عمر میں سندھ فتح کر کے ہندوستان میں اسلام کو متعارف کرایا اور ہندوستان میں اموی مہمات کا افتتاح کیا۔ ان کو اس عظیم فتح کے باعث ہندوستان و پاکستان کے مسلمانوں میں ایک مسیحا کا اعزاز حاصل ہے اور اسی لیے سندھ کو "باب الاسلام" کہا جاتا ہے، کیونکہ ہندوستان پر اسلام کا دروازہ یہیں سے کھلا۔

محمد بن قاسم 31 دسمبر 695ء میں طائف میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد خاندان کے ممتاز افراد میں شمار کیے جاتے تھے۔ جب حجاج بن یوسف کو عراق کا گورنر مقرر کیا گیا تو اس نے ثقفی خاندان کے ممتاز لوگوں کو مختلف عہدوں پر مقرر کیا۔ ان میں محمد کے والد قاسم بھی تھے، جو بصرہ کی گورنری پر فائز تھے۔ اس طرح محمد بن قاسم کی ابتدائی تربیت بصرہ میں ہوئی۔ تقریباً 5 سال کی عمر میں ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ بچپن ہی سے محمد بن قاسم مستقبل کا ذہین اور قابل شخص نظر آتا تھا۔ غربت کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی خواہش پوری نہ کر سکے اس لیے ابتدائی تعلیم کے بعد فوج میں بھرتی ہو گئے۔ فنون سپہ گری کی تربیت انہوں نے دمشق میں حاصل کی اور انتہائی کم عمری میں اپنی قابلیت اور غیر معمولی صلاحیت کی بدولت فوج میں اعلیٰ عہدہ حاصل کر کے امتیازی حیثیت حاصل کی۔ 15 سال کی عمر میں 708ء کو ایران میں کردوں کی بغاوت کے خاتمے کے لیے انہیں سپہ سالاری کے فرائض سونپے گئے۔ اس وقت بنوامیہ کے حکمران ولید بن عبدالملک کا دور

تھااور حجاج بن یوسف عراق کا گورنر تھا۔اس مہم میں محمد بن قاسم نے کامیابی حاصل کی اور ایک معمولی چھاؤنی شیراز کو ایک خاص شہر بنا دیا۔ اس دوران محمد بن قاسم کو فارس کے دار الحکومت شیراز کا گورنر بنایا گیا، اس وقت اس کی عمر 17 برس تھی، اپنی تمام خوبیوں کے ساتھ حکومت کر کے اپنی قابلیت وذہانت کا سکہ بٹھایا اور 17 سال کی عمر میں ہی سندھ کی مہم پر سالار بنا کر بھیجا گیا۔

17 سال کی عمر میں ہی سندھ کی مہم پر سالار بنا کر بھیجا گیا۔ محمد بن قاسم کی فتوحات کا سلسلہ 711ء میں شروع ہوا اور 713ء تک جاری رہا۔ انہوں نے سندھ کے اہم علاقے فتح کیے اور ملتان کو فتح کر کے سندھ کی فتوحات کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا لیکن شمالی ہند کی طرف بڑھنے کی خواہش حالات نے پوری نہ ہونے دی۔

محمد بن قاسم کم سن تھے لیکن اس کم سنی میں بھی انہوں نے نہ صرف ایک عظیم فاتح کی حیثیت سے اپنا نام پیدا کیا بلکہ ایک کامیاب منتظم ہونے کا بھی ثبوت دیا۔ انہوں نے تقریباً 4 سال سندھ میں گزارے لیکن اس مختصر عرصے میں انہوں نے فتوحات کے ساتھ ساتھ سلطنت کا اعلیٰ انتظام کیا اور سندھ میں ایسے نظام حکومت کی بنیاد ڈالی جس نے انصاف کے تمام تقاضوں کو پورا کیا۔ محمد بن قاسم نے اپنی صلاحیتوں، جرات اور حسن تدبر و اخلاق کے باعث ہندوستان میں جو کارنامے انجام دیے وہ قابل ذکر ہیں۔ سندھ کے عوام کے لیے انہوں نے رواداری کی بڑی عمدہ پالیسی اختیار کی۔ محمد بن قاسم کی سندھ کی فتح سیاسی، معاشرتی، مذہبی اور عملی ہر اعتبار سے بے شمار اثرات کی حامل تھی۔

ملتان کی فتح کے بعد محمد بن قاسم نے شمالی ہند کے سرسبز و شاداب علاقے کی جانب متوجہ ہونے کے لیے قدم بڑھائے۔ پہلے قنوج کے راجا کو دعوت اسلام دی لیکن اس نے قبول نہ کی تو محمد بن قاسم نے قنوج پر حملے کی تیاری شروع کر دی۔ اس دوران 95ھ میں حجاج بن یوسف کا انتقال ہو گیا جس پر محمد بن قاسم نے قنوج پر فوج کشی کی بجائے واپس آ گیا۔

حجاج بن یوسف کے انتقال کے کچھ ہی عرصے بعد ولید بن عبدالملک نے مشرقی ممالک کے تمام گورنروں کے نام احکامات جاری کیے کہ وہ تمام فتوحات اور پیش قدمی روک دیں۔ محمد بن قاسم کی شمالی ہند کی فتوحات کی خواہش پوری کرنے کی حالات نے اجازت نہ دی اور کچھ ہی ماہ بعد خلیفہ ولید بن عبدالملک کا بھی 96ھ میں انتقال ہو گیا۔

اموی خلیفہ ولید بن عبدالملک کے انتقال کے ساتھ ہی فاتح سندھ محمد بن قاسم کا زوال شروع ہو گیا کیونکہ ولید کے بعد اس کا بھائی سلیمان بن عبدالملک جانشیں مقرر ہوا جو حجاج بن یوسف کا سخت دشمن تھا۔ حجاج کا انتقال اگرچہ اس کی خلافت کے آغاز سے قبل ہی ہو گیا لیکن اس عداوت کا بدلہ اس نے حجاج کے تمام خاندان سے لیا اور محمد بن قاسم کی تمام خدمات اور کارناموں کو نظر انداز کرتے ہوئے انہیں حجاج کے خاندان کا فرد ہونے کے جرم میں عتاب کا نشانہ بنایا۔

سلیمان نے یزید بن ابی کبشہ کو سندھ کا والی بنا کر بھیجا اور حکم دیا کہ محمد بن قاسم کو گرفتار کر کے بھیجو۔ محمد بن قاسم کے ساتھیوں کو جب ان گرفتاری کا پتہ چلا تو انہوں نے محمد بن قاسم سے کہا کہ ہم آپ کو اپنا امیر جانتے ہیں اور اس لیے آپ کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں، خلیفہ کا ہاتھ ہرگز آپ تک نہیں پہنچنے دیں گے لیکن محمد بن قاسم نے خلیفہ کے حکم کے سامنے اپنے آپ کو جھکا دیا۔ یہ ان کی عظمت کی سب سے بڑی دلیل

ہے کہ اگر وہ ایسا نہ کرتے تو ان کی امداد کے لیے سندھ کے ریگستان کا ہر ذرہ آگے آتا لیکن انہوں نے اپنے آپ کو ابی کبشہ کے سپرد کر دیا۔ محمد بن قاسم کو گرفتار کرنے کے بعد دمشق بھیج دیا گیا۔ سلیمان نے انہیں واسط کے قید خانے میں قید کروا دیا۔ 7 ماہ قید کی صعوبتیں جھیلنے کے بعد 19 سال کی عمر میں 18 جولائی 715ء کو وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ اس طرح محسن سلطنت کی خلیفہ نے قدر نہ کی اور ایک عظیم فاتح محض خلیفہ کی ذاتی عداوت و دشمنی کی بنا پر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ لیکن انہوں نے جنگی صلاحیتوں، جرات اور حسن تدبر و اخلاق کے باعث ہندوستان میں جو کارنامے انجام دیے وہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے گئے۔ ان کی موت سے دنیائے اسلام کو عظیم نقصان پہنچا۔

طارق بن زیاد: طارق بن زیاد (انتقال 720ء) بربر نسل سے تعلق رکھنے والے مسلمان اور بنوامیہ کے جرنیل تھے۔ انہوں نے 711ء میں ہسپانیہ (اسپین) کی مسیحی حکومت پر قبضہ کر کے یورپ میں مسلم اقتدار کا آغاز کیا۔ انہوں نے اموی خلافت کی خدمت کی اور 711-718 عیسوی میں ویسیگوتھک ہسپانیہ (موجودہ اسپین اور پرتگال) پر مسلم اموی فتح کا آغاز کیا۔ انہوں نے اپنی فوج کے ہمراہ شمالی افریقہ کے ساحل سے آبنائے جبرالٹر کو عبور کیا، انہوں نے اپنی فوجوں کو اس مقام پر مستحکم کیا جسے آج جبرالٹر کی چٹان کے نام سے جانا جاتا ہے۔ "جبرالٹر" عربی نام جبل الطارق کا ہسپانوی ماخذ ہے، جس کا مطلب ہے "حریک کا پہاڑ"، جو طارق بن زیاد کے نام سے موسوم ہے۔ وہ ہسپانوی تاریخ میں Taric el Tuerto کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ انہیں اسپین کی تاریخ کے اہم ترین عسکری رہنماؤں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ شروع میں وہ اموی صوبہ افریقہ کے گورنر موسیٰ بن نصیر کے نائب تھے جنہوں نے ہسپانیہ میں وزیگوتھ بادشاہ کے مظالم سے تنگ عوام کے مطالبے پر طارق کو ہسپانیہ پر چڑھائی کا حکم دیا۔

فتح ہسپانیہ: 30 اپریل 711ء کو طارق کی افواج جبرالٹر پر اتریں۔ واضح رہے کہ جبرالٹر اس علاقے کے عربی نام جبل الطارق کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ اسپین کی سرزمین پر اترنے کے بعد طارق نے تمام کشتیوں کو جلا دینے کا حکم دیا۔ تاکہ فوج فرار کے بارے میں سوچ بھی نہ سکے۔

انہوں نے 7 ہزار کے مختصر کے پیش قدمی شروع کی اور بعد ازاں 19 جولائی کو جنگ وادی لکہ میں وزیگوتھ حکمران لذریق کے ایک لاکھ کے لشکر کا سامنا کیا اور معرکے میں ایک ہی دن میں بدترین شکست دی۔ جنگ میں روڈرک مارا گیا۔ طارق بن زیاد نے اپنی فوج کو چار ڈویژنوں میں تقسیم کیا، جنہوں نے مغیث الرومی، غرناطہ اور دیگر مقامات کے تحت قرطبہ پر قبضہ کیا، جبکہ وہ ٹولیڈو پر قبضہ کرنے والے ڈویژن کے سربراہ رہے۔ اس کے بعد، اس نے شمال کی طرف پیش قدمی جاری رکھی، گواڈالجارا اور استورگا پہنچ گیا۔ ایک سال بعد موسیٰ کی آمد تک طارق ہسپانیہ کا گورنر تھا۔ حریق کی کامیابی نے موسیٰ کو دوسرے حملے کی منصوبہ بندی کرنے کے لئے 12،000 (زیادہ تر عرب) فوجیوں کو جمع کرنے پر مجبور کیا، اور چند سالوں کے اندر ہی حریق اور موسیٰ نے جزیرہ نما آئبیریا کے دو تہائی حصے پر ویسیگوتھک سے قبضہ کر لیا تھا۔ 714ء میں اموی خلیفہ ولید اول نے حریق اور موسیٰ دونوں کو بیک وقت دمشق واپس جانے کا حکم دیا، جہاں انہوں نے اپنی باقی زندگی گزاری۔ موسیٰ کے بیٹے عبد العزیز، جس نے اندلس کے فوجیوں کی کمان سنبھالی تھی، کو 716 میں قتل کر دیا گیا تھا۔ جنوبی اسپین کی فتح کے بارے میں لکھی گئی بہت سی عربی تاریخوں میں، حریق اور موسیٰ بن نصیر کے مابین تعلقات کے بارے میں رائے میں واضح تقسیم پائی جاتی ہے۔ کچھ لوگ موسیٰ

کی طرف سے غصے اور حسد کے واقعات بیان کرتے ہیں کہ اس کے آزاد آدمی نے ایک پورے ملک کو فتح کر لیا تھا۔ دوسرے لوگ اس طرح کے کسی بھی برے خون کا ذکر نہیں کرتے ہیں۔ دوسری طرف، ایک اور ابتدائی مورخ، البلاذری، نویں صدی میں لکھتے ہیں کہ موسیٰ نے حریق کو ایک "شدید خط" لکھا تھا اور بعد میں دونوں میں صلح ہو گئی تھی۔

طارق نے بغیر کسی مزاحمت کے دارالحکومت طلیطلہ پر قبضہ کر لیا۔ طارق کو ہسپانیہ کا گورنر بنا دیا گیا لیکن جلد انہیں دمشق طلب کیا گیا کیونکہ خلیفہ ولید اول سے ہسپانیہ پر چڑھائی کی اجازت نہیں لی گئی تھی۔

موسیٰ بن نصیر: موسیٰ بن نصیر کا آبائی خاندان مسیحی تھا۔ اور عین التمر میں مقیم تھا۔ شام و ایران کی سرحد پر واقع یہ شہر اہم تجارتی مرکز تھا۔ خالد بن ولید نے عین التمر فتح کیا تو آپ کے والد نصیر کو گرفتار کر کے مدینہ بھیج دیا دستور کے مطابق وہ غلام تھا۔ لیکن قبول اسلام کے بعد اس کے مالک عبدالعزیز بن مروان نے آزاد کر کے (موالی) دوست بنا لیا۔ موسی کی پیدائش عہد فاروقی 19 ہجری میں ہوئی۔ آپ کی تعلیم و تربیت اسی ماحول میں ہوئی جس میں عمر بن عبدالعزیز مجدد الف اول پرورش پا رہے تھے۔

عبدالملک نے موسیٰ کو بصرہ میں خراج وصول کرنے کا افسر مقرر کیا۔ لیکن جلد ہی موسیٰ پر بددیانتی کا الزام لگا تاہم آپ اپنے مربی عبدالعزیز کی سفارش پر سزا سے بچ گئے۔ عبدالعزیز نے موسی پر عائد کردہ جرمانہ اپنی جیب سے ادا کیا عبدالعزیز نے انہیں اپنے پاس مصر میں بلا یا وہ موسیٰ کی دیانت و ذہانت سے آگاہ تھے اور جانتے تھے کہ انہیں عظیم کام سونپے جا سکتے ہیں۔ چنانچہ انہیں افریقہ کے گورنر کا منصب سونپا گیا۔ موسیٰ بن نصیر اچھے جرنیل ہی نہیں بہت اچھے منتظم بھی تھے اور اس سے بڑھ کر یہ کہ وہ مبلغ اور مصلح تھے۔ بربر قبائل کو جو مسلسل بغاوتوں کے عادی تھے اور سخت سے سخت گورنروں کے مظالم برداشت کرنے کے سبب مسلمانوں سے متنفر ہو رہے تھے۔ ایک ایسے ہی مصلح کی ضرورت تھی جو ان کے نظریات کی تطہیر کر سکے۔ اسلامی اقدار کو ان کے دلوں میں بٹھا سکے اور انہیں اسلام کے مبلغ بنا دے۔ موسیٰ بن نصیر افریقہ پہنچے تو انہوں نے قبائل میں گھل مل کر انہیں یقین دلایا کہ مسلمان کی حیثیت سے ان میں اور موسیٰ میں کوئی فرق نہیں اور وہ انہیں میں سے ہیں۔ اس نئے انداز پر بربر قبائل کو خوشگوار حیرت ہوئی موسیٰ کے فوجی کمانڈر طارق بن زیاد خود بربر تھے اور قوت ایمانی اور جذبہ جہاد سے معمور دل رکھتے تھے۔ طارق بن زیاد نے سات ہزار بربر فوج کی دینی و فوجی تربیت کر کے اسے کسی بھی بڑی مہم کے لیے تیار کیا۔ غرض بربر قبائل کو اعتماد میں لے کر انہیں متحد کر کے ان کی تربیت کر کے اور ان میں جذبہ جہاد پیدا کر کے فتح اندلس کا پہلا مرحلہ مکمل کیا گیا۔

فتح اندلس: کاؤنٹ جولین کی طرف سے اندلس پر حملہ کی دعوت ملنے پر وہ وقت آ گیا جس کا مسلمانوں کو انتظار تھا۔ راڈرک کا ظلم واضح ہو چکا تھا۔ اس کی بدکرداری سامنے آ گئی تھی۔ اندلس میں نہ صرف یہودی مظلومیت کی زندگی بسر کر رہے تھے بلکہ گاتھ قوم کے عوام بھی تنگ تھے۔ امرا بھی بادشاہ سے تنگ آئے بیٹھے تھے۔ معاشرہ ہر لحاظ سے گل سڑ گیا تھا اور ایک نئے انقلاب کا متقاضی تھا۔ طارق بن زیاد نے اپنے ابتدائی خطاب میں ہی مظلوم کی حمایت میں جنگ اور خدا کا پیغام پہنچانے کے جذبات ابھارے اور مجاہدین سر دھڑ کی بازی لگانے پر آمادہ ہو گئے۔ موسیٰ نے اس موقع پر نہایت محتاط طرز عمل اختیار کیا۔ پہلے کاؤنٹ جولین کی وفاداری کا امتحان کیا اور پہلا حملہ اس سے کروایا۔ پھر طارق

بن زیاد کو سات ہزار مجاہدین کے ساتھ بھیجا اور پانچ ہزار بطور کمک روانہ کیے۔ اور جوں ہی گاڈ ایسٹ کی فتح کی خبر ملی خود بھی اندلس پہنچے اور فتوحات میں حصہ لیا۔

انجام: بد قسمتی سے موسیٰ کا انجام بھی نہایت اندوہ ناک ہوا۔ ولید بن عبدالملک نے موت سے قبل موسی کو دمشق واپس پہنچنے کے احکامات دیے تھے۔ موسیٰ بن نصیر غنیمت اور زر و جواہر کے ساتھ پایہ تخت واپسی کے لیے روانہ ہو چکا تھا۔ ولید کے مرض الموت میں مبتلا ہونے کے بعد سلیمان بن عبدالملک کی خواہش تھی کہ موسی کا وارد دمشق میں ولید کی موت کے بعد اور اس کی اپنی تخت نشینی کا وقت ہو لیکن موسیٰ بن نصیر اپنے محسن اور مربی کی خدمت میں جلد از جلد حاضر ہو کر تحفے اور تحائف اور مال غنیمت پیش کرنا چاہتا تھا۔ لہذا سلیمان کی خواہش کے خلاف نہایت سرعت سے پایہ تخت پہنچا۔ ولید کی طرف سے موسیٰ کے بے حد عزت افزائی ہوئی۔ انتقام کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کے لیے سلیمان نے تخت نشین ہونے کے بعد موسیٰ کے تمام اعزازات اور مناصب سے یکسر محروم کر دیا اور اس کی تمام جائیداد ضبط کر لی۔ یہی نہیں بلکہ جب کسی صاحب اثر شخصیت کے ایماء پر موسی کو قید سے نکالا گیا تو سلیمان نے اس پر کئی لاکھ کا جرمانہ نافذ کر دیا۔ موسی اس قدر کثیر رقم بطور جرمانہ ادا کرنے کے قابل نہ تھا۔ کہاں فاتح سپین کی حیثیت سے شاہانہ تزک و احتشام اور کہاں اب ایک تنگ دست انسان جو دو لقموں کا بھی محتاج ہو۔

بیٹے کی موت: سلیمان نے ان کے بیٹے عبدالعزیز بن موسیٰ کو جسے وہ اپنا نائب بنا کر آئے تھے، قتل کروا دیا اور موسیٰ کو کچھ دیر جیل بھی کاٹنی پڑی اور اسی جیل میں ان کے بیٹے کا سر انہیں دکھایا گیا۔ جس پر اسی سالہ بزرگ جرنیل کا تبصرہ صرف یہ تھا کہ سلیمان تو نے ایک ایسے جوان کو مارا ہے جو رات کو اللہ کی عبادت کرتا تھا اور دن کو روزہ رکھتا تھا۔ یہ صدمہ بظاہر انہوں نے صبر سے برداشت کیا لیکن پیرانہ سالی میں ایک نیک اور باصلاحیت بیٹے کی موت ان کے لیے ناقابل برداشت ثابت ہوئی۔ اور قید سے آزاد ہونے کے بعد نہایت ہی غربت میں ان کا انتقال ہوا۔

خلافت بنو امیہ کے متعلق مختصر سوالات

1۔ سیدنا امیر معاویہؓ کب پیدا ہوئے اور کب خلیفہ بنے؟ اسلام کب قبول کیا؟

جواب: ہجرت سے 15 سال پہلے پیدا ہوئے، اور 41ھ کو خلیفہ بنے۔ فتح مکہ کے موقع پر اسلام قبول کیا۔

2۔ سیدنا معاویہؓ کب فوت ہوئے؟ مدت خلافت کتنی تھی۔

جواب: 680ء میں 79 سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ مدت خلافت 19 سال چند ماہ تھی۔

3۔ سیدنا معاویہؓ کی والدہ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: بنو امیہ سے۔

4۔ سیدنا عمرو بن عاصؓ نے سیدنا معاویہؓ کے لیے مصر فتح کیا، سیدنا علی اور سیدنا معاویہؓ کے درمیان کونسی جنگ ہوئی اور صلح کب ہوئی؟

جواب: جنگ صفین ہوئی، اور 38ھ کو صلح ہوئی۔

5۔ مستورد علقمہ خارجی نے اپنے 3 سو سپاہیوں کے ساتھ سیدنا معاویہؓ کی فوج سے مقابلہ کیا، معاویہؓ کے لشکر کی تعداد کیا تھی؟

جواب: 3ہزار۔

6۔ سیدنا معاویہؓ نے سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ کو کوفہ کا گورنر بنایا۔ بصرہ کا گورنر کس کو بنایا؟

جواب: زیاد بن سمیہ کو۔

7۔ سیدنا معاویہؓ کے دور خلافت میں عقبہ بن نافع نے شمالی افریقہ میں بغاوت کو ختم کیا۔ افریقہ میں کون سا نیا شہر آباد کیا؟

جواب: قیروان۔

8۔ سیدنا معاویہؓ کے دور خلافت میں قسطنطنیہ پر 49ھ میں حملہ کیا گیا، قسطنطنیہ کی فصیل کے نیچے کون سے صحابی مدفون ہیں؟

جواب: سیدنا ابوایوب انصاریؓ۔

9۔ یزید کی نامزدگی کا مشورہ کس نے دیا؟ کس صوبے نے اس نامزدگی کی مخالفت کی؟

جواب: سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ نے مشورہ دیا تھا صوبہ حجاز نے اس نامزدگی کی مخالفت کی تھی۔

10۔ سیدنا معاویہؓ خلافت کو قیصریت بنانا چاہتے ہیں یہ کس صحابی نے فرمایا تھا؟

جواب: سیدنا عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ نے۔

12۔ سیدنا عمرو بن عاصؓ فاتح مصر ہیں، انہوں نے کتنے سال کی عمر میں اسلام قبول کیا؟

جواب: 54سال۔

13۔ سیدنا معاویہؓ نے مساجد کے مینار تعمیر کروائے ان کے دور حکومت میں کوفہ میں پولیس کے سپاہیوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 40ہزار۔

14۔ سیدنا معاویہؓ نے زبیر بن کعب سے رسول اللہ ﷺ کی چادر 20ہزار درہم میں خریدی، آپؓ شرعی مسائل کن سے دریافت کرتے تھے؟

جواب: سیدنا علی بن ابو طالبؓ سے۔

15۔ سیدنا معاویہؓ نے سب سے پہلے جہاز سازی کا کارخانہ لگایا آپؓ کتنے سال شام کے والی رہے؟

جواب: 22سال۔

16۔ یزید 26ھ میں پیدا ہوا، جب یہ بادشاہ بنا تو اس وقت مدینہ کا گورنر کون تھا؟

جواب: ولید بن عقبہ۔

17۔ سیدنا حسینؓ 4ھ میں پیدا ہوئے، نبی کریم ﷺ کی وفات کے وقت 7سال عمر تھی، آپؓ مدینہ سے مکہ کے لیے کب روانہ ہوئے؟

جواب: 27رجب 60ھ۔

18۔ واقعہ حرہ کب پیش آیا؟

جواب: یہ واقعہ 63ھ میں یزید بن معاویہ کے دور میں پیش آیا۔

19۔ جنگ صفین میں سیدنا علیؓ کی طرف سے کسے حکم مقرر کیا گیا؟

جواب: سیدنا ابو موسیٰ اشعریؓ کی۔

20۔ جنگ صفین میں سیدنا معاویہؓ نے کسے حکم مقرر کیا گیا؟

جواب: سیدنا عمرو بن عاصؓ کو۔

21۔ سیدنا ابو موسیٰ اشعریؓ کا مختصر تعارف لکھیں؟

جواب: عبد اللہ نام، ابو موسیٰ کنیت، والد کا نام قیس اور والدہ کا نام طیبہ تھا، سیدنا ابو موسیٰؓ یمن کے رہنے والے تھے، ان کا خاندان قبیلہ اشعر سے تعلق رکھتا تھا، اسی کے انتساب سے وہ اشعری مشہور ہوئے۔ 602ء میں پیدا ہوئے۔ حبشہ کی طرف ہجرت کی اور پھر ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے، 20ہجری میں سیدنا عمرؓ نے

بصرہ کا حاکم مقرر کیا، اہواز کا علاقہ فتح کیا، سیدنا عثمانؓ کی خلافت تک بصرہ کے حاکم رہے سیدنا عثمانؓ نے معزول کر کے کوفہ کا حاکم بنا دیا، عثمانؓ کے دور میں کوفہ کے حاکم رہے، جنگ صفین میں سیدنا علیؓ کے ساتھ تھے، سیدنا علیؓ کی طرف سے ثالث مقرر ہوئے، اس کے بعد مکہ چلے گئے اور گوشہ نشینی اختیار کر لی، 52ھ میں وفات پائی۔

22۔ سیدنا عثمانؓ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: 35ھ میں۔

23۔ سیدنا علیؓ کب شہید ہوئے؟

جواب: 40ھ میں۔

24۔ خوارج کا پہلا سربراہ کون تھا؟

جواب: فروہ بن نوفل اشجعی۔

25۔ سیدنا مغیرہ بن شعبہؓ 50ھ میں فوت ہوئے آپ کتنی مدت کوفہ کے والی رہے، ان کے بعد کوفہ کا والی کون بنا؟

جواب: 7 سال اور کچھ ماہ کوفہ کے والی رہے، ان کے بعد زیاد کوفہ کا والی بنا۔

26۔ زیاد کب فوت ہوا؟

جواب: 53ھ میں۔

27۔ فاتح مصر سیدنا عمرو بن عاصؓ تھے جو مصر کے والی بھی رہے ان کی وفات کب ہوئی ان کے بعد مصر کا والی کون بنا؟

جواب: آپؓ کا 43ھ میں انتقال ہوا، آپ کے بعد آپ کے بیٹے سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ مصر کے والی بنے۔

28۔ سیدنا امیر معاویہؓ نے اپنے دور حکومت میں کتنے حج کئے اور کب کئے؟

جواب: سیدنا معاویہؓ نے اپنے دور حکومت میں دو حج کئے، ایک 44ھ میں اور دوسرا 50ھ میں۔

29۔ مہلب بن ابی صفرہ نے سیدنا معاویہؓ کے عہد میں سندھ پر کب حملہ کیا؟

جواب: 44ھ میں۔

30۔ سیدنا معاویہؓ کے عہد میں 49ھ میں قسطنطنیہ پر حملہ ہوا اس لشکر کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: سفیان بن عوف۔

31۔ مصر میں سیدنا عبداللہ بن زبیرؓ کے والی کون تھے؟

جواب: عبدالرحمٰن بن حجدم فہری۔

32۔ امام شعبی کے زمانے میں فقہائے مدینہ کون کون تھے؟

جواب: اس زمانے میں چار فقہائے مدینہ تھے، 1۔ سعید بن مسیب، 2۔ عروہ بن زبیر، 3۔ قبیصہ بن ذویب، 4۔ عبدالملک بن مروان۔

33۔ ولید بن عبدالملک کب پیدا ہوا تھا؟

جواب: 50ھ میں۔

34۔ عمر بن عبدالعزیز 61ھ میں پیدا ہوئے مدینہ کے کس محدث سے علم حدیث حاصل کیا؟

جواب: صالح بن کیسان رحمہ اللہ کے پاس۔

35۔ بنو امیہ کی حکومت کتنے خاندانوں میں رہی وہ کونسے تھے؟

جواب: بنو امیہ کی حکومت دو خاندانوں میں ایک سفیانی خاندان جس میں پہلے تین خلفاء، 1۔ سیدنا معاویہؓ، 2۔ یزید بن معاویہ، 3۔ معاویہ بن یزید تھے، معاویہ بن یزید کی خلافت سے علیحدگی کے بعد خلافت دوسرے خاندان مروان کے پاس آ گئی، پھر باقی 11 خلفاء بنو مروان خاندان میں سے تھے۔

36۔اندلس میں اموی حکومت کتنے سال تک رہی؟

جواب:284سال۔

37۔عبدالرحمٰن الداخل نے اندلس پر کتنے سال حکومت کی؟

جواب:32سال۔

38۔عبدالرحمٰن ثانی نے اندلس پر کتنے سال حکومت کی؟

جواب:30سال۔

39۔بنوعباس کا سرکاری مذہب حنفی تھا بنوامیہ اندلس کا سرکاری مذہب کیا تھا؟

جواب: فقہ مالکی۔

خلافت عباسیہ،132ھ تا656ھ

عباسی خلفاء(بغداد)132ھ656ھ۔750ءتا1258ء

نمبر	نام خلفاء	ہجری سن	عیسوی سن
1	ابوالعباس السفاح	11ربیع الثانی132ھ—13ذوالحجہ136ھ	25جنوری750ء—10جون754ء
2	ابوجعفر المنصور	13ذوالحجہ136ھ—6ذوالحجہ158ھ	10جون754ء—6اکتوبر775ء
3	المہدی باللہ	6ذوالحجہ158ھ—12محرم169ھ	6اکتوبر775ء—24جولائی785ء
4	موسیٰ الہادی	12محرم169ھ—15ربیع الاول170ھ	24جولائی785ء—14ستمبر786ء
5	ہارون الرشید	15ربیع الاول170ھ—3جمادی الثانی193ھ	14ستمبر786ء—24مارچ809ء
6	امین الرشید	3جمادی الثانی193ھ—28محرم198ھ	24مارچ809ء—27ستمبر813ء
7	مامون الرشید	28محرم198ھ—17رجب218ھ	27ستمبر813ء—7اگست833ء
8	معتصم باللہ	17رجب218ھ—18ربیع الاول227ھ	7اگست833ء—5جنوری842ء
9	الواثق باللہ	18ربیع الاول227ھ—24ذوالحجہ232ھ	5جنوری842ء—10اگست847ء
10	المتوکل علی اللہ	24ذوالحجہ232ھ—5شوال247ھ	10اگست847ء—11دسمبر861ء
11	منتصر باللہ	5شوال247ھ—6ربیع الثانی248ھ	11دسمبر861ء—8جون862ء
12	المستعین باللہ	6ربیع الثانی248ھ—4شوال252ھ	8جون862ء—17اکتوبر866ء
13	المعتز باللہ	4شوال252ھ—26رجب255ھ	17اکتوبر866ء—9جولائی869ء
14	المہتدی باللہ	26رجب255ھ—19رجب256ھ	9جولائی869ء—22جون870ء
15	المعتمد باللہ	23رجب256ھ—20رجب279ھ	26جون870ء—15اکتوبر892ء

16	المعتضد باللہ	20رجب279ھ–23ربیع الثانی289ھ	15اکتوبر892ء—5اپریل902ء
17	المکتفی باللہ	23ربیع الثانی289ھ–22ذیقعد295ھ	5اپریل902ء–13اگست908ء
18	المقتدر باللہ	22ذیقعد295ھ–28شوال320ھ	13اگست908ء–31اکتوبر932ء
19	القاہر باللہ	28شوال320ھ–3جمادی الاول322ھ	31اکتوبر932ء–19اپریل934ء
20	الراضی باللہ	6جمادی الاول322ھ–21ربیع الاول329ھ	23اپریل934ء–23دسمبر940ء
21	المتقی باللہ	21ربیع الاول329ھ–4محرم333ھ	23دسمبر940ء–26اگست944ء
22	المستکفی باللہ	4محرم333ھ–22جمادی الثانی334ھ	26اگست944ء–28جنوری946ء
23	المطیع باللہ	22جمادی الثانی334ھ–13ذیقعد363ھ	28جنوری946ء–4اگست974ء
24	الطائع باللہ	14ذیقعد363ھ–19شعبان381ھ	5اگست974ء–30اکتوبر991ء
25	القادر باللہ	19شعبان381ھ–11ذوالحجہ422ھ	یکم نومبر991ء–29نومبر1031ء
26	القائم باللہ	11ذوالحجہ422ھ–13شعبان467ھ	29نومبر1031ء–2اپریل1075ء
27	المقتدی بامر اللہ	13شعبان467ھ–14محرم487ھ	2اپریل1075ء–3فروری1094ء
28	المستظہر باللہ	14محرم487ھ–17ربیع الثانی512ھ	3فروری1094ء–6اگست1118ء
29	المسترشد باللہ	17ربیع الثانی512ھ–17ذیقعد529ھ	6اگست1118ء–29اگست1135ء
30	الراشد باللہ	17ذیقعد529ھ–16ذیقعد530ھ	29اگست1135ء–17اگست1136ء
31	المقتفی لامر اللہ	16ذیقعد530ھ–2ربیع الاول555ھ	17اگست1136ء–11مارچ1160ء
32	المستنجد باللہ	2ربیع الاول555ھ–8ربیع الثانی566ھ	11مارچ1160ء–18دسمبر1170ء
33	المستضئی باللہ	8ربیع الثانی566ھ–29شوال575ھ	18دسمبر1170ء–27مارچ1180ء
34	الناصر لدین اللہ	یکم ذیقعد575ھ–30رمضان622ھ	28مارچ1180ء–5اکتوبر1225ء
35	الظاہر بامر اللہ	یکم شوال622ھ–13رجب623ھ	6اکتوبر1225ء–10جولائی1226ء
36	المستنصر باللہ	13رجب623ھ–10جمادی الثانی640ھ	10جولائی1226ء–5دسمبر1242ء
37	المستعصم باللہ	10جمادی الثانی640ھ–14صفر656ھ	5دسمبر1242ء–20فروری1258ء

خلافت بنو عباس کے چند مشہور مسائل واقعات، شخصیات

1۔عقیدہ خلق قرآن: قرآن مخلوق ہے یا قدیم۔ اس بحث کا آغاز عباسی دور میں ہوا۔ معتزلہ کا عقیدہ ہے کہ قرآن مخلوق ہے، قدیم نہیں، رسول اللہ ﷺ پر معانی کا القاء ہوتا تھا اور آپ انہیں الفاظ کا جامہ پہنادیتے تھے۔ مامون الرشید کے دور میں حکومت کا مسلک اعتزال تھا۔ لہذا یہ مسئلہ 827ء میں شدت اختیار کر گیا۔ اور علمائے اسلام سے جبراً یہ اقرار لیا گیا کہ قرآن کلام قدیم نہیں بلکہ مخلوق ہے بہت سے علما نے انکار کر دیا اور قید و بند کی مصیبتوں میں گرفتار ہوئے۔ امام احمد بن حنبل پر بھی اس سلسلے میں بڑے ظلم ڈھائے گئے لیکن وہ اپنے نظریئے پر قائم رہے۔ مسلمانوں کا عام عقیدہ یہی ہے کہ قرآن چونکہ کلام الٰہی ہے اس لیے قدیم ہے۔ مسئلہ خلق قرآن ہے جو معتزلہ نے پیدا کیا تھا اور وہ قرآن کو غیر مخلوق سمجھنے والوں کو مشرک قرار دیتے تھے۔ خلفائے بنو عباس بالخصوص مامون الرشید معتزلہ کے عقائد سے شدید متاثر تھا۔ اس نے بہت سے علما کو محض اس بنا پر قتل کر دیا تھا کہ وہ قرآن کو غیر مخلوق سمجھتے تھے اور امام احمد بن حنبل نے اسی مسئلہ کی خاطر مدتوں قید و بند اور مار پیٹ کی سختیاں جھیلی تھیں۔ بالآخر خلیفہ واثق باللہ کے عہد میں ایک سفید ریش بزرگ خلیفہ کے پاس آیا اور درباری معتزلی عالم ابن ابی دؤاد سے مناظرہ کی اجازت طلب کی۔ خلیفہ نے اجازت دے دی تو اس بزرگ نے ابن ابی دؤاد سے کہا: میں ایک سادہ سی بات کہتا ہوں جس بات کی طرف نہ اللہ کے رسول نے دعوت دی اور نہ خلفائے راشدین نے، تم اس کی طرف لوگوں کو دعوت دیتے ہو اور اسے منوانے کے لیے زبردستی سے کام لیتے ہو تو اب دو ہی باتیں ہیں۔ ایک یہ کہ ان جلیل القدر ہستیوں کو اس مسئلہ کا علم تھا لیکن انہوں نے سکوت اختیار فرمایا تو تمہیں بھی سکوت اختیار کرنا چاہیے۔ اور اگر تم کہتے ہو کہ ان کو علم نہ تھا تو اے گستاخ ابن گستاخ! ذرا سوچ جس بات کا علم نہ اللہ کے رسول کو تھا اور نہ خلفائے راشدین کو ہوا تو تمہیں کیسے اس کا علم ہو گیا؟ ابن ابی دؤاد سے اس کا کچھ جواب نہ بن پڑا۔ واثق باللہ وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا اور دوسرے کمرہ میں چلا گیا وہ زبان سے بار بار یہ فقرہ دہراتا تھا کہ جس بات کا علم نہ اللہ کے رسول کو ہوا نہ خلفائے راشدین کو ہوا اس کا علم تجھے کیسے ہو گیا؟ مجلس برخاست کر دی گئی خلیفہ نے اس بزرگ کو عزت و احترام سے رخصت کیا اور اس کے بعد امام احمد بن حنبل پر سختیاں بند کر دیں اور حالات کا پانسا پلٹ گیا اور اور خلیفہ متوکل علی اللہ کے عہد میں مسئلہ خلق قرآن کا فتنہ جس نے بے شمار مسلمانوں کی ناحق جان لی تھی، ختم ہو گیا۔

2۔معتزلہ: معتزلہ ایک عقلیت پسند فرقہ جس کا بانی ایک ایرانی نژاد واصل بن عطا الغزال تھا جو امام حسن بصری کا شاگرد تھا، اس کے نزدیک قرآن مخلوق ہے، توحید عقلاً معلوم ہو سکتی ہے، گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر ہے، مامون الرشید کے عہد میں یہ سرکاری مذہب بن گیا تھا۔ امت مسلمہ میں پانچ بڑے فرقے ہوئے ہیں ان میں سے ایک معتزلہ بھی ہے، سنی، خوارج، شیعہ، معتزلہ اور باطنیہ۔

وجہ تسمیہ: دوسری صدی ہجری کے اوائل ہیں فرقہ وجود میں آیا اور اس کا سب سے پہلا پیروکار عمرو بن عبید تھا جو حسن بصری کا شاگرد تھا، ان لوگوں کو اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد سے الگ ہو جانے کی بنا پر معتزلہ کہا جاتا ہے۔ معتزلہ کے مذہب کی بنیاد عقل پر ہے کہ ان لوگوں نے عقل کو نقل پر ترجیح دی ہے، عقل کے خلاف قطعیات میں تاویلات کرتے ہیں اور ظنیات کا انکار کر دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے افعال کو بندوں کے

افعال پر قیاس کرتے ہیں، بندوں کے افعال کے اچھے اور برے ہونے کی بنیاد پر اللہ تعالیٰ کے افعال پر اچھے اور برے کا حکم لگاتے ہیں، خلق اور کسب میں کوئی فرق نہیں کر پاتے۔

اصول خمسہ: ان کے مذہب کے پانچ اصول ہیں:

۱۔عدل: عقیدۂ عدل کے اندر در حقیقت انکارِ عقیدۂ تقدیر مضمر ہے، ان کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ شر کا خالق نہیں، اگر اللہ تعالیٰ کو خالقِ شر مانیں تو شریر لوگوں کو عذاب دینا ظلم ہوگا جو خلافِ عدل ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ عادل ہے ظالم نہیں۔

۲۔توحید: ان کی توحید کا حاصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات اور قرآن مجید مخلوق ہیں، اگر انہیں غیر مخلوق مانیں تو تعدد قدماء لازم آتا ہے جو توحید کے خلاف ہے۔

۳۔نفاذِ وعید: نفاذِ وعید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو جو عذاب بتلائے ہیں اور جو جو وعیدیں سنائی ہیں، گنہگاروں پر ان کو جاری کرنا اللہ تعالیٰ پر واجب ہے، اللہ تعالیٰ کسی کو معاف نہیں کر سکتا اور نہ کسی گنہگار کی توبہ قبول کر سکتا ہے، اس پر لازم ہے کہ گنہگار کو سزا دے، جیسا کہ اس پر لازم ہے کہ نیکوکار کو اجر و ثواب دے، ورنہ نفاذِ وعید نہیں ہوگا۔

۴۔منزلہ بین المنزلتین: منزلہ بین منزلتین کا مطلب ہے کہ معتزلہ ایمان اور کفر کے درمیان ایک تیسرا درجہ مانتے ہیں اور وہ مرتکبِ کبیرہ کا درجہ ہے، ان کے نزدیک مرتکبِ کبیرہ یعنی گنہگار شخص ایمان سے نکل جاتا ہے اور کفر میں داخل نہیں ہوتا، گویا نہ وہ مسلمان ہے اور نہ کافر۔

۵۔امر بالمعروف و نہی عن المنکر: امر بالمعروف کا مطلب ان کے نزدیک یہ ہے کہ جن احکامات کے ہم مکلّف ہیں دوسروں کو ان کا حکم کریں اور لازمی طور پر ان کی پابندی کروائیں اور نہی عن المنکر یہ ہے کہ اگر امام ظلم کرے تو اس کی بغاوت کر کے اس کے ساتھ قتال کیا جائے۔

3۔محمد نفس ذکیہ: محمد نفس الذکیہ عباسی دور کے ایک فاطمی سادات کے امام تھے۔100ھ کو پیدا ہوئے، 14 رمضان 145ھ، 763ء کو شہید ہوئے، جنہوں نے المنصور کے خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ تحریک عباسی کے دوران میں عباسیوں۔ فاطمیوں اور علویوں نے مل جل کر کام کیا۔ فاطمیوں کو یقین تھا کہ کامیابی کے بعد خلافت ان کے سپرد کر دی جائے گی لیکن ایسا ممکن نہ ہو سکا اور عباسیوں نے کامیابی کے بعد اپنی خلافت کا اعلان کر کے عبد اللہ بن السفاح کو پہلا خلیفہ نامزد کر دیا۔ اس پر فاطمیوں کو بڑی مایوسی ہوئی۔ اس وقت فاطمی سادات میں سے دو شخصیات نہایت اہم تھیں۔ اولاً امام جعفر صادق جو سیدنا حسین بن علی □ کی اولاد میں سے چھٹے امام تھے اور اپنے زہد و اتقاء اور روحانی کمالات کی بدولت عوام میں بہت مقبول تھے وہ بڑے درویش صفت انسان تھے۔ انہوں نے خلافت کی کبھی تمنا نہیں کی تھی اور اپنے پیروکاروں کو بھی اس سے منع کرتے رہتے تھے۔ دوسری شخصیت امام محمد نفس الزکیہ کی تھی جو سیدنا حسن بن علی کی چوتھی پشت میں سے تھے۔ وہ اپنی پاکبازی اور پرہیزگاری کی بدولت عوام میں بڑی قدر و منزلت اور مقبولیت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ امام جعفر صادق کی خاموشی کے مقابلہ میں وہ خلافت کے لیے پر جوش تھے اور ابو جعفر منصور ان کی شخصیت اور عزائم کی بنا پر ان سے سخت خائف تھا اور انہیں اپنا مد مقابل سمجھتا تھا۔

4۔ابو مسلم خراسانی: ابو مسلم خراسانی کا نام ابراہیم بن عثمان بن بشار تھا، یہ ایرانی النسل تھے اور مشہور ہے کہ بزر حمیر کی اولاد سے تھے، اصفہان میں پیدا ہوا تھا،ماں باپ نے کوفہ کے متصل ایک گاؤں میں آکر سکونت اختیار کرلی تھی، جس وقت ابو مسلم کا باپ عثمان فوت ہوا ہے توابو مسلم کی عمر سات برس کی تھی، اس کا باپ مرتے وقت وصیت کر گیا تھا کہ عیسیٰ بن موسیٰ سراج اس کی پرورش اور تربیت کرے، عیسیٰ اس کو کوفہ میں لے آیا ابو مسلم چار جامہ دوزی کا کام عیسیٰ سے سیکھتا تھا اور اسی کے پاس کوفہ میں رہتا تھا، عیسیٰ بن موسیٰ اپنے زین اور چار جامے لے کر خراسان جزیرہ اور موصل کے علاقوں میں فروخت کے لیے جاتا تھا اور اس طرح اکثر سفر میں رہتا اور ہر طبقہ کے آدمیوں سے ملتا تھا اس کی نسبت یہ شبہ ہوا کہ یہ بھی بنوہاشم اور علویوں کا نقیب ہے؛ اسی طرح اس کے خاندان کے دوسرے آدمیوں پر شبہ کیا گیا، نتیجہ یہ ہوا کہ یوسف بن عمر گورنرِ کوفہ نے عیسیٰ بن موسیٰ اور اس کے چچازاد بھائی ادریس بن معقل اور ان دونوں کے چچا عاصم بن یونس عجلی کو قید کر دیا؛ اسی قید خانہ میں خالد قسری کے گرفتار شدہ عمال بھی قید تھے۔اس نے بنوامیہ کی خلافت کا تختہ الٹنے میں بنو عباس کی مدد کی۔اموی خاندان کے خلاف بنی عباس نے مدت سے خفیہ تحریک چلا رکھی تھی۔ابو مسلم خراسانی بھی اس تحریک میں شریک ہو گیا۔اس نے ایک خفیہ فوج تیار کی۔اور بالآخر اموی خلافت کا تختہ الٹنے میں کامیاب ہو گیا۔امویوں کو شکست دینے کے بعد ابو مسلم نے عباسیوں کو خلافت سونپ دی مگر دوسرے عباسی خلیفہ منصور نے اسے قتل کرا دیا۔

5۔فرقہ راوندیہ: روندیہ یا فرقہ راوندیہ (فارسی: راوندیان) ایک شیعی مکتب فکر ہے، جس کا عقیدہ ہے کہ انبیا پر کل 104 کتابیں نازل ہوئیں، جو وہ تمام پڑھنی ثواب اور قابل حجت ہیں۔اس کے بانی کا نام عبداللہ راوندی تھا۔یہ درحقیقت ایران و حراسان کے جاہل لوگوں کا ایک گروہ تھا جو علاقہ راوند میں رہتا اور ان لوگوں میں نکلا تھا۔جن کو ابو مسلم خراسانی نے اپنے ساتھ شامل کیا تھا ابو مسلم نے جو جماعت تیار کی تھی، اس کو مذہب سے کوئی تعلق نہ تھا بلکہ جس طرح ممکن ہوتا تھا، ان کو سیاسی اغراض کے لیے آمادہ و مستعد کرنے کی کوشش کی جاتی تھی۔

6۔برامکہ: برمکی خاندان کو عباسیہ عہد میں اقتدار نصیب ہوا اور انھوں نے 803ء تک وزارت کے منصب پر فائز رہ کر عباسیہ سلطنت پر بالواسطہ فرمانروائی کی۔اس خاندان کا بانی خالد بن برمک ایک ایرانی نژاد نو مسلم تھا۔جس کی ماں کو قتیبہ بن مسلم نے 705ء میں بلخ سے گرفتار کر کے خالد کے باپ (جو ایک بدھ راہب خانہ کا منتظم ہونے کے باعث سردار کاہن یعنی (برمک) کہلاتا تھا) کے عقد میں دے دیا۔اس کے بطن سے خالد ابن برمک پیدا ہوا جو برمکی خاندان کا سب سے پہلا وزیر بنا۔برمکیوں کے بنی عباس کے شاہی خاندان سے بہت اچھے مراسم تھے۔خالد کی ایک لڑکی کو عبداللہ السفاح کی بیوی نے دودھ پلایا۔اسی طرح خالد کی بیوی نے بادشاہ وقت السفاح کی لڑکی کو دودھ پلایا۔خالد کے فرزند یحیی نے ہارون الرشید کو تعلیم دی۔ہارون الرشید خلیفہ ہوتے ہوئے بھی اپنے سابق استاد و محسن کو اپنا باپ کہہ کر پکارتا تھا۔گویا برمکیوں کو عباسی دور حکومت میں وہ عروج حاصل ہوا جو بہت کم وزراء کو نصیب ہوا مگر اس اقتدار کے بعد جو زوال انھیں نصیب ہوا وہ بھی اپنی نظیر نہیں رکھتا۔803ء میں جعفر بن یحیٰ پر ناگہانی عتاب نازل ہوا اور اسے کسی نامعلوم جرم کی پاداش میں موت کا حکم سنایا گیا۔اس کے بھائی اور باپ کو جیل میں ڈال دیا گیا۔اور باقی برمکیوں کو چن چن کر تہ تیغ کر دیا گیا۔مؤرخین نے اس خاندان کے زوال کی مختلف وجوہ پیش کی ہیں۔

جن میں سے بعض مذہبی اور سیاسی امور سے تعلق رکھتی ہیں۔ مگر اس کی وجوہ کچھ ذاتی اور انفرادی بھی تھیں جو پردہ راز میں رہیں۔ کیونکہ بعض مورخین کے قول کے مطابق ہارون الرشید نے ایک دفعہ طیش میں آکر کہا تھا۔ (اگر میرے کرتے کو بھی پتا ہو کہ میں نے برمکیوں کو کیوں قتل کیا تو میں اسے بھی پھاڑ ڈالوں گا)۔

6۔بیت الحکمت: عباسی خلیفہ ہارون الرشید نے اپنے عہد میں ایک مرکز کا اہتمام و قیام کیا جو سائنسی علوم پر تحقیقات کرتا اور علمی تحقیقات کے ذریعے عوام کو جدید نظریات سے آگاہ کرتا۔ اس کو شہر بغداد میں قائم کیا گیا۔ مامون الرشید کے عہد میں بغداد میں بیت الحکمت ایک کتب خانہ تھا۔ جہاں فلسفی، سائنس دان اور علماءِ دین تحقیقی کام کیا کرتے تھے۔ یہ آٹھویں صدی میں اس وقت کے مسلمان خلیفہ ہارون الرشید عباسی کی ذاتی لائبریری کے طور پر قائم کی گئی تھی۔ تاہم 30 سال بعد اسے ایک عوامی اکیڈمی بنا دیا گیا۔ بیت الحکمت کو 1258ء میں منگولوں کے حملے کے دوران تباہ کر دیا گیا تھا۔ تاریخ دان لکھتے ہیں کہ اُس وقت دریائے دجلہ میں اتنی کتابیں اور قلمی نسخے پھینکے گئے کہ دریا کا پانی کالا ہو گیا۔

خلافت عباسیہ کے اہم مختصر سوالات

1۔ خراسان اموی گورنر نصر بن سیار کے خلاف یمنی بغاوت کا سربراہ کون تھا؟ اس کو کس نے قتل کیا اور کیا تدبیر کی؟

جواب: جدیع کرمانی۔ اس کو نصر بن سیار نے عباسی تحریک کے خلاف متحد کوشش کی دعوت دے کر دھوکے سے قتل کر دیا۔

2۔ آخری اموی دور میں شیبان خارجی کی سربراہی میں خوارج کی بغاوت کس علاقے میں برپا ہوئی؟

جواب: خراسان میں۔

3۔ آخری اموی دور میں خراسان میں چار کون کون سی طاقتیں برسرِپیکار تھیں؟

جواب: جدیع کرمانی یمنی عرب، ابو مسلم خراسانی عباسی داعی، شیبان خارجی خوارج، نصر بن سیار اموی گورنر۔

4۔ ابو مسلم خراسانی نے قحطبہ کو عراق اور کوفہ کا ذمہ دار بنایا، قحطبہ کیسے فوت ہوا؟

جواب: قحطبہ امویوں کے حملہ میں زخمی ہو کر پایاب میں دریائے فرات کے کنارے فوت ہوا اور اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ کوفہ پر قبضہ کر کے اہل بیت کی حکومت قائم کر دی جائے۔

5۔ حسن بن قحطبہ نے ابو سلمہ کو کہاں امام بنایا؟

جواب: کوفہ میں۔

6۔ عبداللہ السفاح کی کوفہ کی جامع مسجد میں کب بیعت ہوئی؟

جواب: 12 ربیع الاول 132ھ، 30 اکتوبر 749ء میں۔

7۔ امام ابراہیم کا خط کہ ”کسی عربی بولنے والے کو نہ چھوڑا جائے“ کس کے نام تھا جو پڑھا گیا؟

جواب: ابو مسلم خراسانی کے نام۔

8۔ کس اموی خلیفہ نے عباسیوں کی مدد کی اس کے باوجود قتل کر دیا گیا؟

جواب: سلیمان بن ہشام بن عبد الملک۔

9۔بنوعباس سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے تھے کس قبیلہ سے تعلق تھا؟

جواب:بنوہاشم سے۔

10۔ابو مسلم خراسانی کا نام کیا تھا؟

جواب:ابراہیم بن عثمان سیار۔

11۔ہلاکو خان کو بغداد پر حملہ کی دعوت کس نے دی؟

جواب:وزیرابن علقمی نے۔

12۔ قلعہ الموت حسن بن صباح کا ہیڈ کوارٹر تھا،اس پر اسماعیلیوں کا غلبہ کتنا عرصہ رہا؟

جواب:170 سال تک۔

13۔دولت طاہریہ،رزیادیہ اور بابک خری کا فتنہ کس خلیفہ کے دور میں نمودار ہوا؟

جواب:مامون الرشید کے۔

14۔مامون کے دربار کا خطاط ریحان تھا موسیقار کون تھا؟

جواب:اسحاق موصلی۔

15۔مامون کے دور میں افلاطون کی کتاب جمہوریت کا عربی ترجمہ کس نے کیا؟

جواب:حنین بن اسحاق۔

16۔فارسی کا سب سے پہلا قصیدہ کس خلیفہ کے دور میں پڑھا گیا؟

جواب:مامون الرشید کے۔

17۔فتنہ خلق قرآن کے خلاف امام احمد حنبل کھڑے ہوئے،اس فتنہ پر مامون کو مسلسل کس قاضی نے اکسایا تھا؟

جواب: قاضی ابن داؤد نے۔

18۔فتنہ خلق قرآن کی ابتداء مامون کے دور میں ہوئی اس فتنہ کا خاتمہ کس خلیفہ کے ہاتھوں ہوا؟

جواب:متوکل باللہ کے ہاتھوں۔

19۔معلم الثانی کس کا لقب تھا؟

جواب:ابونصر فارابی کا۔

20۔فرقہ راندویہ کا بانی عثمان بن نہیک تھا یہ فرقہ کس دور میں نمودار ہوا؟

جواب:ابو جعفر منصور کے دور میں۔

21۔برامکہ کے جدامجد کا مذہب کیا تھا؟

جواب:آتش پرستی۔

22۔مامون کے وزیر فضل بن سہل نے کس عرب جرنیل کو قتل کیا تھا؟

جواب:ہرثمہ کو۔

23۔جعفر برمکی کی والدہ کا نام عبادہ تھا جعفر کو کس نے قتل کروایا؟

جواب:ہارون الرشید نے۔

24۔طاہر بن حسین نے کس خلیفہ کو قتل کیا؟

جواب:امین الرشید کو۔

25۔فوج میں عرب اور فارسیوں کے علاوہ ترکوں کو کس نے شامل کیا؟

جواب: معتصم باللہ نے۔

26۔سامرا کو نیادارالخلافہ کس نے بنایا؟

جواب: معتصم باللہ نے

27۔واثق کی والدہ کا نام فراطیس تھا،سب سے آخری عباسی خلیفہ کون تھا؟

جواب: مستعصم باللہ۔

28۔اخوان الصفا کا سب سے پہلا اجتماع بصرۃ میں کس کے مکان پر ہوا؟

جواب: زید بن رفع کے مکان پر۔

29۔عباسی خلافت میں کیمسٹری میں کون کون مشہور ہوئے؟

جواب: جابر بن حیان جدید کیمسٹری کا بانی، زکریا رازی جس نے کتاب الاسراء لکھی، اور الجاحظ مشہور ہوئے۔

30۔یحیٰ برمکی نے بغداد میں ایک ہسپتال بنایا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: بیمارستان۔

31۔سیدنا علیؓ کی غیر فاطمی اولاد کون تھے؟

جواب: محمد بن حنفیہ رحمہ اللہ۔

32۔سیدنا عباسؓ کی اولاد میں سب سے زیادہ سیدنا عبداللہ بن عباسؓ مشہور ہوئے آپ کہاں فوت ہوئے؟

جواب: طائف میں۔

33۔محمد بن حنفیہ نے کس کے بعد علویوں کی قیادت کی؟

جواب: زین العابدین رحمہ اللہ کے سیاست سے علیحدگی اختیار کرنے کے بعد۔

34۔ابو ہاشم عبداللہ محمد بن حنفیہ کے بیٹے تھے محمد بن علی عباسی کو کس نے اپنا جانشین مقرر کیا؟

جواب: ابو ہاشم عبداللہ نے۔

35۔ابو ہاشم عبداللہ کو سلیمان بن عبدالملک کے دور میں زہر دیا گیا اس کے بعد کس نے عباسی تحریک کی قیادت کی؟

جواب: محمد بن علی عباسی۔

36۔تحریک عباسی کا سب سے بڑا خفیہ اجتماع کس خلیفہ کے دور میں ہوا؟

جواب: عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے دور حکومت میں۔

37۔ابو مسلم خراسانی کی آمد سے پہلے خراسان کا اموی گورنر نصر بن سیار تھا، خراسان اور کوفہ پر قبضہ کے بعد کس نے عباسی خلافت کا اعلان کیا؟

جواب: ابو مسلم خراسانی نے۔

38۔پہلا عباسی دارالخلافہ کوفہ بنا، السفاح نے کس شہر کو نیا دارالخلافہ بنایا؟

جواب: ہاشمیہ کو۔

39۔ابونواس ہارون الرشید کا درباری شاعر تھا متنبی کی وجہ شہرت کیا تھی؟

جواب: عربی قصیدہ گوئی۔

40۔غنیۃ الطالبین اور فتوح الغیب شیخ عبدالقادر جیلانی کی کتب ہیں، فتح الربانی کس کی کتاب ہے اور کس چیز کا مجموعہ ہے؟

جواب: شیخ عبدالقادر جیلانی کی، اور یہ ان کے وعظوں کا مجموعہ ہے۔

41۔افشین حیدر عباسی فوج کا ترک کمانڈر تھا کس خلیفہ کے دور میں فوج میں ترکوں نے عروج حاصل کیا؟

جواب: معتصم باللہ کے دور میں۔

42۔نقیب آل محمد ابو سلمہ خلال کا لقب تھا، ابن علقمی جس نے ہلاکو خان کو بغداد پر حملہ کی دعوت دی تھی کس خلیفہ کا وزیر تھا؟

جواب: مستعصم کا۔

43۔صاحب البریہ کون ہوتا تھا؟

جواب: خفیہ اطلاعات کے نظام کا سربراہ جو تمام حالات سے واقفیت حاصل کرتا اور خلیفہ کو اس سے باخبر رکھتا تھا۔

44۔ ہادی 126ھ، 743ء کو اہواز کے ایک قصبہ ایرج میں پیدا ہوا، اس کی والدہ کا نام کیا تھا اور اس کا اتالیق کون تھا؟

جواب: والدہ کا نام ام موسیٰ بنت موسیٰ حمیری تھا، اور خالد برمکی اس کا اتالیق تھا۔

45۔ ہادی کی دوسری بیوی کا نام خیزران تھا پہلی بیوی کون تھی اس کا ہادی سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: پہلی بیوی کا نام ریطہ تھا جو ہادی کی چچازاد تھی عبداللہ السفاح کی بیٹی تھی۔

46۔ بغداد شہر کی دیوار دوہری رکھی گئی اس کی فصیل 35 گز اونچی تھی بغداد کا نام بغداد کیوں رکھا گیا؟

جواب: اس جگہ پر عادل نوشیرواں کا وہ باغ تھا جہاں لوگوں کو انصاف ملتا تھا اس کا نام باغ داد تھا اس لیے اس شہر کا نام بغداد رکھا گیا۔

47۔ ابو جعفر منصور کا دور حکومتی عہدے داروں عبداللہ بن علی عباسی اور ابو مسلم خراسانی سے خطرہ محسوس ہوتا تھا اس نے ان دونوں کو کیسے ختم کیا اور ابو مسلم خراسانی سے حسد کی وجہ کیا تھی؟

جواب: ابو جعفر منصور کو ان دونوں سے خطرہ محسوس ہوتا تھا تو اس نے ابو مسلم خراسانی کے ذریعے عبداللہ بن علی عباسی کو ختم کیا۔ اور ابو مسلم خراسانی کو اپنے پاس بلایا پہلے اس کے ساتھ مصالحانہ گفتگو کرتا رہا پھر غصے سے بات کرنا شروع کر دی اسی دوران پہلے متعین چار آدمیوں نے ابو مسلم کو قتل کر دیا۔ منصور کو ابو مسلم سے اس وقت حسد ہوا جب اس نے ابو مسلم کو امیر حج مقرر کر کے بھیجا تو ابو مسلم نے بہت زیادہ ٹھاٹھ باٹھ کا مظاہرہ کیا جس سے منصور کو اس سے خطرہ پیدا ہوا اور اس سے حسد کرنے لگا۔

48۔ نفس ذکیہ کو کس نے شکست دی؟

جواب: عباسی جرنیلوں محمد بن قحطبہ اور عیسیٰ بن موسیٰ نے شکست دی۔

49۔ استاد سیس نے منصور کے زمانے میں دعویٰ نبوت کیا خام بن خذیمہ نے اس کو شکست دی اس کے کتنے پیروکار قتل ہوئے؟

جواب: 70 ہزار۔

50۔ استاد سیس جس نے منصور کے زمانے میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا خراسان سے تعلق رکھتا تھا، قیروان کی چھاؤنی کہاں تعمیر ہوئی تھی؟

جواب: شمالی افریقہ میں۔

51۔ امام نفس ذکیہ کے بھائی کا نام کیا تھا؟

جواب: نفس رضیہ، بصرہ میں بغاوت کی۔

52۔ منصور نے کس کو ولی عہد سے خارج کر کے اپنے بیٹے مہدی کو ولی عہد بنایا تھا؟

جواب: عبداللہ بن علی جو اس کا چچا تھا۔

53۔ عباسی خلافت کو مذہبی تقدس ابو جعفر منصور کیوں دیا؟

جواب: تاکہ علویوں اور اہل بیت کے تقدس کو توڑا جاسکے اور لوگ خلیفہ کا احترام کریں۔ جیسے وہ خلفائے راشدین کا کرتے تھے۔

54۔ خلیفہ منصور نے 22 سال حکومت کی کب سے کب تک؟

جواب: 754ء سے 775ء تک۔

55۔ نبی کریم ﷺ کی ولادت کی جگہ کس خاتون نے مسجد تعمیر کروائی تھی؟

جواب: ملکہ خیزران نے۔

56۔ہارون نے جعفر برمکی کے جسم کے تین ٹکڑے کروا کے کس دریا کے پل پر لٹکا دیئے تھے؟

جواب: دریائے دجلہ کے پل پر۔

57۔ابن طباطبا کون تھا؟

جواب: یہ سیدنا علی □ کی فاطمی اولاد کی خلافت کا مدعی تھا۔

58۔عباسی خلفاء میں سے کس کو ایرانی اپنا بھانجا کہتے تھے؟

جواب: مامون الرشید کو۔

59۔امین الرشید کو طاہر بن حسین نے قتل کیا،امین کی والدہ کا نام کیا تھا وہ کہاں کی رہنے والی تھیں؟

جواب: امین کی والدہ کا نام ملکہ زبیدہ تھا جو حدشیہ کی رہنے والی تھیں۔

60۔History of Arab کے مصنف کون ہیں؟

جواب: فلپ ہتی

61۔History of Sarasens کس نے لکھی؟

جواب: سید امیر علی نے۔

62۔ معتصم باللہ کا مختصر تعارف لکھیں؟

جواب: نام محمد، کنیت ابو اسحاق بن ہارون رشید لقب معتصم باللہ خلافت عباسیہ کا آٹھواں خلیفہ تھا جس کا دور خلافت 833ء سے 842ء میں اپنی موت تک رہا۔ بمطابق ہجری تقویم 218 ہجری میں تخت نشیں ہوا اور بدستور 227 ہجری تک خلیفہ رہا۔ اُس کے عہدِ خلافت میں مسئلہ خلق قرآن کے فتنے کا عروج رہا۔ والدہ کا نام ماردہ تھا۔

63۔ہارون الرشید کا مختصر تعارف لکھیں؟

جواب: ہارون الرشید پیدائش 763ء انتقال: 24 مارچ 809ء پانچویں اور مشہور ترین عباسی خلیفہ تھے۔ وہ 786ء سے 24 مارچ 809ء تک مسند خلافت پر فائز رہے اور ان کا دور سائنسی، ثقافتی اور مذہبی رواداری کا دور کہلاتا ہے۔ ان کے دور حکومت میں فن و حرفت اور موسیقی نے بھی عروج حاصل کیا۔ ان کا دربار اتنا شاندار تھا کہ معروف کتاب "الف لیلیٰ" شاید انہی کے دربار سے متاثر ہو کر لکھی گئی۔ والدہ کا نام خیزران، والد کا نام مہدی تھا۔

64۔عقیدہ خلق قرآن کیا تھا؟

جواب: یہ عقیدہ رکھنا کے قرآن اللہ کی کلام نہیں بلکہ مخلوق ہے۔ یہ عقیدہ واصل بن عطاء معتزلی نے مامون کے دور میں شروع کیا۔

64۔معتزلہ کا بانی کون تھا؟

جواب: واصل بن عطا جو امام حسن بصری رحمہ اللہ کا شاگرد تھا۔

65۔ معتصم باللہ کے دار الخلافہ کا کیا نام تھا؟

جواب: سرمن را۔

66۔ معتصم نے اپنی فوج میں ترکوں کو بھرتی کیا ترکوں کو کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

جواب: فراعنہ کے نام سے۔

67۔بابک خرمی کون تھا،اس کو کس نے ختم کیا؟

جواب: صوبہ فارس کے شمال اور آذربائیجان کی سرحد کے قریب ہارون الرشید کے زمانے سے جاویدان نامی مجوسی نے ایک نیا مذہب جاری کیا تھا۔ اس مذہب میں قتل و خوں ریزی اور زنا کوئی جرم نہ تھا۔ یہ مذہب مزدکی مذہب سے بہت مشابہ تھا۔ جب جاویدان فوت ہوا تو اس کے ایک مرید بابک خرمی نے جاویدان کی بیوی پر خود قبضہ کر کے اپنے پیر کے تمام مریدوں کی سرداری حاصل کی، بابک خرمی کے زمانے میں ان لوگوں نے جلد قوت حاصل کی اور ان کی تعداد بہت زیادہ بڑھ گئی۔ ان کی ڈاکہ زنی اور لوٹ کھسوٹ سے اس

طرف کے صوبوں کا امن وامان جاتا رہا۔ 201ھ میں انہوں نے شاہی فوجوں کا مقابلہ شروع کر دیا۔ صوبہ آذر بائیجان کے گورنروں کو کئی مرتبہ بابک خرمی کے مقابلہ میں ہزیمت حاصل ہوئی اور اس کا رعب واقتدار خوب ترقی کر گیا۔ 209ھ میں بابک نے آذر بائیجان کے عامل کو زندہ گرفتار کر لیا تھا، اس کے بعد زریق کو سند گورنری دے کر بھیجا گیا تھا۔ 211ھ میں زریق نے بغاوت اختیار کی تو بجائے ایک کے دو زبردست دشمن اس طرف پیدا ہو گئے۔ مامون نے کئی لشکر بابک کی سرکوبی کے لیے بھیجے لیکن ناکامی رہی، بالآخر معتصم کے زمانے میں افشین حیدر نے 837ء میں اس کو ختم کیا، یہ نبوت کا دعوی دار تھا اس کا عقیدہ تھا کہ نبوت موروثی ہوتی ہے، یہ تناسخ کا بھی قائل تھا۔

68۔ سلطنت ادریسیہ کا بانی کون تھا؟ دارالحکومت کونسا شہر تھا؟

جواب: ادریس بن عبداللہ علوی۔ خاس اس کا دارالحکومت تھا۔

69۔ زریق کون تھا؟

جواب: زریق جس کا اصلی نام علی بن صدقہ تھا ایک عربی النسل شخص تھا جس کو خلیفہ مامون الرشید نے ۲۰۹ھ میں آرمینیا و آذر بائیجان کا گورنر مقرر کر دیا تھا۔ اس نے ۲۱۱ھ میں چالیس ہزار کے قریب فوج جمع کر کے اپنی خود مختاری کا اعلان کیا اور مامون الرشید سے باغی ہو گیا۔

70۔ دولت حمدانیہ کا بانی کون تھا؟

جواب: علی بن ابوالہیجاء عبداللہ بن حمدان بن حارث تغلبی المعروف سیف الدولہ، اس دولت کو دولت حلب بھی کہا جاتا تھا۔

71۔ چنگیز خان منگولیا کا رہنے والا تھا اس کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: تموجن۔

72۔ آل بویہہ کا بانی کون تھا؟

جواب: ابوشجاع بویہہ۔

73۔ دولت فاطمیہ کا مختصر تعارف لکھیں؟

جواب: خلافت عباسیہ کے بعد شمالی افریقہ کے شہر قیروان میں اس دولت کی بنیاد پڑی، اس کا بانی عبیداللہ مہدی تھا جو مہدی کے لقب سے مشہور ہوا، یہ سیدہ فاطمہ ؓ کی اولاد میں سے تھا اس لیے اس دولت کا نام فاطمیہ پڑا، اس سلطنت کا خاتمہ صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ نے 567ھ میں مصر پر قبضہ کر کے کیا، اس وقت اس دولت کا سب سے آخری کم عمر حکمران ابو محمد عبداللہ العاصد الدین اللہ خلیفہ تھا۔

74۔ کتاب البلدان کس کی ہے؟

جواب: احمد الیعقوبی کی۔

75۔ یاقوت حموی کی کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب: معجم البلدان۔

76۔ کس عباسی خلیفہ کے دور میں قصر الجعفر تعمیر ہوا؟

جواب: ہارون الرشید کے دور میں۔

77۔ Spainish Islam کس کی کتاب ہے؟

جواب: ڈوزی کی۔

78۔ اپنے محل میں سونے چاندی کا درخت کسی عباسی خلیفہ نے لگوایا تھا؟

جواب: مقتدر باللہ نے۔

79۔ کتاب الشفاء بو علی سینا کی ہے، القانون فی الطب کس کی ہے؟

جواب: بو علی سینا کی۔

80۔ جامع مسجد بغداد کس عباسی خلیفہ نے تعمیر کی تھی؟

جواب: مہدی باللہ نے۔

خلافت عثمانیہ

عثمانی خلفاء 1281ء سے 1922ء

نمبر	لقب	نام	دور حکومت
1	امیر غازی	عثمان بن ارطغرل	1281–1324
2	غازی بیگ	اورخان غازی	1324–1362
3	خداوندگار	مراد خان خداوندگار	1362–1389
4	یلدرم	بایزید یلدرم	1389–1402
5	سلطان	محمد چلبی	1413–1421
6	سلطان	مراد خوجا	1446–1451
7	فاتح	محمد فاتح	1451–1481
8	ولی	بایزید ولی	1481–1512
9	یاووز	سلیم یاووز	1512–1520
10	قانونی	سلیمان قانونی	1520–1566
11	ساری	سلیم دوم	1566–1574
12	خلیفہ	مراد سوم	1574–1595
13	عادل	محمد عادلی	1595–1603
14	بخت	احمد بخت	1603–1617

نمبر	لقب	نام	دور حکومت
15	خلیفہ	مصطفیٰ اول	1617–1618
16	شہید	عثمان دوم	1618–1622
17	خلیفہ	مصطفیٰ اول	1622–1623
18	صاحبقراں، غازی	مراد چہارم	1623–1640
19	شہید	ابراہیم اول	1640–1648
20	خلیفہ	محمد چہارم	1648–1687
21	غازی	سلیمان دوم	1687–1691
22	خان غازی	احمد دوم	1691–1695
23	غازی	مصطفیٰ دوم	1695–1703
24	غازی	احمد سوم	1703–1730
25	غازی	محمود اول	1730–1754
26	خلیفہ	عثمان سوم	1754–1757
27	خلیفہ	مصطفیٰ سوم	1757–1774
28	خلیفہ	عبدالحمید اول	1774–1789
29	خلیفہ	سلیم سوم	1789–1807

نمبر	لقب	نام	دور حکومت
30	خلیفہ	مصطفٰی چہارم	1807–1808
31	خلیفہ	محمود دوم	1808–1839
32	خلیفہ	عبدالمجید اول	1839–1861
33	خلیفہ	عبدالعزیز اول	1861–1876

نمبر	لقب	نام	دور حکومت
34	خلیفہ	مراد پنجم	1876 – 1876
35	خلیفہ	عبدالحمید دوم	1876–1909
36	خلیفہ	محمد پنجم	1909–1918
37	خلیفہ	محمد وحید الدین	1918–1922

سلطنت عثمانیہ کا مختصر تعارف

ایک خراسانی الاصل ترک قبیلہ ''ترکان غز'' سلیمان خان کی سرداری میں ہجرت کر کے ''آرمینا'' میں آباد ہوا، سلجوقی سلطنت کے حکمران علاء الدین کیقوباد پر اس کے پایہ تخت قونیہ میں سن 621 ہجری میں چنگیز خان نے فوج کشی کی، سلیمان خان نے اپنے جانباز بیٹے ارطغرل کی سپہ سالاری میں چار سو چوالیس 444 جنگجوؤں کو مدد کے لئے بھیجا، ارطغرل نے تاتاریوں کو عبرتناک شکست دی، اس پہ خوش ہو کر سلجوقی سلطان نے ارطغرل کو انتہائی زرخیز علاقہ سغوت جاگیر میں دیا، علاء الدین کیقوباد کی وفات کے بعد اس کے بیٹے غیاث الدین کیخسرو سلجوقی 634ھ میں تخت نشیں ہوا، 687ھ میں ارطغرل کے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام عثمان خان رکھا گیا پھر سلطان غیاث الدین نے اپنی بیٹی کی شادی بھی عثمان خان سے کر دی، تاتاریوں کے حملے میں غیاث الدین جب قتل ہو گیا تو عثمان خان 1299ء میں قونیہ پہ مسند نشیں ہو گیا، اور یہیں سے سلطنت عثمانیہ کے نام سے ایک خود مختار سلطنت کی بنیاد پڑ گئی، اور اسرائیل بن سلجوق کی اولاد کی جو سلطنت 470ھ میں قائم کی گئی تھی اس کا چراغ گل ہو گیا۔ خلافتِ راشدہ، خلافت امویّہ اور خلافتِ عباسیہ کے بعد اسلامی تاریخ کی چوتھی بڑی خلافت عثمانیہ تھی، جو تقریباً ۲ کروڑ مربع کلومیٹر پر محیط تھی، سلطنت عثمانیہ سن 1299ء سے 1922ء تک قائم رہنے والی ایک مسلم سلطنت تھی جس کے حکمران ترک تھے۔ اپنے عروج کے زمانے میں (16 ویں – 17 ویں صدی) یہ سلطنت تین براعظموں پر پھیلی ہوئی تھی اور جنوب مشرقی یورپ، مشرق وسطٰی اور شمالی افریقہ کا بیشتر حصہ اس کے زیر نگیں تھا۔ اس عظیم سلطنت کی سرحدیں مغرب میں آبنائے جبرالٹر، مشرق میں بحیرۂ قزوین اور خلیج فارس اور شمال میں آسٹریا کی سرحدوں، سلوواکیہ اور کریمیا (موجودہ یوکرین) سے جنوب میں سوڈان، صومالیہ اور یمن تک پھیلی ہوئی تھی۔ مالدووا، ٹرانسلوانیا اور ولاچیا کے باجگذار علاقوں کے علاوہ اس کے 29 صوبے تھے۔ سلاطین عثمانی کی مجموعی تعداد سینتیس 37 ہے، عثمانی سلطنت کے تیسرے سلطان، مراد اوّل نے یورپ میں فتوحات کے جھنڈے گاڑے، اور ساتویں عثمانی سلطان، محمد فاتح نے قسطنطنیہ (شہرِ قیصر) فتح کر کے گیارہ سو سال سے قائم بازنطینی سلطنت کا خاتمہ کر کے حدیثِ رسول اللہ ﷺ میں فتح قسطنطنیہ کے حوالے سے وارد ہونے والی بشارت کا مصداق بنے۔ سلطنت عثمانیہ کا دائرہ دن بہ دن بڑھتا ہی جا رہا تھا، دار السلطنت قسطنطنیہ (استنبول) تھا،

مصر، اردن، عراق، شام، اور حجاز مقدس کے علاوہ اکثر عربی علاقے خلافت عثمانیہ کے زیر نگیں تھے، فلسطین بھی اسی کی ریاست تھی، شہر بیت المقدس بھی اسی کے شہروں میں تھا، برطانوی استعماروں اور صہیونیوں نے اسرائیلی ریاست کے قیام، یہودیوں کی آبادکاری اور مسجد اقصیٰ کی جگہ ہیکل سلیمانی کی تعمیر کے لئے عالمی پلان تیار کیا، سلطنت عثمانیہ باہمی اختلافات، غیر ملکی قرضوں کے غیر معمولی بوجھ، مالی بدعنوانیوں اور بے اعتدالیوں کے رواج، درباری غلام گردشوں اور سازشوں کی وجہ سے اندورنی طور پر کھوکھلا اور مالی طور پر خستہ حال ہوچکی تھی، صہیونیوں کے وفد سلطان عبدالحمید کے پاس ایک دو نہیں بلکہ مختلف بہانوں سے مختلف اوقات میں تین بار آیا اور فلسطین میں آباد ہونے / تعلیمی ادارے کھولنے اور آخری ملاقات میں دوگنی چوگنی قیمت کے عوض فلسطین کی اراضی خریدنے یا سارا ملکی قرضہ اتارنے کے لئے کئی ملین کی رقم کی پیش کش کی لیکن سلطان عبدالحمید جرات، حمیت، غیرت اسلامی اور دوراندیشی کے سبب ان کے یہودی آبادکاری جیسے مکروہ عالمی صہیونی عزائم سے واقف تھے اس لئے انہوں نے اس کی اجازت نہ دی، اور ان کے زمانے میں یہودی ایجنڈے کی تکمیل نہ ہو سکی، جس کے بعد سے ہی ان کی خلافت کے خلاف سیاسی تحریک کی آبیاری کی جانے لگی۔ اور عوام کو خلافت کے خلاف اکسانے کی سازشیں کی جانے لگیں۔ یکم نومبر 1922ء کو مصطفیٰ کمال پاشا نے استعماری طاقتوں کی ایما پر ترکی کی گرینڈ نیشنل اسمبلی کے ذریعے سلطنتِ عثمانیہ کے خاتمے کی قرارداد منظور کی، اس وقت کے خلیفہ اسلام، عثمانی سلطان محمد وحیدالدین ششم کو اٹلی کی طرف ملک بدر کردیا گیا، ان کے قریبی رشتہ دار عبدالمجید آفندی کو آخری وعلامتی عثمانی خلیفہ بنایا، مگر 3 مارچ 1924ء کو ترکی کی قومی اسمبلی نے ایک مرتبہ پھر اسلام دشمنی اور مغرب پروروں کا ثبوت دیتے ہوئے اتاترک کی قیادت میں اسلامی خلافت کے خاتمے کا قانون بھی منظور کرلیا سلطنت عثمانیہ ختم ہوگئی اور یوں دنیائے اسلام رحمت عظیمہ خلافت اسلامیہ سے محروم ہوگئی، اسلامی شریعت کو معطل کر کے سرزمین خلافت کو چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تقسیم کرنے کے بعد ہر ایک کو اپنا آئین، قانون، قومیت اور جھنڈا تھمانے کے ساتھ امت کا شیرازہ بکھیر دیا گیا، اسلام کی عادلانہ نظام معیشت کو مغربی سرمایہ دارانہ نظام سے، اور لادینیت واشتراکیت کو جمہوریت کے حسین لبادہ میں پیش کردیا گیا۔ سقوط خلافت عثمانیہ کے بعد فلسطین پر برطانیہ نے قبضہ کر کے اپنا گورنر بٹھادیا جس نے یہودیوں کو اجازت دے دی کہ وہ فلسطین میں آکر جگہ خرید سکتے ہیں اور آباد ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ دنیا کے مختلف ممالک سے منظم پروگرام کے تحت یہودیوں نے فلسطین میں آکر آباد ہونا شروع کیا۔ وہ فلسطین میں جگہ خریدتے تھے اور اس کی دوگنی چوگنی قیمت ادا کرتے تھے۔ فلسطینی عوام نے اس لالچ میں جگہیں فروخت کیں اور علماء کرام کے منع کرنے کے باوجود محض دگنی قیمت کی لالچ میں یہودیوں کو فلسطین میں آباد ہونے کا موقع فراہم کیا۔ اس وقت عالم اسلام کے سرکردہ علماء کرام نے فتویٰ صادر کیا کہ چونکہ یہودی فلسطین میں آباد ہو کر اسرائیلی ریاست قائم کرنا چاہتے ہیں اور بیت المقدس پر قبضہ ان کا اصل پروگرام ہے اس لیے یہودیوں کو فلسطین کی زمین فروخت کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ مگر فلسطینیوں نے اس کی کوئی پروانہ کی اور دنیا کے مختلف اطراف سے آنے والے یہودی فلسطین میں بہت سی زمینیں خرید کر اپنی بستیاں بنانے اور آباد ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ حتیٰ کہ 1945ء میں اقوام متحدہ نے یہودیوں کو فلسطین کے ایک حصے کا حقدار تسلیم کر کے ان کی ریاست کے حق کو جائز قرار دے دیا اور فلسطین میں اسرائیل اور فلسطین کے نام سے دو الگ الگ ریاستوں کے قیام کی منظوری دے

دی جس کے بعد برطانوی گورنر نے اقتدار یہودی حکومت کے حوالہ کر دیا۔ خلافت عثمانیہ کے سقوط کے اس سارے سازشی تانے بانے کے پیچھے گریٹر اسرائیل کا قیام، مسجد اقصیٰ کی جگہ ہیکل سلیمانی کی تعمیر اور مسلمانوں کے قبلہ اول پہ ناپاک تسلط وقبضہ کار فرما تھا، مسلمانوں کے باہمی اختلاف اور گروہی عصبیتوں نے صہیونیوں کو اپنے مقصد میں کامیاب کر دیا:

چاک کر دی ترک ناداں نے خلافت کی قبا　　　سادگی مسلم کی دیکھ، اوروں کی عیاری بھی دیکھ

صلیبی جنگیں

تعارف: 1095ء سے 1291ء تک ارض فلسطین بالخصوص بیت المقدس پر مسیحی قبضہ بحال کرنے کے لیے یورپ کے مسیحیوں نے کئی جنگیں لڑیں جنہیں تاریخ میں ،،صلیبی جنگوں،، کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ جنگیں فلسطین اور شام کی حدود میں صلیب کے نام پر لڑی گئیں۔ صلیبی جنگوں کا یہ سلسلہ طویل عرصہ تک جاری رہا اور اس دوران میں نو بڑی جنگیں لڑی گئیں جس میں لاکھوں انسان قتل ہوئے۔

فوری وجہ: فوری وجہ پوپ اربن دوم کا فتوی جہاد تھا۔ پوپ چونکہ مغربی کلیسا کا روحانی پیشوا تھا اس لیے اس نے مختلف فرقوں کی ایک کونسل بلائی اور اس کے سامنے مسلمانوں کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا۔ لوگوں کو اس بات کی بشارت دی کہ جو بھی اس مقدس جنگ میں مارا جائے گا اس کے ہر قسم کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ جنت کا حقدار ہو گا لوگ جوق در جوق سینٹ پیٹر کی قیادت میں فلسطین پر چڑھائی کی غرض سے روانہ ہوئے۔ کل بڑی بڑی صلیبی جنگوں کی تعداد 9 ہے جو درج ذیل ہیں؛

ا۔ پہلی صلیبی جنگ 1097ء تا 1145ء: پوپ کے اعلان جہاد کے بعد یکے بعد دیگرے چار عظیم الشان لشکر بیت المقدس کی فتح کا عزم لیے روانہ ہوئے۔ 1۔ راہب پیٹر کی ماتحتی میں تیرہ لاکھ مسیحیوں کا ایک انبوہ کثیر قسطنطنیہ کے لیے روانہ ہوا۔ یہ لوگ قسطنطنیہ پہنچے تو رومی شہنشاہ نے ان کی اخلاق سوز حرکتوں کی وجہ سے ان کا رخ ایشیائے کوچک کی طرف موڑ دیا۔ جب یہ اسلامی علاقہ میں داخل ہوئے تو سلجوقی حکمران قلج ارسلان نے ان کے لشکر کو تہ و بالا کر دیا اور ان کی کثیر تعداد قتل ہوئی۔ صلیبیوں کی یہ مہم قطعاً ناکام رہی۔ 2۔ صلیبیوں کا دوسرا بڑا گروہ ایک جرمن راہب گاؤس فل کی قیادت میں روانہ ہوا۔ جب یہ لوگ ہنگری سے گذرے تو ان کی بدکاریوں کی وجہ سے اہل ہنگری تنگ آ گئے اور انہوں نے ان کو نکال دیا یہ جماعت بھی اسی طرح کیفر کردار کو پہنچی۔ 3۔ صلیبیوں کا تیسرا گروہ جس میں انگلستان فرانس اور فلانڈرز کے رضاکار شامل تھے اس مقدس جنگ کے لیے روانہ ہوئے۔ ان رضاکاروں کے ہاتھوں دریائے رائن اور موزیل کے کئی ایک شہر کے یہودی نشانہ ستم بنے۔ یہ لوگ ہنگری سے گذرے تو اہل ہنگری نے ان کا صفایا کر کے ہنگری کی سرزمین کو ان کا قبرستان بنا دیا۔ 4۔ سب سے زیادہ منظم اور زبردست گروہ جو دس لاکھ فوجیوں پر مشتمل تھا 1097ء میں روانہ ہوا اس میں انگلستان، فرانس، جرمنی، اٹلی اور سسلی کے شہزادے شامل تھے۔ اس متحدہ فوج کی کمان ایک فرانسیسی گاڈفرے کے سپرد تھی۔ ٹڈی دل کا یہ لشکر ایشیائے کوچک کی طرف روانہ ہوا اور مشہور شہر قونیہ کا محاصرہ کر لیا۔ قلج ارسلان نے شکست کھائی۔ فتح مند مسیحی پیش قدمی کرتے ہوئے انطاکیہ پہنچ گئے نو ماہ کے بعد انطاکیہ پر بھی قبضہ ہو گیا۔ انطاکیہ کے بعد فتح مند لشکر شام کے متعدد شہروں پر قبضہ کرتے ہوئے حمص پہنچا۔

سقوط بیت المقدس: حمص پر قبضہ کرنے کے بعد صلیبیوں نے بیت المقدس کا محاصرہ کر لیا چونکہ فاطمیوں کی طرف سے شہر کا خاطر خواہ انتظام نہ کیا گیا تھا۔ اس لیے 15 جون 1099ء کو بیت المقدس پر ان مذہبی جنونیوں نے بڑی آسانی سے قبضہ کر لیا۔ بیت المقدس کی حرمت کا کوئی لحاظ نہ رکھا گیا۔ مسلمانوں کا خوب قتل عام کیا اور ان کا تمام مال واسباب لوٹ لیا گیا۔ یورپی مورخین بھی ان شرمناک مظالم کی حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں۔ مسیحیوں کا مسلمانوں کے ساتھ سلوک اس رویہ سے بالکل الٹ تھا جو سیدنا عمرؓ نے چند صدیاں پیشتر بیت المقدس کی فتح کے وقت مسیحیوں سے اختیار کیا تھا۔ بیت المقدس کے ارد گرد کے علاقوں پر قبضہ کے بعد گاڈفرے کو بیت المقدس کا بادشاہ بنایا گیا۔ اور مفتوحہ علاقوں کو مسیحی مملکتوں میں بانٹ دیا گیا۔ جس میں طرابلس، انطاکیہ اور شام کے علاقے شامل تھے۔ اس شکست کا سب سے بڑا سبب مسلمانوں کی باہمی نااتفاقی تھی، بد نظمی اور انتشار کا عمل تھا۔ سلجوقیوں کے انتشار کے دوران میں عماد الدین زنگی کی زبردست شخصیت ابھری۔ عماد الدین نے زنگی حکومت کی بنیاد ڈالی۔ عماد الدین نے قلعہ اثارب اور مصر کے سرحدی علاقوں سے مسیحیوں کو نکال کر خود قبضہ کر لیا۔ محاذ شام پر صلیبیوں کو ہزیمت کا منہ دیکھنا پڑا۔ زنگی نے شام کے وسیع علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ عماد الدین زنگی کا سب سے بڑا کارنامہ بعلبک پر دوبارہ اسلامی قبضہ ہے۔

۲۔ دوسری صلیبی جنگ (1187ء تا 1144ء لوئی ہفتم کی قیادت: عماد الدین کی وفات کے بعد 1144ء میں اس کا لائق بیٹا نور الدین زنگی اس کا جانشین ہوا۔ صلیبیوں کے مقابلہ میں وہ اپنے باپ سے کم مستعد نہ تھا۔ تخت نشین ہونے کے بعد اس نے مسلمانوں میں جہاد کی ایک نئی روح پھونک دی اور مسیحیوں سے بیشتر علاقے چھین لیے اور انہیں ہر محاذ پر شکست دیتا ہوا اڈیسا، (روحا) کے شہر پر دوبارہ قابض ہو گیا۔ مسیحیوں کی شکست کی خبریں پورے یورپ میں پہنچیں تو ایک بار پھر پوپ یوجین سوم نے دوسری صلیبی جنگ کا اعلان کیا اور اس طرح دوسری صلیبی جنگ کا آغاز ہوا۔ 1148ء میں جرمنی کے بادشاہ کونراڈ سوم اور فرانس کے حکمران لوئی ہفتم کی قیادت میں 9 لاکھ افراد پر مشتمل فوج مسلمانوں کے مقابلہ کے لیے یورپ سے روانہ ہوئی اس میں عورتیں بھی شامل تھیں۔ پہلے صلیبی معرکوں کی طرح ان فوجیوں نے بھی خوب اخلاق سوز حرکتیں دوبارہ کیں۔ لوئی ہفتم کی فوج کا ایک بڑا حصہ سلجوقیوں کے ہاتھوں تباہ ہوا۔ چنانچہ جب وہ انطاکیہ پہنچا تو اس کی تین چوتھائی فوج برباد ہو چکی تھی۔ اب اس باقی ماندہ فوج نے آگے بڑھ کر دمشق کا محاصرہ کر لیا لیکن سیف الدین زنگی اور نور الدین زنگی کی مشترکہ مساعی سے صلیبی اپنے عزائم میں ناکام رہے۔ لوئی ہفتم اور کونراڈ کو دوبارہ یورپ کی سرحدوں میں دھکیل دیا گیا۔ چنانچہ دوسری صلیبی جنگ ناکام ہوئی۔

مصر پر نور الدین کا قبضہ: صلاح الدین ایوبی، اس دوران میں حالات نے پلٹا کھایا اور تاریخ اسلام میں ایک ایسی شخصیت نمودار ہوئی جس کے سرفروشانہ کارنامے آج بھی مسلمانوں کے لیے درس عمل ہیں۔ یہ عظیم شخصیت صلاح الدین ایوبی کی تھی۔ مصر کے فاطمی خلیفہ فائز باللہ میں اتنی سکت نہ تھی کہ وہ مسیحیوں کے طوفان کو روک سکتا اس کے وزیر شاور سعدی نے صلیبیوں کے خطرہ کا اندازہ کرتے ہوئے نور الدین زنگی کو مصر پر حملہ کی دعوت دی۔ نور الدین نے اپنے سپہ سالار اسد الدین شیر کوہ کو اس مہم پر مامور کیا۔ چنانچہ اسد الدین نے مصر میں داخل ہو کر مسیحیوں کا قلع قمع کیا۔ لیکن شاور نے غداری کی اور شیر کوہ کے خلاف فرنگیوں سے ساز باز کر لی۔ 1127ء کو شیر کوہ نے دوبارہ مصر پر فوج

کشی کی اور اسکندریہ پر قبضہ کے بعد مصر کا بیشتر علاقہ اپنے قبضہ میں لے لیا۔ صلاح الدین بھی ان تمام محاربات میں شیر کوہ کا ہمرکاب رہا تھا۔ شاور سعدی اپنے جرائم کی وجہ سے قتل ہوا اور شیر کوہ خلیفہ عاضد کا وزیر بنا اس کے بعد صلاح الدین ایوبی نے اس کی جگہ لی۔ خلیفہ نے الملک الناصر کا لقب دیا۔ خلیفہ عاضد کی وفات کے بعد صلاح الدین نے مصر میں عباسی خلیفہ کا خطبہ رائج کر دیا۔ مصر کا خود مختار حکمران بننے کے بعد سلطان نے صلیبیوں کے خلاف جہاد کو اپنی زندگی کا نصب العین قرار دیا۔

حطین کا معرکہ: مصر کے علاوہ صلاح الدین نے 1182ء تک شام، موصل، حلب وغیرہ کے علاقے فتح کر کے اپنی سلطنت میں شامل کر لیے۔ اس دوران میں صلیبی سردار ریجنالڈ کے ساتھ چار سالہ معاہدہ صلح ہو چکا تھا جس کی رو سے دونوں ایک دوسرے کی مدد کرنے کے پابند تھے لیکن یہ معاہدہ محض کاغذی اور رسمی تھا۔ صلیبی بدستور اپنی اشتعال انگیزیوں میں مصروف تھے اور مسلمانوں کے قافلوں کو برابر لوٹ رہے تھے۔ 1186ء میں مسیحیوں کے ایک ایسے ہی حملہ میں ریجنالڈ نے یہ جسارت کی کہ بہت سے دیگر مسیحی امرا کے ساتھ وہ مدینہ منورہ پر حملہ کی غرض سے حجاز مقدس پر حملہ آور ہوا۔ صلاح الدین ایوبی نے ان کی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے اقدامات کیے اور فوراً ریجنالڈ کا تعاقب کرتے ہوئے اسے حطین میں جالیا۔ سلطان نے یہیں دشمن کے لشکر پر ایک ایسا آتش گیر مادہ ڈلوایا جس سے زمین پر آگ بھڑک اٹھی۔ چنانچہ اس آتشیں ماحول میں 1187ء کو حطین کے مقام پر تاریخ کی خوف ناک ترین جنگ کا آغاز ہوا۔ اس جنگ کے نتیجہ میں تیس ہزار مسیحی ہلاک ہوئے اور اتنے ہی قیدی بنا لیے گئے۔ ریجنالڈ گرفتار ہوا۔ اور سلطان نے اپنے ہاتھ سے اس کا سر قلم کیا۔ اس جنگ کے بعد اسلامی افواج مسیحی علاقوں پر چھا گئیں۔

بیت المقدس کی فتح 1187ء: حطین کی فتح کے بعد صلاح الدین نے بیت المقدس کی طرف رخ کیا ایک ہفتہ تک خونریز جنگ کے بعد مسیحیوں نے ہتھیار ڈال دیے اور رحم کی درخواست کی۔ بیت المقدس پورے 91 سال بعد دوبارہ مسلمانوں کے قبضہ میں آیا۔ بیت المقدس پر تقریباً 761 سال مسلسل مسلمانوں کا قبضہ رہا۔ تاآنکہ 1948ء میں امریکا، برطانیہ، فرانس کی سازش سے فلسطین کے علاقہ میں یہودی سلطنت قائم کی گئی اور بیت المقدس کا نصف حصہ یہودیوں کے قبضے میں چلا گیا۔ 1967ء کی عرب اسرائیل جنگ میں بیت المقدس پر اسرائیلیوں نے قبضہ کر لیا۔

رچرڈ شیر دل: بیت المقدس کی فتح صلیبیوں کے لیے پیغام اجل سے کم نہ تھا۔ اس فتح کی خبر پر سارے یورپ میں پھر تہلکہ مچ گیا۔ اس طرح تیسری صلیبی جنگ کا آغاز ہوا اس جنگ میں سارا یورپ شریک تھا۔ شاہ جرمنی فریڈرک باربروسا، شاہ فرانس فلپ آگسٹس اور شاہ انگلستان رچرڈ شیر دل نے بہ نفس نفیس ان جنگوں میں شرکت کی۔ پادریوں اور راہبوں نے قریہ قریہ گھوم کر مسیحیوں کو مسلمانوں کے خلاف ابھارا۔ ایک معرکے میں دس ہزار مسیحی قتل ہوئے مگر صلیبیوں نے محاصرہ جاری رکھا لیکن چونکہ کسی اور اسلامی ملک نے سلطان کی طرف دست تعاون نہ بڑھایا اس لیے صلیبی ناکہ بندی کی وجہ سے اہل شہر اور سلطان کا تعلق ٹوٹ گیا اور سلطان باوجود پوری کوشش کے مسلمانوں کو کمک نہ پہنچا سکا۔ تنگ آ کر اہل شہر نے امان کے وعدہ پر شہر کو مسیحیوں کے حوالہ کر دینے پر آمادگی ظاہر کی۔ فریقین کے درمیان معاہدہ طے ہوا لیکن

رچرڈ نے بد عہدی کی اور محصورین کو قتل کر دیا۔عکہ کے بعد صلیبیوں نے فلسطین کی بندر گاہ عسقلان کا رخ کیا۔ عسقلان پہنچنے تک مسیحیوں کا سلطان کے ساتھ گیارہ بارہ بار مقابلہ ہوا سب سے اہم معرکہ ارسوف کا تھا۔۔ سلطان نے اپنی مختصر سی فوج کے ساتھ اس قدر عظیم لاؤ لشکر کا بڑی جرات اور حوصلہ سے مقابلہ کیا۔جب فتح کی کوئی امید باقی نہ رہی تو صلیبیوں نے صلح کی درخواست کی۔فریقین میں معاہدہ صلح ہوا۔ جس کی رو سے تیسری صلیبی جنگ کا خاتمہ ہوا۔اس صلیبی جنگ میں سوائے عکہ شہر کے مسیحیوں کو کچھ بھی حاصل نہ ہوا اور وہ ناکام واپس ہوئے۔ جرمنی کا بادشاہ بھاگتے ہوئے دریا میں ڈوب کر مر گیا اور تقریباً چھ لاکھ مسیحی ان جنگوں میں کام آئے۔ شرائط مندرجہ ذیل تھیں:

ا۔بیت المقدس بدستور مسلمانوں کے پاس رہے گا۔ ۲۔ارسوف، حیفا، یافہ،عکہ کے شہر صلیبیوں کے قبضہ میں چلے گئے۔ ۳۔عسقلان آزاد علاقہ تسلیم کیا گیا۔ ۴۔زائرین کو آمدورفت کی اجازت دی گئی۔ ۵۔ صلیب اعظم بدستور مسلمانوں کے قبضہ میں رہی۔

۴۔چوتھی صلیبی جنگ1202—1204ء: اس جنگ کے دوران میں صلیبیوں نے بیت المقدس کے بعد قسطنطنیہ پر حملہ کیا، تباہ کر دیا۔

۵۔پانچویں صلیبی جنگ(1227ء: پوپ انوسینٹ کے تحت اڑھائی لاکھ جرمنوں کی فوج مصر کے ساحل پر حملہ آور ہوئی۔ عادل ایوبی نے دریائے نیل کا بند کاٹ کر ان کی راہ روکی۔ مسیحی مایوس ہو کر 1227ء میں واپس لوٹ گئے۔

۶۔چھٹی صلیبی جنگ(1227ء: ملک کامل اور اس کے بھائیوں کے درمیان میں اختلاف کی بنا پر بیت المقدس کا شہر کامل نے صلیبیوں کے حوالے کر دیا۔ کامل کے جانشین صالح نے دوبارہ صلیبیوں سے چھین لیا اور اس پر بدستور مسلمانوں کا قبضہ رہا۔

۷۔ساتویں صلیبی جنگ1248ء: فرانس کا بادشاہ لوئی نہم نے مصر پر حملہ کیا مگر صلاح الدین ایوبی کے جانشینوں کے ہاتھوں شکست کھائی اور قید ہو گیا۔

۸۔آٹھویں صلیبی جنگ1268ء: ایڈورڈ اول شاہ انگلستان اور شاہ فرانس نے مل کر شام پر حملہ کیا اس جنگ کے نتیجہ کے طور پر شام و فلسطین سے صلیبیوں کا وجود ختم کر دیا گیا۔ صلیبیوں کے اندر مزید جنگ کا حوصلہ نہ رہا دوسری جانب مسلمان بدستور اپنے علاقوں کی حفاظت میں مستعد تھے۔جب اس قدر طویل جنگوں کے خاتمہ کے بعد مسیحیوں کا سوائے تباہی اور شکست کے کچھ حاصل نہ ہوا تو ان کا جنگی جنون سرد پڑ گیا۔اس طرح صلیبی جنگوں کا خاتمہ ہو گیا۔

۹۔نویں صلیبی جنگ: 11 ستمبر 2001ء کو امریکا کے شہر نیویارک اور دار الحکومت واشنگٹن ڈی سی میں اغوا شدہ طیاروں کے ذریعے بالترتیب ورلڈ ٹریڈ سینٹر اور پینٹاگون کی عمارات پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں تقریباً 3 ہزار افراد لقمۂ اجل بنے۔امریکا نے ان حملوں کی ذمہ داری القاعدہ کے رہنما اسامہ بن لادن پر عائد کی جو اس وقت افغانستان میں تھے جہاں طالبان کی حکومت تھی۔امریکا نے اس جنگ کو دہشت گردی کے خلاف جنگ War on Terror قرار دیا۔امریکا نے اسامہ بن لادن کی حوالگی کا مطالبہ کیا جسے مسترد کرنے پر افغانستان کے خلاف کارروائی کی گئی جو دہشت گردی کے خلاف جنگ کا آغاز تھا۔اس جنگ کو اُس وقت کے امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے قصر ابیض میں ایک خطاب کے دوران میں صلیبی جنگ کا نام دیا تھا۔جارج بش کی تقریر میں crusade کے الفاظ پر یورپ اور مسلم ممالک میں کڑی تنقید

کی گئی۔ بعد ازاں اس لفظ کے استعمال کی کئی وضاحتیں پیش کی گئیں۔ دیگر صلیبی جنگیں: اس کے علاوہ بھی صلیبیوں نے کچھ جنگوں کو صلیبی جنگوں کا نام دیا۔

بچوں کی صلیبی جنگ: ان کے علاوہ 1212ء میں ایک معروف صلیبی جنگ کی تیاری بھی کی گئی جسے "بچوں کی صلیبی جنگ" کہا جاتا ہے۔ مسیحی راہبوں کے مطابق کیونکہ بڑے گناہگار ہوتے ہیں اس لیے انہیں مسلمانوں کے خلاف فتح حاصل نہیں ہو رہی جبکہ بچے معصوم ہوتے ہیں اس لیے وہ صلیبیوں کو فتح دلائیں گے۔ اس مقصد کے لیے 37 ہزار بچوں کا ایک لشکر ترتیب دیا گیا جو فرانس سے روانہ ہوا۔ 30 ہزار بچوں پر مشتمل فرانسیسی لشکر کی قیادت افواج کے سپہ سالار اسٹیفن نے کی۔ 7 ہزار جرمن بچے نکولس کی زیر قیادت تھے۔ ان بچوں میں سے کوئی بھی بیت المقدس تک نہ پہنچ سکا بلکہ فرانس کے ساحلی علاقوں اور اٹلی میں ہی یا تو تمام بچے غلام بنا لیے گئے یا جنسی زیادتی کا نشانہ بنے یا آپس میں لڑ کر ہی مر گئے۔ بچوں کی صلیبی جنگ پانچویں صلیبی جنگ سے قبل ہوئی تھی۔

ترکوں کے خلاف صلیبی جنگیں: سلطنت عثمانیہ کے یورپ میں بڑھتے ہوئے قدموں کو روکنے کے لیے بھی اہل یورپ سے صلیبی جنگوں کے ناموں کا استعمال کیا اور 14ویں اور 15ویں صدی میں تین جنگیں لڑی گئیں:

جنگ نکوپولس 1396ء: شاہ ہنگری سجمنڈ آف لکسمبرگ کی جانب سے بلائی گئی صلیبی جنگ جسے عام طور پر جنگ نکوپولس کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ موجودہ بلغاریہ کی حدود میں نکوپولس کے مقام پر ہونے والی اس جنگ میں بایزید یلدرم نے فرانس اور ہنگری کے مشترکہ لشکر کو عظیم الشان شکست دی۔

1456ء کی صلیبی جنگ: عثمانیوں کی جانب سے بلغراد کا کیا گیا محاصرہ ختم کرنے کے لیے لڑی گئی۔ اس وقت عثمانی فرمانروا سلطان محمد فاتح تھا جو بلغراد کو فتح کرنے میں ناکام رہا اور صلیبی لشکر نے کامیابی حاصل کی۔ بعد ازاں 29 اگست 1521ء کو عثمانی سلطان سلیمان اول نے بلغراد کو فتح کر کے سلطنت عثمانیہ کا حصہ بنا دیا۔

5۔ امت میں پیدا ہونے والے معروف فرقے

امت مسلمہ میں کچھ معروف فرقے بھی پیدا ہوئے ان میں سے چند فرقوں کا تعارف درج ذیل ہے:

1۔ جبریہ: جو اس بات کے قائل ہیں کہ بندہ اپنے ہر عمل پر محض مجبور ہیں، اس میں اس کے اپنے ارادہ اور قدرت کا کوئی دخل نہیں۔ اس فرقے کی بنیاد جہم بن صفوان نے رکھی۔ بخاریہ، بکریہ بھی جبریہ میں شمار ہوتے ہیں۔

2۔ قدریہ: جو اس بات کے قائل ہیں کہ بندہ اپنے ارادے اور قدرت کے ساتھ عمل کرنے میں خود مختار ہے اور اس کے عمل میں اللہ تعالیٰ کی مرضی اور قدرت بے اثر ہے۔ عقیدہ انکار تقدیر کے سرخیل، معبد جہنی اور غیلان دمشقی نامی دو اشخاص تھے۔ اول الذکر نے عراق اور ثانی الذکر نے دمشق کو اپنی دعوت و تبلیغ کا مرکز بنایا۔ عبدالرحمن بن اشعث کی بغاوت جب ناکام ہوگئی اس بغاوت میں معبد برابر کا شریک تھا تو حجاج نے معبد کو قتل کر دیا۔ غیلان عرصہ دراز تک شام میں اپنے عقائد کی اشاعت میں سرگرم رہا۔ عمر بن عبدالعزیز نے بھی اس سے کافی خط

وکتابت کی جس کی وجہ سے یہ اپنے عقیدہ سے رک گیا عمر بن عبدالعزیز کے بعد پھر اس نے اپنے عقیدہ کا پرچار شروع کر دیا ہشام کے زمانے میں امام اوزاعی رحمہ اللہ سے اس کا مناظرہ ہوا اور ہشام نے اس کو قتل کروادیا۔

3۔جہمیہ: یہ جہم بن صفوان کے ساتھی ہیں۔اس فرقے کا بانی جہم بن صفوان تھا ان کا عقیدہ تھا کہ انسان اپنے افعال میں مجبور محض ہے نہ اس میں قدرت پائی جاتی ہے نہ ارادہ اور نہ اختیار۔(جمادات کی طرح کوئی قدرت نہیں رکھتے) ہر چیز اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ نے انسان کو جبراً گناہوں پر لگار کھا ہے۔ایمان کے بارے میں اس کا عقیدہ تھا کہ ایمان صرف معرفت کا نام ہے جو یہودی نبی ﷺ کے اوصاف سے باخبر ہیں وہ مومن ہیں یہ فرقہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا منکر تھا۔یہ کہتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو ان اوصاف سے متصف نہیں کیا جا سکتا جن کا اطلاق مخلوق پر ہوتا ہے۔ان کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کا انکار کرنا توحید ہے۔جنت و دوزخ میں لوگوں کو داخل کر کے فنا کر دیا جائے گا اس کے بعد فقط اللہ کی ذات باقی رہے گی۔

4۔اشعریہ: اشعری مسلمانوں کا ایک فرقہ جس کی بنیاد ابوالحسن اشعری نے رکھی۔چالیس سال کی عمر تک اپنے استاد شیخ علی الجبائی معتزلی کا پیرو رہا مگر بعد میں مسئلہ خلق القرآن پر جو معتزلہ کا بنیادی عقیدہ تھا۔اپنے استاد کے نظریات سے برگشتہ ہو گیا اور ایک نئے مسلک کی بنیاد ڈالی۔ اس فرقے کا اس دور کے دوسرے فرقوں کے برعکس خیال تھا کہ انسان کچھ مجبور ہے اور کچھ مختار۔اور یہی مسلک عام مسلمانوں کا تھا۔ان کے علاوہ دوسرے فرقوں میں معتزلہ انسان کو مختار کل مانتے تھے اور جبریہ مجبور محض مانتے تھے۔

5۔رافضہ: اسلام کی تاریخ میں رافضہ یا رافضی ان لوگوں کو کہتے ہیں جن کا خیال ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے خلافت سیدنا علیؓ کے سپرد کرنے کی قطعی اور صریح وصیت کی تھی۔اس لیے پہلے تین خلفاء اور ان کی حمایت کرنے والے صحابہ وتابعین غلطی پر تھے اور نفاق کا شکار تھے اور اس وصیت کو چھپانے والے مسلمان بھی گمراہ تھے۔اس عقیدہ کو رافضیت کہا جاتا ہے۔اس فرقے کا یہ عقیدہ بقیہ امامیہ فرقوں میں سے شیعہ عقائد کے قریب سمجھا جاتا ہے۔اور اسی بنا پر بعض لوگ اہل تشیع کو بھی رافضہ کہہ دیتے ہیں۔

6۔ماتریدیہ: ایک سنی کلامی مکتب فکر ہے جو ابو منصور ماتریدی کی طرف منسوب ہے،انہوں نے اسلامی عقائد اور دینی حقائق ثابت کرنے کے لیے ابتدائی طور پر معتزلی اور جہمیوں کے مقابلے میں عقلی اور کلامی دلائل پر زیادہ انحصار کیا۔ماتریدیہ کے ہاں اصولِ دین (عقائد) کی ماخذ کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:

ا۔الٰہیات (عقلیات): یہ وہ مسائل ہیں جن کو ثابت کرنے کے لیے عقل بنیادی ماخذ ہے اور نصوص شرعیہ عقل کے تابع ہیں،اس زمرے میں توحید کے تمام مسائل اور صفاتِ الٰہیہ شامل ہیں۔

۲۔شرعیات (سمعیات): یہ وہ مسائل ہیں جن کے امکان کے بارے میں عقل کے ذریعے جذوی فیصلہ کیا جا سکتا ہے، لیکن اس کو ثابت یا رد کرنے کے لیے عقل کو کوئی چارہ نہیں؛ جیسے: نبوّات، عذابِ قبر،احوالِ آخرت، یاد رہے! کہ کچھ ماتریدی نبوّات کو بھی عقلیات میں شمار کرتے ہیں۔

7۔اباضیہ: اسلام کے ایک اعتقادی مذہب اسلامی کی ایک شاخ جو ایک رہنما عبداللہ بن عباض سے منسوب ہے۔ عقیدہ تھا کہ غاصب اور ظالم حاکم کے خلاف جنگ وجدال میں اٹھ کھڑا ہونا مذہبی فرض ہے۔ لہذا وہ بنوامیہ کے خلاف بار بار اٹھتے رہے، یہاں تک کہ مسلسل جنگ وجدال نے خود انہیں صفحہ روزگار سے مٹا دیا۔ عبداللہ بن اباض نے تشدد کی بجائے رواداری برتی تھی۔ اس لیے اس کے پیروکار آج کے اس دور تک تھی اباضی فرقے کے ارکان کے طور پر بچ گئے۔ اباضی دوسری صدی ہجری میں شمالی افریقہ کی طرف نکل گئے تھے۔ اباضی زیادہ تر الجزائر کے علاقہ میذاب اور عمان میں آباد ہیں۔

8۔زنادقہ: اصل میں یہ مجوسی کی کتاب "زند" کے پیروکار تھے اور اس حدیث میں ان سے مراد وہ لوگ تھے جو اسلام سے مرتد ہو گئے تھے یا عبداللہ بن سبا کے پیروکار تھے جو فتنہ انگیزی اور امت کو گمراہ کرنے کے لیے بظاہر مسلمان بنے پھرتے تھے اور ان کا دعوی یہ تھا کہ سیدنا علی □ رب ہیں تو انہیں گرفتار کرکے ان سے توبہ کروائی لیکن انہوں نے توبہ نہ کی پھر گڑھے کھدوا کر اس میں آگ جلائی اور انہیں اس میں پھینک دینے کا حکم دیا یہ ان کا اجتہادی فیصلہ تھا۔

9۔ناصبہ: ناصبی ایک فرقہ ہے جن کا دین علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا ہے۔

معروضی سوالات

1۔مذہبی عداوت کی بنا پر کس نے صلیبی جنگوں کا آغاز کیا؟

جواب: قرون وسطیٰ کے لاطینی کلیسا نے۔

2۔ صلیبی جنگوں کے آغاز کے وقت مسیحی کتنے اور کونسے گروہوں میں منقسم تھے؟

جواب: صلیبی جنگوں کے آغاز کے وقت مسیحی دو گروہوں میں منقسم تھے،1۔ مغربی کلیسا جس کا تعلق یورپ سے تھا جس کا مرکز روم تھا،2۔ مشرقی یا یونانی کلیسا جس کا مرکز قسطنطنیہ تھا اس کو بازنطینی کلیسا بھی کہا جاتا ہے۔

3۔یورپ کے کلیسا کا پوپ کون تھا؟

جواب: پوپ اربن ثانی جس نے مسیحی دنیا کو مذہبی جنون دلا کر صلیبی جنگوں کی آگ میں جھونکا تھا۔

4۔ صلیبی جنگوں کے لیے کس نے مسلمانوں کے خلاف جنگ کا فتویٰ دیا؟

جواب: پوپ اربن ثانی نے۔

5۔پہلی صلیبی جنگ کب شروع ہوئی اور کتنے لشکر مسلمانوں کے خلاف نکلے؟

جواب: پہلی صلیبی جنگ 1097ء کو شروع ہوئی اور چار لشکر مسلمانوں کے خلاف نکلے۔

6۔پہلا صلیبی لشکر کس کی قیادت میں تھا اس کی تعداد کتنی تھی اور کس مسلمان سپہ سالار نے اس کو تباہ کیا؟

جواب: اس کی قیادت راہب پیٹر کر رہا تھا 13 لاکھ مسیحی اس میں شامل تھے، سلجوقی حکمران قلج ارسلان نے اس لشکر کو تباہ برباد کیا۔

7۔دوسرے صلیبی لشکر کی قیادت کون کر رہا تھا؟

جواب: جرمن راہب گاؤس فل۔

8۔ تیسرے لشکر میں کون کون سے ملکوں کے رضاکار شامل تھے اس کو کس نے تباہ کیا؟

جواب: اس لشکر میں فرانس، انگلستان اور فلانڈرز کے رضاکار شامل تھے ہنگری کے لوگوں نے اس لشکر کو تباہ کر دیا۔

9۔ سب سے بڑا لشکر کب نکلا اس کی قیادت کون کر رہا تھا؟

جواب: سب سے بڑا لشکر 1097ء کو نکلا، جس کی قیادت فرانسیسی گاڈ فرے کر رہا تھا اس میں انگلستان، فرانس، جرمنی، اٹلی اور سسلی کے شہزادے بھی شامل تھے۔

10۔ سیدنا عمر کے بعد بغداد پر پہلا عیسائی قبضہ کب ہوا؟

جواب: 15 جون 1099ء کو صلیبیوں نے بیت المقدس پر قبضہ کیا جو تقریباً ایک صدی تک رہا۔

11۔ پہلی صلیبی جنگ کب ختم ہوئی؟

جواب: 1144ء میں۔

12۔ نورالدین زنگی نے صلیبیوں کو کب شکست دی؟

جواب: 1144ء میں۔

13۔ دوسری صلیبی جنگ کا اعلان کس نے کیا؟

جواب: پوپ یوجین سوم نے۔

14۔ دوسری صلیبی جنگ کا آغاز کب ہوا، اس کی قیادت کس نے کی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دوسری صلیبی جنگ کا 1148 میں آغاز ہوا، جرمنی کے بادشاہ کونراڈ سوم اور فرانس کے بادشاہ لوئی ہفتم نے اس کی قیادت کی یہ لشکر 9 لاکھ صلیبیوں پر مشتمل تھا۔

15۔ نورالدین زنگی نے مصر پر کب قبضہ کیا، کس کمانڈر نے قبضہ کیا؟

جواب: نوردین کے کمانڈر اسد دین شیر کوہ نے 1127ء کو مصر پر قبضہ کیا۔

16۔ حطین کا معرکہ کب پیش آیا

جواب: 1187ء کو صلاح الدین ایوبی نے صلیبیوں کو حطین کے مقام پر شکست فاش دی، اور پہلی مرتبہ آتشی مادہ استعمال کیا۔

17۔ کس صلیبی حکمران کو صلاح الدین ایوبی نے اپنے ہاتھ سے قتل کیا تھا اس کا جرم کیا تھا؟

جواب: ریجنالڈ کو صلاح الدین نے قتل کیا تھا اس نے حجاز پر حملہ کیا تھا حاجیوں کے قافلے لوٹے تھے اور نبی کریم ﷺ کی توہین کی تھی۔

18۔ صلاح الدین نے کب بیت المقدس فتح کیا؟

جواب: صلیبی قبضہ کے 91 سال بعد صلاح الدین ایوبی 1187ء کو بیت المقدس فتح کیا جس کے بعد 761 سال تک بیت المقدس مسلمانوں کے پاس رہا۔

19۔ تیسری صلبی جنگ کب سے کب تک جاری رہی؟

جواب: 1189ء تا 1192ء تک۔

20۔ بچوں کی صلیبی جنگ کب ہوئی تھی؟

جواب: 1212ء میں۔

21۔ جنگ نکوپولس کب ہوئی؟ صلیبی سپہ سالار کون تھا اس کو کس نے شکست دی؟

جواب: 1396ء کو ہوئی، شاہ ہنگری، سجمنڈ آف لکسمبرگ صلیبی سپہ سالار تھا، مسلم سپہ سالار بایزید یلدرم نے نکوپولس کے مقام پر صلیبیوں کو شکست فاش دی۔

22۔ جنگ وارنا کب ہوئی، کن ملکوں کی فوج شامل تھی کس نے اس کو شکست دی؟

جواب: پولینڈ اور ہنگری کی مشترکہ فوج کو 1444ء میں مراد ثانی مسلم سپہ سالار نے شکست دی۔

23۔ بلغراد کی صلیبی جنگ کب ہوئی؟

جواب: 1456ء میں عثمانی بادشاہ سلطان محمد الفاتح نے بلغراد کا محاصرہ کیا، سلطان کو کامیابی نہ ملی، صلیبی لشکر نے یہ محاصرہ چھڑوالیا۔

24۔ سلیمان اول نے بلغراد کو کب فتح کیا؟

جواب: 29 اگست 1521ء کو سلیمان اول نے اس کو فتح کر کے سلطنت عثمانیہ کا حصہ بنا دیا۔

25۔ اس زمانے میں کس جنگ کو صلیبی جنگ کا نام دیا گیا؟

جواب: 11/9 کے امریکی ڈرامے کے بعد امریکہ نے افغانستان پر جو حملہ کیا اس کو صلیبی جنگ کا نام دیا۔

اہم معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالوں کی صورت میں خلافت بنوامیہ کا خلاصہ

1۔ مسلم بن عقیل کے ہاتھ پر 30ہزار کوفیوں نے بیعت کی تھی، یزید نے اس وقت کس کو کوفہ کا گورنر بنایا تھا؟

حجاج مروان ابن زیاد☆ مختار ثقفی

2۔ مسلم بن عقیل کی شہادت کی خبر سیدنا حسینؓ کو ثعلبیہ مقام پر مل گئی تھی، آپؓ مکہ سے کب روانہ ہوئے تھے؟

8ذوالحجہ 60ھ 3ذوالحجہ 60ھ☆ 5ذوالحجہ 61 6ذالحجہ 60ھ

3۔ کربلا کا واقعہ پیش آیا؟

10محرم 60ھ 11محرم 60ھ 10محرم 61ھ☆ 9محرم 61ھ

4۔ یزید 64ھ میں فوت ہوا اس نے کتنا عرصہ حکومت کی؟

4سال 3سال پونے 4سال☆ پونے 3سال

5۔ معاویہ بن یزید 3 ماہ اقتدار پر رہا، مروان کب حکمران بنا؟

ذوالقعدہ 62ھ ذوالحجہ 62ھ ذوالقعدہ 64ھ☆ ذوالحجہ 64ھ

6۔ مروان خود 9 ماہ تک حکمران رہا اس کی اولاد کے پاس کتنے سال تک حکمرانی رہی؟

60سال 70سال 68سال☆ 80سال

7۔ سیدنا عبداللہ بن زبیرؓ کب پیدا ہوئے؟

2ھ☆ 1ھ 4ھ 3ھ

8۔ مختار ثقفی نے ایک دن میں 140 قاتلین حسین کو قتل کیا ابن زیاد کس کے ہاتھوں قتل ہوا؟

حجاج کے مروان کے مختار ثقفی کے☆ یزید کے

9۔ تحریک توابین کے بانی تھے؟

مختار ثقفی ہانی بن عروہؓ عبداللہ بن زبیرؓ سلیمان بن صرد☆

10۔ مختار ثقفی 67ھ میں قتل ہوا کس نے قتل کیا؟

عبدالملک بن مروان نے حجاج نے عبداللہ بن زبیر نے☆ ولید نے

11۔ سیدنا عبداللہ بن زبیر 72 سال کی عمر میں شہید ہوئے ان کی مدت خلافت کتنی تھی؟

10 سال　5 سال　9 سال☆　4 سال

12۔ سیدنا عبداللہ بن زبیرؓ نے حطیم کو کعبہ میں شامل کر دیا تھا اس کے دو دروازے بنائے تھے اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر اس کو تعمیر کیا تھا۔ ابرہہ کا گرجا کس نے گرا کر اس کے ملبے کو کعبہ میں استعمال کیا تھا؟

یزید نے　ابن زبیر نے☆

حجاج نے　عبدالملک نے

13۔ عبدالملک بن مروان 16 سال کی عمر میں مدینہ کا گورنر بنا یہ خلیفہ کب بنا تھا؟

60ھ　65ھ☆　70ھ　75ھ

14۔ بنوامیہ کا حقیقی بانی عبدالملک بن مروان تھا۔ ابوالملوک کس کا لقب تھا؟

مروان کا　معاویہ کا

عبدالملک بن مروان کا☆　امیہ کا

15۔ عبدالملک بن مروان نے سعید بن جبیرؒ تابعی کو شہید کروایا، سیدنا انس بن مالکؓ کے ساتھ کس نے برا سلوک کیا تھا؟

عبدالملک نے　مروان نے

حجاج بن یوسف نے☆　یزید نے

16۔ عبدالملک بن مروان 86ھ میں 60 سال کی عمر میں فوت ہوا، 21 سال خلیفہ رہا، اپنے بعد کس کو خلیفہ نامزد کیا؟

ولید بن عبدالملک کو　عبدالعزیز بن مروان کو☆

عمر بن عبدالعزیز کو　محمد بن مروان کو

17۔ عبدالملک بن مروان نے عربی کو سرکاری زبان بنایا، اس پر نقطے اور اعراب لگوائے، سکوں کو اجراء کس نے کیا؟

مامون نے　عبدالملک نے☆

حجاج نے　ولید نے

18۔ سعید بن مسیب سے تفسیر لکھوائی تھی؟

عمر بن عبدالعزیز نے　معاویہ نے

عبدالملک نے☆　مروان نے

19۔ ولید بن عبدالملک 50ھ میں پیدا ہوا، 36 سال کی عمر میں خلیفہ بنا۔ کب خلیفہ بنا؟

96ھ　86ھ☆　76ھ　80ھ

20۔ قتیبہ بن مسلم نے ترکستان پر کب حملہ کیا؟

86ھ☆　96ھ　90ھ　92ھ

21۔ محمد بن قاسم فاتح سندھ ہیں اس وقت راجہ داہر سندھ کا حکمران تھا، دیبل کی بندرگاہ پر کتنے جہاز لوٹے گئے تھے؟

2　4☆　5　6

22۔ محمد بن قاسم نے 17 سال کی عمر میں دیبل کی بندرگاہ پر حملہ کیا اس کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

22 ہزار　14 ہزار　12 ہزار☆　11 ہزار

23۔ محمد بن قاسم نے 92ھ میں سندھ پر حملہ کیا راجہ داہر کے ساتھ جنگ کہاں ہوئی؟

دیبل　برہمن آباد☆　بدین　ملتان

24۔ طارق بن زیاد موسیٰ بن نصیر کے آزاد کردہ غلام تھے، انہوں نے عیسائی افسر راڈرک کے کہنے پر اندلس پر حملہ کیا ان کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

53ہزار 63ہزار 7ہزار☆ 83ہزار

25۔ولید بن عبدالملک 46سال کی عمر میں فوت ہوااس کی مدت خلافت کتنی تھی؟

10سال☆ 11سال 12سال 13سال

26۔ولید نے مسجد نبوی ﷺ 3سال میں تعمیر کروائی، مسجد دمشق پر 56لاکھ اشرفی خرچ کی، مسجد دمشق میں کتنے نمازیوں کی گنجائش تھی؟

10ہزار 20ہزار☆ 30ہزار 40ہزار

27۔حجاج کا تعلق بنو ثقیف سے تھا54سال کی عمر میں فوت ہوا، کتنے سال گورنر رہا؟

10 20 30☆ 35

28۔سلیمان بن عبدالملک نے ولید کے کمانڈروں کے ساتھ برا سلوک کیا، موسیٰ بن نصیر کو بھیک مانگنے پر مجبور کیا، کس کمانڈر کو اذیتیں دے دے کر قتل کیا؟

طارق بن زیاد قتیبہ بن مسلم

محمد بن قاسم☆ موسیٰ بن نصیر

29۔سلیمان بن عبدالملک 99ھ میں فوت ہواپونے تین سال حکومت کی، عمر بن عبدالعزیز کو خلیفہ مقرر کیااس وجہ سے اس کو کیا کہاجاتاہے؟

ابوالخیر مفتاح الخیر☆ کنزالخیر ابوالمفتاح

30۔عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی والدہ سیدنا عمرؓ کی پوتی تھیں، آپ کب خلیفہ بنے؟

96ھ 97ھ 98ھ 99ھ☆

31۔عمر بن عبدالعزیز 6سال مدینہ کے گورنر رہے آپ کی بیعت سے کس نے انکار کیا تھا؟

مروان ثانی نے ہشام بن عبدالملک نے☆

ولید نے یزید ثانی نے

32۔عبدالملک نے نومسلموں پر جزیہ عائد کیا تھااور یہ جزیہ کس نے موقوف کیا تھا؟

ولید نے سلمان نے

عمر بن عبدالعزیز نے☆ مروان ثانی نے

33۔بنوامیہ کے کس خلیفہ نے باغ فدک کواپنی ذاتی جاگیر بنالیا تھا جس کو عمر بن عبدالعزیز نے بعد میں واپس کر دیا تھا؟

مروان بن حکم نے☆ عبدالملک نے

ولید نے سلمان نے

34۔عمر بن عبدالعزیز نے سرکاری سطح پر تدوین حدیث کا آغاز کیا، آپ نے یہ کام کس کے سپرد کیا؟

نافع کے ابوحنیفہ کے

مجاہد کے ابوبکر بن حزم کے☆

35۔عمر بن عبدالعزیز 20دن بیمار رہ کر 40سال کی عمر میں فوت ہوگئے، آپ کب فوت ہوئے؟

99ھ 100ھ 101ھ☆ 102ھ

36۔عمر بن عبدالعزیز کی مدت خلافت اڑھائی سال ہے۔آپ کے بعد یزید ثانی خلیفہ بنا، کس نے آپ کو پہلی صدی کا مجدد قرار دیا؟

امام بخاری نے امام احمد بن حنبل نے☆

امام مالک نے امام شافعی نے

37۔ یزید ثانی 40 دن تک عمر بن عبدالعزیز کی پالیسیوں پر کاربند رہا، بنوامیہ کے زوال کا آغاز کس خلیفہ سے ہوا؟

سلمان سے　　مروان ثانی سے

یزید ثانی سے　　☆ہشام سے

38۔ یزید ثانی 40 سال کی عمر میں فوت ہوا۔ کتنا عرصہ خلیفہ رہا؟

2سال　　3سال　　4سال☆　　5سال

39۔ ہشام بن عبدالملک 35 سال کی عمر میں 105ھ میں حکمران بنا، مدت حکمرانی کتنے سال ہے؟

10　　15　　16　　20☆

40۔ خالد بن عبداللہ القسری 15 سال تک ہشام کا حاکم رہا، ہشام کے زمانے میں کس نے خروج کیا؟

حسن بن سبا نے　　زید نے☆　　یحیٰ نے　　رضا نے

41۔ امام زید کے ساتھ 4ہزار افراد تھے۔ ان میں سے صرف 2سو ساتھ رہ گئے تھے، امام زید نے کب شہادت پائی؟

61ھ　　84ھ　　122ھ☆　　120ھ

42۔ ہشام بن عبدالملک 125ھ میں 55 سال کی عمر میں فوت ہوا اس کی مدت حکومت کتنے سال تھی؟

10　　20☆　　30　　40

43۔ منصورہ ہشام کے دور حکومت میں سندھ کا دارالحکومت تھا، ہشام کے زمانے میں کس صنعت نے ترقی پائی؟

جہاز سازی　　اسلحہ سازی　　کاغذ　　ریشمی کپڑا☆

44۔ امام زہری سے ہشام نے 4 سو احادیث کا مجموعہ مرتب کروایا، ہشام کے زمانے میں کونسا عقیدہ نمودار ہوا تھا؟

خلق قرآن☆　　اباضیہ　　خوارج　　قدریہ

45۔ ولید ثانی 125ھ میں تخت نشین ہوا اس کی مدت خلافت کتنے ماہ ہے؟

12　　14☆　　16　　18

46۔ سب سے پہلا کونسا اموی خلیفہ قتل ہوا، اس نے ہشام کے رشتہ داروں پر ظلم و جبر بھی کیا تھا؟

یزید ثانی　　مروان ثانی　　ولید ثانی☆　　سلمان

47۔ آخری اموی خلیفہ مروان ثانی تھا برائے نام خلیفہ کونسا تھا؟

مروان ثانی　　یزید ثانی

ابراہیم بن ولید اول☆　　ابراہیم بن ولید ثانی

48۔ مروان ثانی 127ھ کو 60 سال کی عمر میں حکمران بنا اس کی خلافت کب ختم ہوئی؟

131ھ　　132ھ☆　　133ھ　　134ھ

49۔ سیدنا عباس□ کی اولاد حمیمہ میں رہائش پزیر ہوگئی تھی، محمد بن علی عباسی نے کتنے شرکاء پر مجلس بنائی؟

10　　12☆　　14　　16

50۔ ابراہیم عباسی 126ھ تحریک عباسیہ کے امام بنے اس تحریک کو کامیاب کس نے کیا؟

سفاح نے　　ابو مسلم خراسانی نے☆

منصور نے　　جعفر نے

خلافت عباسیہ کا تعارف کثیر الانتخابی سوالات کی صورت میں

1۔ عباسیوں کا مرکز حمیمہ گاؤں تھا یہ ان کو کس نے دیا تھا؟

ولید نے　　عبدالملک نے☆

سلمان نے مروان نے

2۔ علی بن عبداللہ جو عباسیوں کے سربراہ تھے اس کو کس نے دمشق بلوا کر 70 کوڑے مروائے تھے؟

ولید بن عبدالملک نے☆ عبدالملک نے

سلمان نے مروان نے

3۔ بنو ہاشم کی بنو امیہ کے خلاف خفیہ تحریک کے بانی محمد بن حنفیہ تھے ان کی وفات کے بعد تحریک کی قیادت سنبھالی؟

علی بن محمد جعفر بن محمد

عبداللہ بن محمد بن حنفیہ☆ علی بن عبداللہ

4۔ محمد بن علی عباسی کا تیسرا بیٹا منصور تھا چوتھا بیٹا کون تھا؟

ابو جعفر عبداللہ السفاح☆

ہارون مامون

5۔ عباسی خلافت میں پہلا عجمی وزیر عبداللہ السفاح نے رکھا تھا کس کو رکھا تھا؟

خالد برمکی کو مسلم خراسانی کو

جعفر برمکی کو☆ ابو العباس کو

6۔ خفیہ عباسی تحریک کو منظم کیا؟

محمد بن حنفیہ نے ابو جعفر نے

محمد بن علی نے☆ ابراہیم نے

7۔ عباسی حکومت کا پہلا دار الحکومت کونسا شہر تھا؟

حجاز بغداد کوفہ☆ بصرہ

8۔ منصور کے عہد میں ایک فرقہ پیدا ہوا جو خلیفہ کو خدا مانتا تھا اس فرقہ کا نام کیا تھا؟

معتزلہ ماتریدیہ اباضیہ راوندیہ☆

9۔ عبدالرحمٰن الداخل نے کہاں پر آزاد اموی حکومت قائم کی جس پر عباسی خلافت قابو نہ پا سکی؟

مکہ میں ریاض میں اندلس میں☆ افریقہ میں

10۔ بغداد کا شہر منصور نے آباد کیا تھا حاجب کا نیا عہدہ کس نے قائم کیا؟

سفاح نے منصور نے☆ ہارون نے مامون نے

11۔ خلافت کو مذہبی تقدس کا جامہ منصور نے پہنایا اور شاہی خزانے کو بھر دیا، اس نے خلیفہ کس کو نامزد کیا تھا؟

مہدی کو☆ ہادی کو جعفر کو ابو مسلم کو

12۔ ابو جعفر منصور نے 41 سال کی عمر میں خلافت سنبھالی کتنے سال حکومت کی؟

22 سال☆ 23 سال 24 سال 25 سال

13۔ کس عباسی خلیفہ نے امویوں کو معاف کر کے حجاز میں آباد ہونے کی اجازت دی تھی؟

مہدی نے☆ ہادی نے منصور نے جعفر نے

14۔ بغداد شہر گول شکل میں تعمیر کیا گیا اس کے کتنے دروازے رکھے گئے؟

12☆ 13 14 15

15۔ ہادی نے ایک سال حکومت کی، ہارون کب خلیفہ بنا؟

786ء☆ 787ء 785ء 782ء

16۔ ہارون نے کتنے سال حکومت کی؟

22 23☆ 24 25

17۔ ہارون کا رضاعی بھائی کون تھا؟

خالد برمکی فضل برمکی☆ جعفر برمکی یحیٰ برمکی

18۔زبیدہ ہارون الرشید کی بیوی تھی اس نے ایک نہر زبیدہ تعمیر کروائی تھی اس نہر کی لمبائی کتنی تھی؟

38کلومیٹر☆ 40کلومیٹر

30کلومیٹر 35کلومیٹر

19۔ہارون الرشید نے 23سال حکومت کی ،اس نے اپنے کس وزیر کو قتل کروا کے اس کی لاش شہر کے دروازے پر لٹکا دی تھی؟

خالد برمکی کو موسیٰ برمکی

جعفر برمکی☆ فضل برمکی

20۔ہارون الرشید نے کس کو قاضی القضاۃ بنایا وہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے شاگرد بھی ہیں؟

حسن شیبانی زفر

ابو یوسف☆ ابن سیرین

21۔ہارون الرشید کو سب سے زیادہ جعفر بن یحیٰ برمکی پسند تھا،بیت الحکمت کا انچارج کس کو بنایا؟

جعفر برمکی کو یحیٰ بن خالد برمکی کو☆

فضل برمکی کو خالد برمکی کو

22۔دولت ادریسیہ ہارون الرشید کے دور میں قائم ہوئی،دولت اغلبیہ کس کے دور میں قائم ہوئی؟

ابو جعفر منصور کے مامون کے

ہارون کے☆ مہدی کے

23۔دولت طاہریہ کا بانی طاہر بن حسین تھا جو مامون الرشید کا معتمد جرنیل تھا،دولت طاہریہ کہاں پر قائم ہوئی؟

شام میں عراق میں

خراسان میں☆ مصر میں

24۔الپ ارسلان سلجوقی کا وزیر تھا؟

ابو طاہر نظام الملک طوسی☆

سلطان محمود غزنوی صلاح الدین ایوبی

25۔امین اور مامون دونوں سوتیلے بھائی تھے، نجیب الطرفین ہاشمی کون تھا؟

امین☆ مامون ہارون جعفر

26۔مامون کا اصل نام عبداللہ تھا معتصم کا اصل نام کیا تھا؟

محمد☆ احمد عبداللہ ہادی

27۔ترکوں کا عروج کس کے دور میں ہوا؟

مستعصم کے معتصم کے☆ واثق کے متوکل کے

28۔معتصم 227ھ کو فوت ہوا کل عرصہ حکومت کتنا تھا؟

7سال 8سال8ماہ☆

7سال8ماہ 9سال

29۔امام احمد بن حنبل کو خلق القرآن کے مسئلہ میں کوڑے مارنے کی ابتدا کی؟

واثق نے معتصم نے☆ متوکل نے مستعصم نے

30۔تاریخ بغداد کے مصنف ہیں؟

خطیب بغدادی☆ علامہ سیوطی حموی بلاذری

31۔تاریخ مسعودی خلاصہ ہے؟

تاریخ طبری کا مراج الذہب کا☆

البدائیہ والنہائیہ کا ابن خلدون کا

32۔الخوارزمی جن کا نام محمد بن موسیٰ تھا کس فن کے ماہر تھے؟

حدیث تفسیر جغرافیہ☆ فقہ

33۔عباسی خلافت کا آغاز 749ء میں ہوا جنگ زاب کب ہوئی؟

749ء　750ء☆　751ء　752ء

34۔132تا127 مروان بن محمد بن مروان تھا اسکو کس عباسی سپہ سالار نے شکست دی تھی جنگ ژاب میں؟

ابو مسلم خراسانی　ابوالعباس

علی بن عبداللہ☆　کوئی نہیں

35۔ابراہیم بن ولید کا دور حکومت ہے؟

125تا125　126تا126

128تا127　کوئی نہیں☆

36۔مروان بن محمد کی کتنی فوج کو شکست ہوئی تھی؟

120000☆　100000

40000　کوئی نہیں

37۔وزارت کا عہدہ کس نے شروع کیا تھا؟

سامانی حکومت　ابوالعباس☆

ابو جعفر منصور　کوئی نہیں

38۔ہارون الرشید نے بیت الحکمت کی بنیاد رکھی تھی۔بیت التراجم کی بنیاد کس نے رکھی ہے؟

معتصم باللہ　مامون الرشید　ہارون الرشید☆　کوئی نہیں

39۔کون سا خلیفہ خود قتل ہوا تھا؟

مشتر باللہ　واثق باللہ　کوئی نہیں☆　معتضد باللہ

40۔فاتح اندلس کون ہے، فاتح قسطنطنیہ مسلم بن عبدالملک ہے؟

موسیٰ بن نصیر　طارق بن زیاد☆

عبدالرحمن الداخل　کوئی نہیں

41۔امیر اہل بیت رسول لقب ہے؟

ابو مسلم خراسانی　ابو سلمہ خلال☆

ابوالعباس　کوئی نہیں

42۔عروس البلاد بغداد کو کہا جاتا ہے ابو جعفر منصور نے کب تعمیر کروایا؟

740ء　739ء　758ء☆　کوئی نہیں

43۔حمیمہ بنو عباس کا پہلا مرکز تھا نفس الزکیہ کا اصل نام کیا ہے؟

عبداللہ بن محمد　علی بن زید

ابراہیم بن محمد　کوئی نہیں☆

43۔امام مالک کو کوڑے کس نے لگوائے تھے؟

مامون　ابو جعفر منصور☆

معتصم باللہ　کوئی نہیں

44۔دوسری بار مدینہ منورہ میں خندق کس نے کھودی تھی؟

علی بن عبداللہ　نفس الرضیہ

نفس الزکیہ☆　کوئی نہیں

45۔نہر عینی کہاں واقع ہے؟

سامرا　حمیمہ　شام　کوئی نہیں☆

46۔ابو مسلم خراسانی کو ابو جعفر منصور نے ابو سلمہ خلال کو ابو العباس نے قتل کیا آپ بتائیں مہدی کی بیوی کا نام کیا تھا؟

خیزران☆　بوران　ملکہ زبیدہ　کوئی نہیں

47۔موسیقی کا امام ہے؟

نصر الدین　ابراہیم موصلی☆

جعفر اکبر　کوئی نہیں

48۔ملکہ زبیدہ کا نام امۃ العزیز ہے دولت اغلبیہ کہاں قائم ہوئی؟

شام　بصرہ　تیونس☆　کوئی نہیں

49۔امین کا وزیر کون تھا؟

خالد برمکی　ابن نصیر　کوئی نہیں☆　فضل بن سہل

50۔دیوان بیت الحکمت البرید سائنسی تحقیقی ادارہ ہارون الرشید نے بنایا تھا ہارون کے دور میں متراجم کا نگران کون تھا؟

یوحنا☆　ابویحیی　قسطابن لوقا　کوئی نہیں

تاریخ برصغیر

کتابیات

نمبر شمار	کتاب	مصنف
1	براعظم پاک ہند کی ملت اسلامیہ	اشتیاق حسین قریشی
2	سلطنت دہلی کا نظام	اشتیاق حسین قریشی
3	آب کوثر، رود کوثر، موج کوثر	ایس۔ایم۔اکرم
4	دنیائے عرب	نجلاعزالدین
5	مسئلہ خلافت	ابوالکلام آزاد
6	برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش	اسحاق بھٹی
7	فقہائے ہند	اسحاق بھٹی
8	پاکستان ناگریز تھا	سید حسن ریاض
9	ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ	ثروت ثولت
10	تاریخ ہندوستان	مولوی ذکاءاللہ دہلوی
11	آئینہ حقیقت نما	اکبر شاہ نجیب آبادی
12	ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کے تمدنی کارنامے	صباح الدین
13	کمپنی کی حقیقت	باری علیگ
14	ہماری قومی جدوجہد	ریاض حسین بٹالوی
15	تحریک آزادی ہند اور مسلمان	سید ابوالاعلیٰ مودودی
16	علمائے ہند کا شاندار ماضی	مولانا محمد میاں

ہندوستان کے مسلم سلاطین

دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے	وادی سندھ کی تہذیب	رضیہ سلطانہ کا عہد حکومت	1236ء تا 1240ء
مکران کے گورنر سعید بن اسلم کا قتل	703ء	رضیہ سلطانہ کے بعد کون حکمران بنا	اس کا بھائی بہرام شاہ
سندھ کی مشہور بندرگاہ تھی	دیبل	بہرام شاہ کا دور حکومت	1240ء تا 1242ء
سلطان محمود غزنوی کا عہد حکومت	997ء۔1030ء	بہرام شاہ کے بعد کون حکمران بنا	رکن الدین کا بیٹا مسعود
سلطان محمود کس کا بیٹا تھا	غزنی کے بادشاہ سبکتگین کا	سلطان ناصر الدین محمود نے کب حکومت سنبھالی	1246ء
تخت نشینی کے وقت سلطان محمود کی عمر	27 سال	سلطان ناصر الدین محمود کا عہد حکومت	1246ء تا 1266ء
"بت شکن ہوں بت فروش نہیں"	سلطان محمود غزنوی	سلطان ناصر الدین محمود کون تھا	التمش کا بیٹا
جے پال کا بیٹا انند پال سلطان محمود کے مقابلے میں کتنی فوج لایا	3 لاکھ	سلطان ناصر الدین محمود نے کس کو وزیر بنایا	غیاث الدین بلبن
کتاب الہند	البیرونی	خاندان غلاماں کا سب سے قابل حکمران	غیاث الدین بلبن
شاہنامہ	فردوسی	غیاث الدین بلبن کا اصل نام	بہاءالدین
غوری خاندان کی حکومت کا قیام	1173ء	بلبن کب تخت نشین ہوا اور کیا لقب اختیار کیا	1266ء (غیاث الدین)
ہندوستان میں مسلم حکومت کا بانی	شہاب الدین محمد غوری	امراء چہل گان کو کس نے ختم کرنے کا فیصلہ کیا	غیاث الدین بلبن
شہاب الدین محمد غوری کی تخت نشینی	1203ء	غیاث الدین بلبن کا بڑا بیٹا محمد کب قتل ہوا	1285ء
ترائن کی پہلی جنگ	1191ء (غوری مقابلہ پر تھوراج)	دوسرے ملکوں پر چڑھائی سے بہتر ہے بادشاہ اپنے ملک کا نظام بہتر کرے	غیاث الدین بلبن
ترائن کی دوسری جنگ	1192ء (غوری مقابلہ پر تھوراج)	غیاث الدین بلبن کی وفات	1286ء
فوج پر حملہ	1194ء (غوری مقابلہ جے چند)	محمد خان اور بغرا خان کس کے بیٹے تھے	غیاث الدین بلبن
خاندان غلاماں کا دور	1206ء تا 1290ء	بغرا خان کے بیٹے کیقباد کو نے تخت پر بٹھایا	فخر الدین (کوتوال دہلی)
خاندان غلاماں کا بانی	قطب الدین ایبک	تخت نشینی کے وقت کیقباد کی عمر	17 سال
پہلا مسلمان خاندان جس نے دہلی کو پایہ تخت بنایا	قطب الدین ایبک	کیقباد کس مرض میں مبتلا ہوا	فالج
قطب الدین نے اپنے لیے کونسا لقب اختیار کیا	سلطان	کیقباد کی مدت حکومت	3 سال
قطب الدین ایبک کی تخت نشینی	1206ء	کیقباد کے بعد کون تخت نشین ہوا	اس کا 3 سالہ بیٹا

کس حکمران نے ناصر الدین قباچہ سے اپنی بیٹی کی شادی کی	قطب الدین ایبک	خاندان غلاماں کی حکومت کا خاتمہ	1290ء
مسجد قوت الاسلام اور قطب مینار کی تعمیر	قطب الدین ایبک	خاندان خلجی کی بنیاد	1290ء (جلال الدین خلجی)
قطب مینار (دہلی) کی وجہ تسمیہ	مقبرہ قطب الدین بختیار کاکی	خاندان خلجی کا پہلا حکمران	جلال الدین فیروز خلجی
قطب الدین ایبک کی وفات	1210ء لاہور	فیروز خلجی کے عہد میں کس گورنر نے بغاوت کی	ملک چھجو
قطب الدین ایبک نے بدایوں کا حاکم کس کو مقرر کیا	التمش	علاؤالدین کون تھا	جلال الدین کا بھتیجا اور داماد
التمش نے اپنے لیے کونسا لقب اختیار کیا	شمس الدین	علاؤالدین کس علاقے پر گورنر تھا	اودھ
عربی طرز کے معیاری سکے کس نے جاری کیے	التمش	دیو گری کا محاصرہ	1294ء (علاؤ الدین)
امراء چہل گان کس نے قائم کیا	التمش	علاؤالدین کب تخت نشین ہوا	1296ء
التمش کی وفات	1235ء	دیو گری کی فتح	1303ء (ملک کافور)
پہلی خاتون جو سلاطین کے زمانہ میں تخت نشین ہوئی	رضیہ سلطانہ	وارنگل کی فتح (راجہ پرتاب مفتوح)	1309ء
رضیہ سلطانہ کون تھی	التمش کی بیٹی	دوار سمدرا کی فتح	1310ء (ملک کافور)
رضیہ سلطانہ کی تخت نشینی	1236ء	پہلا مسلمان حکمران جس نے جنوبی ہندوستان کی طرف مہمات روانہ کی	علاؤالدین خلجی
رضیہ سلطانہ نے کس باغی سے شادی کی	امیر ملک الطونیہ	الغ خان اور ظفر خان کس حکمران کے رشتے دار تھے	علاؤالدین کے بھائی
خلجی حکومت کا آخری حکمران	مبارک شاہ خلجی	کس خلجی حکمران کو ماہر معاشیات کہا جاتا ہے	علاؤالدین
خلجی حکومت کا خاتمہ	1320ء (30 سال)	علاؤالدین کا دور حکومت	1296ء تا 1316ء
خاندان تغلق کا بانی	غیاث الدین تغلق (غازی ملک)	غیاث الدین بلبن نے بطور وزیر کتنا عرصہ حکومت کی	20
جونا خان کے وارنگل کو ختم کرنے کے بعد اس کا نام رکھا گیا	سلطان پورہ	غیاث الدین نے وزارت کے بعد بطور بادشاہ حکومت کی	20 سال
تغلق آباد کس نے آباد کیا	غیاث الدین تغلق	کس حکمران کے عہد میں دہلی میں بزرگان دین، علماء شعرا کی بڑی تعداد تھی	علاؤالدین خلجی

جو ناخان کون تھا	غیاث الدین کا بیٹا (محمد شاہ)	نظام الدین اولیاء اور شیخ رکن الدین کس عہد کے بزرگ ہیں	عہد علاؤالدین
محمد شاہ تغلق (جو ناخان) کی سلطنت کتنے صوبوں پر مشتمل تھی	23 صوبوں	امیر خسرو اور میر حسن سنجری کس دربار سے منسلک تھے	علاؤالدین خلجی
کس تغلق حکمران نے دارالحکومت دہلی سے دکن (دیوگری) منتقل کیا	محمد شاہ تغلق	"سیری" شہر کس نے تعمیر کیا	علاؤالدین خلجی
دیوگری کو دارالحکومت بنانے کے بعد اس کا نام رکھا گیا	دولت آباد	کونسا حکمران غازی ملک کہلاتا تھا	غیاث الدین تغلق
فیروز شاہ تغلق کون تھا	محمد شاہ تغلق کا چچازاد	مشہور سیاح ابن بطوطہ کس کے عہد میں ہندوستان آیا	محمد تغلق
تاریخ فیروز شاہی کس کی تصنیف ہے	ضیاءالدین برنی	معین الدین چشتی کی پیدائش و وفات	1141ء۔1235ء
کونگر کوٹ سے تین سو سے زائد سنسکرت کتابیں کس کے دور میں ملیں	فیروز شاہ تغلق	بابا فرید کی پیدائش و وفات	1238ء۔1325ء
پانڈو کا نیا نام کیا تھا	فیروز آباد	امام رضی الدین صفانی کا مرتب کردہ مجموعہ احادیث	مشارق الانوار
جون پور، فتح آباد، حصار، فیروز پور کے شہر کس نے بسائے	فیروز شاہ تغلق	فتوحات فیروز شاہی	فیروز شاہ تغلق
کس حکمران نے مختلف شعبوں کے 36 کارخانے لگوائے	فیروز شاہ تغلق	بابر نے ہندوستان پر حملہ کیا	1526ء
کس کے عہد میں غریب لڑکیوں کی شادی دیوان خیرات سے کی جاتی	فیروز شاہ تغلق	مغلیہ سلطنت کی بنیاد کس نے رکھی	بابر
نظام الدین اولیاء کے مزار کی مرمت کس نے کرائی	فیروز شاہ تغلق	پانی پت کی لڑائی	1526ء
لنگڑا کر چلنے کی وجہ سے امیر تیمور کو کہا جاتا تھا	تیمور لنگ	جونپور کی بنیاد کب اور کس نے رکھی	1360ء۔فیروز شاہ تغلق
امیر تیمور نے دہلی پر کب حملہ کیا	1398ء	کس حکمران نے راشن بندی کی	علاؤالدین
سید خاندان کی حکومت کی بنیاد	1414ء(خضر خان)	خلجی کس نسل سے تھے	ترک
سید خاندان کی مدت حکومت	1414ء تا 1451ء	ہندوستان سے جاتے ہوئے کونسا بادشاہ بڑے بڑے کاریگر ساتھ لے گیا	امیر تیمور
لودھی خاندان کی حکومت کی بنیاد	1451ء(بہلول لودھی)	کس بادشاہ کو سخاوت کی بنا پر لکھ بخش کہا جاتا تھا	قطب الدین ایبک
سکندر لودھی کون تھا اور اس کا لقب	بہلول لودھی کا بیٹا (سکندر شاہ)	مظلوموں کو پیلے کپڑے پہننے کا کس بادشاہ نے کہا کہ پہچانے جائیں	التمش
سکندر آباد اور آگرہ کے شہر کس نے بسائے	سکندر لودھی	سلاطین لودھی میں عظیم حکمران سمجھا جاتا ہے	سکندر لودھی

بابر کو ہندوستان پر حملے کی دعوت کس نے دی	دولت خان لودھی		

شروع سے لیکر پاکستان بننے تک سوالاً جواباً برصغیر کی تاریخ

1۔ دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے؟

جواب: وادی سندھ کی تہذیب

2۔ مکران کے گورنر سعید بن اسلم کا قتل کب ہوا؟

جواب: 703ء کو۔

3۔ سندھ کی مشہور بندرگاہ کون سی تھی؟

جواب: دیبل۔

4۔ سلطان محمود غزنوی کا عہد حکومت کب سے کب تک تھا؟

جواب: 997ء-1030ء تک۔

5۔ سلطان محمود کس کا بیٹا تھا؟

جواب: غزنی کے بادشاہ سبکتگین کا۔

6۔ تخت نشینی کے وقت سلطان محمود کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 27 سال۔

7۔ بت شکن ہوں بت فروش نہیں یہ کس نے کہا تھا؟

جواب: سلطان محمود غزنوی نے۔

8۔ جے پال کا بیٹا انند پال سلطان محمود کے مقابلے کتنی فوج لایا؟

جواب: 3 لاکھ

9۔ کتاب الہند کس کی ہے؟

جواب: ابوریحان محمد بن احمد البیرونی کی۔

10۔ شاہنامہ کس کی کتاب ہے؟

جواب: حکیم ابوالقاسم علی طوسی معروف بہ فردوسی کی۔

11۔ غوری خاندان کی حکومت کا قیام کب ہوا؟

جواب: 1173ء میں۔

12۔ ہندوستان میں مسلم حکومت کا بانی کون تھا؟

جواب: شہاب الدین غوری۔

13۔ شہاب الدین محمد غوری کی تخت نشینی کب ہوئی؟

جواب: 1203ء میں۔

14۔ ترائن کی پہلی جنگ کب ہوئی؟

جواب: 1191ء غوری بمقابلہ پر تھوی راج۔

15۔ ترائن کی دوسری جنگ کب ہوئی؟

جواب: 1192ء غوری مقابلہ پر تھوی راج۔

16۔ قنوج پر حملہ کب ہوا؟

جواب: 1194ء غوری بمقابلہ جے چند۔

17۔ خاندان غلاماں کا دور کب سے کب تک تھا؟

جواب: 1206ء تا 1290ء تک۔

18۔ خاندان غلاماں کا بانی کون تھا؟

جواب: قطب الدین ایبک۔

19۔ پہلا مسلمان خاندان جس نے دہلی کو پایہ تخت بنایا؟

جواب: خاندان غلاماں کا قطب الدین ایبک۔

20۔ قطب الدین نے اپنے لیے کونسا لقب اختیار کیا؟

جواب: سلطان۔

21۔ قطب الدین ایبک کی تخت نشینی کب ہوئی؟

جواب: 1206ء میں۔

22۔ کس حکمران نے ناصر الدین قباچہ سے اپنی بیٹی کی شادی کی؟

جواب: قطب الدین ایبک نے۔

23۔ مسجد قوت الاسلام اور قطب مینار کی تعمیر کس نے کی؟

جواب: قطب الدین ایبک نے۔

24۔ قطب مینار (دہلی) کی وجہ تسمیہ کیا تھی؟

جواب: مقبرہ قطب الدین بختیار کاکی۔

25۔ قطب الدین ایبک کی وفات کب اور کہاں ہوئی ان کا مقبرہ کہاں ہے؟

جواب: 1210ء کو لاہور میں وفات ہوئی ان کا مقبرہ لاہور میں انارکلی کے پاس ہے۔

26۔ قطب الدین ایبک نے بدایوں کا حاکم کس کو مقرر کیا تھا؟

جواب: التمش کو۔

27۔ قطب الدین ایبک کے بعد کون تخت نشین ہوا؟

جواب: التمش۔

28۔ التمش نے اپنے لیے کون سا لقب اختیار کیا؟

جواب: شمس الدین۔

29۔ عربی طرز کے معیاری سکے کس نے جاری کیے؟

جواب: التمش نے۔

30۔ امراء چہل گان کس نے قائم کیا تھا؟

جواب: التمش نے۔

31۔ رضیہ سلطانہ کا دور حکومت کب سے کب تک تھا؟

جواب: 1236ء تا 1240ء تک۔

32۔ رضیہ سلطانہ کے بعد کون حکمران بنا؟

جواب: اسکا بھائی بہرام شاہ۔

33۔ بہرام شاہ کا دور حکومت کب سے کب تک تھا؟

جواب: 1240ء تا 1242ء تک۔

34۔ التمش 1235ء میں فوت ہوا اس کے بعد پہلی خاتون جو سلاطین کے زمانہ میں حکمران بنی وہ رضیہ سلطانہ تھی، یہ التمش کی کیا لگتی تھی؟

جواب: بیٹی۔

35۔ رضیہ سلطانہ 1236ء میں تخت نشین ہوئی اس نے کس باغی سے شادی کی؟

جواب: امیر ملک الطونیہ۔

36۔ بہرام شاہ کے بعد رکن الدین کا بیٹا مسعود حکمران بنا، سلطان ناصر الدین محمود نے کب حکومت سنبھالی تھی؟

جواب: 1246ء کو۔

37۔ ناصر الدین محمود التمش کا بیٹا تھا اس کا دور حکومت کب سے کب تک تھا؟

جواب: 1246ء تا 1266ء تک۔

38۔ خاندان غلاماں کا سب سے قابل حکمران کون تھا اس کو ناصر الدین نے وزیر بنایا تھا؟

جواب: غیاث الدین بلبن۔

39۔ غیاث الدین بلبن کا اصل نام بہاء الدین تھا، بلبن کب تخت نشین ہوا اور کیا لقب اختیار کیا؟

جواب: 1266ء کو غیاث الدین لقب اختیار کیا۔

40۔ امراء چہل گان کو غیاث الدین بلبن نے ختم کرنے کا فیصلہ کیا؟ غیاث الدین بلبن کا بڑا بیٹا محمد کب قتل ہوا؟

جواب: 1285ء کو۔

41۔ غیاث الدین بلبن کی وفات 1286ء میں ہوئی، دوسرے ملکوں پر چڑھائی سے بہتر ہے بادشاہ اپنے ملک کا نظام بہتر کرے یہ کس نے کہا تھا؟

جواب: غیاث الدین بلبن نے۔

42۔ محمد خان اور بغرا خان کس کے بیٹے تھے؟

جواب: غیاث الدین بلبن کے۔

43۔ بغرا خان کے بیٹے کیقباد کو کس نے تخت پر بیٹھایا؟

جواب: فخر الدین (کوتوال دہلی) نے۔

44۔ تخت نشینی کے وقت کیقباد کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 17 سال۔

45۔ کیقباد کس مرض میں مبتلا ہوا؟

فالج میں۔

46۔ کیقباد کی مدت حکومت کتنی تھی؟ کیقباد کے بعد کون تخت نشین ہوا؟

جواب: مدت خلافت 3 سال تھی اس کے بعد اسکا 3 سالہ بیٹا تخت نشین ہوا۔

47۔ خاندان غلاماں کی حکومت کا خاتمہ کب ہوا؟ خاندان خلجی کی بنیاد کب کس نے رکھی؟

جواب: 1290ء میں خاتمہ ہوا، جلال الدین فیروز خلجی نے 1290ء میں خلجی خاندان کی بنیاد رکھی۔

48۔ خاندان خلجی کا پہلا حکمران جلال الدین فیروز خلجی تھا اس کے عہد میں کس گورنر نے بغاوت کی؟

جواب: ملک چھجو نے۔

49۔ علاوالدین کون تھا؟ علاءالدین کس علاقے پر گورنر تھا؟

جواب: جلال الدین کا بھتیجا اور داماد تھا اودھ کا گورنر تھا۔

50۔ دیو گری کا محاصرہ کب اور کس نے کیا تھا؟

جواب: 1294ء میں علاؤالدین نے کیا تھا۔

51۔ علاؤالدین کب تخت نشین ہوا۔ دیو گری کب فتح ہوا کس نے فتح کیا؟

جواب: 1296ء کو تخت نشین ہوا 1303ء میں ملک کافور نے دیو گری کو فتح کیا۔

52۔ وارنگل کی فتح کب ہوئی؟

1309ء میں۔ راجہ پرتاب مفتوح۔

53۔ دوار سمدرا کی فتح کب ہوئی؟

جواب: 1310ء میں ملک کافور نے کی۔

54۔ پہلا مسلمان حکمران جس نے جنوبی ہندوستان کی طرف مہمات روانی کیں؟

جواب: علاؤالدین خلجی۔

55۔ الغ خان اور ظفر خان کس حکمران کے رشتے دار تھے؟

جواب: علاؤالدین کے بھائی۔

56۔ کس خلجی حکمران کو ماہر معاشیات کہا جاتا ہے؟

جواب: علاؤالدین خلجی کو۔

57۔ علاؤالدین کا دور حکومت کب سے کب تک تھا؟

جواب: 1296ء تا 1316ء تک۔

58۔ خلجی حکومت کا آخری حکمران کون تھا اس حکومت کا خاتمہ کب ہوا؟

جواب: مبارک شاہ خلجی آخری حکمران تھا یہ حکومت 30 سال تک قائم رہی، 1320ء کو اس کا خاتمہ ہوا۔

59۔ تغلق خاندان کا بانی کون تھا؟ تغلق آباد کو کس نے بنایا؟

جواب: غیاث الدین غازی ملک۔

60۔ جونا خان کے وارنگل کو ختم کرنے کے بعد اس کا نام رکھا گیا؟

جواب: سلطان پورہ۔

61۔ جونا خان کون تھا؟ اس کی حکومت کتنے صوبوں پر مشتمل تھی؟

جواب: غیاث الدین تغلق کا بیٹا محمد شاہ تھا اس کی حکومت 23 صوبوں پر تھی

62۔ دکن کا پرانا نام دیو گری تھا، کس نے دار الحکومت دہلی سے دکن منتقل کیا، اور دیو گری کا نام کیا رکھا؟

جواب: محمد شاہ تغلق نے، اور دیو گری کا نیا نام دولت آباد رکھا۔

63۔ فیروز شاہ کون تھا، تاریخ فیروز شاہی کس کی تصنیف ہے؟

جواب: فیروز شاہ محمد شاہ تغلق کا چچازاد تھا، فیروز شاہی ضیاء الدین برنی کی تصنیف ہے۔

64۔ کونگر کوٹ سے تین سو سے زیادہ کتابیں کس کے دور میں ملیں؟

جواب: فیروز شاہ تغلق کے۔

65۔ پانڈو کا نیا نام فیروز آباد تھا، جون پور، فتح پور، حصار اور فیروز پور کس نے بسائے؟

جواب: فیروز شاہ تغلق نے۔

66۔ مختلف شعبوں کے 36 کارخانے، نظام الدین اولیاء کے مزار کی مرمت کس نے کروائی اور یتیم بچیوں کی شادی دیوان خیرات سے کون کرتا تھا؟

جواب: فیروز شاہ تغلق۔

67۔ امیر تیمور نے دہلی پر حملہ کب کیا، اس کو لنگڑا کر چلنے کی وجہ سے کیا کہا جاتا تھا؟

جواب: 1398ء میں حملہ کیا، لنگڑا کر چلنے کی وجہ سے تیمور لنگ کہا جاتا تھا۔

68۔ سید خاندان کی بنیاد کب کس نے ڈالی اور اس کی مدت حکومت کتنی ہے؟

جواب: 1414ء کو خضر خان نے، اس کی مدت حکومت 1414ء سے 1451ء تک ہے۔

69۔ لودھی سلاطین میں سے عظیم بہلول لودھی کا بیٹا سکندر لودھی تھا، اس کا لقب کیا تھا، اس نے سکندر آباد اور آگرہ کے شہر بھی بسائے؟

جواب: اس کا لقب سکندر شاہ تھا۔

70۔ مغلیہ سلطنت کی بنیاد بابر نے رکھی، ہندوستان پر اس کو حملے کی دعوت کس نے دی، اور اس نے کب حملہ کیا؟

جواب: دولت خان لودھی کی دعوت پر 1526ء میں حملہ کیا۔

71۔ پانی پت کی لڑائی 1526ء میں ہوئی، جونپور کی بنیاد کب اور کس نے ڈالی؟

جواب: 1360ء۔ میں فیروز شاہ تغلق نے۔

72۔ خلجی نسلاً ترک تھے، کس حکمران نے راشن بندی کی؟

جواب: علاء الدین نے۔

73۔ ہندوستان سے جاتے ہوئے کون بڑے بڑے کاریگر اپنے ساتھ لے گیا تھا؟

جواب: امیر تیمور۔

74۔ کس بادشاہ کو اس کی سخاوت کی وجہ سے لکھ بخش کہا جاتا ہے؟

جواب: قطب الدین ایبک کو۔

75۔ مظلوموں کو کس نے پہلے کپڑے پہننے کا کہا؟

جواب: التمش۔

76۔ غیاث الدین کتنا عرصہ وزیر رہا اور کتنے سال حکمران رہا؟

جواب: 20سال، وزیر، 20سال حکمران۔

77۔ ابن بطوطہ مشہور سیاح کس کے دور میں ہندوستان آیا؟

جواب: محمد تغلق کے۔

78۔ معین الدین چشتی، بابا فرید اور نظام الدین کی پیدائش اور وفات کا سال کونسا تھا؟

جواب: معین الدین چشتی: 1141تا1235ء

بابا فرید: 1147تا1265ء۔

نظام الدین: 1238تا1325ء۔

79۔ امام رضی الدین صفانی کا مرتب کردہ مجموعہ احادیث کا نام کیا ہے؟

جواب: مشارق الانوار۔

80۔ فتوحات فیروز شاہی کس کی ہے؟

جواب: فیروز شاہ تغلق کی۔

81۔ قائد اعظم کس کس گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے؟

جواب: صرف پہلی اور دوسری کانفرنس میں۔

82۔ علامہ اقبال کس کس گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے؟

جواب: صرف دوسری اور تیسری میں۔

83۔ مسلم لیگ نے کتنی گول میز کانفرنس میں شرکت کی جبکہ کانگرس نے صرف دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی؟

جواب: مسلم لیگ نے تینوں کانفرنسز میں شرکت کی۔

84۔ Now or Never کیا تھا؟

جواب: یہ ایک پمفلٹ تھا جو 1933ء میں چوہدری رحمت علی نے تیسری گول میز کانفرنس کے شرکاء میں تقسیم کیا تھا۔

85۔ سائمن کمیشن کب پیش ہوا؟

جواب: 1928ء میں۔

86۔ صاحبزادہ عبدالقیوم خان کا تعلق کس صوبہ سے تھا؟

جواب: ان کا تعلق صوبہ سرحد سے تھا خان صاحب پشاور کالج کے بانی تھے۔

87۔ سید امیر علی کس ایسوسی ایشن کے بانی تھے؟

جواب: سنٹرل محمڈن ایسوسی ایشن کے۔

88۔ خطبہ الہ آباد مسلم لیگ کا کتنا اجلاس تھا؟

جواب: اکیسواں سالانہ اجلاس

سوال: مسلم لیگ کا دوسرا صدر کون تھا؟

جواب: راجہ صاحب آف محمود آباد۔

89۔ عثمان علی ہجویری کب انڈیا آئے؟

جواب: سلطان محمود غزنوی کے دور میں۔

90۔ سکھ ڈیناسٹی کی بنیاد رنجیت سنگھ نے کب رکھی؟

جواب: 1802ء میں لاہور میں۔

91۔ ریاست کشمیر کا پہلا حکمران کون تھا؟

جواب: گلاب سنگھ۔

92۔ ٹریٹی آف لاہور کیا ہے؟

جواب: پہلی سکھ اینگلو وار میں سکھوں کو شکست دے کر ایک کروڑ جرمانہ لگایا اس کو ٹریٹی آف لاہور کہا جاتا ہے۔

93۔گلاب سنگھ نے 75لاکھ میں کشمیر خریدا اس معاہدہ کو کیا کہتے ہیں؟
جواب:ٹریٹی آف امر تسر۔
94۔راجہ ہری سنگھ آخری کشمیر راجہ نے انڈیا کے ساتھ کشمیر کا کب الحاق کیا؟
جواب:26اکتوبر 1947ء۔
95۔کشمیریوں نے کب یوم سیاہ منایا؟
جواب:27اکتوبر 1947ء کو۔
96۔پانی پت کی پہلی جنگ کب ہوئی؟
جواب:1526ء میں۔ظہیر الدین بابر نے ابراہیم لودھی کو شکست دی اور دہلی کا حکمران بنا۔
97۔خانواہ کی جنگ کب ہوئی کن کے درمیان ہوئی؟
جواب: 1527ء میں بابر اور رانا سنگھا کے درمیان ہوئی بابر جیت گیا۔
98۔ظہیر الدین بابر کب فوت ہوا؟ان کا مشہور کارنامہ کیا تھا؟
جواب :آگرہ میں 1527ء میں فوت ہوا۔اتر پردیش میں بابری مسجد کی بنیاد رکھی 1527ء میں تکمیل ہوئی،1992ء میں بابری مسجد شہید ہوئی۔
99۔تاج محل کہاں ہے؟
جواب:آگرہ میں دریائے جمنا کے کنارے۔
100۔ممتاز بیگم کی وفات کب ہوئی؟
جواب:1631ء میں۔
101۔دوسری گول میز کانفرنس کے بارے میں مختصر لکھیں؟
جواب:7ستمبر 1931ء سے 1دسمبر 1931ء تک۔مولانا محمد علی جوہر کی جگہ علامہ اقبال کو بھیجا جاتا ہے۔گاندھی کو دوسری گول میز کانفرنس میں شامل کرنے کے لیے معاہدہ کیا جاتا ہے،Gandhi Irwin packetاس معاہدے کے تحت گاندھی اپنے اور مقامات مقدسہ ختم کروالیتا ہے اور بہت سارے قیدیوں کو بھی چھڑوالیتا ہے سوائے بھگت سنگھ اور اس کے دوستو ں کے ۔کانگرس نے عدم تعاون کی تحریک ختم کی،گاندھی بکری کے ساتھ دوسری گول میز کانفرنس کے لیے روانہ ہو جاتا ہے اور جارحانہ تقریر کرتا ہے۔بے نتیجہ ختم ہوگئی۔
102۔تیسری گول میز کانفرنس کے بارے میں مختصر لکھیں؟
جواب:17نومبر 1932ء سے 24دسمبر 1932ء تک۔قائد اعظم اور کانگرس اس کا بائیکاٹ کرتے ہیں۔
103۔سائمن کمیشن 1928ء کے بارے میں مختصر لکھیں؟
جواب:پی ایم۔Stanley Badwin۔سیکریٹری آف سٹیٹ:Lord Briken Head۔وائسرائے:Lord Irwin۔
سائمن کمیشن لارڈ بریکن ہیڈ نے تشکیل دیا۔کمیشن کا مقصد ہندوستان میں قانون سازی کے لیے سروے رپورٹ مرتب کرنا تھا۔یہ کمیشن 1927ء میں بنایا گیا۔7لوگوں پر مشتمل یہ کمیشن 30اکتوبر 1928ء کو لاہور ریلوے سٹیشن پہنچا۔سر سائمن اس کو لیڈ کر رہا تھا یہ سب انگریز تھے اس میں کوئی ہندوستانی شامل نہیں تھا اس لیے ہندوستان کی تمام سیاسی پارٹیوں نے اس کا بائیکاٹ کیا۔مسلم لیگ کے دھڑے سر شفیع گروپ،علامہ اقبال گروپ،اور یونینٹ پارٹی نے سائمن کمیشن کا بائیکاٹ نہیں کیا۔یونینٹ پارٹی 1923ء میں فضل حسین اور سکندر حیات نے

بنائی تھی۔ سائمن کمیشن کے ممبران جب لاہور پہنچتے ہیں تو لوگ ان کو گندے انڈے اور ٹماٹر مارتے ہیں جس کی وجہ سے کمیشن واپس چلا جاتا ہے۔ احتجاج کرنے والوں کی قیادت لالہ لاج رائے کرتا ہے جس میں بھگت سنگھ پیش پیش ہوتا ہے۔ پولیس لاٹھی چارج کرتی ہے جس سے لالہ لاج رائے کو سر میں چوٹ لگتی ہے۔

104۔ جنگ پلاسی کے بارے میں مختصر لکھیں؟

جواب: جنگ پلاسی 1757ء میں جنگ آزادی سے ایک سو سال پہلے پلاسی مقام پر ہوئی۔ پلاسی کلکتہ سے 70 میل دور دریائے بھاگیرتی کے کنارے ہے۔ میر جعفر سراج الدولہ کے نانا علی وردی خان کا بہنوئی تھا۔ یہ جنگ نواب سراج الدولہ اور Lord Clive کے درمیان ہوئی، سراج الدولہ کو اس میں شکست ہوئی۔

105۔ لیگ آف نیشن کس نے بنائی اور کب بنائی؟

جواب: وڈران ولسن جو جنگ عظیم اول کے دوران امریکہ کا صدر تھا اس نے 10 جنوری 1920ء کو بنائی، اس کا ہیڈ کوارٹر جنیوا سیوزرلینڈ میں تھا۔

106۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO) کب بنی؟

جواب: 1919ء میں جنیوا میں بنی۔ اس کے 186 ممبر تھے۔

107۔ ہجرت ہندوستان 1920ء میں ہوئی کس نے فتویٰ دیا تھا؟

جواب: مولانا عبدالمجید سندھی اور مولانا ابو لکلام آزاد نے فتویٰ دیا کہ ہندوستان دارالحرب ہے اس لئے مسلمانوں کو یہاں سے ہجرت کر لینی چاہیے۔ مسلمان سب کچھ بیچ کر افغانستان کی طرف ہجرت کرنے لگے لیکن افغانستان کے بادشاہ امان اللہ خان نے ہندوستانی مسلمانوں کو اپنے ملک میں نہ داخل ہونے دیا جس کی وجہ سے مسلمان لٹے پٹے واپس لوٹے۔

108۔ گاندھی کی عدم تعاون تحریک کے بارے میں مختصر لکھیں؟

جواب: یہ تحریک انگریز حکومت سے عدم تعاون کے لیے 1920 سے 1922 تک جاری رہی، محمد علی جوہر جیل میں تھے جس کی وجہ سے تحریک خلافت کو بھی گاندھی لیڈ کرنے لگا، 1920 میں قائداعظم نے اس تحریک سے اختلاف کی وجہ سے استعفیٰ دے دیا گاندھی اکیلا لیڈر بن کر سامنا آگیا، چوراچوری واقعہ کو بنیاد بنا کر گاندھی تحریک عدم تعاون اور تحریک خلافت دونوں کو ختم کر دیا۔

109۔ واقعہ چوراچوری کیا تھا؟

جواب: 4 فروری، 1922ء کو تحریک خلافت کی حمایت میں لوگوں نے مشتعل ہو کر اتر پردیش کے ضلع گورکھ پور کے ایک گاؤں چوری چورا میں ایک تھانے کو آگ لگادی جس میں 22 سپاہی جل مرے۔ اس واقعے کو آڑ بنا کر گاندھی نے اعلان کر دیا کہ چونکہ یہ تحریک عدم تشدد پر کاربند نہیں رہی اس لیے اسے ختم کیا جاتا ہے چوارا چوری اتر پردیش کے گورکھ پور کے قریب ایک قصبہ ہے جہاں 4 فروری، 1922ء کو ہندوستانیوں نے برطانوی حکومت کی ایک پولیس چوکی کو آگ لگادی تھی جس سے اس میں چھپے ہوئے 22 پولیس ملازم زندہ جل کے مر گئے تھے۔ اس واقعہ کو 'چورا چوری سانحہ' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس وقت لارڈ ریڈنگ ہندوستان کا وائسرائے تھا جو 1921 سے 1926 تک وائسرائے رہا۔

110۔ مسلم لیگ 1906ء میں بنی علامہ اقبال اور لیاقت علی خان نے اس میں کب شمولیت اختیار کی؟

جواب: علامہ اقبال نے 1906ء میں مسلم لیگ کی لندن میں شاخ میں شمولیت اختیار کی اور لیاقت علی خان نے 1923ء میں شمولیت اختیار کی۔

111۔ نہرو رپورٹ جو 1929ء میں پیش ہوئی یہ کیا تھی؟

جواب: لارڈ بریکن ہیڈ نے برطانوی پارلیمنٹ میں سفید کاغذ لہرا کر کہا تھا کہ ہندوستانی اتنے عقلمند ہیں تو قانون تیار کر کے دکھائیں (لارڈ بریکن ہیڈ کو ہندوستانی بروکن ہیڈ کہتے تھے) کانگرس نے آل پارٹیز بلائی اور اس رپورٹ کو پیش کیا موتی جواہر لال نہرو نے رپورٹ تیار کی جس میں مسلمان کا کوئی لحاظ نہ رکھا گیا۔ 31 دسمبر 1928ء کو سر آغا خان کی قیادت میں آل پارٹیز کانفرنس میں اس رپورٹ کو یکسر مسترد کر دیا گیا۔

112۔ سائمن کمیشن دوبارہ کب ہندوستان آیا؟

جواب: 1929ء میں کمیشن اپنی رپورٹ برطانوی حکومت کو پیش کی، یہ رپورٹ 1930ء میں شائع ہوئی۔

113۔ قائداعظم نے اپنے 14 نکات 1929ء میں پیش کئے ان نکات کی تیاری میں کس نے ان کی مدد کی؟

جواب: مولانا محمد علی جوہر نے۔

114۔ قائداعظم نے لارڈ بریکن ہارڈ کو کیا مشورہ دیا؟

جواب: قائداعظم نے مشورہ دیا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو برطانیہ بلا کر مشورہ سے ہندوستان کا آئین تشکیل دیں۔

115۔ لالہ لاج پت رائے کون تھا؟

جواب: آزادی ہند کے مجاہد تھے 18 جنوری 1865ء میں لدھیانہ میں پیدا ہوئے، سائمن کمیشن کے خلاف احتجاج کے دوران 19 نومبر 1928ء میں فوت ہوئے، نک نام پنجاب کیساری تھا۔

116۔ جیمز سکاٹ کون تھا؟

جواب: سائمن کمیشن کی آمد کے وقت لاء اینڈ آرڈر کا ذمہ دار تھا۔ لاہور کا ایس ایس پی تھا۔ اس نے احتجاج کرنے والوں پر لاٹھی چارج کروایا۔

117۔ بھگت سنگھ کون تھا مختصر تعارف لکھیں؟

جواب: آزادی ہند کے ہیرو، فیصل آباد کے علاقہ جڑانوالہ کے موضع بنگہ میں پیدا ہوا۔ 1927ء لاہور میں سہرہ بم کیس میں رہائی کے بعد نوجوان بھارت سبھا بنائی۔ سوشلسٹ انقلاب کا داعی تھا۔ جیمز سکاٹ کو قتل کرنے کے چکر میں اے ای پی مسٹر سانڈرس کو بھگت سنگھ، یشورام، شیورام راج اور سکھ دیو نے اس وقت گولی مار کر قتل کر دیا جب وہ موٹر سائیکل پر دفتر جا رہا تھا، مرکزی اسمبلی کے اجلاس جو دہلی میں جاری تھا بھگت سنگھ اور بے کے دت نے اسمبلی ہال میں بم پھینکا، بھگت سنگھ گرفتار ہوا اس کو دہلی سے میانوالی جیل میں منتقل کیا گیا پھر بھگت سنگھ اور سکھ دیو کو سزائے موت ہوئی، اور 23 مارچ 1931ء میں ان کو پھانسی دی گئی، فیروز پور میں دریائے ستلج کے کنارے ان کی لاشوں کو جلایا گیا اور وہاں ان کی یادگار بنائی گئی، گاندھی نے گاندھی ارون معاہدہ کے تحت بھگت سنگھ اور اس کے کافی ساتھیوں کو چھڑوایا تھا۔

118۔ گول میز کانفرنسز کے دوران برطانیہ کا وزیراعظم کون تھا؟

جواب: رام سے ایم سی ڈونلڈ۔

119۔ قائداعظم علامہ اقبال کے کہنے پر کب مسلم لیگ میں واپس آئے؟

جواب: 1934ء میں واپس ہندوستان میں آئے اور مسلم لیگ کے صدر بنے اور 1934ء سے 1948ء تک 15 سال مسلم لیگ کے صدر رہے۔

120۔ خدائی خدمت گار کون تھے کس نے بنائی؟

جواب: 1929ء میں خان عبدالغفار خان جس کو سرحدی گاندھی بھی کہا جاتا تھا نے اس کی بنیاد رکھی۔ ان کو ریڈ شرٹس بھی کہا جاتا تھا۔ یہ پختونستان کے لیے گوریلا جنگجو تھے۔

121۔ خان عبدالغفار خان کس نام سے مشہور تھے ان کے بھائی کا نام کیا تھا جو ون یونٹ کے بعد صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ بنے؟

جواب: عبدالغفار خان بادشاہ خان یا باچا خان کے نام سے مشہور تھے، ان کے بھائی خان عبدالجبار خان تھے جو ڈاکٹر خان کے نام سے مشہور تھے۔

122۔ خاکسار موومنٹ کا مختصر تعارف لکھیں؟

جواب: تقسیم ہند سے پہلے کی ایک نیم فوجی جماعت، جس کے بانی علامہ مشرقی تھے۔ یہ تنظیم بیلچہ پارٹی کے نام سے بھی مشہور تھی کیونکہ اس کے پیروکار کندھے پر بیلچہ رکھ کر چلتے تھے ان کا باقاعدہ خاکی یونیفارم تھا۔ ہر خاکسار کے لیے لازم تھا کہ وہ خاکی یونیفارم پہنے بلکہ نماز روزہ کی پابندی لازم تھی اس سلسلہ میں کوئی عذر قابل قبول نہ تھا غلطی کرنے والے خاکسار کو جسمانی سزا بھی دی جاتی تھی۔ مارچ 1940ء میں اس تحریک نے ایک پریڈ نکالا جس کو حکومت نے روکنے کی کوشش کی جس پر تصادم ہوا اس پر پابندی لگ گئی، تقسیم پاکستان کے وقت یہ بحال ہوئی۔ پہلے یہ تقسیم پاکستان کے مخالف تھے پھر اس کے حمایتی بن گئے۔

123۔ پہلی گول میز کانفرنس کب ہوئی؟ کون کون اس میں شامل نہیں ہوا؟

جواب: 12 نومبر 1930ء سے 13 جنوری 1931ء تک جاری رہی۔ علامہ اقبال اور گاندھی اس میں شامل نہیں ہوئے۔

124۔ 1930ء میں الہ آباد میں مسلم لیگ کے جلسے کی صدارت کس نے کی؟

جواب: علامہ اقبال۔

125۔ مولانا محمد علی جوہر کب فوت ہوئے اور کہاں دفن ہوئے؟

جواب: پہلی گول میز کانفرنس کے دوران 4 جنوری 1931ء میں فوت ہوئے اور یروشلم میں دفن ہوئے۔ انہوں نے کہا تھا کہ میں غلام ملک میں دفن نہیں ہونا چاہتا۔

126۔ سالٹ لاء کیا تھا؟ نمک مارچ یا ڈانڈی مارچ کیا تھا؟

جواب: ہندوستانیوں پر سمندر سے نمک نکالنے پر پابندی تھے برطانیہ سمندر سے نمک نکالتا ہندوستانی اس سے خریدتے تھے۔ گاندھی نے 12 مارچ 1930ء کو گجرات کے ساحلی شہر ڈانڈی کی طرف مارچ نکالا۔ نمک مارچ کو White Flowing River بھی کہا جاتا تھا کیونکہ 390 کلو میٹر مارچ میں شامل ہر ایک نے سفید کھدر پہن رکھا تھا۔ گاندھی نے سمندر میں سے نمک نکال کر سالٹ لاء کو توڑا۔ گاندھی قید ہو گیا۔

127۔ 1936ء اور 1937ء کے انتخابات کے بارے میں مختصر لکھیں؟

جواب: یہ انتخاب 11صوبوں میں منعقد ہوئے۔کانگرس نے 8صوبوں میں حکومت بنائی۔7میں مکمل اور یوپی میں مخلوط حکومت بنائی۔مسلم لیگ کسی صوبے میں حکومت نہ بنا سکی۔پنجاب میں سر سکندر مرزا وزیر اعلیٰ بنے۔

128۔نشستوں کا تناسب کیا تھا؟

جواب: کل صوبائی سیٹیں:1585،انڈین نیشنل کانگرس :707،آل انڈیا مسلم لیگ:106،یونینسٹ پارٹی:101۔

129۔یونینسٹ پارٹی کیا تھی؟

جواب: یہ پنجاب کے جاگیرداروں اور وڈیروں کی جماعت تھی،سر فضل حسین، سر چھوٹو رام،اور سکندر حیات نے 1923ءمیں اس کی بنیاد رکھی،یہ زمینداروں کی جماعت تھی۔

130۔پونا پیکٹ کیا تھا؟

جواب: پونا پیکٹ یا پونا معاہدہ 4 اگست 1932 کو وزیراعظم انگلستان ریمزے کی طرف سے کمیونل ایوارڈ کا اعلان کر دیا گیا جس کے تحت مسلمانوں، سکھوں،عیسائیوں اور دلتوں کو جداگانہ انتخابات کا حق دیا گیا۔

131۔پیرپور رپورٹ کیا ہے؟

جواب: کانگریس کے مسلمانوں پر ہونے والے ظلم و تشدد کی جامع رپورٹ تیار کرنے کے لیے قائداعظم نے راجہ سر سید محمد مہدی کی سربراہی میں ایک کمیشن بنایا۔1938ءمیں مسلم لیگ نے یہ رپورٹ پیش کی۔

132۔شریف رپورٹ کیا تھی؟

جواب: 1938ءمیں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کی رپورٹ سر شریف نے تیاری کی۔

133۔کانگریسی وزارتوں کا خاتمہ کب ہوا؟

جواب: نومبر 1939ء میں کانگریس اور انگریز کے درمیان دوسری جنگ عظیم میں ہندوستان کی شمولیت کے سوال پر اختلافات کی وجہ سے وزارتوں کو مجبوراً مستعفی ہونا پڑا۔

134۔یوم نجات کب منایا گیا؟

جواب: کانگریس کے وزارتوں سے استعفیٰ دینے کی خوشی میں مسلمانوں نے قائداعظم کی درخواست پر 22دسمبر 1939ء کو یوم نجات منایا مسلمانوں نے شکرانے کے نوافل پڑھے اور گھی کے چراغ جلائے۔

135۔مینار پاکستان کی مختصر تاریخ لکھیں؟

جواب: اس جگہ تعمیر ہے جہاں قرارداد پاکستان منظور ہوئی۔اس وقت اس کا نام منٹو پارک تھا اب گریٹر اقبال پارک ہے۔تعمیر کے لیے ایوب خان نے کمیٹی تشکیل دی۔تعمیر کا آغاز 23مارچ 1960ء کو ہوا اور تکمیل 21اکتوبر 1968ء کو ہوئی۔75لاکھ خرچہ آیا۔اس میں 5 گیلریاں،20منزلیں،اور 255سیڑھیاں ہیں۔19 تختیاں نصب ہیں۔اس کی تعمیر میں پاکستان کی ابتدائی مشکلات کی عکاسی کی گئی ہے بلندی 60میٹر،198.5فٹ ہے۔پرانا نام ٹاور آف پاکستان بھی تھا۔

136۔ہندوستان چھوڑ دو تحریک کیا تھی؟

جواب: 8اگست 1942ء کو گاندھی نے ہندوستان چھوڑ دو تحریک کا آغاز ممبئی کانگرس کے اجلاس میں اعلان کیا۔اس تحریک کو August Movement کا نام بھی دیا جاتا ہے۔قائداعظم نے اس کے رد میں Divide and Quite کا نعرہ لگایا۔

137۔کرپس مشن کیا تھا؟اس کی تجاویز کیا تھیں؟

1942ء میں برطانوی حکومت نے سر سٹیفورڈ کرپس کو برصغیر میں بھیجا جس کا بنیادی مقصد جنگ عظیم میں مسلمانوں کا ساتھ حاصل کرنے اور جنگ کے بعد ان کے مطالبات پورے کرنے کا وعدہ تھا۔اس کی تجاویز درج ذیل تھیں؛

ا۔جنگ کے بعد برصغیر برطانیہ کے تاج کے تحت ہوگا، برصغیر اور اس کے بیرونی اور اندرونی معاملات میں مداخلت سے گریز کیا جائے گا۔

۲۔دفاع، مواصلات اور امور خارجہ سمیت تمام شعبے ہندوستانیوں کے ماتحت ہوں گے۔

۳۔آئین سازی کے لیے ایک مرکزی اسمبلی ہوگی، صوبے اگر آئین کو پسند نہیں کرتے وہ بااختیار ہوں گے کہ مرکز سے علیحدہ حیثیت قائم کر سکتا ہے، اقلیتوں کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

138۔کرپس تجاویز پر سیاسی جماعتوں کا کیا ردعمل تھا؟

جواب:آل انڈیا مسلم لیگ نے اس بنیاد پر کرپس مشن کی تجاویز کو ماننے سے انکار کر دیا کہ پاکستان کے مطالبے کو صاف الفاظ میں اور فوری تجاویز میں تسلیم نہیں کیا گیا تھا۔گاندھی کی سیاسی جماعت نے صوبوں کے آئین کو مسترد کرنے والے اختیار کو ناپسند کیا۔

139۔قرارداد لاہور/قرارداد پاکستان کے بارے میں اختصار کے ساتھ لکھیں؟

جواب: مسلم لیگ کا 27واں سالانہ اجلاس 22مارچ 1940ء کو ہونا قرار پایا حکومت نے اس اجلاس کو رکوانے کے لیے کئی حربے اختیار کیے۔19 مارچ 1940ء کو نوگزاہیرا منڈی میں ایک تصادم ہوا جس میں پولیس نے خاکسار کے 70 کارکنوں کو شہید کر دیا۔22مارچ کریم پارک میں قائداعظم نے دو قومی نظریے اور مسلمانوں کے جداگانہ تشخص پر بڑے مؤثر دلائل دیئے 23مارچ 1940 کو اجلاس کا دوسرا سیشن منٹو پارک میں منعقد ہوا شیر بنگال مولوی فضل الحق نے قرارداد لاہور پیش کی جس کو بعد میں قرارداد پاکستان کو نام دیا گیا۔قرارداد لاہور میں مسلم اسٹیٹ کی قرارداد منظور ہوئی۔مسلم اسٹیٹ کی قرارداد سر ظفر اللہ نے پیش کی، مولانا ظفر علی خان نے اس کا اردو ترجمہ کیا سب سے پہلے چودھری خلیق الزمان نے اس کی تائید کی۔سندھ سے سر عبداللہ نے ،بلوچستان سے قاضی محمد عیسیٰ نے،پنجاب سے سر ظفر اللہ خان نے اور صوبہ سرحد سے سردار اورنگزیب نے اس قرارداد کی تائید کی۔

140۔جناح سکندر پیکٹ کیا تھا؟

جواب: 1937ء میں قائداعظم اور سکندر حیات خان کے درمیان مل کر تحریک پاکستان چلانے کا معاہدہ ہوا اس کو جناح سکندر پیکٹ کہتے ہیں۔تین صوبوں کے وزرائے اعلیٰ۔پنجاب سے سکندر حیات خان، بنگال سے فضل الحق اور آسام سے سر سعد اللہ بیک وقت مسلم لیگ میں شامل ہوئے۔

141۔1945ء کے مرکزی قانون ساز اسمبلی میں مسلم لیگ اور کانگرس کو کتنی کتنی سیٹیں ملی؟

جواب: مسلم لیگ کے پاس 30 نشستیں تھیں جو مسلم لیگ نے جیت لیں۔کانگرس نے 59 سیٹیں جیتیں۔

142۔1947ء میں صوبائی اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ اور کانگرس نے کتنی کتنی سیٹیں جیتیں۔

جواب: مسلم نے 492 میں سے 428 سیٹیں جیتیں۔ سندھ اور بنگال میں حکومت بنائی، جبکہ کانگرس نے 923 سیٹیں جیتیں۔ کل سیٹیں 1585 تھیں۔

143۔ لارڈ ویول پلان کب پیش ہوا؟

جواب: 14 جون 1945ء کو۔

144۔ دوسری جنگ عظیم میں برطانیہ کا وزیر اعظم چرچل تھا 1945ء میں کس پارٹی کی حکومت بنی؟

جواب: 1945ء میں برطانیہ میں لیبر پارٹی کی حکومت بنی اور لارڈ ایٹلی وزیر اعظم بنا۔

145۔ لارڈ ویول کب سے کب تک برطانیہ کا وزیر اعظم رہا؟

جواب: 1943ء سے 1947ء تک۔

146۔ سی آر فارمولا کب پیش ہوا کس نے پیش کیا؟

جواب: یہ فارمولا 1944 میں پیش ہوا چکروتی راج گوپال اچاریہ نے پیش کیا یہ فارمولا قائد اعظم نے 8 اپریل 1944ء کو ریجیکٹ کر دیا۔ اس کو راجہ جی فارمولا بھی کہتے ہیں یہ پہلا کانگریسی راہنما تھا جس نے مسلمانوں کو الگ قوم اور دو قومی نظریے کو قبول کیا۔

147۔ قائد اعظم نے گاندھی کو 21 خطوط لکھے قائد اعظم اور گاندھی میں کتنی ملاقاتیں ہوئیں؟

جواب: 14 ملاقاتیں۔

148۔ کابینہ مشن کب آیا اور کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب: کابینہ مشن 1946ء کو آیا اور 3 افراد پر مشتمل تھا، 1۔ سر بیتھک لارنس، 2۔ اے وی الیگزینڈر، 3۔ سر ٹیفورڈ کرپس۔

149۔ کابینہ مشن کی تجاویز کب پیش ہوئیں؟

جواب: 16 مئی 1946ء کو۔

150۔ یوم راست اقدام کیا ہے؟

جواب: 16 اگست 1946ء کو مسلم لیگ نے یوم راست اقدام قرار دیا۔ کلکتہ کلنگ ڈے۔

151۔ سر ریڈ کلف ایوارڈ کمیشن کب پیش ہوا؟

جواب: 3 جون 1943ء کے منصوبے پر عمل اور پنجاب اور بنگال کی تقسیم کا کام ایک حد بندی کمیشن کے سپرد ہوا، کمیشن کا سربراہ برطانوی وکیل سر ریڈ کلف کو بنایا۔

152۔ پنجاب کی تقسیم میں پاکستان اور ہندوستان کے طرف سے کون کون شامل تھا؟

جواب: پاکستان کی طرف سے، جسٹس شاہ دین اور جسٹس محمد منیر اور ہندوستان کی طرف سے جسٹس مہر چند مہاجن اور جسٹس تیجا سنگھ شامل تھے۔

153۔ بنگال کی تقسیم میں پاکستان اور ہندوستان کی طرف سے کون شامل تھا؟

جواب: پاکستان کی طرف سے جسٹس ابو صالح اور جسٹس ایس اے رحمان، اور ہندوستان کی طرف سے جسٹس سی سی بسواس اور جسٹس جے کے مکھر جی شامل تھے۔

154۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کب ہندوستان میں آیا؟

جواب: برطانوی حکومت نے لارڈ ویول کی جگہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو وائسرائے ہند بنا کر بھیجا۔ یہ ہندوستان کا آخری وائسرائے ہند تھا۔

155۔ برطانیہ کی پارلیمنٹ نے کب آزادی ہند کا قانون پاس کیا؟

جواب: 18 جولائی 1947ء کو۔

156۔ تقسیم کے وقت ہندوستان کی کتنی ریاستیں تھیں؟

جواب: کل 562 ریاستیں تھیں کشمیر سب سے بڑی ریاست تھی۔

157۔سب سے پہلے کب اسمبلی نے قرارداد پاکستان پیش کی؟

جواب:1938ءمیں۔

158۔شملہ کانفرنس کب ہوئی؟

جواب: یہ کانفرنس 25جون1945ءکو شملہ ہماچل پردیش کے مقام پر منعقد ہوئی۔

159۔شملہ کانفرنس میں مسلم لیگ اور کانگریس کی طرف سے کون کون سے نمائندے شامل تھے؟

جواب: مسلم لیگ کی طرف سے قائداعظم ،لیاقت علی خان اور سردار عبدالرب نشتر تھے،کانگرس کی طرف سے پنڈت نہرو،ابوالکلام آزاد اور بلدیو سنگھ شامل تھے،مختلف جماعتوں کی طرف سے 21 نمائندوں نے شرکت کی۔

160۔ہندوستان میں عبوری حکومت کب آئی؟

جواب:2 ستمبر1946ءمیں،وائس پریزیڈنٹ کا عہدہ بنایا گیا جس کے پاس وزیراعظم کے برابر اختیارات تھے۔جواہر لال نہرو وائس پریزیڈنٹ بنا۔

161۔Poor Man Budget کس نے کب پیش کیا؟

جواب: لیاقت علی خان نے فروری1947ءمیں پیش کیا۔

162۔ریاست جوناگڑھ نے پاکستان کے ساتھ کب الحاق کیا؟

جواب: جوناگڑھ کے سردار نواب محبت خان سوئم اور گورنر شاہ نواز نے 15 ستمبر 1947ءکو پاکستان کے ساتھ الحاق کا اعلان کیا انڈیا نے 20فروری1948ءکو نام نہاد ریفرنڈم کرواکے اس پر قبضہ کرلیا۔

163۔حیدرآباد دکن کے نواب نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب: یہاں کے آخری نواب عثمان علی خان نے آزاد رہنے اور کسی کے ساتھ الحاق نہ کرنے کا فیصلہ کیا ستمبر 1948ءمیں انڈیا نے آپریشن پولو کے ذریعے حیدرآباد دکن پر قبضہ کرلیا،نواب کراچی آگئے۔

164۔بہادر شاہ ظفر کب سے کب تک بادشاہ رہا؟

جواب:1707ءسے1712ءتک۔لیٹر مغلز کا سب سے پہلا بادشاہ تھا۔اورنگزیب کے بعد بادشاہ بنا۔

165۔جہان دار شاہ کب بادشاہ بنا؟

جواب: مغل سلطنت کا سب سے کم دورانیہ رکھنے والا بادشاہ جو1712ءسے1713ءتک رہا۔

166۔فرخ یار کب بادشاہ بنا اس نے انگریز کو کیا سہولتیں دیں؟

جواب:1713ءسے1719ءتک بادشاہ بنا۔انگریز کو فری ٹریڈ کی اجازت دی۔کسٹم ڈیوٹی ختم کی۔

167۔محمد شاہ رنگیلا کون تھا؟

جواب: مغل بادشاہ تھا جو 1719ءسے 1748ءتک بادشاہ رہا،عیاش پرست بادشاہ تھا دربار میں برہنہ آجایا کرتا تھا۔

168۔نادر شاہ کون تھا اور اس نے کب برصغیر پر حملہ کروایا؟

جواب: نادر شاہ ایران کا بادشاہ تھا جو1736ءسے 1747ءتک ایران کا بادشاہ رہا اس نے1739ءمیں برصغیر پر حملہ کیا جب اس نے حملہ کیا تو محمد شاہ رنگیلا جھولا جھول رہا تھا جب اس کو اطلاع دی گئی تو اس نے کہا ابھی وہ حملہ آور دہلی سے دور ہیں۔

169۔نظام سقہ کون تھا؟

جواب: ہمایوں جب شیر شاہ سے شکست کھا کر بھاگ رہا تھا تو نظام

سقہ نے ہمایوں کو اپنی مشک کے ذریعے دریا پار کروایا تھا۔ ہمایوں کو جب اقتدار ملا تو اس نے نظام سقہ کو ایک اڑھائی دن کی بادشاہت دی۔ نظام سقہ نے چمڑے کا سقہ جاری کیا جس میں اڑھائی روپے کی سونے کی کیل لگی ہوئی تھی۔

170۔ پانی پت کی دوسری جنگ کب ہوئی؟

جواب: پانی پت کی دوسری جنگ 1556ء میں ہوئی یہ جنگ اکبر اور ہیمو چونڈرا کے درمیان ہوئی۔

171۔ فرسٹ اینگلو سکھ وار کب ہوئی؟

جواب: یہ جنگ 1845ء سے 1846ء میں ہوئی۔ انگریزوں نے ٹریٹی آف لاہور کے ذریعے سکھوں پر بھاری تاوان لگایا۔ تاوان کی رقم پوری نہ کر سکنے پر سکھوں نے انگریز کو کشمیر کا علاقہ دینے کی آفر کی۔ راجہ گلاب سنگھ نے 1846ء میں انگریز سے 75 لاکھ میں کشمیر خرید لیا اس معاہدے کو ٹریٹی آف امرتسر کہا جاتا ہے۔

172۔ سیکنڈ اینگلو سکھ وار کب ہوئی؟

جواب: یہ جنگ 1848ء سے 1849ء تک ہوئی اس میں انگریز نے سکھوں کو شکست دی لاہور پر انگریز کا قبضہ ہو گیا۔

173۔ دولیپ سنگھ کون تھا؟

جواب: یہ سکھ ڈونیسٹی کا آخری بادشاہ تھا۔

174۔ شیش محل کس نے بنوایا کہاں پر ہے؟

جواب: یہ شاہ جہاں نے بنوایا تھا جو لاہور قلعہ کے شمال مغربی حصہ میں ہے۔

175۔ ہندوستان میں سب سے پہلے کس نے ستی کی رسم پر پابندی لگائی؟

جواب: اکبر بادشاہ نے۔

176۔ وحدت الوجود کیا ہے؟

جواب: یہ عقیدہ ابن عربی نے پیش کیا۔ اس کے مطابق ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کے وجود کا حصہ ہیں۔ اکبر بادشاہ جس نے 1582ء میں دین الٰہی ایجاد کیا وہ بھی وحدت الوجود کا قائل تھا، ہندوستان میں سکھ اور کئی دوسرے مذاہب کے لوگ بھی اس عقیدہ کے قائل تھے، دارا شیخو شاہ جہاں کا بیٹا بھی اس نظریہ کا قائل تھا۔

177۔ وحدت الشہود کیا ہے؟

جواب: یہ نظریہ مجدد الف ثانی شیخ سرہندی نے پیش کیا، اس کے مطابق ساری مخلوق اللہ کے وجود اور وحدانیت کی گواہی دیتی ہے۔ اورنگزیب شاہ جہاں کا بیٹا نظریہ وحدت الشہود کا قائل تھا۔

178۔ میاں میر کون تھے؟

جواب: دارا شیخو کے استاد تھے یہ نظریہ وحدت الوجود کے قائل تھے۔ سکھوں کے ساتھ ان کی بہت دوستی تھی سکھوں کے مذہبی کلام میں اکثر ان کا نام ملتا ہے۔ گولڈن ٹیمپل جو سکھوں کا گردوارہ امرتسر میں بنا اس کی بنیاد میاں میر نے رکھی۔

179۔ مجمع البحرین کس کی کتاب تھی؟

جواب: دارا شیخو کی۔

180۔ اینگلو میسور کی دوسری جنگ کب ہوئی، کن کے درمیان ہوئی؟

جواب: اینگلو میسور کی جنگ 1780ء سے 1784ء میں ہوئی، یہ انگریز اور حیدر علی کے درمیان تھی، حیدر علی اس جنگ میں 1782ء میں شہید ہو گئے، سلطان ٹیپو نے قیادت سنبھالی۔

181۔ راکٹ کن کی ایجاد تھی؟

جواب: راکٹ میسور والوں نے ایجاد کیا۔

182۔بنگلور معاہدہ کب ہوا؟

جواب:انگریز نے 18 مارچ 1792ء میں ٹیپو سلطان سے معاہدہ کیااور واپس چلے گئے۔

183۔ایسٹ انڈیا کمپنی کیاہے؟

جواب:ایسٹ اینڈیا کمپنی 1600ء میں لندن میں بنی۔جو ہن واٹس نے اس کی بنیاد رکھی۔ایسٹ انڈیا کی بنیاد اکبر بادشاہ کے دور میں رکھی گئی۔اس کمپنی کی پہلی فیکٹری گجرات میں لگی۔

184۔قلعہ روہتاس کس نے بنوایا کہاں پر ہے؟

جواب:شیر شاہ کے وزیر خزانہ توڈر مل نے اس کو اپنی نگرانی میں دریائے جہلم کے کنارے کہاں جگہ پر بنایا جو جہلم شہر میں ہے۔

185۔انگریز نے ہندوستان پر کب باقاعدہ قبضے کا اعلان کیا؟

جواب:1799ء میں سلطان ٹیپو کی شہادت کے بعد ان کی میت پر کھڑے ہو کر باقاعدہ ہندوستان پر قبضہ کا اعلان کیا۔

186۔میر جعفر کون تھا اس نے کب غداری کی تھی؟

جواب:یہ میر صادق کا دادا تھا اس نے جنگ پلاسی میں 1757ء میں غداری کی۔پاکستان کے پہلے صدر سکندر مرزا میر صادق کے پڑپوتے تھے،سکندر مرزا کی کتاب کا نام Plassy to Pakistan ہے۔

187۔رنجیت سنگھ نے لاہور پر قبضہ کیا؟

جواب:رنجیت سنگھ (1801 سے 1839ء) نے 1801ء میں لاہور پر قبضہ کیا اس نے سکھ ڈونیسٹی کی بنیاد رکھی۔رنجیت سنگھ نے 40 سال تک لاہور پر حکومت کی۔

188۔گلاب سنگھ کون تھا؟

جواب:یہ رنجیت سنگھ کا جرنیل تھا۔اس نے کشمیر میں اپنی حکومت کی بنیاد رکھی۔سکھ ڈونیسٹی کا کشمیر میں پہلا راجہ تھا۔

189۔ڈیورڈ لائن کیاہے کب کھینچی گئی؟

جواب:1893ء میں لارڈ ہنری ڈیورڈ افغانستان کے بادشاہ عبدالرحمٰن کے پاس گیا اور سرحد بندی کے بارے میں بات کی۔ڈیورڈ لائن 1893ء میں کھینچی گئی جس کی لمبائی 2430 کلو میٹر ہے۔

190۔Divide and Rule کا نعرہ کس نے لگایا؟

جواب:لارڈ کرزن نے 1905ء میں تقسیم بنگال کے موقعہ پر لگایا۔

191۔شملہ وفد 1906ء کے بارے میں مختصر لکھیں؟

جواب:35 مسلم زعما کا ایک وفد سلطان محمد شاہ آغا خان سوم کی قیادت میں وائسرائے ہند سے ملاقات کرنے شملہ پہنچا۔یہ ملاقات علی گڑھ کالج کے پرنسپل ڈبلیو اے جے آرچ نے کروائی تھی۔لارڈ منٹو سے جداگانہ انتخابات کا مطالبہ کیا گیا۔

192۔ایسٹ انڈیا کمپنی کا پہلا گورنر جنرل کون تھا؟

جواب:Lard Canning جو ہندوستان کا پہلا وائسرائے بھی تھا۔

193۔سرسید احمد خان کے بارے میں مختصر لکھیں؟

جواب:17 اکتوبر 1817ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔والد برطانوی فوج میں ملازم تھے۔1838ء کو ایسٹ انڈیا کمپنی میں ملازمت اختیار کی۔1840ء کو اپنی پہلی کتاب جام جم لکھی۔1846ء میں آثار الصنادید لکھی۔1857ء کی جنگ میں بجنور میں نوکری کرتے ہوئے کئی انگریزوں کی جانیں بچائیں۔1858ء میں رسالہ اسباب بغاوت ہند لکھا۔1859ء میں مراد آباد میں گلشن سکول کا قیام کیا۔1863ء میں غازی پور میں

وکٹوریہ سکول قائم کیا۔1864ءمیں سائنٹیفک سوسائٹی کا قیام کیا۔

194۔اردو ہندی تنازعہ کب ہوا؟

جواب:1867ءمیں۔

195۔سر سید نے علی گڑھ کالج کی بنیاد کب رکھی؟

جواب:1875ءمیں ،1877ءمیں علی گڑھ سکول کالج بن گیا۔1920ءمیں اس کو یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا۔

196۔سر سید نے ایم اے او کالج کب بنایا آپ کو سر کا خطاب کب ملا؟

جواب:1877ءمیں ایم اے او کالج کی بنیاد رکھی۔1888ءمیں سر کا خطاب ملا۔

197۔سر سید کب فوت ہوئے؟

جواب: 1898ءکو فوت ہوئے۔برصغیر میں دو قومی نظریے کی بنیاد رکھی۔

198۔تقسیم بنگال کب ہوئی؟

جواب:1905ءمیں لارڈ کرزن نے بنگال کو دو حصوں مشرقی بنگال اور مغربی بنگال میں تقسیم کر دیا۔

199۔سودیشی تحریک کا آغاز کب ہوا؟

جواب:1905ءمیں تقسیم بنگال کے خلاف ہندوؤں نے کی،ہندوستان میں پہلی عملی تحریک تھی۔

200۔سید امیر علی کون تھے؟

جواب:سید امیر علی لندن میں جج تھے،انگریز کے داماد تھے۔1908ءمیں لندن میں مسلم لیگ کی بنیاد رکھی،انہوں نے انگریز سے سیپٹریٹ الیکٹریٹ کا مطالبہ کیا۔

201۔منٹو مارلے اصلاحات کیا تھیں؟

جواب:اس میں مسلمانوں کا الگ انتخابات کا مطالبہ کیا گیا،منٹو انڈیا کا لارڈ تھا مارلے سیکریٹری آف سٹیٹ تھا۔

202۔اعلان جنگ آزادی کب ہوا؟

جواب:10 مئی 1857ءکو نوابوں نے مل کر بغاوت کی اور سربراہی کے لیے بہادر شاہ ظفر کو منتخب کیا۔

203۔جنگ آزادی کا آغاز کب ہوا کہاں سے ہوا سبب کیا بنا؟

جواب:10 مئی 1857ءکو بغاوت کا اعلان ہوا،اس کا آغاز میرٹھ (بیرک پور) سے ہوا۔انگریز کارتوس میں گائے اور سور کی چربی استعمال کرتے تھے جس کے خلاف ایک ہندو سپاہی منگل پانڈے اور ایک مسلمان سپاہی نے بغاوت کر دی،اس سے نوابوں نے بغاوت کا اعلان کر دیا۔

204۔جنگ آزادی کا اختتام کہاں ہوا؟

جواب:اکتوبر1898ءجھانسی میں ہوا۔

205۔قائداعظم کب مسلم لیگ میں شامل ہوئے؟

جواب:10اکتوبر1913ءمیں

206۔اینگلو میسور کی جنگ کب ہوئی؟

جواب:1798ءسے1799 تک۔ٹیپو سلطان سے انگریز نے فرانسیسی لوگوں کی حوالگی کا مطالبہ کیا،میر صادق کی غداری کی وجہ سے سلطان ٹیپو شہید ہو گئے۔نپولین بوناپارٹ نے ٹیپو سلطان کی مدد کے لیے فوج بھیجی جو وقت پر نہ پہنچ سکی۔

207۔میر صادق کون تھا؟

جواب:ٹیپو سلطان کا رشتہ دار اور بارود خانہ کا انچارج تھا انگریز نے اس کو لالچ دیا کہ ٹیپو کے بعد اس کو میسور کا بادشاہ بنا دیں گے۔اس

نے رات کو بارود خانے میں پانی چھڑوا دیا۔ٹیپو سلطان نے باہر نکل کر لڑنے کا فیصلہ کیا میر صادق نے سلطان سے کہا کہ میں قلعہ میں زرہ بھول آیا ہوں اندر جا کر دروازہ بند کر دیا ساری آرمی اندر رہ گئی۔میر صادق نے ان کو تنخواہ دینے کے بہانے روکے رکھا سلطان تین دن تک اپنے بیس تیس آدمیوں کے ساتھ مل کر لڑتا رہا اس موقع پر سلطان نے کہا تھا "شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے"۔

208۔الطاف حسین حالی کس کے شاگرد تھے؟

جواب: مرزا غالب کے۔انہوں نے اردو کی پہلی تنقیدی کتاب لکھی۔

209۔الطاف حسین حالی نے کس کس کی سوانح حیات لکھی؟

جواب: مرزا غالب کی اور سر سید احمد خان کی سر سید کے بارے میں جو کتاب لکھی اس کا نام حیات جاوید ہے۔

210۔مرزا غالب کا نام کیا تھا اور کب پید ہوئے؟

جواب: مرزا غالب کا نام اسد اللہ خان بیگ تھا۔1797ء میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔بہادر شاہ ظفر کے استاد تھے بہادر شاہ ظفر کے سب سے پہلے استاد ابراہیم ذوق تھے۔

211۔مدرسہ دار العلوم دیوبند کا مختصر تعارف لکھیں؟

جواب: حاجی عابد حسین نے چھتہ مسجد دیوبند میں 31 مئی 1866ء میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔قاسم نانوتوی نے مولوی محمود کو استاد مقرر کیا۔سب سے پہلے شاگرد محمود حسن شیخ الہند تھے۔مولانا محمد یعقوب پہلے صدر مدرس اور مولانا رفیع پہلے مدرس تھے۔

212۔اورنگزیب عالم گیر کا مختصر تعارف لکھیں؟

جواب: شاہ جہاں چاہتا تھا کہ اپنے بیٹے دارا شیخو کو بادشاہ بنائے، لیکن اورنگزیب نے 29 مئی 1658ء کو اپنے بھائی دارا شیخو کو قتل کر دیا اور اپنے والد کو تاج محل کی راہ داری میں قید کر دیا جہاں شاہ جہاں 8 سال قید میں چنے کھاتا رہا اور 1666ء میں فوت ہو گیا۔اورنگزیب نے معیشت کو مضبوط کیا دنیا کی معیشت میں اس وقت برصغیر کا 35 فیصد حصہ ہوتا تھا۔اس نے اسلام کو مضبوط کیا۔میوزک پر پابندی لگائی۔1673ء میں لاہور میں بادشاہی مسجد بنائی۔1707ء میں فوت ہوا۔اورنگ آباد انڈیا میں مدفون ہے۔

213۔بہرام خان کون تھا؟

جواب: ہمایوں کا جرنیل تھا، مغلیہ خاندان کی تین نسلوں کا وفادار جرنیل رہا۔یہ ہمایوں کو چھپا کر ایران لے جا رہا تھا کہ سندھ میں عمر کوٹ کے مقام پر 1543ء کو ہمایوں کا بیٹا اکبر پیدا ہوا۔

214۔شیر شاہ سوری کا مختصر تعارف لکھیں؟

جواب: اصل نام فرید خان تھا۔حسن خان کا بیٹا تھا۔1540ء سے 1545ء کا عرصہ برصغیر میں حکومت کی۔بنگال سے کابل تک جی ٹی روڈ سڑک بنائی۔(GT.Grand Trunk) اس کی لمبائی 25 سو کلو میٹر ہے۔برصغیر میں ڈاک کا سسٹم متعارف کروایا۔روپیہ کرنسی جاری کی۔بیگھہ سکیم اراضی سسٹم میں۔بیگھہ کے اوپر ٹیکس لگایا۔

215۔احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان پر کس نے حملہ کی دعوت دی؟

جواب: شاہ ولی اللہ نے۔

216۔پانی پت کی تیسری جنگ کب ہوئی؟ کن کے درمیان ہوئی؟

جواب: 1761ء کو۔احمد شاہ ابدالی اور مرہٹوں کے درمیان۔

217۔والی میسور حیدر علی کا مختصر تعارف لکھیں؟

جواب: ٹیپو سلطان کے والد تھے انہوں نے انگریز کے خلاف مزاحمت کی تمام ریاستیں انگریز کے سامنے سرنڈر ہو گئی تھیں لیکن حیدر علی نے سرنڈر نہیں کیا، بہادری کے ساتھ انگریز کا مقابلہ کیا آخر کار میر جعفر کی غداری کی وجہ سے حیدر علی کو شکست ہوئی۔

218۔ٹیپو سلطان کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: ٹیپو سلطان کا اصل نام فتح علی تھا۔

219۔پہلی اینگلو میسور لڑائی کب ہوئی؟

جواب: یہ جنگ 1766ء کو شروع ہوئی اور 1769ء تک رہی۔

220۔بہادر شاہ ظفر کون تھا؟

جواب: آخری مغلیہ بادشاہ تھا 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد انگریز نے اس کو برما میں قید کر دیا اور جنرل ہنڈسن نے ان کے بیٹوں کو قتل کر کے ان کے سر ناشتے میں ان کے سامنے پیش کئے۔

221۔انگریز 1857ء کی جنگ آزادی کو کیا کہتے تھے؟

جواب: بغاوت۔

222۔آل انڈیا مسلم لیگ کی بنیاد کس نے رکھی کب رکھی؟

جواب: نواب سلیم اللہ خان نے 30 دسمبر 1906ء میں ڈھاکہ میں مسلم لیگ کی بنیاد رکھی۔صدارت نواب وقار الملک نے کی۔قرارداد حکیم اجمل خان نے پیش کی۔مولانا ظفر علی خان اور مولانا محمد جوہر نے اس کی تائید کی۔دفتر علی گڑھ میں بنایا۔29 اور 30 دسمبر کو کراچی میں دفتر بنایا۔

223۔مسلم لیگ کے پہلے صدر کون تھے اور مسلم لیگ کا نام کس نے تجویز کیا؟

جواب: پہلے صدر سر آغا خان سوم تھے۔مسلم لیگ کا نام سر شفیع نے تجویز کیا تھا۔

224۔آل انڈیا کانگرس کی بنیاد کس نے رکھی کب رکھی؟

جواب: لارڈ ڈفرائن نے اے۔او۔ہیوم کے ذریعے 28 دسمبر 1885ء کو ممبئی میں کانگرس کی بنیاد رکھی۔پہلا صدر بینرجی اور پہلا سیکرٹری جنرل اے او ہیوم تھا۔

225۔مولانا محمد علی جوہر نے کامریڈ اور ہمدرد اخبار کب نکالا؟

جواب: کامریڈ 1911ء کو کلکتہ سے اور ہمدرد 1913ء کو نکالا۔

226۔مولانا ابوالکلام آزاد نے کونسا اخبار نکالا؟

جواب: 1912ء میں الہلال اخبار نکالا۔

227۔مسجد کانپور کا واقعہ کب پیش آیا کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: 1913ء کو پیش آیا 133 مسلمان شہید ہوئے۔

228۔قائد اعظم نے کس کے کہنے پر مسلم لیگ جوائن کی؟

جواب: مولانا محمد علی جوہر کے کہنے پر 1913ء میں مسلم لیگ جوائن کی۔

229۔گاندھی کہاں وکیل تھا ہندوستان کب واپس آیا؟

جواب: گاندھی ساؤتھ افریقہ میں وکیل تھا 1915ء میں ہندوستان آیا۔

230۔مغل بادشاہت کی طاقتور خواتین کے مختصر حالات لکھیں؟

1۔گلبدن بیگم: پہلے مغل بادشاہ کی بیٹی تھی 1523 میں پیدا ہوئی اور 1603ء میں فوت ہوئیں، 1587ء میں اپنے بھائی ہمایوں کے بارے میں کتاب ہمایوں نامہ لکھی۔شاعرہ اور مؤرخ تھیں۔

2۔نور جہاں: مہر النساء کے نام سے مشہور تھیں، 1577ء میں پیدا ہوئیں اور 1645ء میں فوت ہوئیں، جہانگیر کی بیوی تھیں۔

3۔ارجمند بانو بیگم :1593ء پیدائش۔1631ء وفات۔ ممتاز محل بھی کہا جاتا ہے۔ شاہ جہاں کی بیگم تھی، اورنگزیب کی ماں تھی۔ اس کے لیے تاج محل بنوایا گیا تھا۔

4۔جہاں آرا بیگم :1614ء پیدائش، 1681ء وفات۔ شاہ جہاں اور ممتاز محل کی بیٹی تھی اور نگزیب کی بہن تھی۔

5۔ماہم منگا: اکبر کی سوتیلی ماں تھی۔ حکومتی معاملات میں اس کی مدد کرتی تھی۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ محمود غزنوی کے ساتھ مشہور سکالر البیرونی ہندوستان آئے اس پر انہوں نے کتاب الہند تحریر کی بتایئے محمود غزنوی کا تعلق کہاں سے تھا؟

(الف)ایران (ب)چین (ج)منگول (د)افغانستان ☆

2۔ مسجد وزیر خان لاہور میں، بادشاہی مسجد لاہور میں بتایئے مسجد مہابت خان کہاں پر ہے؟

(الف)لاہور (ب)قصور (ج)پشاور ☆ (د)ٹیکسلا

3۔ سندھ کو باب الاسلام کے نام سے یاد کیا جاتا ہے بتایئے ہندوستان کے کس بادشاہ نے دلی کو اپنا دارالخلافہ بنایا؟

(الف)شباب الدین غوری (ب)قطب الدین ایبک ☆

(ج)ملک ایاز (د)محمود غزنوی

4۔ ہندوستان کا پہلا باقاعدہ بادشاہ قطب الدین ایبک شہاب الدین غوری کا غلام تھا بتایئے پہلی مسلمان ملکہ کا نام ہے؟

(الف)رضیہ سلطانہ ☆ (ب)جھانسی کی رانی

(ج)تاج (د)کوئی نہیں

5۔ محمد بن قاسم سے اسلام برصغیر کے اندر پہلے راجہ دہر کو شکست دی بتایئے محمد بن قاسم کو کس نے واپس بلایا تھا؟

(الف)ولید بن عبدالملک (ب)ہشام بن عبدالملک

(ج)سلیمان بن عبدالملک ☆ (د)عبدالملک بن مروان

6۔ غزنوی دور حکومت تقریباً 206 سال بنتا ہے بتایئے غوری خاندان کا دور کب سے کب تک ہے؟

(الف)1167-1206☆(ب)1206-1290

(ج)1206-1280 (د)1290-1321

7۔ لودھی دور حکومت ابراہیمی لودھی کی پانی پت میں شکست سے ختم ہو گیا بتایئے کس نے شکست دی؟

(الف) ظہیر الدین بابر☆ (ب)اکبر

(ج)شاہجہان (د)جہانگیر

8۔K-2 پہاڑ کس پہاڑی سلسلے میں پاکستان میں واقع ہے؟

(الف)کوہ ہندوکش (ب)کوہ سلیمان

(ج)کوہ قراقرم☆ (د)کوہ کیرتھر

9۔ سرسید احمد خان نے 1859 میں مراد آباد میں مدرسہ کی بنیاد رکھی بتایئے غازی پور میں کب مدرسہ بنایا گیا؟

(الف)1860 (ب)1861 (ج)1862☆(د)1863

10۔ سرسید احمد خان نے بہت سی کتب تحریر کیں بتایئے "تبین الکلام" کس کی تفسیر ہے؟

(الف)قرآن کی (ب)تورات کی (ج)زبور کی (د)بائیبل کی☆

11۔پانی پت کی پہلی لڑائی میں بابر کامیاب ہو جاتا ہے رانا سانگھا کی مدد سے 1526 میں بتایئے ظہیر الدین بابر کے والد کا نام تھا:

(الف) بابر (ب) تیمور

(ج) عمر تاج مرزا (د) عمر شیخ مرزا☆

12۔بابری مسجد کی بنیاد بابر نے اتر پردیش میں 1527ء میں رکھی بتایئے ہندوستان نے اسے کب شہید کیا؟

(الف)1990 (ب)1991 (ج)1992☆ (د)1993

13۔خانواہ کی جنگ بابر اور رانا سنگھا کے درمیان ہوئی بابر جیت جاتا ہے بتایئے یہ جنگ کب ہوئی؟

(الف)1526 (ب)1527☆ (ج)1528 (د)1529

14۔مغلیہ خاندان کی تین نسلوں کا جرنیل اور وفادار کونسا تھا؟

(الف) کامران مرزا (ب) شیر شاہ سوری

(ج) بہرام خان☆ (د) عادل شاہ

15۔شیر شاہ سوری کا دور حکومت 1540-1545 ہے حسن خان کا بیٹا تھا، جی ٹی روڈ کابل سے بنگال تک بنوائی بتایئے اصل نام کیا تھا؟

(الف) فرید خان☆ (ب) حمید خان (ج) حسین خان (د) عادل خان

16۔بہرام خان کا قتل 1561 میں ہوتا ہے بادشاہ 3 سے 4 سال تک روتا اور نڈھال رہتا ہے بتایئے کون سا بادشاہ تھا؟

(الف) ہمایوں (ب) اکبر☆ (ج) جہانگیر (د) کوئی بھی نہیں

17۔تاج محل 1648ء میں شاہ جہان نے بنوایا دوسرا نام ممتاز محل ہے دنیا کا 8 عجوبہ آگرہ میں موجود جو کہ دریائے جمنا کے کنارے واقع ہے بتایئے آگرہ کا شہر کس نے تعمیر کروایا تھا شاہ جہان نے آرکیٹکچر کو عروج بخشا تھا؟

(الف) جہانگیر نے (ب) ہمایوں نے

(ج) بہلول لودھی (د) سکندر لودھی☆

18۔چوبرجی 1642 میں ایک باغ کا گیٹ ہے جسے شاہ جہان نے اپنی پوتی زیب النساء کے لیے بنوایا تھا، زیب النساء کس کی بیٹی تھی؟

(الف) اکبر کی (ب) ہمایوں کی

(ج) اورنگزیب عالمگیر کی☆ (د) ممتاز کی

19۔اکبر وحدت الوجود کا قائل تھا دارا شیخو بھی اس کا قائل تھا بتایئے اس نظریہ کا بانی کون تھا؟

(الف) شاہ ولی اللہ (ب) مجدد الف ثانی

(ج) اورنگزیب عالمگیر (د) کوئی نہیں☆

20۔افغانستان کا حکمران احمد شاہ ابدالی تھا شاہ ولی اللہ نے خط لکھ کر حالات سے آگاہ کیا بتایئے تخت طاؤس کا آخری حکمران کون تھا اُن کے بعد نادر شاہ اسے اور کوہ نور ہیرا اپنے ساتھ لے گیا؟

(الف) شاہ جہان (ب) احمد شاہ ابدالی

(ج) محمد شاہ رنگیلا☆ (د) نادر راہ

21۔جنگ پلاسی 1757 میں کلکتہ سے دور دریائے بھاگیرتی کے کنارے لڑی گئی سراج الدولہ کو شکست ہوئی بتایئے پانی پت کی تیسری لڑائی کب لڑی گئی؟

(الف)1758 (ب)1760 (ج)1761☆ (د)1762

22۔رنجیت سنگھ کا دور حکومت ہے؟

(الف)1800 سے 1835 (ب)1801 سے 1839☆

(ج)1801 سے 1838 (د)1801 سے 1840

23۔بہادر شاہ ظفر مغلیہ خاندان کا آخری بادشاہ تھا برما میں قید تھا کس جنرل نے ان کے بیٹوں کو قتل کر کے ناشتہ میں پیش کیا؟

(الف) جنرل وکلسن (ب) جنرل نکلسن

(ج)جنرل ہنڈ سن☆ (د)جنرل ڈائر

24۔پی ٹی آئی کے عمران خان 2018 میں مخلوط حکومت کے ذریعے سے پاکستان کے کس نمبر کے وزیر اعظم بنے؟

(الف)20نمبر پر (ب)21نمبر پر

(ج)22نمبر پر☆ (د)23نمبر پر

25۔ترائن کی پہلی جنگ 1191 میں غوری بمقابلہ پر تھوی راج کے درمیان ہوئی بتائیے دوسری جنگ کب ہوئی؟

(الف)1191 (ب)1192☆(ج)1193 (د)1194

26۔قطب الدین پہلا بادشاہ ہے جس نے دہلی کو اپنا مرکز بنایا بتائیے خاندان غلاماں کا دور کہاں سے کہاں تک ہے؟

(الف)1200تا1250 (ب)1205تا1280

(ج)1206تا1290☆ (د)1210تا1290

27۔عربی طرز معیار کے سکے کس نے متعارف کروائے؟

(الف)قطب الدین نے (ب)التمش نے☆

(ج)امیر ملک الطوانیہ نے (د)غوری نے

28۔التمش کی بیٹی رضیہ سلطانہ کب تخت پر جلوہ افروز ہوئی؟

(الف)1236☆(ب)1240(ج)1242 (د)1244

29۔رضیہ سلطانہ کے بعد اس کا بھائی بادشاہ بنا بتائیے دور حکومت کیا تھا؟ بہرام شاہ کے عرصہ میں؟

(الف)1سال (ب)2سال☆(ج)3سال (د)4سال

30۔خاندان خلجی 1290 میں شروع ہوا جلال الدین خلجی پہلا حکمران ہے جلال الدین کا بھتیجا اور داماد کس علاقے کا گورنر تھا؟

(الف)فیروز پور(ب)دکن (ج)دلی (د)اودھ☆

31۔سید خاندان کی بنیاد خضر خان نے رکھی 1414 میں بتائیے امیر تیمور نے کب حملہ کیا دہلی پر؟

(الف)1398☆(ب)1390(ج)1399 (د)1400

32۔جونپور کی بنیاد 1366 میں کس نے رکھی؟

(الف)سکندر خان (ب)بابر

(ج)فیروز تغلق☆ (د)امیر تیمور

33۔سلطان شمس الدین التمش، قطب الدین ایبک کا غلام تھا، 1211 سے 1236 تک حکمران رہا برصغیر کی پہلی خاتون حکمران رضیہ سلطانہ آپ کی بیٹی تھی، آپ کی جنازہ پڑھائی؟

(الف)خواجہ قطب الدین بختیار کاکی☆(ب)خواجہ غلام فرید

(ج)علی ہجویری (د)مسعود احمد

34۔فیروز شاہ تغلق نے کئی ایک نئے شہر بسائے جن میں سے فیروز آباد جونپور، حصار، فیروز پور کا ذکر ضیاء الدین برنی نے اپنی کتاب "تاریخی فیروز شاہی" میں کیا ہے؟ مندرجہ بالا شہروں میں سے کون سا شہر آج نیو دہلی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

(الف)جونپور (ب)حصور

(ج)فیروز آباد☆ (د)فیروز پور

35۔بنگال میں فرائضی تحریک حاجی شریعت اللہ نے بنائی، اس کے پیروکاروں کو کیا کہتے ہیں؟

(الف)توبار☆(ب)بھکشو (ج)کارکن (د)ممبر

36۔سید احمد شہید جب تحریک جہاد کے سلسلے میں دہلی سے نکلنے لگے تو کس نے اپنا عمامہ اور جبہ انہیں پہنایا تھا؟

(الف)شاہ رفیع الدین (ب)شاہ عبدالقادر

(ج)شاہ عبدالعزیز☆ (د)شاہ ولی اللہ

37۔سید احمد اور شاہ اسماعیل بالاکوٹ کے مقام پر 600 مجاہدوں

کے ساتھ شہید ہوئے:

(الف)10 مئی 1831 (ب)6 مئی 1831ء☆

(ج)8 مئی 1831ء (د)5 مئی 1831ء

38۔ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے "سلطنت دہلی کا نظام حکومت" کے نام سے کتاب لکھی، بتایئے "ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کے تمدنی کارنامے" کس کی تصنیف ہے؟

(الف)باری علیگ (ب)پروفیسر سید محمد سلیم

(ج)صباح الدین عبدالرحمن☆(د)منشی عبدالرحمن خان

39۔جہانگیر کی والدہ کا نام جودھابائی تھا، جہانگیر 1605ء میں تخت نشین ہوا، اس کا اصل نام کیا تھا؟

(الف)مراد (ب)دانیال (ج)سلیم☆ (د)خسرو

40۔ہجری کیلنڈر کی ترویج، ستی کی رسم کا خاتمہ، ہندوؤں پر جزیہ عائد کرنا کس مغل بادشاہ کی اصلاحات ہیں؟

(الف)شاہ جہان(ب)اورنگزیب☆(ج)اکبر(د)جہانگیر

41۔اکبر نامہ وآئین اکبری کس نے لکھی؟

(الف)ابوالفضل☆(ب)فیضی(ج)جلال اکبر(د)شیخ مبارک

42۔تاریخ فرشتہ جو 12 مقامات تاریخ برصغیر کا احاطہ کرتی ہے اس کے مصنف کا نام تھا، محمد قاسم فرشتہ ہے، اس کتاب کا دوسرا نام کیا ہے؟

(الف)تاریخ نامہ (ب)نورس نامہ☆

(ج)مقالات فرشتہ (د)تاریخ ہند

43۔"آج اگر اقبال زندہ ہوتے تو وہ خوش ہوتے کہ ہم نے ان کی خواہش پوری کردی" قائداعظم نے یہ کب فرمایا؟

(الف)قرارداد مقاصد کے وقت(ب)قرارداد پاکستان کے☆

(ج)اپنی وفات کے وقت (د)14 اگست 1947ء

44۔3 جون 1947ء کے منصوبے میں پنجاب اور بنگال کے صوبے کو تقسیم کرنا قرار پایا، بتایئے ثالثی کے طور پر کس کا تقرر ہوا؟

(الف)ماؤنٹ بیٹن (ب)ریڈکلف☆

(ج)سٹیفورڈ کرپس (د)لارڈ ویول

45۔"پاکستان ناگزیر تھا" سید حسن ریاض کی کتاب ہے، بتایئے "تحریک آزادی ہند اور مسلمان" کس کی کتاب ہے؟

(الف)مولانا مودودی☆ (ب)ابوالکلام

(ج)سید امیر علی (د)عبدالمجید سالک

46۔1858ء میں پہلے وائسرائے ہند نے کس شہر میں برطانوی ملکہ وکٹوریہ کا اعلان پڑھ کر سنایا؟

(الف)الہ آباد☆(ب)کراچی(ج)کلکتہ (د)دہلی

47۔تین گول میز کانفرنسز بالترتیب 1933,1932 ,1931 کو لندن میں ہوئیں، علامہ اقبال دوسری اور تیسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی بتایئے انہوں نے دوسری گول میز کانفرنس کے بعد ایک معروف ڈکٹیٹر مسولینی سے ملاقات کی، وہ کس ملک کا تھا؟

(الف)اٹلی☆ (ب)جرمنی (ج)برطانیہ (د)آسٹریلیا

48۔مبارک شاہ کس کا بیٹا تھا؟

(الف)سید خضر شاہ☆(ب)عالم شاہ(ج)محمد شاہ(د)نواب شاہ

49۔سادات خاندان نے مبارک شاہ کو کب قتل کیا گیا؟

(الف)1435ء (ب)1434ء☆

(ج)1433ء (د)1432ء

50۔مبارک شاہ کے قتل کے بعد سادات خاندان کی باگ ڈور کس

کے ہاتھ میں آئی؟

(الف)خضر شاہ(ب)عالم شاہ (ج)سید محمد شاہ☆(د)طیب شاہ

51۔ برصغیر کے کس بادشاہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے وقت سے دو تین سو سال پہلے پیدا ہو گیا تھا؟

(الف)محمد تغلق ☆ (ب)قطب الدین ایبک

(ج)غیاث الدین بلبن (د)علاؤالدین خلجی

52۔سلطان محمد تغلق کا غیاث الدین تغلق کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

(الف)سسر داماد(ب)باپ بیٹا☆(ج)ماموں بھانجا(د)چچا بھتیجا

53۔ہندوؤں کی اصلاحی تحریکوں میں ایک "برہمو سماج" تھی جس کا بانی رام موہن رائے تھا، دوسری "آریہ سماج" تھی جس کے بانی نے "ستھیارتھ پرکاش" کے نام سے کتاب بھی لکھی، آریہ سماج کے بانی کا نام بتائیں؟

(الف)لشکر اچاریہ (ب)لالہ لجپت رائے

(ج)دیانند سرسوتی☆ (د)رام کرشن

54۔1920ء میں مسلم علماء نے ہندوستان کو دار الحرب قرار دے دیا، جس کے نتیجہ میں ایک معروف مگر ناکام تحریک کا آغاز ہوا، نام بتائیے؟

(الف)تحریک جہاد (ب)تحریک عدم موالات

(ج)تحریک ہجرت☆ (د)تحریک خلافت

55۔1894ء میں "ندوۃ العلماء" کی لکھنو میں بنیاد رکھی، جس نے ندوی نسبت کے کبار علماء پیدا کیے، اس کے بانی کا نام کیا تھا؟

(الف)علامہ شبلی (ب)سلیمان ندوی

(ج)مولانا قاسم علی (د)محمد علی مونگیری☆

56۔سر سید احمد خاں 17 اکتوبر 1817ء کو پیدا ہوئے، 81 برس کی عمر پائی، ولیم میور کی کتاب "لائف آف محمد" کا جواب "خطبات احمدیہ" لکھ کر دیا 24 دسمبر 1870ء کو "رسالہ تہذیب الاخلاق" بنارس سے جاری کیا، بتایئے سائنٹفک سوسائٹی کے زیر اہتمام ہفت روزہ اخبار "علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ" کب جاری کیا؟

(الف)30مارچ 1866ء☆(ب)10مئی 1866ء

(ج)30مارچ 1877ء (د)10مئی 1877ء

57۔جنوبی پنجاب صوبہ بن چکا ہے، جس میں 31 اگست کو 10 بیوروکریٹ تعینات ہو چکے، یہ صوبہ قومی اسمبلی سے کب پاس ہوا؟

(الف)13 مئی 2019☆ (ب)24 اگست 2020ء

(ج)24 جون 2018ء (د)24 جولائی 2019

58۔ابنِ بطوطہ کا اصل نام کیا تھا؟

(الف)ابن بطوطہ (ب)غازی قاسم

(ج)محمد بن عبداللہ☆ (د)ولید احمد

59۔ابنِ بطوطہ کہاں کا رہنے والا تھا؟

(الف)مصر (ب)لیبیا (ج)عراق (د)مراکو☆

60۔غیاث الدین بلبن کس کو خدا کا نائب تصور کرتا تھا؟

(الف)علماء (ب)وزیر (ج)استاد (د)بادشاہ☆

61۔غیاث الدین بلبن نے بادشاہ کی شان و شوکت اور جلال و ہیبت کے لیے کون سی پالیسی وضع کی؟

(الف)خون اور آہن☆ (ب)پیار و محبت

(ج)جمہوریت اور انسانیت (د)مساوات اور محبت

62۔بے نظیر بھٹو کب دہشت گردی کا شکار ہوئیں؟

(الف)2005ء (ب)2006ء

(ج)2007ء☆ (د)2008ء

63۔آپریشن راہ نجات کہاں کیا گیا؟

(الف)جنوبی وزیرستان (ب)سوات،مالاکنڈ☆

(ج)شانگلہ (د)شمالی وزیرستان

64۔نظام عدل ریگولیشن کن فریقوں کے مابین ہوا تھا؟

(الف)حکومت اور بیت اللہ محسود کے درمیان

(ب)حکومت اور مولوی فضل اللہ کے درمیان

(ج)حکومت اور صوفی محمد کے درمیان☆

(د)حکومت اور قبائلی عمائدین کے درمیان

65۔علاؤالدین خلجی امورِ سلطنت کے سلسلے میں کس سے مشورہ کرنا پسند نہیں کرتا تھا؟

(الف)علماء☆ (ب)مشیروں (ج)دوستوں (د)امراء

66۔سلاطین دہلی کے اس پہلے سلطان کا نام بتائیں جو مذہب کو سیاست سے الگ رکھتا تھا؟

(الف)قطب الدین ایبک (ب)علاؤالدین خلجی☆

(ج)التمش (د)فیروز خلجی

67۔منٹو مارلے اصلاحات کا خاکہ کس نے تیار کیا؟

(الف)برطانوی کابینہ (ب)انتظامی کونسل کی کمیٹی☆

(ج)منٹو مارلے (د)پریوی کونسل

68۔منٹو مارلے اصلاحات کو برطانوی پارلیمنٹ نے منظوری دی:

(الف)اپریل 1909ء (ب)جنوری 1909ء

(ج)فروری 1909ء☆ (د)مارچ 1909ء

69۔جنرل مشرف کے 2000ء کے عام انتخابات کے بعد کون وزیراعظم بنا؟

(الف)چودھری شجاعت حسین (ب)شوکت عزیز

(ج)میر ظفر اللہ جمالی☆ (د)مشرف خود چیف ایگزیکٹو تھے

70۔سب سے پہلا LFO کس نے جاری کیا تھا؟

(الف)جنرل ایوب خان (ب)جنرل یحییٰ خان☆

(ج)جنرل ضیاءالحق (د)جنرل مشرف

71۔1956ء کے آئین میں انگریزی زبان کو کتنے عرصے کے لیے سرکاری زبان قرار دیا گیا تھا؟

(الف)10 سال کے لیے (ب)15 سال کے لیے

(ج)20 سال کے لیے (د)25 سال کے لیے☆

72۔1956ء کا آئین کس نے اور کب منسوخ کیا؟

(الف)غلام محمد 1955ء (ب)خواجہ نظام الدین 951ء

(ج)سکندر مرزا 1958ء☆ (د)محمد علی بوگرہ 1955ء

73۔NFC ایوارڈ میں بلوچستان کو کتنے فیصد حصہ دیا گیا؟

(الف)15 فیصد (ب)9.9% فیصد☆

(ج)10 فیصد (د)20 فیصد

74۔NFC ایوارڈ میں مرکز کا کتنا حصہ ہے؟

(الف)44 فیصد☆ (ب)34 فیصد

(ج)64 فیصد (د)24 فیصد

75۔"اردو اور صرف اردو ہی پاکستان کی قومی زبان ہوگی۔" قائد اعظم نے یہ کہاں فرمایا تھا؟

(الف)سٹیٹ بینک، کراچی (ب)11 اگست، دستور ساز اسمبلی

(ج)22 مارچ، لاہور (د)ریس کورس، ڈھاکہ☆

76۔سلطان قطب الدین ایبک نے مشہور مسجد کی بنیاد رکھی:

(الف)جامع مسجد دہلی (ب)بادشاہی مسجد لاہور

(ج)مسجد قوت الاسلام دہلی☆ (د)جامع مسجد آگرہ

77۔ دنیا کی دوسری بڑی چوٹی K2 کو سر کرتے ہوئے محمد علی سدپارہ فوت ہوئے بتائیے کس تاریخ کو ان کے گم ہونے کی خبر آئی؟

(الف) 5 دسمبر (ب) 5 جنوری

(ج) 5 فروری 2022☆ (د) 5 مارچ

78۔ جنوبی ایشیا کا سنہری دور کون سا کہلاتا ہے؟

(الف) خلجی دورِ حکومت (ب) غزنوی دورِ حکومت

(ج) غوری دورِ حکومت (د) مغلیہ دورِ حکومت☆

79۔ جلیانوالہ باغ امرتسر میں کتنے آدمی ہلاک ہوئے؟

(الف) 479 (ب) 580 (ج) 280 (د) 379☆

80۔ سلطان محمد غوری نے کس ہندو حکمران کو شکست دے کر شمالی ہند میں مسلمانوں کے اقتدار کا راستہ کھول دیا؟

(الف) پرتھوی راج☆ (ب) راجہ جے چند

(ج) راجہ چالوکیہ (د) راجہ جے پال

81۔ بہار اور بنگال کے علاقے کس نے فتح کر کے اسلامی مملکت میں شامل کیے؟

(الف) سلطان شہاب الدین غوری (ب) اختیار الدین محمد بختیار☆

(ج) معز الدین (د) سلطان التمش

82۔ مولانا محمد علی جوہر نے اخبار "کامریڈ" میں ایک مضمون میں کب جداگانہ اسلامی مملکت کا خاکہ پیش کیا؟

(الف) 1910ء (ب) 1915ء

(ج) 1913ء☆ (د) 1917ء

83۔ کانپور میں مسجد شہید کرنے کا واقعہ کب پیش آیا؟

(الف) 4 اگست 1914ء (ب) 4 جولائی 1912ء

(ج) 6 جون 1912ء (د) 4 اگست 1913ء☆

84۔ پہلی آئین ساز اسمبلی کے پہلے اجلاس کی صدارت کس نے کی؟

(الف) سر عبداللہ ہارون (ب) جوگندر ناتھ منڈل☆

(ج) آئی آئی چندریگر (د) نواب بہادر یار جنگ

85۔ 11 اگست 1947ء کے دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں پرچم پاکستان کس نے پیش کیا؟

(الف) قائداعظم (ب) جوگندر ناتھ منڈل

(ج) لیاقت علی خان☆ (د) سردار نشتر

86۔ 14 اگست 1947ء کو ریڈیو پاکستان نے کس کا ترتیب دیا ہوا عارضی قومی نغمہ نشر کیا؟

(الف) خواجہ غلام پرویز (ب) قتیل شفائی

(ج) فیض احمد فیض (د) خواجہ خورشید انور☆

87۔ آئین مرتب کرنے والی کمیٹی نے آل پارٹیز کنونشن کے کس اجلاس میں آخری رپورٹ پیش کی؟

(الف) دسمبر 1927ء دہلی (ب) دسمبر 1928ء لکھنؤ☆

(ج) دسمبر 1928ء لاہور (د) دسمبر 1928ء کلکتہ

88۔ کس شعلہ بیان مقرر کے مسلم لیگ میں شامل ہونے پر قائداعظم نے فرمایا کہ مسلم لیگ کو زبان مل گئی ہے؟

(الف) لیاقت علی خان (ب) سردار عبدالرب نشتر

(ج) سر امام علی (د) نواب بہادر یار جنگ☆

عربی گرائمر

کورس آؤٹ لائن:

کتابیات

1۔ علم النحو 2۔ علم الصرف

کثیر الانتخابی سوالات

عربی گرائمر

کتابیات

1۔ دروس اللغۃ العربیۃ از دکتور عبد الکریم
2۔ آسان عربی از محمد بشیر
3۔ معلم الانشاء از مولانا عبد الماجد ندوی
4۔ عربی قواعد از علی الحازم

علم النحو

نحو کی تعریف: نحو ان اصول و قواعد کا نام ہے جن کے ذریعے تینوں کلمات (اسم، فعل، حرف) کو باہم جوڑ کر جملہ بنانے کا طریقہ اور ان کے آخر کی حالت معرب اور مبنی ہونے کے لحاظ سے معلوم ہوتی ہے۔

اس علم کو عربی میں بہت اہم اہمیت حاصل ہے کہنے والے نے کہا ہے: "**النحو فی العلوم کالبدر فی النجوم**" علوم میں نحو ایسے ہے جیسے ستاروں میں چودھویں کا چاند ہوتا ہے۔

اس کے واضع اول کے بارے میں اختلاف ہے راجح قول کے مطابق ابو الاسود الدؤلی نحو کے واضع اول ہیں۔ اس علم کا موضوع کلمہ اور کلام ہے، اس علم کا سیکھنا فرض کفایہ ہے، اس سے قرآن و سنت کے سمجھنے میں انسان غلطی سے محفوظ رہتا ہے۔

لفظ کی اقسام: جو آواز انسان کے منہ سے نکلتی ہے اس کو لفظ کہتے ہیں اس کی دو اقسام ہیں؛ 1۔ مفرد، 2۔ مرکب۔

مفرد کی اقسام: مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں اس کی تین اقسام ہیں:

1۔ اسم: وہ کلمہ جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، مثلاً: احمد۔

2۔ فعل: جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے، اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے مثلاً: "نصر" اس نے مدد کی۔ "ینصر" وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔

3۔ حرف: وہ کلمہ جو اپنے معنی جملہ میں واقع ہوئے بغیر نہ بتا سکتے اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے، مثلاً: من، علی۔

مرکب کی اقسام: مرکب وہ ہے جو دو یا دو سے زائد کلموں سے مل کر بنے، اس کی دو اقسام ہیں؛

1۔ مرکب مفید: وہ ہے جس سے بات کی سمجھ آجائے؛ مثلاً؛"واللہ مع الصابرین"اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔اس کو جملہ، کلام اور مرکب تام بھی کہتے ہیں۔

2۔ مرکب غیر مفید: وہ ہے جس سے کسی بات کی سمجھ نہ آئے، مثلاً؛"کتاب زید" زید کی کتاب۔اس کو مرکب ناقص بھی کہتے ہیں۔

اس کی اقسام: اس کی اقسام کی تقسیم کئی طرح سے کی جاتی ہے ان میں سے ہر ایک کی تفصیل درج ذیل ہے؛

1۔ معرفہ، نکرہ

معرفہ: وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز کے لیے بنایا گیا ہو، اس کی سات اقسام ہیں؛

1۔ ضمیر 2۔ علم 3۔اسم اشارہ 4۔اسم موصول

5۔اسم معرف بالام 6۔جو ان چھے کی طرف مضاف ہو 7۔ منادیٰ مقصور

2۔ نکرہ: نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معین چیز پر دلالت کرے (یعنی جو عام چیز کے لیے بنایا گیا ہو)، مثلاً؛ رجل۔

مرفوعات: مرفوعات سے مراد وہ ہیں جن کی وجہ سے اسم کے آخر پر رفع آتا ہے، ان کی تعداد آٹھ ہے۔

1۔ مبتداء: جملہ کے اصل اجزاء میں سے پہلا جزء۔

2۔ خبر: جملہ کے اصل اجزاء میں سے دوسرا جزء۔ مثلاً؛"زید جالس" اس میں زید مبتداء ہے اور جالس اس کی خبر ہے۔

3۔ فاعل: کوئی کام کرنے والا، مثلاً؛"ناصر" مدد کرنے والا۔

4۔ نائب فاعل: وہ اسم جو فعل مجہول کے بعد اپنے فائل کے قائم مقام آتا ہے، مثلاً: نُصر زید" میں زید نائب فائل ہے۔

5۔ان وغیرہ کی خبر: یہ چھے الفاظ ہیں جن کو مشبہ بالفعل کہتے ہیں۔1۔اِن،2۔اَن،3۔کاَنَّ،4۔لکِنَّ،5۔لعلَّ،6۔لیت۔یہ عمل کرنے میں فعل کے مشابہ ہیں، یہ اپنے مبتداء جو اس کو ان کا اسم کہتے ہیں کو نصب اور اپنی خبر کو رفع دیتے ہیں۔

6۔کان واخواتھا کا اسم: کان وغیرہ کا اسم مرفوع ہوتا ہے۔

7۔لائے نفی جنس کی خبر: اس کی خبر بھی مرفوع ہوتی ہے۔

8۔ماولا مشابہ بلیس کا اسم: ان کی اسم مرفوع ہوتا ہے۔

منصوبات: منصوبات جن کی وجہ سے اسم پر نصب آتا ہے، یہ کل بارہ ہیں جو درج ذیل ہیں؛

1تا5: مفاعیل خمسہ: یہ پانچ مفاعیل ہیں جو درج ذیل ہیں؛

ا۔ مفعول مطلق: وہ مصدر جو فعل کے بعد آئے اور اس کا مادہ فعل کا ہم معنی ہوتا ہے، مثلاً؛ ضربت ضربا۔

۲۔ مفعول بہ: وہ اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ مثلاً؛ ضربت زید۔

۳۔ مفعول فیہ: وہ زمان یا مکاں جس میں فعل واقع ہو، اس کو ظرف بھی کہتے ہیں، اس کی دو اقسام ہیں: ظرف زمان اور ظرف مکاں۔

۴۔ مفعول لہ: وہ مصدر رہے جو ما قبل کے سبب پر دلالت کرے اور وقت اور فاعل میں اپنے عامل کے ساتھ شریک ہو، مثلاً: ولا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاک۔

۶۔ مفعول معہ: وہ اسم منصوب جو ایسی واؤ کے ساتھ آئے جو مع (ساتھ ہونے) کے معنی میں ہو، مثلاً: جاء الامیر والجیش۔

6۔حال، 7۔تمیز 8۔مستثنیٰ، 9۔حروف مشبہ بالفعل کا اسم۔ 10۔افعال ناقصہ کی خبر،

11۔حروف مَا وَلَا مُشَبَّہَتَانِ بِلَیْسَ کی خبر، 12۔لائے نفی جنس کا اسم۔

تعداد کے لحاظ سے اسم کی اقسام: تعداد کے لحاظ سے اسم کی تین قسام ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں؛

1۔واحد: وہ اسم جو ایک پر دلالت کرے، مثلاً: ''رجل'' ایک آدمی۔

2۔تثنیہ: وہ اسم جو دو پر دلالت کرے، مثلاً: ''رجلان'' دو آدمی۔

3۔جمع: وہ اسم جو تین یا تین سے زائد افراد پر دلالت کرے، مثلاً؛ رجال'' زیادہ آدمی۔اس کی دو اقسام ہیں:

ا۔جمع سالم: وہ جمع جس میں واحد کی بنا قائم رہے، اس کی بھی دو قسمیں ہیں؛

(الف) جمع مذکر سالم: ہر وہ جمع جو مذکر ہو اور اس میں واحد کی بنا قائم رہے، مثلاً؛ مسلم سے مسلمون۔

(ب) جمع مؤنث سالم: ہر وہ جمع جو مؤنث ہو اور اس میں واحد کی بنا قائم رہے، مثلاً: مسلمۃ سے مسلمات۔

۲۔جمع مکسر: وہ جمع جس میں واحد کی بنا قائم نہ رہے بلکہ ٹوٹ جائے۔ مثلاً؛ رجل سے رجال۔

مجرورات: مجرورات وہ ہے جو اسم کو جر دیتے ہیں، یہ کل دو ہیں؛

ا۔مجرور با حرف جر: جو حرف جر آنے کی وجہ سے مجرور ہو، مثلاً۔ بزید۔ ۲۔مضاعف الیہ

حرف

حرف کی نحوی اعتبار سے اقسام: حرف کی نحوی اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔ عاملہ اور غیر عاملہ

حرف عاملہ: وہ حرف ہے جو رفع، نصب یا جر دیتے ہیں۔ ان کی درج ذیل اقسام ہیں۔

حروف جارہ: وہ حروف جو اسم کو جر دیتے ہیں۔ یہ 17 ہیں: بِ، لِ، مِنْ، حَتّٰی، فِی، عَنْ، اِلٰی، عَلٰی، کَ، حَاشَا، خلا، عدا، منذُ، مُذ، رُبَّ، وَ، تَ۔

حروف مشبہ بالفعل: یہ مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ یہ چھ ہیں اِنَّ، اَنَّ، کاَنَّ، لٰکِنَّ، لَیْتَ، لَعَلَّ

مَا وَلَا مُتَشَبَّہَتَانِ بِلَیْسَ: یہ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ یہ دو ہیں مَا اور لَا۔

لائے نفی جنس: یہ مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ یہ صرف ایک ہے لَا۔

حرف نداء: یہ اسم کو نصب دیتے ہیں۔ یہ پانچ ہیں۔ یَا، اَیَا، ھَیَا، اَیْ، ہمزہ مفتوحہ۔

حروف ناصبہ در فعل مضارع: یہ فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔ یہ چار ہیں اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ۔

حروف جازمہ در فعل مضارع: یہ فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں یہ پانچ ہیں لم، لمّا، لام امر، لائے نہی، اِنْ شرطیہ۔

حروف غیر عاملہ: وہ حروف ہیں جو لفظی عمل نہیں کرتے ان کی درج ذیل قسمیں ہیں:

حروف استفہام: وہ حروف ہیں جن کے ذریعے سوال کیا جاتا ہے۔ یہ دو ہیں: اَ، ھَلْ۔

حروف مصدریہ: وہ حروف ہیں جو جملے کو مصدر کے معنی میں کر دیتے ہیں۔ یہ تین ہیں: مَا، اَنْ، اَنَّ۔

حروف تفسیر: وہ حروف ہین جو ما قبل کی وضاحت کے لیے آتے ہیں۔ یہ دو ہیں: اَیْ، اَنْ۔

حروف جواب: وہ حروف ہیں جو جواب دینے کے لیے آتے ہیں یہ سات ہیں: اَجَل، جَیْرِ، اِنَّ، بَلٰی، اِیْ، نَعَمْ، لَا۔

حروف توقع: قَدْ ہے جب یہ ماضی کے ساتھ آتا ہے تو تحقیق کے معنی دیتا ہے۔

حروف شرط: وہ حروف ہیں جو شرط کے معنی دیتے ہیں۔ یہ چار ہیں: اَمّا، لَوْ، لَوْلَا، لَوْمَا۔

حروف تنبیہ: وہ حروف ہیں جو مخاطب سے غفلت دور کرنے کے لیے جملہ سے پہلے آتے ہیں۔ وہ تین ہیں اَلَا، اَمَا، ھَا۔

حروف تحضیض و تندیم: وہ حروف ہیں جو مخاطب کو رغبت یا ندامت دلانے کے لیے آتے ہیں یہ چار ہیں اَلّا، ھَلّا، لَوْمَا، لَوْلَا۔

حرف ردع: وہ حرف ہے جو ڈانٹ اور انکار کے لیے آتا ہے۔ یہ صرف ایک حرف ہے کَلّا۔

حروف تاکید: وہ حروف ہیں جو تاکید پیدا کرنے کے لیے آتے ہیں۔ یہ دو ہیں نون تاکید اور لام ابتداء۔

حروف زائدہ: وہ حروف ہیں جن کو حذف کرنے سے معنی میں کوئی خلل نہ آئے۔ یہ آٹھ ہیں: اِنْ، اَنْ، مَا، لَا، مِنْ، کَ، بِ، لَ۔

علم الصرف

الصرف: وہ علم ہے جس میں صیغوں کی پہچان اور لفظوں کو گردانئے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔
مختلف اعتبار سے فعل کی مختلف اقسام ہیں۔

1۔ حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

ا۔ **فعل ثلاثی:** جس میں تین حروف ہوں۔ جیسے: نَصَرَ۔ اس کی آگے مزید دو اقسام ہیں؛

ثلاثی مجرد: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں صرف تین حرف اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے نصر۔

ثلاثی مجرد کے ابواب: ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں: (۱) ضَرَبَ یَضْرِبُ (۲) سَمِعَ یَسْمَعُ (۳) نَصَرَ یَنْصُرُ (۴) فَتَحَ یَفْتَحُ (۵) حَسِبَ یَحْسِبُ (۶) کَرُمَ یَکْرُمُ۔

ثلاثی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں تین حرف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اکرم۔

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب: ثلاثی مزید فیہ کے 12 ابواب ہیں: (۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِیْلٌ (۳) مُفَاعَلَۃٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِنْفِعَالٌ (۷) اِفْتِعَالٌ (۸) اِفْعِلَالٌ (۹) اِسْتِفْعَالٌ۔

۲۔ فعل رباعی: وہ فعل جس میں حروف اصلیہ چار ہوں۔ جیسے: زَلْزَلَ۔ اس کی آگے دو اقسام ہیں؛

رباعی مجرد: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں چار حروف اصلیہ ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے دحرج۔ رُباعی مجرد کا ایک باب ہے فَعْلَلَةٌ۔ جیسے: دَحْرَجَةٌ (لڑھکانا)۔

رباعی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے تدحرج۔ رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں۔

۱۔ باب اِفْعِنْلَال۔ جیسے: اَلْاِبْرِنْشَاقُ (خوش ہونا)۔ ۲۔ باب اِفْعِلَّال۔ جیسے: اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا)۔

2۔ حروف علت کے اعتبار سے فعل کی چار اقسام ہیں:

۱۔ **فعل صحیح:** جس میں حرف علت نہ ہوں۔ جیسے: نَصَرَ۔ ۲۔ **فعل مہموز:** جس میں ہمزہ ہو۔ جیسے: اَکَلَ، اس کی تین اقسام ہیں؛

مہموز الفا: جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو۔ اکل۔ **مہموز العین:** جس کے عین کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے؛ سأل۔

مہموز اللام: جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے؛ قرء۔

۳۔ فعل مضاعف۔ جیسے: فَرَّ۔ ۴۔ فعل معتل۔ جیسے: قَالَ۔

3۔ زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر

(۱) فعل ماضی: وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)۔

(۲) فعل مضارع: وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے یَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد)۔

(۳) فعل امر: وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے اُنْصُرْ (مدد کر تو ایک مرد)۔

4۔ فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول

(۱) فعل معروف: وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

(۲) فعل مجہول: وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے نُصِرَ زَیْدٌ (زید کی مدد کی گئی)

5۔ مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل لازم (۲) فعل متعدی

(۱) فعل لازم: وہ فعل جسے سمجھنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ (زید آیا)۔

(۲) فعل متعدی: وہ فعل جس کا سمجھنا مفعول بہ پر موقوف ہو۔ جیسے نَصَرَ زَیْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کی مدد کی)

6۔ نفی واثبات کے اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل مثبت (۲) فعل منفی

(۱) فعل مثبت: وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔ جیسے نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

(۲) فعل منفی: وہ فعل جس میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا پایا جائے۔ جیسے: مَا نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد نہیں کی)

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ حروف ندا کتنے ہیں؟

(الف)3 (ب)5☆ (ج)4 (د)6

2۔ یا حرف ندا ہے کس کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

(الف)دور (ب)قریب (ج)نزدیک (د)نزدیک اور دور☆

3۔ حروف اتین سے کیا مراد ہے؟

(الف)ماضی کے حروف (ب)مضارع کے حروف☆

(ج)امر (د)کوئی نہیں

4۔ ثلاثی مجرد کے کتنے ابواب ہیں؟

(الف)7 (ب)4 (ج)6☆ (د)5

5۔ منصوبات 12 ہیں مرفوعات کتنے ہیں؟

(الف)9 (ب)7 (ج)6 (د)8☆

6۔ یا تو ندا کے لیے آتا ہے ھَلْ کس لیے استعمال ہوتا ہے؟

(الف)ماضی کی خبر کے لیے (ب)خبر کے لیے

(ج)سوال کے لیے☆ (د)پوچھنے کے لیے

7۔ ماضی نفی بنتا ہے شروع میں؟

(الف)الا (ب)قد (ج)کان (د)ما☆

8۔ سورۃ اخلاص کی آیات 3 ہے والتین کی کتنی آیات ہیں؟

(الف)5 (ب)6 (ج)7 (د)8☆

9۔ نصاب میں شامل مشہور نظم کا نام بتائیں؟

(الف)اہل مدینہ (ب)مدینہ (ج)مکہ (د)فتح مکہ☆

10۔ سب سے پہلے کس نبی کا قصہ بیان ہوا؟

(الف)ہارون (ب)عیسی (ج)موسی☆ (د)شعیب

11۔ تفسیر مراغی کی کونسی سورت نصاب میں ہے؟

(الف)الکوثر (ب)اخلاص (ج)والشمس (د)والتین☆

12۔ اسم مؤنث کی کتنی اقسام ہیں؟

(الف)دو (ب)تین☆ (ج)چار (د)پانچ

13۔ ھم ضمیر مذکر جمع کے لیے ہے ھما ضمیر کس لیے آتی ہے؟

(الف)مذکر جمع (ب)مذکر اور مؤنث☆

(ج)واحد مذکر (د)واحد مونث

14۔ متکلم کے لیے کتنی ضمیریں ہیں؟

(الف)دو☆ (ب)ایک (ج)تین (د)کوئی نہیں

15۔ خبر تو مرفوع ہوتی ہے مبتداء بھی مرفوع ہوتا ہے بتائیں ان کا اسم کیا ہے؟

(الف)منصوب☆ (ب)مرفوع (ج)مجرور (د)کوئی نہیں

16۔ حروف جارہ 17 ہے الی کس لیے آتا ہے؟

(الف)انتہاء کے لیے☆ (ب)شروع کے لیے

(ج)بتانے کے لیے (د)کسی اور کام کے لیے

17۔ افعال ناقصہ کتنے ہیں؟

(الف)13☆ (ب)14 (ج)15 (د)16

18۔ فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں مفعول کتنے ہیں......

(الف)6 (ب)5☆ (ج)4 (د)3

19۔ ق کون سا فعل ہے؟

(الف)ماضی (ب)مضارع (ج)امر☆ (د)نہی

20۔ موسی اعراب میں کیا ہے؟

(الف)معرب (ب)مبنی☆ (ج)مرفوع (د)مجرور

21۔"خلا" کیا چیز ہے؟

(الف)حرف (ب)حرف استثنا☆(ج)حرف جاء(د)کوئی نہیں

22۔لم مضارع پر داخل ہوتا ہے نفی کس کی کرتا ہے؟

(الف)ماضی☆(ب)مضارع (ج)امر (د)کوئی نہیں

23۔حروف علت کتنے ہیں؟

(الف)5 (ب)2 (ج)4 (د)3☆

24۔ثلاثی مجرد کے تین ابواب ہیں ثلاثی مزید فیہ کے کتنے ہیں؟

(الف)8 (ب)10 (ج)11 (د)12☆

25۔منصوبات 12 ہیں مرفوعات 8 مجرورات 2 حروف قمری 11 ہیں بتائیں شمسی حروف کتنے ہیں؟

(الف)15 (ب)13 (ج)14☆ (د)16

26۔حروف جار کی کل تعداد کتنی ہے:

(الف)12 (ب)14 (ج)16 (د)17☆

27۔حروف عاملہ اسم کتنے ہیں:

(الف)2 (ب)3 (ج)7☆ (د)4

28۔"اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْر" لفظ اللہ پر زبر کس عمل سے آئی:

(الف)ناقصہ کے (ب)مشبہ بالفعل کے☆

(ج)جارہ کے (د)ناصبہ کے

29۔اسم فاعل کے کل چھ صیغے ہیں، بتایئے اسم مفعول کے کتنے صیغے ہیں:

(الف)6☆ (ب)8 (ج)12 (د)14

30۔امام النحو کسے کہا جاتا ہے:

(الف)حضرت عمر رضی اللہ عنہ (ب)حضرت علی رضی اللہ عنہ

(ج)ابوالاسود دولی☆ (د)امام سیبویہ کو

31۔"تعلموا النحو کما تعلمون السنن والفرائض" نحو کی اہمیت پر کس کا قول ہے:

(الف)امام سیبویہ (ب)حضرت عمر رضی اللہ☆

(ج)حضرت علی رضی اللہ عنہ (د)ابوالاسود

32۔عدد کے اعتبار سے اسم کی اقسام ہیں:

(الف)2 (ب)3☆ (ج)4 (د)5

33۔"مَآءٌ بَارِدٌ" گرائمر کی رو سے مرکب ہے:

(الف)اضافی (ب)جاری (ج)عددی (د)توصیفی☆

34۔ثلاثی فرید فیہ کے ابواب کی تعداد 12 ہے ثلاثی مجرد کے ابواب کی تعداد کتنی ہے:

(الف)4 (ب)5 (ج)6☆ (د)8

35۔"دَحْرَجَ" کا وزن کس باب سے ہے:

(الف)ثلاثی فرید فیہ (ب)ثلاثی مجرد

(ج)رباعی مجرد☆ (د)رباعی خرید فیہ

36۔مرفوعات 8 ہیں منصوبات 12 ہیں حرف جارہ 17 ہیں، حروف جوازم 5 ہیں حروف ناصبہ کی تعداد ہے:

(الف)3 (ب)4☆ (ج)6 (د)7

37۔تعداد کے اعتبار سے اسم کی اقسام ہیں:

(الف)5 (ب)3☆ (ج)4 (د)2

38۔اسم ظرف کی دو اقسام ہیں، ظرف مکاں اور ظرف زماں، اسم ظرف دراصل دوسرا نام ہے:

(الف)مفعول فیہ کا☆ (ب)مفعول مطلق کا

(ج)مفعول لہ کا (د)مفعول معہ کا

39۔"مناظرۃ"کا مصدر کس باب سے تعلق رکھتا ہے؟

(الف)ثلاثی مجرد (ب)رباعی مجرد

(ج)ثلاثی مزید فیہ☆ (د)رباعی مزید فیہ

40۔"اسمع بہ وابصر"میں کون سا اسلوب بیان ہے:

(الف)فعل مدح (ب)فعل تعجب☆

(ج)فعل ذم (د)فلع توبیخ

41۔چند حروف فعل مضارع کی پہچان ہیں، وہ علامات مضارع کہلاتے ہیں،ان کی تعداد بتایئے؟

(الف)14 (ب)8 (ج)6 (د)4☆

42۔مرکب کی مختلف اقسام ہیں، "واللہ' مرکب کی کون سی ہی قسم ہے؟

(الف)مرکب جاری☆ (ب)اضافی

(ج)عددی (د)توصیفی

43۔فعل مضارع کی گردان میں چودہ صیغے ہوتے ہیں، تضربین کا کون سا نمبر ہے:

(الف)9 (ب)10☆ (ج)13 (د)14

44۔فعل ماضی میں نفی اور تاکید پیدا کرتا ہے:

(الف)لا (ب)لم☆ (ج)لن (د)ما

45۔جو اسم حالت جر میں ہو اسے مجرور کہتے ہیں، مجرورات کی تعداد کتنی ہے؟

(الف)17 (ب)13 (ج)2☆ (د)1

46۔جس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو، اس کے ساتھ آنے والا اسم کہلاتا ہے:

(الف)اسم فاعل(ب)اسم مجہول(ج)فعل غائب(د)نائب فاعل☆

47۔منفی اور مثبت کے لحاظ سے فعل کی کتنی اقسام ہیں؟

(الف)4 (ب)6 (ج)2☆ (د)3

48۔ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی تعداد ہے؟

(الف)5 (ب)6 (ج)8 (د)12☆

49۔رباعی مجرد کے ابواب کی تعداد ہے؟

(الف)2 (ب)1☆ (ج)3 (4)5

50۔رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟

(الف)1 (ب)2☆ (ج)3 (د)4

الفقہ وعلوم الفقہ

کورس آؤٹ لائن:

کتابیات

الف۔تاریخ الفقہ

- فقہ کا معنی واصطلاحی مفہوم
- قرآن کے فقہی اصول(عدم حرج، قلت تکلیف،تدریج)
- فقہ بہ عہد نبوی وصحابہ(پہلی صدی ہجری)

- فقہ بہ عہد تابعین (دوسری صدی ہجری کے پہلے پچاس سال)
- فقہ بہ عہد تدوین (فقہاء خمسہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کا دور)
- عصر حاضر میں فقہ، ممتاز فقہاء و نمایاں کتب فقہ (محمد ابو زہرہ، محمد وھبہ الزحیلی، مصطفٰی زرقا، مفتی محمد شفیع، مفتی سیاح الدین، کاکا، عطاء اللہ حنیف بھوجیانی)
- عصر حاضر کے فقہی ادارے (مجمع الفقہ الاسلامی جدہ، اسلامی اکیڈمی انڈیا)
- اجتہاد: معنی و مفہوم، شرائط اجتہاد مجتہد کے اوصاف

ب۔ اصول الفقہ اصول و مآخذ فقہ (کتاب اللہ، سنت، اجماع، قیاس)

عبدالوہاب خلاف کی کتاب اصولِ فقہ اور عبدالکریم زیدان کی الوجیز کی روشنی میں اصول الشاشی سے درج ذیل مباحث:

خاص وعام، مشترک و موؤل، حقیقت ومجاز، مطلق ومقید، متقابلات النصوص، متعلقات النصوص، اَمر و نہی۔

ج۔ متن الفقہ سوال متن کے حوالے ہی سے پوچھا جائے گا۔

ا۔ الفقہ الاسلامی وادلتہ (دکتور وھبہ الزحیلی) الباب السابع الحظر ولاباحہ،

المطلب الاول: انواع الاطعمۃ حکم کل نوع منھا (ج:4، ص:25 تا 92) تا المطلب الرابع الاجابۃ (ج:4، ص:2631)

۲۔ المبحث الثانی الاشربۃ (ج:4، ص:2623) تا المبحث الثالث اللبس والاستعمال والحلی (ج:4، ص:2631)

۳۔ الفقہ الاسلامی وادلتہ (دکتور وھبہ الزحیلی)

القسم الثانی النظریات الفقھیۃ الفصل الاول نظرۃ الحق (ج:4، ص:2837) تا الفصل الثانی الاموال (ج:4، ص:2874)

۴۔ بدایۃ المجتھد از علامہ ابنِ رشد۔ کتاب الطلاق (باب اول، دوم، سوم)

کتابیات

اصول الشاشی۔۔۔ نظام الدین الشاشی	اصول الفقہ ۔۔۔۔۔۔ عبدالوھاب الخلاف
الوجیز فی اصول الفقہ ۔۔۔۔۔ عبدالکریم زیدان	بدایۃ المجتھد ونھایۃ المقتصد ۔۔۔۔۔۔ ابن رشد
اصول التشریع الاسلامی ۔۔۔۔ علی حسب اللہ	فقہ اسلامی میں تعبیر وتشریح کے اصول۔۔ ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی
فقہ اسلامی کے اصول و مبادی۔ ڈاکٹر ساجد الرحمن صدیقی	تاریخ التشریع الاسلامی۔۔۔ علامہ خضر بک
کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ۔۔۔ عبدالرحمن الجزیری	محاضرات فقہ۔۔۔ ڈاکٹر محمود احمد غازی
تاریخ فقہ اسلامی۔۔۔۔ عبدالسلام ندوی	فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر۔۔۔ مولانا محمد تقی امینی
کتاب الام/الرسالہ۔۔۔ امام شافعی	الموافقات فی الاصول۔۔۔ ابواسحاق امام شاطبیؒ

نور الانوار۔۔۔ملا جیون	الدرر المختار۔۔۔علامہ علاؤالدین حصکفی
ارشاد الفحول من علم الاصول۔۔۔ قاضی شوکانی	مجلۃ الاحکام العدلیہ۔۔۔احمد جوت پاشا اور علماء کی کمیٹی
الانصاف فی بیان سبب الاختلاف۔شاہ ولی اللہ	اعقد ام الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید۔۔۔۔شاہ ولی اللہ
فلسفہ التشریع فی الاسلام۔۔۔ صبحی محمصانی	اسلامی قانون کی تدوین۔۔۔امین احسن اصلاحی
جواہر الفقہ۔۔۔مفتی محمد شفیع	احکام شریعہ میں حالات وزمانہ کی رعایت۔۔مولانا تقی امینی
اجتہاد۔۔۔۔مولانا تقی امینی	مسئلہ اجتہاد۔۔۔مولانا حنیف ندوی
فقہ اسلامی کے ذیلی مآخذ۔۔مولانا محمد نعمان	الفقہ الاسلامی وادلتہ۔۔۔۔۔وھبہ الزحیلی
	المبسوط۔۔۔۔۔امام سرخسی
المغنی۔۔۔۔ابن قدامہ حنبلی	الاشباہ والنظائر۔امام سیوطی،امام ابن نجیم حنفی،تاج الدین السبکی
تاریخ فقہ اسلامی۔خضری بک (مترجم)عبدالسلام ندوی	تقلید کی شرعی حیثیت۔۔۔۔مولانا تقی عثمانی
بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع۔۔علامہ علاءالدین کاسانی	الاحکام فی اصول الاحکام۔۔علامہ سیف الدین آمدی
البرہان۔۔امام الحرمین عبدالملک جوینی شافعی	المستصفی من علم الاصول۔۔حجۃ الاسلام امام غزالی
الفصول فی الاصول۔۔۔ابو بکر الجصاص	کنزالوصول الی معرفۃ الاصول۔۔۔امام فخر الاسلام بزدوی
بدیع النظام۔۔امام مظفر الدین احمد بن علی الساعاتی	شرح التوضیح۔۔۔۔سعد الدین عمر بن تفتازانی
جمع الجوامع۔۔۔۔تاج الدین السبکی	مسلم الثبوت۔۔۔ قاضی محب اللہ بحاری ہندی
الفقہ الاکبر۔۔۔امام ابو حنیفہ	الرد المحتار (فتاوی شامی)۔ابن عابدین شامی

تاریخ الفقہ:

معنی واصطلاحی مفہوم: فقہ کا معنی ہے: "کسی شے کا جاننا اور اُس کی معرفت وفہم حاصل کرنا۔" فقہ سے مراد ایسا علم جس میں اُن شرعی احکام سے بحث ہوتی ہو جن کا تعلق عمل سے ہے اور جن کو تفصیلی دلائل سے حاصل کیا جاتا ہے۔ فقہ شریعت اسلامی کی ایک اہم اصطلاح ہے۔

قرآن کے فقہی اصول:

ا۔ عدمِ حرج: عدم حرج سے مراد انسانوں پر سے تنگی اور سختی کو دور کرنا ہے۔ قرآن مجید نے کہا کہ "لا اکراہ فی الدین" کہ دین میں کچھ تنگی نہیں۔

II۔ قلت تکلیف: قلتِ تکلیف عدمِ حرج کا لازمی نتیجہ ہے۔ قرآن مجید نے جو احکامات دیے ہیں ان میں کم سے کم تکلیف کے اصول کو مد نظر

رکھا گیا ہے چنانچہ نماز فرض کی لیکن سفر میں کم کر دی، روزہ فرض کیا لیکن بیمار و مسافر پر اس کی فرضیت موخر کر دی۔

III۔ تدریج: قرآن مجید کی قانون سازی میں تدریج کو خاص طور پر پیش نظر رکھا گیا ہے، جیسے شراب کو تدریجاً حرام کیا گیا، پردے کے احکامات آہستہ آہستہ نازل ہوئے۔

IV۔ نسخ: نسخ سے مراد ایک حکم کی جگہ دوسرا حکم لے آنا ہے۔ نئے حکم کو ناسخ اور پرانے احکامات کو منسوخ کہتے ہیں۔

فقہ کے ادوار

1۔ فقہ بہ عہد نبوی ﷺ و صحابہ رضی اللہ عنہم (پہلی صدی ہجری): رسول اکرم ﷺ کا زمانہ، زمانہ وحی تھا۔ شرعی احکام آپ پر نازل ہوتے۔ جنہیں آپ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تک پہنچا دیتے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیلئے بھی شریعت کا مصدر Source قرآن و سنت ہی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں فہم دین کے ساتھ اطاعت کا بھرپور جذبہ عطا کیا تھا۔ آپ ﷺ کے زمانہ میں یہی فقہ تھی جو صرف اور صرف وحی پر مبنی تھی۔ یہ فقہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اہل علم میں شامل کر گئی۔ مگر ظاہر ہے مدوّن نہ تھی۔ ان دنوں شرعی احکام میں صحابہ و تابعین میں وہ بحث و تمحیص نہیں تھی جو بعد کے ادوار میں فقہاء کرام کی امکانی جدوجہد کا نتیجہ بنی۔ جن میں ارکان اسلام اور اس کی فروعات کو چند شروط و قواعد کے ساتھ اصطلاحی نام دیئے گئے۔ تاکہ ان کی اہمیت واضح ہو۔

عہدِ نبوی ﷺ و صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشہور فقہاء: (1) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (۲) حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ (۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (۴) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ (۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔ (تاریخ الفقہ الاسلامی: ۶۴)۔

جو صحابہ فقہ و فتاویٰ میں متوسط تھے اُن کی تعداد تیرہ تھی: (۱) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (۲) حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا (۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ (۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ (۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (۷) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما (۸) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما (۹) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ (۱۰) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ (۱۱) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ (۱۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ (۱۳) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، ان حضرات کے علاوہ جو صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں انہیں مقلین کہا جاتا ہے، یعنی ان حضرات سے صرف ایک یا دو فتاویٰ منقول ہیں۔ (مقدمہ ابن خلدون: ۴۴۶)

عہدِ نبوی ﷺ و صحابہ رضی اللہ عنہم کی مشہور فقہی کتب: صحیفہ صادقہ، کتاب الصدقہ۔

2۔ فقہ بہ عہد تابعین رحمہم اللہ (دوسری صدی ہجری کے پہلے پچاس سال): زمانہ تابعین و مابعد میں جب اسلامی سلطنت کا پھیلاؤ ہوا تو درس و تدریس کی صورت میں علمی حلقے جا بجا قائم ہو گئے۔ علماء کی ایک بڑی کھیپ تیار ہو گئی جن کی حیثیت علم و مرتبے اور تقوی و اجتہاد میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر تھی۔ تابعین بھی فقہی مسائل میں کتاب و سنت کی طرف رجوع کیا کرتے تھے۔ اگر وہ کوئی مسئلہ کتاب و سنت میں

نہ پاتے تو اس بات کو دیکھتے جس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہے۔ اگر اجماع بھی نہ پاتے تو اپنے طور پر اجتہاد کرتے۔ بعض تابعین تو صحابی کے اس قول کو لے لیتے جسے وہ اللہ کے دین کے لئے قوی تر سمجھتے۔

عہد تابعین کے مشہور فقہاء: اس دور میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تربیت یافتہ افراد کثرت سے موجود تھے۔ ان میں نافع مولی ابن عمر، عکرمہ مولی ابن عباس، مکہ کے عطاء بن رباح، یمن کے طاؤس بن کیسان، یمامہ کے یحیی بن کثیر، کوفہ کے ابراہیم النخعی، بصرہ کے حسن بصری اور ابن سیرین، خراسان کے عطاء الخراسانی، اور مدینہ کے سعید بن مسیب اور عمر بن عبدالعزیز (رحمھم اللہ) کے نام زیادہ مشہور ہیں۔

3۔ فقہ بہ عہدِ تدوین (فقہاء خمسہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کا دور)

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ: امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت، پیدائش 80ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے اور 150ھ میں بغداد کی جیل میں وفات پائی۔

اساتذہ: شیخ حماد بن ابی سلیمان، شیخ عکرمہ بربری، ابراہیم نخعی، عطاء بن ابی رباح

تلامذہ: امام ابو یوسف، امام محمد بن حسن شیبانی، امام حماد بن ابی حنیفہ، امام زفر بن ہذیل، امام عبد اللہ بن مبارک، امام وکیع بن جراح، امام داؤد بن نصیر۔

طرفین: امام ابو حنیفہ امام محمد

شیخین: امام ابو حنیفہ امام یوسف

صاحبین: امام محمد، امام یوسف

کتب: المبسوط: ابو بکر السرخسی، تحفۃ الفقہاء: علاء الدین سمرقندی، بدائع الصنائع: علامہ علاؤالدین الکاسانی، الھدایۃ: اماابوالحسن المرغینانی۔

امام مالکؒ: نام مالک بن انس اور کنیت ابو عبداللہ ہے، امام دار الہجرۃ لقب ہے، 93ھ میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، آپ کی وفات ربیع الاول 179ھ کو مدینہ منورہ میں ہی ہوئی۔ چھیاسی سال کی عمر پائی۔

اساتذہ: امام زہری، نافع مولی ابن عمر، ابوالزناد، عبدالرحمٰن بن قاسم، ایوب سختیانی اور ثور بن زید ہیں۔

تلامذہ: ان سے روایت کرنے والوں کی تعداد تیرہ سو سے زائد بتائی گئی ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ امام محمد، امام ابو یوسف عبدالرحمٰن بن قاسم، اور یحیٰ اندلسی، بھی ان کے تلامذہ میں شامل ہیں۔

کتب: موطا امام مالک، المدونہ الکبریٰ۔

امام شافعیؒ: نام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، امام شافعی 150ھ میں ارضِ مقدس میں پیدا ہوئے۔ آپ قریشی تھے۔

اساتذہ: امام مالک، امام محمد بن حسن شیبانی، مقری اسمٰعیل بن قسطنطین المکی، محمد بن علی بن شافع، مسلم بن خالد الزنجی، سفیان بن عیینہ۔

تلامذہ: امام حسن بن محمد الزعفرانی بغدادی، امام احمد بن حنبل شیبانی البغدادی، ربیع بن سلیمان المرادی المصری، اسمٰعیل بن یحیی المزنی المصری، ربیع بن سلیمان الجیزی المصری، امام یوسف بن یحیی بویط، اسحاق بن راہویہ۔

کتب: الرسالہ، کتاب الام۔

امام احمد بن حنبلؒ: آپ کا نام احمد اور لقب ''امامِ بغداد'' ہے،اور کنیت ابوعبدالرحمٰن تھی ۔آپ بغداد میں 164ھ میں پیدا ہوئے۔241ھ میں وفات پائی۔

اساتذہ: امام ابویوسف، عبدالرزاق الصنعانی، قاضی ابویوسف، محمد بن ادریس شافعی، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید القطان، عبدالرحمن بن مہدی، اسماعیل بن علیہ، ابوداؤد طیالسی اور وکیع بن جراح۔

تلامذہ: احمد بن شعیب النسائی، ابوعلی الصواف، عمر بن الحسین الخرقی، ابوالقاسم بغوی۔ عبدالملک المیمونی، محمد بن اسماعیل بخاری، مسلم بن الحجاج اور ابوداؤد ان کے تلامذہ میں شامل ہیں۔

کتب: مسند احمد۔

امام جعفر صادقؒ: ان کا نام جعفر، کنیت ابوعبداللہ اور لقب صادق تھا۔ آپ امام محمد باقر کے بیٹے امام زین العابدین کے پوتے اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے پڑپوتے تھے۔ اہل بیت اطہار کے بزرگ ربیع الاول 80ھ میں آپ کی ولادت مدینہ منورہ میں ہوئی اور وفات 25 شوال 148ھ مدینہ منورہ میں ہوئی۔ شیعہ اثنا عشریہ کے چھٹے امام ہیں۔ فقہ جعفریہ کی نسبت اِنہی کی طرف منسوب ہے۔ فقہ اور کلام میں سب سے زیادہ احادیث امام جعفر صادق سے نقل ہونے کی وجہ سے شیعہ اثنا عشریہ کو مذہب جعفریہ کہا جاتا ہے۔

تلامذہ: زُرارۃ بن اَعین، بُرَید بن معاویہ، جَمیل بن دَرّاج، عبداللہ بن مُسکان، عبداللہ بن بُکیر، حماد بن عیسی، اَبان بن عثمان، عبداللہ بن سنان، ابوبصیر، ہشام بن سالم، ہشام بن حکم۔

کتب: توحید المُفَضّل یا کتاب فکر، رسالہ اَہلیلَجہ (نجاشی نے اس کتاب کو "بَدءُ الخلق و الحَثُّ عَلَی الاِعتبار" کے نام سے یاد کیا ہے)، تفسیر امام صادق کے نام سے مشہور کتاب تفسیر النُعمانی،

بعض کتابیں ایسی ہیں جنہیں آپ کے شاگردوں نے آپ کے ارشادات سے اقتباس کرتے ہوئے تحریر کی ہیں۔ ان کتابوں میں سے بعض جو شائع ہوئی ہیں درج ذیل ہیں:

۱۔ "الجعفریات" یا "الاَشعثیات" مصنف محمد بن محمد بن اشعث۔

۲۔ نثر الدُرَر: اس کتاب کے متن کو ابن شُعبہ حَرّانی نے تحف العقول میں نقل کیا ہے۔

۳۔ الحِکَم الجعفریہ

ملا احمد جیون تعارف: شیخ احمد بن ابوسعید بن عبداللہ بن عبدالرزاق بن خاصہ خدا عرف ملّا جیون جن کی پیدائش 1047ھ میں ہوئی۔ نسب نامہ یہ ہے۔ شیخ احمد بن ابی سعید بن عبداللہ بن عبدالرزاق بن خاصہ الصدیق صالحہ نسب نامہ خلیفہ اول صدیق اکبر تک پہنچتا ہے۔ آپ کی

والدہ شاہ عالمگیر کے داروغہ مطبخ میر آتش عبد اللہ عرف نواب عزت خاں امیٹھوی کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ کا خاندان علم و تقوی کے لحاظ سے مضافات لکھنؤ میں نہایت مقبول اور مرجع عام و خاص تھا۔

ملا جیونؒ کی وفات ''دہلی'' میں ۱۱۳۰ھ میں ہوئی اور آپ کے جنازے کو ''امیٹھی'' منتقل کیا گیا اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔

تصانیف: مدینہ منورہ میں نور الانوار کی تصنیف فرمائی اس کے علاوہ تفسیرات احمدیہ بھی آپ ہی کی شاہکار تصنیف ہے۔

نور الانوار سے نیچے کی جماعت میں ''اصول الشاشی'' ہے جس میں کتاب اللہ کی بحث مفصل دیگر بحثیں مختصر ہیں، نور الانوار سے اوپر کے درجہ میں ''حسامی'' پڑھائی جاتی ہے جو اصول فقہ کے تمام مباحث کو شامل ہے۔

اجتہاد معنی و مفہوم: شریعت اسلامیہ کی ایک اہم اصطلاح اجتہاد ہے۔ اجتہاد کا لفظ 'جہد' سے نکلا ہے، جس کے معنی ہیں سخت محنت و مشقت کرنا۔ مخصوص شرائط کے ساتھ فقہی منابع میں سے عملی احکام اور وظائف کا استنباط کرنا اجتہاد کہلاتا ہے۔

مجتہد کی شرائط: انسان میں ایسی صلاحیت کا پایا جانا جس کے ذریعے وہ اسلامی احکام کو اس کے مخصوص منابع و مآخذ سے اخذ کر سکے اس صلاحیت اور قابلیت کو اجتہاد کہا جاتا ہے۔ جس شخص میں یہ صلاحیت پائی جائے اسے مجتہد کہا جاتا ہے۔

1۔ یہ کہ وہ اللہ رب العالمین کے وجود اور اس کے لیے تمام صفات کمال کے ثابت ہونے اور نقص اور عیب والی صفات کے نہ ہونے کے متعلق اچھی طرح جانتا ہو، اسی طرح وہ رسول اللہ ﷺ کی رسالت اور شریعت کی تصدیق کرنے والا ہو۔ 2 ۔ کتاب و سنت کی ان نصوص سے واقفیت رکھتا ہو جن کا تعلق احکام میں اجتہاد سے ہے۔ 3۔ وہ اجماعی اور اختلافی مسائل جانتا ہو۔ 4۔ وہ ناسخ اور منسوخ کا علم رکھتا ہو۔ 5۔ وہ ان احادیث کو جانتا ہو جن سے دلیل پکڑی جا سکتی ہو، ان احادیث کی نسبت جن سے دلیل نہیں پکڑی جا سکتی۔ 6۔ وہ بقدر ضرورت کلام کو سمجھنے کے لیے لغت اور نحو کا علم جانتا ہو۔ 7۔ وہ علم اصول فقہ اچھی طرح جانتا ہو۔

اصول الفقہ

اصول و مآخذ فقہ (کتاب اللہ، سنت، اجماع، قیاس)

کتاب اللہ: قرآن مجید فقہ اسلامی کا بنیادی ماخذ ہے۔ قرآن وہ کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل کی، چونکہ یہ سلسلۂ ہدایت کا آخری ایڈیشن ہے، اس لیے اس کی جملہ تعلیمات و تفہیمات کا ہر زمانہ میں یکسانیت کے ساتھ پایا جانا لازمی تھا۔ اور یہ صرف اسی صورت میں ممکن تھا کہ تمام شعبہ ہائے زندگی کے حدود اربعہ بنا کر اس کے خطوط متعین کر دیے جائیں۔ قرآن مجید مختصر ہونے کے باوجود جامع مانع ہے اور اس میں زندگی کے تمام شعبوں کے متعلق واضح احکام موجود ہیں۔

سنتِ رسول: (فقہ اسلامی کا دوسرا ماخذ) فقہ اسلامی کا دوسرا ماخذ سنت ہے۔ سنت کے لغوی معنی راستہ اور طریقہ عمل کے ہیں۔ اصطلاح میں سنت رسول اللہ ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریرات کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال و افعال بھی سنت میں داخل ہیں۔

اجماع: قرآن وسنت کے بعد فقہ اسلامی کا تیسرا بنیادی ماخذ ''اِجماع'' ہے۔اجماع کا لغوی معنی ہے: پکا ارادہ اور اتفاق۔
اصطلاحی طور پر اس کا معنی ہے: کسی زمانے میں اُمت محمدیہ کے مجتہدین کی رائے کا کسی شرعی مسئلے پر متفق ہو جانا۔
جب اجماع کو قرآن وسنت کے دلائل کے ساتھ مضبوط کر دیا جائے تو یہ قطعی حکم بن جاتا ہے جس پر عمل کرنا لازم ہو جاتا ہے۔

اجماع کی دو اقسام ہیں: (1) اجماع سکوتی (2) اجماع صریح

4۔ قیاس: "قیاس کا لغوی معنی ہے: اندازہ کرنا، کسی چیز کو اس کی مثل کی طرف لوٹانا۔"
جب کسی ایک چیز کے اچھے اور برے دونوں پہلو سامنے رکھ کر ان کا موازنہ کتاب وسنت میں موجود کسی امر شرعی کے ساتھ کیا جائے اور پھر کسی نتیجہ پر پہنچا جائے تو یہ عمل قیاس کہلاتا ہے گویا کسی علت یا سبب کو بنیاد بنا کر کسی سابقہ حکم کی روشنی میں نئے مسائل کا حل نکالنا قیاس ہے۔
جیسے شراب کا حکم قرآن اور سنت میں موجود ہے کہ یہ حرام ہے اور اس کی علت نشہ آور ہونا ہے۔اب ہیروئن یا دیگر نشہ آور اشیاء کو علت مشترکہ کی بنیاد پر شراب کے حکم میں شامل کیا جائے گا۔

قیاس کے چار ارکان ہیں: (1) اصل، (2) فرع، (3) حکم، (4) علت

اجتہاد معنی و مفہوم: شریعت اسلامیہ کی ایک اہم اصطلاح اجتہاد ہے۔اجتہاد کا لفظ 'جہد' سے نکلا ہے، جس کے معنی ہیں سخت محنت و مشقت کرنا۔ مخصوص شرائط کے ساتھ فقہی منابع میں سے عملی احکام اور وظائف کا استنباط کرنا اجتہاد کہلاتا ہے۔

مجتہد کی شرائط: انسان میں ایسی صلاحیت کا پایا جانا جس کے ذریعے وہ اسلامی احکام کو اس کے مخصوص منابع و مآخذ سے اخذ کر سکے اس صلاحیت اور قابلیت کو اجتہاد کہا جاتا ہے۔جس شخص میں یہ صلاحیت پائی جائے اسے مجتہد کہا جاتا ہے۔

1۔ یہ کہ وہ اللہ رب العالمین کے وجود اور اس کے لیے تمام صفات کمال کے ثابت ہونے اور نقص اور عیب والی صفات کے نہ ہونے کے متعلق اچھی طرح جانتا ہو، اسی طرح وہ رسول اللہ ﷺ کی رسالت اور شریعت کی تصدیق کرنے والا ہو۔
2 ۔ کتاب وسنت کی ان نصوص سے واقفیت رکھتا ہو جن کا تعلق احکام میں اجتہاد سے ہے۔
3۔ وہ اجماعی اور اختلافی مسائل جانتا ہو۔
4۔ وہ ناسخ اور منسوخ کا علم رکھتا ہو۔
5۔ وہ ان احادیث کو جانتا ہو جن سے دلیل پکڑی جا سکتی ہو، ان احادیث کی نسبت جن سے دلیل نہیں پکڑی جا سکتی۔
6۔ وہ بقدر ضرورت کلام کو سمجھنے کے لیے لغت اور نحو کا علم جانتا ہو۔
7۔ وہ علم اصول فقہ اچھی طرح جانتا ہو۔

اصولِ فقہ کے مباحث:

خاص وعام، مشترک ومؤول، حقیقت ومجاز، مطلق ومقید، متقابلات النصوص، متعلقات النصوص، اَمر و نہی۔

حقیقت میں لفظ "اصول فقہ" دو الفاظ سے مل کر بنا ہے۔ اس کا مطلب ہے قوانین اور قواعد و ضوابط کا مجموعہ جس کی بنیاد پر شرعی دلائل سے قانونی احکام اخذ کیے جاتے ہیں

خاص و عام:

خاص: وہ جو انفرادی حیثیت سے خاص معنی پر بولا جائے۔

خاص کی اقسام: (1) فرد، (2) نوع، (3) جنس۔

عام: ہر وہ لفظ جو افراد کی ایک جماعت کو اپنے اندر شامل کرے۔

عام کی اقسام: (1) مخصوص عنہ البعض، (2) غیر مخصوص عنہ البعض۔

مشترک و موؤل:

مشترک: "مشترک" وہ لفظ ہے جو دو یا دو سے زیادہ معانی کے لیے الگ الگ وضع کیا گیا ہو۔

مشترک کا حکم: جب کسی دلیل کے ذریعے ایک معنی کا مراد ہونا متعین ہو جائے تو دوسرے معنی کے مراد ہونے کا اعتبار ساقط ہو جائے گا۔

مئول: وضع کے اعتبار سے لفظ کی قسم ہے۔ وہ لفظ ہے کہ جب مشترک کے بعض معنی میں سے ایک کو غالب رائے کے ساتھ ترجیح دے دی جائے۔

مؤول کا حکم: اس پر عمل کرنا واجب ہے غلطی کے احتمال کے ساتھ۔ یہ ظنی ہے۔

حقیقت و مجاز:

حقیقت: کوئی لفظ عرف یا شرع میں جس شئے کے لیے وضع کیا گیا ہو وہ حقیقت ہے۔

حقیقت کی اقسام: (1) حقیقتِ متعذرہ، (2) حقیقتِ مستعملہ، (3) حقیقتِ مہجورہ

مجاز: مجاز کا لغوی مطلب عبور کرنا یا منتقل ہونا ہے۔ جب کوئی لفظ اپنے حقیقی معنی سے کسی دوسرے معنٰی کی طرف منتقل ہو جاتا ہے تو اسے مجاز کہا جاتا ہے۔

حقیقت اور مجاز کا حکم: ایک لفظ سے ایک وقت میں حقیقی معنی اور مجازی معنی مراد نہیں لے سکتے۔

مطلق و مقید:

مطلق: ایسا کلمہ جس میں کوئی قید نہ پائی جائے۔ جو ذات کو بتائے، صفت کو نہیں۔

مقید: جس میں تخصص ہو جائے، ایسا لفظ ہے جو ذات اور صفت دونوں کو بتلائے۔

متعلقات النصوص:

نصوص کی اپنے معانی پر دلالت مندرجہ ذیل چار طریقوں سے ہوتی ہے۔

عبارت النص ۲۔اشارۃ النص ۳۔دلالۃ النص ۴۔اقتضاء النص۔

عبارۃ النص: جس کے لیے کلام لایا گیا ہوں اور جو متکلم کے کلام کے مقصد کو ظاہر کرے۔

اشارۃ النص: ایسی عبارت جو نص کے الفاظ میں بغیر اضافہ کے ہی سمجھ میں آجائیں۔

دلالۃ النص: ایسی عبارت جس کا حکم نص میں دیا جارہا ہوں تو اس حکم کی علت ہمیں لغت سے ہی سمجھ آجائے۔

اقتضاء النص: ایسی عبارت جس میں جب تک اضافہ نہ کیا جائے تب تک سمجھ نہ آئے۔

اَمر: ایسا فعل جس میں کام کرنے کا حکم پایا جائے اسے فعل امر کہتے ہیں (امر کے معنی حکم کے ہیں)

نہی: فعل نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے منع کیا جائے۔ نہی کے معنی روکنا یا منع کرنے کے ہیں۔

علت: جو بغیر کسی واسطے کے کسی چیز کو اس کے مطلوبہ حکم تک پہنچائے۔ علت و معلول میں استعارہ دونوں طرف سے ہوتا ہے۔

سبب: اس کو کہتے ہیں کہ جو کسی واسطے کے ذریعے کسی چیز کو اس کے مطلوبہ حکم تک پہنچائے۔ سبب مسبب میں استعارہ ایک طرف سے ہوتا ہے۔

صریح: وہ لفظ ہے جس کی مراد ظاہر ہو۔

متقابلات النصوص: متقابلات النصوص آٹھ ہیں۔

ظاہر: ظہور کے اعتبار سے لفظ کی قسم ہے۔ اس کلام کا نام ہے جس کی مراد سامع (سننے والا) کے سامنے سنتے ہی ظاہر ہو جائے۔ سامع کو اس میں غور و فکر کی ضرورت نہ پڑے۔ ظاہر اور نص میں مقابلے کے وقت نص کو ترجیح ہوتی ہے۔

خفی: خفا کے اعتبار سے لفظ کی قسم ہے۔ وہ لفظ ہے جس کی مراد کسی عارض کی وجہ سے مخفی (hidden) ہو نہ کہ صیغہ کے اعتبار سے۔

خفی کا حکم: اس میں اتنی کوشش کرنا واجب ہے کہ اس سے خفا دور ہو جائے اور عمل کرنا آسان ہو جائے۔

نص: ظہور کے اعتبار سے لفظ کی قسم ہے۔ وہ لفظ ہے جس کی وجہ سے کلام کو لایا گیا ہو۔

ظاہر اور نص کا حکم: ان دونوں پر عمل کرنا واجب ہے۔ یہ دونوں عام ہوں یا خاص، اس احتمال کے ساتھ کہ ان میں ہر ایک سے دوسری چیز بھی مراد ہو سکتی ہے۔

مشکل: خفا کے اعتبار سے لفظ کی قسم ہے۔ وہ لفظ ہے جو خفاء میں خفی سے بڑھا ہوا ہو یعنی اولا تو سامع پر اس کلام کی مراد مخفی ہو اور پھر وہ اپنے ہم شکل اور ہم مثل میں داخل ہو گیا ہو یہاں تک کہ اس کی مراد طلب اور تامل کے بغیر حاصل نہ ہو سکتی ہو۔

مشکل کا حکم: اس کی مراد حاصل کرنے کے لیے پہلے طلب کی جائے گی پھر تامل، یہاں تک کہ وہ اپنے جیسے دوسروں سے الگ ہو جائے۔

محکم: ظہور کے اعتبار سے لفظ کی قسم ہے۔ وہ لفظ ہے جو ظہور کی قوت میں مفسر سے بڑھا ہوا اس طور پر کہ اس کے خلاف کرنا بالکل بھی جائز نہ ہو یعنی اس میں نسخ کا احتمال نہ ہو۔

محکم کا حکم: اس پر عمل کرنا قطعی اور یقینی طور پر واجب ہے۔ اس پر اعتقاد رکھنا لازم ہے۔ اس میں تاویل و تخصیص کا احتمال نہیں ہوتا۔

متشابہ: وہ ہوتا ہے جس میں مجمل سے زیادہ اخفاء ہو۔

فقہ اسلامی میں دلائلِ شرعیہ کی اقسام:

فرض: فرض وہ ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جو قطعی اور یقینی ہو اور شریعت کی طرف سے جس کے ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو ہو۔

فرض کا حکم: جو شخص بھی نماز کی فرضیت کا انکار کرے تو وہ کافر ہے عذاب الٰہی کا مستحق ہے۔

فرض کی دو اقسام ہیں: (1) فرضِ عین (2) فرضِ کفایہ۔

واجب: واجب وہ ہے جو ظنی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور جسے صیغہ جزم کے ساتھ طلب کیا گیا ہوں۔

واجب کا حکم: جیسے نماز وتر اور عیدین اصل ثواب اور مستحق عذاب ہونے میں فرض و واجب میں کوئی فرق نہیں البتہ حکم کے لحاظ سے یہ دونوں مختلف ہیں بس فرض کے منکر کو کافر کہا جائے گا جبکہ واجب کے منکر کو کافر نہیں کہا جائے گا اور فرض چھوٹ جائے تو نماز سرے سے ہوتی ہی نہیں البتہ واجب بھول کر چھوٹ جائے تو اس کی کمی سجدہ سہو سے پوری ہو جاتی ہے۔

سنت: سنت حضرت محمد ﷺ کے قول، فعل یا تقریر کو سنت کہتے ہیں۔

سنت کا حکم: بعض سنتیں فرض کے درجے کو پہنچتی ہیں جن کے نہ کرنے پر وعید سنائی گئی ہے اور بعض سنتیں مستحب کے درجے پر ہیں جن کے کرنے پر ثواب ہے اور نہ کرنے پر سزا نہیں ہے۔

سنت کی دو اقسام ہیں: (1) سنت موکدہ (2) سنت غیر موکدہ

سنت موکدہ ایسا عمل جس پر آپ ﷺ نے ہمیشگی اختیار فرمائی اور جسے کبھی کبھی چھوڑ بھی دیا یا کبھی کبھار کیا اسے غیر موکدہ کہا جاتا ہے۔

مستحب: یہ سنت کی ہی قسم ہے مگر اس کا رتبہ سنت کی دونوں قسموں سے کم ہے مستحب کا حکم اس کے کرنے والے کو ثواب ملے گا مگر چھوڑنے والے پر ملامت نہیں کی جائے گی۔

حرام: حرام یہ فرض کا متضاد ہے اور یہ وہ عمل ہے جو قطعی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور جس کے چھوڑنے کا شریعت نے مطالبہ کیا ہو اس طریقے پر کہ تم اس پر عمل نہ کرو۔

حرام کا حکم: اس سے بچنا فرض اور ثواب ہے اس کا ایک بار بھی کرنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب اور اس کا منکر کافر ہے۔

مکروہ کی دو قسمیں ہیں: (1) مکروہ تحریمی (2) مکروہ تنزیہی۔

مکروہ تحریمی جو ظنی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور اس کو چھوڑنے کا شارع نے مطالبہ کیا ہو اور یہ واجب کا متضاد ہے۔

مکروہ تحریمی کا حکم: اس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گناہ گار ہے۔

مکروہ تنزیہی: جس کو چھوڑنے کا شارع نے مطالبہ کیا ہو مگر عذاب کی وعید نہ فرمائی ہو اور یہ سنت غیر موکدہ کا متضاد ہے۔

مکروہ تنزیہی کا حکم: اس کے چھوڑنے والے کو ثواب دیا جائے گا کرنے والے کی ملامت کی جائے گی۔

مباح: مباح وہ ہے جس کا کرنا نہ کرنا دونوں مطلوب نہ ہو بلکہ بندے کو دونوں صورتوں کا اختیار ہو۔

مباح کا حکم: جس کے کرنے والے کو ثواب نہیں ملے گا اور نہ کرنے والے کو گناہ نہیں ہو گا۔

متن الفقہ:

نکاح کے لغوی معنی: جماعت مباشرت، مجامعت عقد، شادی بیاہ۔

ائمہ اربعہ کی رائے: نکاح کے فقہی حیثیت جمہور فقہاء کے نزدیک نکاح مستحب ہے اہل ظاہر کے نزدیک نکاح واجب ہے نکاح کے ضمن میں کچھ اصطلاحات کا ذکر آیا ہے ان کا مفہوم یہ ہے:

واجب: احناف کے نزدیک جس کا کرنا شرع نے دلیل ظنی سے لازمی قرار دیا ہو۔

مندوب: جس کا کرنا شرع نے مکلف سے غیر لازمی طور پر طلب کیا ہو۔

مباح: حلال، جائز، رواں، درست۔

کفو/کفاءت کے لغوی معنی: ہمسری برابری بالعموم ان اشخاص کو ایک دوسرے کا کفو کو کہا جاتا ہے جو مسلمان ہوں ہم منصب ہوں آزاد ہوں، پیشہ دیانتداری اور مالداری میں مساوی حیثیت کے مالک ہوں۔

مہر کی اصطلاحی تعریف:

نکاح کے وقت جو مخصوص رقم مرد کی طرف سے عورت کے لئے طے کی جاتی ہے خواہ وہ نقدی کی شکل میں ہو یا بعد میں ادائیگی کے وعدہ کی صورت میں ہو وہ مہر کہلاتی ہے۔

مہر مسمی: مہر مسمی اس مہر کو کہتے ہیں جس کی مقدار زوجین کے درمیان متعین و مقرر ہو۔اس کی حسب ذیل دو اقسام ہیں:

1۔ مہر معجل: معجل کا لفظ 'عجل' سے ہے، جس کا معنی 'جلدی کرنا' اور 'سبقت کرنا' کے ہیں۔اِصطلاحی طور پر معجل سے مراد ایسا مہر ہے جو بوقتِ نکاح فوری ادا کر دیا جائے یا بیوی کے مطالبہ پر ادا کرنا لازم ہو۔

2۔ مہر مؤجل: مؤجل کا مادہ 'اجل' ہے اور "اَجّل الشئَ" سے مراد کسی چیز کی مدت مقرر کرنا یا مہلت دینا ہے۔اس طرح مہرِ مؤجل سے مراد ایسا مہر ہے جس کی ادائیگی کے لیے فریقین کے مابین میعاد مقرر کی گئی ہو، مثلاً سال یا دو سال وغیرہ

مہر مطلق: مہر مطلق وہ ہے جو نہ معجل ہو نہ موجل یعنی زوجین کی باہمی رضامندی سے اس کی ادائیگی شوہر جب چاہے کر سکتا ہے۔اس قسم کے مہر کی وصولی کے لیے بیوی شرعی طور پر مجاز نہیں کہ وہ اپنے نفس کو شوہر سے روکے رکھے۔اور اگر کوئی مدت معین نہ کی جائے تو پھر یہ طلاق یا زوجین میں سے کسی ایک کی وفات پر قابل ادائیگی ہوتا ہے۔

مہر مثل: مہر ہے جو عورت کے باپ کی رشتہ دار عورتوں مثلاً پھوپھیوں، سگی بہنوں اور چچازاد بہنوں کو دیا گیا ہو۔ مہر مثل اس وقت واجب ہوتا ہے جب نکاح میں مہر کا قطعاً ذکر نہ کیا گیا ہو یا ذکر ہو لیکن وہ مبہم (نامعلوم) ہو یا مہر میں ایسی چیز رکھی گئی ہو جو شرعاً حلال نہ ہو۔

اسلام میں طلاق کی تین قسمیں ہیں: طلاق کی باعتبار طریقہ تین قسمیں ہیں: احسن، حسن اور بدعی۔
جب کہ باعتبار حکم کے بھی تین قسمیں ہیں: رجعی، بائن، اور مغلظ۔ اور باعتبار الفاظ کے دو قسمیں ہیں: صریح اور کنایہ۔

طلاق احسن: یہ ہے کہ مرد بیوی کو پاکی کے زمانے میں (یعنی ایسے وقت میں جس میں حیض وغیرہ سے عورت پاک ہو) ایک طلاق دے بشرطیکہ اس تمام پاکی کے زمانے میں صحبت نہ کی ہو اور عدت گذرنے تک پھر کوئی طلاق نہ دے۔

طلاقِ حسن: کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی مدخولہ بیوی کو تین طہر میں تین طلاق دے۔ حسن (اچھا) طریقہ: یہ ہے کہ بیوی کو تین پاکی کے ایام میں تین طلاق دے اور ان پاکی کے ایام میں صحبت نہ کرے۔

طلاق بدعی: یہ کہ آدمی اپنی مدخولہ بیوی کو تین طلاق ایک ہی کلمہ میں دے یا ایک طہر میں تین طلاقیں دے۔

1۔ طلاقِ رجعی: جس میں عدت گزرنے سے پہلے طلاق دہندہ اپنے قول یا عمل سے رجوع کر سکتا ہے۔

2۔ طلاقِ بائن: جس میں مطلق (طلاق دینے والا) عدت ختم ہونے کی بعد تجدید نکاح کر سکتا ہے۔

3۔ طلاقِ مغلظہ (طلاق بائن کبریٰ): یہ تین مرتبہ طلاق کا واقع ہونا ہے۔ اس میں تجدید نکاح نہیں کر سکتا۔

صریح: صریح سے مراد وہ طلاق ہے جس میں ایسے الفاظ کے ذریعے طلاق دی جائے جو طلاق کے لئے بالکل واضح ہوں اور ان کے بولنے کے بعد یہ جاننے کی ضرورت نہ رہے کہ شوہر نے یہ لفظ بولتے ہوئے طلاق کی نیت کی تھی یا نہیں۔ مثلاً "تجھے طلاق دی"

کنایہ: طلاق کنایہ ایسے الفاظ کے ذریعے دی گئی طلاق کو کہا جاتا ہے جو طلاق کے مفہوم میں واضح نہ ہوں، البتہ اگر شوہر ان الفاظ کو بولتے ہوئے طلاق کی نیت کر لے تو طلاق واقع ہو جائے گی۔ مثلاً "یہاں قدم نہ رکھنا"

محرماتِ نسبیہ: اپنی بیوی کو محرمات ابدیہ کے ایسے عضو کے ساتھ تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا حرام ہو۔

مصاہرت: انسانوں کے درمیان تعلقات اور محرم رشتے دو طرح کے ہوتے ہیں، ایک نسب اور خون کے رشتے، اور دوسرے سسرالی رشتے، اس سسرالی رشتے کو "مصاہرت" کہتے ہیں۔

نکاح کی دائمی ممانعتیں: موانع موبدہ ابن رشد کے نزدیک درج ذیل ہیں:

نسب، مصاہرت، رضاعت، زنا، لعان۔

نکاح کے موجبات خیار: موجبات سے مراد نکاح کے رشتے کو باقی رکھنے یا ختم کرنے کا اختیار حاصل ہونا، وہ امور جن کی بنا پر نکاح کے باقی رکھنے کا اختیار مل جاتا ہے انہیں نکاح کے موجبات خیار کا نام دیا جاتا ہے **نکاح کے موجباتِ خیار چار ہیں:**

(1) خیار عیوب (2) مرد کی تنگدستی (3) شوہر کی مفقود الخبری (4) خیارِ عتق

ممنوع اور فاسد نکاح: جن اقسام کے نکاح کے بارے میں کھلی ممانعت ہے وہ چار ہیں:

(1) نکاح شغار (2) نکاح متعہ (3) خطبہ بر خطبہ (4) نکاح محلل

خلع: خلع کے لغوی معنی ہیں: باہر نکالنا، اتارنا ایک شے سے دوسری شے نکالنا۔ فقہی اصطلاح میں زوجہ کی مرضی اور خواہش پر حاکم کا زوجہ کو اس کے خاوند کی زوجیت سے آزاد کرنا خلع کہلاتا ہے۔

تملیک: تملیک سے مراد ہے بیوی کو طلاق کا مالک بنانا اسے تفویضِ طلاق بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ عورت کا مرد سے نکاح کے وقت یہ شرط کرنا کہ وہ طلاق کی مختار ہے فقہ حنفی میں شرعاً صحیح ہے اسی طرح شوہر کا اپنی زوجہ کو قیام نکاح کے دوران حقِ طلاق تفویض کرنا بھی جائز ہوتا ہے۔

تخییر: تخییر سے مراد ہے ایسی طلاق جس سے نکاح ختم ہو جاتا ہے الا یہ کہ یہ تخییر مقیدہ ہو مثلاً شوہر یہ کہے کہ "یا تو اپنے نفس کو اختیار کر لے ایک یا دو طلاق اختیار کر لے۔" یا یوں کہے "کہ تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں ہے۔"

عدت: عدت لفظ "عدّ" سے نکلا ہے جس کے لغوی معنی ہیں شمار کرنا۔ شرعی اصطلاح میں عدت سے مراد وہ عرصہ ہے جس میں عورت طلاق ملنے یا خاوند کے فوت ہونے کی صورت میں دوسرا نکاح نہیں کر سکتی۔

وجوب عدت: مندرجہ ذیل صورتوں میں عورت پر عدت واجب ہو گی:

(1) نکاحِ جائز میں دخول یا خلوت صحیحہ کے بعد طلاق مل جانے یا تفریق ہو جانے پر۔

(2) نکاحِ فاسد میں بعد دخول یا خلوت صحیحہ طلاق مل جائے یا تفریق ہو جائے۔

(3) نکاحِ جائز یا فاسد میں خاوند فوت ہو جانے پر۔

ایلاء: فقہی و شرعی اصطلاح میں ایلاء سے مراد ہے اس بات کی قسم کھانا کہ شوہر اپنی بیوی سے مجامعت نہیں کرے گا یہ قسم وقت کے ساتھ مشروط بھی ہو سکتی ہے اور غیر مشروط بھی ایلاء کے لئے شرط ہے کہ وہ قسم کے طور پر ہو اگر قسم نہیں کھائی تو ایلاء نہ ہو گا اور اس پر کوئی شرعی حکم مرتب نہ ہو گا۔

ایلاء کی مدت: شرعی طور پر ایلاء کی مدت چار ماہ ہے۔

ظہار کے لغوی معنی: یہ لفظ ظہر سے مشتق ہے جس کے لغوی معانی پیٹھ اور پشت کے ہیں۔

اصطلاحی معنی: اصطلاح شریعت میں ظہار کے معنی یہ ہیں کہ: کوئی شخص اپنی بیوی کو یوں کہہ دے: ''تو مجھ پر میری ماں یا بہن (یا کوئی اور محرم خاتون) جیسی ہے''اس کا حکم یہ ہے کہ اس لفظ سے طلاق نہیں ہوتی، لیکن کفارہ ادا کیے بغیر بیوی کے پاس جانا حرام ہے۔

ظہار کا کفارہ: 1۔ غلام آزاد کرنا۔ 2۔ ساٹھ دن کے لگاتار روزے رکھنا۔ 3۔ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

ظہار کا واقعہ: حضرت ابو سلمہ کہتے ہیں کہ ایک صحابی سلمان ابن صخر نے کہ جن کو سلمہ ابن صخر بیاضی کہا جاتا تھا اپنی بیوی کو اپنے لئے اپنی ماں کی پشت کی مانند قرار دیا رمضان کے ختم ہونے تک (یعنی انہوں نے بیوی سے یوں کہا کہ ختم رمضان تک کے لئے تو مجھ پر میری ماں کی پشت کے مثل ہے گویا اس طرح انہوں نے اپنی بیوی کو رمضان کے ختم تک کے لئے اپنے اوپر حرام قرار دیا) مگر ابھی آدھا ہی رمضان گزرا تھا کہ انہوں نے اسی رات اپنی بیوی سے صحبت کر لی پھر جب صبح ہوئی تو وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ ماجرا بیان کیا

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ایک غلام آزاد کروانہوں نے عرض کیا کہ میں اس کی استطاعت نہیں رکھتا آنحضرت ﷺ نے ان سے فرمایا دو مہینے یعنی پے درپے روزے رکھوانہوں نے عرض کیا کہ مجھ میں اتنی طاقت نہیں ہے کیونکہ حکم الٰہی تو یہ ہے کہ دو مہینے مسلسل اس طرح روزے رکھے جائیں کہ ان مہینوں میں جماع سے کلیۃ اجتناب کیا جائے اور میں اپنے جنسی ہیجان کی وجہ سے اتنے دنوں تک جماع سے باز نہیں رہ سکتا) آنحضرت ﷺ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ! انہوں نے عرض کیا میں اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتا، آنحضرت ﷺ نے ایک اور صحابی حضرت فروہ ابن عمرو سے فرمایا کہ ان کو کھجوروں کا فرق دیدو (فرق کھجور کے درخت کے پتوں سے بنے ہوئے تھیلے چھابے) کو کہتے ہیں جس میں پندرہ صاع یا سولہ صاع (یعنی تقریباً ساڑھے باون سیر یا چھپن سیر) کھجوریں سماتی ہیں (ترمذی ابوداؤد) اور دارمی نے اس روایت کو سلیمان ابن یسار سے اور انہوں نے حضرت سلمہ ابن صخر سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

لعان: لعان "لاعن" کا مصدر ہے اور یہ "لعن" سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں لعنت کرنا، دور کرنا۔

لعان اصطلاح فقہ میں اُس کو کہتے ہیں کہ شوہر اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے اور پھر قاعدے کے مطابق حاکم شریعت کے سامنے شوہر اپنے سچے ہونے کی چار مرتبہ قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں۔ پھر چار مرتبہ عورت اپنی برات کی قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے خدا کا غضب مجھ پر ہو اگر یہ تہمت صحیح ہو۔ آیت لعان درج ذیل ہے:

وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ(6)وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ(7)وَ يَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙاِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ(8)وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ(9)وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ

ترجمہ: اور وہ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنی ذات کے علاوہ گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ایسے کسی کی گواہی یہ ہے کہ اللہ کے نام کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ بیشک وہ سچا ہے۔ اور پانچویں گواہی یہ ہو کہ اُس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔ اور عورت سے سزا کو یہ بات دور کرے گی کہ وہ اللہ کے نام کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ بیشک مرد جھوٹوں میں سے ہے۔ اور پانچویں باریوں کہ عورت پر اللہ کا غضب ہو اگر مرد سچوں میں سے ہو۔ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والا، حکمت والا ہے (تو وہ تمہارے راز کھول دیتا)۔

جس عورت سے لعان کے بعد تفریق ہو جائے اس سے پھر نکاح کرنا ہمیشہ کے لئے حرام ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ اگر شوہر اپنے جھوٹے کا اقرار کرلے اور اپنے اوپر حد نافذ کروالے تو وہ رجوع کر سکتا ہے۔

دربارِ رسالت میں لعان کا واقعہ: حضرت سہل ابن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک صحابی عویمر عجلانی رضی اللہ عنہ نے دربار رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! اس شخص کے بارے میں بتایئے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی مرد کو پائے اور اسے یہ یقین ہو کہ اس مرد

نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا ہے کیا وہ اس مرد کو قتل کر ڈالے ؟ اگر وہ اس کو مار ڈالے گا تو مقتول کے وارث اس کو قتل کر دیں گے ایسی صورت میں وہ کیا کرے آیا اس عار پر صبر کرے یا کوئی اقدام کرے) رسول کریم ﷺ نے یہ سن کر اس سے فرمایا کہ تم میاں بیوی کے قضیہ میں وحی نازل کی گئی ہے جاؤ اپنی بیوی کو بلا لاؤ حضرت سہل کہتے ہیں کہ عویمر اپنی بیوی کو بلا لائے اور میاں بیوی نے مسجد نبوی میں لعان کیا اور میں بھی اس وقت دوسرے لوگوں کے ساتھ آنحضرت ﷺ کے پاس ہی موجود تھا چنانچہ جب وہ دونوں میاں بیوی لعان سے فارغ ہوئے تو عویمر رضی اللہ عنہ (یعنی میاں نے کہا کہ اگر میں اس عورت کو اپنے پاس رکھوں تو گویا میں نے اس پر تہمت لگائی ہے اس کے بعد انہوں نے اس عورت کو تین بار طلاق دی پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا اگر یہ عورت اپنے موجودہ حمل سے ایسا بچہ جنے جس کا رنگ سیاہ آنکھیں بہت کالی ہوں کولہے بڑے ہوں اور دونوں پنڈلیوں کا گوشت بھرا ہو تو میں اس کے علاوہ اور کچھ نہیں سمجھوں گا کہ عویمر نے اس عورت کے بارے میں جو کہا ہے وہ سچ کہا ہے کیونکہ عویمر نے جس مرد کی طرف زنا کی نسبت کی وہ اسی رنگ وصورت کا ہے اور جب اسی کی شباہت کا بچہ پیدا ہوگا تو یہی کہا جائے گا کہ وہ اسی کے نطفہ سے ہے اور اگر اس عورت نے ایسا بچہ جنا جس کا رنگ سرخ معلوم ہوتا ہو تو پھر میں اس کے علاوہ اور کچھ نہیں سمجھوں گا کہ عویمر نے اس کے بارے میں جھوٹ بولا ہے یعنی عویمر چونکہ سرخ رنگ کے ہیں اس لئے بچہ کی رنگت بھی سرخ ہوئی تو سمجھا جائے گا کہ بچہ عویمر ہی کے نطفہ سے ہے اور عویمر نے اپنی بیوی کو جھوٹی تہمت لگائی ہے) چنانچہ جب اس عورت کا بچہ پیدا ہوا تو وہ اسی صورت کا تھا جس کو رسول کریم ﷺ نے عویمر کی تصدیق کے لئے ذکر کیا تھا (یعنی وہ بچہ اسی مرد کی شباہت کا تھا جس کی طرف سے عویمر نے زنا کی نسبت کی تھی گویا عویمر کی بات سچ ثابت ہوئی اس کے بعد وہ بچہ آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کے مطابق) اپنی ماں کی طرف منسوب کیا گیا۔ (بخاری و مسلم)

احداد: فقہی اصطلاح میں شوہر کے فوت ہو جانے کے بعد بیوی کا سوگ منانا "احداد" کہلاتا ہے۔

اہم اصطلاحات

1۔احرام: حج کی نیت کر کے حج کا لباس پہننے اور تلبیہ پڑھنے کو احرام کہتے ہیں۔ احرام باندھنے والے کو محرم کہتے ہیں۔ جس طرح نماز میں تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد کھانا پینا، چلنا پھرنا وغیرہ سب حرام ہو جاتا ہے اسی طرح احرام باندھ لینے کے بعد بہت سے وہ کام ممنوع ہو جاتے ہیں جو پہلے مباح تھے، اس لیے اس کو احرام کہتے ہیں۔

2۔احصار: احصار کے لغوی معنی روکنے اور باز رکھنے کے ہیں ....اصطلاح میں احصار سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص حج یا عمرے کی نیت کر لے اور پھر وہ حج یا عمرہ کرنے سے روک دیا جائے، ایسے شخص کو اصطلاح میں محصر کہتے ہیں۔

3۔استلام: استلام کے لغوی معنی ہیں چھونا اور بوسہ دینا ....اور اصطلاح میں استلام سے مراد ہے حجر اسود کو بوسہ دینا اور رکن یمانی کو چھونا۔ طواف کا ہر چکر شروع کرتے وقت اور ہر طواف کے ختم پر حجر اسود کا استلام کرنا سنت ہے، اور رکن یمانی کا استلام مستحب ہے۔

4۔اضطباع: چادر وغیرہ کو اس طرح اوڑھنا کہ اس کا ایک کنارہ داہنے شانے پر ڈالنے کے بجائے داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر اوڑھا جائے

اور داہنہ شانہ کھلا رہے۔ یہ عمل چستی اور قوت ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ خدا کے سپاہی، دین کی دشمن طاقتوں سے لڑنے کے لئے ہر وقت کمر بستہ ہیں۔

5۔اعتکاف: اعتکاف سے مراد یہ ہے کہ آدمی کچھ وقت کے لیے دنیوی تعلقات اور مصروفیات سے الگ ہو کر کسی مسجد میں جا بیٹھے اور وہاں ذکر و فکر اور یاد الٰہی میں رہے۔ رمضان کے آخری عشرے میں یہ عمل کرنا سنت موکدہ علی الکفایہ ہے۔

6۔آفاقی: میقات سے باہر کے علاقوں میں رہنے والوں کو اصطلاح میں آفاقی کہتے ہیں۔ ان کے بعض مسائل میقات کے اندر رہنے والوں سے مختلف ہیں اس لیے اس اصطلاح کو سمجھنا ضروری ہے۔

7۔افراد: افراد حج کی ایک قسم ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ حج کرنے والا صرف حج کی نیت کرے۔ حج کے ساتھ عمرے کی نیت نہ کرے۔ حج افراد کرنے والے کو مفرد "کہتے ہیں۔

8۔المام: المام سے مراد اتر پڑنا، اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے آدمی عمرے کا احرام کھولنے کے بعد اپنے گھر والوں پر اتر پڑے حج تمتع کرنے والے کے لیے عمرے اور حج کے درمیان المام کرنا جائز نہیں۔

9۔اوقیہ: ایک وزن ہے جو چالیس درہم کے برابر ہوتا ہے۔

10۔ایام بیض: ہر مہینے کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخوں کو ایام بیض یعنی روشن ایام کہتے ہیں۔

11۔ایام تشریق: ماہِ ذوالحجہ کی ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ تاریخ کو ایام تشریق کہتے ہیں اور ذوالحجہ کی 9 تاریخ کو یوم عرفہ اور 10 تاریخ کو یوم نحر "کہتے ہیں، اور ان پانچوں ایام کو ملا کر بھی ایام تشریق کہتے ہیں۔

12۔تحلیق و تقصیر: تخلیق کے معنی ہیں سر منڈانا اور تقصیر کے معنی ہیں بال کتروانا، حج کے ارکان سے فارغ ہو کر بعد میں سر منڈانا یا کتروانا واجب ہے۔

13۔تلبیہ: ۱۳۔ زائر حرم کی ایک مخصوص دُعا جس کو وہ برابر پڑھتا رہتا ہے۔ ہر نشیب میں اترتے ہوئے، ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے، ہر فرض نماز سے فارغ ہو کر، ہر نئے قافلے سے ملاقات کے وقت اور ہر صبح و شام غرض حج کے دوران برابر اس دعا کا ورد رہتا ہے۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں :لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لا شريك لك.

14۔تمتع: حج کی ایک قسم ہے۔ کے لغوی معنی ہیں کچھ وقت کے لیے فائدہ اٹھانا اور اصطلاح میں حج تمتع یہ ہے کہ آدمی حج اور عمرہ ساتھ ساتھ کرے لیکن اس طرح کہ دونوں کے لیے الگ الگ احرام باندھے اور عمرہ کر لینے کے بعد احرام کھول کر ان ساری چیزوں سے فائدہ اٹھائے جو احرام کی حالت میں ممنوع ہو گئی تھیں اور پھر حج کا احرام باندھ کر ارکان ادا کرے۔ چونکہ اس طرح عمرے اور حج کے درمیان کچھ وقت کے لیے احرام کھول کر حلال ہونے کا فائدہ اٹھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ اس لیے اس کو حج تمتع کہتے ہیں اور ایسے ایسے شخص کو متمتع کہتے ہیں۔

15۔تملیک: تملیک کے معنی ہیں مالک بنانا۔ زکوۃ کی ادائیگی صحیح ہونے کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ زکوۃ جس کے حوالے کی جائے اس کو

مالک بنادیا جائے کہ وہ جیسے چاہے خرچ کرے۔

16۔ جنایت: جنایت کے لغوی معنی ہیں کوئی ممنوع اور برا کام کرنا، لیکن حج کے سلسلے میں اس اصطلاح سے مراد کوئی ایسا ممنوع کام کرنا ہے جو حرم میں ہونے کی وجہ سے یا حالت احرام میں ہونے کی وجہ سے ممنوع ہو۔ جنایت ہو جانے کی صورت میں اس کا تاوان قربانی یا صدقے کی شکل میں دینا واجب ہوتا ہے۔

17۔ جدال: جدال کے معنی ہیں لڑائی جھگڑا کرنا۔ لڑائی جھگڑا تو بہر حال ناپسندیدہ ہے لیکن چونکہ حج کے دوران بڑا ازدحام ہوتا ہے اس لیے قدم قدم پر اس سے بچنے کا خصوصی اہتمام ہونا چاہیے۔

18۔ حرام: جس برے کام سے بچنا قرآن نے ہر مسلمان پر فرض کر دیا ہے اس کو حرام کہتے ہیں۔

19۔ درہم: درہم جس کا وزن دو ماشے اور ڈیڑھ رتی کے برابر ہوتا ہے۔

20۔ دم احصار: عمرے یا حج کی نیت کر لینے کے بعد کوئی شخص کسی وجہ سے حج یا عمرہ ادا کرنے سے روک دیا جائے تو اس کو حسب مقدور قربانی دینی ہوتی ہے۔ اس قربانی کو دم احصار کہتے ہیں یعنی وہ دم جو احصار کی وجہ سے واجب ہوا ہے۔

21۔ رفث: رفث سے مراد جنسی فعل یا اس سے متعلق گفتگو کرنا ہے۔ حج کے دوران یہ فعل اور اس طرح کی گفتگو ممنوع ہے۔ اشاروں میں بھی اس طرح کی کوئی بات نہیں کرنی چاہیے۔

22۔ رکاز: رکاز سے مراد وہ چیزیں ہیں جو زمین کے اندر ہوں خواہ کسی کی دفن کردہ یا قدرتی طور پر ہوں۔

23۔ رکن: رکن ایسی چیز کو کہتے ہیں جس پر اس چیز کے قائم ہونے کا دار و مدار ہو۔

24۔ رمل: طواف کے پہلے تین چکروں میں شانے ہلاتے ہوئے تیز تیز چلنے کو رمل کہتے ہیں۔ ایک صحابی سے مروی ہے کہ ہم آٹھ ہجری میں صحابہ کرام کے ساتھ عمرہ ادا کرنے کے ارادے سے مکہ تشریف لے گئے تو وہاں کے لوگوں نے آپس میں کہا " :ان لوگوں کا کیا حال ہو رہا ہے !یہ دراصل مدینہ کی آب وہوا کی خرابی کا اثر تھا اور سب ہی کمزور ہو گئے تھے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ کو اس گفتگو کا پتہ چلا تو آپ نے حکم دیا کہ طواف کے پہلے تین چکروں میں لوگ رمل کریں یعنی دلکی چال چلیں اور قوت وطاقت کا مظاہرہ کریں۔

25۔ رمی: لغت میں رمی پھینکنے اور نشانہ لگانے کو کہتے ہیں، اور اصطلاح میں رمی سے مراد حج کا وہ عمل ہے جس میں حاجی تین ستونوں پر کنکریاں مارتا ہے۔ منیٰ میں کچھ کچھ فاصلے سے تین ستون بنے ہوئے ہیں۔ ان کو جمرات کہتے ہیں، ان جمرات پر کنکریاں مارنا یعنی رمی کرنا واجب ہے۔

26۔ زکوۃ: زکوۃ کے لغوی معنی ہیں پاک کرنا، بڑھانا او نشوونما کرنا۔ اصطلاح میں سال گزرنے پر اپنے مال و دولت میں سے شریعت کے مقرر کیے ہوئے حصے کو نکالنے کو زکوۃ کہتے ہیں۔

27۔ سائمہ: سائمہ سے مراد وہ جانور ہیں جن کا گزارہ جنگل اور میدان کی گھاس پر ہو۔ ان کے لیے چارہ تیار نہ کیا جاتا ہو اور وہ دودھ اور

افزائش نسل کی غرض سے نہ پالے گئے ہوں۔

28۔ سعی: لغت میں معنی ہیں اہتمام سے چلنا، دوڑنا اور کوشش کرنا۔ اصطلاح میں سعی سے مراد حج کا وہ عمل ہے جس میں زائر حرم صفا اور مروہ نامی دو پہاڑیوں کے درمیان دوڑتا ہے۔ ان دونوں پہاڑیوں کا معمولی سا نشان باقی ہے۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی واجب ہے۔

29۔ سنت: سنت وہ فعل ہے جس کو نبی اکرم ﷺ نے کیا ہو اور آپ کے صحابہ کرام نے کیا ہو۔

30۔ شرط: کسی کام کے صحیح ہونے کا مدار جس چیز پر ہوتا ہے اس کو شرط کہتے ہیں۔

31۔ شوط: شوط کے معنی ہیں چکر لگانا اور اصطلاح میں شوط سے مراد بیت اللہ کے گرد ایک چکر لگانا ہے۔

32۔ صاع: صاع ایک پیمانہ ہے جو اسی روپے والے میر کے حساب سے دو سیر اور تقریباً چھ چھٹانک ہوتا ہے یعنی دو کلو اور دو سو بیس گرام ۲۲۰۔ ۲۔

33۔ صوم: صوم یا صیام کے معنی ہیں کسی چیز سے رک جانا اور اس کو ترک کر دینا۔ اصطلاح میں آدمی کے صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جنسی ضرورت پوری کرنے سے باز رہنا۔

34۔ ضرورت اصلیہ: ضرورت اصلیہ سے مراد وہ بنیادی ضرورتیں ہیں جن پر انسانی زندگی کی بقا اور عزت و آبرو کی حفاظت کا دارومدار ہے

35۔ طواف قدوم: مکہ میں داخلے کے بعد سب سے پہلے جو طواف کیا جاتا ہے اس کو طواف قدوم کہتے ہیں۔ طواف تحیہ اور طواف لقاء بھی کہتے ہیں۔ طواف قدوم صرف ان لوگوں پر واجب ہے جو میقات سے باہر کے باشندے ہوں، جن کو اصطلاح میں آفاقی کہتے ہیں۔

36۔ طواف زیارت: طواف زیارت حج کا ایک رکن ہے۔ وقوف عرفات کے بعد ۱۰ ذوالحجہ کو جو طواف کیا جاتا ہے اس کو طواف زیارت یا طواف افاضہ کہتے ہیں۔ طواف زیارت فرض ہے اور اس کا حکم قرآن میں لکھا گیا ہے۔

37۔ طواف وداع: بیت اللہ سے رخصت ہوتے وقت جو آخری طواف کیا جاتا ہے اس کو طواف وداع یا طواف صدر کہتے ہیں۔ یہ طواف بھی آفاقی پر واجب ہے۔ اس طواف کے بعد ملتزم سے چمٹ کر اور بیت اللہ کا پردہ پکڑ پکڑ کر انتہائی گریہ وزاری کے ساتھ دعا مانگنا چاہیے۔ یہ بیت اللہ سے رخصت کا وقت ہے۔ معلوم نہیں پھر کب یہ سعادت نصیب ہوتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی ہدایت ہے: کوئی شخص طواف رخصت کیے بغیر بیت اللہ سے واپس نہ ہو، مگر اس خاتون کے لیے اجازت ہے جو حالت حیض میں ہو۔ (بخاری)

38۔ عاملین زکوۃ: مراد وہ لوگ ہیں جو زکوۃ کی تحصیل تقسیم اور حساب کتاب نیز مال زکوۃ کی حفاظت کے کام پر مامور ہوں۔

39۔ عشر: زمین کی پیداوار میں جو دسواں یا بیسواں حصہ نکالنا واجب ہے اس کو عشر کہتے ہیں۔ بارانی زمینوں میں دسواں حصہ ہوتا ہے اور ان زمینوں میں بیسواں حصہ دینا ہوتا ہے جو مصنوعی ذرائع سے سیراب کی جاتی ہیں۔

40۔ عمرہ: عمرہ کے معنی ہیں آباد مکان کا ارادہ کرنا، زیارت کرنا اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ چھوٹا حج ہے جو ہر وقت ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے کوئی خاص مہینہ اور دن مقرر نہیں ہے۔ جس وقت جی چاہے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف کریں، سعی کریں اور تحلیق یا تقصیر کر کے

احرام کھول دیں۔ عمرہ حج کے ساتھ بھی کیا جاسکتا ہے اور حج سے علیحدہ بھی۔ عمرہ کرنے والے کو معتمر کہتے ہیں۔

41۔ فدیہ: اگر روزہ نہ رکھ سکنے کی صورت میں شریعت نے معذور کو یہ سہولت دی ہے کہ وہ اس کے بدلے میں صدقہ فطر کے بقدر کسی محتاج کو غلہ دے دے یا صبح وشام دونوں وقت کھانا کھلادے اس کو اصطلاح میں فدیہ کہتے ہیں۔ فدیہ میں غلہ دینا اور کھانا کھلانا بھی درست ہے اور غلے کی قیمت دینا بھی جائز ہے۔

42۔ فرض: فرض وہ فعل ہے جس کا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے اس کا انکار کرنے والا کافر ہے اور جو شخص کسی عذر کے بغیر ترک کرے وہ فاسق اور مستحق عذاب ہے۔

43۔ قران: قران کے لغوی معنی ہیں دو چیزوں کو باہم ملانا اور اصطلاح شرع میں یہ ہے کہ آدمی حج اور عمرے کا احرام ایک ساتھ باندھ کر دونوں کے ارکان ادا کرے۔ حج قران کرنے والے کو قارن کہتے ہیں۔ حج قران، حج افراد اور حج تمتع دونوں سے افضل ہے۔

44۔ قیراط: ایک قیراط پانچ جو کے برابر ہوتا ہے اور بیس قیراط کا ایک مثقال ہوتا ہے۔

45۔ لیلۃ القدر: رمضان المبارک کی اس مبارک رات کو کہتے ہیں جس میں قرآن پاک نازل ہونا شروع ہوا۔ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے کوئی ایک رات ہے جس کو لیلۃ القدر کہتے ہیں۔ لیلۃ القدر کو قرآن پاک میں لیلۃ مبارکہ بھی کہا گیا ہے۔ یہ ایک رات ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے۔

46۔ کفارہ: کفارہ کسی شرعی کوتاہی کی تلافی کے لیے شریعت نے جو عمل بتایا ہے اس کو کفارہ کہتے ہیں۔

47۔ متمتع: حج تمتع کرنے والے شخص کو متمتع کہتے ہیں۔ یعنی وہ شخص جو عمرہ کرکے احرام کھول دے اور پھر حج کا احرام باندھ کر حج کے ارکان ادا کرے۔

48۔ مثقال: ایک وزن کا نام ہے جو تین ماشے اور ایک رتی کے برابر ہوتا ہے۔

49۔ محرم: محرم جو شخص میقات سے حج یا عمرے کا احرام باندھ لیتا ہے اس کو محرم کہتے ہیں۔

50۔ حج سے روکے جانے کی صورت میں حصر پر حسب معقدر قربانی واجب ہو جاتی ہے جس کو دم احصار کہتے ہیں۔

51۔ مکروہ تحریمی: ہر وہ فعل جس سے بچنا مسلمان کے لیے واجب ہے۔ جو شخص کسی واقعی عذر کے بغیر اس کو اختیار کرے وہ سخت گنہگار ہے البتہ اس کے منکر کو کافر نہیں کہا جاسکتا۔

52۔ مکروہ تنزیہی: مکروہ تنزیہی : وہ فعل جس سے بچنے میں اجر وثواب تو ہے لیکن جو شخص نہ بچے وہ گنہگار بھی نہیں ہے۔

53۔ میقات: میقات سے مراد وہ خاص اور متعین مقام ہے جس پر احرام باندھے بغیر مکہ مکرمہ جانا جائز نہیں۔ کسی بھی غرض سے کوئی مکہ مکرمہ جانا چاہتا ہو، اس پر لازم ہے کہ وہ میقات پہنچ کر احرام باندھ لے۔ احرام باندھے بغیر میقات سے آگے بڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ مختلف ممالک کے رہنے والوں اور ان ممالک کی طرف سے آنے والوں کے لیے پانچ میقات مقرر ہیں۔

54۔واجب: واجب سے مراد وہ عمل ہے جس کا کرنا ہر مسلمان کے لیے فرض کی طرح لازم ہے۔ جو شخص اس کو غیر اہم اور معمولی سمجھ کر چھوڑ دے یا کسی عذر کے بغیر ترک کرے وہ فاسق، گمراہ اور مستحق عذاب ہے۔ یہ سنت مؤکدہ سے زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ البتہ واجب کے منکر کو کافر نہیں کہا جاسکتا۔

55۔وسق: سے مراد ایک اونٹ کا وزن ہے جو ساٹھ ۶۰ صاع کا ہوتا ہے۔

56۔وقوف: وقوف کے معنی ہیں کھڑا ہونا اور ٹھہرنا۔ حج کے دوران تین مقامات پر وقوف کرنا ہوتا ہے۔ عرفات میں وقوف مزدلفہ میں وقوف، اور منیٰ میں وقوف۔ وقوف کرنے کا مطلب ہے کہ آدمی ان مقامات پر پہنچ جائے، وقوف کی نیت کرنا اور وہاں کھڑا ہونا ضروری نہیں ہے بلکہ اہل حدیث کے نزدیک وقوف کی نیت کرنا شرط ہے۔ سب سے اہم وقوف، وقوف عرفات ہے۔ وقوف عرفات کا وقت ۹ رذوالحجہ کو بعد زوال، ظہر اور عصر کی نماز پڑھنے کے بعد ہے، اس لیے اس وقت پہنچ جانا چاہیے لیکن چونکہ یہ حج کا رکن اعظم ہے اور اس پر ادائے حج کا دارومدار ہے اس لیے اس کے وقت میں کشادگی دے کر سہولت دی گئی کہ اگر کوئی شخص ۹ اور ۱۰ ذوالحجہ کی درمیانی شب میں صبح صادق سے پہلے پہلے کسی وقت بھی لمحے بھر کے لیے عرفات پہنچ جائے تو اس کا وقوف معتبر ہوگا اور اس کا حج ادا ہو جائے گا۔ مزدلفہ میں وقوف واجب ہے اور منیٰ میں وقوف مسنون ہے۔

57۔ہدی: ہدی کے لغوی معنی ہیں تحفہ اور ہدیہ، اور شریعت کی اصطلاح میں ہدی سے مراد وہ جانور ہے جو زائر حرم قربانی کے لیے اپنے ہمراہ لے جاتا ہے یا کسی ذریعے سے وہاں بھیج دیتا ہے۔

58۔یوم ترویہ: ماہِ ذوالحجہ کی آٹھویں تاریخ کو یوم ترویہ کہتے ہیں۔ یوم ترویہ کہنے کی حکمت یہ ہے کہ اس دن سے حج کے اعمال شروع ہوتے ہیں اور جانوروں کو اچھی طرح سیراب کرکے سفر کے لائق بنادیا جاتا ہے۔

59۔یوم عرفہ: ماہ ذوالحجہ کی 9 تاریخ یعنی حج کے دن کو یوم عرفہ کہتے ہیں اور یوم عرفہ کہنے کی حکمت یہ ہے کہ اس دن زائرین حرم میدان عرفات میں جمع ہوتے ہیں۔

60۔یوم نحر: ماہ ذوالحجہ کی دسویں تاریخ کو یوم نحر کہتے ہیں۔ یوم نحر کہنے کی حکمت یہ ہے کہ اس دن سے نحر یعنی قربانی شروع ہوتی ہے۔

فقہ وعلوم الفقہ کے متعلق اہم معروضی سوالات

1۔آئسہ کی عدت کتنی ہے؟

ج۔ تین ماہ

2۔ مصالح مرسلہ کس فقہ کے نزدیک مصدر شریعہ ہیں؟

ج۔ فقہائے مالکیہ کے نزدیک

3۔کتب ظاہر الروایہ کون سی ہیں؟

ج۔ سیر صغیر، سیر کبیر جامع الصغیر، جامع الکبیر، المبسوط اور زیادات

4۔متعۃ الطلاق سے کیا مراد ہے؟

ج۔ خاوند جب بیوی کو طلاق دے تو اس کو کچھ سامان دیتا ہے اس

کو متعہ الطلاق کہتے ہیں یہ مالی حیثیت پر موقوف ہوتا ہے مثلا ایک چادر یعنی اوڑھنی اور ایک جوڑا عرف کے مطابق۔

5۔ عشر اور عشور میں کیا فرق ہے ہے؟

ج۔ عشر زمین کی زکوۃ ہے یعنی زرعی اجناس پر جو وصول کیا جاتا ہے جبکہ اسلامی ملک کی حدود میں جو اموال تجارت آئے اس پر جو ٹیکس حکومت وصول کرتی ہے اسے عشور کہتے ہیں

6۔ وضو کے فرائض کیا ہیں؟

ج۔ ہاتھ دھونا، چہرہ دھونا، مسح کرنا، پاؤں دھونا

7۔ استحسان کی اقسام لکھیں؟

ج۔ استحسان بالنص، استحسان بالقیاس، استحسان بالضرورۃ، استحسان بالاجماع، استحسان بالمصلحہ، استحسان بالعرف

8۔ امام ابو حنیفہ کے نزدیک فقہ کی تعریف؟

ج: معرفۃ النفس مالھا وما علیہا

10۔ اجماع کی اصطلاحی تعریف لکھیں؟

ج: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کسی زمانہ کے تمام مجتہدین کا کسی حکم شرعی پر باہم متفق ہو جانا۔

11۔ قیاس کی اقسام کون سی ہیں؟

ج: قیاسِ اولی، قیاسِ مساوی، قیاسِ ادنی۔

12۔ نجس اور متنجس میں کیا فرق ہے؟

ج: نجس ناپاک اور خبیث چیز کو کہتے ہیں ہیں جبکہ متنجس وہ ہے جو اپنے غیر کی وجہ سے ناپاک ہو گئی ہو۔

13۔ اشیاء کی حلت و حرمت پر ایک آیت قرآنی تحریر کریں؟

ج: ویحل لھم الطیبات ویحرم علیھم الخبائث

14۔ قلب ماہیت سے کیا مراد ہے؟

ج: کسی چیز کا اصل شکل و صورت کا ختم ہو کر کسی اور شکل و صورت میں تبدیل ہو جانا فقہ کی اصطلاح میں قلب ماہیت کہلاتا ہے۔

15۔ ضرورت اور حاجت میں کیا فرق ہے؟

ج: انسانی جان کی ہلاکت کے خوف کے حالات کو ضرورت جبکہ عام اور معمول کی ضرورتوں کو حاجت کہتے ہیں

16۔ شراب نوشی کی حد کیا ہے؟

ج: اسی کوڑے

17۔ حق کی تعریف کریں جو استاد مصطفٰی زرقانے کی ہے؟

ج: حق ایک اختصاص ہے جس کے ذریعہ سے شریعت کوئی تسلط یا تکلیف مقرر کرتی ہے۔

18۔ حق کے رکن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

ج: حق کے رکن دو ہیں۔ (1) صاحب الحق (2) محل الحق

19۔ حدِ زنا بیان کریں۔

ج: شادی شدہ رجم (سنگسار) کیا جائے گا، اور کنوارے کو 100 کوڑے ایک سال کی جلاوطنی کی جائے گی۔

20۔ حدِ قذف بیان کریں؟

ج: اسی کوڑے مارے جائیں گے۔

21۔ جلالہ بکری کو شوافع کے نزدیک کتنے دن ذبح سے قبل قید کیا جائے گا؟

ج: سات دن تک، مرغی تین دن تک اور اونٹ چالیس دن تک

22۔ احناف و شوافع اور حنابلہ کے نزدیک جلالہ کے گوشت کھانے کا کیا حکم ہے؟

ج: احناف کے نزدیک مکروہ شوافع کے نزدیک بھی مکروہ اور حنابلہ کے نزدیک حرام ہے۔

23۔حشرات الارض جیسے چھوٹے کیڑے مکوڑے بچھو چوہا سانپ وغیرہ کیا ان کا کھانا حلال مکروہ یا حرام ہے

ج: حرام ہے۔

24۔طافی سے کیا مراد ہے اور فقہائے اربعہ کے نزدیک اس کا کیا حکم ہے؟

ج: اس سے مراد وہ مچھلی ہے جو مرنے کے بعد پانی کے اوپر تیر آئے

کثیر الانتخابی سوالات

ٹیسٹ نمبر:1

1۔جس میں صحیح غور و فکر کے بعد حکم لگایا جائے دلیل کہلاتا ہے ادلہ شرعیہ کی کتنی اقسام ہیں؟

(الف) پانچ (ب) چار☆ (ج) دو (د) تین

2۔ادلہ شریعہ یا ماخذ چار ہیں مختلف فیہ ادلہ میں کتنی قسمیں ہیں؟

(الف) دو (ب) چار (ج) تین (د) سات☆

3۔کتب علیکم الصیام فقہی رو سے کیا ہے؟

(الف) حکم☆ (ب) دلیل (ج) تخریج (د) کوئی نہیں

4۔حدیث کی کتنی اقسام ہیں؟

(الف) چار (ب) دو (ج) تین☆ (د) چھ

5۔تعداد روات کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟

(الف) چار (ب) دو (ج) پانچ (د) تین☆

6۔من کذب علی متعمدہ کتنے صحابہ سے مروی ہے؟

(الف) چالیس (ب) سو (ج) اٹھانوے☆ (د) پچانوے

7۔بخاری شریف کی روایت انما الاعمال بالنیات کتنے صحابہ سے مروی ہے؟

(الف) اٹھارہ (ب) پندرہ (ج) کثیر تعداد (د) ایک☆

8۔کس حدیث کے ذریعے قرآن کے حکم کو مقید یا تخصیص کیا جا سکتا ہے؟

(الف) غریب (ب) مشہور (ج) متواتر (د) ب اور ج☆

9۔اعلاء السنن کس کی کتاب ہے؟

(الف) امین الاحسان (ب) بشیر احمد عثمانی

(ج) ظفر احمد عثمانی☆ (د) کوئی نہیں

10۔دادی کا چھٹا حصہ ہے ثابت ہے۔

(الف) قرآن (ب) اجماع صحابہ☆ (ج) حدیث (د) کوئی نہیں

11۔بلوغ المرام کس کی کتاب ہے؟

(الف) عبدالسلام (ب) امام سیوطی (ج) ابن حجر☆ (د) کوئی نہیں

12۔سند اجماع کی تعداد ہیں۔

(الف) دو (ب) تین (ج) چار☆ (د) پانچ

13۔قیاس کے ارکان کتنے ہیں؟

(الف) دو (ب) پانچ (ج) تین (د) چار☆

14۔فاعتبرو یا اولی الابصار دلیل ہے۔

(الف) اجماع کی (ب) شریعت کی

(ج) حکم کی (د) کوئی نہیں☆

15۔قیاس کی شرائط کتنی ہیں؟

(الف) پانچ☆ (ب) چھ (ج) آٹھ (د) سات

16۔کن کی شہادت / گواہی دو کے برابر ہے؟

(الف)حذامہ (ب)خزیمہ ☆ (ج)معاذ
(د)ابو حذیفہ

17۔استحسان کی کتنی قسمیں ہیں؟
(الف)چار (ب)پانچ (ج)چھ ☆ (د)سات

18۔استحسان کا استعمال حنفیوں میں زیادہ ہے مصالح مرسلہ کون سے لوگ کرتے ہیں؟
(الف)قدریہ (ب)حنابلہ (ج)شوافع (د)مالکی☆

19۔کن کے نزدیک بنک یا سودی کاروبار کے لیے مکان کرایہ پر نہیں دے سکتے؟
(الف)طرفین (ب)امام مالک (ج)صاحبین ☆(د)شوافع

20۔ایک آدمی نے وضو کیا اور اس کو شک ہے اس کے قائم ہونے پر لیکن وہ باقی کا حکم لگا دیتا ہے کہلاتا ہے۔
(الف)اجتہاد (ب)قیاس (ج)ظن غالب(د)استصحاب ☆

21۔اقوال صحابہ کی اقسام ہیں۔
(الف)دو (ب)تین ☆ (ج)چار (د)کوئی نہیں

22۔حکم کہتے ہیں جس سے انسان کے اعمال کا وصف متعین ہو۔ حکم تکلیفی کی کتنی اقسام ہیں؟
(الف)چار (ب)آٹھ (ج)پانچ ☆ (د)چھ

23۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہے جس پر عمل ضروری ہے اور دلیل ظنی سے ثابت ہو۔
(الف)مندوب(ب)کفائی (ج)فرض (د)واجب ☆

24۔حکم کی دو قسمیں ہیں بتائیں مندوب کی کتنی اقسام ہیں؟
(الف)ایک (ب)چار (ج)تین ☆ (د)دو

25۔کھڑے ہو کر پانی پینا کہلاتا ہے؟
(الف)مباح (ب)حرام
(ج)مکروہ تحریمی (د)مکروہ تنزیہی ☆

26۔ایک شے کا دوسری شے سے ہونے یا نہ ہونے کا اعتبار ہے:
(الف)حکم شرعی(ب)حکم وضعی ☆(ج)فرض(د)مندوب

27۔مکلف کے حالات کے اعتبار سے حکم کی اقسام ہیں۔
(الف)چار (ب)تین (ج)دو☆ (د)کوئی نہیں

28۔جان بچانے کے لیے کلمہ کفر کہنا درست ہے کیا کہلاتا ہے؟
(الف)رخصت☆(ب)عزیمت(ج)ہمت (د)گناہ

29۔سفر میں چار رکعات نماز دو رکعات ہو جاتی ہیں اس کو چار رکعات ہی پڑھنا درست نہیں۔
(الف)مالکیوں کے نزدیک (ب)شوافع کے ہاں
(ج)حنفیوں کے نزدیک☆ (د)حنابلہ کے نزدیک

30۔لفظ جس معنی کے لیے وضع کیا گیا ہے اسکی اقسام ہیں۔
(الف)پانچ (ب)دو (ج)چار☆ (د)تین

31۔فقہ میں خاص کی کتنی اقسام ہیں:
(الف)پانچ (ب)دو (ج)تین ☆ (د)چار

32۔عین کے معنی آنکھ اور چشمہ کے ہیں آپ بتائیں من کیا ہے؟
(الف)موول (ب)مشترک☆(ج)خاص (د)عام

33۔باندی کی عدت کتنی ہے؟
(الف)چار ماہ (ب)تین ماہ (ج)دو ماہ☆ (د)کوئی نہیں

34۔بیوہ عورت کی عدت چار ماہ دس دن ہے مایوس عورتوں کی عدت کیا ہے؟
(الف)دو ماہ (ب)دو طہر (ج)چار حیض (د)کوئی نہیں☆

35۔جناح الذل سے مراد ہے۔

(الف) بازو میں لینا (ب) بازو پست کرنا☆
(ج) بازو کو پکڑنا (د) کوئی نہیں

36۔ اولا مستم النساء سے مراد یہاں ہے؟
(الف) حقیقی معنی (ب) مجازی معنی☆
(ج) مؤول معنی (د) کوئی نہیں

37۔ ربا کو حرام قرار دیا گیا ہے ربا کی دو اقسام ہیں۔ کس سورۃ میں ربٰو کی حرمت کا حکم ہے۔
(الف) اعراف (ب) آل عمران (ج) نساء (د) بقرہ☆

38۔ حقیقت کی کتنی اقسام ہیں؟
(الف) دو (ب) تین☆ (ج) چار (د) کوئی نہیں

39۔ محدود فی القذف کی گواہی قبول نہیں کن کے نزدیک۔
(الف) شوافع (ب) حنابلہ (ج) احناف (د) کوئی نہیں☆

40۔ ماسیق الکلام لاجلہ سے کون سے عبارۃ مراد ہے؟
(الف) عبارۃ النص☆ (ب) دلالۃ النص
(ج) اقتضاء النص (د) کوئی نہیں

41۔ چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا سے سورۃ مائدہ میں آیا ہے۔ مال کی مقدار احناف کے نزدیک کیا ہو گی؟
(الف) پانچ درھم (ب) دس درھم☆
(ج) آٹھ درھم (د) تین درھم

42۔ شریعت کے مقاصد کتنے ہیں؟
(الف) چار (ب) پانچ☆ (ج) چھ (د) دو

43۔ اقیموا الصلوۃ فقہی لحاظ سے ہے۔
(الف) محکم (ب) مجمل☆ (ج) متشابہ (د) مشکل

44۔ فقہ کا الرسالہ کس نے لکھا۔
(الف) محمد بن ادریس☆ (ب) امام ابو یوسف
(ج) امام مالک (د) کوئی نہیں

45۔ مفسر سے زیادہ قوی دلیل ہوتی ہے۔
(الف) متشابہ (ب) محکم☆ (ج) نص (د) ظاہر

46۔ دلیل پیش کرنا ضروری ہے؟
(الف) مدعی علیہ (ب) مدعی پر☆ (ج) انکاری پر (د) کوئی نہیں

47۔ قرآن و حدیث اجماع، قیاس فقہ کے ماخذ ہیں۔ آپ بتائیں کتاب الام کس نے لکھی۔
(الف) امام شافعی☆ (ب) امام ابو حنیفہ
(ج) امام مالک (د) کوئی نہیں

48۔ المدونۃ الکبریٰ کس نے لکھی ہے؟
(الف) ابن حجر (ب) امام سیوطی (ج) امام مالک بن انس☆ (د) کوئی نہیں

49۔ من استحسن فقد شرع کس کا قول ہے؟
(الف) امام مالک (ب) امام شافعی☆
(ج) امام احمد بن حنبل (د) کوئی نہیں

50۔ کون سی فقہ شیعوں کے قریب ہے؟
(الف) حنبلی☆ (ب) ظاہری (ج) معتزولی (د) قدرویہ

ٹیسٹ نمبر:2

1۔ متفقہ غیر متفقہ حدود کی تعداد:
(الف) 5 (ب) 6 (ج) 7☆ (د) 8

2۔ ماسیق الکلام لاجلہ سے مراد ہے:
(الف) عبارۃ النص☆ (ب) اشارۃ النص

(ج) دلالۃ النص (د) اقتضاء النص

3۔ اصول فقہ پر سب سے پہلی باقاعدہ کتاب۔

(الف) الام (ب) المسوط (ج) الرسالہ ☆ (د) اصول کرخی

4۔ کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ کے مصنف کا نام ہے:

(الف) وھبہ زحیلی (ب) علامہ خضری بک

(ج) عبدالرحمن الجزیری ☆ (د) زرقار

5۔ احناف میں مفتی الثقلین کس کو کہا جاتا ہے۔

(الف) نجم الدین نسفی ☆ (ب) محمد بن حسن شیبانی

(ج) یوسف (د) زفر

6۔ تخصیص کے اعتبار سے عام کی اقسام ہیں:

(الف) 2 ☆ (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

7۔ المغنی کس مذہب کی کتاب ہے۔

(الف) حنفی (ب) مالکی (ج) شافعی (د) حنبلی ☆

8۔ فاعتبروا یا اولی الابصار سے.... حجت پکڑی جاتی ہے۔

(الف) اجماع (ب) قیاس ☆ (ج) مصلحت مرسلہ (د) شرائع

9۔ فقہ مالکی میں ''شیخین'' سے مراد ہوتے ہیں:

(الف) امام مالک اور قیروانی (ب) قیروانی اور ابن القاسمی ☆

(ج) امام مالک القاسمی (د) کوئی نہیں

10۔ کس مشہور فقیہ کی وفات قید خانہ میں ہوئی:

(الف) احمد بن حنبل (ب) مالک (ج) ابو حنیفہ ☆ (د) شافعی

11۔ ''ذلك تخفيف من ربكم'' سے کا فقہی اصول اخذ ہوتا ہے:

(الف) عدم حرج (ب) قلت تکلیف ☆

(ج) تدریج (د) نص

12۔ ثلثة قروء میں لفظ قروء کی مثال ہے:

(الف) مجاز (ب) کنایہ (ج) مشترک ☆ (د) موؤل

13۔ ارشاد الفحول الی تحقیق الحق من علم الاصول کی کتاب ہے:

(الف) امام شوکانی ☆ (ب) امام مالک

(ج) ظاہری (د) شافعی

14۔ امام ابو یوسف کا اصل نام ہے:

(الف) یعقوب بن ابراہیم ☆ (ب) ابراہیم بن ادھم

(ج) یعقوب بن اسحاق (د) کوئی نہیں

15۔ ناصر السنہ لقب ہے:

(الف) امام شوکانی کا (ب) امام مالک کا

(ج) امام شافعی کا ☆ (د) امام یوسف کا

16۔ لعان میں کل اقسام کی مقدار ہے:

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5 ☆

17۔ شرعی مواضع کی اقسام ہیں:

(الف) 3 (ب) 4 ☆ (ج) 5 (د) 6

18۔ کیا خلع کے بعد عورت دوبارہ نکاح کر سکتی ہے:

(الف) ہاں ☆ (ب) نہیں

(ج) شرط کے ساتھ جائز ہے (د) ناجائز ہے

19۔ نسب سے حرام رشتوں کی تعداد:

(الف) 5 (ب) 7 ☆ (ج) 9 (د) 8

20۔ کتاب الام کی جلدیں ہیں:

(الف) 5 (ب) 7 ☆ (ج) 9 (د) 10

21۔ المدونۃ الکبریٰ کس مذہب کی کتاب ہے:

(الف) مالکی ☆ (ب) حنفی (ج) شافعی (د) حنفی مالکی

22۔ ''المجموع'' کتاب ہے شیعہ فرقہ:

(الف)زیدیہ کی☆ (ب)مالکیہ کی
(ج)امامیہ کی (د)اسمعیلہ کی

23۔حکم تکلیفی کی اقسام ہیں:
(الف)3 (ب)4 (ج)5☆ (د)6

24۔فقہاءاربعہ کا دور ہے:
(الف)دورِ رسالت (ب)اموی دور
(ج)عباسی دور☆ (د)فاطمی دور

25۔قیاس کے ارکان ہیں:
(الف)2 (ب)3 (ج)4☆ (د)5

26۔نص کے مقابل ہے:
(الف)خفی (ب)مشکل☆(ج)مجمل (د)متشابہ

27۔وراثت کا قانون نازل ہوا؟
(الف)3ہجری میں☆ (ب)4ہجری میں
(ج)5ہجری میں (د)6ہجری میں

28۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل کو گورنر مقرر فرمایا:
(الف)کوفہ (ب)مکہ (ج)شام (د)یمن☆

29۔چاندی میں زکوۃ کا نصاب ہے۔
(الف)40تولہ (ب)50تولہ
(ج)50.5تولہ (د)52.5تولہ☆

30۔نماز استسقاء کس لیے پڑھی جاتی ہے۔
(الف)رحمت کے لیے (ب)نیند کے لیے
(ج)مغفرت کے لیے (د)بارش کے لیے☆

31۔حج اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک آپ نہ جائیں۔
(الف)منیٰ (ب)مدینہ (ج)عرفات☆(د)مزولفہ

32۔حجر اسود کو بوسہ دینا کیا کہلاتا ہے:
(الف)سعی (ب)استلام☆(ج)شوط (د)رمی

33۔"کتاب الآثار" کس کی تالیف کردہ ہے؟
(الف)امام ابو حنیفہ☆ (ب)امام شافعی
(ج)امام مالک (د)امام احمد بن حنبل

34۔امام شافعی کس عمر میں منصب افتاء پر فائز ہوئے؟
(الف)13سال (ب)14سال☆
(ج)15سال (د)20سال

35۔ایک مسلمان خاتون کو کتنی چادروں میں کفن دیا جاتا ہے؟
(الف)3 (ب)4 (ج)5☆ (د)6

36۔حج کے دوران قربانی کی جاتی ہے:
(الف)عرفات میں (ب)منیٰ میں☆
(ج)مزولفہ میں (د)بیت اللہ

37۔مرد کو کتنے کپڑوں میں دفنایا جاتا ہے؟
(الف)دو (ب)تین☆ (ج)چار (د)پانچ

38۔صاحبین کن دو حضرات کو کہا جاتا ہے؟
(الف)امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف
(ب)امام ابو حنیفہ اور امام محمد بن حسن
(ج)امام ابو یوسف اور امام محمد بن حسن☆
(د)امام ابو حنیفہ اور امام مالک

39۔کتاب الام کس کی تصنیف ہے؟
(الف)امام شافعی☆ (ب)امام ماک
(ج)امام احمد بن حنبل (د)امام ابو یوسف

40۔ فقہ شیخین سے مراد ہیں:

(لف) امام مالک اور امام احمد بن حنبل

(ب) امام ابو حنیفہ اور امام شافعی

(ج) امام ابو یوسف اور امام ابو حنیفہ ☆

(د) امام محمد بن حسین اور امام زفر

41۔ تیمم کا حکم کب نازل ہوا؟

(الف) 4 ہجری ☆ (ب) 5 ہجری (ج) 6 ہجری (د) 7 ہجری

42۔ تہلیل سے کیا مراد ہے؟

(الف) حلال کرنا (ب) دعا مانگنا

(ج) لا الہ الا اللہ پڑھنا ☆ (د) توبہ

43۔ جس مہر کے لیے کوئی معیاد مقرر کر دی گئی ہو اسے کہتے ہیں:

(الف) مہر مثل (ب) مہر مسمی (ج) مہر موجل ☆ (د) مہر معتجل

44۔ صلوۃ الخسوف کب ادا کی جاتی ہے؟

(الف) بارش کے لیے (ب) سورج گرہن کے وقت

(ج) چاند گرہن کے وقت ☆ (د) خوف کے لیے

45۔ نماز میں رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا کیا کہلاتا ہے؟

(الف) قیام (ب) قومہ ☆ (ج) جلسہ (د) قعدہ

46۔ غسل کے کتنے فرائض ہیں؟

(الف) 3 ☆ (ب) 4 (ج) 5 (د) 6

47۔ تیمم میں کتنے فرض ہیں؟

(الف) 4 (ب) 5 (ج) 2 ☆ (د) 7

48۔ نکاح موجبات خیار کتنے ہیں۔

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 ☆ (د) 5

49۔ جب کسی نص میں علت موجود ہو، لیکن علت کا صراحتا اور نہ اشارۃ ذکر ہو تو مجتہد غور کر کے علت کا استنباط کرے، اسے کیا کہتے ہیں؟

(الف) قیاس طرد (ب) تخریج المناط ☆

(ج) تحقیق المناط (د) تنقیح المناط

50۔ مصالح مرسلہ کو کس نے باقاعدہ ایک مستقل شرعی دلیل کے طور پر اختیار کیا؟

(الف) امام مالک ☆ (ب) امام ابو حنیفہ

(ج) امام شافعی (د) امام جعفر صادق

اسلام اور اکنامکس

آؤٹ لائن

کتابیات

1۔ مسلم معیشت دانوں کا مختصر تعارف

2۔ غیر مسلم معیشت دانوں کا مختصر تعارف

3۔ معاشیات کے اہم متعلقات کا تعارف

4۔ معروضی سوالات

5۔ کثیر الانتخابی سوالات

کتابیات

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف
1	شرکت ومضاربت کے شرعی اصول	نجات اللہ صدیقی
2	اسلام اور سود	اقبال قریشی
3	المحلیٰ	علی بن احمد بن سعید بن حزم
4	علم الاقتصاد	علامہ اقبال
5	مسئلہ ملکیت زمین	مولانا ابوالاعلیٰ مودودی
6	اکنامک آف پاکستان	اے ایم اختر
7	کتاب الخراج	یحیٰ بن آدم
8	نظریہ ملکیت	نجات اللہ صدیقی
9	کتاب الاموال	ابوعبید القاسم
10	حجۃ اللہ البالغۃ	شاہ ولی اللہ
11	الامالی	امام ابو یوسف
12	فقہ الزکاۃ	یوسف قرضاوی
13	کتاب العبر	ابن خلدون
14	سوشلزم اور معاشی ترقی	حسین خان
15	اسلام کا قانون وقف	ڈاکٹر محمود الحسن
16	پرنسپلز آف اکنامکس	الفریڈ مارشل
17	کتاب الخراج	امام ابو یوسف
18	اسلام کا نظام محاصل+اسلام کا قانون محاصل	کتاب الخراج کا ترجمہ مترجم نجات اللہ صدیقی+ڈاکٹر نور محمد غفاری
19	کتاب الاموال	ابوجعفر داؤد
20	احکام السلطانیہ	الماوردی
21	اسلامی نظام معیشت	تقی عثمانی

22	اسلام کا قانون تجارت	محمد حسین صدیقی
23	اسلام میں حلال و حرام	یوسف قرضاوی
24	اسلام کا نظام تکافل	نور محمد غفاری
25	اسلام اور معاشی تحفظ	یوسف قرضاوی
26	دولت اقوام	آدم سمتھ
27	اسلامی ریاست کا مالیاتی نظام	پروفیسر رفیع اللہ شہاب
28	داس کیپیٹل	کارل مارکس

مسلم معیشت دانوں کا تعارف

۱۔امام ابو یوسف: ابو یوسف 113ھ /731ء میں پیدا ہوئے اور 5 ربیع الاول 182ھ /26 اپریل 798ء کو فوت ہوئے۔ امام ابو حنیفہ کے شاگرد اور حنفی مذہب کے ایک امام یعقوب، کنیت ابو یوسف، آپ امام ابو حنیفہ کے بعد خلیفہ ہادی، مہدی اور ہارون الرشید کے عہد میں قضا کے محکمے پر فائز رہے اور تاریخ اسلام میں پہلے شخص ہیں جن کو قاضی القضاۃ (چیف جسٹس) کے خطاب سے نوازا گیا' لیکن بادشاہ کی ہاں میں ہاں ملا کر نہیں رہے، بلکہ ہر معاملہ میں شریعت کا اتباع کرتے، یہاں تک کہ بادشاہ کا مزاج درست کر دیا۔ آپ کی مشہور تصنیف کتاب الخراج معیشت پر اہم کتاب ہے۔

۲۔ابو عبید بن سلام الہروی: ابو عبید قاسم بن سلام الہروی 774ء میں پیدا ہوئے اور 838ء میں فوت ہوئے۔ عالم، فقیہ، محدث، امام الجرح والتعدیل تھے۔ ابو عبید قاسم کی وجہ شہرت اقتصادِ اسلامی پر اُن کی تصنیف "کتاب الاموال" ہے۔ یہ کتاب ابو عبید کی مشہور تصنیف ہے۔ یہ کتاب اقتصادیات کے موضوع پر نایاب ترین کتب میں شمار کی جاتی ہے۔ اس کتاب میں بنیادی طور پر ان احادیث کو جمع کیا گیا ہے جو اقتصادیات کے متعلق ہیں۔ اس کتاب میں امام نے کل آٹھ ابواب قائم کیئے ہیں۔ کتاب الاموال کی سند بھی محفوظ ہے جو ایک عالمہ فاضلہ خاتون "فخر النساء شہدہ بنت احمد الابری" کے واسطے سے طراد بن محمد الزینبی سے روایت کی ہے۔ حدیث کے علاوہ فقہی اور اجتہادی حیثیت سے بھی اس کتاب کو معتبر سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ابن خلدون: ابن خلدون (پیدائش 1332ء - وفات: 1406ء) عالم اسلام کے مشہور و معروف مورخ، فقیہ، فلسفی اور سیاستدان تھے۔ ان کا مکمل نام ابو زید عبد الرحمن بن محمد بن محمد بن خلدون ولی الدین التونسی الحضرمی الاشبیلی المالکی تھا۔ وہ تیونس میں پیدا ہوئے اور تعلیم سے فراغت کے بعد تیونس کے سلطان ابو عنان کے وزیر مقرر ہوئے۔ لیکن درباری سازشوں سے تنگ آکر حاکم غرناطہ کے پاس چلے گئے۔ یہ سرزمین بھی راس نہ آئی تو مصر آگئے اور جامعہ الازہر میں درس و تدریس پر مامور ہوئے۔ مصر میں انہیں فقہ مالکی کا منصبِ قضا تفویض کیا گیا۔ اسی عہدے پر انہوں وفات پائی۔ ابن خلدون کو تاریخ اور عمرانیات کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے العبر کے نام سے

ہسپانوی عربوں کی تاریخ رقم کی تھی جو دو جلدوں میں شائع ہوئی۔ لیکن ان کا سب سے بڑا کارنامہ مقدمہ فی التاریخ ہے جو مقدمہ ابن خلدون کے نام سے مشہور ہے۔ یہ تاریخ، سیاست، عمرانیات، اقتصادیات اور ادبیات کا گراں مایہ خزانہ ہے۔

۴۔ابن حزم: ابو محمد علی بن احمد بن سعید بن حزم ۔ رمضان المبارک کی آخری شب بروز بدھ 384ھ بمطابق 7 نومبر 994ء کو قرطبہ کے مشرقی جانب محلہ منیۃ المغیرۃ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد منصور عامری متوفی 393ھ اور اسکے بیٹے المظفر متوفی 399ھ کے وزیر تھے۔ اس لیے ابتدائی زندگی خوش حالی میں گزری۔ ابتدائی تعلیم و تربیت خواتین۔ مربی اور ان اساتذہ سے حاصل کی جو آپ کے والد کی مجلس میں حاضر ہوتے تھے۔ امام ابن حزم کے تمام اساتذہ کا شمار ایک مشکل امر ہے۔ آپ نے پہلے پہل سترہ سال کی عمر میں 400ھ میں حدیث کا سماع کیا۔ اپنی کتاب ''المحلیٰ'' میں معاشی نظریات بیان کئے، اجارہ کے مخالف تھے۔ مزارع سے ذاتی کام لینے کو برا سمجھتے تھے۔

۵۔شاہ ولی اللہ دہلوی: اصل نام قطب الدین احمد آپ کی پیدائش 21 فروری 1703 عیسوی کو ہوئی اور انتقال 20 اگست 1762 کو 59 سال کی عمر میں ہوا۔ آپ نے اپنی مشہور کتاب ''حجۃ اللہ البالغہ'' میں معاشی نظریات کو بیان کیا ہے۔

غیر مسلم معیشت دانوں کا تعارف

ا۔کارل مارکس: کارل مارکس 1818 میں ٹریئر میں پیدا ہوئے، جہاں انہوں نے ہائی اسکول کی تعلیم حاصل کی، پھر بون اور برلن میں تعلیم حاصل کی۔ یونیورسٹی کے بعد، وہ انقلابی نظریات میں دلچسپی لینے لگے۔ کئی سالوں تک، مارکس نے اخبار میں کام کیا، اور پھر سیاسی معاشیات میں چلے گئے۔ پیرس منتقل ہونے کے بعد اینگلز سے ملاقات کی، جس سے یہ بہت متاثر ہوئے۔ 1864 میں انہوں نے بین الاقوامی کارکنوں کی ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی، اور جلد ہی ان کی تخلیقات میں سب سے اہم دارالحکومت شائع کیا۔ سب سے مشہور ماہر معاشیات، اسمتھ، ریکارڈو مارکس کے لئے پیریتا بن گئے، جنھوں نے اپنے نظریات کی بنیاد پر، قدر اور مزدوری، رقم اور سامان کے رشتے کی تلاش کی۔ ان کی عقائد کے مطابق، ملک میں ایک سیاسی طور پر غالب طبقے کا راج ہے۔ اس طرح کے خیالات مارکسٹ تحریک کی اساس بن گئے۔

۲۔ایڈم سمتھ: مشہور ماہر معاشیات ایڈم اسمتھ 1723 میں اسکاٹ لینڈ میں پیدا ہوئے۔ وہ کلاسیکی سیاسی معیشت کا بانی تھا، اور ان کی اہم کام تھیوری آف مورال سینسیس اور ایک اسٹڈی آن دی نیچر اینڈ ویلز آف نیشنلز کی وجوہات ہیں۔ ایڈم نے اپنا سفر ایک سادہ لوکل اسکول میں شروع کیا تھا، 14 سال کی عمر میں گلاسگو میں فلسفہ کی تعلیم حاصل کی اور 1746 میں آکسفورڈ کالج سے گریجویشن کیا، جس کے بعد ادب، قانون اور معاشیات کے بارے میں لیکچر دینا شروع کیا۔ 1751 میں، اسمتھ منطق کا پروفیسر بن گیا، ان کے لیکچرز کے مواد احساسات پر آئندہ کی کتاب کی اساس بن گئے۔ اس وقت کے بہت سے مشہور ماہر معاشیات نے ان سے تعلیم کی، لیکن جلد ہی ایڈم اسمتھ نے ڈیوک بکلی کے ساتھ بیٹے کی حیثیت سے بیرون ملک سفر کے لئے ملازمت چھوڑ دی۔ سفر کے دوران، انہوں نے اپنی مرکزی کتاب "دولت پر دولت کے فطرت اور اسباب پر ایک مطالعہ" لکھا، جس نے انہیں عالمی شہرت بخشی۔

۳۔الفریڈ مارشل: الفریڈ مارشل 26 جولائی 1842 میں لندن انگلینڈ میں پیدائش ہوئی اور 13 جولائی 1924 کیمبرج میں وفات ہوئی، یہ انگریزی نیو کلاسیکل ماہر معاشیات کے اسکول کے ایک بنیادی بانی اور یونیورسٹی کالج، برسٹل کے پہلے پرنسپل تھے۔ان کے اصول معاشیات (پہلی بار 1890 میں شائع ہوئے) انگریزی بولنے کے لئے طویل عرصے سے اتھارٹی تھے۔مارشل کی تعلیم مرچنٹ ٹیلر اسکول اور کیمبرج کے سینٹ جان کالج میں ہوئی۔ وہ 1883 سے 1885 تک بالیوال کالج، آکسفورڈ میں سیاسی معیشت کے ساتھی اور لیکچرر رہے اور 1885 سے 1908 تک یونیورسٹی آف کیمبرج میں سیاسی معیشت کے پروفیسر رہے اور اس کے بعد انہوں نے اپنی تحریر میں خود کو وقف کر دیا۔ 1891 سے 1894 تک وہ رائل کمیشن برائے لیبر کا ممبر رہا۔

معاشیات کے متعلقات کا تعارف

اسلامی معاشی نظام: اسلامی اقتصادی نظام دراصل اسلام کا ایک مکمل اقتصادی نظام ہے، جس کی بنیاد قرآن، حدیث اور فقہی اصولوں پر رکھی گئی ہے۔ یہ سرمایہ داری نظام، اشتراکیت اور اشتمالیت سے الگ ایک مکمل اقتصادی نظام ہے۔اس نظام میں باقی نظاموں کی طرح کوئی خامی نہیں۔اسلامی معاشی نظام کے بنیادی ستون درج ذیل ہیں؛

ا۔سود کی ممانعت	۲۔زکوٰۃ	۳۔طلائی دینار اور نقرئی درہم بطورِ زر (پیسہ)
۴۔وادیعہ (بینک کا متبادل مخزن کا ادارہ)	۵۔قمار، غرر وغیرہ کی ممانعت	۶۔آزاد بازار (سوق)
۷۔اسلامی کرنسی	۸۔اسلامی وکالہ (یعنی اسلامی منی ایکسچینج)	۹۔اسلامی تجارت
۱۰۔بیت المال	۱۱۔اسلامی محصول	

اسلامی محصول (ٹیکس) اور اس کی اقسام: اسلامی محصول ضریبہ (Tax) وہ محصول ہے جو اسلامی حکومت اپنے رعایا سے لیتی ہیں۔ مغربی نظامِ معیشت میں محصول (Tax) کو خاص مقام حاصل ہے جس میں حکومت غریب عوام کا خون چوستی رہتی ہیں۔اسلام میں غریب سے کوئی محصول نہیں لیا جائے گا بلکہ امیروں اور دولت مندوں سے محصول، زکوٰۃ کی شکل میں لے کر غریب عوام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ حکومتی آمدنی کے لیے عُشر، جزیہ، خراج وغیرہ عوام سے وصول کیا جاتا ہے۔اسلامی محصول کی درج ذیل اقسام ہیں؛

ا۔زکوٰۃ: سونے اور چاندی یا تجارتی مال اور پیسے پر سال گزرنے کے بعد ڈھائی (2.5%) فیصد زکوٰۃ واجب الادا ہوتی ہیں، جب یہ مال نصاب کو پہنچ جائے۔اسی طرح مال مویشی پر زکوٰۃ 1% فیصد سے لے کر 2.5% تک ہیں۔

۲۔جزیہ: جزیہ وہ محصول ہے جو اسلامی حکومت غیر مسلموں پر ان کے جان و مال کی حفاظت کے بدلے میں لگاتی ہے۔ رسول ﷺ کے زمانے میں یہ ایک دینار یا 12 درہم سالانہ تھی، جبکہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں ملکی ضروریات اور محصول کی آمدنی میں اضافہ کے پیش نظر مالدار طبقے سے 4 دینار، متوسط طبقے پر 2 دینار اور نچلے طبقے سے 1 دینار محصول وصول کیا جاتا۔اس محصول سے عورتیں، نابالغ بچّے،

بوڑھے، بیمار، اندھے یا لنگڑے، غلام، مسکین اور گداگر، دیوانے اور وہ غیر مسلم جنہوں نے اسلامی فوج میں شمولیت اختیار کی ہو کو استثناء حاصل ہیں۔

۳۔ عشر: عشر کے معنی ہے 'دسواں (حصّہ)'۔ یہ ایک زرعی محصول ہے جو صرف مسلمانوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اگر زمین قدرتی منبع سے سیراب ہوتی ہو مثلاً بارش، چشمے، ندی وغیرہ۔ تو اس پیداوار کا دسواں حصّہ (یعنی 10%) محصول کی صورت میں حکومت لے گی جب کہ وہ زمین جو مصنوعی طریقے سے سیراب ہو مثلاً کنویں، ٹیوب ویل وغیرہ تو کل پیداوار کا بیسواں حصّہ (یعنی 5%) عشر کی صورت میں وصول کیا جائے گا۔

۴۔ خراج: غیر مسلم کے زرعی زمینوں کے پیداوار سے جو محصول وصول کیا جاتا ہے، اسے خراج کہتے ہیں۔

۵۔ خمس: خمس کے معنی ہے "پانچواں (حصّہ)"۔ مال غنیمت، معدنیات، خزانوں اور سمندر سے نکالے گئے موتیوں پر 20% محصول لگانا خمس میں شامل ہیں۔ یعنی پانچواں حصّہ حکومت کو دینا پڑے گا۔

۶۔ مال فیئ: مال فیئ کے معنی ہیں 'واپس لوٹنا'۔ جب مسلمان کسی ملک یا علاقے کو فتح کرتے ہیں تو اس ملک پر لگائے گئے محصول کو فیئ کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی علاقہ جنگ کے بغیر ہتھیار ڈال دیں، تو ان پر لگائے محصول کو بھی فیئ میں داخل کر دیا جائے گا۔

۷۔ متفرّق محصولات: ان چھ بڑے محصولات کے علاوہ ضروریات کے تحت آپ دیگر محصولات کی بھی وصولی کر سکتے ہیں۔ مثلاً درآمدات اور برآمدات پر محصول وصول کرنا جو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں نافذ ہوا جس کو عشور کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اسلامی خلافت کے آمدنی کے دوسرے بہت سے محصولاتی اور غیر محصولاتی آمدنی ہوتی ہیں۔

بیت المال: بیت المال (انگریزی: Public Treasury) کو اسلامی اقتصادی نظام میں حکومتی خزانہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس میں حکومت کا سارا خزانہ حقیقی دولت کی شکل میں محفوظ ہوتا ہے۔ مثلاً سونے کے دینار، چاندی کے درہم، گندم، چاول، تیل وغیرہ۔ جہاں سے حکومت ملکی نظام کو چلانے کے لیے مال استعمال کرے گی۔ حکومت کی ساری محصولی اور غیر محصولی آمدنی بیت المال میں آتی ہے اور یہاں سے ہی سرکاری ملازمین کو تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ لہٰذا اودیعہ کے آنے سے بینک کی ضرورت نہیں رہے گی، جب کہ بیت المال کے آنے سے مرکزی بینک کی ضرورت نہیں رہے گی۔

اجارہ اور اس کی اقسام: اجارہ لیزنگ کا اسلامی نعم البدل ہے۔ شریعت کی رو سے ایسے تمام اثاثے جو استعمال سے ختم نہیں ہوتے اجارہ پر دیئے جا سکتے ہیں، مثلاً مکان، کار یا کوئی مشینری وغیرہ۔ دوسرے لفظوں میں شریعت چند شرائط کے ساتھ جامد اثاثوں (Fixed assets) کے اجارے کی اجازت دیتی ہے۔

اجارہ کی اقسام: اجارہ کی بنیادی طور پر دو بڑی قسمیں ہیں:

1۔ اجارۃ الاعیان (Leasing): کسی چیز، جگہ مشینری، مکان اور گاڑی وغیرہ کا حق استعمال کرائے کے بدلے حاصل کرنا۔ اسے

انگریزی میں (Leasing) کہا جاتا ہے۔

2۔اِجارۃ الاشخاص (Employment) : کسی ایک شخص یا اشخاص کی خدمات اور محنت کو کرائے (تنخواہ) پر حاصل کرنا اسے انگریزی میں (Employment) کہا جاتا ہے۔

مالیاتی اداروں نے اجارۃ الاعیان کی مزید دو اقسام بیان کی ہیں:

ا۔اجارہ تشغیلیہ (Operating) : یہ وہی اجارہ ہے جو عام طور پر مروج ہے جس میں مالک کی ملکیت برقرار رہتی ہے اور متعین مدت کے لیے اُس کا کرایہ وصول ہوتا رہتا ہے جیسے مکان پلاٹ یا گاڑی وغیرہ کا کرایہ۔

۲۔اجارہ تمویلیہ :(Financial Lease): یہ اجارہ دراصل ایک قانونی حیلے کے طور پر وجود میں آیا ہے جس میں بینک یا مالیاتی ادارے کے پیش نظر تمویل (Finance) ہوتی ہے اور اجارہ کو بطور حال استعمال کیا جاتا ہے یہ اجارہ ایک مخصوص مدت مثلاً تین سال یا پانچ سال کے لیے ہوتا ہے جس میں مؤجر اجارہ پر دی گئی چیز کی قیمت بمعہ مطلوبہ نفع کرایہ کی شکل میں وصول کرلیتا ہے جیسے ہی اجارہ کی مدت ختم ہوتی ہے وہ چیز خود بخود کلائنٹ کی ملکیت میں آجاتی ہے۔

مصارف زکاۃ: مصارف زکاۃ سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 60 میں بیان ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَالۡمُؤَلَّـفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ وَالۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ‌ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ'' درحقیقت صدقات تو صرف محتاجوں کے لیے اور مسکینوں کے لیے ہیں اور ان اہلکاروں کے لیے جو ان کی وصولی پر مقرر ہیں اور ان کے لیے کہ الفت ڈالنی مقصود ہو ان کے دلوں میں اور گردنوں کے چھڑانے میں اور تاوان (قرض) ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافر (میں)۔ یہ فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ خوب علم والا، بہت حکمت والا ہے۔(التوبہ-60)

ان مصارف کی تفصیل درج ذیل ہے؛

ا۔فقراء: سے مراد محتاج ہیں یا وہ لوگ ہیں جن کو روزی کمانے کے لئے نہیں ملتا۔

۲۔مساکین: سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی آمدنی، اخراجات کے لئے ناکافی ہو۔

۳۔عاملین: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو حکومت اسلامیہ کی طرف سے صدقات وصول کرنے پر مامور ہوں۔ یعنی زکوٰۃ کو وصول کرنے والے، تقسیم کرنے والے اور ان کا حساب کتاب رکھنے والا سارا عملہ اموال زکوٰۃ سے معاوضہ یا تنخواہ لینے کا حقدار ہے۔ اس عملہ میں سے اگر کوئی شخص خود مالدار ہو تو بھی معاوضہ یا تنخواہ کا حقدار ہے اور اسے یہ معاوضہ لینا ہی چاہیے خواہ بعد میں صدقہ کردے۔

۴۔مؤلفۃ القلوب: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی تالیف قلبی کر کے انہیں اسلام پر مضبوطی سے قائم رکھا جائے۔ یعنی ان نو مسلموں کو جو نئے مسلم معاشرہ میں ابھی اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل نہ ہوں، انہیں اپنی معاشی حالت سنبھلنے تک مستقل وظیفہ بھی دیا جا سکتا ہے۔

۵۔الرِّقاب: اس سے مراد غلاموں کا آزاد کرنا ہے۔ غلاموں کو آزاد کرنے کا بڑا ثواب ہے۔

٦۔الغارمین: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو قرض دار ہیں، قرض ادا کرنا چاہتے ہیں لیکن اتنی استطاعت نہیں کہ قرضہ ادا کر سکیں ایسے لوگوں کو صدقات دینے چاہییں تاکہ وہ قرض ادا کر کے اپنی جان چھڑا لیں۔

٧۔فی سبیل اللہ: اس سے مراد اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنا ہے۔یہ بہت جامع لفظ ہے اور اس میں دین اسلام اور اہل اسلام کے مختلف شعبے شامل ہیں مثلاً جہاد، تبلیغ، تعلیم وغیرہ۔

٨۔ابن السبیل: سے مراد وہ مسافر ہیں جن کے پاس سفر میں زادِ راہ ختم ہو جائے۔

غیر اسلامی نظام ہائے معیشت

دنیا میں اسلام کے علاوہ تین معاشی نظاموں نے اہمیت حاصل کی ان کا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

1۔ سرمایہ داری نظام(Capitalism): سرمایہ دارانہ نظام ایک معاشی و معاشرتی نظام ہے جس میں سرمایہ بطور عاملِ پیدائش نجی شعبہ کے اختیار میں ہوتا ہے۔یعنی دوسرے الفاظ میں کرنسی چھاپنے کا اختیار حکومت کی بجائے کسی پرائیوٹ بینک کے اختیار میں ہوتا ہے۔اشتراکی نظام کے برعکس سرمایہ دارانہ نظام میں نجی شعبہ کی ترقی معکوس نہیں ہوتی بلکہ سرمایہ داروں کی ملکیت میں سرمایہ کا ارتکاز ہوتا ہے اور امیر امیر تر ہوتا چلا جاتا ہے۔اس میں منڈی آزاد ہوتی ہے اس لیے اسے آزاد منڈی کا نظام بھی کہا جاتا ہے۔اگرچہ آج کل کہیں بھی منڈی مکمل طور پر آزاد نہیں ہوتی مگر نظریاتی طور پر ایک سرمایہ دارانہ نظام میں منڈی مکمل طور پر آزاد ہو گی۔جملہ حقوق، منافع خوری اور نجی ملکیت اس نظام کی وہ خصوصیات ہیں جس سے سرمایہ دارانہ نظام کے مخالفین کے مطابق غریبوں کا خون چوسا جاتا ہے۔جدید دانشوروں کے مطابق آج سرمایہ دارانہ نظام اپنے اختتام کی طرف بڑھ رہا ہے اور ایک متبادل نظام کی آوازیں شدت سے اٹھنا شروع ہو گئیں ہیں۔مختصراً سرمایہ دارانہ نظام یہ کہتا ہے کہ ذاتی منافع کے لیے اور ذاتی دولت و جائیداد اور پیداواری وسائل رکھنے میں ہر شخص مکمل طور پر آزاد ہے، حکومت کی طرف سے اس پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہیے۔تاہم دنیا میں سو فیصد (100%) سرمایہ دارانہ نظام کسی بھی جگہ ممکن نہیں، کیونکہ حکومت کو کسی نہ کسی طرح لوگوں کے کاروبار میں مداخلت کرنی پڑتی ہے۔امریکا، برطانیہ، فرانس، اٹلی وغیرہ میں سرمایہ دارانہ نظام ہیں۔سرمایہ دارانہ نظام کی بنیاد ایڈم سِمتھ (1723ء-1790ء)(Adam Smith) نے رکھی جو ایک برطانوی فلسفی اور ماہر اقتصادیات تھا۔

2۔ کمیونزم(Communism): کمیونزم ایک سیاسی، معاشی اور معاشرتی نظریہ ہے جو پیداوار کے ذرائع (زمین اور صنعت) کی نجی ملکیت کے خاتمے کے ذریعے معاشرتی طبقات کی مساوات کی خواہش مند ہے۔یہ نظریہ جرمنی کے کارل مارکس اور فریڈرک اینگلز کے نظریات پر قائم کیا گیا ہے، جن کے لئے پیداوار کے ذرائع کی نجی ملکیت پر مبنی سرمایہ دارانہ ماڈل طبقاتی جدوجہد، یعنی معاشرتی عدم مساوات کے لئے ذمہ دار تھا۔کمیونزم نے تجویز پیش کی ہے کہ پیداوار کے ذرائع مزدور طبقے کے حوالے کر دیئے جائیں گے، جس سے مختلف سماجی اداکاروں کے مابین مساوات کے تعلقات قائم ہونے کے ساتھ ساتھ دولت اور پیدا شدہ سامان کی مساوی تقسیم کی ضمانت دی جا سکے گی۔کمیونزم کا آخری مرحلہ ریاست کا غائب ہونا تھا.

ابتداء: کمیونسٹ نظریہ صنعتی سرمایہ داری کے ماڈل کی تنقید کے طور پر پیدا ہوا تھا، جو 19 ویں صدی کے پہلے نصف میں مکمل طور پر قائم تھا، حالانکہ اس کا آغاز 18 ویں صدی سے ہے۔

کمیونزم کا قیام: روس میں 1917 کے نام نہاد روسی انقلاب کی بدولت کمیونزم کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ یہ پہلی جنگ عظیم کی آمد کے ساتھ بڑھتے ہوئے، سارسٹ حکومت کے بحران کا نتیجہ تھا۔ اس عمل نے سوویت سوشلسٹ جمہوریہ (یو ایس ایس آر) کیمونین کے قیام کو جنم دیا، جو صرف 1989 میں ہی ٹوٹ گیا۔ مارکسی افکار کا اثر ورسوخ، خاص کر دار الحکومت کا، روسی ساختہ مارکسیزم۔ لیننزم میں فیصلہ کن رہا ہے، جو ولادیمیر لینن نے تیار کیا تھا، اور اسٹالنزم، جوزف اسٹالن نے تیار کیا تھا۔ روس کے علاوہ، کوریا (1948) جیسے ممالک میں بھی کمیونزم کا نفاذ کیا گیا تھا۔ چین (1949)؛ شمالی ویتنام (1945) دوبارہ اتحاد کے بعد جنوبی ویت نام (1976) کیوبا (1959) لاؤس (1975) اور ٹرانسنیسٹریہ جمہوریہ مالدووین (1990)۔ یو ایس ایس آر کے خاتمے کے ساتھ ہی تقریباً دنیا میں سے کیمونزم اپنی موت آپ مر گیا۔ اب صرف نام کی حد تو کہیں کہیں ہے اپنی اصلی حالت میں کہیں بھی نہیں ہے۔

3۔ سوشلزم: اس کو اشتراکیت بھی کہا جاتا ہے سوشلزم کو بالکل سادہ الفاظ میں یوں سمجھ سکتے ہیں کہ ''اس کی بنیاد اس نظریہ پر ہے کہ تمام وسائل ثروت سوسائٹی کے درمیان مشترک ہیں۔ اس لیے افراد کو فرداً فرداً ان پر مالکانہ قبضہ کرنے اور اپنے حسب منشاء ان میں تصرف کرنے اور ان کے منافع سے تنہا متمتع ہونے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اشخاص کو جو کچھ ملے گا وہ محض ان خدمات کا معاوضہ ہو گا جو سوسائٹی کے مشترک مفاد کے لیے وہ انجام دیں گے۔ سوسائٹی ان کے لیے ضروریات زندگی فراہم کرے گی اور وہ اس کے بدلہ میں کام کریں گے۔

سوشلزم کا ارتقاء اور عروج: سوشلزم کی تاریخ پر ایک نظر ڈالنا ضروری ہے۔ یہ تحریک بڑے پیمانے پر، پرزور عوامی حمایت میں اور بہت عزم وحوصلہ لیے ہوئے اٹھی۔ اس میں شامل لوگوں کے اندر اپنے مقصد کی راہ میں بڑی بڑی قربانیاں دینے کا جذبہ اور ہمت تھی۔ ''یہ نظریہ بڑے دعوؤں کے ساتھ پیش کیا گیا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ اتنا بودا اور لغو تھا اور اس کے اندر اتنے تضادات تھے کہ فوراً ہی اس کا تار پود بکھر گیا۔ جب اس کو عملی زندگی میں لایا گیا، تو قدم قدم پر اس کی غلطیاں نمایاں ہونے لگیں۔ لوگوں نے دیکھا کہ اس کے اصولوں کو حقیقی صورت حال پر منطبق کرنا ممکن نہیں ہے۔ اشتراکیت کی پہلی آواز اٹھارہویں صدی میں اٹھی جب ''بابیوف'' نے ایک خفیہ جماعت بنا کر اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا، لیکن 1797ء میں اسے اور اس جماعت کے کارکنوں کو پھانسی دے دی گئی۔ اس حادثہ سے اشتراکیت نے اور زیادہ زور پکڑا۔ اب فرانس میں کام کے مطابق محنتانہ، کا نعرہ لگایا گیا، مزدوروں کے لیے ووٹ کا حق اور کارخانوں کے انتظام میں حصہ داری کی مانگ رکھی گئی، پھر مزدوروں کو زیادہ مزدوری اور دیگر سہولتوں پر مبنی نظام کی مانگ کی جانے لگی۔ 1848ء میں ''کارل مارکس'' کی کوششوں سے سیاسی نظام کی تبدیلی کے ساتھ سماجی اور اقتصادی ڈھانچے میں اصلاح کا مطالبہ لے کر تحریکیں وجود میں آئیں۔ اب اشتراکیت کی آواز دور دور تک پہنچ چکی تھی۔ مارکس، انجلز اور دوسرے اشتراکیوں کی کوششوں سے 1864ء میں پہلی ''انٹر نیشنل'' کا کام ہوا۔ لندن میں برطانیہ، فرانس، اٹلی، جرمنی، پولینڈ اور سوئزر لینڈ کے مزدوروں کے نمائندوں نے شرکت کی اور مشترکہ طور پر ''دنیا کے مزدور ایک

ہو جاؤ'' کا نعرہ دیا، 28 مارچ 1871ء میں پیرس میں ایک قومی مجلس بھی قائم کر دی گئی جس میں مزدوروں اور نچلے طبقے کی پوری نمائندگی تھی۔ اس لیے اسے ''پیرس کمیون'' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اسے مزدوروں کا پہلا انقلاب بھی کہا گیا۔ اب اشتراکی طرز کے نظام کے قیام کی کوششیں بہت بڑے پیمانے پر شروع کی گئیں۔ لیکن 21 تا 28 مئی 1871ء کی لڑائی میں جرمنی اور فرانس کی فوج نے سوشلزم کے حامیوں اور مزدوروں پر بہت مظالم ڈھائے۔ انہیں ملک بدر کر دیا گیا۔ جس کی وجہ سے ''پیرس کمیون'' کا خاتمہ ہو گیا۔

اسی کے ساتھ سوشلزم رہنمائوں کی آپسی اختلاف کی وجہ سے 1876ء میں پہلی جنگ عظیم کے دوران ''انٹر نیشنل'' میں بھی پھوٹ پڑ گئی اور اتحاد ختم ہو گیا۔ لیکن جلد ہی 21 جولائی 1889ء میں فرانس انقلاب کے صد سالہ تقریب کے دوران پیرس میں دوسری ''انٹر نیشنل'' کی تشکیل ہوئی۔ یہ مارکس کا زمانہ تھا۔ انیسویں صدی کی دوسری دہائی میں یہ پیدا ہوا۔ 1848ء میں سوشلزم کے میدان میں ابھر کر سامنے آیا اور اس صدی کے آخر تک اس کا سرگرم رہنما اور زبردست حامی رہا۔ اس نے مشکلات کے اس دور میں نہ صرف یہ کہ سوشلزم کو باقی رکھا بلکہ اسے مضبوط اور مستحکم بنیاد فراہم کی۔ مارکس نے اشتراکی اصولوں کو علمی و نظری بنیادوں پر پیش کیا اور اشتراکی افکار و خیالات کو دلائل کے زور پر بیان کیا۔ حسن اتفاق سے مارکس کو انیجلز کی شکل میں ایک ایسا قلمی رفیق مل گیا تھا جس نے اس کا بہت کامیاب تعاون کیا۔ اس طرح دونوں نے اشتراکیت کو ترقی دی اور آگے بڑھایا۔ اسے ایک جامع نظریہ اور ایک متبادل نظام کی حیثیت عطا کی۔ ان کی کوششوں سے سوشلزم عوامی تحریک بن گئی۔ اس زمانہ میں اشتراکیت پر کتابیں لکھیں گئیں۔ مارکس نے اپنی مشہور کتاب ''سرمایہ'' لکھی۔ اشتراکی منشور شائع کیا اور بہت بڑے پیمانے پر سوشلزم کی ترجمانی و تشہیر کا کام ہوا۔ 1914ء میں جنگ عظیم اول کا آغاز ہو چکا تھا۔ زار حکومت سے پریشان عوام نے ''لینن'' کی قیادت میں 1917ء میں نیا انقلاب شروع کیا اور کامیابی ملی۔ اب روس میں پہلی بار اشتراکی طرز کی نئی حکومت قائم کر دی گئی۔ یہاں سے دور عروج شروع ہوتا ہے۔ جسے لینن نے روسی انقلاب کا دوسرا دور کہا ہے۔ وہ لکھتا ہے: دوسرا دور اکتوبر 1917ء کے بعد شروع ہوتا ہے جب کہ مفلس کسانوں، نیم مزدوروں اور تمام مظلوموں کو ساتھ لے کر سرمایہ داروں کے خلاف جدوجہد کی گئی، جس میں دیہات کے امراء، دولت مند، کسان اور نفع خور سبھی شامل ہیں۔ اس دوسرے دور میں روسی انقلاب سوشلسٹ انقلاب بنا۔ جب کہ اقتدار براہ راست محنت کش طبقہ یعنی بالشویک پارٹی کے ہاتھ میں آگیا۔ 1917ء کے بعد جب سودیت یونین کو استحکام ملا تو اشتراکیت نے ایک جامع نظریہ اور اجتماعی تحریک کے ساتھ نظام کی حیثیت اختیار کر لی۔ یہ ایک سماج اور ایک تہذیب ہے اور پورے نظام مملکت میں اپنے اصولوں کی کارفرمائی دیکھنے کا متمنی اور مدعی ہے۔

یہی وجہ ہے سوشلزم نے ایک مکمل نظام کے تقریباً جملہ مسائل سے تعرض کیا ہے اور تمام انسانی و سماجی امور میں اپنی تعلیمات اور اپنے تصورات کو رائج اور عام کیا۔ انسان اور اس کی تخلیق، کائنات اور اس کا تصور، بنیادی انسانی حقوق، تعلیمی و معاشی تصور اور سماجی تعلیمات وغیرہ کو اشتراکیت نے نئے انداز میں پیش کیا۔ یہی نہیں بلکہ اس نے اپنے تصورات اور اپنی تعلیمات کو اس قدر مستحکم اور اتنا زیادہ عام کیا کہ بعد کے جملہ عمرانی علوم اور افکار کو اس نے کسی نہ کسی حد تک ضرور متاثر کیا اور آج بھی اس کے گہرے اثرات دیکھے جا سکتے ہیں۔ بیسویں صدی کا

درمیانی دور اشتراکیت کے عروج کا زمانہ ہے۔اس وقت کے مخصوص حالات اور خصوصاً ترکی خلافت کے سقوط کے بعد کسی طاقتور حریف کے نہ ہونے کی وجہ سے اشتراکیت کو سوویت یونین کی شکل میں کافی زور ملا اور کئی ممالک نے سوشلزم کو اپنایا۔ سقوط خلافت عثمانیہ کے بعد اسلامی جمہوری کہلانے والی آزاد ریاستوں میں بھی سوشلسٹ پارٹیوں کا وجود ہوا۔ پاکستان، مصر، شام، انڈونیشیا اور دیگر ممالک میں مختلف ناموں سے بسا اوقات ان پارٹیوں نے حصہ لے کر کامیابی بھی حاصل کیں۔

اہم معاشی مکاتب فکر

1۔ کلاسیکی معاشیات: اٹھارویں اور انیسویں صدی میں معاشیات کے بارے میں مخصوص نظریات رائج یہ تھے۔ اس وقت معاشیات کو معیشتِ سیاسی (Political economy) کہا جاتا تھا۔ اس کی ابتدا اس دور میں ہوئی جب معاشیات کو ابھی علیحدہ مضمون کی حیثیت حاصل نہیں ہوئی تھی اور معاشیات کے نئے نظریات دینے والوں میں نہ صرف معاشیات کے ماہر بلکہ فلسفی، ریاضی دان، علومِ سیاسیہ کے ماہر اور دیگر مفکرین شامل تھے۔ معاشی نظریات یہ تھے کہ معیشت کو منڈیاں چلاتی ہیں اور معیشت میں خود بخود ایک توازن پیدا ہو جاتا ہے یا متوازن کیفیت کی طرف معاشی متغیرات کا رجحان ہوتا ہے۔ وہ سمجھتے تھے کہ ہر چیز کی ایک قدر ہوتی ہے اور یہ قدر یا قیمت ہی ہے جس کی وجہ سے معیشت چلتی ہے اور یہی میکانیاتِ قیمت ہی ہے جس کی وجہ سے صرف، پیداوار، طلب و رسد جنم لیتی ہیں۔ معیشت میں خود بخود مکمل روزگار جنم لے سکتا ہے اور رسد اپنی طلب خود پیدا کر لیتی ہے۔ بعض مفکرین یہ بھی سمجھتے تھے کہ اشیاء کی قیمتیں اس بات سے متعین ہوتی ہیں کہ ان پر محنت کے کتنے گھنٹے یا وقت صرف ہوا ہے۔ وہ یہ بھی سمجھتے تھے کہ حکومت یا کسی بھی طاقت کی معیشت میں مداخلت نہیں ہونا چاہیے اور معیشت کو مالیاتی تدابیر (Fiscal policy) کی نسبت قدری تدابیر (Monetary policy) سے اختیار میں لایا جا سکتا ہے۔ کلاسیکی ماہرینِ معاشیات میں آدم سمتھ، جون سٹوارٹ مل، تھامس مالتھس اور ڈیوڈ ریکارڈو جیسے نام شامل ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے مشہور کتاب آدم سمتھ کی 'دولتِ اقوام' کو سمجھا جاتا ہے جو 1776ء میں چھپی تھی۔

2۔ نوکلاسکی معاشیات: کلاسیکی معاشیات میں یہ سمجھا جاتا تھا کہ بنیادی طور پر معاشیات دولت کا علم ہے مگر نوکلاسیکی معاشیات میں یہ بات سامنے آتی ہے کہ معاشیات دولت کا نہیں بلکہ انسانی رویہ سے تعلق رکھنے والا علم ہے۔ نوکلاسیکی نظریات کے مطابق بنیادی بات یہ ہے کہ قیمت، پیداوار اور آمدنی کی تقسیم جیسے فیصلے رسد و طلب کی مدد سے ہوں گے۔ صارف کی کوشش یہ ہو گی کہ افادہ کو زیادہ سے زیادہ حاصل کیا جائے اور شرکت (Firm) کا مطمعِ نظر اپنے سرمایہ پر منافع زیادہ سے زیادہ حاصل کرنا ہے۔

مجموعی طور پر نوکلاسیکی معاشیات کی بنیاد تین مفروضات پر ہے۔

ا۔ انسان عاقلانہ (Rationally) انداز میں اپنے فیصلے کرتا ہے۔ اور اس کے ذہن میں ان فیصلوں کے ممکنہ نتائج کے بارے میں کچھ قدر و قیمت متعین ہوتی ہے۔

۲۔صارف کی کوشش یہ ہوگی کہ افادہ کو زیادہ سے زیادہ حاصل کیا جائے اور شرکت (Firm) کا مطمعِ نظر اپنے سرمایہ پر منافع زیادہ سے زیادہ حاصل کرنا ہے۔

۳۔انسان اپنے فیصلے آزادانہ طور پر متعلقہ مواد اور مکمل معلومات کی بنیاد پر کرتے ہیں۔

نو کلاسیکی معاشیات دانوں میں ابتدائی ناموں میں ولیم جیون(William Stanley Jevons)، کارل مینجر(Carl Menger)، لیوں والرس(Leon Walras)، جیریمی بینتھم(Jeremy Bentham)اور الفریڈ مارشل(Alfred Marshall) جیسے نام شامل ہیں۔

3۔ کینزی معاشیات: کینزی معاشیات جون مینارڈ کینز(John Maynard Keynes) کے نظریات پر مشتمل ہے۔اس نظریہ کے حامل ماہرین قلیل عرصہ (Short run) کی کلیاتی معاشیات پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ان کے خیال میں معاشی متغیرات بالکل لچکدار نہیں ہوتے اور ان کے تغیر میں کچھ رکاوٹیں بھی آسکتی ہیں۔ مثلاً جب قیمتیں بڑھ جائیں تو ان کو کم کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اگرچہ قیمت کی کمی کے حالات پیدا ہو جائیں، وہ اس آسانی سے کم نہیں ہوتیں جتنی آسانی سے بڑھتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ لوگ بالکل آزاد معیشت (Free Economy) پر یقین نہیں رکھتے اور ان کے خیال میں بعض صورتیں ایسی پیدا ہو جاتی ہیں جس میں معاشی متغیرات میں مکمل طور پر توازن پیدا نہیں ہوتا اور وہ توازنی کیفیت کے علاوہ کہیں اور اٹکی رہ سکتی ہیں۔ ایسی صورت میں معیشت میں کسی طاقت مثلاً حکومت کی مداخلت ضروری ہو جاتی ہے۔ یہ مداخلت مالیاتی حکمتِ عملی(Fiscal Policy) کے ذریعے سب سے بہتر نتائج دیتی ہے۔کینزی معاشیات ایک آزاد معیشت یا ایک مکمل طور پر پابند معیشت(Controlled economy) دونوں کی جگہ ایک ملی جلی معیشت(Mixed Economy) کا پرچار کرتی ہے جس میں حکومتی ادارے اور نجی شعبہ دونوں ہی اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ کلاسیکی معاشی نظریات کے برعکس یہ لوگ اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ معیشت میں خود بخود مکمل روزگار اور توازن پیدا ہوگا۔ان نظریات کا منبع کینز کی مشہور کتاب 'نظریہ عمومی' (General theory) ہے۔

4۔مارکسی معاشیات: مارکسی معاشیات کی بنیاد کارل مارکس (Karl Marx) کے نظریات پر ہے جو بنیادی طور پر اس کی مشہور کتاب 'سرمایہ' (جرمن میں Das Kapital۔ انگریزی میں (The Capital سے اخذ کیے جاتے ہیں۔ مارکس اقتصادی مسائل کو ایک طبقاتی تفاوت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اس کے خیال میں سرمایہ دارانہ نظام میں سرمایہ (capital) اور محنت (labor) کے درمیان میں دولت اور پیداوار کی منصفانہ تقسیم نہیں ہوتی اور سرمایہ دار مزدور کا استحصال کرتا ہے اور یہی طبقاتی تفاوت کی بنیاد ہے۔ ان خیالات کی بنیاد اس کی نظریہ قدر از محنت (labor theory of value) پر ہے جس کے مطابق اشیاء کی قدریں یا قیمتیں ان پر لگی ہوئی محنت (labor) سے متعین ہوتی ہیں۔ مزدور کی محنت اشیاء میں قدر پیدا کرتی ہے مگر اسے اس کا جائز حصہ نہیں ملتا اور پیداوار و منافع کا بیشتر حصہ سرمایہ دار اینٹھ لیتا ہے۔ اس کے مطابق اس کی وجہ سے طبقاتی تفاوت بڑھتا چلا جائے گا اور تصادم ناگزیر ہو جائے گا۔ کارل مارکس پر تنقید کرنے والے کہتے ہیں کہ قیمت کا

انحصار طلب (Demand) پر ہوتا ہے اور محنت پر نہیں ہوتا، بلکہ طلب ہی محنت کرنے پر اکساتی ہے۔ اگر کسی کو بھی مزدور کی محنت کی طلب نہ ہو تو محنت فضول ہے۔

معروضی سوالات

1۔ کتاب الخراج کے نام سے کتابوں کے مصنفین کے نام لکھیں؟

جواب: امام ابو یوسف اور یحیٰی بن آدم قرشی۔

2۔ کتاب الاموال کے نام سے کتابوں کے مصنفین کے نام لکھیں؟

جواب: ابو جعفر داؤدی اور ابو عبید القاسم۔

3۔ وہ زمین جسے ایک فرد یا جماعت اپنے فائدے کے لیے محفوظ کرلے اور اس میں دوسروں کا داخلہ ممنوع قرار دیا جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: حمیٰ۔

4۔ اقطاع سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی زمین جو حکومت کی طرف سے لوگوں کے اجتماعی فائدے کو مد نظر رکھتے ہوئے دی جائے اس کو اقطاع کہتے ہیں۔

5۔ شراکت اور مضاربت کیا ہے؟

جواب: جب چند افراد اپنا اپنا راس المال لے کر کسی کاروبار میں شریک ہوں تو اسے شراکت کہتے ہیں اور جب ایک آدمی کا مال ہو اور دوسرے کی محنت اور نفع اور نقصان میں دونوں شریک ہوں تو اس کو مضاربت کہتے ہیں۔

6۔ منافع کسے کہتے ہیں؟

جواب: کاروباری لوگ اپنی آمدنیوں میں سے کاروبار کے اخراجات منہا کرنے کے بعد جو کچھ بچا لیتے ہیں اس کو منافع کہتے ہیں۔

7۔ ربا کیا ہے اس کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: سود کو ربا کہتے ہیں، ہر وہ قرض جو منافع لائے اس کو سود کہتے ہیں اس کی دو اقسام ہیں، 1 ربا الفضل، 2۔ ربا النسیہ۔

8۔ مزارعت اور مساقاہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایک آدمی کی زمین ہو اور دوسرا محنت کرے تو اسے مزارعت کہتے ہیں، اور ایک کا باغ ہو اور دوسرا محنت کرے تو اسے مساقاۃ کہتے ہیں۔

9۔ مفقود الخبر اور کلالہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب: ایسا شخص گم ہو گیا ہو اور اس کے حالات معلوم نہ ہوں اس کو مفقود الخبر کہا جاتا ہے اور ایسی میت جس کے ورثاء میں اصل اور فروع نہ ہوں اس کو کلالہ کہتے ہیں۔

10۔ شاہ ولی اللہ نے معاشرتی ارتقاء کو چار مراحل میں تقسیم کیا ہے، معاشرے کی اقسام کتنی ہیں؟

جواب: چھ اقسام ہیں۔

11۔ ابن خلدون نے سوسائٹی کے لیے کیا لفظ استعمال کیا؟

جواب: عمران۔

12۔ معاشرہ کے اجزائے ترکیبی کیا ہیں؟

جواب: معاشرہ کے اجزائے ترکیبی چار ہیں، 1۔ افراد، 2۔ خاندان، 3۔ رشتہ دار، 4۔ ہمسائے۔

13۔ عام درجہ بندی کے لحاظ سے گروہ کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: دو اقسام ہیں، 1۔ پرائمری گروہ، 2۔ ثانوی گروہ۔

14۔دولت کی پیداوار کے وسائل کون کون سے ہیں؟

جواب: وسائل پیداوار کل 4 ہیں، انہیں عوامل پیدائش بھی کہا جاتا ہے؛1۔ سرمایہ، 2۔ محنت، 3۔ زمین، 4۔ تنظیم۔

15۔آمدنی کی تقسیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: پیداواری وسائل کو استعمال کرنے کے بعد جو پیداوار حاصل ہوتی ہے، اس کو کس طرح اور کس بنیاد پر معاشرے میں تقسیم کیا جائے، یہ آمدنی کی تقسیم ہے۔

16۔ابن خلدون کی مشہور کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: تاریخ ابن خلدون جو مقدمہ ابن خلدون کے نام سے مشہور ہے۔

17۔امام ابن حزم کا مکمل نام کیا ہے اور ان کی معیشت پر کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: ابو محمد علی بن احمد بن سعید بن حزم، انہوں نے اپنی کتاب "المحلیٰ لابن حزم" میں اپنے معاشی نظریات بیان کیے۔

18۔ایڈم سمتھ کہاں پیدا ہوا؟

جواب: سکاٹ لینڈ میں۔

19۔کارل مارکس کی معیشت پر کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: داس کیپیٹل۔

20۔امام ابو عبید القاسم نے معیشت پر کونسی کتاب لکھی؟

جواب: کتاب الاموال۔

21۔اجارہ کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: اجارہ کی دو اقسام ہیں؛1۔اجارۃ الاعیان((Leasing 2۔ اِجارۃ الاشخاص(Employment)

22۔بیع مرابحہ کیا ہے؟

جواب: "بیع المرابحہ ایک ایسی بیع ہے جس میں اصل لاگت اور نفع معلوم ہو اور یہ لازمی شرط ہے کہ اصل لاگت کا علم دونوں (بائع اور مشتری) کو ہو۔" (Murabaha is sale on cost plus profit but it is necessary the cost price exactly.)

23۔بیع سلم کیا ہے؟

جواب: "سلم کا شرعی معنی ایسی چیز بیچنے کی ذمہ داری اٹھانا ہے جس کی صفات بیان کر دی گئی ہوں۔" "سلم" ایک ایسی بیع ہے جس میں مبیع (بیچی جانے والی چیز) کی تمام صفات، وزن، پیمائش، جنس، نوعیت اور مدت وغیرہ معلوم اور متعین ہو لیکن مبیع (Subject matter) فی الوقت موجود نہ ہو بلکہ اُس کا مستقبل میں وعدہ ہو البتہ اُسکی مکمل قیمت پیشگی ادا کر دی گئی ہو یعنی رقم تو ایڈوانس ہو اور مبیع (Subject matter) اُدھار ہو یہ ایک استثنائی صورت ہے جو عمومی بیع کی شرائط سے مختلف ہے۔

24۔سٹا سے کہتے ہیں؟

جواب: سٹا سے مراد ہے غائب مال کی خرید و فروخت کرنا، یہ جوے کی ایک قسم ہے۔اسلام میں یہ حرام ہے۔

25۔قانون وراثت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلام نے وراثت کی تقسیم کے جو اصول بنائے ہیں ان کو قانون وراثت کہا جاتا ہے۔

26۔ارکان وراثت کتنے ہیں اور کونسے ہیں؟

جواب: ارکان وراثت تین ہیں، 1۔ مورث: فوت ہونے والا جس کا مال وراثت بنتا ہے، 2۔ وارث: جس کو مال ملتا ہے، 3۔ ترکہ: میت اپنے بعد جو مال واسباب چھوڑ جائے۔

27۔مصارف ترکہ سے کیا مراد ہے اور کتنے ہیں؟

جواب: مصارف ترکہ سے مراد ترکہ کی تقسیم سے پہلے چند امور جن کی ادائیگی لازمی ہے وہ تین ہیں؛1۔تجہیز و تکفین:سب سے پہلے اس کی ادائیگی ضروری ہے،2۔قرض:دوسرے نمبر پر قرض ادا کیا جائے گا،3۔وصیت: جائز وصیت کو پورا کیا جائے گا۔

28۔وصیت کی زیادہ سے زیادہ مقدار کتنی ہے اور کیا وارث کے لیے وصیت کی جاسکتی ہے؟

جواب: وصیت کی زیادہ سے زیادہ مقدار ایک تہائی ہے اس سے زیادہ وصیت جائز نہیں،اور وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔

29۔ورثا کی کتنی اقسام ہیں اور کون کون سی ہیں؟

جواب: ورثاء کی تین اقسام ہیں؛1

۔اصحاب الفروض،2۔عصبات،3۔ذوی الارحام۔

30۔اصحاب الفروض کون ہیں اور ان کی تعداد کتنی ہے مردوں کی تعداد کتنی ہے عورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: اصحاب الفروض سے مراد وہ ورثاء ہیں جن کے حصے قرآن کریم میں مذکور ہیں،ان کی کل تعداد 12 ہے 4 مرد اور 8 عورتیں۔

31۔اصحاب الفروض کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب: اصحاب الفروض کی 2 اقسام ہیں:

1۔سببی: جن کا تعلق نکاح کے تعلق سے ہو ان کی تعداد دو ہے،بیوی اور خاوند۔

2۔نسبی: میت سے جن کا تعلق نسب کے ذریعہ سے ہو،ان کی تعداد دس ہے؛ا۔والد،۲۔والدہ،۳۔بیٹی،۴۔پوتی، ۵۔حقیقی بہن، ۶۔علاتی بہن،۷۔اخیافی بہن،8۔اخیافی بھائی،۹۔دادا،۱۰۔دادی

32۔عصبہ سے میت کے کونسے رشتہ دار مراد ہیں؟

جواب: عصبہ سے مراد وہ رشتہ دار ہیں جن کا تعلق میت کے والد کی طرف سے ہو،ان کے حصے قرآن کریم میں بیان نہیں ہوئے، اصحاب الفروض سے جو ترکہ بچ جاتا ہے وہ ان کو ملتا ہے۔

33۔عصبہ کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: عصبہ کی دو اقسام ہیں؛1۔عصبہ نسبی: وہ جو میت کے ددھیالی رشتہ دار ہوں،ان کے اور میت کے درمیان کسی عورت کا واسطہ نہ ہو۔یہ درج ذیل 11 ہیں؛

ا۔بیٹی،۲۔پوتی،۳۔علاتی بہن،۴۔بیٹا،۵۔والد،۶۔دادا،۷۔حقیقی بہن،۸۔پوتا،۹۔بھائی،۱۰۔بھتیجا،۱۱۔چچا۔

2۔عصبہ سببی: جو کسی سبب سے عصبہ بنے، مثلاً؛غلام۔

34۔ذوی الارحام سے کیا مراد ہے؟

جواب: میت کے ننھیالی اور ددھیالی رشتہ دار جو اصحاب الفروض اور عصبات میں سے نہ ہوں،ان کے اور میت کے درمیان کسی عورت کا واسطہ ہو،یہ مندرجہ ذیل ہیں؛ا۔نانا،۲۔نواسا،۳۔نواسی، ۴۔ماموں،۵۔خالہ،۶۔پھوپھی،۷۔بھانجا،۸۔بھانجی۔

35۔قرآن میں مذکور حصص کون کون سے ہیں؟

جواب: قرآن میں مذکور حصص درج ذیل ہیں؛

ا۔نصف،آدھا(1/2)،۲۔ربع،چوتھائی(1/4)۳۔ثمن، آٹھواں(1/8)

۴۔ثلث،تہائی(1/3)،۵۔ثلثان،دوتہائی(2/3)،۶۔سدس، چھٹا(1/6)۔

36۔للذکر مثل حظ الانثیین سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد ہے مذکر کے لیے دو حصے ہیں اور مؤنث کے لیے ایک حصہ ہے۔

37۔کلالہ کیا ہے اس کے وارثوں کے حصے کس طرح ہوں گے ؟

جواب:وہ میت جس کے اصول(یعنی والدین)اور فروع(یعنی اولاد)زندہ نہ ہوں،اس کے وارثوں کے اس طرح سے ہوں گے ؛

ا۔اگر اس کا کوئی بہن یا بھائی ہو تو ہر ایک کو 1/6 (یعنی چھٹا) حصہ ملے گا۔

۲۔اگر کلالہ کے ورثاء زیادہ ہوں تو وہ 1/3 (یعنی تہائی) مال میں شریک ہوں گے۔

۳۔اگر کلالہ کی صرف ایک بہن ہو تو اس کو نصف مال ملے گا۔

38۔وراثت کے اسباب کتنے اور کون سے ہیں؟

جواب: وراثت کے اسباب تین ہیں؛ا۔نسب،۲۔نکاح،۳۔ولاء۔

39۔ولاء کیا ہے؟

جواب: ولاء سے مراد غلامی کی نسبت ہے یعنی جس نے کسی غلام کو آزاد کیا غلام فوت ہونے کے بعد اس غلام کا کوئی وارث نہ ہو تو اس کا مال آزاد کرنے والے کو ملے گا۔اور یہ ولاء صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے۔

40۔وراثت کی رکاوٹیں کتنی اور کونسی ہیں؟

جواب: وراثت کی رکاوٹوں سے مراد وہ اسباب ہیں جن کی وجہ سے وراثت نہیں ملتی،یہ تین ہیں،ا۔غلامی (یعنی غلام وارث نہیں بن سکتا)،۲۔قتل(وارث موروث کو قتل کردے تو وہ وراثت سے محروم ہو جائے گا)۳۔اختلاف دین(یعنی مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا)۔بعض نے اختلاف دار (یعنی مسلم ملک والا کافر ملک والے کا اور کافر ملک والا مسلم ملک والے کا وارث نہیں بن سکتا) کو بھی موانع ارث میں شمار کیا ہے۔

41۔کبھی اصحاب الفروض اور کبھی عصبہ بننے والے کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب: ایسے ورثاء دو ہیں،ا۔والد۔۲۔دادا۔

42۔اخیافی اور علاتی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اخیافی جو صرف والدہ کی طرف سے بہن بھائی ہو(یعنی والدہ ایک ہو اور والد الگ الگ ہو)،اور علاتی جو صرف والد کی طرف سے بہن بھائی ہو(یعنی والد ایک ہو والدہ الگ الگ ہو)

43۔حواشی سے کیا مراد ہے؟

جواب: حواشی سے مراد وہ رشتہ دار ہیں جو اس کی طرف منسوب ہوں جس کی طرف میت منسوب ہوتی ہے،مثلاً؛ حقیقی بہن بھائی وغیرہ۔

44۔خاوند اور بیوی کو نصف حصہ کس وقت ملتا ہے؟

جواب: جب ان کی اولاد نہ ہو۔

45۔اولاد کی موجودگی میں خاوند اور بیوی کو کتنا کتنا حصہ ملتا ہے؟

جواب:اولاد کی موجودگی میں خاوند کو چوتھائی اور بیوی کو آٹھواں حصہ ملتا ہے۔

46۔دادا کب محروم ہوتا ہے؟

جواب: جب میت کا والد موجود ہو۔

47۔میت کی وراثت میں دادا اور والد کا کتنا حصہ ہے؟

جواب: اگر میت کی اولاد ہو تو 1/6 (چھٹا) حصہ اور اگر اولاد نہ ہو تو 1/6 کے ساتھ ساتھ بطور عصبہ بھی وارث ہوں گے۔میت کے والد کی موجودگی میں دادا محروم ہو جائے گا۔

48۔اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں ہوں تو ان کو کتنا کتنا حصہ ملے گا؟

جواب: اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں ہوں تو ان میں سے بیٹے کو دو حصے اور بیٹی کو ایک حصہ ملے گا۔

49۔ کیا دادا کی موجودگی میں پوتا وارث بن سکتا ہے؟

جواب: شریعت میں دادا کی موجودگی میں پوتا وارث نہیں بن سکتا، پاکستان کے قانون میں بن سکتا ہے۔

50۔ دادی کو وراثت میں کتنا حصہ ملتا ہے؟

جواب: میت کی اولاد اور کئی بھائیوں کی موجودگی میں دادی کو چھٹا حصہ اور اولاد نہ ہونے کی صورت میں تہائی حصہ ملتا ہے۔

51۔ سب سے پہلے بیت المال کس نے قائم کیا اور اس کا نگران کس کو بنایا؟

جواب: ابو بکر صدیقؓ نے اور سیدنا ابو عبیدہؓ کو اس کا نگران بنایا۔

52۔ بیت المال کی عمارت قائم کر کے باقاعدہ طور پر کس نے بیت المال کو قائم کیا اور کس کو نگران بنایا؟

جواب: سیدنا عمر بن خطابؓ نے اور سیدنا عبداللہ بن ارقمؓ کو اس کا نگران بنایا۔

53۔ عشری زمینیں کونسی ہوتی ہیں؟

جواب: اگر کوئی قوم مسلمان ہو جائے ان کی زمین، عرب کی زمین، مجاہدین اور غانمین کے حصہ میں آئی ہوئی زمین اور وہ بے آباد زمین جو کسی مسلمان نے آباد کی ہو اور کسی لاوارث ذمی کی زمین جو اس کی موت کے بعد مسلمان کے قبضہ میں آجائے عشری زمین کہلاتی ہے۔

54۔ عشر سے کیا مراد ہے؟

جواب: عشر سے مراد وہ مقرر حصہ ہے جو زمین کی پیداوار میں سے لیا جاتا ہے، اگر بارانی زمین ہے تو اس میں سے دسواں حصہ (نصف عشر) اور اگر کنویں اور نہریں وغیرہ کھود کر پانی دیا جاتا ہے تو اس میں سے بیسواں حصہ (عشر) لیا جاتا ہے۔

55۔ عشور سے کیا مراد ہے؟

جواب: مسلم یا غیر مسلم تاجر مسلمان ملکوں میں تجارت کی غرض سے مال لے کر گزرتے ہیں تو ان پر تجارتی ٹیکس لگایا جاتا ہے جس کو عشور کہا جاتا ہے اس کی ابتداء سیدنا عمر□ کے دور سے ہوئی۔

56۔ عشر اور عشور میں کیا فرق ہے؟

جواب: عشر سے مراد وہ محصول ہے جو مسلمانوں کی زمینی پیداوار سے لیا جاتا ہے جبکہ عشور وہ محصول ہے جو مسلم اور غیر مسلم دونوں سے اس مال تجارت پر لیا جاتا ہے جو مسلم ممالک میں تجارت کی غرض سے لایا جاتا ہے۔

57۔ کراء الارض اور لقطہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سرکاری زمینیں جن کو مسلم حکمران سالانہ اجرت پر کاشتکاروں کو دے دے پھر جو بھی ان سے حاصل ہو اس کو کراء الارض کہا جاتا ہے۔ لقطہ سے مراد گری پڑی چیز ہے۔

58۔ اموال فاضلہ کتنی قسم کے ہیں اور کونسے ہیں؟

جواب: اموال فاضلہ دو قسم کے ہیں ا۔ لاوارث لوگوں کا ترکہ؛ وہ مسلمان جو مرتد ہو کر دار الحرب میں چلا جائے اس کی جائیداد ضبط کر لی جائے گی، ۲۔ ضرائب؛ قحط، جنگ یا دیگر آفات کی حالت میں حکومت مالداروں پر جو ٹیکس لگاتی ہے۔

59۔ رکاز سے کیا مراد ہے ان پر کتنا حصہ مقرر ہے؟

جواب: رکاز سے مراد دفینے ہیں ان پر خمس لاگو ہوتا ہے۔

60۔ قطائع سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلامی ریاست سرکاری زمینوں پر قابض افراد سے جو مقرر

ٹیکس لیتی ہے اس کو قطائع کہا جاتا ہے۔

61۔ خراج کیا ہے؟

جواب: ایسے ممالک جو اسلام کے مفتوحہ ہوں اور مسلم حکمران ان کی زمینیں ان علاقوں والوں کے پاس رہنے دے، اور جن کفار سے صلح ہو گئی ہو ان کی زمینیں ان کے پاس رہنے دے اور اس کے عوض سالانہ مقرر حصہ وصول کرے اس کو خراج کہا جاتا ہے۔

62۔ حق شفعہ کیا ہے؟

جواب: اس سے مراد وہ حق ہے جو کسی پڑوسی یا ساجھی کو اپنے دوسرے پڑوسی یا ساجھی کی جائیداد میں اس وقت تک باقی رہتا ہے جب تک وہ پڑوسی یا ساجھی اپنی جائیداد کو فروخت نہ کر دے۔

63۔ اکتناز سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ مال جس کو جمع کیا جائے اور اس کی زکاۃ ادا نہ کی جائے۔

64۔ احتکار اور اکتناز میں کیا فرق ہے؟

جواب: احتکار وہ ذخیرہ اندوزی ہے جو اس مقصد کے لیے کی جائے کہ بازار میں اس چیز کی قیمت بڑھ جائے اور وہ بازار میں شارٹ ہو جائے تو پھر اس کو فروخت کیا جائے، اور اکتناز وہ ذخیرہ اندوزی ہے جس میں سے زکاۃ ادا نہ کی جائے۔

65۔ خراج کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: خراج کی دو اقسام ہیں؛ا۔ خراج مقاسمہ: کھیت کی پیداوار کا نصف، تہائی اور چوتھائی حصہ کی صورت میں مقرر کر دیا جائے، نبی کریم ﷺ نے اہل خیبر سے اسی طرح محصول مقرر کیا تھا، ہارون الرشید کے دور میں بھی یہی طریقہ رائج تھا۔ ۲۔ خراج وظیفہ: یعنی کھیتوں کی پیدائش کے لحاظ سے خراج مقرر کیا جائے کہ ایک ایکڑ پیداوار پر اتنی رقم لی جائے گی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں یہ طریقہ رائج تھا۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ شرکت مضاربت کے شرعی اصول کے مصنف ہیں؟

مودودی　نجات اللہ صدیقی☆

یوسف قرضاوی　اقبال قریشی

2۔ اسلام اور سود کے مصنف ہیں؟

مودودی　نجات اللہ صدیقی

یوسف قرضاوی　اقبال قریشی☆

3۔ المحلیٰ معیشت پر کتاب ہے اس کے مصنف ہیں؟

ابن حزم☆　ابن حجر　ابن تیمیہ　ابن حنبل

4۔ علم الاقتصاد کے مصنف ہیں؟

علامہ اقبال☆　مودودی　کرم شاہ ازہری　شاہ ولی اللہ

5۔ مسئلہ ملکیت زمین کے مصنف ہیں؟

مولانا مودودی☆　یوسف قرضاوی

نور محمد غفاری　سید قطب

6۔ اکنامک آف پاکستان کے مصنف ہیں؟

ایس ایم احمد　اے ایم اختر☆　ایم اے منان　حالی

7۔ کتاب الخراج کے مصنف ہیں؟

ابن حزم　یحیٰ بن آدم☆　امام غزالی　شاہ ولی اللہ

8۔ علم معاشیات میں لیز نگ کس کی قسم ہے؟

اجارہ☆ مضاربت شراکت مرابحہ

9۔ سرمایہ دارانہ نظام کی بنیاد ہے؟

مادی پرستی☆ اشتراکیت کمیونزم اصلاح معیشت

10۔ نظریہ ملکیت کے مصنف ہیں؟

اقبال قریشی نجات اللہ صدیقی☆

محمد حسن صدیقی قرضاوی

11۔ نظریہ اشتراکیت کس ملک میں کامیاب ہوا؟

جرمنی فرانس روس☆ اٹلی

12۔ عاملین پیدائش کی تعداد ہے؟

2 3 4☆ 5

13۔ کارل مارکس کس ملک میں پیدا ہوا؟

روس جرمنی☆ اٹلی فرانس

14۔ نظریہ آبادی کس کا مشہور ہے؟

کارل مارکس مالتھس☆ آدم جان مینار

15۔ مضاربت کس کی قسم ہے؟

مساوات اشتراکیت شرکت☆ اجارہ

16۔ مغرب میں نظریہ لگان میں اہم مقام کس کو حاصل ہے؟

جان سمتھ آدم سمتھ الفریڈ☆ کارل مارکس

17۔ مصارف زکاۃ کتنے ہیں؟

6 7 8☆ 9

18۔ معاشی مفادات برکات کی غیر مساوی تقسیم سرمایہ داری ہے قول ہے؟

کارل مارکس کا چرچل کا☆ ابن خلدون کا آدم سمتھ کا

19۔ برگساں، میکیاوتی اور ہٹلر کا تعلق کس تحریک سے تھا؟

کمیونیزم فسطائیت☆ اشتراکیت اشتمالیت

20۔ معاشیات دولت کا علم ہے کس کا قول ہے؟

آدم سمتھ کا☆ کارل مارکس کا ابن خلدون کا الفریڈ کا

21۔ کس تحریک میں سود کی مذمت کی گئی؟

اشتراکیت کمیونزم فسطائیت☆ مادہ پرستی

22۔ اسلامی معاشی اقدار میں شامل ہے؟

تقویٰ مساوات وعدل

احسان واخوت تمام☆

23۔ طاقت کے استعمال کی قائل جماعت کونسی ہے؟

فسطائیت کمیونزم فاشزم☆ مادہ پرست

24۔ روٹی، کپڑا اور مکان کس تحریک کا نعرہ تھا؟

فاشزم کمیونزم اشتراکیت☆ سرمایہ داری

25۔ ٹیکس کے چار اصول کس نے وضع کئے؟

آدم سمتھ☆ ابن خلدون شاہ ولی اللہ کارل مارکس

26۔ سیدنا داؤد علیہ السلام کا کسب معاش تھا؟

کھیتی باڑی بڑھئی صنعت☆ کاریگری

27۔ قانون ارتکاز کمیونزم سے ہے، معاشرتی انقلاب کس کا ذریعہ ہے؟

فسطائیت اشتراکیت اشتمالیت☆ سرمایہ داری

28۔ غلہ اور دوسری چیزوں کا اس لحاظ سے ذخیرہ کرنا کہ قلت پیدا ہو جائے کہلاتا ہے؟

ارتکاز احتکار☆ استمسار کوئی نہیں

29۔ ہٹلر کا تعلق جرمنی سے تھا مسولینی کا تعلق کس ملک سے تھا؟

اٹلی☆ فرانس روس برطانیہ

مثالی گروپ آف ایجوکیشن

30۔ جاگیر کس زبان کالفظ ہے؟

ترکی اردو فارسی☆ انگلش

31۔ اٹلی کی سرزمین سے فسطائیت کا نظریہ کب اٹھا؟

1911 1912 1913☆ 1914

32۔ اقسام اجارہ ہیں؟

2 3☆ 4 5

33۔ جدید کلاسیکی مکتب فکر کا بانی ہے؟

آدم سمتھ الفریڈ مارشل روبنز☆ گبز

34۔ سٹا قسم ہے؟

سود کی اجارہ کی قمار کی☆ مضاربت کی

35۔ ریاست کے عناصر کی تعداد ہے؟

2 3☆ 4 5

36۔ نظریہ محنت کس کا نظریہ ہے؟

ابن حزم ابن حجر ابن خلدون☆ شاہ ولی اللہ

37۔ اجارہ کے مخالف معیشت دان کون تھا؟

ابن حزم☆ ابن خلدون ابو عبید شاہ ولی اللہ

38۔ عشر آرڈیننس کب نافذ ہوا؟

1980☆ 1981 1982 1983

39۔ آدم سمتھ کہاں پیدا ہوا؟

برطانیہ فرانس سکاٹ لینڈ☆ امریکہ

40۔ ابن حزم کب پیدا ہوئے؟

990ھ 992ھ 994ھ☆ 996ھ

41۔ الفریڈ مارشل کی وفات کب ہوئی؟

1920 1922 1924☆ 1926

42۔ غیر مسلم تاجروں پر تجارتی ٹیکس کہلاتا ہے؟

خراج عشور☆ جزیہ عشر

43۔ خدا کا تصور ایک واہمہ ہے اس عالم میں کسی بادشاہ اور خدا کی جگہ باقی نہیں ہے، کس کا نظریہ ہے؟

فاشزم کمیونزم سوشلزم☆ کیپیٹل ازم

44۔ مثالی ریاست کا نظریہ کس کا تھا؟

افلاطون☆ الفریڈ کارل مارکس مسولینی

45۔ برصغیر کے معیشت دان شاہ ولی اللہ ہیں انہوں نے کس کتاب میں معاشی اصول بیان کیے ہیں؟

الفوز الکبیر دولت اقوام مسویٰ حجۃ اللہ البالغہ☆

46۔ نظریہ اجرت کس مفکر کا ہے؟

الفریڈ☆ کارل مارکس آدم سمتھ رابنز

47۔ کارل مارکس کی بیوی کا نام تھا؟

جینی فون☆ سپارٹا اینجلز رویکای

48۔ نظریہ بچت کس مغربی مفکر کی اصطلاح ہے؟

جان مینارڈ کی☆ ریکارڈو کی سمتھ کی کارل مارکس کی

49۔ کتاب الاموال کے مصنف کا نام کیا ہے؟

ابن حزم ابن خلدون ابو عبید القاسم☆ شاہ ولی اللہ

50۔ مفقود الخبر وارث کا حصہ کس کو ملے گا؟

بھائی کو والد کو بہن کو کسی کو نہیں☆

51۔ شرکت مفاوضہ کس کی قسم ہے؟

شرکت ملک کی شرکت عقد کی☆

شرکت عنان کی شرکت وجوہ کی

52۔ معاشیات پر مشہور کتاب "الامالی" کس مسلم مفکر کی ہے؟

ابو حسن　امام ابو حنفیہ　ابو یوسف☆　ابن خلدون

53۔اسلامی وراثت میں مخنث کو کتنا حصہ ملتا ہے؟

نصف　دو تہائی　ربع　پورا اور نصف☆

54۔ورثاء کی کتنی اقسام ہیں؟

☆3　4　5　6

55۔اصحاب الفروض کی تعداد کتنی ہے؟

8　10　☆12　14

56۔جس میت کے ورثاء میں نہ اصل ہوں اور نہ فرع اس میت کو کیا کہتے ہیں؟

کلالہ☆　اصحاب الفروض　عصبہ　ذوی الارحام

57۔جب فوت ہونے والی بیوی کی اولاد ہو تو خاوند کو چوتھائی حصہ ملتا ہے۔اگر اولاد نہ ہو تو کتنا حصہ ملے گا؟

چوتھائی　نصف☆　آٹھواں　چھٹا

58۔میت خاوند ہو اس کی اولاد ہو تو بیوی کو آٹھواں حصہ ملتا ہے، اگر اولاد نہ ہو تو بیوی کو کتنا حصہ ملے گا؟

نصف　آٹھواں☆　چوتھا　ثلث

59۔سود کے خاتمے کے لیے اسلامی نظریاتی کونسل کو جنرل ضیاء الحق نے کب قائم کیا؟

1987　☆1977　1975　1785

60۔ارکان وصیت کتنے ہیں؟

3　☆4　5　6

61۔انشورنس کے مصنف نجات اللہ صدیقی ہیں، نظریہ ملکیت کس کی ہے؟

نجات اللہ☆　تقی عثمانی　اسرار احمد　مناظر احسن گیلانی

62۔نظریہ آبادی کس کا ہے؟

الفریڈ　مینارڈ　التھمس☆　ریکارڈو

63۔فقہ الزکاۃ کے مصنف کون ہیں؟

یوسف قرضاوی☆　سید قطب　سرسید　ڈاکٹر اسرار

65۔امام ابو عبید قاسم نے تقریباً 34 کتابیں لکھی ہیں، معیشت پر مشہور کتاب کونسی ہے؟

کتاب الاموال☆　کتاب الفقہ

کتاب الزکاۃ　کتاب الفروض

66۔ گرے ہوئے مال کو لقطہ کہتے ہیں تامین کسے کہتے ہیں؟

بیمہ☆　خراج　ترمیم　توبہ کرنے والے

67۔ایک آدمی کا باغ ہو دوسرا اس کی خدمت و حفاظت اور پانی پلائے اس کو کیا کہتے ہیں؟

مساقات☆　مزارعت　مضاربت　کوئی نہیں

68۔کتاب العبر کے مصنف ہیں؟

مودودی　ابن خلدون☆　ابن حزم　غزالی

69۔ابن حزم کب پیدا ہوئے؟

270ھ　284ھ☆　250ھ　260ھ

70۔سٹیٹ بینک آف پاکستان کب وجود میں آیا؟

11 جولائی 1948☆　12 جولائی 1948

13 جولائی 1948　15 جولائی 1948

71۔رب المال سرمایہ دینے والے کو کہتے ہیں، راس المال کسے کہتے ہیں؟

سرمایہ کو☆　مال کو　مالک کو　کوئی نہیں

72۔قرابت کی 3 اقسام ہے، وراثت کے ارکان کتنے ہیں؟

3☆ 4 5 6

73۔ سوشلزم اور معاشی ترقی کے مصنف ہیں؟

حسین خان☆ خورشید خان نور محمد غفاری کوئی نہیں

74۔ ربا الفضل کا دوسرا نام کیا ہے؟

ربا البیوع☆ ربا الدیون زائد سود کوئی نہیں

75۔ اصل پر وہ زیادتی جو ایک ہی جنس کے بغیر کسی مہلت یا تاخیر کے دست بدست تبادلے کی صورت میں کی جائے اسے کہتے ہیں؟

ربا الفضل☆ ربا النسیہ کوئی نہیں دونوں

76۔ عشر اور زکوٰۃ آرڈیننس کب جاری ہوا؟

1970 1975 1980☆ 1985

77۔ شراکت کی کتنی اقسام ہیں؟

2☆ 4 6 8

78۔ نظریہ بچت کس کا مشہور ہے؟

مینارڈ کینز☆ افلاطون ابن خلدون کوئی نہیں

79۔ خراج کا معنی ہے؟

کرایہ اور محصول☆ مال تجارت مال غنیمت کوئی نہیں

80۔ سیدنا عمر□ کے دور میں کس نے عراق کی زمینوں کی پیمائش کی؟

سیدنا ابو موسیٰ اشعری جابر بن عبد اللہ

عثمان بن حنیف☆ کوئی نہیں

81۔ طبقاتی نزاع کا تصور کس اشتراکی مفکر نے پیش کیا؟

لیشن نے ایڈم نے مارکس نے☆ کوئی نہیں

82۔ اسلام کا قانون وقف کے مصنف کون ہیں؟

ڈاکٹر محمود الحسن عارف☆ اقبال قریشی

نور محمد کوئی نہیں

83۔ ارض حوزہ سے کیا مراد ہے؟

غیر آباد پڑی ہوئی زرخیز

غیر مسلموں سے لی گئی کوئی نہیں

84۔ معاشیات کا ارسطو کہلاتا ہے؟

رابنز کینز☆ آدم سمتھ کوئی نہیں

85۔ ڈیوڈ ریکارڈو نے وفات پائی؟

1823☆ 1824 1825 1826

86۔ مزدوروں کے اتحاد کا حامی تھا؟

الفریڈ مارشل☆ کوئی نہیں کینز التھمس

87۔ Principles of economics یہ کتاب پہلی بار 1980ء میں شائع ہوئی، اس کا مصنف کون ہے؟

الفریڈ☆ آدم سمتھ کارل مارکس کوئی نہیں

88۔ مختلف پیشوں میں تنوع پیدا کرنے کے لئے صلاحیتوں کا اختلاف ضروری ہے کس کا قول ہے؟

سمتھ افلاطون☆ مارکس کوئی نہیں

89۔ اجرتوں کا تعین کرنا تسعیر کہلاتا ہے، بتایئے کس کے نزدیک حرام ہے؟

امام احمد بن حنبل☆ ابو حنیفہ مالک کوئی نہیں

90۔ امام ابن حزم کی وفات کب ہوئی؟

456ھ☆ 457ھ 458ھ 459ھ

91۔ نوکلاسکی مکتب فکر کا بانی الفریڈ مارشل ہے، کلاسیکی مکتب فکر کا بانی کون ہے؟

ایڈم سمتھ☆ مارکس روبنز کوئی نہیں

92۔ میر امال سے وہی تعلق ہے جو یتیم کے مال سے ولی کا ہوتا ہے کس کا قول ہے؟

سیدنا ابو بکرؓ سیدنا عمرؓ☆ سیدنا عثمانؓ سیدنا علیؓ

93۔ اجارہ کے مخالف ابن حزم کس کے شاگرد تھے؟

امام ابو یوسف کے ابو عبید قاسم کے☆

یحیٰ بن آدم کے کوئی نہیں

94۔ اشتراکیت کا آغاز کب ہوا؟

17ویں صدی میں 18ویں صدی میں☆

19ویں صدی میں 20ویں صدی میں

95۔ انشورنس کی ابتداء اٹلی سے ہوئی بتایئے کب ہوئی؟

1350ء 1400ء 1450ء☆ کوئی نہیں

96۔ منجمند اور متحرک سرمائے کا تعارف کس قوم نے کروایا؟

عرب☆ عیسائی یہودی کوئی نہیں

97۔ نصیر الدین طوسی اپنی معیشت کی تعریف کو حکمت مدنی کہتے ہیں، جس کا مطلب ہے؟

دیہاتی زندگی کی سائنس شہری زندگی کی سائنس☆

معیشت کی سائنس کوئی نہیں

98۔ مائیکرو کریڈٹ کا آغاز پاکستان سے ہوا، بانی کا نام بتائیں؟

محمد یونس☆ محمد شاکر محمد باقر کوئی نہیں

99۔ ماہرین معاشیات کو بنیادی طور پر کتنی قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

2 3☆ 4 5

100۔ جدید معاشی مکتب فکر کا بانی کس کو مانا جاتا ہے؟

رابنز☆ ایڈم سمتھ مالتھس جیمز بل

دعوت وارشاد

1. کتابیات

2. دعوت و تبلیغ: لغوی معانی و مفاہیم قرآنی مترادفات دعوت، ضرورت واہمیت، اغراض و مقاصد، اقسام دعوت، قرآن وسنت کی روشنی میں داعی الی اللہ کی صفات، اہل کفر سے دوستی اور دشمنی کے قرآنی و نبوی احکامات۔

3. دعوتی تحریکات: خوارج، شیعہ، کمیونزم، تحریکِ استشراق، سلفی تحریک (سعودی عرب) مہدی تحریک (سوڈان) نورسی تحریک (ترکی)، الاخوان المسلمون (مصر) سنوسی تحریک (الجزائر) تحریک مجاہدین، تبلیغی جماعت، جماعت اسلامی (برصغیر)۔

4. عصر حاضر میں دعوت دین، ذرائع و وسائل، مشکلات و موانع: مساجد کا دعوتی کردار، تعلیمی ادارے اور دعوت دین، تصنیف و تالیف اور رسائل و جرائد کی دعوتی اہمیت، دینی و دعوتی ویب سائٹ اور انٹرنیٹ پر اہل اسلام کی دعوتی سرگرمیاں، پاکستان کے سرکاری دینی دعوتی ادارے، یہود و نصاریٰ کی مشنری سرگرمیاں، مغربیت اور اس کے اثرات، اشتراکیت، جمہوریت، میڈیا، منکرینِ ختمِ نبوت کی سازشیں۔

کتابیات

اصول الدعوۃ	عبدالکریم زیدان
دعوۃ دین اور اس کا طریقہ کار	امین احسن اصلاحی
رسول ﷺ کی حکمت انقلاب	سید اسد گیلانی
تبلیغ کی حکمت	محمد عبدالحیٔ
رسول اکرم کا اصول تبلیغ	سید سلیمان ندوی
اسلام میں دعوت و تبلیغ کے اصول	قاری محمد طیب
تاریخ الدعوۃ الاسلامیہ	شیخ محمد الغزالی
تاریخ دعوۃ و عزیمت	ابوالحسن علی ندوی
الدین العالمی و منہج الدعوۃ الاسلامیۃ	شیخ محمد الغزالی
دراسات في الدعوۃ	ڈاکٹر بلقاجی
دراسات في مسائل الدعوۃ و سیر الدعوۃ	ڈاکٹر بلقاجی
قصص القرآن	حفظ الرحمن سیوہاروی
تحریک اور دعوت	بہی الخوالی
داعی اعظم	محمد یوسف اصلاحی
دعوت دین اور اس کے عملی تقاضے	یوسف القرضاوی
اسلام ایک نظریہ ایک تحریک (اردو ترجمہ)	مریم جمیلہ
فریضہ اقامت دین	صدرالدین اصلاحی
معروف و منکر	جلال الدین عمری
دعوت دین کے روشن ستارے	آباد شاہ پوری
کار دعوت کی دشواریاں اور مسائل	فتح یکن
مسلم خواتین کی دعوتی زمہ داریاں	جلال الدین عمری
اقبال اور احیائے دین	خالد علوی

دعوت وارشاد کی اہم مباحث

دعوت و تبلیغ کا تعارف

دعوت کے معنی و مفہوم: دعوت بابِ نصر ینصر سے مصدر ہے اس کا مادہ د ع و ہے اور بعض کے د ع ی ہے اس کی جمع الدعوات ہے۔ الدعوۃ کا لفظ دعا یدعو سے ہے اس کا مطلب ہے کسی کو بلانا اور کسی سے کوئی چیز طلب کرنا۔

دعوت کے مختلف معانی:

دعا بمعنی پکارنا: دعوت دعا کے معانوں میں بھی مستعمل ہے. قرآن کریم میں ہے "جب کوئی مجھے پکارتا ہے تو میں پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں لہذا وہ بھی میری بات دل سے قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں"۔ یہاں دعوۃ دعا یا پکارنے کے معنوں میں ہے۔

بددعا: حدیث مبارکہ میں ہے

"مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا یہاں دعوت بمعنی بددعا مستعمل ہے"

روز قیامت مردوں کے قبروں سے اٹھنے کے لیے پکار: قرآن پاک میں ہے:

"اور اس کی ایک نشانی یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہے پھر جب وہ ایک پکار دے کر تمہیں زمین سے بلائے گا"۔

ضیافت یا ولیمہ: لفظ دعوت کھانے پر بلانے اور ولیمہ کے لیے استعمال ہوا ہے۔

ہر قسم کے منت یا عہد کے لیے مستعمل ہے

دعویٰ کے معنی میں جیسے عدالت میں دعویٰ یا مقدمہ کرنا

اللہ کی طرف بلانا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بلانا یعنی تبلیغ دین کے لیے قرآن پاک میں ارشاد ہے

دعوت کے اصطلاحی معنی و تعریفات: محمد نمر الخطیب نے مرشد الدعاۃ کے صفحہ چوبیس پر لکھا ہے۔

یہ بھلائی کے کام کرنے اور برائی کے کام سے روکنے پر آمادہ کرنے کا نام ہے. یہ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے پر آمادہ کرتا ہے. یہ حسن اخلاق سے محبت اور بد خلقی سے نفرت پیدا کرتا ہے۔

امام ابن تیمیہ اس کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اللہ کی طرف دعوت دینے سے مراد یہ ہے کہ اللہ پر اور اس کی شریعت پر جو اس کے رسولؐ لے کر آئے ہیں اس پر ایمان لایا جائے اور پھر جو باتیں وہ بتلائیں ان کی تصدیق کی جائے اور جس کا وہ حکم دے اس کی اطاعت کی جائے، اس ضمن میں یہ بھی شامل ہے کہ شہادتین، نماز قائم کرنے، زکوۃ ادا کرنے، رمضان کے روزے رکھنے اور حج بیت اللہ کی دعوت دی جائے۔

دعوت کے مترادف قرآنی الفاظ یہ ہیں:

تبلیغ: تبلیغ باب تفعیل سے ہے۔ تبلیغ کے لفظ کا لغوی اعتبار سے مطالبات کو اچھی طرح پہنچادیتا ہے۔ باب تفعیل سے تعلق رکھنے والے الفاظ میں مافی اور تسلسل کے معانی پائے جاتے ہیں۔ تبلیغ کا لفظ دعوت کے مترادف کے طور پر سب سے زیاد استعمال کیا جانے والا لفظ ہے۔

اسی طرح قرآن نے تمام انبیاء کے بارے فرمایا: **ترجمہ** "جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں، وواکی سے ڈرتے ہیں اور الہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتے۔ حدیث میں رسول اللہ کا ارشاد ہے: **بلغوا عني ولو آية** "میری طرف سے پہنچاو چاہے ایک آیت ہی کیوں نہ ہو"

درج بالا آیات وحدیث میں التبلیغ دعوت دین کے مترادف کے طور استعمال ہوا ہے۔

البلاغ: عربی لغت کے مطابق لفظ بنانے کا مطلب کی بات کو بہترین انداز میں اس طرح پہنچادینا ہوتا ہے کہ مخاطب کو اچھی طرت سمجھا جائے اور واضح ہو جائے۔ دعوت دین کا عمل بھی دراصل یہی ہوتا ہے اس لئے قرآن نے اس لفظ کو عورت کے مترادف کے طور پر استعال کیا ہے۔ دعوت کے دیگر مترادفات میں سے الذکر، نصیحت، امر بالمعروف ونہی عن المنکر شامل ہیں۔

دعوت کی اقسام

دعوت کی اقسام بااعتبار حکم شرعی: حکم شرعی کے اعتبار سے دعوت کی اقسام درج ذیل ہیں:

1۔ فرض عین: فرض عین وہ دعوت دین ہوتی ہے جو ہر ایک فرد پر لازم ہے. جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا۔

حدیث مبارکہ ہے: مذکورہ آیت اور حدیث کی میں یہ پتہ چلتا ہے کہ شرعی حکم کے اعتبار سے دعوت حق اور دین فرض عین بھی ہے اور ہر شخص پر لازم ہے۔

2۔ فرض کفایہ: فرض کفایہ ہوتا ہے کہ اگر کچھ لوگ یہ کام کر دیں تو سب کی طرف سے یہ ادا ہو جائے گا. یعنی اگر کچھ افراد دعوت دے رہے ہیں تو مجموعی طور پر فرض ادا ہو جائے گا. قرآن پاک میں ہے کہ

دعوت کی اقسام بااعتبار مخاطب: جن لوگوں کو دعوت دی جارہی ہے ان کے اعتبار سے دعوت کی اقسام درج ذیل ہے۔

1۔ دعوت عامہ: سب کو دعوت دینا لازم ہے یعنی تمام لوگوں کا مخاطب دعوت ہونا لازم ہے یہ حکمرانوں کے ذمے ہے کہ پوری دنیا میں دعوت کا کام کریں اور اس طرح مخاطب ساری دنیا ہے۔

2۔ دعوت خاصہ: جو خاندان قریبی افراد کے لیے ہے. اور یہ اس دعوت کے مخاطب ہیں. یہ گھر کے سربراہ افراد کے ذمے ہوتی ہیں. جیسے والد کے ذمے ہے کہ وہ اولاد کو تربیت دے۔ اور اس کو نماز کی ترغیب دلائے۔

دعوت اقسام بااعتبار عمل دعوت: دعوت کے کام کے اعتبار سے اقسام میں دعوت درج ذیل ہیں:

1۔ دعوت حقیقی: وہ دعوت جو براہ راست دعوت کا کام ہو گا جیسے کسی کو وعظ نصیحت کر نا زبانی اور تحریری اور تقریر دعوت کا کام کرنا۔

2۔ دعوت حکمی: وہ دعوت جس میں عمل دعوت میں شریک لوگوں کی مدد و اعانت کر دینا جیسے اگر کسی نے ایک کتاب لکھی ہے اور کوئی اسے پیسے لگا کر چھپوا دیں. اگرچہ اس نے براہ راست دین کی اشاعت کا کام تو نہیں کیا مگر حکما اس میں شریک ہو گیا۔

معروف جلیل القدر انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف

1. **حضرت آدمؑ** (یہ عبرانی زبان کے لفظ آدما سے بنا ہے جس کا معنی مٹی یا زمین ہے) حضرت آدمؑ کو ہر علاقہ کی مٹی کی آمیزش سے بنایا گیا تھا جب ان میں روح پھونکی تو سب سے پہلے انہوں نے چھینک ماری اور جب فرشتوں کے سامنے پیش کیا گیا تو سب سے پہلے انہوں نے سلام کیا، ایک روایت کے مطابق حضرت آدمؑ جنت میں سو سال رہے تھے اور ابن کثیر کے بقول چالیس سال چار ماہ جنت میں رہے تھے، مشہور روایت کے مطابق حضرت آدمؑ کو ہندوستان میں اور حضرت حوا کو جدہ میں اتارا گیا تھا۔

حضرت آدمؑ جمعہ والے دن پیدا ہوئے اور جمعہ والے دن ہی ہزار سال کی عمر گزار کر فوت ہوئے ان کے لیے کفن اور خوشبو فرشتے جنت سے اللہ تعالیٰ کی اجازت سے لے کر آئے اور فرشتوں نے ہی غسل دیا، کفن پہنایا، جنازہ پڑھایا اور لحد قبر میں دفنایا اور ان کی اولاد کو غسل اور دفنانے کا طریقہ بتایا، مشہور روایت کے مطابق ان کو بیت المقدس میں دفنایا گیا حضرت آدمؑ کی وفات کے ایک سال بعد حضرت حواؑ وفات پا گئیں تھیں، قصص الانبیاء میں ابن کثیرؒ نے یہ بات درج کی ہے کہ حضرت آدمؑ کی زندگی میں ان کی اولاد، پوتوں اور نواسوں اور ان کی اولاد کی تعداد چار لاکھ تک پہنچ چکی تھی۔

حضرت آدمؑ کے نمایاں اعزازات (۱) اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے بنایا (۲) اپنی روح ان کے مجسمے میں پھونکی (۳) فرشتوں سے ان کو سجدہ کروایا (۴) مختلف چیزوں کے نام سکھلائے (۵) جنت میں ٹھہرایا (۶) اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے غسل، کفن اور جنازہ کروا کر دفنانے کا اہتمام کروایا۔

حضرت آدمؑ کا ذکر قرآن مجید کی آٹھ سورتوں میں ۲۵ دفعہ آیا ہے۔

2. **حضرت شیثؑ:** ہابیل کے قتل کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو شیثؑ بیٹا عطا کیا جو کہ ان کی اولاد میں مشہور ترین نبی تھا، ان پر حدیث کے مطابق پچاس صحیفے نازل کیے گئے تھے۔

3. **حضرت ادریس:** حضرت آدمؑ کے بعد دوسرے نبی حضرت شیثؑ اور تیسرے نبی حضرت ادریسؑ تھے جن کا اصل نام خنوخ تھا قرآن میں بھی ان کا ذکر ''صدیقاً نبیاً'' سے کیا گیا ہے۔ چوتھے آسمان پر ان کی روح کو قبض کیا گیا تھا۔

4. **حضرت نوحؑ:** (نوح کا لغوی معنی گریہ زاری کرنے والا) یہ ادریس کے پڑپوتے تھے اور حضرت آدم کی وفات کے 126 سال کے بعد پیدا ہوئے تھے، قرآن مجید میں ان کی کئی مقامات پر ذکر آیا ہے، یہ زمین پر پہلے رسول آئے ہیں جس کا ذکر روایات میں موجود ہے، حضرت نوحؑ کی کشتی کی لمبائی چوڑائی میں اختلاف ہے مگر اونچائی تیس ہاتھ یعنی 45 فٹ کے قریب تھی اور یہ تین منزلوں پر مشتمل تھی سب سے اوپر والی میں پرندے، درمیان والی میں انسان اور سب سے نچلے حصے میں چوپائے اور درندے تھے۔

حضرت قتادہؓ کی روایات کے مطابق لمبائی تین سو ذراع (ہاتھ) یعنی 450 فٹ کے قریب تھی اور پچاس ذراع یعنی پچھتر فٹ چوڑی تھی، اس کشتی میں ہر چیز کا جوڑا جوڑا سوار کیا گیا تھا، اس کشتی میں مشہور روایت کے مطابق تقریباً 80 افراد عورتوں سمیت سوار ہوئے تھے، کشتی میں سب سے آخر میں گدھا سوار ہوا تھا۔ کشتی میں رجب کی دس تاریخ کو سوار ہوئے اور 150 دن کے سفر کے بعد محرم کو اترے تھے اور بعض روایات کے مطابق تقریباً ایک سال کشتی میں گزارا تھا۔ حضرت نوحؑ کی قوم پر آنے والا عذاب کی شکل میں پانی سطح زمین سے تقریباً پندرہ ذراع یعنی تقریباً 22 فٹ بلند تھا۔

حضرت نوحؑ کے تین بیٹے (سام، حام اور یافث) مسلمان تھے اور ایک بیٹا یام (ایک قول کے مطابق اس کا نام کنعان تھا) غیر مسلمان تھا، انہی تین بیٹوں کے حوالے سے روایت ہے کہ سام ابوالعرب ہے، حام ابوالحبش، اور یافث ابوالروم ہے روم کو آج کل یونان کہتے ہیں اس کے علاوہ اور بھی اقوال موجود ہیں۔

حضرت نوحؑ نے 950 سال تبلیغ کی مگر 80 لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا، قوم نوح میں مشہور بت ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر تھے۔ آپ کی قوم پر پانی کا عذاب آیا تھا اور آپ کی کشتی جودی پہاڑ (جو کہ موجودہ ترک میں ہے) پر آکر ٹھہری۔ اور آپؑ کو ہی آدم ثانی کہا جاتا ہے۔ حضرت نوحؑ کا نام قرآن مجید میں 43 مرتبہ آیا ہے، آپ علیہ السلام ہی کشتی کے موجد ہیں۔ قرآن مجید میں آپ کو اول المرسلین بھی کہا گیا ہے، آپؑ نے کفار کے لیے بد عا 3 دفعہ کی تھی۔

تفسیر ابن کثیر میں ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت نوحؑ کو 480 سال کی عمر میں رسالت ملی، 950 سال تبلیغ کی اور طوفان کے بعد 350 سال زندہ رہے اس طرح کل عمر 1780 سال زندہ رہے اور ان کی قبر مسجد حرام کے پاس ہے۔

5. **حضرت ھودؑ:** یہ حضرت نوحؑ کے بیٹے سام کے پڑپوتے تھے یہ عمان اور حضر موت کے درمیانی علاقہ یمن کے ریگستانوں (احقاف) میں رہتے تھے اور ان کی قوم عاد تھی، ان کا ذکر بھی قرآن میں مختلف مقامات پر آیا ہے، طوفان نوحؑ کے بعد سب سے پہلے بتوں کی پوجا قوم عاد نے شروع کی تھی۔ قوم عاد پر مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن تیز ہوا اور سیاہ بادلوں کا عذاب آیا تھا۔ حضرت ھودؑ کی قوم کو ہی عاد اولی کہا جاتا ہے۔ دمشق یا یمن کے علاقہ میں حضرت ھودؑ کی قبر موجود ہے۔

6. **حضرت صالحؑ:** یہ حضرت نوح کے بیٹے سام کی نسل سے ثمود کے پوتے تھے اور ثمود ان کی قوم اور قبیلے کا نام بھی متعارف ہوا ہے یہ حجر جو کے حجاز اور تبوک کے درمیان واقع ہے وہاں رہتے تھے قوم عاد کے بعد اس قوم نے بتوں کی پوجا کی، اللہ نے اس قوم میں معجزہ کے طور پر اونٹنی کو بھیجا مگر اس بدبخت قوم نے اس کو قتل کر دیا۔ (حضرت صالحؑ کا ذکر قرآن میں آٹھ مقامات پر ہے)

حضرت صالحؑ ان کی قوم اور اونٹنی کا قرآن مجید میں کئی دفعہ ذکر آیا ہے، اس اونٹنی کو بعد میں قدار بن سالف نے قتل کیا تھا اس کے ساتھ آٹھ لوگ تھے، مشہور روایت کے مطابق حضرت ھودؑ اور صالحؑ پھر ان دونوں نبیوں کی قومیں (عاد اور ثمود) عرب کہلاتی ہیں

حضرت صالحؑ کو قوم ثمود نے جب اونٹنی کو قتل کر دیا تو اس کے تین دن (جمعرات، جمعہ، ہفتہ) کے بعد ان پر عذاب آگیا آسمان کی طرف چیخ اور زمین کی طرف سے زلزلہ کا عذاب آیا۔

7. **حضرت ابراہیمؑ:** آپؑ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تقریباً 2585 سال پہلے آئے تھے، قرآن مجید میں آپ کا ذکر 69 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ بھی حضرت نوحؑ کے بیٹے سام کی نسل سے تھے۔ حضرت ابراہیمؑ کی والدہ کا نام بونا/امیلۃ تھا اور باپ کا نام بائبل کے مطابق تارخ اور قرآن کے مطابق آزر تھا، تارخ کی جب عمر پچھتر سال ہوئی تب ان کے ہاں ابراہیم، ناحور اور ھاران تین بیٹوں کی پیدائش بابل کے علاقہ میں ہوئی، ھاران کے بیٹے کا نام حضرت لوطؑ تھا۔ بابل کے علاقہ میں رہے پھر کنعانیوں کے علاقہ میں چلے گئے تھے یہ بیت المقدس کا قریبی علاقہ ہے۔ اہل حران ستاروں اور بتوں کی پوجا کیا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیمؑ اور ان کے اہل و عیال کا قرآن میں کئی مقامات پر ذکر آیا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کا بابل بلکہ پوری دنیا کے بادشاہ نمرود کے ساتھ مناظرہ ہوا تھا نمرود کی حکومت تقریباً چار سو سال رہی تھی۔ حضرت ابراہیمؑ پر کل دس صحیفے نازل ہوئے۔ سب سے پہلے یہ تین کام ختنہ، مہمان نوازی اور شلوار کا استعمال حضرت ابراہیمؑ نے ہی کیا تھا۔

حضرت ہاجرہؑ کے بطن سے جب حضرت اسماعیل کی ولادت ہوئی تو حضرت ابراہیمؑ کی عمر 86 سال تھی اور ان کی ولادت کے تیرہ سال بعد حضرت سارہؑ کے ہاں حضرت اسحاقؑ پیدا ہوئے حضرت سارہؑ ملک شام میں 127 سال کی عمر میں فوت ہوئی تھیں، حضرت ابراہیمؑ کو اسحاقؑ کی ولادت کی خوشخبری دینے کے لیے تین فرشتے حضرت جبرائیلؑ، میکائیلؑ، اور اسرافیلؑ آئے تھے اور یہی بعد میں لوطؑ کی قوم پر عذاب لے کر آئے۔

حضرت ابراہیمؑ 175 سال کی عمر میں فوت ہوئے تھے اور بعض جگہ 200 سال عمر درج ہے۔ ابوالقاسم السہیلی نے حضرت ابراہیمؑ کی چار بیویوں اور ان کی اولاد کا ذکر کیا ہے۔ حضرت ہاجرہؑ سے ایک بیٹا اسماعیلؑ، حضرت سارہؑ سے ایک بیٹا اسحاقؑ پھر قطورا سے چھ بیٹے اور اس کے بعد حجون سے پانچ بیٹے تھے۔

8. **حضرت لوطؑ:** یہ سدوم کے علاقہ میں نبی کی حیثیت سے مبعوث ہوئے تھے۔ جو کہ اردن کے علاقہ میں تھا، سدوم سمیت چار مزید بستیاں (عمورہ، ادومہ بیلا) ہموار شہر (Cities of the plain) کے نام سے مشہور تھیں، مگر عذاب کی وجہ سے یہ پانچوں بستیاں تباہ ہو گئیں اور اب ان کے آثار (Dead Sea) میں پائے جاتے ہیں۔ آپ پر ایمان صرف ان کی دو بیٹیاں لائی تھیں، آپؑ کی قوم پر نوکدار پتھروں کی بارش کی صورت میں عذاب آیا تھا۔

9. **حضرت شعیبؑ:** قرآن مجید میں اکثر مقامات پر حضرت لوطؑ کے قصہ کے بعد آپؑ کا قصہ ذکر کیا گیا ہے، یہ مدین کی طرف نبی کی حیثیت سے مبعوث ہوئے جو کہ شام ہی کا ایک علاقہ تھا، اہل مدین دراصل حضرت ابراہیم کے بیٹے مدین کی نسل سے تھے۔ آج کل مدین کا نام معان ہے، آپؑ کی قوم "ایکہ" درخت کی پوجا کرتی تھی اور اس کے علاوہ ڈاکہ زنی، ناپ تول میں کمی کی برائی میں

بھی مبتلا تھے، آپؑ کی قوم پر زلزلہ اور بادل و چنگھاڑ کا عذاب آیا تھا اور آسمان سے آگ کے انگارے بھی برسائے گئے۔ قرآن میں کل آپؑ کا نام گیارہ دفعہ استعمال ہوا ہے، آپؑ کو فصاحت و بلاغت کی وجہ سے خطیب الانبیاء کا لقب دیا گیا تھا۔ اصحاب مدین اور اصحاب الایکہ دراصل ایک ہی قوم کے دو نام ہیں اور یہ فرق جگہ اور قبیلہ کی وجہ سے ہے۔

10. **حضرت یوسفؑ:** حضرت یوسفؑ پہلے کنعان اور اس کے بعد مصر کے علاقے میں رہے، جب آپ کو کنویں میں ڈالا گیا تو آپ کی عمر سترہ سال تھی اور کنویں میں آپ تین دن رہے۔ اور پھر اٹھارہ سال باپ سے جدا رہنے کے بعد ملاقات ہوئی تھی، آپؑ حضرت ابراہیمؑ کے پڑپوتے تھے اور یعقوبؑ کے بیٹے تھے، حضرت یعقوبؑ کے بارہ بیٹوں میں صرف یوسفؑ نبی بنے تھے، حضرت یعقوبؑ کی اولاد کو ہی بنی اسرائیل کہا جاتا ہے، حضرت یوسفؑ کی کل عمر ایک سو بیس سال تھی۔ قرآن مجید کی چھبیس آیات میں حضرت یوسفؑ کا ذکر آیا ہے اور 25 مرتبہ سورہ یوسف میں آپ کے نام کا ذکر آیا ہے۔ اور کل قرآن مجید میں 27 مرتبہ نام آیا ہے۔

11. **حضرت ایوبؑ:** یہ حضرت یعقوب بن اسحاق کے بھائی عیص کا پڑپوتا تھا اور روم کے علاقہ میں نبی تھے، حضرت ایوبؑ مشہور روایت کے مطابق ستر سال کی عمر میں مسلسل اٹھارہ سال بیمار رہے تھے جب ان کی آل اولاد اور مال سب کچھ تباہ ہو گیا تھا پھر اس آزمائش کے بعد ستر سال زندہ رہے اور اللہ تعالیٰ نے سب کچھ پہلے سے کئی گنا زیادہ دے دیا۔

12. **حضرت یونسؑ:** موصل کے علاقہ نینوی میں اللہ تعالیٰ نے حضرت یونسؑ کو نبی کی حیثیت سے بھیجا، جتنی بھی قوموں پر عذاب آیا ان میں سے صرف ان کی قوم سے عذاب ٹل گیا تھا، آپؑ جب اپنی قوم سے ناراض ہو کر گئے تو مچھلی کے پیٹ میں تین دن رہے تھے۔

انبیاء علیہم السلام کے القابات

1_ آدم علیہ السلام؟

ابوالبشر، اول البشر، خلیفۃ فی الارض، صفی اللہ، بانی کعبۃ اللہ۔

2_ نوح علیہ السلام؟

آدم ثانی، نجی اللہ، شیخ الانبیاء، اول المرسلین، صاحب السفینہ، نعم المجیب۔

3_ ابراھیم علیہ السلام؟

جد الانبیاء، جد العرب، خلیل اللہ، بت شکن، صاحب النار ذی البرد والسلام، معمار کعبۃ اللہ، امام الناس، صاحب قلب سلیم، صاحب دین حنیف، امت قانت۔

4_ اسماعیل علیہ السلام؟

ابوالعرب، ذبیح اللہ۔

5_ ھاجرہ علیھا السلام؟

ام العرب۔

6_ اسحاق علیہ السلام؟

ابوالانبیاء۔

7_ سارہ علیھا السلام؟

ام الانبیاء۔

8_ یعقوب علیہ السّلام؟

اسرائیل، صاحب صبر جمیل۔

9_ یوسف علیہ السلام؟

الصدیق، صاحب الحسن، صاحب تعبیر رؤیا۔

10_ صالح علیہ السلام؟

صاحب الناقۃ۔

11_ ھود علیہ السلام؟

نجیب اللہ۔

12_ ادریس علیہ السلام؟

موجد قلم، ماہر فلکیات۔

13_ لوط علیہ السلام؟

اول المھاجر۔

14_ شعیب علیہ السلام؟

خطیب الانبیاء، شیخ کبیر، صاحب مدین۔

15_ یونس علیہ السلام؟

صاحب الحوت، صاحب النون، صاحب یقطین (کدو)۔

16_ موسیٰ علیہ السلام؟

کلیم اللہ، صاحب التوراۃ، صاحب الاحکام العشرۃ، صاحب الآیات التسعۃ، قرآن میں زیادہ ذکر صاحب عصا، صاحب ید بیضاء۔

17_ ھارون علیہ السلام؟

ترجمان یا فصیح، مدفون احد۔

18_ داؤد علیہ السلام؟

خلیفۃ اللہ، صاحب الحدید، خوش الحان، صاحب الزبور۔

19_ سلیمان علیہ السلام؟

ملک الارض، صاحب ہوا، گھوڑوں سے محبت رکھنے والا، مخلوقات کی زبان جاننے والا۔

20_ ایوب علیہ السلام؟

صاحب الصبر، نعم العبد۔

21_ عزیر علیہ السلام؟

مجدد التوراۃ، سو سال سو کر اٹھنے والا۔

22_ حزقیل علیہ السلام؟

قدرۃ اللہ، ابن العجوز۔

23_ زکریا علیہ السلام؟

آرے والا، سرپرست مریم۔

24_ یحییٰ علیہ السلام؟

سید، حصور، ہمعصر عیسیٰ۔

25_ الیاس علیہ السلام؟

صاحب بعلبک۔

26_ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟

حبیب اللہ، رسول اللہ، صاحب القرآن، دعائے خلیل، نوید مسیحا، خاتم النبیین، امام الانبیاء، افضل المرسلین، صاحب المعراج، ابن الذبیحین۔

27_ حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

روح اللہ

28_ حضرت شیث علیہ السلام

اغثاذیمون

امام ابن تیمیہؒ: حیات وخدمات

نام ونسب اور تاریخ ولادت: آپ کا نام احمد، لقب تقی الدین اور کنیت ابوالعباس تھی۔

ولادت باسعادت: آپ ۱۰ یا ۱۲، ربیع الاول ۶۶۱ھ، مطابق ۱۲۶۲ء بروز دوشنبہ کو شام کے ایک گاؤں ''حران'' میں پیدا ہوئے۔

نقل سکونت ورہائش: آپ کے ابتدائی چھ سال ''حران'' ہی میں گزرنے پائے تھے کہ تاتاریوں نے ''حران'' پہ حملہ شروع کر دیا تو لوگ شہر سے نکل کر ادھر اُدھر بھاگنے لگے، چنانچہ آپ کے والد عبدالحلیم بھی اپنے کنبے کو لے کر دمشق کی طرف چل دیئے، ۶۶۷ھ کے آخر میں دمشق پہنچے اور وہیں پر رہائش پذیر ہوئے۔

خاندان ابن تیمیہ کی وجہ تسمیہ: امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے چھ پشت پہلے آپ کے جد میں ''محمد بن خضر'' کی والدہ کا نام ''تیمیہ'' تھا جو ایک بلند پایہ عالمہ تھیں، انہی کی نسبت سے اس خاندان کا نام ''تیمیہ'' مشہور ومنسوب ہوا۔

تعلیم وتربیت: آپ کی تعلیم کا آغاز ''حران'' ہی میں ہوا لیکن اصل تعلیم کا آغاز دمشق میں ''دارالحدیث السکریہ'' سے ہوا جہاں آپ کے والد عبدالحلیم بن تیمیہ رحمہ اللہ شیخ الحدیث تھے، آپ نے بچپن ہی میں قرآن مجید حفظ کر لیا تھا، دارالحدیث السکریہ کے علاوہ مدرسہ حنبلیہ میں بھی آپ نے تعلیم حاصل کیا، ان دونوں مدرسوں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد دیگر علمی مراکز سے بھی استفادہ کیا اور مختلف اساتذہ سے تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ، تاریخ، اسماء الرجال، فلسفہ، منطق وادب اور صرف ونحو کا درس حاصل کیا، آپ نے قرآن مجید حفظ کرنے کے علاوہ امام حمیدی کی کتاب ''الجمع بین الصحیحین'' بھی حفظ کیا آپ نے وہ تمام علوم حاصل کئے جو رائج تھے، کوئی بھی ایسا علم نہ تھا جس کو آپ نے حاصل نہ کیا ہو، ''تفسیر'' آپ کا پسندیدہ موضوع تھا، تفسیر قرآن کے سلسلے میں آپ نے بے شمار کتابوں کا مطالعہ کیا، اس فن سے آپ کو خاص لگاؤ تھا، قرآن مجید پڑھتے رہتے اور اس میں تدبر حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے رہتے تھے۔

درس وتدریس: ۳، ذی الحجہ ۶۸۲ھ کو آپ اپنے والد کی وفات کے بعد دارالحدیث السکریہ کے شیخ الحدیث مقرر کر دیئے گئے جبکہ اس وقت آپ کی عمر ۲۱ یا ۲۲ سال تھی، اس وقت یہ قانون تھا کہ جو بھی درس وتدریس کے لئے مقرر کیا جاتا وہ دمشق کے علماء وعمائدین کے سامنے پہلا درس دیتا، چنانچہ آپ نے علماء وعمائدین کے سامنے پہلا درس ۲، محرم الحرام ۶۸۲ھ کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے تعلق سے دیا، آپ نے اس میں اتنے نکات بیان کئے کہ لوگ حیران رہ گئے، آپ کے اس درس میں قاضی القضاۃ اور مشائخ زمانہ موجود تھے، چنانچہ علماء آپ کے گرویدہ ہو گئے۔

مذہبی وسیاسی حالت: آپ کا زمانہ بڑا ہی پر آشوب زمانہ تھا، علمی، دینی اخلاقی، اجتماعی اور سیاسی ہر لحاظ سے، اور جس وقت آپ نے ارض شام میں قدم رکھا اس وقت خلافت عباسیہ پارہ پارہ ہو چکی تھی اور مسلمانوں کی عظمت وسطوت افسانہ بن چکی تھی، تاتاریوں کے مظالم سے ارض شام لالہ زار تھی، فرقہ واریت نے مسلمانوں کو ٹکڑوں میں تقسیم کر رکھا تھا، بدعات وخرافات کا نام ایمان رکھا جاتا تھا اور ایمان کا نام بدعت، تقلید نے امت کو فکر واجتہاد سے محروم کر رکھا تھا، لوگ سیاست کے طور طریقے سے ناواقف تھے، الغرض یہ کہ حقانیت کا آفتاب ڈوب چکا

تھا اس وقت اللہ رب العالمین نے آپ کو علم وہدیٰ کا ایک روشن ستارہ بنا کر آسمان دمشق سے نمودار کیا جس کی ضیا پاشیوں سے دنیائے اسلام جگمگا اٹھی۔ اسی طرح سے آپ کے زمانے میں فتنے بھی بہت اٹھے مثلاً استویٰ علی العرش، فتنہء عقائد اور مشاہد قبور وغیرہ کا فتنہ آپ نے ان تمام کا مدلل ومسکت جواب دیا اور سب کے عقائد کی کتاب وسنت اور فقہ اسلامی کی روشنی میں وضاحت فرمائی۔

تاتدیوں اور باطنیوں کے خلاف جنگ اور ابن تیمیہ کے کارنامے: رجب ۷۰۲ھ میں باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا کہ تاتدیوں نے اس مرتبہ شام پر حملہ کرنے کا عزم مصمم کر رکھا ہے تو لوگوں میں اس خبر سے اضطراب پیدا ہو گیا، لوگ شہر چھوڑ کر بھاگنے لگے اور دمشق میں اکٹھا ہونے لگے تو امام صاحب نے لوگوں کو سمجھایا اور قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اس مرتبہ تم ضرور فتح پاؤ گے، آپ کو اس قدر یقین تھا کہ اگر کوئی کہتا ان شاء اللہ تو آپ کہتے: کہئے: ''ان شاء اللہ تحقیقا لا تعلیقا'' آپ فرماتے: ہم مظلوم ہیں اور مظلوم کی ضرور مدد ہوتی ہے۔ اسی دوران ایک سوال اٹھا کہ تاتدی مسلمان ہیں ان سے جنگ کرنا درست نہیں تو آپ نے فرمایا کہ تاتدی خوارج کے حکم میں ہیں، خوارج ہی نے سیدنا علی ومعاویہ رضی اللہ عنہما کے خلاف بغاوت کی تھی، وہ اپنے آپ کو خلافت کا حقدار سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم ان سے زیادہ عدل وانصاف قائم کرنے والے ہیں، امام صاحب نے جب یہ توضیح بیان فرمائی تو اس سے تمام لوگوں کو اطمینان ہو گیا، ۲ رمضان ۷۰۲ھ کو شقحب کے میدان میں ایک طرف شامی ومصری فوجیں اور دوسری طرف تاتدی لشکر صف آرا ہوئیں، مسلمانوں نے جواں مردی کے ساتھ لڑائی کی اور فتح ونصرت سے کامیاب ہوئے، ۷۰۵ھ میں ۲ محرم الحرام کو باطنیوں کے خلاف جہاد کے لیے روانہ ہوئے، یہ باطنی فرقہ مسلمانوں کو سخت اذیت پہنچاتے اور تاتدیوں کو مسلم ممالک پر حملہ کرنے کی دعوت دیتے اور ان کی مدد کرتے تھے اور مسلمانوں کو دشمنوں کے ہاتھ بھیڑ بکری کی طرح فروخت کرتے، امام صاحب پر ان کا بڑا اثر پڑا، اس لئے دمشق سے روانہ ہوئے اور جرد کے علاقہ روفض اور تیامنہ کے پہاڑوں پر چڑھائی کی اور سرکش قبیلوں کی اچھی طرح سرکوبی کی اور اس پورے علاقے کو جو بہت دشوار گزار تھا صاف کروا دیا۔

وفات: آپ ۲۰ یا ۲۲ دن بیماری میں مبتلا رہے، ذی القعدہ ۷۲۸ھ میں ۶۷ سال کی عمر میں وفات پائی، آپ کو آپ کے بھائی شرف الدین عبد اللہ کے پہلو میں مقبرہ صوفیہ میں سپردِ خاک کیا گیا۔

تصنیفات: آپ نے ۱۷ سال کی عمر میں قلم سنبھالا اور ۴۵ سال تک رواں دواں رہا، آپ کی تصانیف کچھ منفرد خصوصیات رکھتی ہیں جو اس عصر کی تمام تصانیف سے ان کو نمایاں طور پر ممتاز کرتی ہیں، آپ کی چند مشہور تصنیفات درج ذیل ہیں: (1) اقسام القرآن (2) منہاج السنۃ النبویۃ فی نقض کلام الشیعہ والقدریہ (3) الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح (4) الفرقان بین اولیاء الرحمن واولیاء الشیطان (5) السیاسۃ الشرعیہ فی اصلاح الراعی والرعیہ (6) النبوات (7) اقتضاء الصراط المستقیم فی الرد علی اصحاب الجحیم (8) اتباع الرسول بصحیح العقول (9) عقیدۃ الحمویۃ الکبریٰ (10) الصارم المسلول علی شاتم الرسول (11) الرد علی الاخنائی (12) اقسام القرآن (13) اقامۃ الدلیل علی ابطال التحلیل

علامہ ابن القیمؒ

نام ونسب: علامہ ابن قیم کا پورا نام محمد بن ابو بکر بن ایوب بن سعد حریز الزرعی الدمشقی شمس الدین المعروف ابن قیم الجوزیہ ہے۔

وجہ تسمیہ: جوزیہ ایک مدرسہ کا نام تھا، جو امام جوزی کا قائم کردہ تھا اس میں آپ کے والد ماجد قیم نگران اور ناظم تھے اور علامہ ابن القیم بھی اس سے ایک عرصہ منسلک رہے۔

درس وتدریس: علامہ ابن القیم 691ھ میں پیدا ہوئے اور علم وفضل اور ادب واخلاق کے گہوارے میں پرورش پائی، آپ نے مذکورہ مدرسہ میں علوم وفنون کی تعلیم وتربیت حاصل کی، نیز دوسرے علماء سے استفادہ کیا جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ کا نام گرامی سب سے اہم اور قابل ذکر ہے۔ متاخرین میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے بعد ابن قیم کے پائے کا کوئی محقق نہیں گزرا۔

علمی خدمات: آپ فن تفسیر میں اپنا جواب آپ تھے اور حدیث وفقہ میں نہایت گہری نظر رکھتے تھے، استنباط واستخراج مسائل میں یکتائے روزگار تھے اور آپ ایک ماہر طبیب بھی تھے۔ علمائے طب کا بیان ہے کہ علامہ موصوف نے اپنی کتاب "طب نبوی" میں جو طبّی فوائد، نادر تجربات اور بیش بہا نسخے پیش کیے ہیں، وہ طبّی دنیا میں ان کی طرف سے ایک ایسا اضافہ ہیں کہ طب کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ قاضی برہان الدین کا بیان ہے کہ: "اس آسمان کے نیچے کوئی بھی ان سے زیادہ وسیع العلم نہ تھا۔" علامہ کے رفیق درس حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں: "ابن القیم نے حدیث کی سماعت کی اور زندگی بھر علمی مشغلہ میں مصروف رہے۔ انہیں متعدد علوم میں کمال حاصل تھا۔ خاص طور پر علم تفسیر اور حدیث وغیرہ میں غیر معمولی دسترس حاصل تھی، چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں یگانہ روزگار بن گئے۔ اپنے استاد شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے علوم کے صحیح وارث اور ان کی مسند تدریس کے کماحقہ جانشین تھے۔" چنانچہ علامہ موصوف نے اپنے استاد گرامی کی علمی خدمات اور علمی کارناموں کی توسیع واشاعت میں غیر معمولی حصہ لیا۔ انہوں نے مختلف فنون وعلوم پر قابل قدر کتابیں تصنیف کی ہیں جن میں فکر کی گہرائی، قوت استدلال، حسن ترتیب، ارجوش بیان پورے طور پر نمایاں ہے، ان کتابوں میں کتاب وسنت کا نور اور سلف کی حکمت وبصیرت موجود ہے۔ آپ کی تصانیف کی تعداد ساٹھ سے زائد ہے۔ ان میں سے مشہور ومعروف زاد المعاد ہے جو کہ اسلامی شریعی مسائل کے حل کرنے میں خاص اہمیت رکھتی ہے۔ ان کی توحید اتنی خالص اور واضح تھی کہ ان کے دشمنوں نے انہیں ہدف ستم بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا تھا، انہیں طرح طرح سے تکلیفیں دی گئیں، ان پر ناروا پابندیاں عائد کی گئیں، نظر بندی وجلاوطنی کے مصائب سے دوچار کیا گیا، انہیں قید وبند کی صعوبتوں سے گزارا گیا لیکن ان کے عزم واستقامت میں ذرہ برابر فرق نہیں آیا۔

وفات: علامہ ابن القیم کی وفات 13 رجب 751ھ مطابق 15 ستمبر 1350ء کو دمشق میں ہوئی۔

تصانیف: 1- تہذیب سنن ابی داود 2- اعلام الموقعین 3- مدارج السالکین 4- زاد المعاد

امام ابن القیمؒ کی ایک جلیل القدر مبسوط کتاب "زاد المعاد فی ہدی خیر العباد" کے نام سے فن سیرت میں ایک نمایاں اہمیت کی حامل کتاب ہے۔ جس میں فقہی موشگافیوں، کتب فقہ کے مجادلات، قیل وقال، متعارض اقوال سے صرف نظر کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی عملی تعلیم کو پیش کیا گیا ہے۔ زاد المعاد چونکہ ایک ضخیم کتاب ہے جس میں اکثر مسائل عوام کی بجائے اہل علم سے تعلق رکھتے ہیں۔

5-عدۃ الصابرین وذخیرۃ الشاکرین 6-مفتاح السعادۃ 7-الصراط المستقیم 8-جلاء الأفہام في ذکر الصلاۃ والسلام علی خیر الأنام 9-شفاء العلیل

ڈاکٹر محمود احمد غازی: حیات وخدمات

نام ونسب: ڈاکٹر محمود احمد غازی (فاروقی) ۱۳؍ ستمبر ۱۹۵۰ء کو کاندھلہ مظفر نگر (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد محمد احمد فاروقی مولانا شیخ الحدیث محمد زکریا کاندہلوی کے خلیفہ تھے۔

تعلیم وتربیت: جب محمود احمد غازی ۶، ۷ سال کے تھے تو یہ کنبہ کراچی چلا گیا جہاں محمود احمد کو بنوری ٹاؤن کے مدرسہ میں داخل کرایا گیا۔ قرآن پاک حفظ کرنے کے بعد انھوں نے مروجہ طرز پر اسلامی علوم کی تحصیل شروع کی۔ اس طرح علامہ محمد یوسف بنوریؒ سے انہوں نے پڑھا۔ کچھ عرصہ کے بعد ان کے والد راولپنڈی منتقل ہوئے تو انہوں نے وہاں کے مدرسہ تعلیم القرآن میں تعلیم جاری رکھی۔ ۱۹۶۲ء میں عربی کامل کا امتحان پاس کیا اور ۱۹۶۶ء میں درس نظامی کا پورا کورس مکمل کر لیا۔ ۱۹۷۲ء میں عربی زبان میں ایم اے کیا۔ اسی کے ساتھ فارسی اور فرنچ میں ڈگریاں حاصل کیں۔ انھوں نے پنجاب یونیورسٹی سے اسلامیات میں پی ایچ ڈی کی جس کا موضوع شاہ ولی اللہ سے متعلق تھا۔

تدریسی خدمات: تعلیم کی تکمیل کے بعد ڈاکٹر غازی صاحب نے راولپنڈی کے مدرسہ فاروقیہ اور مدرسہ ملیہ میں پڑھایا۔ اس کے بعد ادارہ تحقیقات اسلامی میں یہ خدمت انجام دی، پھر قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں اسلام کے سیاسی فکر کے ارتقا پر لیکچر دیے۔ اس کے بعد بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں برسوں تک تدریس کی جہاں وہ شریعہ فیکلٹی میں پروفیسر، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور یونی ورسٹی کے نائب صدر سے لے کر وائس چانسلر تک رہے۔ قطر فاؤنڈیشن دوحہ میں فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز کے پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

تدریس کے علاوہ ڈاکٹر غازی اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے چیئرمین شریعہ بورڈ، تکافل پاکستان کراچی کے شریعہ سپروائزری کمیٹی کے چیئرمین، مذہبی امور کے وفاقی وزیر (اگست ۲۰۰۲) سپریم کورٹ آف پاکستان کی شریعہ ایلپیٹ بنچ کے جج (۱۹۹۸-۱۹۹۹) اسلامی نظریاتی کونسل کے ممبر، شریعہ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے ڈائرکٹر نیز اسی یونیورسٹی کی دعوۃ اکیڈمی کے ڈائرکٹر وغیرہ جیسے اہم اور ذمہ دارانہ مناصب پر فائز رہے۔ قومی سلامتی کونسل کا رکن بھی ان کو بنایا گیا۔ اس کے مختلف مجلات کے ایڈیٹر بھی رہے۔

علمی آثار: اگرچہ ڈاکٹر غازی کی شہرت عام اور روایتی علما سے مختلف اور جدید اسلامی اسکالر و مفکر کے بطور زیادہ تھی، تاہم ان کی تقریریں وتحریریں بتاتی ہیں کہ وہ راسخ العقیدہ اور متبحر عالم تھے۔ انھوں نے اسلامیات کے متعدد موضوعات پر تیس کے قریب کتابیں اور ۱۰۰ سے زیادہ مضامین ومقالات لکھے۔ ان میں بعض کتابیں دراصل ان کے محاضرات کے مجموعے ہیں جو انھوں نے ادارہ ''الہدیٰ'' کی فرمائش پر قرآن، حدیث، فقہ، سیرت اور شریعت پر دیے تھے۔ یہ تقریباً ۶۸ لیکچرز ہیں جن کو الگ الگ کتاب کی صورت میں پاکستان کے معروف ناشر ''الفیصل'' نے شائع کیا ہے۔ ڈاکٹر غازی عربی، اردو اور انگریزی میں لکھتے تھے۔ انھوں نے اردو سے عربی اور عربی سے اردو میں علمی اور اہم کتابوں کے کامیاب ترجمے بھی کیے ہیں۔ ان کے علاوہ ڈاکٹر صاحب کی تصنیف یا ترجمہ اور ایڈیٹنگ کی ہوئی۔ بارہ کتابیں غیر مطبوعہ ہیں۔ یہ کتابیں اردو، عربی اور انگریزی میں ہیں اور ان میں بعض زیر طبع ہیں جن میں مجدد الف ثانیؒ کے مکتوبات کا عربی ترجمہ، اقبالؒ کے خطبات کا

عربی ترجمہ، مقاصد شریعت، اسلام اور مغرب، ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کی سیرت نبوی پر فرنچ میں لکھی گئی کتاب کا انگریزی ترجمہ اور امام غزالیؒ کی کتاب قواعد العقائد کا انگریزی ترجمہ بھی شامل ہے۔

وفات: ڈاکٹر محمود احمد غازی کا 26 ستمبر 2010ء کو انتقال ہوا۔

ڈاکٹر حمید اللہ

ابتدائی تعارف: ڈاکٹر حمید اللہ نے ۱۹/فروری ۱۹۰۸ کو حیدر آباد کے دینی گھرانے میں آنکھیں کھولیں۔ مدرسہ نظامیہ سے مولوی کامل کا امتحان پاس کرنے کے بعد انھوں نے جامعہ عثمانیہ سے بی اے، ایل ایل بی اور ایم اے کے امتحانات فرسٹ ڈویژن سے پاس کئے۔ اس کے بعد وہ جرمنی یونیورسٹی میں عربی اور اردو زبان کے پروفیسر مقرر کئے گئے کچھ عرصہ بعد آپ فرانس آئے اور موربون یونیورسٹی سے ''عہد نبوی اور بین الاقوامی سفارتکاری'' کے موضوع پر ڈاکٹریٹ کی۔ ۱۹۳۵ میں آپ حیدر آباد واپس آئے اور جامعہ عثمانیہ کے شعبہ دینیات میں فقہ کے پروفیسر مقرر ہوئے۔

علمی خدمات: سقوط حیدر آباد کے بعد ڈاکٹر حمید اللہ نے پیرس میں سکونت اختیار کر لی اور اسے اپنی علمی سرگرمیوں کا مرکز بنایا جہاں وہ تقریباً نصف صدی تک علمی خدمات اور فریضہ اشاعت دین انجام دیتے رہے۔ انھوں نے ترکی کی کئی جامعات میں بھی درس دیا۔ اسی طرح پاکستان کی بہاول پور یونیورسٹی میں بھی ان کے دروس ایک معرکے کی چیز ہیں۔ ترکی کی کئی جامعات میں اسلامی علوم کے شعبے ان کی بدولت قائم ہوئے۔ وہاں ان کے ہزاروں شاگرد ہیں جن میں کئی مختلف اداروں اور یونیورسٹیوں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ انھوں نے اپنی طویل عمر کو علمی کاموں میں صرف کیا۔ تحقیق و جستجو سے ان کو خاص شغف تھا وہ کثیر التعداد کتابوں کے مصنف ہی نہیں بیشتر زبانوں کے ماہر بھی تھے۔ ۴۰ برس کے عرصے میں انھوں نے سات زبانوں میں سو سے زائد کتابیں اور ایک ہزار سے زیادہ مضامین لکھے۔ وہ ۲۲ زبانیں جانتے تھے جن میں اردو، عربی، فارسی، ترکی، انگریزی، فرانسیسی، جرمن، اطالوی، ہسپانوی اور عبرانی شامل ہیں۔ ان زبانوں پر انہیں دسترس حاصل تھی۔ ان کا سب سے بڑا علمی کارنامہ فرانسیسی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ ہے۔ جس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۵۹ میں پیرس سے شائع ہوا۔ اسے یورپ، امریکہ اور افریقہ میں زبردست مقبولیت حاصل ہوئی اب تک اس ترجمے کے تیس ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ فرانسیسی کے علاوہ انھوں نے انگریزی اور جرمن زبانوں میں بھی قرآن مجید کا ترجمہ کیا ہے۔ انھوں نے فرانسیسی زبان میں سیرت طیبہ دو جلدوں میں لکھی ہے جس کے متعدد ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔ سیرت پر ان کا کام ایک یادگار حیثیت رکھتا ہے۔ انہیں سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خصوصی لگاؤ تھا اس لیے ساری عمر یہ شعبہ ان کی تحقیق و تصنیف کا خصوصی مرکز رہا۔ انھوں نے نادر و نایاب مخطوطات کی دستاویزات بڑی کاوش سے جمع کر کے شائع کیں۔ اردو میں ان کی مشہور تصنیفات جنہوں نے اردو حلقوں میں ان کی علمی خدمات کا تعارف کروایا ہے:

(۱) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاسی زندگی (۲) عہد نبوی کے میدان جنگ (۳) عہد نبوی کا نظام تعلیم

مغربی دنیا میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا جو کارنامہ انہوں نے انجام دیا ہے وہ قابل قدر ہی نہیں قابل تقلید بھی ہے۔ان کے ہاتھ پر ہزاروں فرانسیسی مردوں اور عورتوں نے اسلام قبول کیا اور یہ کام انہوں نے تن تنہا انجام دیا۔انھوں نے ساری زندگی تجرد میں گزاری اور خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کیے رکھی۔وہ ہمیشہ ماہرین فن و تحقیق سے علمی استفادہ کرتے رہے۔ان کی تحقیقی کاوشوں کا اعتراف علماء جدید اور تعلیم یافتہ طبقہ نے بھی کیا ہے۔انہوں نے مستشرقین کے اعتراضات کا عالمانہ اور محققانہ جواب دے کر حق و صداقت کو روشن کر دیا۔ حق تو یہ ہے کہ انہوں نے تحقیق کا حق ادا کر دیا اس کا اعتراف مستشرقین کو بھی ہے۔ ۱۹۹٤ میں انھیں مینسل ایوارڈ کی پیشکش کی گئی جس کو بعض وجوہ کی بناپر انہوں نے قبول نہیں کیا۔ پاکستان کی ہجرت کونسل کی طرف سے انہیں دس لاکھ روپے پیش کئے گئے جسے انھوں نے ایک اسلامی ادارہ کے حوالہ کر دیا انہوں نے اپنی کتابوں پر بھی کوئی رائیلٹی نہیں لی اور اپنی زندگی کے پچاس برس پیرس کی ایک پرانی عمارت میں گزار دیے ان کی زندگی نہایت سادہ تھی۔وہ بے حد خوش اخلاق اور متواضع تھے بلکہ سادگی اور منکسر المزاجی میں اسلاف کی تصویر تھے۔

وفات: ۱۹۹٤ میں وہ شدید علیل ہوئے انہیں فلوریڈا (امریکہ) لے جایا گیا جہاں انہوں نے ۹٤ برس کی عمر میں ۱۷/دسمبر ۲۰۰۲ کو داعی اجل کو لبیک کہا۔

مختلف تحاریک اور گروہوں کا تعارف

خوارج: امت مسلمہ میں جس گروہ نے سب سے پہلے سنت نبویؐ اور تعامل صحابہؓ کو نظر انداز کر کے قرآن کریم کو براہ راست سمجھنے اور اپنے فہم واستدلال کی بنیاد پر قرآن کریم کے احکام و قوانین کے تعین کا راستہ اختیار کیا وہ ''خوارج'' کا گروہ ہے۔خوارج کے بارے میں خود جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی موجود ہے کہ میری امت میں ایک گروہ ایسا آئے گا جو قرآن کریم کی بہت زیادہ تلاوت کرے گا،اس کی نمازیں اور روزے بھی عام مسلمانوں کو تعجب میں ڈالنے والی ہوں گی لیکن قرآن کریم ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور وہ قرآن کریم کے نام پر لوگوں کو گمراہ کریں گے۔

مسلم شریف میں حضرت جابر بن عبد للہ انصاریؓ اور حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایات منقول ہیں جن کے مطابق جناب نبی اکرمؐ غزوہ حنین سے فارغ ہو کر واپس تشریف لاتے ہوئے مکہ مکرمہ سے بیس میل دور جعرانہ کے مقام پر قیام پذیر تھے اور اپنے ساتھیوں میں مال غنیمت کے حصے تقسیم فرما رہے تھے۔آپؐ فتح مکہ اور غزوہ حنین کے موقع پر نئے مسلمان ہونے والوں کو ان کی تالیف قلب کے لیے ترجیح دیتے ہوئے مال غنیمت کا زیادہ حصہ دے رہے تھے جس پر بنو تمیم کے ایک صاحب ذوالخویصرہ نے اعتراض کر دیا کہ جناب آپ عدل سے کام لیں۔حضورؐ نے سخت غصے کی کیفیت میں جواب دیا کہ اگر میں عدل نہیں کروں گا تو اور کون ہے جو عدل کرے گا؟ حضرت عمرؓ اور حضرت خالد بن ولیدؓ نے جناب رسول اللہؐ سے اس شخص کا سر قلم کرنے کی اجازت چاہی تو رسالت مآبؐ نے یہ کہہ کر روک دیا کہ اس طرح لوگ کہنے لگیں گے کہ محمدؐ اپنے ساتھیوں کو بھی قتل کرنے لگے ہیں۔اس کے بعد جناب نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ اس شخص کی قوم میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن کریم کی تلاوت اور نماز و روزہ کا بہت زیادہ اہتمام کریں گے لیکن دین ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور وہ دین سے

ایسے نکل چکے ہوں گے جیسے کمان سے تیر نکل جاتا ہے۔ یہ پیشگوئی حرف بہ حرف پوری ہوئی جب ۳۷ ھ میں حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ کی فوجوں میں صفین کے مقام پر جنگ ہو رہی تھی تو حضرت معاویہؓ نے جنگ میں اپنی پوزیشن کمزور دیکھتے ہوئے پیشکش کر دی کہ آپس میں لڑنے اور خون بہاتے چلے جانے کی بجائے قرآن کریم کے مطابق کسی کو حکم اور ثالث مقرر کر کے ان کے ذریعہ ہم اپنے تنازعات طے کر لیں۔ حضرت علیؓ کے لیے اس پیشکش کو مسترد کرنا مشکل تھا اس لیے انہوں نے اسے قبول کر کے جنگ بندی کا اعلان کر دیا، مگر ان کی فوج میں شامل بنو تمیم کے لوگوں نے حضرت علیؓ کے اس فیصلے سے اختلاف کیا اور قرآن کریم کی آیت مبارکہ ان الحکم الا للہ سے استدلال کرتے ہوئے کہا کہ حکم دینا صرف اللہ تعالٰی کا حق ہے اور انسانوں میں سے کسی کو حکم اور ثالث مقرر کرنا کفر ہے، اس لیے حضرت علیؓ نے یہ فیصلہ کر کے ان کے نزدیک کفر کا ارتکاب کیا ہے لٰہذا وہ اس کفر سے توبہ کریں ورنہ ہم ان کا ساتھ نہیں دیں گے۔ حضرت علیؓ نے یہ موقف تسلیم کرنے سے انکار کر دیا جس پر ان کے لشکر سے چھ ہزار افراد الگ ہو گئے جن میں سے زیادہ افراد کا تعلق بنو تمیم سے تھا۔ انہوں نے ''حروراء'' کے مقام پر پہنچ کر پڑاؤ کیا اور عبد اللہ بن وہب راسی کو اپنا امیر منتخب کر لیا۔ چونکہ اس گروہ نے امیر المومنین حضرت علیؓ کی اطاعت سے نکلنے کا اعلان کیا اس لیے انہیں ''خارجی'' کہا جاتا ہے۔ اور انہوں نے حروراء کے مقام پر اپنا امیر منتخب کر کے باقاعدہ گروہ کی شکل اختیار کی اس لیے انہیں ''حروریہ'' بھی کہا جاتا ہے۔ خارجیوں نے حضرت علیؓ کے لشکر سے الگ ہو کر صرف سیاسی بنیادوں پر علیحدہ تشخص اختیار نہیں کیا بلکہ اپنے افکار و خیالات کو باقاعدہ عقائد کی شکل دے کر ایک نئے مذہبی گروہ اور مکتب فکر کے طور پر سامنے آئے اور صدیوں تک امت مسلمہ کے لیے پریشان کن مسئلہ بنے رہے۔ ان کے عقائد میں یہ بات شامل ہے کہ کبیرہ گناہ کا ارتکاب کرنے سے مسلمان کافر اور واجب القتل ہو جاتا ہے۔ اس بنیاد پر جہاں بھی ان کا اقتدار قائم ہوا انہوں نے بے شمار مسلمانوں کو قتل کر ڈالا۔ ان کا کہنا تھا کہ خلیفہ برحق صرف دو بزرگ تھے حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ۔ ان کے بعد حضرت عثمانؓ صرف چھ سال برحق خلیفہ رہے لیکن جب ان پر لوگوں کی طرف سے اعتراضات شروع ہو گئے تو وہ خلیفہ برحق کے منصب سے معزول ہو گئے۔ خارجیوں کے نزدیک حضرت علیؓ بھی جنگ صفین تک خلیفہ برحق تھے اس کے بعد جب انہوں نے تحکیم قبول کر لی تو وہ بھی خلیفہ نہ رہے بلکہ (نعوذ باللہ) انہوں نے ایسا کفر کیا کہ توبہ کے بغیر وہ اپنی پہلی پوزیشن پر واپس نہیں آسکتے تھے۔ خارجیوں کے ایک فرقہ ''ازارقہ'' کے نزدیک کسی مسلمان کے لیے کبیرہ گناہ کا ارتکاب اتنا سخت جرم ہے کہ وہ اس سے مرتد قرار پاتا ہے اور اس کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی۔ اور ان کے ہاں شرعی حکم یہ ہے کہ کبیرہ گناہ کا ارتکاب کرنے والا مسلمان کافر ہو گیا ہے، اس نے ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں ہی رہنا ہے اور اس کے لیے شفاعت کا کوئی تصور نہیں ہے۔ خارجی قرآن کریم کی بعض آیات مبارکہ کے ظاہری مفہوم سے استدلال کرتے ہوئے جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت کسی بھی نبی، ولی یا بزرگ کی شفاعت کو تسلیم نہیں کرتے تھے۔ حضرت علیؓ نے ۳۸ھ میں خوارج کے خلاف نہروان کے مقام پر لشکر کشی کرتے ہوئے انہیں شکست دی جس میں ان کا پہلا امیر عبد اللہ بن وہب بھی مارا گیا۔ لیکن اس گروہ کا خاتمہ نہ ہو سکا اور اس نے مختلف مقامات پر مختلف اوقات میں تسلط حاصل کیا اور حکومت قائم کی۔ حضرت علیؓ خارجیوں کی سازش کا شکار ہو کر اسی گروہ کے فرد عبد الرحمان بن ملجم کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ خارجیوں نے ۱۴۴ھ میں مراکش

اور الجزائر کے علاقہ میں "تاہرت" نامی شہر آباد کر کے "سلطنت رستمیہ" کی بنیاد رکھی اور ایک ایرانی النسل عبد الرحمان بن رستم کو پہلا امام چنا۔ یہ سلطنت کم و بیش ڈیڑھ سو سال تک قائم رہی اور ۲۹۶ھ میں فاطمیوں کے ایک پر جوش داعی ابو عبد اللہ کے ہاتھوں اس سلطنت کا خاتمہ ہوا۔ خوارج سخت جنگ جو تھے اور چھاپہ مار جنگ کے ماہر تھے۔ وہ قرآن کریم کی تلاوت، نماز، روزہ کی پابندی اور شب زندہ داری میں اس قدر معروف تھے کہ عبادت و ریاضت میں انہیں بطور مثال پیش کیا جاتا تھا۔ ان کا ایک فرقہ "اباضیہ" کہلاتا ہے جو یمامہ کی ایک بستی اباضہ کے رہنے والے خارجی شیخ عبداللہ بن اباض کی طرف منسوب ہے۔ یہ فرقہ وہی عقائد رکھتا ہے جو دوسرے خارجیوں کے ہیں لیکن طرز عمل میں دوسرے گروہوں سے نسبتاً نرم اور معتدل سمجھا جاتا ہے۔ یہ فرقہ آج تک موجود ہے، خلیج عرب کی ریاست "سلطنت آف عمان" میں اسی گروہ کی حکمرانی ہے اور مسقط اس ریاست کا دارالحکومت ہے۔ خوارج نے چونکہ حضرات صحابہ کرامؓ کے دور میں الگ تشخص قائم کر لیا تھا اس لیے متنازعہ مسائل پر بعض صحابہ کرامؓ سے ان کی گفتگو ہوئی اور بحث و مباحثہ کا یہ سلسلہ بعد میں بھی جاری رہا۔

شیعہ: اہل تشیع یا شیعیت (عربی: شیعہ) اسلام کا دوسرا بڑا فرقہ ہے۔ اہل تشیع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد فقط حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی امامت و خلافت کے قائل ہیں اور صرف انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جانشین اور پہلا معصوم امام مانتے ہیں۔ شیعہ یا اہل تشیع نظریہ خلافت کو تسلیم نہیں کرتے۔

عقیدۂ شیعہ: ان کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوت ذوالعشیرہ جو حدیث یوم الدار یا حدیث العشیرہ والدار کے نام سے مشہور ہے اور خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو اپنا حقیقی جانشین مقرر کر دیا تھا۔ دعوت ذوالعشیرہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا: "جو میری مدد کرے گا وہ میرا وزیر، میرا وصی اور خلیفہ ہو گا"۔

تینوں دفعہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا "اگرچہ میں چھوٹا ہوں اور میری ٹانگیں کمزور ہیں مگر میں آپ کی مدد کروں گا"۔

تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے علی تم دنیا اور آخرت میں میرے وزیر اور وصی ہو"۔

اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے بعد غدیرِ خُم کے علاقے میں ایک خطبہ میں فرمایا: "جس کا میں مولا ہوں اس کے علی مولا ہیں"۔ ان کے علاوہ سینکڑوں آیات قرآن اور احادیث نبوی علی کی شان بیان کرتی ہیں۔

شیعہ کا لفظی مفہوم: عربی زبان میں شیعہ کا لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ پہلا کسی بات پر متفق ہونا اور دوسرا کسی شخص کا ساتھ دینا یا اس کی پیروی کرنا۔ قرآن میں کئی جگہوں پر یہ لفظ اس طرح سے آیا ہے جیسے سورۃ قصص کی آیت 15 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیروان کو شیعہ موسیٰ کہا گیا ہے اور شیعہ فرعون کے بارے میں بھی آیا ہے۔ اور دو اور جگہوں پر ابراہیم کو شیعہ نوح کہا گیا ہے۔

اسلام کی تاریخ میں شیعہ کا لفظ کسی شخص کے پیروان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت امیر معاویہ کے اختلافات کے زمانے میں ان کے حامیوں کو بالترتیب شیعانِ علی ابن ابو طالب علیہ السلام اور شیعان معاویہ بن ابو سفیان کہا جاتا تھا۔ صرف لفظ شیعہ اگر

بغیر تخصیص کے استعمال کیا جائے تو مراد شیعانِ علی بن ابو طالب ہوتی ہے، وہ گروہ جو ہر اختلاف میں حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا حامی تھا اور جو ان کی امامت بلا فصل کا عقیدہ رکھتا ہے۔

مکاتب فکر:

1۔ اثنا عشری: مزار امام رضا کے شہر مشہد، ایران۔ اثنا عشریہ (یعنی بارہ امام) اہل تشیع (یعنی شیعہ) کا سب سے بڑا گروہ مانا جاتا ہے۔ قریبا 85 فیصد شیعہ اثنا عشریہ اہل تشیع ہیں۔ ایران، آذربائیجان، لبنان، عراق اور بحرین میں ان کی اکثریت ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی ہیں۔ پاکستان میں اہل سنت کے بعد اثنا عشریہ اہل تشیع کا تناسب سب سے زیادہ ہے۔ دنیا بھر میں شیعوں کی آبادی 40 کروڑ ہے یعنی مسلمانوں کی ایک چوتھائی آبادی شیعوں پر مشتمل ہے۔

اثنا عشریہ کی اصطلاح ان بارہ معصوم اماموں کی طرف اشارہ کرتی ہے جن کا سلسلہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد اور داماد امام علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے شروع ہوتا۔ یہ خلافت پر یقین نہیں رکھتے اور ان کا نظریہ نظام امامت ہے۔ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ان کے جانشین بارہ معصوم امام ہیں بلا فصل جانشین امام علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں اور کل بارہ امام ہیں۔ جن کا تذکرہ تمام مکاتب اسلام کی احادیث میں آتا ہے۔ تمام مسلمان آئمہ کو اللہ کے نیک بندے مانتے ہیں۔ تاہم اثنا عشریہ اہل تشیع ان آئمہ پر خاص اعتقاد یعنی عصمت کی وجہ سے خصوصی شہرت رکھتے ہیں۔ ان بارہ ائمہ کے نام یہ ہیں:

حضرت امام علی	حضرت امام حسن	حضرت امام حسین
حضرت امام زین العابدین	حضرت امام محمد باقر	حضرت امام جعفر صادق
حضرت امام موسی کاظم	حضرت امام علی رضا	حضرت امام محمد تقی
حضرت امام علی نقی	حضرت امام حسن عسکری	حضرت امام مہدی

اثنا عشریہ اہل تشیع اور دوسرے مسلمانوں میں ان کے وجود کے دور اور ظہور کے طریقوں کے بارے میں اختلافات پائے جاتے ہیں۔

اثنا عشریہ اہل تشیع کے دو گروہ ہیں۔

1۔ اخباری 2۔ اصولی 3۔ اسماعیلی

چھٹے امام جعفر صادق رحمہ اللہ کی وفات پر اہل تشیع کے دو گروہ ہو گئے۔ جس گروہ نے ان کے بیٹے اسماعیل کو، جو والد کی حیات میں ہی وفات پا گئے تھے، اگلا امام مانا وہ اسماعیلی کہلائے۔ اس گروہ کے عقیدے کے مطابق اسماعیل ابن جعفر ان کے ساتویں امام ہیں۔ ان کا امامت کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔

جس گروہ نے موسی کاظم کو اگلا امام مانا وہ اثنا عشری کہلائے کیونکہ یہ بارہ اماموں کو مانتے ہیں۔

3۔زیدیہ: زیدیہ شیعہ یا زیدی شیعہ ،اہل تشیع کا ایک فرقہ ہے جس میں حضرت امام سجاد یا زین العابدین کی امامت تک اثنا عشریہ اہل تشیع سے اتفاق پایا جاتا ہے۔ یہ فرقہ امام زین العابدین کے بعد امام محمد باقر کی بجائے ان کے بھائی امام زید بن علی زین العابدین کی امامت کے قائل ہیں۔یمن میں ان کی اکثریت ہے۔اس کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی ہیں۔وہ ائمہ جن کو زیدی معصوم سمجھتے ہیں:

- سیدنا علی رضی اللہ عنہ
- سیدنا حسن رضی اللہ عنہ
- سیدنا حسین رضی اللہ عنہ

ان کے بعد زیدی شیعوں میں کوئی بھی ایسا فاطمی سید خواہ وہ امام حسن کے نسل سے ہوں یا امام حسین کے نسل سے امامت کا دعوی کر سکتا ہے۔ زیدی شیعوں کے نزدیک پنجتن پاک کے علاوہ کوئی امام معصوم نہیں، کیونکہ ان حضرات کی عصمت قرآن سے ثابت ہے۔زیدیوں میں امامت کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔یہ فرقہ اثناعشری کی طرح امامت، توحید، نبوت اور معاد کے عقائد رکھتے ہیں تاہم ان کے ائمہ امام زین العابدین کے بعد اثناعشری شیعوں سے مختلف ہیں۔ لیکن یہ فرقہ اثناعشری کے اماموں کی بھی عزت کرتے ہیں اور ان کو "امام علم "مانتے ہیں یہی وجہ ہے کہ زیدی کتابوں میں امام باقر، امام جعفر صادق اور امام عسکری وغیرہ سے بھی روایات مروی ہیں۔

4۔کیسانیہ فرقہ: "کیسانیہ "ایک ایسے فرقہ کا نام ہے جو پہلی صدی ہجری کے پچاس سال بعد شیعوں کے خلاف پیدا ہوا اور تقریباً ایک صدی تک چلتا رہا پھر بالکل ختم ہو گیا۔ کیونکہ اس کے بہت سے عقائد و نظریات کو اہل تشیع اور باقی فرقوں نے رد کر دیا۔

یہ گروہ جناب "محمد بن حنفیہ "(حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیٹے) کی امامت کا عقیدہ رکھتا تھا اور انہیں امیر المومنین کہتا تھا اور امام حسن اور امام حسین کے بعد چوتھا امام گمان کرتا تھا۔ "محمد حنفیہ "حضرت علی امیر المومنین کے فرزند ارجمند تھے اور آپ کی ان پر خاص توجہ ہوا کرتی تھی ان کی شہرت "حنفیہ "اس جہت سے ہے کہ ان کی ماں "خولہ "کا تعلق "بنی حنیفہ "کے قبیلہ سے تھا امیر المومنین نے انہیں آزاد کیا تھا پھر اپنے ساتھ عقد نکاح پڑھا۔

اشاعرہ کا تعارف۔عقائد: مشہور ائمہ علم الکلام دو ہیں:

1۔امام ابوالحسن علی بن اسماعیل الاشعری الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ **2**۔امام ابو منصور محمد بن محمد بن محمود ماتریدی الحنفی رحمۃ اللہ علیہ

امام ابوالحسن علی بن اسماعیل الاشعری الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ: آپ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے تھے، 260ہجری میں ''بصرہ'' میں پیدا ہوئے، بچپن میں والد کا انتقال ہو گیا' بعد میں ان کی والدہ کا نکاح مشہور معتزلی ''ابو علی جُبَّائی''(م 303ھ) سے ہو گیا۔آپ نے ''فن مناظرہ اور علم الکلام''ابو علی جُبَّائی کی تربیت میں رہ کر حاصل کیا لیکن نہایت سلیم الطبع اور سلیم الفطرت ہونے کی وجہ سے معتزلہ کی رکیک اور بعید از عقل تاویلات کی وجہ سے مسلک اہل السنت والجماعت کو قبول کیا اور تاحیات عقائد اہل السنت والجماعت کے اثبات اور معتزلہ کی تردید میں دلائل دیتے رہے۔فروع میں امام احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد تھے۔آپ نے 324ہجری میں انتقال فرمایا۔

تصنیفات:

آپ رحمہ اللہ نے تین سو(300) کے قریب کتب تصنیف فرمائیں جیسا کہ علامہ الزرکلی نے الاعلام(69/5) میں ذکر کیا ہے۔

چند مشہور کتب یہ ہیں: الفصول، الموجز، کتاب فی خلق الاعمال، کتاب فی الاستطاعۃ، کتاب کبیر فی الصفات، کتاب فی جواز رؤیۃ اللہ بالابصار، کتاب فی الرد علی المجسمۃ، مقالات الاسلامیین واختلاف المصلین، کتاب فی الرویۃ، مختصر مدخل الی الشرح والتفصیل وغیرہ۔

اشاعرہ کے مراحل: اشعری اپنے عقیدے میں تین مراحل سے گزرے ہیں:

پہلا مرحلہ: اعتزال ہے جسے انہوں نے ابو علی الجبّائی سے اختیار کیا جو اپنے دور میں معتزلہ کا سربراہ تھا۔ ابوالحسن اشعری چالیس سال تک اسی مذہب پر قائم رہے۔

دوسرا مرحلہ: اعتزال سے براءت اور عبداللہ بن سعید بن کُلاب کے طریقے کی پیروی کا ہے بایں طور کہ اشعری نے صفاتِ عقلیہ کا اثبات اور صفاتِ فعلیہ کا انکار کیا۔ یہی وہ مرحلہ ہے جس پر ان کے پیروکار بند رہے۔

تیسرا مرحلہ: وہ ہے جب مجموعی طور پر ابوالحسن اشعری نے سلف کے منہج کی طرف رجوع کیا اور تمام صفات کو بغیر کسی تحریف اور تاویل کے ثابت مانا۔

اشاعرہ کے اہم عقائد:

اشاعرہ کے اہم عقائد یہ ہیں:

1- تعارض کے وقت قرآن وسنت پر عقل کو ترجیح دینا۔
2- عقائد میں احادیث آحاد کو نہ لینا۔ اس لیے کہ یہ ان کے ہاں علم کا فائدہ نہیں دیتیں۔
3- توحید کو صرف توحیدِ ربوبیّت اور تثنیہ، تعدد، ترکیب اور تجزیہ کی نفی میں منحصر کرنا۔ اسی وجہ سے انہوں نے لفظِ الٰہ کی تفسیر یہ بیان کی کہ جو اختراع پر قادر ہو۔
4- ایمان کو تصدیقِ قلبی میں محدود کر کے، اعضا وجوارح سے کیے جانے والے اعمال کو ایمان سے خارج کر دینا۔

جہمیہ:

یہ جہم بن صفوان کے ساتھی ہیں۔ اس فرقے کا بانی جہم بن صفوان تھا ان کا عقیدہ تھا کہ انسان اپنے افعال میں مجبور محض ہے نہ اس میں قدرت پائی جاتی ہے نہ ارادہ اور نہ اختیار۔ (جمادات کی طرح کوئی قدرت نہیں رکھتے) ہر چیز اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ نے انسان کو جبراً گناہوں پر لگا رکھا ہے۔ ایمان کے بارے میں اس کا عقیدہ تھا کہ ایمان صرف معرفت کا نام ہے جو یہودی نبی ﷺ کے اوصاف سے باخبر ہیں وہ مومن ہیں یہ فرقہ اللہ تعالی کی صفات کا منکر تھا۔ یہ کہتا تھا کہ اللہ تعالی کو ان اوصاف سے متصف نہیں کیا جا سکتا جن کا اطلاق مخلوق پر ہوتا ہے۔ ان کے نزدیک اللہ تعالی کی تمام صفات کا انکار کرنا توحید ہے۔ جنت و دوزخ میں لوگوں کو داخل کر کے فنا کر دیا جائے گا اس کے بعد فقط اللہ تعالی کی ذات باقی رہے گی۔

فرقہ جہمیہ کے عقائد: فرقہ جہمیہ کے چند اصولی اور بنیادی عقائد کا ذکر کیا جاتا ہے جو اہل سنت کے عقائد سے الگ ہیں۔
(1) ایمان صرف معرفت قلب کا نام ہے اگر وہ حاصل ہے تو انکار لسان کے باوجود بندہ کامل الایمان ہے۔(2) ایمان کے بعد اعمال صالحہ کی کوئی ضرورت نہیں اور افعال سیئہ سے بھی ایمان متاثر نہیں ہوتا۔(3) تمام افعال کا اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے۔(4) بندہ مجبور محض ہے اسے کوئی اختیار نہیں۔(5) کلام اللہ حادث اور مخلوق ہے۔(6) اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی چیز قدیم نہیں ہے۔(7) رؤیت باری تعالیٰ محال اور قطعاً ناممکن ہے۔(8) انبیا اور انکے امتیوں کا ایمان یکساں اور ایک درجہ کا ہے اس میں کوئی تفاوت نہیں۔(9) اللہ تعالیٰ کا علم حادث ہے کسی چیز کے وجود اور اس کی خلقت سے پہلے اللہ کو اس کا علم نہیں ہوتا۔(10) جنت اور جہنم کو ان کے مستحقین کے داخل ہونے کے بعد فنا کر دیا جائے گا قرآن کریم و حدیث میں خالدین وغیرہ جیسے الفاظ کثرت کے معنی میں وارد ہوئی ہیں۔(11) اللہ کو کسی ایسی صفت کے ساتھ متصف کرنا جائز نہیں جو بندوں میں پائی جاتی ہو یہی وجہ ہے کہ جہمیہ نے اللہ تعالیٰ کے حی اور عالم ہونے کا انکار کر دیا کیونکہ یہ بندوں کے بھی اوصاف ہیں اور اللہ تعالیٰ کو صرف فاعل و قادر قرار دیا کیونکہ یہ بندوں کے اوصاف نہیں ہیں۔(12) جہمیہ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کا صراحتاً انکار کرتے ہیں۔
(13) معتزلہ کی طرح یہ بھی ہر اس غیبی خارق عادت ثابت شدہ امر کا انکار کرتے ہیں جن ان کی عقل سے باہر ہو۔(14) باری تعالیٰ کے لیے تحیز بالمکان کے قائل ہیں۔

قدریہ

ایک اسلامی فرقہ ان کے ماننے والوں کا عقیدہ ہے کہ جو کام ہم کرتے ہیں اس کا اختیار ہمارے پاس ہے کام کرنے میں خدا کا ارادہ شامل نہیں ہے۔یہ جبریہ کے مقابل پیدا ہوئے۔
قدریہ کا عقیدہ: قدریہ فرقے کے لوگ خدا کی حکمت سے منکر ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ کام کرنے نہ کرنے، کھانا کھانے یا نہ کھانے اور خیر و شر میں خدا کا ارادہ شامل نہیں ہوتا بلکہ انسان خود مختار ہے جو چاہے کرے اور جو چاہے نہ کرے۔
وجہ تسمیہ: فرقہ قدریہ کی وجہ تسمیہ کے بارے میں محققین مختلف الرائے ہیں لیکن انہیں قدریہ کہنے کی صحیح وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ وہ خدا سے تقدیر کی نفی کر کے اسے بندے کے لیے ثابت کرتے ہیں۔ان کا نقطہ نظر یہ ہے کہ ہر چیز انسان کے ارادہ قدرت کے تابع ہے گویا انسان اپنی تقدیر خود بناتا ہے۔
بانی عقیدہ قدریہ: عقیدہ انکار تقدیر کے سر خیل، معبد جہنی اور غیلان دمشقی نامی دو اشخاص تھا۔اول الذکر نے عراق اور ثانی الذکر نے دمشق کو اپنی دعوت و تبلیغ کا مرکز بنایا۔عبد الرحمن بن اشعث کی بغاوت جب ناکام ہو گئی (اس بغاوت میں معبد برابر کا شریک تھا) تو حجاج نے معبد کو قتل کر دیا۔غیلان عرصہ دراز تک شام میں اپنے عقائد کی اشاعت میں سر گرم رہا۔حضرت عمر بن عبد العزیز اور اس کے درمیان متعدد تحریری مناظرے بھی ہوئے جس سے متاثرہ ہو کر غیلان نے اپنے عقائد کی تبلیغ بند کر دی۔خلیفہ مذکور کے انتقال کے بعد وہ پھر قدری عقائد کی دعوت دینے لگا۔یہاں تک خلیفہ ہشام بن عبد الملک نے اس کے فتنہ کو روکنے کے لیے فقیہ شام امام اوزاعی سے اس کا مناظرہ کرایا تاکہ اس

کے قتل کیے جانے کی دلیل ہاتھ آسکے۔ مناقب الاوزاعی میں اس مناظرہ کی پوری تفصیلات نقل کرنے کے بعد مذکور ہے کہ امام موصوف نے اس مناظرہ میں غیلان کو دلائل قاطعہ سے خاموش کر دیا۔ بعض محققوں نے لکھا ہے کہ غیلان نے امام اوزاعی کا ترکی بہ ترکی مدلل و مسکت جواب دیا اور مناظرہ بالکل برابر اور ہم پلہ تھا مگر اس کا مقصد تو صرف بہانہ قتل کی تلاش تھی اس لیے اسے ہشام نے قتل کرا دیا۔

جبریہ:

وہ فرقہ جو انسان کو مجبور محض مانتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ جو کچھ ہوتا ہے وہ تقدیر الٰہی کے تحت ہوتا ہے۔ انسان خود کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اس فرقے کی بنیاد جہم بن صفوان نے رکھی۔ بخاریہ، قلابیہ اور بکریہ بھی جبریہ میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کے مقابلے میں قدریہ یعنی معتزلہ انسان کو مختار مطلق مانتے ہیں۔ وہ جو چاہے کرے اسے پورا اختیار ہے۔ اشعری کہتے ہیں کہ انسان کچھ مختار ہے اور کچھ مجبور۔ معتزلہ اشاعرہ کو بھی جبریہ کہتے ہیں۔ فلاسفہ مغرب کا ایک گروہ بھی جبر کا قائل ہے۔ یونانی مفکر دیمقراطیس کا خیال تھا کہ کائنات کی ہر شے قانون قدرت کے ماتحت ہے اور اس سے انحراف نہیں کر سکتی۔ برطانوی فلسفی ہابس کا نظریہ تھا کہ کائنات اور انسان کی ہر حرکت قانون اسباب کے تحت ہے۔ علمانفسیات کا خیال ہے کہ انسان اپنی مرضی کا مختار نہیں ہے۔ بلکہ ذہنی اور جسمانی حالات اس کے ارادے اور عمل کو جس رخ کو چاہتے ہیں موڑ دیتے ہیں۔

تحریک استشراق: استشراق (Orientalism) کی اصطلاح قدیم عربی لغات میں مفقود ہے اور موجودہ مفہوم میں بھی عربوں میں کبھی اس کا استعمال نہیں رہا، بلکہ یہ لفظ غیر مسلم مفکرین کا وضع کردہ ہے جس کے لیے عربی میں 'استشراق' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ لفظ "Orient" بمعنی مشرق اور "Orientalism" کا معنی شرق شناسی یا مشرقی علوم وفنون اور ادب میں مہارت حاصل کرنے کے ہیں۔ مستشرق (استشرق کے فعل سے اسمِ فاعل) سے مراد ایک ایسا شخص ہے جو بتکلیف مشرقی بنتا ہو۔ مستشرق ایک ایسے غیر مشرقی عالم کو کہتے ہیں جو مشرقی علوم، ادب اور معاشرت وغیرہ میں دلچسپی رکھتا ہو، یا مستشرق مغرب کے ایک ایسے عالم کو کہا جاتا ہے جو اسلام، اسلامی تہذیب، اسلامی معاشرت اور اسلامی زبانوں میں دلچسپی رکھتا ہو۔ ایڈورڈ سعید (Edward Said) کے نزدیک استشراق کی تعریف میں زیادہ وسعت پائی جاتی ہے۔ وہ اس کی وضاحت ان الفاظ میں کرتا ہے: یعنی مسلمانوں کی تہذیب وثقافت کے کسی بھی شعبہ سے متعلق تحقیق کرنے والے کو مستشرق کہا جائے گا۔ ڈاکٹر احمد عبدالحمید غراب نے اپنی کتاب ''رؤیۃ اسلامیۃ للاستشراق'' میں استشراق کی متعدد تعریفات ذکر کی ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ مغربی ممالک کے استعماری فکر کے حامل سکالرز، اپنی نسلی برتری کے نظریہ کی بنیاد پر مشرق پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اس کی تاریخ، تہذیب، ادیان، زبانوں، سیاسی اور اجتماعی نظاموں، ذخائرِ دولت اور امکانات کا جو تحقیقی مطالعہ غیر جانبدارانہ تحقیق کے عنوان سے کرتے ہیں اسے استشراق کہا جاتا ہے۔

آغاز: تحریکِ استشراق کے آغاز کی تاریخ، درحقیقت دینِ اسلام کے وجود کے ساتھ ہی وقوع پذیر ہو گئی تھی تاہم "Orientalism" کی اصطلاح یورپین زبانوں میں اٹھارویں اور انیسویں صدی میں رائج ہوئی۔ تحریک استشراق کے آغاز کے متعلق ہمیں متعدد آرا ملتی ہیں۔ بعض محققین کی رائے میں اس کا آغاز نویں صدی عیسوی میں ہوا جب 'اہلِ مالقہ' نے اسلامی ثقافت کو داغ دار کرنے کے لیے کلام، ادب اور احکامی

کتب کا مطالعہ کرنا شروع کیا اور اس سلسلہ میں اچھا خاصا زرِ نقد صرف کیا دوسری رائے کے مطابق اس تحریک کی ابتدا دسویں صدی میں اس وقت ہوئی جب ایک فرانسیسی 'جریردی' اور 'الیاک' (940-1003) 'اشبیلیہ' اور 'قرطبہ' کی جامعات میں علوم اسلامیہ پر دسترس حاصل کرنے کے بعد 999ء سے 1003ء تک پاپائے روم کے عہدہ پر متعین رہا (۸)۔ بعض محققین کے نزدیک تحریکِ استشراق کا باقاعدہ آغاز تیرہویں صدی عیسوی میں ہوا جب الفونس دہم نے 1269ء میں 'مرسلیا' میں تقابل ادیان کے حوالے سے ایک ادارہ ابو بکر قوطی کے زیرِ نگرانی قائم کیا۔ اسی ادارے میں قرآن کا ہسپانوی زبان میں ترجمہ کیا گیا، اسی عہد میں فریڈرک دوم (شاہِ سسلی) نے بھی اسلامی موضوعات پر مشتمل کتب کے تراجم کرائے اور ان کو یورپ کے تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں میں بھیجا (۹)۔

آنحضور ﷺ کے معاصر یہود و نصاریٰ کی مخالفت کے بعد سب سے پہلے جس نے اسلام کے خلاف اس تحریک کا آغاز کیا، وہ ساتویں صدی عیسوی کا ایک پادری جان (John) تھا جس نے آنحضور ﷺ کے بارے میں طرح طرح کی جھوٹی باتیں گھڑیں اور لوگوں میں مشہور کر دیں تاکہ آپ ﷺ کی سیرت و شخصیت ایک دیومالائی کردار سے زیادہ دکھائی نہ دے۔ 'جان آف دمشق' کی یہی خرافات مستقبل کے استشراقی علما کا ماخذ و مصدر بن گئیں۔ اس نے حضرت زینب بنت جحشؓ اور زید بن حارثہ کے واقعہ کو ایک افسانہ بنا دیا، یہی افسانے یورپ میں کلاسیکل موضوعات بن گئے اور آج تک مستشرقین کے محبوب موضوعات ہیں۔ جان آف دمشق کے بعد عیسائی دنیا کے بیسیوں عیسائی اور یہودی علما نے قرآنِ کریم اور آنحضور ﷺ کی ذاتِ گرامی کو کئی سو سال تک موضوع بنائے رکھا اور ایسے ایسے حیرت انگیز افسانے تراشے جن کا حقیقت کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہ تھا۔ ان ادوار میں زیادہ زور اس بات پر صرف کیا گیا کہ آپ ﷺ اُمی نہیں بلکہ بہت پڑھے لکھے شخص تھے، تورات اور انجیل سے اکتساب کر کے آپ ﷺ نے قرآنی عبارتیں تیار کیں۔ بہت بڑے جادوگر ہونے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ (العیاذ باللہ) حد درجہ ظالم، سفاک اور جنسی طور پر پراگندہ شخصیت کے حامل تھے۔ فرانسیسی مستشرق کاراڈی فوکس (Carra de Vaux) نے آنحضور ﷺ کی ذاتِ گرامی کے بارے میں لکھا ہے کہ ''محمد ایک لمبے عرصے کے لیے بلادِ مغرب میں نہایت بری شہرت کے حامل رہے اور شاید ہی کوئی اخلاقی برائی اور خرافات ایسی ہو جو آپ کی جانب منسوب نہ کی گئی ہو''۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ اسلام کی آمد سے کم و بیش سات آٹھ سو سال بعد تک مغربی ممالک میں اسلام کے خلاف نفرت ناکافی اور ادھوری معلومات کی بنیاد پر ہی پنپتی رہی۔ مثال کے طور پر گیارہویں صدی عیسوی کے اواخر میں Song of Roland جو پہلی صلیبی جنگوں کے دوران ہی وضع کیا گیا اور بہت مشہور ہوا، اسی طرح کی بیہودہ باتوں پر مشتمل تھا۔

مستشرقین کے علمی مصادر، اس تحریک کے آغاز اور اہداف و مقاصد کے متعلق قطعاً خاموش ہیں۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح مستشرقین اپنے مقاصد کو پوشیدہ رکھنے کی حکمتِ عملی پر کاربند ہیں اسی طرح وہ اپنے نام کی بھی تشہیر نہیں چاہتے۔ یہ تحریک صدیوں مصروفِ عمل رہی لیکن اس تحریک کا کوئی باضابطہ نام نہ تھا۔ آربری کہتا ہے کہ ''Orientalist کا لفظ پہلی مرتبہ 1630ء میں مشرقی یا یونانی کلیسا کے ایک پادری کے لیے استعمال ہوا''۔ روڈنسن کہتا ہے کہ Orientalism ''یعنی استشراق کا لفظ انگریزی زبان میں 1779ء میں داخل

ہوااور فرانس کے کلاسیکی لغت میں اس کا اندارج 1838ء میں ہوا حالانکہ عملی طور پر تحریکِ استشراق اس سے کئی صدیاں پہلے وجود میں آچکی تھی اور پورے زور وشور سے مصروفِ عمل تھی"۔

تحریکِ استشراق کے معرضِ وجود میں آنے کا سب سے بنیادی محرک دینی تھا لیکن اس کے ساتھ ساتھ سیاسی اور اقتصادی محرکات بھی کسی نہ کسی طریقہ سے شامل رہے ہیں۔ مولانا ابوالحسن علی ندوی نے اس کے چار محرکات کا تذکرہ کیا ہے:

۱۔ استشراق کا سب سے بڑا مقصد مذہبِ عیسوی کی اشاعت و تبلیغ اور اسلام کی ایسی تصویر پیش کرنا ہے کہ مسیحیت کی برتری اور ترجیح خود بخود ثابت ہو اور نئی نسل کیلئے مسیحیت میں کشش پیدا ہو۔

۲۔ دینی محرک کے علاوہ سیاسی عنصر بھی قابلِ غور ہے جس کا مرکزی نقطہ مشرق میں مغربی حکومتوں اور اقتدار کے ہراول دستہ (Pioneer) کی موجودگی اور مغربی حکومتوں کو علمی کمک اور رسد پہنچانا ہے۔ نیز ان مشرقی اقوام وممالک کے رسم ورواج، طبیعت ومزاج، طریقِ ماندوبود اور زبان وادب بلکہ جذبات ونفسیات کے متعلق صحیح اور تفصیلی معلومات باہم پہنچانا ہے۔

۳۔ استشراق کا اہم محرک اقتصادی طور پر مضبوط ہونا ہے۔ متعدد مغربی لوگ اس فکر کی ترویج میں اپنا کردار ادا کر کے مشرقیات اور اسلامیات کی کتابیں تحریر کرتے ہیں جن کی یورپ اور ایشیا میں بہت بڑی منڈی ہے۔ اس ذریعہ سے وہ ناشرین سے ایک پیشہ ور مستشرق کی حیثیت سے بہت سے مالی فوائد حاصل کرتے ہیں۔

۴۔ ان مقاصد کے علاوہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بعض فضلاء مشرقیات واسلامیات کو اپنے علمی ذوق وشغف کے ماتحت بھی اختیار کرتے ہیں اور اس کے لیے دیدہ ریزی، دماغ سوزی اور جفاکشی سے کام لیتے ہیں جس کی داد نہ دینا ایک اخلاقی کوتاہی اور علمی ناانصافی ہے۔ ان کی مساعی سے بہت سے مشرقی واسلامی علمی جواہرات ونوادر پردۂ خفا سے نکل کر منصہ شہود پر آئے۔ متعدد اعلیٰ اسلامی مآخذ اور تاریخی وثائق ان کی محنت وہمت سے پہلی مرتبہ شائع ہوئے۔ اس علمی اعتراف کے باوجود مستشرقین عمومی طور پر اہلِ علم کا وہ بدقسمت اور بے توفیق گروہ ہے جس نے قرآن وحدیث، سیرتِ نبوی، فقہِ اسلامی اور اخلاق وتصوف کے سمندر میں بار بار غوطے لگائے اور بالکل خشک دامن اور تہی دست واپس آیا بلکہ اس کا عناد، اسلام سے دوری اور حق کے انکار کا جذبہ اور بڑھ گیا۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ان کے نزدیک نتائج ہمیشہ مقاصد کے تابع ہوتے ہیں۔

مستشرقین اسلامی علوم میں تحقیق کے دوران اپنے اساسی مقاصد کو قطعاً نظرانداز نہیں کرتے، وہ اسلامی ثقافت وتاریخ کو اس کے مقامِ رفیع سے گرانے، عیب دار کرنے اور اس کی اصل صورت اور حقیقت کو دھندلا کرنے میں اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہیں تاکہ یورپ میں عیسائی معاشرہ اسلامی تعلیمات سے متاثر نہ ہونے پائے۔ مستشرقین کے پیشِ نظر جہاں یورپ میں دخولِ اسلام کی شرح میں اضافہ اور مسیحی معاشرے کے اسلامی تعلیمات سے متاثر ہو کر اس کو قبول کرنے کے متعلق خوف وہراس اور خدشات کے بادل سایہ فگن ہیں، وہاں چند اہم اور مرکزی اہداف بھی ہیں جن کو سمجھنے کے بعد ہم یہ رائے قائم کرنے میں بالکل حق بجانب ہوں گے کہ مستشرقین اس نام نہاد تحقیق

کے پردہ میں اسلام اور اہلِ اسلام میں فتنہ وفساد اور فکری وذہنی انتشار پیدا کرنے کے درپے ہیں۔ ساتھ ہی ہم پر اہلِ استشراق کے قرآن اوراس کی قرآت کے متعلق کیے گئے اعتراضات کی حقیقت بھی واضح ہوگی جن کا علمی زاویوں سے دور کا بھی تعلق نہیں۔ یہاں یہ حقیقت ہے کہ مستشرقین اسلام میں طعن اور عیوب تلاش کرنے اوراس کے حقائق کی تحریف کرنے میں ہمہ وقت مصروف رہتے ہیں تاکہ وہ مسیحی دنیا کو یقین دلاسکیں کہ اسلام ایک منتشر، متنازعہ اور جامد دین ہے۔اس میں لچک (Flexibility) نہیں اور نہ ہی یہ تہذیبِ حاضر اور تقاضوں کا ساتھ دے سکتا ہے۔انہی عنوانات سے وہ مسلمانوں کے قلوب وعقائد پر بھی دستک دیتے ہیں اور متعدد شکوک وشبہات پیدا کرکے ان کے دلوں میں مغربی تہذیب کی فوقیت اور دیگر پہلوؤں سے اپنے مذہبی، مشنری اور سیاسی مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے فضا کو سازگار کرتے ہیں۔ غرض مستشرقین اسلام کی تعلیمات اور نبی پاک ﷺ کی ذات میں دشمنی کی روح پیدا کرکے تجربات کرتے ہیں اور اسلام کو اس انداز میں پیش کرتے ہیں کہ گویا یہ ایک ایسا جامد دین ہے جو زمانہ کے ارتقائی مدارج کا ساتھ دینے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

اسلام کے متعلق اوہام اور تشکیک پیدا کرنا مستشرقین کے اہم مقاصد میں سے ہے اور وہ اس مقصد کی تکمیل کے لیے مختلف اقدامات کرتے ہیں۔متعدد مستشرقین کی ابحاث اسی نظریہ کا نتیجہ معلوم ہوتی ہیں۔اس حوالہ سے ان کے چند نکات عام طور پر مروج ومشہور ہیں۔ مثلاً اسلامی تعلیمات میں وقت کے تقاضوں کے مطابق اصلاح اور جدت کی ضرورت ہے اور روایت پسندی، رجعت پسندی اور دقیانوسیت پر مبنی تعلیمات کو ترک کرنا پڑے گا۔اس سلسلہ میں وہ مغرب کے علمی اور سائنٹیفک انداز کو اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔ مستشرقین اسلام میں ایک ایسے اجتہاد کا تصور دیتے ہیں جو کتاب وسنت اور اجماعِ امت سے بالکل بے نیاز ہے۔ حدیث اور سنت کو عقلی دلائل کے ذریعہ غیر ضروری قرار دیا گیا ہے۔اس صورتِ حال میں ظاہر ہے کہ دین کا جو نقشہ سنت کو خارج کرکے معرضِ وجود میں آئے گا،اس میں قرآن کو ذاتی اغراض کی خاطر من مانے معانی پہنائے جاسکیں گے۔

اسلامی دعوتی، اصلاحی تحاریک کا تعارف

سلفی تحریک (سعودی عرب): سلفی مسلمان فقہ میں ائمہ اربعہ کی تقلید نہیں کرتے بلکہ صرف اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کو ہی کافی سمجھتے ہیں اور قرآن وحدیث کی روشنی میں ہی مسائل کا حل اخذ کرتے ہیں اور قرآن وحدیث کو سمجھنے میں وہ درمیانی واسطہ نہیں مانتے بلکہ براہ راست قرآن وحدیث پر عمل کرنے کا خود کو پابند سمجھتے ہیں۔انہیں پوری دنیا خصوصاً دنیائے عرب میں سلفی کہا جاتا ہے۔ برصغیر میں سلفی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کو اہل حدیث کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ سلفی جماعت کے علما کا کہنا ہے کہ وہ کوئی فرقہ نہیں بلکہ حقیقی اسلام پر عمل پیرا ہیں۔

مھدی تحریک (سوڈان): محمد احمد بن سید عبداللہ (پیدائش:12 اگست 1845ء، انتقال:22 جون 1885ء) سوڈان کی ایک معروف شخصیت ہیں جنہیں ملک میں تحریک اسلامی کا بانی تسلیم کیا جاتا ہے۔ وہ انگریزوں اور مصریوں کی جارحیت کے خلاف جہاد اور شریعت اسلامی

کے نفاذ کے باعث دنیا بھر میں مشہور ہوئے۔ مصری حکمران محمد علی پاشا نے 1820ء میں نوبیہ اور اگلے سال سنار فتح کر لیا اور سوڈان پر مصری تسلط آہستہ آہستہ بڑھتا گیا یہاں تک کہ 1870ء میں استوائیہ یعنی موجودہ سوڈان کا انتہائی جنوبی حصہ بھی مصری سلطنت میں شامل ہو گیا۔ مصری حکومت نے سوڈانی باشندوں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جس کا سوڈانیوں میں شدید رد عمل ہوا اور 1883ء میں انہوں نے ایک درویش صفت انسان محمد احمد کی رہنمائی میں علم بغاوت بلند کر دیا۔ یہی محمد احمد مہدی سوڈانی کہلاتے تھے۔ مہدی سوڈانی کے پیرو "درویشوں" نے دو سال کے اندر اندر تقریباً پورے سوڈان پر قبضہ کر لیا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ مصر پر انگریزوں کا تسلط قائم ہو چکا تھا۔ چنانچہ مصری حکومت نے بغاوت کچلنے کے لیے ایک انگریز فوجی جنرل گورڈن کی خدمات حاصل کیں لیکن جنرل گورڈن کو اس مقصد میں کامیابی حاصل نہیں ہوئی اور وہ مارا گیا۔ اس طرح 26 جنوری 1885ء کو خرطوم پر درویشوں کا قبضہ ہو گیا۔ مہدی سوڈانی اب مصر پر حملے کی تیاریاں کر رہے تھے کہ ان کا انتقال ہو گیا۔ مہدی سوڈانی تاریخ اسلام کی ممتاز شخصیت ہیں۔ وہ صرف ایک سیاسی رہنما اور ایک حکومت کے بانی ہی نہیں تھے بلکہ ایک مصلح بھی تھے۔ انہوں نے جامع ازہر میں تعلیم پائی اور کہا جاتا ہے کہ وہیں ان کی ملاقات جمال الدین افغانی سے بھی ہوئی۔ مصر سے واپس آنے کے بعد انہوں نے تصوف کی منزلیں طے کیں۔ وہ تمام زندگی احکام اسلام کی سختی سے پابندی کرتے رہے۔ 1880ء میں اپنے شیخ کی وفات کے بعد مہدی سلسلہ سمانیہ کے سربراہ ہو گئے۔ انہوں نے کئی سال دریائے نیل کے ایک جزیرے آبا میں رہائش اختیار کی اور یہیں سے اپنی تحریک چلائی۔ یہ تحریک 29 جون 1881ء میں اس وقت شروع ہوئی جب مہدی نے سوڈان کے ممتاز لوگوں کو کتاب وسنت کی بالادستی قائم کرنے کی دعوت دی۔ انہوں نے اس پر زور دیا کہ اس مقصد کے لیے لوگوں کو جان و مال کی قربانی کے لیے تیار رہنا چاہیے اور تمام پیرو جزیرہائے آباء ہجرت کر کے آجائیں۔ پس اس کے بعد سوڈان کے مصری حکام اور مہدی کے حامیوں میں جھڑپیں شروع ہو گئیں جو بالآخر مہدی کی فتح پر ختم ہوئیں۔

مہدی نے کامیابی حاصل کر کے نیل کے مغربی کنارے پر خرطوم کے بالمقابل ام درمان کے شہر کو اپنا دارالحکومت بنایا۔ حکومت سنبھالتے ہی انہوں نے اصلاحات نافذ کرنا شروع کر دیں۔ نئے سکے ڈھالے گئے اور جن لوگوں کو سابق حکومت نے ناجائز طور پر زمینوں سے بے دخل کر دیا تھا انہیں ان کی زمینیں واپس کر دی گئیں۔ مہدی سوڈانی نے اسلامی تعلیمات کے خلاف پھیلنے والی رسوم کو ختم کرنے کی کوشش کی اور شراب و نشہ آور اشیاء کا استعمال بھی ممنوع قرار دیا۔ عورتوں کو پردے کی ہدایت کی گئی، شادی بیاہ پر فضول اخراجات سے روکا گیا اور جہیز پر پابندیاں عائد کی گئیں۔

انگریزوں نے مہدی سوڈانی اور ان کے پیروؤں کو بدنام کرنے کی بڑی کوششیں کی حتی کہ 1900ء میں جب سوڈان پر انگریزی و مصری قبضہ مکمل ہونے کے بعد انگریز سردار لارڈ کچنر نے جذبہ انتقام سے مغلوب ہو کر مہدی کی قبر کھدوادی اور اس کی ہڈیاں جلا ڈالیں۔

مہدی سوڈانی کو سوڈان کی تحریک بیداری کا پیشرو مانا جاتا ہے۔ ام درمان میں آپ کا مزار آج بھی سوڈانی مسلمانوں کی جائے عقیدت ہے۔

نورسی تحریک (ترکی): بدیع الزمان سعید نورسی، جدید ترکی میں اپنے نظریات اور افکار کی وجہ سے آج بھی موجود ہیں۔ انہوں نے ترکی کی جنگ آزادی میں حصہ لیا۔ وہ ترکی میں اس تحریک کے بانی تصور کیے جاتے ہیں، جس نے اسلام اور سائنس کے درمیان رشتہ قائم کر کے ایک جدید اسلامی معاشرے کے تصور کو عملی طور پر پیش کیا۔ یہ نظریات ان کی زندگی بھر کی جدوجہد کا نچوڑ ہیں۔ اپنے نظریات اور عملی جدوجہد کی بدولت سعید نورسی آج کی جدید دنیا میں ایک قابل قدر شخصیت کے طور پر قبول کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب ترکی، جدیدیت، اسلام اور سیکولر نظریات کے تجربات کا احاطہ کرتے ہیں۔

بدیع الزماں سعید نورسی 1878ء میں ترکی کے صوبہ بطلیس کے ایک گاؤں نورس میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ترکی کی جنگ آزادی میں بھی حصہ لیا اور وہ ترکی میں ایک ایسی تحریک کے بانی مانے جاتے ہیں جس نے اسلام اور سائنس کے درمیان رشتہ قائم کر کے ایک جدید اسلامی معاشرے کے روشن خیال عملی تصور کو پیش کیا، جس میں جمود اور رجعت پسندی کا شائبہ تک نہیں۔ سعید نورسی اپنے انہی نظریات کی بنیاد پر تمام عمر جدوجہد میں مصروف رہے کہ کسی طرح مشرقی ترکی میں اسلامی دنیا کی ایک جدید اور شان دار یونیورسٹی قائم کی جائے۔ اس کا اس کتاب میں تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ اُن کی جدوجہد، عملی اور فکری بنیادوں پر قائم تھی۔ رسالہ نوران کی فکر، تحقیق اور ویژن کی زندہ مثال ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ سائنس اور اسلام کے مابین کوئی تضاد نہیں اور نہ ہی اس کا مغرب کے ساتھ کوئی تصادم ہے۔ وہ اسلام اور جدیدیت کے حامی تھے۔ انہیں جدید اسلامی تاریخ کا دانشور سمجھا جاتا ہے۔ سعید نورسی نے ترک عوام اور مسلم دنیا کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ ان کا انتقال 23 مارچ 1960ء کو ہوا۔ لیکن اہم بات یہ ہے کہ سعید نورسی آج ترکی میں اپنے نظریات اور تحریک کے حوالے سے ترک معاشرے میں جسمانی طور پر کہیں زیادہ موجود ہیں اور ترکی میں برپا اسلامی تحریکیں اُن کے افکار سے مسلسل مستفید ہو رہی ہیں۔

الاخوان المسلمون (مصر): یہ جماعت 1929ء میں مصر میں قائم ہوئی۔ اس کے بانی شیخ حسن البنا تھے جو اسرور یہ کے ایک گاؤں کے رہنے والے تھے۔ انھوں نے اس تحریک کا آغاز 1923ء میں کیا تھا مگر 1929ء میں اسے باقاعدہ شکل دی گئی۔ اس کا منشا اسلام کے بنیادی عقائد کا احیا اور ان کا نفاذ تھا۔ مگر بعد ازیں یہ جماعت سیاسی شکل اختیار کر گئی۔ مصر میں یہ تحریک کافی مقبول ہوئی اور اس کی شاخیں دوسرے عرب ممالک میں بھی قائم ہو گئیں۔ دوسری جنگ عظیم کے خاتمے پر اس کے اراکین کی تعداد بیس لاکھ کے لگ بھگ تھی۔

اخوان المسلمین 1952ء میں مصر کے فوجی انقلاب کی حامی تھی مگر اس کی طرف سے جنرل نجیب اور جنرل ناصر کی خارجہ پالیسی کی بھی مخالفت ہوتی رہی۔ 1954ء میں مصری ڈکٹیٹر جمال عبدالناصر نے الزام لگایا کہ اس کے اراکین نے جنرل ناصر کو قتل کرنے کی ناکام کوشش کی جس کے بعد یہ جماعت خلاف قانون قرار دے دی گئی اور اس کی املاک ضبط کر لی گئیں۔ البتہ یہ الزام کبھی ثابت نہ ہو سکا۔ اس کے بعد اس جماعت کے رہنما شیخ حسن الہدیبی نے اپنا صدر مقام قاہرہ سے دمشق تبدیل کر لیا۔ اس جماعت نے عرب قوم پرستی کے خلاف شدید آواز اٹھائی اور اسلامی بھائی چارے کا نعرہ لگایا۔ جس کی پاداش میں جماعت کے بہت سے اراکین کو جیلوں میں بند کر دیا گیا اور سید قطب شہید جیسے لوگوں کو پھانسی پر چڑھا دیا گیا۔ پابندی کے بعد بھی یہ جماعت باقی رہی اور پورے عرب علاقوں میں پھیل گئی۔ اخوان کا پاکستان کی

جماعت اسلامی سے قریبی تعلقات ہیں۔ آج دنیا بھر کی مشہور اسلامی رہنماؤں کا تعلق اخوان سے تھا جن میں القاعدہ کے لیڈر ایمن الزواہری، حماس کی راہنما شیخ احمد یاسین اور ڈاکٹر عبدالعزیز رنتیسی شامل ہیں۔

سنوسی تحریک (الجزائر): انیسویں صدی میں لیبیا کے جنوبی صحرائی علاقوں میں شروع ہونے والی ایک تحریک، جس کے بانی سید محمد ابن علی سنوسی (1787ء تا 1859ء) تھے۔ انہوں نے اس تحریک کی بنیاد 1837ء میں مکہ معظمہ میں اپنا پہلا زاویہ قائم کر کے رکھی۔ بعد میں یہی زاویہ یا حلقہ سنوسی تحریک میں مرکزی حیثیت اختیار کر گیا۔ انہوں نے مختلف مقامات پر اپنے قیام کے دوران اس طرح کے زاویے قائم کیے اور ان زاویوں سے انہوں نے اپنا پیغام دوسروں تک پہنچانا شروع کیا۔ آخر میں انہوں نے برقہ یا سائرنیکا کے صحرا کے جنوب میں نخلستان میں 1853ء میں اپنی دعوت کا مرکز قائم کیا اگرچہ بعد میں انہوں نے یہ مرکز جنوب میں کئی سو میل کے فاصلے پر نخلستان کفرہ میں منتقل کر دیا لیکن جغبوب کو سنوسی تحریک میں ہمیشہ اہم مقام حاصل رہا۔ سنوسی تحریک کا مقصد کتاب و سنت کی بنیاد پر عالم اسلام کا دینی احیاء تھا۔ وہ احمد بن حنبل، امام غزالی، ابن تیمیہ اور محمد بن عبدالوہاب سے بہت متاثر تھے اور ان کی تحریک محمد بن عبدالوہاب کی ہمعصر تحریک سے بہت زیادہ مشابہ تھی۔ اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کے علاوہ محمد سنوسی نے صحرائے اعظم میں خانہ بدوشوں کی بستیاں آباد کرنے اور کھیتی باڑی شروع کرنے کی حوصلہ افزائی کی، دراصل سنوسیوں کی یہی بستیاں زاویہ کہلاتی تھیں۔ ہر زاویہ اقتصادی لحاظ سے خود کفیل ہوتا تھا۔ یہی زاویے اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے مرکز بن گئے۔ اخوان کی طرح سنوسی ایک ہی وقت میں مبلغ، معلم اور کسان تھے اور جب انہیں جہاد کی دعوت پہنچتی تو وہ میدان جنگ کا رخ اختیار کر لیتے۔

سید محمد سنوسی کے صاحبزادے سید مہدی (1824ء تا 1902ء) کے زمانے میں سنوسی تحریک کی قوت اور اثر و نفوذ عروج پر پہنچ گیا۔ کفرہ نے ایک دارالعلوم کی شکل اختیار کر لی۔ وہاں کے کتب خانے میں مختلف علوم کی آٹھ ہزار کتب تھیں۔ صحرائے اعظم میں کتب کا اتنا بڑا ذخیرہ جمع کرنا انتہائی حیرت انگیز تھا۔ سنوسی مبلغین کی کوششوں سے دنیا کے سب سے بڑے صحرا میں چوری، قتل و غارت اور دوسرے جرائم ختم ہو گئے اور صحرا کے جنوبی حصوں میں آباد سیاہ فام باشندوں میں اسلام بھی پھیلا۔

انیسویں صدی کے آخر میں جب فرانس نے مغربی افریقہ پر قبضہ کرنا چاہا تو سنوسیوں سے اس کا تصادم ہو گیا۔ سید مہدی کے انتقال کے بعد ان کے صاحبزادے محمد ادریس کی عمر صرف 12 سال تھی۔ اس لیے تحریک کی قیادت ان کے چچازاد بھائی سید احمد شریف (1873ء تا 1933ء) نے سنبھالی۔ فرانس نے سنوسیوں کے خلاف 1902ء میں فوجی کارروائی شروع کی۔ سید احمد شریف دس سال تک فرانس کا مقابلہ کرتے رہے لیکن اس جنگ میں سنوسی تحریک کو نقصان پہنچا اور صحرائے اعظم کے جنوبی علاقوں میں اس تحریک کا زور ٹوٹ گیا۔

فرانس سے جنگ کا ابھی خاتمہ ہی نہیں ہوا تھا کہ سنوسیوں کا تصادم اٹلی سے ہو گیا۔ یہ حملہ شمال کی سمت سے لیبیا پر ہوا تھا۔ سنوسی اگرچہ لیبیا کی صحرائی زندگی پر چھائے ہوئے تھے لیکن لیبیا انتظامی لحاظ سے عثمانی سلطنت کا ایک حصہ تھا اور ساحلی علاقوں اور شہروں میں ترکی حکومت مستحکم تھی۔ اطالوی باشندے کچھ ساحلی علاقوں میں آباد ہونا شروع ہو گئے تھے اور انہوں نے کاروباری دنیا پر غلبہ حاصل کر لیا تھا۔ اٹلی نے

اپنے سیاسی عزائم کو پورا کرنے کے لیے انہی اطالوی باشندوں کی جان ومال کی حفاظت کے بہانے سے لیبیا میں مداخلت شروع کردی۔ یہ وہی طریقہ تھا جس پر برطانوی حکومت مصر میں اور فرانسیسی حکومت شمالی افریقہ میں عمل کر چکی تھی۔ اٹلی نے 26 ستمبر 1911ء کو ترکوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا اور 5 اکتوبر کو طرابلس پر قبضہ کر لیا۔

تبلیغی جماعت: محمد الیاس کاندھلوی کی قائم کردہ ایک اسلامی اصلاحی تحریک جو 1926ء میں قائم ہوئی۔ فقہ حنفی کے دیوبندی مکتب فکر سے تعلق رکھتی ہے۔ برصغیر پاک وہند کے علاوہ دیگر کئی ممالک میں بھی سرگرم ہے۔ جماعت اس تحریک کی ایک مخصوص اصطلاح ہے جو اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب کئی افراد ایک مخصوص مدّت کے لیے دین سیکھنے اور سکھانے کی خاطر کسی گروہ کی شکل میں کسی جگہ کا سفر کرتے ہیں۔ دورے کی مدّت تین دن، چالیس دن، چار ماہ اور ایک سال تک ہو سکتی ہے۔ یہ افراد اس دوران علاقے کی مسجد میں قیام کرتے ہیں۔

تبلیغی جماعت کے اصول: انہیں چھ باتیں، چھ صفات اور چھ نمبر بھی کہا جاتا ہے:

۱۔ایمان ۲۔نماز ۳۔علم وذکر ۴۔اکرام مسلم ۵۔اخلاص نیت ۶۔دعوت و تبلیغ اور لایعنی امور سے اجتناب۔

جماعت اسلامی (برصغیر): جماعت اسلامی کے بانی سید ابوالاعلی مودودی نے 26 اگست 1941ء میں اسلامی جماعت کو قائم کیا۔ 1979ء میں مولانا کی وفات کے وقت یہ تحریک اہم اسلامی تحریکوں میں شمار کی جانے لگی۔ آج تک یہ جماعت کامیابی سے ہمکنار ہے۔

تحریک مجاہدین: تحریک مجاہدین انیسویں صدی کے آغاز میں سید احمد بریلوی اور ان کے خلفاء نے شروع کی۔ 1618ء کے قریب دہلی میں شاہ صاحب نے اصلاح وارشاد کا کام شروع کر دیا۔ سکھ قوم مسلمانوں کو تنگ کرتی تھی۔ قتل عام اور عورتوں کی بے حرمتی کی جاتی تھی۔ یہ حالت دیکھ کر شاہ صاحب نے جہاد کا فتوی دیا اور نمازیوں کی ایک جماعت تیار کر کے خلیفہ شاہ اسماعیل شہید کی معیت میں آپ سرحد پہنچ گئے۔ 21 دسمبر 1826ء میں سکھوں کے خلاف جہاد شروع کر دیا۔ 1831ء میں سکھوں کے خلاف لڑتے ہوئے بالاکوٹ کے مقام پر شہید ہو گئے۔ یہی تحریک آگے چل کر 1857ء کی جنگ آزادی، تحریک خلافت، تحریک ترک موالات اور تحریک پاکستان وغیرہ کا موجب بنی۔

فرائضی تحریک: بنگال اور بہار میں حاجی شریعت اللہ نے ایک اصلاحی تحریک شروع کی۔ اس تحریک کے دو بنیادی عنصر تھے۔

(1) کسب حلال (2) الصلوة باجماعت، حاجی صاحب کے جانشین دودھو میاں نے اس تحریک کو مضبوط بنیادوں پر منظم کیا اور مسلمان کاشتکاروں کو ہندو زمینداروں کو ٹیکس نہ ادا کرنے کی ترغیب دی اور اپنے جھگڑے سرکاری عدالتوں کی بجائے تحریک کے پاس لے جانے کی ترغیب دی۔ تیتومیر نے مسلمانوں کو ہندو زمینداروں کے خلاف صف آراء کیا انگریزوں نے اس تحریک کو بھانپ لیا اور کچل ڈالا۔

دیوبند تحریک: یہ تحریک 15 محرم الحرام 1283ھ میں ہوئی اس کے اصل محرک مولوی فضل الرحمن، مولوی ذوالفقار اور ملا محمد محمود تھے، اس درسگاہ کو مولوی محمد قاسم نانوتوی، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی محمود الحسن، مولانا اشرف علی تھانوی، علامہ سید انور شاہ صاحب، مفتی کفایت اللہ وغیرہ علماء کی وقتاً فوقتاً سرپرستی حاصل رہی، ان علماء نے حکومت سے کوئی مدد نہ لی، طلباء کو دینی تعلیم دینے کے علاوہ ان کی رہائش اور خوراک ادارہ کے ذمہ تھی۔

سرسید اور علی گڑھ تحریک: سرسید 1871ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ سرسید اس زمانہ میں پیدا ہوئے جب مسلمان علمی، اقتصادی، روحانی اور سیاسی تنزل کی راہ پر تیزی سے جا رہے تھے اور سب سے بڑی مصیبت مسلمانوں کے لیے غیر مسلمین کے اسلام پر ناروا حملے تھے۔ سرسید غیر مذاہب کے علماء کے اعتراضات کے دندان شکن جواب دیتے، ان کے اعتراضات کے جواب میں اہم کتاب "خطبات احمدیہ" ہے جو آپ نے سر ولیم میور کی تصنیف "دی لائف آف محمد ﷺ" کے جواب میں لکھی۔ سرسید نے ایک جدید علم کلام کی بنیاد ڈالی۔ اس تحریک نے مسلمانوں میں سیاسی شعور بیدار کیا۔ یہ شعور بعد میں پاکستان کی صورت میں ظاہر ہوا۔

ندوۃ العلماء: قدیم اور جدید علوم کو جمع کرنے کے لئے 1894ء میں لکھنو میں اس کی بنیاد رکھی گئی مولوی عبدالغفور ڈپٹی کلکٹر اس کے محرک تھے اور سرسید محمد علی کانپوری نے اس کی تکمیل کی اور مولانا شبلی، نیز مولوی عبدالحق نے اس کے قوائد وضوابط مرتب کئے۔ اس کے مقاصد درج ذیل ہیں: (1) نصاب تعلیم کی اصلاح۔ (2) علوم دین کی ترقی۔ (3) تہذیب اخلاق۔ (4) اور شائستگی واطوار۔ (5) عام مسلمانوں کی اصلاح وفلاح اور اس کی تدابیر۔ (6) ایک عظیم الشان دارالعلوم کا قیام۔ (7) محکمہ افتاء۔

تحریک ریشمی رومال: 1905ء میں حضرت شیخ الہند محمود الحسن نے دیگر علماء دیوبند کے ساتھ مل کر ریشمی رومال تحریک شروع کی۔ اس کا نصب العین انگریزوں کی غلامی سے نجات حاصل کر کے ہندوستان میں آزاد قومی حکومت قائم کرنا تھا۔ اقوام عالم کی اخلاقی امداد حاصل کرنے کے لیے مختلف بیرون ممالک کی طرف وفود بھیجے، اس طرح پروپیگنڈا کے ذریعے عالمی رائے عامہ کو ہموار کرنے کی کوشش کی گئی۔ بیرونی ممالک میں رائے عامہ کو ہموار کرنے والوں کا ہیڈ کوارٹر کابل تھا اور اس کی شاخیں مدینہ، قسطنطنیہ، انقرہ اور برلن میں تھیں۔ یہ تحریک کسی کے مخبری کرنے پر ناکام ہوگئی۔ تاہم اس کے اثرات موثر ثابت ہوئے۔

تحریک خلافت: عالمگیر جنگ اول میں ترکی نے جرمنی کا ساتھ دیا جب ترکی اور جرمنی کو شکست ہوئی تو ترکی کو اتحادیوں نے نہایت ذلیل شرائط پر صلح کرنے کے لیے مجبور کیا۔ چونکہ سلطان ترکی ہندوستانی مسلمانوں کے نزدیک ایک خلیفہ اسلام تھا۔ اس لیے ترکی کی تباہی ان کے نزدیک اسلامی خلافت کی تباہی تھی۔ خلافت کے تحفظ کے لیے آل انڈیا خلافت کانفرنس کے قائد محمد علی جوہر تھے، جنوری 1920ء میں انہوں منشور خلافت شائع کیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی: اس کی بنیاد مولانا محمد علی جوہر نے 1920ء میں رکھی۔ یہی زمانہ تحریک خلافت اور عدم تعاون کا تھا۔ اس کی تاسیس کا سب سے بڑا مقصد یہ تھا کہ طلباء میں قومی خلافت اور قربانی کا جذبہ کیا جائے۔ کیونکہ اس جذبہ کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ دوسرا مقصد یہ تھا کہ طلباء کو سادہ زندگی بسر کرنے کی تعلیم دی جائے تیسرا مقصد یہ تھا کہ صنعت وحرفت کی تعلیم دی جائے اور چوتھا مقصد تصنیف وتالیف تھا، چنانچہ اشاعت العلوم نے بہت سی عمدہ کتابیں شائع کیں۔

تحریک خاکسار: اس تحریک کے بانی علامہ عنایت اللہ مشرقی تھے۔ 1888ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے۔ 1931ء کے شروع میں انہوں

نے خاکسار تحریک کی بنیاد رکھی۔ اس تحریک کے مقاصد امیر، فوجی نظم وضبط، جہاد بالمال ونفس، خدمت خلق، اور جذبہ ایثار وغیرہ تھے۔ کیونکہ یہی اصول قوموں کی ترقی کا ذریعہ ہیں۔

نہضۃ العلماء: انڈونیشیا میں دینی جماعتوں میں سے زیادہ اہم ایک سیاسی جماعت تھی۔ 31 دسمبر 1926 کو تاسیس ہوئی۔ جو بیسویں صدی میں قائم ہوئی اس کے بانی شیخ عبدالوہاب تھے۔ دراصل یہ جماعت شافعی علماء کی جماعت تھی، چونکہ انڈونیشیا میں مسلمانوں کی اکثریت شافعی المسلک ہے اس لیے یہ جماعت بااثر ہوگی اس جماعت کا مقصد شعائر اسلامی کا تحفظ اور اسلامی تعلیمات کی اشاعت اور اصلاح و کردار ہے۔

تحریک اتحاد ملت اسلامیہ: اس تحریک کے بانی جمال الدین افغانی 1999ء میں افغانستان کے ایک قصبہ میں پیدا ہوا۔ سید جمال الدین افغانی نے اپنی تحریک کا آغاز کرنے سے قبل حالات وواقعات کا جائزہ لینے کے لیے ہندوستان، افغانستان، ایران، ترکی، فرانس، انگلستان، روس اور عرب ممالک کے دورے اس امر کو شدت سے محسوس کیا کہ مسلمان انفرادی اور اجتماعی اعتبار سے کمزور ہیں۔ اور دفاع کے لیے جدید آلات سے واقف نہیں ہیں، یہی حالات رہے تو مسلمان یورپی اقوام کی غلامی کی زنجیروں میں جکڑے جائیں گے۔ یورپی یلغار سے بچانے کے لیے آپ نے اتحاد ملت اسلامیہ کا نعرہ بلند کیا۔ آپ کو اپنے خیالات کا پرچار کرنے میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

تحریک جہاد: اس تحریک کے بانی ہوسا واقعہ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے شیخ عثمان تھے۔ ہوسا میں بدعات عام ہوگئیں اور ان کے خاتمہ کے لیے آپ نے کام کرنا شروع کیا تو حکمران کو خطرہ لاحق ہوگیا۔ اس نے جبرا تحریک کو کچلنے کی کوشش کی اس پر شیخ عثمان نے 1804ء میں اعلان جہاد کردیا یونفا حام سوسا نے شیخ موصوف کو حکم دیا کہ وہ اپنے علاقہ سے نکل جائے۔ چنانچہ شیخ اور اس کے پیروکار ہجرت کر کے ملک کے دوسرے حصوں میں چلے گئے اور اسلامی عقائد کی تبلیغ شروع کردی۔ ان کی تبلیغی مساعی کی بدولت ہوسا کے باشندے کثیر التعداد میں مسلمان ہوگئے اور اسلامی معاشرہ بدعات سے پاک ہوگیا،

ایران کا اسلامی انقلاب: ایران پر صدیوں سے پہلوی خاندان کی حکومت تھی اور یہ حکومت اسلامی اصولوں کے خلاف کام کررہی تھی۔ محمد رضا شاہ پہلوی خاندان کا آخری حکمران تھا۔ اس نے عوام کی آواز کو دبانے کے لیے خفیہ پولیس ساک قائم کر رکھی تھی۔ محمد رضا پہلوی کے ظلم وستم سے متعدد علماء ملک چھوڑنے کو تیار ہوگئے۔ خمینی جو قم جو قم میں جوزہ علمیہ کے سربراہ تھے۔ عراق میں پناہ گزین ہوئے پھر وہاں سے انہیں فرانس منتقل ہونا پڑا، وہاں بیٹھ کر ایران میں اسلامی انقلاب برپا کرنے کے لیے عوام کی رہنمائی کرتے رہے۔ آخرکار عوام شاہ کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی۔ فوج نے کچلنے کی کوشش کی مگر عوام کے جذبہ کو کچل نہ سکی۔ آخرکار شاہ ملک چھوڑنے پر مجبور ہوگیا، خمینی کامیابی کے ساتھ ایران میں واپس لوٹے اور ایران میں پہلی مرتبہ اسلامی حکومت (یعنی شیعہ حکومت) قائم ہوئی۔

ریاست سوات: اس ریاست کے بانی اخوند عبدالغفور تھے۔ آپ نے 1863ء میں اپنے قلیل لشکر کے ساتھ انگریزوں کی کثیر فوج کو عبرتناک شکست دی تھی اور انگریزوں کے دانت ہمیشہ کے لئے کھٹے کردیے تھے۔ اس ریاست میں آپ نے اسلامی شریعت کو نافذ کیا۔ آپ نے 1877ء میں سفر آخرت کیا۔

اہم مختصر سوالات دعوۃ والارشاد

س: حضرت نوح کا ظہور کون سے علاقے میں اور کب ہوا؟

ج: دجلہ وفرات کی وادیوں میں

زمانہ 3800ق م سے 2850ق م سمجھا گیا ہے۔

س: توریت میں آپ کا نام

ج:Noah

س: آپ کی قوم کتنے بتوں کی پوجا کرتی تھی؟

ج: پانچ بتوں کی

س: پہلے رسول کون تھے؟

ج: حضرت نوحؑ

س: آپ کی قوم کون سے عذاب میں مبتلا ہوئی؟

ج: سیلاب

س: آپ کی کشتی کون سے مقام پر رکی؟

ج: جودی مقام پر۔ وستوت علی الجودی

س: آپ کی دعوت کا عرصہ اور قوم کا ردعمل؟

ج:950سال

چند لوگ ایمان لائے اکثریت نے انکار کیا۔

س: بتوں کے نام؟

ج: ود۔ سواع۔ یغوث۔ یعوق۔ نسرا

س: آدم ثانی کس کا لقب ہے؟

ج: حضرت نوحؑ کا

س: حضرت ابراہیم کے حوالے سے کوئی آیت؟

ج: واذ کر فی الکتاب ابراھیم انه کان صدیقا نبیا

س: ابوالانبیاء کن کا لقب ہے؟

ج: حضرت ابراہیمؑ

س: والد کا نام؟

ج: آزر

س: یار غار کن کو کہا جاتا ہے؟

ج: ابو بکر صدیقؓ

س: حضرت ابو بکر کی کوششوں سے اسلام لانے والے چند صحابہ کے نام لکھیں

ج: حضرت عثمان غنیؓ زبیر بن عوّامؓ حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ حضرت سعد بن ابی وقاص طلحہ بن ابی وقاص طلحہ بن عبید اللہؓ

س: حضرت ابو بکر کے دور کی چند ابتدائی مشکلات؟

ج: منکرین زکوۃ مرتدین مدعیان نبوت

لشکر اسامہ کی روانگی اضطراب صحابہ کرام خلافت

س: آپ کے چند کارنامے؟

ج: دین کی حفاظت۔ نظام کا قیام ۔ حکام کی نگرانی۔ فوجی نظام۔ ذمیوں کا تحفظ

س: معجزہ کی تعریف کریں۔

ج: خلاف عادت واقعہ کا نام معجزہ ہے جو انسانی عقل کو عاجز کر دیتا ہے۔

س: عمر بن عبد العزیز کی اصلاحات؟

ج: غضب شدہ مال کی واپسی

مسئلہ فدک کا حل

عمال کا محاسبہ

بیت المال کی اصلاح

س: آپ کا عہد حکومت کتنا عرصہ رہا؟

ج: 99تا101 ہجری

س: تحریک اخوان المسلمین کے مقاصد؟

ج: اسلامی تعلیمات سے روشناسی

مسلمانوں میں خود اعتمادی

بدعات کا خاتمہ

فحاشی کے سیلاب کی روک تھام

س: اس جماعت نے مسلح جدوجہد کا آغاز کب کیا؟

ج: 1938ء میں

س: محمد ﷺ اور موسیٰؑ میں کیا مماثلت ہے ہے؟

ج: شریعت لائے اور کفر سے کھلی جنگ کی۔

س: حضرت ھودؑ کو کس قوم کی طرف دعوت کے لیے بھیجا گیا؟۔

ج: قوم عاد

س: قوم بنی اسرائیل کی طرف آخری نبی کون مبعوث ہوئے؟

ج: حضرت عیسیٰؑ

س: رسول ﷺ کے علاوہ کس پیغمبر کے اسوۂ کو قرآن نے امت محمدیہ کے اسوہ حسنہ کہا ہے؟

ج: ابراہیمؑ

س: قرآن مجید نے حضرت مسیحؑ کے صحابہ کو کس نام سے ذکر کیا ہے

ج: حواریون

س: قوم ثمود کی طرف کس نبی کی بعثت ہوئی؟

ج: حضرت صالحؑ

س: ان کتب کے مصنفین کے نام لکھیں۔

ج: اسلام ایک نظریہ ایک تحریک	مریم جمیلہ
دعوت دین اور اس کا طریقہ کار	امین احسن اصلاحی
معروف و منکر	جلال الدین عمری
اصول الدعوہ	عبد الکریم زیدان

دعوت وعزیمت کے روشن ستارے آباد شاہ پوری

س: قوم ثمود کا دوسرا نام قرآن میں کیا ذکر کیا ہے۔

ج: اصحاب الحجر ''وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ (الحجر 80)

س: تاریخ انسانی میں انکار دعوت پر سب سے پہلا عذاب کس پیغمبر کی قوم پر آیا؟

ج: حضرت نوحؑ

س: خواجہ معین الدین چشتی نے کس علاقے کو اپنی دعوت کے لیے قیام اختیار کیا؟

ج: اجمیر

س: خواجہ بختیار کاکیؒ کس کے حکم پر دہلی کو اپنا مرکز دعوت و تبلیغ بنایا؟

ج: خواجہ معین الدین چشتی

س: تحریک مجاہدین کے بانی وامیر کون تھے؟

ج: سید احمد شہید

س: امام دارالھجرہ کس عظیم شخصیت کو کہا جاتا ہے؟

ج: امام مالک رحمہ اللہ

س: سنوسی تحریک کس علاقے میں پروان چڑھی؟

ج: الجزائر

س: مہدی تحریک کے بانی کا تعلق کس ملک سے ہے؟

ج: سوڈان سے

س: رسول اللہ نے کس مشہور نصرانی حکمران کو دعوتی مکتوب لکھا تھا؟

ج: ہرقل

س: ایرانی سلطنت کے کس مجوسی حاکم کو دعوتی مکتوب لکھا تھا؟

ج: کسریٰ

س: کس سن ہجری کو عام الوفود کہا جاتا ہے؟

ج: 9ھ

س: نبی ﷺ سے حکمرانوں کو دعوتی مکتوب بھیجنے کا سلسلہ کس سن میں کیا؟

ج: صلح حدیبیہ سے 6ھ کے آخر اور 7ھ کے آغاز میں

س: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوتی مکتوب کے نتیجے میں کون کون سے حاکم مسلمان ہوئے ہوئے؟

ج: بازان بن منذر بن ساوی

س: امام الفقہاء کس صحابی کا لقب ہے؟

ج: معاذ بن جبلؓ

س: وفد نجران کس مذہب کے لوگوں کا وفد تھا؟

ج: نصرانی

س: کس صحابی کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ نے سیف اللہ المسلول فرمایا؟

ج: خالد بن ولیدؓ

س: امام ابن تیمیہ کی کوئی سی دو کتابوں کا نام لکھیں۔

ج: منہاج السنہ   السیاسۃ الشرعیہ

س: مباہلہ کا واقعہ کس مذہب کے لوگوں کے وفد کے ساتھ آیا؟

ج: نصرانی

س: سلفی تحریک کے بانی کون تھے؟

ج: محمد بن عبدالوہاب

س: دعوت حقیقی و حکمی میں کیا فرق ہے؟

ج: دعوت حقیقی سے مراد وہ کام سرانجام دینا جن کے ذریعے مخاطب کو کو براہ راست دین کی طرف بلایا جائے جیسے وعظ کہنا کسی کو برائی سے روکنا

جبکہ دعوت حکمی سے مراد کسی دعوت کے کام میں بالواسطہ شریک ہونا

جیسے کسی داعی کے وعظ میں معاونت کرنا۔

س: مکی دور دعوت کتنے عرصے پر محیط ہے مدنی دور دعوت کتنے سال کا ہے؟

ج: مکی دور 13 سال

مدنی دور 10

س: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعوت عام کا آغاز کس قبیلے کے لوگوں کو دعوت دے کر کیا؟

ج: بنو ہاشم۔ قریش

س: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو غلاموں میں سے کس نے سب سے پہلے قبول کیا؟

ج: زید بن حارث

س: عام الحزن کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

ج: اس سال حضرت خدیجہ اور جناب ابو طالب کا انتقال ہوا۔

س: حضرت عمر بن عبدالعزیز کا دور خلافت کتنے سال ہے

ج:2سال

س: مجدد الف ثانی کو کس مغل حکمران نے سجدہ تعظیمی نہ کرنے پر قید کی سزادی۔

ج: جہانگیر نے۔1 سال قلعہ گوالیار میں

س: مسئلہ خلق قرآن کس امام نے حکمرانوں کے خلاف عزیمت کا راستہ اختیار کیا؟

ج: امام احمد بن حنبل

س: امین الامہ کس صحابی کا لقب ہے؟

ج: ابو عبیدہ بن الجراح

س: سیدنا عثمان بن عفان کے دو معروف القاب لکھیں۔

ج: جامع القرآن ذوالنورین

س: حضرت مصعب بن عمیر کو کتنی بار ہجرت کا شرف حاصل ہوا۔

ج: تین بار

س: فتح مکہ کس سن ہجری میں ہوئی؟

ج:8ہجری

س: قرآن نے کس صلح کو فتح مبین کہا؟

ج: صلح حدیبیہ

س: پاکستان کے سرکاری دینی اداروں میں سے دو کے نام لکھیں۔

ج: اسلامی نظریاتی کونسل۔ دعوۃ اکیڈمی وفاقی شرعی عدالت

س: نبی ﷺ کے دور میں یہودیوں کے ساتھ لڑی گئی جنگوں میں سے دو جنگوں کا نام لکھیں۔

ج: غزوہ بنو قریظہ غزوہ خیبر

س: عہد نبوی کے دو غزوات کا نام لکھیں جن میں مد مقابل نصرانی تھے۔

ج: غزوہ تبوک۔ غزوہ موتہ

س: واقعہ افک ام المومنین سے متعلق پیش آیا؟

ج: سیدہ عائشہؓ

س: کس صحابی کے بارے میں رسول اللہ نے دعا کی کہ اس کے ذریعے اسلام کو عزت دے

ج: حضرت عمرؓ

س: سیدنا علی رضی اللہ کا دور خلافت کتنے سال رہا؟

ج:4سال

س: کس صحابی کو رسول اللہ امت کا بہترین فیصلے کرنے والا فرمایا۔

ج: حضرت علیؓ

س: کس صحابی کو رسول اللہ نے ارحم امتی بامتی فرمایا

ج: ابو بکرؓ

س: کس صحابی کے بارے میں رسول اللہ نے فرمایا اعلم بالحلال والحرام

ج: معاذ بن جبل

س: کس صحابی کے بارے میں رسول اللہ نے فرمایا اشدھم فی امر اللہ

ج: حضرت عمرؓ

س: رسول اللہ کو داعی بنا کر بھیجا گیا اس کے متعلق آیت قرآنی تحریر کریں

ج: إِنَّآ أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا * وَدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا (الاحزاب45)

س: قوم شعیب میں کونسی سماجی برائی تھی جس کی وجہ سے ان کو عذاب دیا گیا

ج: ناپ تول میں کمی

س: یہود و نصاریٰ مشرقین اور مسلمان کس پیغمبر کی طرف مشترکہ طور پر اپنی نسبت کرتے ہیں؟

ج: حضرت ابراہیمؑ

س: کس پیغمبر کو قرآن نے امت کہا ہے؟

ج: ابراہیمؑ

س: رسول اللہ نے کس پیغمبر کے بارے میں فرمایا الکریم بن الکریم بن الکریم بن الکریمؑ

ج: یوسفؑ

س: حضرت مسیحؑ کی تخلیق کو قرآن نے کس پیغمبر کی تخلیق سے تشبیہ دی

ج: حضرت آدمؑ

س: اول الرسول کون سے رسول ہیں؟

ج: حضرت نوحؑ

س: کن دو انبیاء کی ازواج کے بارے میں قرآن نے کہا ایمان نہیں لائیں اور ہلاک کی گئی۔

ج: حضرت نوحؑ حضرت لوطؑ

س: اس کے بعد نوحؑ کی کشتی کس پہاڑی پر جا کر رکی؟

ج: جودی

س: قوم عاد کو کس طرح عذاب میں مبتلا کیا گیا

سخت ٹھنڈی تند بے قابو آندھی۔

ج: ''فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ''(الحاقہ:6)

س: حضرت صالحؑ کا ذکر قرآن کی کن چار سورتوں میں ہے

ج: الاعراف ہود الشعراء النمل

س: بادشاہ سے مناظرہ میں ابراہیم نے اللہ کی قدرت کی کیا دلیل دی کہ بادشاہ مبہوت ہو گیا۔

ج: ''يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ'' (البقرہ:258)

س: اصحاب الایکہ قرآن نے کس پیغمبر کی قوم کو کہا؟

ج: شعیبؑ

س: کس سے پیغمبر نے اللہ سے دعا کی مجھے اپنا دیدار نصیب کر تو کہا لن ترانی

ج: موسیٰؑ

س: کس پیغمبر کے جیل میں قید ہونے کا ذکر قرآن میں کیا

ج: یوسفؑ

س: کس پیغمبر کو آگ میں پھینکا گیا

ج: ابراہیمؑ

س: فرعون کے وزیر کا نام کیا تھا جس کو اس نے کہا میرے لیے بلند عمارت بناؤ تاکہ موسیٰ کا خدا دیکھ سکوں

ج: ہامان

س: موسیٰؑ کی دعوت کے مخاطبین کون کون تھے؟

ج: قبطی قوم یعنی فرعونی بنی اسرائیل

س: کس پیغمبر کے بیٹے کو انکار دعوت کے باعث ان کے سامنے غرق کر دیا گیا۔

ج: نوحؑ کا بیٹا جس کا نام کنعان تھا۔

س: جب اللہ کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟

ج: اسماعیلؑ

س: قرآن میں کل کتنے انبیاء کے نام آتے ہیں۔

ج:26

کثیر الانتخابی سوالات دعوۃ والارشاد

ٹیسٹ نمبر:1

1۔اناوجدناہ صابرا سے کون سا پیغمبر مراد ہے؟

(الف)حضرت یعقوبؑ (ب)حضرت ایوبؑ☆

(ج)حضرت ابراہیمؑ (د)کوئی نہیں

2۔آدم ثانی کہا جاتا ہے؟

(الف)سام (ب)ابراہیم (ج)نوح☆ (د)کوئی نہیں

3۔اسماعیل اور موسیٰ ذکر قرآن میں آیا ہے نوح کا کتنی بار آیا ہے؟

(الف)37 (ب)43☆ (ج)49 (د)143

4۔کس نے اپنے بیٹے کو واصبر علی ما اصابك کہا تھا۔

(الف)لقمان☆(ب)نوح (ج)ابراہیم (د)کوئی نہیں

5۔نوح کی قوم کے پانچ بت تھے عرب میں ود بت کی پوجا کونسا قبیلہ کرتا ہے۔جبکہ سواع کی ہذیل پوجا کرتے تھے۔

(الف)حمیرا (ب)کلب☆ (ج)ہمدان (د)سبا

6۔قوم ابراہیم مشرک تھی شرک کی ابتدا کس قوم سے ہوئی تھی؟

(الف)یوشع (ب)ابراہیم (ج)نوح☆ (د)ادریس

7۔نماز خسوف چاند گرہن میں صلوۃ الخوف جنگ میں صلوۃ الکسوف سورج گرہن بتائیں بارش کی طلب میں نماز استقاء پڑھی جاتی ہے اس میں کونسی سورۃ پڑھی جائے گی؟

(الف)یوسف (ب)ھود☆ (ج)اطاقعہ (د)کوئی نہیں

8۔نوحؑ نے 950 سال دعوت دی 72 آدمی مسلمان ہوئے تھے ان کا کون سا بیٹا پانی میں غرق ہوا تھا؟

(الف)کنعان☆(ب)یافث (ج)سام (د)حام

9۔حضرت نوحؑ اور لوطؑ کی بیوی۔۔۔کرنے والی تھی۔

(الف)نافرمانی (ب)ملامت (ج)خیانت☆(د)کوئی نہیں

10۔اصول دعوت ودین کس کی کتاب ہے؟

(الف)عبدالکریم زیدان☆ (ب)خالدعلوی

(ج)ابوالاعلی مودودی (د)کوئی نہیں

11۔حضرت ھود کا نام قرآن میں سات جگہ آیا ہے قوم عاد کا تذکرہ کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

(الف)پانچ (ب)سات (ج)نو (د)دس☆

12۔صالحؑ کا نام نو جگہ آیا ہے اصحاب الحجر سے کون مراد ہے؟

(الف)مدین (ب)ارم عاد (ج)عاد (د)ثمود☆

13۔بڑی بڑی عمارتیں بناتی تھی۔

(الف)قوم فرعون (ب)قوم عاد

(ج)قوم صالح☆ (د)کوئی نہیں

14۔تبوک جاتے ہوئے آپ ﷺ کا گزر کس بستی سے ہوا؟

(الف)اصحاب الحجر☆(ب)ثمود(ج)عاد(د) کوئی نہیں

15۔دعوت وارشاد کس کی کتاب ہے۔

(الف)حمید اللہ شاہ (ب)ملک کریم

(ج)محمد نعیم صدیقی☆ (د)کوئی نہیں

16۔عیسیٰؑ کا نام قرآن میں کتنی جگہ آیا ہے؟

(الف)سولہ (ب)چودہ☆ (ج)بارہ (د)تیرہ

17۔احادیث میں کتنی کامل عورتوں کا ذکر ہے؟

(الف)سات (ب)پانچ (ج)چار☆ (د)تین

18۔عیسیٰؑ کو نبوت کتنی عمر میں ملی تھی؟

(الف)سات دن (ب)تیس سال☆

(ج)چالیس دن (د)تینتیس دن

19۔کیتھولک کے مطابق روح القدس سے مراد ہے؟

(الف)ماں مریم(ب)اللہ (ج)عیسیٰؑ☆ (د)جبرائیل

20۔آخری نبی کی خوشخبری کس سورت میں آئی ہے؟

(الف)الصافات(ب)الصف☆(ج)اعراف (د)ممتحنہ

21۔36سورتوں میں موسیٰؑ کا تذکرہ ہے سب سے زیادہ ان کا نام ہی آیا ہے کوہِ طور میں کتنی دیر رہے تھے؟

(الف)چالیس سال (ب)چار سال

(ج)چالیس دن☆ (د)چالیس ماہ

22۔ایوبؑ کتنے سال بیمار رہے تھے؟

(الف)پندرہ سال (ب)اٹھارہ سال☆

(ج)آٹھ سال (د)انیس سال

23۔نعم العبد سے کون سے نبی مراد ہیں؟

(الف)ایوبؑ☆(ب)ابراہیمؑ (ج)یعقوبؑ (د)یوسفؑ

24۔خطیب الانبیاء کس کا لقب ہے؟

(الف)آپ ﷺ(ب)موسیٰؑ(ج)ابراہیمؑ (د)شعیبؑ☆

25۔ابراہیمؑ کی کتنی بیویاں تھیں؟

(الف)ایک (ب)دو (ج)تین☆ (د)چار

26۔اصحاب الایکہ قوم تھی۔

(الف)ثمود (ب)عاد (ج)موسیٰؑ (د)شعیب☆

27۔ناپ تول میں کمی کرتی تھی۔

(الف)قوم لوط (ب)قوم صالح

(ج)قوم مدین☆ (د)قوم عاد

28۔سورۃ یوسف میں کتنی آیات ہیں؟

(الف)90 (ب)80 (ج)112 (د)111☆

29۔بادشاہ مصر نے خواب دیکھا تھا اس بادشاہ کا نام کیا ہے؟

(الف)نویان ولید (ب)ریان بن ولید☆

(ج)ولید بن ریان (د)کوئی نہیں

30۔ابراہیم کا ذکر 25سورتوں میں آیا ہے ابو الانبیاء کون ہیں؟

(الف)ابراہیمؑ☆(ب)آدمؑ (ج)نوحؑ (د)کوئی نہیں

31۔دعوت کے تین اصول ہیں کس سورۃ میں بیان ہوئے ہیں؟

(الف)مائدہ (ب)نحل☆ (ج)حجر (د)نمل

32۔قرآن اپنے اوپر نافذ کر و زمین پر خود بخود نافذ ہو جائے گا۔

(الف)شاہ ولی اللہؒ (ب)علی بن محمدؒ

(ج)محمد بن علیؒ (د)حسن البناء☆

33۔زکریاؑ کا رشتہ ماں مریم سے کیا تھا؟

(الف)باپ (ب)خالہ زاد (ج)خالو☆ (د)چچا

34۔ام العرب حضرت ہاجرہ ابو العرب حضرت اسماعیل ہیں اسرائیل کس زبان کا لفظ ہے؟

(الف)عربی (ب)عبرانی☆(ج)سریانی (د)کوئی نہیں

35۔ھودؑ کا اصل نام کیا ہے؟

(الف)نمبر (ب)عبر☆ (ج)ثمود (د)صالح

36۔قوم ثمود پر عذاب تین دن آیا۔ قوم عاد پر کتنے دن آیا تھا؟

(الف)سات دن (ب)سات راتیں

(ج)آٹھ راتیں سات دن (د)سات راتیں آٹھ دن☆

37۔دعوت وارشاد کس کی کتاب ہے؟

(الف)ڈاکٹر حمید اللہ☆ (ب)عبدالکریم زیدان

(ج)شاہ ولی اللہ (د)کوئی نہیں

38۔سب سے پہلے پیغمبروں میں سے رسول کون ہے؟

(الف)ابراہیم (ب)یوشع (ج)موسیٰؑ (د)نوحؑ☆

39۔عرب کس کی نسل سے ہے؟

(الف)حام (ب)سام☆ (ج)یافث (د)کوئی نہیں

40۔موسیٰ کے فرعون کا نام تھا؟

(الف)رعمیس☆(ب)فرعون(ج)شمون (د)کوئی نہیں

41۔سورۃ اخلاص مکی سورت ہے سورۃ نوح کونسی سورت ہے؟

(الف)مدنی (ب)مکی☆

(ج)آدھی مکی آدھی مدنی (د)کوئی نہیں

42۔اسوہ حسنہ سے کون مراد ہے؟

(الف)آدمؑ (ب)ابراہیمؑ

(ج)آپ ﷺ (د)ب اور ج دونوں☆

43۔ابراہیمؑ کے باپ کا نام کیا ہے؟

(الف)آزر☆ (ب)تارخ (ج)آرخ (د)کوئی نہیں

44۔ہم نے کہا آگ ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم پر سلامتی والی ہو جا کس سورت میں آیا ہے؟

(الف)سورۃ ابراہیم (ب)سورۃ انبیاء☆

(ج)سورۃ حج (د)سورۃ اعراف

45۔قرآن کی چوتھی منزل میں کتنی سورتیں ہیں؟

(الف)پندرہ (ب)چودہ (ج)دس (د)نو☆

46۔الکریم ابن کریم سے کون مراد ہے؟

(الف)یوسفؑ☆(ب)یعقوبؑ(ج)اسحاقؑ (د)اسماعیلؑ

47۔قرآن میں کتنے بتوں کا ذکر ہے؟

(الف)پانچ (ب)چھ (ج)نو☆ (د)چار

48۔مدین شہر آج کل کہاں واقع ہے؟

(الف)مصر کی بندرگاہ کے قریب(ب)لبنان کے قریب

(ج)شام کے قریب (د)اردن کے قریب☆

49۔حضرت اسحاقؑ کے دو بیٹے تھے ایک یعقوب اور دوسرا؟

(الف)عیسو لقب ادوم☆ (ب)موسیٰ

(ج)یوشع (د)اصحاب الحجر

50۔پیغمبرانہ منہاج دعوت کس کی کتاب ہے؟

(الف)خالد علوی☆ (ب)ڈاکٹر حمید اللہ

(ج)علامہ اسد (د)کوئی نہیں

فلسفہ اور اخلاق و تصوف

کورس آؤٹ لائن:

کتابیات

1۔ مشہور سلاسل تصوف 2۔ یونانی فلسفہ کے متعلق اہم معلومات

کثیر الانتخابی سوالات

کتابیات

نمبر شمار	کتب	مصنف
1	غنیۃ الطالبین، فتوح الغیب	شیخ عبد القادر جیلانی
2	فتوحات مکیہ۔ فصوص الحکم	محمد بن محمد ابن عربی
3	المنقذ من الضلال، احیاء العلوم، کیمیائے سعادت، احیاء علوم الدین	ابو حامد محمد بن محمد الغزالی
4	تربیت القلوب	شیخ ابو طالب (386ھ)
5	مکتوبات، رسالہ تہلیلیہ، رد روافض، رسالہ اثبات نبوت	شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی
6	القول الجمیل، نفحات، فیصلہ وحدت الوجود و وحدت الشہود، فیوض الحرمین، لمعات	شاہ ولی اللہ دہلوی
7	راحت القلوب و اسرار الاولیاء	فرید الدین گنج شکر
8	کشف المحجوب	علی بن عثمان ہجویری
9	رسالہ قشیریہ	ابو القاسم امام قشیری
10	کتاب اللمع	النصر سراج
11	فتوح الغیب، اخبار الاخیار	عبد الحق محدث دہلوی
12	اخلاق اور فلسفہ اخلاق	حفظ الرحمٰن سیوہاروی
13	الانسان الکامل	عبد الکریم الجیلی
14	تربیۃ السالک، بیان القرآن	اشرف علی تھانوی
15	تاریخ مشائخ چشت	خلیق احمد نظامی
16	الرسالہ القشیریہ	عبد الکریم طلحہ القشیری
17	کتاب التعرف لمذہب اہل التصوف	محمد الکلاباذی
18	فوائد الفواد (ملفوظات نظام الدین اولیاء)	خواجہ اسیر حسن
19	الحیاۃ الروحۃ فی الاسلام	محمد مصطفیٰ الحلیمی

مشہور سلاسل تصوف اور ان کا تعارف

مشہور سلاسل تصوف چار ہیں جن کا تعارف درج ذیل ہے:

1۔ سلسلہ قادریہ: قادری لفظ، شیخ عبدالقادر جیلانی کے اسم گرامی عبدالقادر سے لیا گیا ہے۔ تمام سلاسل میں قادری سلسلہ سب سے افضل مانا جاتا ہے کیونکہ یہ شیخ عبدالقادر جیلانی سے منسوب ہے۔ یہ درویشوں کا ایک سلسلہ ہے جو عبدالقادر جیلانی (المتوفی 561ھ/1166ء) کے نام سے منسوب ہے۔ عبدالقادر جیلانی حنبلی مذہب سے تعلق رکھتے تھے، بغداد میں ایک رباط (خانقاہ) اور مدرسہ کے ناظم تھے اور ان دونوں مقامات پر وعظ فرمایا کرتے تھے۔ بعد میں آپ کے وعظوں کا مجموعہ ''الفتح الربانی'' کے نام سے شائع ہوا۔ 1258ء میں بغداد کی تباہی کے بعد رباط اور مدرسہ بھی ختم ہو گئے۔ شیخ کے بعد ان کے بیٹے عبدالوہاب (المتوفی 593ھ/1196ء) اور عبدالرزاق (المتوفی 603ھ/1206ء) ان کے جانشین ہوئے۔ کچھ عرصہ کے بعد اس گروہ نے بہت ترقی کی اور پیری مریدی کا سلسلہ مستقل طور پر پھیل گیا۔ پیر اپنے جس مرید کو کامل سمجھتا تھا اس کو خرقہ دے کر دوسرے مقامات یا ممالک میں مذہب کی اشاعت کے لیے روانہ کر دیتا تھا۔ شیخ کی زندگی ہی میں مختلف مریدوں نے مختلف ممالک میں شیخ کی تعلیمات کی تلقین شروع کر دی۔ پاک وہند میں بھی طریقت کے دوسرے سلسلوں سے سلسلہ قادریہ کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ برصغیر پاک وہند میں یہ سلسلہ حضرت شیخ محمد الحسنی جیلانی، شیخ عبدالقادر ثانی، حضرت شاہ کمال کیتھلی اور حضرت شاہ سکندر محبوب الٰہی کے ذریعے پہنچا۔ برصغیر پاک وہند میں کئی معروف علماء اور صوفی بزرگ اس سلسلہ سے متعلق رہے ہیں۔ شیخ عبدالقادر جیلانی آئمہ اسلام میں سے ہیں جو اپنے دور کے مسلم علماء وفضلا کے سردار تھے اور اسی طرح ان کی بہت سی دینی خدمات ہیں، شیخ عبدالقادر جیلانی اپنے دور میں سب سے زیادہ شریعت اسلامیہ کا التزام کرنے والوں اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والوں میں شامل ہوتے ہیں۔ شیخ عبدالقادر جیلانی متبع دین تھے نہ کہ مبتدع۔ وہ دین میں بدعات کی ایجاد کے مخالف تھے، اور وہ سلف صالحین کے منہج اور طریقے پر چلتے اور اپنی تصانیف میں سلف کی اتباع کرنے پر ابھارتے اور ان کی اتباع کا حکم دیتے تھے، اور اس کے ساتھ ساتھ دین میں بدعات کی ایجاد سے منع کرتے تھے۔ شیخ عبدالقادر جیلانی اہل حق کی موافقت کرتے، ان کا عقیدہ اور مسائل توحید اور ایمان اور نبوت اور یوم آخرت کے بارے میں مکمل منہج، اہل حق کا منہج تھا۔ آپ کی مشہور کتب، غنیۃ الطالبین، آدابِ سلوک والتوصل الٰی منازلِ سلوک اور فتح الربانی ہیں۔

2۔ سلسلہ سہروردیہ: سہروردیہ مشہور روحانی سلاسل میں سے ہے اس سلسلہ کے پیروکار سہروردی کہلاتے ہیں، جو زیادہ تر ایران، پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش میں ہیں۔ اس سلسلہ کے بانی شہاب الدین سہروردی تھے۔ چشتیہ سلسلے کے بعد ہندوستان میں سہروردیہ سلسلہ آیا۔ اس سلسلے کی بنیاد شیخ ضیاء الدین ابوالنجیب سہروردی (المتوفی 1097ء/1168ءِ) نے بغداد میں رکھی تھی۔ وہ امام ابو حامد الغزالی (540ھ)

کے بھائی احمد غزالی کے مرید تھے اور بغداد کی جامعہ نظامیہ میں شافعی فقہ پڑھاتے تھے۔ان کی باقیّاتِ میں صرف ایک کتاب آداب المریدین پائی جاتی ہے۔لیکن شیخ شہاب الدین عمرابو حفص سہروردی کو سلسلۂ سہروردیہ کے مؤسسِ ثانی کی حیثیت حاصل ہے۔ابن خلکان کے مطابق 16 واسطوں سے آپ کا نسب خلیفۃ الرسول سیدنا ابو بکر صدیق سے مل جاتا ہے۔آپ 535ھ میں زنجان کے ایک قصبہ سہرورد میں پیدا ہوئے تھے۔آپ کی تعلیم وتربیت آپ کے عم محترم اور مرشد شیخ ابوالنجیب سہروردی کی نگرانی میں ہوئی تھی۔شہاب الدین سہروردی عبد القادر جیلانی سے بیعت نہیں تھے۔بغداد میں عبد القادِر جیلانی کے وِصال کے بعد شیخ ابوالنجیب سہروردی نے ایک سال تک اوراُن کے بعد برسوں تک شہاب الدین سہروردی نے بغداد کی رُوحانی سیادت کا نظام نہایت خوش اسلوبی سے نبھایا۔سلسلہ سہروردیہ شیخ عبدالقاہر سہروردیؒ سے منسوب ہے۔اس سلسلے کے خانوادے حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒاور حضرت بہاؤالدین زکریاملتانیؒ ہیں۔

3۔سلسلہ چشتیہ: صوفیوں کا سلسلہ جس کے بانی ایک بزرگ ابو اسحاق شامی تھے۔بعض روایات کے مطابق یہ بزرگ ایشیائے کوچک سے آئے اور چشت نام کے ایک گاؤں میں جو علاقہ خراسان میں ہے مقیم ہوئے۔بعض کے نزدیک شام میں اقامت پزیر ہوئے اور وفات پر وہیں دفن ہوئے۔خواجہ ابواسحاق شامی چشتی کے بعد سلسلہ چشتیہ کا فروغ خواجہ معین الدین چشتی کے ذریعہ بہت ہوا ان کے زمانے میں سلسلہ چشتیہ بلخ سے بغداد وہند تک پہنچ چکا تھا اس لئے آپ کو سلسلہ چشتیہ کے امام طریقت اور شیخ الشیوخ بھی کہا جاتا ہے۔بعض لوگ اس سلسلے کا بانی معین الدین چشتی نام کے ایک بزرگ کو قرار دیتے ہیں اس لئے آپ نے ہی ہندوستان میں زیادہ پھیلایا کئی لوگ چشت کے ابو احمد ابدال کو اس کا بانی سمجھتے ہیں اور پاک وہند میں اس کا مبلغ معین الدین چشتی کو قرار دیتے ہیں جن کے خلیفہ خواجہ قطب الدین بختیار کا کی تھے۔ان کے خلیفہ بابافرید الدین گنج شکر کا مزار پاکپتن پاکستان ''میں ہے۔بابافرید کے دو مرید تھے، علی احمد صابر کلیر جن کا مزار رڑکی کے قریب پیران کلیر میں ہے ان کے پیرو صابری چشتی کے نام سے موسوم ہیں۔ان کے دوسرے ممتاز مرید نظام الدین اولیاء تھے۔جن کا مزار دہلی میں ہے۔ان کے پیرو نظامی کہلاتے ہیں۔

4۔سلسلہ نقشبندیہ: یہ تصوف کے مشہور سلاسل میں سے ہے،اس سلسلے کے پیروکار نقشبندی کہلاتے ہیں جو پاکستان، بھارت کے علاوہ وسطِ ایشیا اور ترکی میں کثیر تعداد میں آباد ہیں۔اس روحانی سلسلہ کے بانی شیخ بہاؤالدین نقشبند ہیں جو بخارہ (ازبکستان) کے رہنے والے تھے۔نقشبندیہ سلسلے کا قیام سب سے پہلے ترکستان میں ہوا۔یہ اپنی تعلیم محبت کے باعث ان کی اجتماعیت کا اہم جز بن گیا۔خواجہ احمد یسوی (المتوفی 1166ء)اس سلسلہ کے سرخیل ہیں۔جنھیں لوگ خواجہ عطا کہتے تھے۔ان کے بعد خواجہ عبد الخالق غجدوانی (المتوفی 1179ء)کے ذریعہ اس سلسلے کے روحانی نظام کو اِستحکام ملا۔ان کے بعد خواجہ بہاء الدین نقشبند (1389ء-1318ء) کی وجہ سے اس سلسلے کو قُبولیتِ عام اور شہرت تام ملی۔ان کی بے پناہ جدوجہد کی وجہ سے ہی آپ کے بعد اس سلسلہ کا نام سلسلۂ نقشبندیہ کے طور پر مشہور ہو گیا۔اکبر بادشاہ کے عہد میں خواجہ باقی باللہ نے نقشبندی سلسلے کو ہندوستان میں اِستحکام بخشا۔اُن کے حلقۂ مریدین میں سے ایک بڑی ہی نام ور شخصیت شیخ احمد سرہندی مجدّدالف ثانی ہیں۔اس سلسلہ کی ترویج واشاعت میں آپ نے بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔اس سلسلے کے مشہور بزرگوں نے مثلاً

:خواجہ محمد معصوم ،خواجہ سیف الدین ،شاہ ولی اللہ ،مرزا مظہر جان جاناں ،اور شاہ غلام علی , خواجہ غلام محی الدین قصوری دائم الحضوری، خواجہ غلام مرتضٰی فنافی الرسول والیٔ قلعہ شریف، خواجہ نور محمد فنافی الرسول، میاں شیر محمد شرقپوری وغیرہ نے سلسلے کی ترویج و اِشاعت میں بے حد کامیاب کوششیں کیں۔

سلاسل اوران کے مشائخ کے اسماء

چار بڑے سلاسل چل رہے ہیں۔ جو چشتیہ ، نقشبندیہ ، قادریہ اور سہروردیہ ہیں۔ سلسلہ چشتیہ کے سرخیل خواجہ معین الدین چشتی ہیں۔ان کے آگے پھر دو شاخ ہیں چشتیہ صابریہ کے سرخیل صابر کلیری ہیں اور چشتیہ نظامیہ کے سرخیل خواجہ نظام الدین اولیاء ہیں، سلسلہ قادریہ کے سرخیل شیخ عبدالقادر جیلانی، سلسلہ سہروردیہ کے شیخ شہاب الدین سہروردی اور سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ بہاؤالدین نقشبندی ہیں۔ نقشبندیہ کی بہت سی شاخیں ہیں، سلسلہ مرتضائیہ اسی سلسلے کی ایک شاخ ہے جس کے بانی خواجہ غلام مرتضٰی فنافی الرسول ہیں، یہ سلسلہ عشق اور جذب و سرور کے لحاظ سے عدیم المثال سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح آج کل سلسلہ سیفیہ بھی اسی کی ایک شاخ ہے۔ جس کے بانی سیف الرحمن مبارک لاہوری ہیں۔ شیخ خالد کُردی سے سلسلہ خالدیہ بنا اسی طرح سلسلہ حقانیہ یورپ میں مشہور و معروف ہے یہ بھی سلسلہ نقشبندیہ کی شاخیں ہیں۔

مجوزہ کتب

فلسفہ کیا ہے؟	وحید عشرت، ڈاکٹر
فلسفے کے بنیادی مسائل	قیصر الاسلام، قاضی
مقالات الاسلامیین (اردو ترجمہ از)	اشعری، ابوالحسن، علی
مافی الاسلام	روحی، اصغر علی
تاریخ فلسفہ یونان	نعیم احمد
فلسفہ ہند و یونان	دین محمد شفیقی
تھافۃ الفلاسفۃ	الغزالی ابو حامد محمد بن محمد
المنقذ من الضلال (اردو ترجمہ سرگزشتِ غزالی از)	الغزالی ابو حامد محمد بن محمد
مقام الفلاسفۃ	الغزالی ابو حامد محمد بن محمد
حکمائے اسلام	عبدالسلام ندوی
حجۃ اللہ البالغہ	شاہ ولی اللہ

تشکیلِ جدید الٰہیات اسلامیہ	علامہ اقبال
اقبالِ کامل	عبد السلام ندوی
اسلامی نظام زندگی اور اس کے بنیادی تصورات	مودودی، سید ابوالاعلیٰ
تنقیحات	مودودی، سید ابوالاعلیٰ
تاریخ فلاسفۃ الاسلام (اردو ترجمہ از ڈاکٹر میر ولی الدین)	لفظی جمعہ
الکلام	کاندھلوی، محمد ادریس، مولانا
الکلام اور علم الکلام	شبلی نعمانی
اخلاق اور فلسفہ اخلاق	سیوہاروی، حفظ الرحمن
مغربی فلسفہ تعلیم کا تنقیدی مطالعہ	محمد سلیم، پروفیسر سید
تاریخ تصوف	یوسف سلیم چشتی
مذہب اور سائنس	عبد الباری ندوی
اسلام اور جدید مادی افکار	محمد قدوی
History of Muslim Philosophy	M.M. Sharif
Ideology of Islam	Hakim, M.A

اسلام اور فلسفہ

فلسفہ ایک نظریہ کا استعمال کرتا ہے دلائل کی سیٹ منطقی اور وجود تجریدی تصورات کے بارے میں اس طرح کے طور پر وجود، سچائی اور اخلاقیات سائنس، فطرت کی بنیاد پر اور اسباب اور انسان اور کائنات کی طرح قدرتی چیزوں کے اثرات. فلسفہ یونانی زبان سے نکلا ہے اور قدیم یونان میں پائیتا گورس کے ذریعہ تیار کردہ لاطینی فلسفہ سے آیا ہے جس کا مطلب ہے 'حکمت سے پیار' یا 'دانش کا دوست'۔ اس اصطلاح کے ساتھ ساتھ اس شعبے کے اندر ایک یا زیادہ مصنفین کے ذریعہ تیار کردہ نظریات اور نظام فکر کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ فلسفہ کسی معاملے، نظریہ یا کسی تنظیم کی روح، اصول اور عام تصورات بھی ہے۔ اس سے دنیا اور زندگی کو سمجھنے کا ایک اپنا طریقہ بھی ہے۔ فلسفے کا مطلب یہ ہے کہ پیچیدہ صورتحال کا سامنا کرنے کے لئے مزاج، طاقت یا استحکا نان میں، فلسفہ کا آغاز سقراط سے پہلے کے عہد سے ہوتا ہے، جس کی قیادت چھٹی صدی قبل مسیح میں تھیلس آف میلیتس نے کی تھی۔ سی، اور جس کے بعد سقراط، افلاطون اور ارسطو بھی ہوں گے۔ یونانی دنیا کو سمجھنے کے لئے ایک راہ ڈھونڈ رہے تھے، جو افسانوں اور مذہب سے دور اور عقلی فکر سے وابستہ ہے۔ اس کی وجہ سے، رومی فلسفہ قدیم روم میں،

ساتویں صدی قبل مسیح میں ابھر کر سامنے آیا۔ جس میں لوسکریٹیوس، سینیکا، سیسرو اور مار کو اور یلیو جیسے تاثرات ہیں۔ رومیوں interest، عملی طور پر دلچسپی غالب تھی، لہذا انہوں نے سیاست اور اخلاقیات جیسے روزمرہ کے معاملات کو فوقیت دی۔

مشرق میں، فلسفے کے دو اہم پہلو تھے: ہندو فلسفہ، جس سے فکر کی متعدد اقسام ملتی ہیں، جیسے ویدنٹا، یوگا اور بدھ مت؛ اور چینی فلسفہ، جو 1200 قبل مسیح میں I Ching یا کتاب اتپریورتن تحریر کے ساتھ شانگ خاندان میں شروع ہوا تھا۔ سی، اور جو بعد میں کنفیوشزم کے ایک ستون کی حیثیت اختیار کرے گ م۔ اس معنی میں، 'چیزوں کو فلسفہ کے ساتھ لینا' کے اظہار کے معنی ہیں ایک پریشانی کو جوڑنا۔

سقراط (Socrates)

"An un. Examinced life is not worth living"

حالات زندگی: سقراط 469 ق م میں ایتھنز میں پیدا ہوا، اس کا باپ سوفرونسکوس (Sophroniscus) ایک غریب سنگ تراش تھا اور ماں فینارائے (Phaenarete) دایہ تھی، سقراط کی ابتدائی زندگی اور تعلیم و تربیت کے بارے میں ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ لیکن اس بات کے بارے میں ہمارے پاس شواہد موجود ہیں کہ وہ سوفسطائیہ اور گذشتہ فلسفیوں کے نظریات سے بخوبی آگاہ تھا۔ ایک روایت کے مطابق سقراط نے شر شوع میں اپنے باپ کے پیشے کو اپنایا مگر جلد ہی اسے ترک کر دیا۔

سقراط اپنی ساری زندگی میں تین مرتبہ مختصر عرصے کے لیے فوجی مہموں کے سلسلے میں ایتھنز سے باہر گیا۔ ان تینوں موقعوں کے علاوہ اس نے اپنی تمام زندگی ایتھنز میں بسر کی۔ سقراط کا دعوی تھا کہ ایک پر اسرار آواز (Deamon) زندگی کے معاملات میں اس کی راہنمائی کرتی ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اسے اس کی اطاعت سے نہیں روک سکتی۔ اس نے اپنے خیالات کو کبھی تحریری صورت میں پیش نہیں کیا۔ اسے کسی مخصوص نظام فکر کا خالق بھی نہیں کہا جا سکتا۔

سقراط کا قد چھوٹا، آنکھیں اندر دھنسی ہوئیں اور شخصیت نہایت بد وضع تھی۔ لیکن اس کے علاوہ ہمیں یہ بھی علم ہوتا ہے کہ وہ غیر معمولی قوت برداشت اور مضبوط جسم کا مالک تھا، سردیوں گرمیوں میں وہ ایک ہی لباس میں برہنہ پا پھرتا تھا۔ اگرچہ وہ عام حالات میں ایک پرہیز گار اور اعتدال پسند انسان تھا لیکن وہ خاص موقعوں پر بے تحاشا شراب نوشی بھی کرتا اور کبھی نہیں بہکا تھا۔ سقراط کی عادت تھی کہ وہ ایتھنز کے بازاروں اور گلیوں میں لوگوں کے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا، گفتگو کے دوران وہ اپنے مخاطب کی غلطیوں کو بے نقاب کرتا جاتا۔ اپنے مخصوص سوالات سے وہ اپنے مقابل کے ذہن کو موضوع گفتگو کے مرکزی نقطے کی طرف لاتا۔ اس کی گفتگو مختلف موضوعات پر ہوتی تھی مثلاً سیاست، جنگ، سائنس، مذہب تجارت اور بالخصوص اخلاقیات۔ سقراط کے گرد بالعموم نوجوان مردوں اور عورتوں کا ہجوم اکٹھا ہو جاتا، اس نے علم کا دعوی کرنے والے اکابر شہر کی کم علمی کو فاش کر کے بہت سارے حکام اور بڑے لوگوں کو اپنے خلاف کر لیا۔ نتیجتاً اس پر حکومت نے مندرجہ ذیل الزامات عائد کیے:

(الف) کہ وہ قومی دیوتاؤں کو تسلیم نہیں کرتا۔ (ب) کہ وہ اپنے اجنبی خدا کا تصور دیتا ہے۔ (ج) کہ وہ نوجوانوں کو گمراہ کرتا ہے۔

ان الزامات کی بنیاد پر سقراط پر مقدمہ چلا اور اسے زہر کا پیالہ دینے کی سزا سنائی گئی، جیل میں سقراط کے ساتھیوں نے اس کے فرار کا ایک منصوبہ تیار کیا اور سقراط کو اس سے آگاہ کیا۔ لیکن سقراط نے فرار ہونے سے انکار کر دیا، اس کا خیال تھا کہ جس قانون نے ساری عمر اس کے مفادات کا تحفظ کیا ہے۔ اس سے بغاوت ٹھیک نہیں۔ چنانچہ اس نے ملکی قانون کا احترام کرتے ہوئے مسکرا کر زہر کا پیالہ پی لیا۔ اس طرح اس کی وفات 399 ق م میں ہوئی۔ جتنی شاندار اس کی زندگی تھی اتنی ہی شاندار اسے موت نصیب ہوئی۔

افلاطون (Plato)

"plato is Philosophy and Philosophy is Plato"
Platirch

حالات زندگی اور تصانیف: افلاطون 7۔428 ق م میں ایتھنز کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوا۔ اس کے باپ کا نام اڑسون (Ariston) اور ماں کا نام پیر کٹھیون (Perictione) تھا۔ افلاطون کے بچپن کا زمانہ ایتھنز کا پر آشوب دور تھا۔ پیلوپنشیا (Peloponnesia) کی جنگ میں ایتھنز کو مکمل شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس جنگ دوران جس طرح بیرونی حالات ناساز گار تھے اسی طرح ایتھنز، اندرونی خلفشار کا بھی شکار تھا۔ جنگ کے دوران ایتھنز میں امرا کی حکومت (Aristoeracey) کا تختہ الٹ دیا گیا اور اس کی جگہ جمہوریت (Democracy) نے لے لی۔ لیکن جنگ کے فوراً بعد تیس شدادوں (Thirty Tyrants) کی قیادت میں امراء کی حکومت دوبارہ قائم کی گئی۔ امراء کی حکومت کے قیام میں بے تحاشا خون بہایا گیا اور لوگوں پر ظلم و ستم ڈھائے گئے۔ افلاطون کے بعض رشتے دار حکمران طبقے میں شامل تھے۔۔ اگر افلاطون چاہتا تو وہ سیاست میں اچھا مقام پیدا کر سکتا تھا۔ لیکن افلاطون کو امراء کی حکومت اور جمہوریت دونوں سے نفرت تھی۔ ابتدائی ایام میں وہ زیادہ تر خلوت پسند رہا۔

افلاطون کے استاد کا نام کریٹی لس (Cratylus) تھا۔ اس سے افلاطون نے (عبارت سمجھ نہیں آئی) کے نظریات سیکھے افلاطون سوفسطائیہ کے نظریات سے بھی بخوبی واقف تھا کیونکہ بہت سے سوفسطائی اس کے ہم عصر تھے، انکافورس کی تصنیف بھی ان دنوں ایتھنز میں عام مل جاتی تھی۔ غالباً افلاطون نے اس کا بھی بغور مطالعہ کیا تھا۔

کرٹیاس (Critias) افلاطون کا ماموں اور کارمیدس (Charmides) اس کا چچازاد بھائی تھا یہ دونوں سقراط کے گہرے دوست تھے، انہی کے توسط سے افلاطون سقراط سے متعارف ہوا۔ سقراط سے جب اس نے ملاقات کی تو اس وقت اس عمر تقریباً بیس برس کی تھی۔ اس طرح وہ بچپن میں ہی سقراط کے فلسفے سے باخبر ہو گیا۔ اس کے بعد وہ سقراط کی موت تک 369 ق م تک تقریباً آٹھ سال اس کے ساتھ ہی رہا، سقراط کی صحبت نے افلاطون کی فکری اور عملی صلاحیتوں پر گہرا اثر چھوڑا۔ استاد کی موت کے ساتھ ہی افلاطون کی زندگی کا پہلا دور ختم ہو جاتا ہے۔

ارسطو (Aristotle)

"There I beheld the Master of those who know"

Dante inferno

حالات زندگی: ارسطو 384 ق م میں سٹاجیرا (Stagira) میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ نکو یکس مقدونیہ کے حکمران کا خاندانی معالج تھا۔ بچپن میں اس نے اپنے والد سے طبعیات اور جراحی کی تعلیم حاصل کی۔ اٹھارہ سال کی عمر میں وہ افلاطون کی اکیڈمی میں داخلہ لینے کے لیے ایتھنز آیا اور 368 ق م سے لے کر 348 ق م۔ یعنی افلاطون کی وفات تک اکیڈمی کا ممبر رہا۔ بیس برس کی طویل مدت اس نے افلاطون کی شاگردی میں گذاری اور حیاتیات اور طب کے علاوہ سیاسیات، اخلاقیات اور الہیات کا علم بھی حاصل کیا۔ اکیڈمی میں قیام کے دوران ارسطو کی حیثیت ایک طالب علم کی بھی رہی اور لیکچرر کی بھی۔ اکیڈمی میں رہ کر ارسطو نے جو نمایاں کام کیا وہ افلاطون کے مکالمات کی ضروری اور مناسب ترامیم کے ساتھ تدوین تھی۔

افلاطون کی وفات کے ساتھ ارسطو کی زندگی کا پہلا دور ختم ہو جاتا ہے۔ افلاطون کی وفات کے فورا بعد وہ ایتھنز چھوڑ کر ایشیائے کوچک کی طرف روانہ ہو گیا۔ مقدونیہ کے بادشاہ فلپ نے ارسطو کو اس کی قابلیت اور اس کے خاندان سے دیرینہ مراسم کی وجہ سے سکندر کی تعلیم و تربیت کا فریضہ سونپا۔ یہی سکندر بعد میں سکندر اعظم کے نام سے مشہور ہوا۔ یہ ارسطو کی تعلیم و تربیت کا اثر ہی تھا کہ سکندر اعظم مقدونیہ کی چھوٹی سی ریاست سے نکل کر فاتح عالم بن گیا۔ سکندر اعظم نے استاد سے فن خطابت سیکھا اور ہومر کی شاعری سے واقفیت حاصل کی۔

شاہ فلپ کی وفات کے بعد ارسطو کی زندگی کا تیسرا دور شروع ہوتا ہے۔ اپنے باپ کی وفات کے بعد سکندر مقدونیہ کے تخت پر بیٹھا۔ سکندر کی تعلیم و تربیت کا کام ختم ہو چکا تھا۔ مزید برآں سکندر نے اپنی فوجی مہموں کی تیاریاں شروع کر دی تھیں۔ لہذا ارسطو ایک بار پھر ایتھنز آیا۔ یہاں افلاطون کی اکیڈمی زینو کریٹس (Xenoerates) کی نگرانی میں اسی طرح چل رہی تھی۔ ارسطو نے ایتھنز مین ہی ایک اپنی یونیورسٹی جاری کرنے کا ارادہ کیا، چنانچہ لائسیم (Lyceum) کے مقام پر اس نے اکیڈمی کی طرز کا ایک تعلیمی ادارہ قائم کیا۔ جلد ہی یہ ادارہ علم و حکمت کے لیے دور دور تک مشہور ہو گیا ارسطو کی عادت تھی کہ وہ چلتے پھرتے لیکچر دیا کرتا تھا۔ اسی وجہ سے اس ادارے کے ممبروں کو (عبارت سمجھ نہیں آئی) (Peripatetics) کہا جاتا ہے۔ ارسطو تیرہ برس تک اس ادارے کا سربراہ رہا یہی دور ارسطو کا تحقیقی اور تخلیقی دور ہے۔

(الف) منطق (Logic) اس کو ارسطو کے مقلدین تحصیل علم کا ذریعہ (Organon) کہا کرتے تھے۔

(ب) مقولات (ج) تعبیر (د) اولی اور آخری تحلیکیات (ذ) موضوعات (ر) مغالطہ، نتیجہ غیر متعلق

(2) فطری علوم (Natural Sciences)

(الف) طبعیات، آٹھ کتابیں۔ (ب) موسمیات (Materioligy) 4 کتابیں۔

(ج) علم ہئیت (Astronomy) 4 کتابیں۔ (د) ابتدا و انتہا (Origin and Decay) 2 کتابیں۔

(س) علم کائنات (Cosmology) اصلی کوئی نہیں۔ (ص) علم نباتات (Botany) اصلی کوئی نہیں۔

(ض) تاریخ حیوانات (History of Animals) اصلی کوئی نہیں۔

(ط)حیوانوں کے اعضاء پر(On the Parts of Animals)4 کتابیں۔

مسلم فلاسفر کا تعارف وخدمات

امام غزالیؒ

آپ کا نام محمد اور ابو حامد کنیت تھی جبکہ لقب زین الدین تھا۔ان کی ولادت 450ھ ، بمطابق 1058ع کو طوس میں ہوئی۔ آپ کے والد اون بُن کر اپنی دکان میں فروخت کیا کرتے تھے جو کہ طوس میں ہی واقع تھی۔

آپ نے ابتدائی تعلیم ایران کے صوبہ خراسان میں حاصل کی،اس کے بعد آپ نے نیشاپور کا قصد کیا، جہاں آپ نے امام الحرمین علامہ جوینی سے اکتسابِ علم کیا۔آپؒ کی پوری زندگی مختلف علوم حاصل کرنے،انہیں پھیلانے اور اُمّتِ مسلمہ کی اصلاح میں گزری۔

تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ نیشاپور سے نظام الملک طوسی کے دربار میں پہنچے اور 484ھ میں مدرسہ بغداد میں مدرس کی حیثیت سے مامور ہوئے۔جب نظام الملک اور ملک شاہ کو باطنی فدائیوں نے قتل کر دیا تو انہوں نے باطنیہ، اسماعیلیہ اور امامیہ مذاہب کے خلاف متعدد کتابیں لکھیں۔اس وقت وہ زیادہ تر فلسفہ کے مطالعہ میں مصروف رہے جس کی وجہ سے عقائد مذہبی سے بالکل منحرف ہو چکے تھے۔ان کا یہ دور کئی سال تک قائم رہا۔لیکن آخر کار جب علوم ظاہری سے ان کی تشفی نہ ہوئی تو تصوف کی طرف مائل ہوئے اور پھر خدا، رسول، حشر ونشر تمام باتوں کے قائل ہوگئے۔

488ھ میں آپ بغداد چھوڑ کر تلاش حق میں نکل پڑے اور مختلف ممالک کے دورہ کیے۔ یہاں تک کہ ان میں ایک کیفیت سکونی پیدا ہو گئی اور اشعری نے جس فلسفہ مذہب کی ابتدا کی تھی،انہوں نے اسے انجام تک پہنچا دیا۔آپ نے علم الکلام کے ذریعے فلسفہ کا نہایت پختہ دلائل کے ساتھ رد کیا۔اسی وجہ ان کو "حجۃ الاسلام" کا لقب ملا۔ان کی کتاب ''المنقذ من الضلال'' ان کے تجربات کی آئینہ دار ہے۔اسی زمانہ میں سیاسی انقلابات نے ان کے ذہن کو بہت متاثر کیا اور یہ دو سال تک شام میں گوشہ نشین رہے۔ پھر حج کرنے چلے گئے۔اور آخر عمر طوس میں گوشہ نشینی میں گزاری۔

ان کا انتقال 505ھ کو طوس میں ہوا۔

امام ذہبی لکھتے ہیں کہ : ''غزالی، بہت بڑے شیخ، بحرِ بے کنار امام، حجۃ الاسلام، اپنے زمانے کے یگانہ روزگار تھے۔انہوں نے امام الحرمین کی شاگردی اختیار کی اور فقہ میں تھوڑی سی مدت کے دوران ہی اپنی مہارت کا لوہا منوایا، پھر علم کلام، علم جدل میں بھی مہارت حاصل کی، یہاں تک کہ مناظرین کی آنکھوں کا مرکز بن گئے۔

تصانیف: احیاء العلوم المنقذ من الضلال الاقتصاد فی الاعتقاد اربعین الاسماء الحسنیٰ تھافۃ الفلاسفہ

ابن رشد

ابن رشد (پیدائش: 14 اپریل 1126ء—وفات: 10 دسمبر [[1198ء) مسلم فلسفی، طبیب، ماہر فلکیات اور مقنن تھے۔ابن رشد بارہویں صدی کی مشہور ترین شخصیت ہیں۔ابن رشد کا پورا نام ''ابوالولید محمد بن احمد بن محمد بن احمد بن رشد القرطبیّ الاندلسی'' ہے۔آپ 520ھ بمطابق 1126ع کو قرطبہ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے ابن طفیل اور ابن اظہر جیسے مشہور عالموں سے دینیات، فلسفہ، قانون، علم الحساب اور علم فلکیات کی تعلیم حاصل کی۔آپ نے فلسفہ اور طبّی علوم میں شہرت پائی، وہ نہ صرف فلسفی اور طبیب تھے بلکہ قاضی القضاہ اور کمال کے محدث بھی تھے۔نحو اور لغت پر بھی دسترس رکھتے تھے۔ان سے پہلے ان کے والد اور دادا بھی قرطبہ کے قاضی رہ چکے تھے۔خلیفہ یعقوب یوسف کے عہد میں اشبیلیہ اور قرطبہ کے قاضی رہے۔خلیفہ المنصور نے کفر کا فتویٰ عائد کر کے ان کی تمام کتب جلادیں اور انہیں نظر بند کر دیا۔چند ماہ کی نظر بندی کے بعد مراکش چلا گئے۔ابن رشد نے ارسطو کے فلسفے پر نہایت سیر حاصل شرحیں لکھیں جن کے لاطینی اور عربی کے علاوہ یورپ کے مختلف زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔ابن رشد 1198ءعیسوی کو مراکش میں انتقال کر گئے۔

تصنیفات: ابن رشد کی 108 تصانیف شمار کی گئی ہیں۔ان میں سے مشہور درج ذیل ہیں: بدایۃ المجتہد والنہایۃ المقتصد شرح البرہان شرح مابعد الطبیعۃ تلخیص الجمہوریۃ

بو علی سینا

بو علی سینا کا مکمل نام علی الحسین بن عبداللہ بن الحسن بن علی بن سینا (980تا1037ء) ہے، آپ صفر 370ھ بمطابق 980ء کو فارس کے ایک چھوٹے سے گاؤں "افنشہ" میں پیدا ہوئے، ان کی والدہ اسی گاؤں سے تعلق رکھتی تھیں، جبکہ ان کے والد بلخ (موجودہ افغانستان) سے آئے تھے، آپ نے دس سال کی عمر میں ہی قرآن کریم حفظ کر لیا تھا، اس کے بعد آپ فقہ، ادب، فلسفہ اور طبّی علوم کے حصول میں سر گرداں ہو گئے اور ان میں کمال حاصل کیا۔آپ دنیائے اسلام کے ممتاز طبیب اور فلسفی ہیں۔انہیں ہارون الرشید کے دور میں اسلام کے سنہری دور کے سب سے اہم مفکرین اور ادیبوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ابن سینا کے نام پر ہی آج ادویات کو میڈیسن کہا جاتا ہے۔

ان کا لقب ''الشیخ الرئیس'' ہے۔آپ مشرق کے مشہور ترین فلسفیوں اور اطباء میں سے تھے۔آپ کو مغرب میں ایو سینا کے نام سے جانا جاتا ہے۔خیال کیا جاتا ہے کہ انہوں نے 450 کتابیں لکھیں جن میں سے قریبا 240 ہی بچی ہیں، ان میں سے فلسفہ پر 150 اور ادویات پر 40 تصنیفات تھیں ان میں بہت چیزیں 1650 تک قرون وسطی کی یونیورسٹیوں میں ایک معیاری طبّی کتب کے طور پر پڑھائی جاتی رہی ہیں۔

آپ بیس سال کی عمر تک بخارا میں اور پھر خوارزم چلے گئے، جہاں وہ کوئی دس سال تک رہے۔خوارزم سے جرجان پھر رے اور پھر ہمدان منتقل ہو گئے، جہاں نو سال رہنے کے بعد اصفہان میں علاء الدولہ کے دربار سے منسلک ہو گئے، اس طرح گویا انہوں نے اپنی ساری زندگی سفر کرتے گزاری۔ان کا انتقال ہمدان میں شعبان 427ھ بمطابق 1037ء کو ہوا۔

تصانیف: رسالۃ الزاویہ مختصر اقلیدس مختصر المجسطی کتاب الشفاء القانون فی الطب، اشارات

ابو نصر الفارابی:

ابو نصر فارابی کا پورا نام محمد بن ترخان ابو نصر ہے۔ آپ ترکستان کے مقام "فاراب" میں 872ء میں پیدا ہوا۔ فارابی کی ابتدائی زندگی نہایت ہی غربت اور تنگدستی میں گزری، مگر غربت و تنگدستی اس کے علم و جستجو پر غالب نہ ہو سکی۔ ابتدائی تعلیم فاراب میں ہی حاصل کرنے کے بعد آپ بغداد چلے گئے۔ یہاں آپ نے عربی زبان سیکھنے کے بعد یونانی مفکرین کا مطالعہ کیا۔ انہوں نے تقریباً 50 سال حصولِ علم میں صرف کیے. آپ کو ارسطو کے بعد دوسرا بڑا فلسفی کہا جاتا ہے، اسی وجہ سے آپ کا لقب ہی "معلم ثانی" پڑ گیا۔

آپ کی علم ریاضی، طب، فلسفہ اور موسیقی میں تحقیق و تحاریر ہیں۔ آپ نے منطقی علمی گروہ بندی کی۔ اس کے علاوہ ماہر عمرانیات، سیاسیات و موسیقیات بھی تھے۔ فارابی ارسطو اور افلاطون سے بے حد متاثر تھے۔ انہوں نے ارسطو کی اکثر کتابوں کی شروحات لکھیں، اسی وجہ سے انہیں "معلّم ثانی" بھی کہا جاتا ہے۔ آپ نے 950 عیسوی میں دمشق میں وفات پائی۔

الجمع بین راس الحکمین **کتاب الاخلاق آراء اہل المدینہ الفاضلہ**

الکندی:

آپ کا پورا نام ابو یوسف یعقوب بن اسحاق الکندی ہے۔ الکندی کا تعلق جنوبی عرب کے ایک معزز قبیلے کندہ سے تھا۔ ابو یوسف یعقوب ابن اسحاق الکندی سنہ 800ء کے قریب کوفہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ہارون الرشید کے دربار سے منسلک تھے۔ الکندی المامون، المعتصم اور المتوکل کا ہم عصر تھا اور بغداد میں بطور فلسفی بڑا نام کمایا۔ انہوں نے المتوکل کے ہاں خطاط کی حیثیت سے ملازمت کی تھی۔ کوفہ نویں صدی میں عرب ثقافت اور تعلیم کا اعلیٰ مرکز تھا جو کہ الکندی کے لئے اس وقت بہترین تعلیم کے حصول کے لئے یقینی طور پر صحیح جگہ تھی۔ کوفہ میں بنیادی تعلیم حاصل کرنے کے بعد، الکندی اپنی تعلیم مکمل کرنے کے لئے بغداد چلے گئے۔ وہاں انہوں نے جلد ہی بطور فلسفی شہرت حاصل کی جس کی وجہ سے خلیفہ المامون کی توجہ ان کی جانب مبذول ہوئی، جو اس وقت بغداد میں "دارالحکمہ" قائم کر رہے تھے۔ الکندی کو المامون نے الخوارزمی اور بنو موسی کے ساتھ "دارالحکمہ" میں مقرر کیا۔ الکندی اور اس کے ساتھیوں نے "دارالحکمہ" میں جو اہم کام انجام دیا تھا اس میں یونانی سائنسی مخطوطات کا ترجمہ شامل تھا۔

آپ نے علم ریاضی، علم ہندسہ، علم طبیعیات اور فلسفہ میں اہم خدمات سرانجام دیں۔ جب اقتدار الکندی کی فکر کے مخالف خلیفہ کو ملا تو علمائے سو کی خوشنودی کے لیے الکندی کا کتب خانہ ضبط کر لیا گیا۔ انہیں 60 برس کی عمر میں کوڑے مارے گئے، بالآخر آپ نے بغداد میں 873 عیسوی میں وفات پائی۔ آپ کو مسلمانوں کے اولین فلاسفہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ اور آپ کو عربوں کا فلسفی کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

تصانیف: آپ نے مختلف موضوعات پر 260 کے قریب کتب لکھیں۔

فلسفے کے متعلق اہم معلومات

1۔یونانی فلسفے کا آغاز:200تا600 قبل مسیح۔

2۔ارسطو:معلم اول افلاطون کا شاگرد خاص،اسکندر اعظم استاد اور منطق کا بانی،اس نے کہا تھا کہ تمام چیزوں کی اصل چار چیزیں ہیں،اس کا قول ہے "علم نیکی ہے"، "صحیح فکر کے اصولوں کا نام منطق ہے"۔

3۔بقراط:علم طب کا بابا آدم اور سب سے پہلے فن جراحی پر کام کیا۔

4۔فارابی:معلم ثانی،اس نے کہا تھا کہ ہر معلول کی علت ہے۔

5۔افلاطون:نظریہ مثالیت کا بانی۔

6۔فیثاغورث:علم الاعداد کا بانی،پہلا یونانی جس نے دریافت کیا کہ زمین گول ہے،دنیا کا پہلا نقشہ جو براعظموں پر مشتمل ہے اس نے تیار کیا اور پہلا یونانی نثر نگار۔

7۔موسیٰ الخوارزمی:ریاضیات کا ماہر،صفر کا ہندسہ ایجاد کیا۔

8۔شاہ ولی اللہ:علم الامثال کے بانی۔

9۔ابو یوسف یعقوب بن اسحاق کندی:پہلا مسلم فلسفی،یونانی طب کے تراجم کیے،فیلسوف العرب لقب پایا،250 کے قریب کتب لکھیں،بیت الحکمۃ کا مترجم تھا اور معتزلی افکار سے متاثر تھا۔

10۔جالینوس:بندروں کے آپریشن کئے،دل کو انسانی جسم کا محور قرار دیا۔علم فزیالوجی کی بنیاد رکھی۔

11۔اقلیدس:پہلا ریاضی دان جس نے ریاضی کے کلیے نکالے،اور 13 جلدوں پر کتاب لکھی۔

12۔واصل بن عطاء:معتزلہ کا بانی۔

13۔معتزلہ:یونانی فلسفے سے متاثر ایک فرقہ جس نے کہا قرآن مخلوق ہے،انسان اپنے افعال کا خود خالق ہے،انسان اپنی ظاہری آنکھ سے اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھ سکتا۔

14۔ابوالحسن اشعری:پہلے معتزلہ سے متاثر ہوئے،پھر توبہ کرلی اور فرقہ اشاعرہ کی بنیاد رکھی،یہ جبائی معتزلی کے شاگرد تھے۔

15۔بطلیموس:عیسیٰ علیہ السلام کے بعد شہرت حاصل کی،اور 9 افلاک کا سلسلہ بتایا،دنیا کا نقشہ دریائے گنگا تک دکھایا اور یہ اطلس کا مشہور شاگرد تھا انسانی جسم کے اندرونی اعضاء کا مطالعہ کیا،اسکندریہ کا سب سے بڑا فلسفی تھا۔

16۔اشاعرہ:ان کا کہنا تھا کہ عقل وحی سے بلند چیز ہے،نہی عن المنکر اور امر بالمعروف میں تشدد کے قائل تھے۔

17۔اخوان الصفا:کوفی اور بصری فلسفیوں کی مشہور تنظیم تھی جس کے تین بنیادی اصول تھے۔

18۔ابن رشد:ان کا کہنا تھا کہ فلسفہ واجب نہیں تو مستحب ضرور ہے۔

19۔جوہر:ایسی چیز جس کی خاصیت بدلی نہ جاسکے۔

20۔ہیولی(ایٹم):ایسامارہ جو کائنات کے جودسے قبل تھا۔

21۔واجب الوجود: جس کا عدم میں جانا ممکن نہ ہو، اور اپنے وجود میں کسی کا محتاج نہ ہو۔

22۔انیکسی میڈر: دنیا کا نقشہ تیار کیا۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔احیائے علوم الدین، المنقذ من الضلال کے مصنف امام غزالی ہیں بتائیے فصوص الحکم کے مصنف کون ہیں؟

(الف)خطیب تبریزی (ب)احمد سرہندی

(ج)ابن عربی☆ (د)غلام سرور

-2''نفحات''، تصوف کے موضوع پر اہم ترین کتاب ہے جس میں تصوف کی اصلاح پر بہت کام ہوا۔ مولف کا نام۔

(الف)مولانا مودودی (ب)شاہ ولی اللہ☆

(ج)ابن عربی (د)نظام الدین اولیاء

-3 تصوف و اسلام عبدالماجد دریا آبادی کی کتاب سے بتائیے ''مکتوبات'' کے مصنف کون ہیں۔

(الف)احمد سرہندی☆ (ب)محمد مصطفی خلجی

(ج)صباح الدین (د)شاہ ولی اللہ

-4سویت یونین کا زوال مصنف ہیں۔

(الف)غلام برق جیلانی (ب)محمد مشتاق علی

(ج)ثروت صولت (د)عطاء الرحمن☆

-5دنیا میں مسلم اقلیتیں ثروت صولت کی کتاب ہے ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ کس نے لکھی۔

(الف)محمد قطب (ب)ثروت صولت☆

(ج)طفیل احمد (د)رابرٹ بریفالٹ

-6''جدید عالم اسلام'' کے مصنف ہیں۔

(الف)صلاح الدین ناسک☆ (ب)فیض احمد شہابی

(ج)عطاء الرحمن (د)سید قطب شہید

-7الحاد مغرب اور ہم کے مصنف ہیں:

(الف)محمد قطب (ب)غلام برق جیلانی☆

(ج)خلیل احمد (د)قرضاوی

-8 حکمائے اسلام کے مصنف عبدالسلام ندوی ہیں۔ بتائیے فلسفہ پر تنقیحات کس کی کتاب ہے۔

(الف)غزالی (ب)مودودیؒ☆(ج)شبلی نعمانی(د)نعیم احمد

-9فلسفہ کے بنیادی مسائل قیصر الاسلام کی کتاب ہے ''فلسفہ کیا ہے'' کے مصنف کون ہیں؟

(الف)عبدالباری ندوی (ب)علامہ اقبال

(ج)دین محمد (د)وحید عشرت☆

-10 The Fundamental Question of Philosophy کے مصنف ہیں۔

(الف)Eving☆ (ب)V. Ferm

(ج)M.M Sharife (د)Kim M.A

11- تحافۃ الفلاسفہ مقاصد الفلاسفہ کے مصنف ہیں؟
(الف) ابن رشد (ب) امام غزالی ☆ (ج) فارابی (د) شاہ ولی اللہ
12۔ نصر الدین طوسی کس عقیدہ پر ایمان رکھتا تھا؟
(الف) شافعی (ب) حنبلی (ج) اثنا عشری شعیہ ☆
(د) حنفی
13۔ تحافۃ التحافۃ الفلاسفہ کے مصنف کون ہیں؟
(الف) ابن رشد ☆ (ب) امام غزالی (ج) فارابی (د) شاہ ولی اللہ
14۔ فتوح الغیب کے مصنف ہیں؟
(الف) ابن تیمیہ (ب) ابن حزم
(ج) عبدالقادر جیلانی ☆ (د) ابن عربی
15۔ الفتح الربانی کن کے خطبات اور مواعظ کا مجموعہ ہے؟
(الف) ابن تیمیہ (ب) ابن حزم
(ج) عبدالقادر جیلانی ☆ (د) ابن عربی
16۔ سلسلہ سہروردیہ کے بانی اول ہیں؟
(الف) ابن تیمیہ (ب) وجیہ الدین ☆
(ج) عبدالقادر جیلانی (د) ابن عربی
17۔ سہروردیہ کس ملک میں ہے؟
(الف) ایران ☆ (ب) فلسطین (ج) مکہ (د) اردن
18۔ چشت گاؤں کہاں پر ہے جہاں کے بزرگ کی طرف سلسلہ چشتیہ منسوب ہے؟
(الف) افغانستان ☆ (ب) فلسطین (ج) مکہ (د) اردن
19۔ سلسلہ چشتیہ کس بزرگ کی طرف منسوب ہے؟
(الف) خواجہ ابو اسحاق ☆ (ب) وجیہ الدین
(ج) عبدالقادر جیلانی (د) ابن عربی

20۔ ہندوستان میں سلسلہ چشتیہ کی ابتداء کی؟
(الف) خواجہ ابو اسحاق (ب) وجیہ الدین
(ج) عبدالقادر جیلانی (د) خواجہ معین الدین ☆
21۔ جیلان کہاں واقع ہے؟
(الف) بغداد ☆ (ب) فلسطین (ج) مکہ (د) اردن
22۔ کائنات ہی عدد کے مرکز و محور کا سبب ہے قول ہے؟
(الف) فارابی (ب) فیثا غورث ☆ (ج) ارسطو (د) افلاطون
23۔ سی بن یونس کا تعلق کس ملک سے تھا؟
(الف) تیونس (ب) روس (ج) مراکش (د) ترک ☆
24۔ فارابی کا تعلق کہاں سے تھا؟
(الف) تیونس (ب) روس ☆ (ج) مراکش (د) ترک
25۔ کونسا فلسفی معتزلہ سے متاثر تھا؟
(الف) فارابی (ب) کندی ☆ (ج) ابن خلدون (د) ابن رشد
26- صحیح فکر کے اصولوں کا نام منطق ہے کس کا قول ہے:
(الف) افلاطون (ب) ارسطو ☆ (ج) سقراط (د) فیثا غورث
27- معلم اول ارسطو، معلم ثانی فارابی بتایئے نظریہ مثالیت کس کا ہے۔
(الف) افلاطون ☆ (ب) سقراط (ج) طالیس (د) انکسیمنڈر
28- سکندریہ کا سب سے بڑا جس نے حضرت عیسیٰ کے بعد شہرت حاصل کی نام ہے۔
(الف) طالس (ب) بطلیموس ☆ (ج) جالینوس (د) ایکی مینڈر
29- یونانی کتب کے تراجم کا آغاز کیا:
(الف) فارابی نے (ب) ابن رشد نے
(ج) غزالی نے (د) کندی نے ☆

30-فلسفہ واجب نہیں تو مستحب ضرور ہے، قول ہے:

(الف)غزالی (ب)ابن رشد☆(ج)فارابی (د)شاہ ولی اللہ

31-انسان اپنی ظاہری آنکھوں سے خدا کو نہیں دیکھ سکتا قول ہے:

(الف)جہمیہ کا (ب)معتزلہ کا☆(ج)اشاعرہ کا(د)مرجنیہ کا

32-علم نیکی ہے قول ہے:

(الف)سقراط کا☆ (ب)افلاطون کا

(ج)ارسطو کا (د)فیثاغورث کا

33-غنیۃ الطالبین، فتوح الغیب اور الفتح الربانی عبدالقادر جیلانیؒ کی کتابیں ہیں بتایئے جیلانی کس مکتب فکر سے وابستہ تھے:

(الف)حنبلی☆(ب)شافعی (ج)حنفی (د)ظاہری

34-سب سے قدیم ترین سلسلہ کون سا ہے؟

(الف)قادریہ☆(ب)سہروردیہ(ج)چشتیہ (د)نقشبندیہ

35-آداب المریدین کے مصنف کون ہیں؟

(الف)جیلانی (ب)ابوالنجیب☆

(ج)وجیہہ الدین (د)ابوجعفر سراج

36-خواجہ معین الدین قصبہ سنجر میں کب پیدا ہوئے:

(الف)534ھ (ب)535ھ

(ج)536ھ (د)537ھ☆

37-چشتیہ نظامیہ کی نسبت کس صوفی بزرگ کی طرف ہے:

(الف)خواجہ بختیار کاکی (ب)خواجہ معین الدین

(ج)خواجہ نظام الدین☆ (د)خواجہ بہاوالدین

38-خواجہ بہاوالدین 718ھ کو بخارہ شہر میں پیدا ہوئے بتایئے بخارا کہاں واقع ہے۔

(الف)کرغیزستان (ب)ترکمتان

(ج)ازبکستان☆ (د)تاجکستان

39-تصوف کی مشہور کتاب عواف المعارف کس سلسلے کی اہم ترین کتاب ہے؟

(الف)قادریہ (ب)سہروردیہ☆(ج)چشتیہ (د)نقشبندیہ

40-چشتیہ سلسلے کے بانی ابواسحاق کس ملک میں پیدا ہوئے؟

(الف)مصر (ب)افغانستان(ج)شام☆ (د)ایران

41۔شاہ ولی اللہ دہلوی کا اسماعیل آفندی کو لکھا گیا خط کس نام سے معروف ہے، جس میں وحدت الوجود اور وحدت الشہود کے حوالے سے گفتگو کی گئی؟

(الف)سطعات (ب)کتاب الرعایۃ

(ج)لمعات (د)مکتوب مدنی☆

42۔"فوائد الفواد" خواجہ نظام الدین اولیاء کے ملفوظات پر مبنی معروف کتاب ہے، آپ بتایئے کہ تصوف کی قدیم ترین کتاب کون سی ہے؟

(الف)الرسالہ (ب)کشف المحجوب

(ج)کتاب اللمع☆ (د)کتاب الرعایۃ

43۔"تذکرۃ الاولیاء" از فریدالدین عطار ایک مشہور اور مستند کتاب ہے، "نفحات الانس" کن کی تالیف ہے؟

(الف)جامی☆ (ب)محمد بن الانصار

(ج)علی ہجویری (د)سری سقطی

44۔"شریعت وطریقت" کے مولف کون ہیں؟

(الف)عبدالرحمن کیلانی☆ (ب)اشرف علی تھانوی

(ج)حسین مدنی (د)عبدالوہاب روپڑی

45۔''الطاف القدس فی معرفۃ الطاف النفس'' اور ''انفاس العارفین'' کس کی تالیف ہیں؟

(الف)ابوعبدالرحمن سلمی (ب)ابوطالب مکی

(ج)شاہ ولی اللہ☆ (د)جامی

46۔''سفینۃ الاولیاء''اور ''سکینۃ الاولیاء'' کن کی تالیف ہیں؟

(الف)خواجہ بختیار کاکی (ب)داراشکوہ☆

(ج)شاہ محب اللہ (د)خواجہ باقی باللہ

47۔''تزکیہ اخلاق کے بغیر تحصیل علوم ممکن نہیں۔'' بتائیے کس کا قول ہے؟

(الف)ارسطو☆(ب)افلاطون(ج)امام غزالی(د)ابن رشد

48۔ارسطو نے زمین کو مرکز قرار دیا ہے، لیکن کون سے فلسفی کے نزدیک مرکز آفتاب ہے؟

(الف)افلاطون(ب)سقراط (ج) فیثاغورث☆(د)الکندی

50۔نوفلاطونیت کا بانی حکیم فلاطینسوس کو قرار دیا جاتا ہے، یہ 204ء میں کہاں پیدا ہوئے؟

(الف)یونان (ب)مصر☆ (ج)جرمنی (د)روم

51۔''انسان اپنے اعمال وافعال کی انجام دہی میں مجبور نہیں بلکہ مختیار کل اور بالکل آزاد ہے۔'' اس نظریہ کے حاملین کو کہتے ہیں؟

(الف)قدریہ☆(ب)جبریہ (ج)کرامیہ (د)معتزلہ

52۔''ہر وہ چیز مادہ ہے، جو دوسرے جوہر کو قبول کرتا ہے، مگر خود اسے بطور جوہر قبول نہیں کیا جاسکتا۔'' کس کا قول ہے؟

(الف) فیثاغورث(ب)سقراط(ج)افلاطون (د)الکندی☆

53۔کس اسلامی ملک کا قومی دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت والے دن منایا جاتا ہے۔

(الف)مراکش(ب)تیونس

(ج)ماریطانیہ☆ (د)برونائی دارالسلام

54۔کسی مشہور فلسفی نے عدد کو کائنات کی اصل قرار دیا ہے:

(الف)ارسطو (ب)طالیس (ج) فیثاغورث☆(د)افلاطون

55۔"مقالات الاسلامین" کے مصنف کون ہیں:

(الف)ابوالحسن اشعری☆ (ب)امام غزالی

(ج)امام ابن رشید (د)کندی

56۔"ایک عالم موجود ہے جس کے اندر مجرد تصورات کو تمثیل حاصل ہے یعنی کہ ان کی تمثیلی صورتیں بنائی جاتی ہیں، یہ فلسفہ مثالیت ہے بتائیے کس مشہور مفکر کا ہے:

(الف)پروٹاگراس (ب) گورجیس

(ج)مجدد الف (د)شاہ ولی اللہ☆

57۔کس فلسفی نے آگ کو کائنات کی اصل قرار دیا ہے:

(الف)ہراقلیتوس☆(ب)فارابی(ج)انکساغورث(د)گورجیس

58۔کس چیز کی ایسی خاصیت جو تبدیل نہ ہوسکے کہلاتا ہے جبکہ امام غزالی نے فلاسفہ کو تین طبقات میں تقسیم کیا ہے:

(الف)ہیولی (ب)جوہر (ج)عدد (د)کوئی نہیں

59۔Man is the measurement of all things کس کا قول ہے:

(الف)سقراط (ب)افلاطون

(ج) فیثاغورث (د)پروٹاگراس☆

60۔معلم اول ارسطو کو معلم ثانی کس کو کہا جاتا ہے:

(الف)غزالی کو (ب)فارابی کو☆

(ج)کندی کو (د)ابن رشید کو

61۔واصل بن عطاء معتزلہ کا بانی سے علل اربعہ چار ہیں بتایئے عقیدہ خلق قرآن کن کا عقیدہ ہے:

(الف)معتزلہ کا☆(ب)خوارج کا(ج)اشاعرہ کا(د)مرجینہ کا

62۔ہر وہ چیز جو عارضی اور فرضی ہو جن کی ابتداء کسی خاص وقت میں ہوئی ہو اور اسے فنا ہو جانا ہو کہلاتی ہے:

(الف)عرض (ب)جوہر (ج)واجب الوجود(د)حادث☆

63۔انکسیمنیز کے مطابق کائنات کا بنیادی عنصر ہوا ہے بتایئے ہوا، پانی، آگ، مٹی کس کے ہاں ہے:

(الف)طالیس کے(ب) تھیلز کے(ج)ارسطو کے☆(د)سقراط

64۔"تمام موجودات ایک ہیں کثرت تو صرف فریب نگاہ ہے" کس کا نظریہ ہے:

(الف)ولی (ب)شاہ ولی

(ج)مجدد الف ثانی (د)ابن عربی☆

65۔منطق کا بانی ارسطو کو کہا جاتا ہے "ہمہ اوست" وحدت الوجود ہے قدیم یونانی فلاسفہ میں ارتباطی فلسفہ کس کا ہے:

(الف) فیثا غورث (ب)ایمپیڈوکلز☆

(ج)انکمینڈر (د)طالس

66۔انسان اپنے اعمال کا خود خالق نہیں ہے بلکہ مکتسب ہے اور اسی پر جزا و سزا ہو گی" کس کا نظریہ ہے:

(الف)ماتردیہ (ب)قدریہ (ج)مقزلہ (د)اشاعرہ☆

67۔حجۃ اللہ البالغہ کے مولف شاہ ولی اللہ کی نظریہ خودی اقبال کا بتایئے فلسفہ واجب نہیں تو مستحب ضرور ہے کس کا قول ہے:

(الف)امام غزالی(ب)ابن ارشد☆(ج)کندی(د)فارا جی

68۔رواقیت فلسفے کا بانی کون ہے:

(الف)ارسطو (ب)تاؤس (ج)بکاتاؤس (د)زینو☆

69۔"نظریہ اوساط" ارسطو کا ہے بتایئے Knowledge is the Highest Good کس کا قول ہے:

(الف)افلاطون(ب)سقراط☆(ج)ارسطو (د)ابن رشد

70۔تہافۃ الفلاسۃ امام غزالی کے افکار کے رد میں کس نے لکھی:

(الف)کندی نے (ب)فارامی نے

(ج)ابن رشد نے☆ (د)کسی نے نہیں

71۔کسی ایک ادارے کی فوقیت کے قائل سوفطائیت کہلاتی ہے بتایئے یونان کے بڑے علاقوں میں پہلا نام کس کا ہے:

(الف)تھیلیز☆(ب)زینو (ج)بکاتاؤس (د)انکمینڈر

72۔"اگر اللہ چاہے تو وہ انسانوں کو اپنا جلوہ کرا سکتا ہے" رویت باری تعالی پر کس کا عقیدہ ہے:

(الف)معتزلہ (ب)ماتردیہ (ج)اشاعرہ☆(د)جہمیہ

73۔افلاطون کی مثالی ریاست کے تین طبقات ہیں دانشور محافظ مزدور بتایئے مثالی ریاست کی تعداد کتنی ہے:

(الف)5000 (ب)5020

(ج)5040☆ (د)5050

74۔ صحیح فکر کے اصولوں کا نام منطق ہے مقولات کی تعداد کتنی ہے:

(الف)6 (ب)8☆ (ج)10 (د)12

75۔مامون معتصم باللہ واثق تینوں معتزلی فرقے کے تھے بتایئے مشہور معتزلی کون تھے:

(الف)ابو علی جبائی☆ (ب)ابوالحسن

(ج)محمد حسن طوسی (د)ابن رشد

76۔ سقراطی نظریہ پر کس نے اعتراض کیا کہ علم حاصل کرنا ہی سعادت نہیں بلکہ اس سے زیادہ ضروری تربیت ہے:

(الف) افلاطون (ب) پروٹا گراس

(ج) ارسطو☆ (د) تھیلیز

77۔ عالم امثال کس یونانی فلسفی کا تصور ہے جبکہ استقرائی طریقہ کار کا بانی سقراط ہے:

(الف) سقراط (ب) افلاطون☆ (ج) ارسطو (د) فیثا غورث

78۔ تہافۃ الفلاسفہ، احیاء علوم فی الدین، المنقذ من الضلال مقاصد الفلاسفہ امام غزالی کی کتب ہیں بتایئے تشکیل جدید الہیات الاسلامیہ کے مصنف کون ہیں؟

(الف) غزالی (ب) ابن رشد (ج) علامہ اقبال☆ (د) کندی

79۔ گرائمر کے اصول پروٹا گراس نے وضع کیے بتایئے on not being or nature کس کا رسالہ ہے:

(الف) پروٹا گراس کا (ب) گور جیس کا☆

(ج) تھیلز کا (د) ارسطو کا

80۔ تاؤس کا تصور کس نے دیا تھا جس کا مطلب کہ دنیا کی تشکیل ایک عالمگیر حرکت سے ہوئی:

(الف) فیثا غورث☆ (ب) میٹا غورث

(ج) ارسطو (د) افلاطون

81۔ اپنے آپ کو اہل توحید والعدل کہنے والے تھے:

(الف) اشاعرہ (ب) ماتردیہ (ج) مرجئیہ (د) کوئی نہیں☆

82۔ "معلول سے علت تلاش کرنا اور علت سے معلول تلاش کرنا" کہلاتا ہے:

(الف) استخراجی طریقہ (ب) استقرائی طریقہ

(ج) تعلیل☆ (د) استدام محض

83۔ ایسا زمانہ جو ماضی حال اور مستقبل کی تقسیم سے ماوراء ہو یعنی تینوں کو اکٹھا رکھ کر سوچا جائے یہ استدام محض ہے بتایئے یہ نظریہ کس مسلم فلسفی کو بہت پسند تھا:

(الف) اقبال☆ (ب) شاہ ولی اللہ (ج) کندی (د) مارابی

84۔ نو فلاطونیت کا آغاز دوسری صدی میں کہاں سے ہوا:

(الف) اسکندریہ سے☆ (ب) یونان سے

(ج) فرانس سے (د) اٹلی سے

85۔ فارابی نے ریاست کو 5 حصوں میں تقسیم کیا ہے اہل الرائے، علم، سمت، خدمت اور اہل زبان میں بتایئے یونانی فلسفہ کا مشہور مترجم کون تھا؟ جبکہ نفس ناطقہ انسان عاقل کو کہا گیا ہے:

(الف) فارابی (ب) یعقوب کندی☆ (ج) ابن رشد (د) غزالی

86۔ "علم الکلام" مولانا ادریس کاندھلوی کی "حکمائے اسلام" عبدالسلام ندوی کی "فلسفہ کیا ہے" کے مصنف کون ہیں:

(الف) وحید عشرت☆ (ب) امام غزالی

(ج) الفارابی (د) مودودی

87۔ مشہور مفسر قرآن اور فلسفی جنہوں نے اپنی تفسیر میں فلسفہ پر بات کی ہے:

(الف) ابن کثیر (ب) امام رازی☆ (ج) کندی (د) بیضاوی

88۔ "تاریخ فلسفہ یونان" کے مصنف ہیں:

(الف) دین محمد (ب) ابوالحسن (ج) نعیم احمد☆ (د) قیصر السلام

89۔ فلسفہ کے بنیادی اصول قاضی قیصر السلام کی اقبال کامل کے مصنف کون ہیں:

(الف) عبدالسلام ندوی☆ (ب) شبلی نعمانی

(ج)ابوالحسن ندوی (د)علامہ اقبال

90۔الکلام و علم الکلام کے مصنف شبلی نعمانی ہیں بتایئے "تنقیحات" کے مصنف کون ہیں:

(الف)غزالی (ب)اقبال (ج)شبلی (د)مودودی☆

91۔Ideology of Islam کے مصنف کون ہیں:

(الف)Hakim M.A☆ (ب)M.M Sharif

(ج)Ewing (د)Frost

92۔History of Western Philosophy کے مصنف ہیں:

(الف)M.M Sharif (ب)Hameed Ullah

(ج))Frost (د)Russell Bertrand☆

93۔"اخلاق اور فلسفہ اخلاق کے مصنف" حفظ الرحمن بتایئے الرسالۃالقشیریۃ کے مصنف کون ہیں:

(الف)امام عبدالکریم طلحہ☆ (ب)ابونصر سراج

(ج)کلاباذی (د)ابن عربی

94۔"کشف المحجوب" علی ہجویری "فصوص الحکم "ابن عربی کی بتایئے "کتاب اللمع" کس کی ہے:

(الف)ابونصر سراج☆ (ب)کلاباذی

(ج)عبدالحق (د)شاہ ولی اللہ

95۔"اخبار الاخیار" کے مصنف عبدالحق محدث بتایئے القول الجمیل کے مصنف کون ہیں؟ جبکہ نفحات، فیوض الحرمین، فیصلہ وحدت الوجود والشہور کے مصنفشاہ ولی اللہ دہلوی ہیں:

(الف)خلیل احمد نظامی (ب)مجدد الف ثانی

(ج)شاہ ولی اللہ☆ (د)شاہ عبدالعزیز

96۔"صدیقہ الاولیاء" غلام سرور کی "تصوف واسلام" عبدالماجد رویاآبادی کی بتایئے مشائخ چشت کس کی ہے:

(الف)صباح الدین عبدالرحمن (ب)خلیق احمد نظامی☆

(ج)شہاب الدین (د)غلام سرور

97۔مغرب سے کچھ صاف صاف باتیں، کس کی تصنیف ہے جبکہ عروج وزوال امت امجد قادری کی:

(الف)ابوالحسن ندوی کی☆ (ب)ارسلان شکیب کی

(ج)عبدالرشید کی (د)انور ہاشمی

98۔"مسلمانوں کا روشن مستقبل" کے مصنف طفیل احمد "سیرت مصطفی" ادریس کاندھلوی بتایئے "آخری صلیبی جنگ" کے مصنف کون ہیں:

(الف)شبلی نعمانی (ب)ابوالحسن ندوی

(ج)برکت اللہ (د)عبدالرشید ارشد☆

99۔مذاہب عالم میں تصور خدا کے مصنف ڈاکٹر ذاکر نائیک بتایئے "مغلیہ سلطنت اور مسیحیت" کے مصنف کون ہیں:

(الف)ڈاکٹر ذاکر نائیک (ب)شبلی نعمانی

(ج)برکت اللہ پادری☆ (د)انور ہاشمی

100۔Orientalism کے مصنف کون ہیں:

(الف)مریم جمیلہ☆ (ب)زیڈاے انصاری

(ج)سید امیر (د)چارس آدم

101۔"Everybody has right to interpret Bible" کس نے کہا تھا:

(الف)اسٹورٹ مل نے (ب)مائیکل نے

(ج)پولوس نے (د)مارٹن لوتھر نے☆

102۔"عروج و زوال کا الٰہی نظام" مولانا تقی امینی کی بتائیے "مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش" کس کی ہے:

(الف) جاوید اکبر انصاری (ب) ابوالحسن ندوی☆

(ج) تقی امینی (د) صلاح الدین ثانی

103۔انسان بھی دوسرے جانوروں کی طرح ہے لیکن اس حیوان میں فرق ہے دوسرے حیوان Killers نہیں ہے، یہ انسان Killer ہے، کس نے کہا تھا اہل مغرب میں سے؟

(الف) ایڈورڈ نے (ب) ہٹلر نے

(ج) فرام نے☆ (د) نطشے نے

104۔ The Anatomy of Human Destructiveness کے مصنف کون ہیں:

(الف) سگمنڈ فرائڈ (ب) ہٹلر

(ج) ایرک فرام☆ (د) گولڈ زیہر

105۔خواجہ معین الدین چشتی اجمیری سجستان میں کب پیدا ہوئے:

(الف) 1140 (ب) 1141☆

(ج) 1142 (د) 1143

106۔ چشتیہ سلسلے کو سب سے زیادہ کس نے متعارف کروادیا:

(الف) خواجہ نظام الدین (ب) قطب الدین بختیار کاکی☆

(ج) عبدالقادر جیلانی (د) کسی نے نہیں

107۔خواجہ فرید الدین کہاں پیدا ہوئے:

(الف) ملتان☆ (ب) پاکپتن (ج) اجمیر (د) راجن پور

108۔ سلسلہ سہروردیہ میں سے تھے:

(الف) عبدالقادر جیلانی (ب) صدرالدین عارف

(ج) بہاؤالدین زکریا☆ (د) قطب الدین

109۔ شیخ داؤد کرمانی، ابو المعانی، حضرت میاں مبشر اور ملا شاہ بدخشی کس سلسلے کے معروف لوگ ہیں:

(الف) قادریہ☆ (ب) سہروردیہ (ج) چشتیہ (د) نقشبندیہ

110۔ کس سلسلے نے مشرکانہ تصورات کا سدباب کرنے کے لیے بڑا کام کیا؟

(الف) قادریہ (ب) چشتیہ (ج) سہروردیہ (د) نقشبندیہ☆

111۔ شاہی خاندان سے دور رہے اور ناپسند کیا کہ شاہی خاندان کے لوگ ان کی خانقا میں آئیں کس مشہور صوفی کا ذکر آتا ہے:

(الف) فرید الدین (ب) نظام الدین☆

(ج) معین الدین (د) کوئی نہیں

112۔ سلسلہ سہروردیہ کو کس نے نام دیا:

(الف) نظام الدین (ب) بہاؤالدین

(ج) خواجہ ابوالحق نے (د) نجیب الدین نے☆

113۔ مونس الارواح بدخشی کی بتائیے "سکینۃ اولیاء" کس سلسلے کی کتاب ہے جس میں مریدوں کے حالات ہیں:

(الف) نقشبندیہ (ب) چشتیہ (ج) قادریہ☆ (د) سہروردیہ

114۔ "رسالہ قشیریہ" تصوف کی اہم کتاب ہے، مولف کون ہیں؟

(الف) ابوالقاسم عبدالکریم☆ (ب) ابوالحسن کرخی

(ج) سری سقطی (د) جنید بغدادی

115۔ مکتوبات مجدد الف ثانی علوم و معارف کا بحر زخار ہیں، پہلا دفتر دار المعرفت جبکہ تیسرا دفتر ثالث کے تاریخی نام سے موسوم ہے، بتائیے دوسرا دفتر کس نام سے معروف ہے:

(الف)ہادی عالم (ب)نور بصیرت

(ج)نور الخلائق☆ (د)نور ہدایت

116۔ہندوستان میں سلسلہ نقشبندیہ کا آغاز کس بزرگ سے ہوا؟

(الف) باقی باللہ☆ (ب) مجدد الف ثانی

(ج) خواجہ بختیار کاکی (د) علاوالدین عطار

117۔"الطاف القدس فی معرفۃ الطاف النفس" اور "انفاس العارفین" کس کی تالیف ہیں؟

(الف)ابو عبدالرحمن سلمی☆ (ب)ابو طالب مکی

(ج)شاہ ولی اللہ☆ (د) جامی

118۔امام الکندی کوفہ میں پیدا ہوئے بصرہ اور بغداد میں تعلیم پائی، بتائیے ان کا اصل نام کیا تھا؟

(الف) یوسف بن اسحاق (ب) یعقوب بن اسحاق☆

(ج) یوسف بن یعقوب (د) یعقوب بن یوسف

119۔افلاطون کے نزدیک اصل دنیا عالم امثال ہے اور حقیق دنیا اس دنیا کا پرتو ہے، بتائیے کہ تناسخ ارواح کا قائل کون سا فلسفی ہے؟

(الف) الکندی (ب)افلاطون☆

(ج)الف+ب (د) ارسطو

120۔اٹھارہ سال کی عمر میں افلاطون کی اکیڈمی میں داخلہ لیا، بیس برس وہاں رہا، پھر اسی اکیڈمی میں لیکچرر بھی رہا، چلتے پھرتے لیکچر دیتا تھا اسی وجہ سے اس ادارے کے ممبروں کو مشائی کہا جاتا تھا، قابلیت کی بنیاد پر سکندر کی تعلیم پر بھی مامور رہا، عام طور پر اسے منطق کا بانی سمجھا جاتا ہے، یہ سب جان کر آپ کے ذہن میں کس کا نام آتا ہے؟

(الف) ارسطو☆ (ب)بقراط (ج) فیثا غورث (د) سقراط

121۔مسلم فلسفی یعقوب بن اسحاق الکندی 801ء میں پیدا ہوئے، انہیں مسلم فلسفے کا بانی بھی کہا جاتا ہے، انہوں نے عقل کو دو اقسام میں تقسیم کیا ہے، عقل اول اور عقل ثانی، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ عقل ثانی کو کتنی اقسام میں تقسیم کیا ہے؟

(الف) پانچ (ب) تین☆ (ج) چار (د) دو

122۔مسلم مفکرین میں سب سے پہلے الفارابی نے معاہدہ عمرانی پیش کیا، آپ یہ بتائیں کہ آغاز کائنات کے بارے میں الفارابی کس کے نظریات سے زیادہ متاثر نظر آتے ہیں؟

(الف) ارسطو (ب) سقراط (ج) افلاطون☆ (د) الماوردی

123۔امام الجلیل، حجۃ الاسلام امام غزالی کو کہا جاتا ہے، ، آپ بتائیے کہ "کتاب العبر" کس کی تصنیف ہے؟

(الف) امام غزالی (ب) ابن خلدون☆

(ج) ابن تیمیہ (د) الماوردی

124۔کس نے سب سے پہلے تاریخ کو سائنس کا نام دیا ہے

(a) ابن خلدون☆ (b) رازی (c) غزالی (d) خوارزمی

اسلام اور سائنس

کورس آوٹ لائن

1. کتابیات
2. سائنس کا معنی و مفہوم اور اس کی وسعت۔ مذہب اور سائنس کا تعلق۔(اسلام اور دیگر مذاہب کا موازنہ)۔
3. کائنات کا تصور۔اسلامی اور سائنسی نقطہ نگاہ کا موازنہ۔
کائنات کا آغاز وارتقاء۔ کائنات کا آغاز، کائنات کا اختتام، کائنات کی حقیقت، حیات کا آغاز وارتقاء،
4. اسلام کا تصور سائنس اور اس کے نتائج واثرات۔
5. نامور مسلمان سائنسدان جابر بن حیان، ابو بکرز کریا رازی، ابن الہیثم، ابن سینا، محمد بن موسی الخوارزمی، ابوریحان البیرونی، عمر خیام، ابوالقاسم زہراوی، ابن بیطار۔
6. سائنس کے مختلف شعبوں میں مسلمانوں کی خدمات
سائنسی تحقیق و جستجو کے اسلامی محرکات (قرآن حدیث مسلم مفکرین کا فکری منہج)
طب ،معالجات ،ادویہ سازی۔ جراحت، کیمیا، طبیعیات ، فلکیات، ریاضیات حیاتیات، زراعت، جغرافیہ۔
7. صنعت و فنون
اسلحہ سازی، فن تعمیر
8. اسلامی دنیا میں سائنسی ترقی کی موجودہ حالت
9. عصر حاضر میں سائنسی ترقی اور عالم اسلام کی حالت
10. اہم مختصر سوالات
11. اہم کثیر الانتخابی سوالات

کتابیات

نامور مسلم سائنسدانوں کا تعارف

جابر بن حیان: مسلم کثیر الجامع شخصیت، جغرافیہ نگار، ماہر طبیعیات، ماہر فلکیات اور منجم تھے۔تاریخ کے سب سے پہلے کیمیادان اور عظیم مسلمان سائنس دان جابر بن حیان جس نے سائنسی نظریات کو دینی عقائد کی طرح اپنایا۔ دنیا آج تک اسے بابائے کیمیا کے نام سے جانتی ہے۔اہل مغرب ’’Geber‘‘ کے نام سے جانتے ہیں۔ جابر بن حیان کو کیمیا کا بانی مانا جاتا ہے۔ وہ کیمیا کے تمام عملی تجربات سے واقف تھا۔ 722ء طوس میں میں پیدا ہوئے اور 817ء میں پچانوے سال کی عمر میں وفات پائی۔جابر بن حیان نے کیمیا کی کتب کے علاوہ اقلیدس کی کتاب "ہندسے"، بطلیموس کی کتاب "مجسطی/ مجسطی" کی شرحیں بھی لکھیں۔ نیز منطق اور شاعری پر بھی رسالے تصنیف کیے۔اس سب کے باوجود جابر مذہبی آدمی تھے اور امام جعفر صادق کے پیروکار تھے۔ان کی تحاریر میں دو سو سے زائد کتب ہیں۔ چند مشہور کتابیں مذکور ہیں: کتاب الملک، کتاب الرحمہ، کتاب الموازین الصغیر۔

سائنسی خدمات: آپ ہمہ وقت کسی نہ کسی سوچ اور تجربے میں منہمک رہتے۔ گھر نے تجربہ گاہ کی صورت اختیار کرلی۔ سونا بنانے کی لگن میں انہوں نے بے شمار حقائق دریافت کیے اور متعدد ایجادات کیں۔

- جابر بن حیان نے اپنے علم کیمیا کی بنیاد اس نظریے پر رکھی کہ تمام دھاتوں کے اجزائے ترکیبی گندھک اور پارہ ہیں۔

- آپ نے بہت سے کیمیائی مادے مثلاً گندھک کا تیزاب اور ایکوا ریجیا بنائے۔
- جابر بن حیان نے مادّے کو عناصر اربعہ کے نظریے سے نکالا۔ یہ پہلا شخص تھا جس نے مادّے کی تین حصّوں میں درجہ بندی کی۔ نباتات، حیوانات اور معدنیات۔
- انھوں نے الکوحل، شورے کے تیزاب یا نائٹرک ایسڈ اور نمک کے تیزاب یا ہائیڈروکلورک ایسڈ اور فاسفورس سے دُنیا کو پہلی بار روشناس کرایا
- اس کے علاوہ لوہے کو زنگ سے بچانے کے لیے لوہے پر وارنش کرنے، موم جامہ بنانے، خضاب بنانے کا طریقہ دریافت کیا۔ اس کے علاوہ فولاد کی تیاری، پارچہ بافی ،چرم کی رنگائی اور شیشے کے ٹکڑے کو رنگین بنانا وغیرہ۔

ابو بکر زکریا رازی: ابو بکر محمد ابن زکریا الرازی 840ء میں ایران کے رے (شہر) میں پیدا ہوئے اور اسی نسبت سے رازی کہلائے۔ آپ نامور مسلمان عالم، طبیب، فلسفی، ماہر علم نجوم اور کیمیاء دان تھے۔ جالینوس العرب کے لقب سے مشہور ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ بقراط نے طب ایجاد کیا، جالینوس نے طب کا احیاء کیا، رازی نے متفرق سلسلہ ہائے طب کو جمع کر دیا اور ابن سینا نے تکمیل تک پہنچایا۔ جوانی میں موسیقی کے دلدادہ رہے پھر ادب و فلسفہ، ریاضیات و نجوم اور کیمیا و طب میں خوب مہارت حاصل کی۔ پہلے رے پھر بغداد میں سرکاری شفاخانوں کے ناظم رہے۔ طب میں آپ کو وہ شہرت دوام ملی کہ آپ طب کے امام وقت ٹھہرے۔ آپ نے 92 سال کی عمر میں 932ء میں وفات پائی۔ آپ کی مشہور تصانیف "کتاب الجدری والحصبہ" اور "کتاب الحاوی"۔

ابن الہیثم: ان کا نام ''ابو علی الحسن بن الہیثم'' ہے، ابن الہیثم کے نام سے مشہور ہیں۔ ابن الہیثم عراق کے تاریخی شہر بصرہ میں 965ء میں پیدا ہوئے۔ آپ طبعیات، ریاضی، ہندسیات انجینئرنگ، فلکیات اور علم الادویات کے مایہ ناز محقق تھے۔ ان کی وجہ شہرت آنکھوں اور روشنی کے متعلق تحقیقات ہیں۔ ابن الہیثم نے ریاضی اور ہیئت کی تین مشہور کتابیں اقلیدس، متوسطات اور مجسطی کی کتابت اپنے ہاتھ سے کی۔ کتاب المناظر ابن الہیثم کا شاہ کار ہے اور یہ طبیعیات کی ایک مشہور شاخ "روشنی" پر دنیا میں پہلی جامع کتاب ہے۔ ابن الہیثم نے سوئی چھید کیمرہ ایجاد کیا۔ روشنی کے انعکاس کے دو قانون جو موجودہ زمانے میں روشنی کی ہر کتاب میں درج ہوتے ہیں، ان کو دریافت کرنے اور تجربے کے ذریعے ان کا ثبوت بہم پہنچانے کا سہرا بھی ابن الہیثم کے سر ہے۔

بو علی سینا: بو علی سینا کا مکمل نام علی الحسین بن عبد اللہ بن الحسن بن علی بن سینا ہے، آپ کا سن ولادت 980ء ہے۔ جو دنیائے اسلام کے ممتاز طبیب اور فلسفی ہیں۔ ابن سینا یا ابی سینا فارس کے رہنے والے ایک جامع العلوم شخص تھے جنھیں ہارون الرشید کے دور میں اسلام کے سنہری دور کے سب سے اہم مفکرین اور ادیبوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

ابو علی سینا کو مغرب میں Avicenna کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ان کا لقب ''الشیخ الرئیس'' ہے۔ اسلام کے عظیم تر مفکرین میں سے تھے اور مشرق کے مشہور ترین فلسفیوں اور اطباء میں سے تھے۔ ان کی سب سے مشہور کتابوں میں "کتاب شفایابی، جو ایک فلسفیانہ اور سائنسی انسائیکلوپیڈیا اور 'طبّی قوانین جو ایک طبّی انسائیکلوپیڈیا تھا، شامل تھے۔ ان میں بہت چیزیں 1650 تک قرون وسطی کی

یونیورسٹیوں میں ایک معیاری طبّی کتب کے طور پر پڑھائی جاتی رہیں ۔ فلسفہ اور طب کے علاوہ، ابن سینا نے فلکیات، کیمیا، جغرافیہ اور ارضیات، نفسیات، اسلامی الہیات، منطق، ریاضی، طبیعیات اور شاعری پر بھی لکھا ہے۔ابن سینا کو طبّی دنیا کا آفتاب بھی کہا جاتا ہے۔ کتاب الشفاء، القانون فی الطب اور اِشارات آپ کی اہم تصانیف ہیں۔

ابوریحان البیرونی: ابوریحان محمد بن احمد البیرونی المعروف البیرونی (پیدائش: 4 ستمبر 973ء، وفات: 9 دسمبر 1048ء) ایک بہت بڑے محقق اور سائنس دان تھے۔بیرون میں پیدا ہوئے اور اسی کی نسبت سے البیرونی کہلائے۔البیرونی بو علی سینا کے ہم عصر تھے۔البیرونی نے ریاضی، علم ہیئت، تاریخ اور جغرافیہ میں ایسی عمدہ کتابیں لکھیں جواب تک پڑھی جاتی ہیں۔ان میں ”تحقیق الہند“ ہے جس میں البیرونی نے ہندوؤں کے مذہبی عقائد، ان کی تاریخ اور برصغیر پاک وہند کے جغرافیائی حالات بڑی تحقیق سے لکھے ہیں۔ البیرونی کی ایک اور مشہور کتاب "قانون مسعودی" ہے جو اس نے محمود کے لڑکے سلطان مسعود کے نام پر لکھی۔ یہ علم فلکیات اور ریاضی کی بڑی اہم کتاب ہے۔اس کی وجہ سے البیرونی کو ایک عظیم سائنس دان اور ریاضی دان سمجھا جاتا ہے۔

البیرونی کی دریافتیں: ان کی دریافتوں کی فہرست خاصی طویل ہے، انہوں نے نوعیتی وزن متعین کرنے کا طریقہ دریافت کیا، زاویہ کو تین برابر حصوں میں تقسیم کیا، نظری اور عملی طور پر مائع پر دباؤ اور ان کے توازن پر ریسرچ کی، انہوں نے بتایا کہ فواروں کا پانی نیچے سے اوپر کس طرح جاتا ہے، انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ایک دوسرے سے متصل مختلف الاشکال برتنوں میں پانی اپنی سطح کیونکر برقرار رکھتا ہے، انہوں نے محیطِ ارض نکالنے کا نظریہ وضع کیا اور متنبہ کیا کہ زمین اپنے محور کے گرد گھوم رہی ہے۔

عمر خیام: ابوالفتح عمر بن ابراہیم خیام 1039ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد خیمہ دوز تھے اس لیے خیام کہلاتے تھے، خیام کے معنی ہیں خیمہ سینے والا۔ یہ لفظ عمر کے نام کا بھی جزو بن گیا، چناچہ وہ عمر خیام کے نام سے مشہور ہیں۔آپ فارسی کے ایک عظیم شاعر بھی تھے۔فلسفہ میں بو علی سینا کے ہمسر اور مذہبی علوم میں امام فن تھے۔آپ کو علوم نجوم کا تو وہ ماہر مانا گیا۔ بادشاہ وقت خاص خاص تقریبات کی تاریخ مقرر کروانے کے لیے عمر خیام ہی کی طرف رجوع کرتا تھا۔عمر خیام نے ریاضی پر ایک کتاب "لکعبات" کے نام سے لکھی۔ آپ کی ریاضی پر مشہور کتاب "جبر والمقابلہ" ہے۔ عمر خیام کا ایک کارنامہ دنوں کی پیائش کا ہے۔آپ نے اپنے مشاہدات کی بنا پر اس کی مقدار 365 دن 5 گھنٹے 47 منٹ 48 سیکنڈ مانا جاتا ہے۔

محمد بن موسیٰ خوارزمی: ان کا نام ”عبد اللہ بن محمد بن موسیٰ خوارزمی“ ہے، خوارزم سے تعلق رکھتے تھے، کچھ مورخین نے ان کی پیدائش کا سن 780ء لکھا ہے۔ تاہم وہ المامون کے زمانے میں تھے، بغداد میں رہے۔خوارزمی کی وجہ شہرت ان سے زیادہ ان کے آثار ہیں اور ریاضی اور فلکیات میں شہرت پاکر ابھرے، خلیفہ المامون سے منسلک ہوئے جنھوں نے ان کا خوب اکرام کیا، ”بیت الحکمہ“ سے بھی منسلک ہوئے اور معتبر سائنسدانوں اور علما میں شمار ہوئے، ان کی وفات 232ھ کے بعد کے کسی سال میں ہوئی۔ آپ کی وفات 850ء میں ہوئی۔

انہوں نے بہت ساری اہم تصانیف چھوڑیں جن میں کچھ اہم یہ ہیں :الزیج الاول، الزیج الثانی جو ''السند ہند'' کے نام سے مشہور ہے، کتاب الرخامہ، کتاب العمل بالاسطرلاب، اور مشہورِ زمانہ ''کتاب الجبر والمقابلہ'' جسے انہوں نے لوگوں کے روز مرہ ضروریات اور معاملات کے حل کے لیے تصنیف کیا جیسے میراث، وصیت، تقسیم، تجارت، خرید وفروخت، کرنسی کا تبادلہ (ایکسچینج)، کرایہ، عملی طور پر زمین کا قیاس (ناپ)، دائرہ اور دائرہ کے قُطر (diameter) کا قیاس، بعض دیگر اجسام کا حساب جیسے ثلاثی، رباعی اور مخروط ہرم وغیرہ۔۔

اس میں سے ایک کارنامہ (صورۃ الارض) نامی کتاب کی تصنیف بھی ہے جس میں انہوں نے مختلف قدرتی اور آدم ساز (انسانوں کے بنائے ہوئے) خطے مثلاً پہاڑوں سمندروں، جزیروں، دریاؤں، نہروں اور شہروں کو ان کے ناموں کی ترتیب کے اعتبار سے ارضیاتی نقشہ جات میں وقت اور تصحیح کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ وہ پہلے سائنسدان تھے جنھوں نے علمِ حساب اور علمِ جبر کو الگ الگ کیا اور جبر کو علمی اور منطقی انداز میں پیش کیا۔ وہ نہ صرف عرب کے نمایاں سائنسدانوں میں شامل ہیں بلکہ دنیا میں سائنس کا ایک اہم نام ہیں، انہوں نے نہ صرف جدید جبر کی بنیاد رکھی، بلکہ علمِ فلک میں بھی اہم دریافتیں کیں، ان کا زیچ علمِ فلک کے طالبین کے لیے ایک طویل عرصہ تک ریفرنس رہا، خلاصۂ کلام یہ ہے کہ ریاضیاتی علوم میں یورپ کبھی بھی ترقی نہ کرپاتا اگر اس کے ریاضی دان خوارزمی سے نقل نہ کرتے، ان کے بغیر آج کے زمانے کی تہذیب، تمدن اور ترقی بہت زیادہ تاخیر کا شکار ہو جاتی۔ الخوارزم (لاطینی میں جو "الگورتھم" بنا) ان کے نام سے ماخوذ ہے۔

ابوالقاسم الزہراوی: ابوالقاسم خلف بن عباس الزہراوی اندلس سے تعلق رکھنے والے علم جراحت کے بانی، متعدد آلات جراحی کے موجد اور مشہور مسلم سائنس دان تھے۔ قرطبہ کے شمال مغرب میں امویوں کے بنائے گئے شہر الزہراء کی نسبت سے الزہراوی کہلاتے ہیں، یورپیوں نے ان کا نام بہت ساری اشکال پر لاطینی زبان میں کندہ کیا ہے، وہ طبیب، جراح اور مصنف تھے، وہ عرب کے عظیم تر جراح اور طبیب مانے جاتے ہیں جن کی جراحی کا دورِ جدید بھی معترف ہے، ان کا زمانہ اندلس میں چوتھی صدی ہجری سے دسویں صدی عیسوی ہے، ان کی زندگی جلیل القدر کارناموں سے بھرپور ہے جس کے نتیجے میں قیمتی آثار چھوڑے، وہ عبدالرحمن سوم الناصر کے طبیبِ خاص تھے، پھر ان کے بیٹے الحکم دوم المستنصر کے طبیبِ خاص ہوئے، تاریخ میں ان کی زندگی کے حوالے سے بہت کم تفصیلات ملتی ہیں حتی کہ ہمیں ان کا سالِ پیدائش 936ء، ان کی وفات غالباً 404ھ کو ہوئی۔ ان کی سب سے اچھی تصانیف میں ان کی کتاب ''الزہراوی'' ہے جبکہ ان کی سب سے بڑی تصنیف ''التصریف لمن عجز عن التالیف'' ہے جو کئی زبانوں میں ترجمہ ہو کر کئی بار شائع ہو چکی ہے۔ الزہراوی صرف ماہر جراح ہی نہیں تھے بلکہ تجربہ کار طبیب بھی تھے، ان کی کتاب میں آنکھوں کے امراض، کان، حلق، دانت، مسوڑھے، زبان، عورتوں کے امراض، فنِ تولید، جبڑہ اور ہڈیوں کے ٹوٹنے پر تفصیلی ابواب موجود ہیں۔ الزہراوی نے ناسور کے علاج کے لیے ایک آلہ دریافت کیا اور بہت سارے امراض کا استری سے علاج کیا، زہراوی وہ پہلے طبیب تھے جنھوں نے ''ہیموفیلیا'' نہ صرف دریافت کیا بلکہ اس کی تفصیل بھی لکھی۔

زہراوی کا یورپ میں بڑا عظیم اثر رہا، ان کی کتب کا یورپ کی بہت ساری زبانوں میں ترجمہ کیا گیا اور یورپ کی طبّی یونیورسٹیوں میں پڑھائی جاتی رہیں، یورپ کے جراحوں نے ان سے خوب استفادہ کیا اور ان سے اقتباس بھی کیا، حتی کہ بعض اوقات بغیر حوالہ دیے ان کی دریافتیں اپنے نام منسوب کر لیں، ان کی کتاب ''الزہراوی'' پندرہویں صدی عیسوی کے شروع سے لے کر اٹھارویں صدی عیسوی کے اواخر تک یورپ کے اطباء کا واحد ریفرنس رہی۔ ان کے ایجاد کردہ آلات جراحی آج تک استعمال ہوتے ہیں۔

اہم مختصر سوالات اسلام اور سائنس

.1 سائنس کا لغوی و اصطلاحی مفہوم تحریر کریں۔

جواب: لغوی معنی: یہ لاطینی لفظ Scientia سے ماخوذ ہے جس کے معنی علم و دانش کے ہیں۔

اصطلاحی معنی: Science is a research for judgement to which universal assent may be obtained.

سائنس ایسے نتیجہ کی تحقیق کا نام ہے جس سے عالمگیر اتفاق رائے حاصل کیا جا سکے۔

2. کتاب المناظر از ابن الہیثم کا لاطینی ترجمہ کب ہوا؟

جواب: 1852ء

3. المنصوری کس کی تصنیف ہے؟

جواب: الرازی کی۔

4. حسین ابن اسحاق ابتداً کس مذہب کے پیروکار تھے؟

جواب: عیسائیت کے۔

5. عمر خیام کس فن کے ماہر تھے؟

جواب: آپ مشہور ریاضی دان اور ماہر نجوم تھے۔

6. البیرونی کے ہم عصر سائنس دان کون تھے؟

جواب: ابن سینا۔

7. حکمائے اسلام کے مولف کون ہیں؟

جواب: عبدالسلام ندوی۔

8. دنیائے اسلام کے سب سے بڑے سرجن کون تھے؟

جواب: زہراوی۔

9. عمر خیام کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: نیشاپور۔

10. صرف قارورہ بینی (پیشاب ٹیسٹ) کا آغاز کس سائنس دان نے کیا؟

جواب: ابن سینا۔

11. طب العرب کے مولف ہیں؟

جواب: حکیم نیر واسطی۔

12. قرع انبیق کس نے ایجاد کیا؟

جواب: جابر بن حیان نے۔

13. البیرونی نے زمین کا قطر معلوم کیا یہ کیا تھے؟

جواب: ہئیت دان۔

14. صورت الارض کے مولف کون ہیں؟

جواب: محمد بن موسی خوارزمی۔

15. اسلام ایک نظریہ ایک تحریک کے مولف ہیں؟

جواب: مریم جمیلہ۔

16. الاسرار دواسازی کس کی تصنیف ہے؟

جواب: زکریا رازی۔

17. ابن الہیثم 965ء کو کوفہ میں پیدا ہوئے ان کا اصل نام کیا ہے؟

جواب: ابو علی الحسن بن حسن۔

18. سمندر کے پانی کو پہلی بار پینے کے لیے کس نے کشید کیا؟

جواب: التمش نے۔

19. ٹرگنو میٹری کا محقق اور زاویے کی 6 مشہور نشستوں میں (Co Tangent) کے طریقے دریافت کرنے والا کون ہے؟

جواب: احمد بن عبداللہ۔

20. بائبل قرآن اور سائنس کے مصنف کون ہیں؟

جواب: موریس بوکائے۔

21. ابو القاسم الزہروی کی طب کے موضوع پر کتاب کا نام التصریف ہے؟ التصریف کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟

جواب: 30 جلدوں پر۔

22. ابو اسحاق الکندی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: ابو اسحاق الکندی کشش ثقل کے نظریے کے پیشوا ہیں، وہ موسیقی کے بہت بڑے اصول مقرر کرنے والے تھے جنہوں نے موسیقی پر چھ سے زائد کتب تصنیف کیں۔

23. البیرونی نے اپنی کس کتاب میں زمین کی لمبائی و چوڑائی کے متعلق اندازہ پیش کیا؟

جواب: اسرار الباقیہ۔

24. عمر خیام نے یہ اندازہ لگایا کہ ایک سال میں 365 دن 5 گھنٹے اور 24 سیکنڈز ہوتے ہیں، اس تحقیق اور جدید تحقیق میں کتنا فرق ہے؟

جواب: 48 سیکنڈز۔

25. ڈاکٹر عبدالقدیر خان کہوٹہ پلانٹ کے صدر کب منتخب ہوئے؟

جواب: 1978ء۔

26. ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے ایم ایس سی ٹیکنالوجی کی ڈگری کہاں سے حاصل کی؟

جواب: ماسٹر ہالینڈ ڈاکٹریٹ بیلجیم

27. ابن مسکویہ کی وہ کون سی کتاب ہے جو کہ اسلامی فلسفہ کا بہترین بیان قرار دی جاتی ہے؟

جواب: تہذیب الاخلاق۔

28. کس عباسی خلیفہ کے دور میں فلکیات تحقیق کی بہت زیادہ معاونت کی گئی تھی؟

جواب: مامون الرشید۔

29. اجسام کی کشش ثقل کا انحصار کس پر ہے؟

جواب: زمین سے فاصلے پر۔

30. اجسام کی کشش ثقل کے مختلف ہونے کا نظریہ کس نے دیا؟

جواب: الخزنی نے۔

31. 18 ویں صدی میں کس سائنس دان نے الخزنی کے کشش ثقل کے نظریے کو ثابت کیا؟

جواب: نیوٹن نے۔

32. جابر بن حیان کا تعلق کس صدی سے تھا؟

مثالی گروپ آف اکیڈمی

جواب: 9ویں صدی سے۔

33. 7ویں صدی تک کہاں پر صابن بننا شروع ہو گیا تھا؟

جواب: فلسطین، کوفہ، بصرہ۔

34. الجبرا notation کو کس نے بہتر بنایا؟

جواب: القلاصدی۔

35. اسلام اور طبعیات کے موضوع پر کتاب The winding Motion کے مصنف کا نام تحریر کریں؟

جواب: ابن الہیثم۔

36. قوس قزاح کی طبعی بناوٹ کے بارے میں وضاحت کس نے پیش کی؟

جواب: قطب الدین الشیرانی نے۔

37. قطب الدین کے کون سے شاگرد نے ان کی وضاحت (قوس قزاح کی بناوٹ) کو مزید واضح اور اطمینان بخش کیا؟

جواب: کمال الدین فارسی نے۔

38. البیرونی نے ہوا میں اور پانی میں وزن کے درمیان شرح کو تلاش کرنے کے لیے کونسا آلہ پیمائش ایجاد کیا؟

جواب: کونیکل آلہ ماپ۔

39. یہ کس مسلمان سائنس دان نے معلوم کیا کہ سمندر کی لہریں چاند کے اثر سے پیدا ہوتی ہیں؟

جواب: نصیر الدین طوسی۔

40. مسلمانوں میں سب سے پہلے چیچک کا ٹیکہ کس نے ایجاد کیا؟

جواب: ابو بکر بن زکریا۔

41. معلم اول ارسطو کا لقب ہے، معلم ثانی کس کا لقب ہے؟

جواب: الفارابی کا۔

42. زخم سینے کے لیے دھاگہ سب سے پہلے کس نے استعمال کیا؟

جواب: بو علی سینا۔

43. پوسٹ مارٹم کا طریقہ کس نے ایجاد کیا؟

جواب: ابوالقاسم الزہراوی نے۔

44. آلہ اصطرلاب کس کام کے لیے ایجاد کیا گیا؟

جواب: اجرام فلکی کے مشاہدے کے لیے۔

45. علم فلکیات کا بانی کس نبی کو سمجھا جاتا ہے؟

جواب: حضرت ادریسؑ۔

46. امام غزالی کی مشہور کتاب "تہافۃ الفلاسفہ" کے جواب میں کون سی کتاب لکھی گئی؟

جواب: تہافۃ التہافہ۔

47. تہافۃ التہافہ کس نے تحریر کی؟

جواب: ابن رشد نے۔

48. مفروضے کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: 3۔

49. انعکاس اور انعطاف پر مفصل بحث کس نے کی؟

جواب: نصیر الدین طوسی

50. اخوان الصفا مسلمان فلسفیوں کا ایک مخصوص گروہ ہے، جنہوں نے مختلف موضوعات پر پچاس کے قریب رسائل لکھے ان میں سے کتنے رسائل صرف طبعیات پر ہیں؟

جواب: 17۔

51. ابن یونس نے آلہ پنڈولم کس چیز کو ناپنے کے لیے ایجاد کیا؟

جواب: وقت ناپنے کے لیے۔

52. انسان کی پرواز کا تصور کس نے دیا؟

جواب: عباس بن فرناس نے۔

53. اس شخصیت کا نام بتائیں جس میں 19 سال کی عمر میں طب کا شوق پیدا ہوا اور بغیر استاد کے طب میں مہارت حاصل کی؟

جواب: بو علی سینا۔

54. کس کتاب میں بیماریوں کے مہنگے اور مشکل علاج تجویز کئے گئے ایسے علاج جو صرف روسا اور بادشاہ ہی برداشت کر سکتے ہیں؟

جواب: طب الملوکی۔

55. امیر معاویہ کے پوتے نام، جسے کیمیا گری سے دلچسپی تھی؟

جواب: خالد بن یزید۔

56. کیمیا نام ہی تجربے کا ہے کس کا قول ہے؟

جواب: جارج سارٹن۔

57. گردے اور مثانے کی پتھری نکالنے کے بارے میں رازی نے ایک کتاب لکھی اس کا ترجمہ کب اور کہاں ہوا؟

جواب: فرانس، 1896۔

58. منطق کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: ارسطو کو۔

59. "فلسفہ واجب نہیں تو مستحب ضرور ہے" کس کا قول ہے؟

جواب: ابن رشد کا۔

60. واجب الوجود سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس کا عدم میں جانا ناممکن ہو۔

61. شیخ الرئیس کا خطاب کس کو دیا گیا؟

جواب: بو علی حسین بن عبد اللہ بن سینا۔ (بو علی سینا)۔

بطلیموس کی اہم تصنیف کا نام لکھیں۔

جواب: المجسطی۔

62. مغرب میں تجرباتی اسلوب کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: راجر بیکن۔

63. آئن سٹائن کے مشہور نظریے کا نام لکھیں۔

جواب: نظریہ اضافت۔

64. قبل مسیح کے دو سائنس دانوں کے نام لکھیں؟

جواب: فیثا غورث، بقراط، سقراط، ارسطو۔

65. پاکستان کے دو مشہور ایٹمی سائنس دانوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: ڈاکٹر عبد القدیر خان، ڈاکٹر ثمر مبارک۔

66. الطبقات الاطباء کے مصنف کا نام لکھیں۔

جواب: ابن ابی اصیبعہ۔

67. دو ماہرین نباتات کے نام لکھیں؟

جواب: ابن بیطار، ابو عبداللہ محمد بن محمد الادریسی (شریف الادریسی)۔

68. علم ہندسہ کا جدید نام تحریر کریں۔

جواب: جیومیٹری۔

69. علم المثلثات یا تکونیات کی تعریف لکھیں؟

جواب: علم المثلثات یا تکونیات وہ علم ہے جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث کی جاتی ہے۔

70. جذر، اعداد، اَموال کس علم کی کتاب ہے؟

جواب: علم الجبرا کی۔

71. البیرونی نے زمین کا محیط کتنا دریافت کیا اور جدید دور کے مطابق کتنا ہے؟

جواب: البیرونی کے مطابق زمین کا قطر 24779 ہے۔ اور جدید تحقیق کے مطابق یہ 24858 ہے۔

72. بگ بینگ تھیوری سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ طبیعی کائنات کی ابتدا ایک تخلیقی وحدت (رتق) سے ہوئی جسے minute cosmic egg کا نام دیا گیا وہ اچانک پھٹا تو اس میں فتق (explosion) ہوا اور کائنات کے پست و بالا حصے وجود میں آئے۔ یہ نظریہ آرنو پیپنزیا اور ابرٹ ولسن نے 1964ء میں دیا۔

73. فردوس الحکمت کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: خالد بن یزید ابن معاویہ۔

74. قرع انبیق کیا چیز ہے؟

جواب: یہ ایسا آلہ ہے جس سے کشید کرنے، عرق کھینچنے اور ست یا جوہر نکالنے کا کام لیا جاتا ہے۔ یہ آلہ دو حصوں قرع اور انبیق پر مشتمل ہے۔

75. مسلم عہد کا سب سے پہلا ماہر میکانیات کون تھا؟

جواب: احمد بن موسیٰ شاکر۔

76. Legacy of Islam کس کی تصنیف ہے؟

جواب: آرنلڈ۔

77. کتاب Making of Humanity کا مصنف کون ہے؟

جواب: رابرٹ بریفالٹ۔

78. الکوحل کس مسلمان کی ایجاد ہے؟

جواب: محمد بن زکریا رازی۔

79. سوئی چھید کیمرہ کس کی ایجاد ہے؟

جواب: ابن الہیثم۔

80. علم طب و جراحت کے مشہور سائنسدانوں کے نام لکھیں۔

حسین بن اسحاق، بو علی سینا، ثابت بن قرہ۔

81. علم کیمیاء سے کیا مراد ہے؟

جواب: اشیاء کی خاصیت اور ماہیت کے علم کو علم کیمیا کہتے ہیں۔ جابر بن حیان، ابو بکر زکریا رازی، بو علی سینا، یعقوب الکندی مشہور کیمیا دان ہیں۔

82. علم طبیعات سے کیا مراد ہے؟ نیز اس فن کے ماہر اشخاص کے نام بتائیں؟

جواب: مادے توانائی اور ان کے باہمی تعلق کا مطالعہ طبیعات کہلاتا ہے۔ ابن الہیثم، البیرونی، محمد بن موسی شاکر، ابوالبرکات بغدادی اس فن کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔

83. علم فلکیات/علم ہیئت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اجرام فلکی (چاند، سیارے، ستارے وغیرہ) اور زمینی کرہ ہوا کے باہر رونما ہونے والے واقعات کا مشاہدہ کرنا۔ عمر خیام، یعقوب الکندی، موسی خوارزمی، البیرونی ماہر علم ہیئت ہیں۔

84. ماہر ریاضی دانوں کے نام لکھیں؟

جواب: محمد بن موسی خوارزمی، البیرونی، محمد بن موسی شاکر، عمر خیام

85. علم جغرافیہ کی تعریف لکھیں؟

جواب: وہ علم جس میں زمین اس کی اقلیم میں تقسیم پہاڑوں، دریاوں پر بحث کی جائے۔ طول بلد عرض بلد کا تعین کیا جائے۔

86. چند مشہور جغرافیہ دان کے نام لکھیں۔

جواب: محمد بن موسی خوارزمی، عبید اللہ بن عبد اللہ، احمد بن یعقوب، ابوزید احمد بن البلخی۔

87. آئن سٹائن کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: البرٹ آئن سٹائن (Albert Einstein)، بیسویں صدی کا سب سے بڑا طبیعیات فزکس دان سمجھا جاتا ہے۔ نظریہ عمومی اضافت سائنسی میدان میں آئن سٹائن کی سب سے بڑی کامیابی تھا۔

.88 نیوٹن کا مختصر تعارف بیان کریں؟

جواب: نیوٹن ایک انگریز طبیعیات دان، ریاضی دان، ماہر فلکیات، فلسفی اور کیمیادان تھے جن کا شمار تاریخ کی انتہائی اہم شخصیات میں ہوتا ہے۔ نیوٹن نے کشش ثقل کا قانون اور اپنے تین قوانین حرکت بتائے۔ یہ قوانین اگلے تین سو سال تک طبیعیات کی بنیاد بنے رہے۔ نیوٹن نے ثابت کیا کہ زمین پر موجود اجسام اور سیارے اور ستارے ایک ہی قوانین کے تحت حرکت کرتے ہیں۔

89. الادریسی کا پورا نام لکھیں۔

جواب: أبو عبد اللہ محمد بن المعروف الادریسی۔

90. علامہ قزوینی کی وفات کب ہوئی؟

جواب: 1283ء میں۔

91. علامہ قزوینی کی دو کتابوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: عجائب البلدان، آثار البلاد واخبار العباد۔

92. نشتر کس مسلمان سائنس دان کی ایجاد ہے؟

جواب: علامہ رازی کی۔

93. ابن سینا کب پیدا ہوئے؟

جواب: ابن سینا 980ء میں پیدا ہوئے اور 1037ء میں وفات پائی۔

94. چار خطوں کا تصور کس نے پیش کیا؟

جواب: چار خطوں کا تصور بقراط نے پیش کیا تھا۔

95. وہ چار خطے کون سے ہیں؟

جواب: چار خطے یہ ہیں: سودا، صفراء، بلغم، خون۔

96. سائنس کے تین اُدوار بیان کریں؟

قدیم سائنس 400 ق م سے 700ء تک ہے، اسلامی عہد سائنس 700ء سے 1500ء تک اور جدید سائنس 1500ء سے 21ویں صدی تک ہے۔

97. مسلمانوں کی دور صدگاہوں کے نام لکھیں۔

مراغہ کی رصدگاہ بغداد کے محلہ شماسیہ کی رصدگاہ، موسی ابن شاکر کے بیٹوں کی رصدگاہ وغیرہ، مصر کے ناظمین کے دور کی ابن یونس کی رصدگاہ۔

98. مسلمانوں کے قائم کردہ دو بڑے ہسپتالوں کے نام لکھیں۔

جواب: عضد ولہ کا عضلای ہسپتال، بیمارستان الکبیر المنصوری۔

99. برصغیر پاک وہند میں دو نامور سائنس دانوں کے نام لکھیں۔

جواب: ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ڈاکٹر ثمر مبارک۔

100۔ بیت الحکمت کے 4 نامور مترجمین کے نام لکھیں۔

جواب: حسنین ابن اسحاق، ثابت قمرہ، بخت یشوع، یحییٰ الخوی، قسطا بن لوقا۔

اہم کثیر الانتخابی سوالات

ٹیسٹ نمبر:1

1۔"ہمارے عظیم سائنس دان" کے مصنف ہیں؟

(الف)خالد مسعود (ب)حکیم محمد سعید☆

(ج)منور جہاں (د)طفیل ہاشمی

2۔"معرکہ مذہب وسائنس" کے مصنف ہیں؟

(الف)ہارون یحیٰ (ب)ظفر اللہ ملک

(ج)ظفر علی خان☆ (د)بریفالٹ

3۔"مسلمانوں کے سائنسی کارنامے" کے مصنف ہیں؟

(الف)قاسم محمود (ب)طفیل ہاشمی☆

(ج)ایس ایم شاہد (د)آفتاب قریشی

4۔"القانون فی طب" کے مصنف ہیں؟

(ایف)بو علی سینا☆ (ب)ابن الہیثم

(ج)البیرونی (د)ابن النفیس

5۔"Arabian Medicine" کے مصنف ہیں؟

(الف)Sharif M.M (ب)Brown E.G☆

(ج)Iqbal (د)Nafis

6۔"Making of Humainity" کے مصنف ہیں؟

(الف)Sarton (ب)Barifault☆

(ج)Draper (د)Sharif M.M

7۔"Muslim Contribution of Geography" کے مصنف ہیں؟

(الف)Brown (ب)Nafis☆

(ج)Sarton (د)Draper

8۔معلم ثانی لقب ہے؟

(الف)غزالی کا (ب)فارابی کا☆

(ج)ارسطو کا (د)ابن رشد کا

9۔"سائنس مربوط اور مثبت علم کا نام ہے" کس کا قول ہے؟

(الف)ڈیمپر کا (ب)سارٹن کا☆

(ج)راجر کا (د)الکندی کا

10۔"انعطاف نور" کس کا نظریہ ہے؟

(الف)الکندی (ب)ابن الہیثم☆

(ج)ابن سینا (د)جابر بن حیان

11۔جابر بن حیان کون تھا؟

(الف)جغرافیہ دان (ب)کیمیادان☆

(ج)سرجن (د)ریاضی دان

12۔دھاتوں کو سونے میں بدلنے کا نظریہ جابر کا ہے بتائے اس کی مخالفت کس نے کی؟

(الف)ابن سینا☆ (ب)ابوالقاسم

(ج)الکندی (د)ابن الہیثم

13۔"تاریخ جلالی"؟ کے مصنف ہیں؟

(الف)خوارزمی (ب)ابن سینا

(ج)عمر خیام☆ (د)ابن یونس

14۔Zoology علم حیوانات ہے بتایئے Botany میں ماہر سائنس دان کون تھا؟

(الف)عمر خیام (ب)ابن طفیل

(ج)ابن بیطار☆ (د)فارابی

15۔افلاطون کس مضمون کا ماہر تھا؟

(الف)ریاضی☆ (ب)سائنس

(ج)فارسی ادب (د)طبیعات

16۔ہر چیز کا اثر دل پر ہوتا ہے کس کا قول ہے؟

(الف)ابن الہیثم کا (ب)ابن سینا کا☆

(ج)جابر کا (د)الکندی کا

17۔ابوریحان البیرونی نے چاند گرہن کا مشاہدہ کس شہر سے کیا؟

(الف)بغداد (ب)غزنی (ج)کاث☆ (د)تہران

18۔"المغنی" کس مسلم سائنس دان کی کتاب ہے؟

(الف)رازی کی (ب)کندی کی

(ج)البیرونی کی (د)ابن بیطار کی☆

19۔سترہ سال کی عمر میں شمس الدولہ کا طبیب مقرر ہوا؟

(الف)کندی (ب)بوعلی سینا☆

(ج)ابن الہیثم (د)الفارابی

20۔"صورۃ الارض" خوارزمی کی مشہور کتاب ہے بتایئے اس کا موضوع کیا ہے؟

(الف) طبیعات (ب)ریاضی

(ج)فلسفہ (د)جغرافیہ☆

21۔"طب الملوکی" کے مصنف ہیں؟

(الف)رازی☆ (ب)خوارزمی

(ج)جابر (د)بوعلی سینا

22۔عظیم فلسفی اور شاعر مشہور مسلم سائنس دان تھے؟

(الف)خوارزمی (ب)فارابی

(ج)عمر خیام☆ (د)جابر بن حیان

23۔معروف جغرافیہ دان سائنس دان ہیں؟

(الف)خوارزمی☆ (ب)کندی

(ج)ابن یونس (د)رازی

24۔قانون مسعودی، کتاب الھند، آثار الباقیہ، البیرونی کی کتب ہیں بتایئے کتاب الاثار کی کتنی جلدیں ہیں؟

(الف)2 (ب)3 (ج)4 (د)کوئی نہیں☆

25۔زہراوی قرطبہ میں پیدا ہوئے، بتایئے ان کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

(الف)930ء (ب)936ء☆

(ج)938ء (د)939ء

26۔جابر نے وارنش بنایا۔ وارنش کیا ہے؟

(الف)عرق کھینچنے کا آلہ (ب)چمڑا رنگنے کا آلہ

(ج)لوہے کو زنگ سے بچانے کا آلہ☆ (د)تمام

27۔بغداد کی رسدگاہ کس کی نگرانی میں تھی؟

(الف)طوسی کی (ب)یحیٰ بن منصور☆

(ج)ابوالوفا (د)ابن یونس مصری

28۔علم ہندسہ اور جیومیٹری کا بانی ہے؟

(الف)خوارزمی (ب)ابن سماح☆

(د)کمال الدین یونس (ج)ابن الہیثم

29۔ قیمتی پتھروں کے وزن معلوم کرنے والی شخصیت ہے؟

(الف)خوارزمی (ب)البیرونی☆

(ج)الکندی (د)ابن یونس

30۔دنیا کا پہلا سرجن زہراوی کا لقب ہے بتایئے سرجری کی کتاب ہے؟

(الف)کتاب الحاصل (ب)اُصول سرجری

(ج)السموم (د)التصریف☆

31۔تجرباتی کیمیا کا بانی جابر بن حیان ہے کیمیا کا اصل شخص جس نے کام شروع کیا؟

(الف)جابر (ب)کندی (ج)خالد بن یزید☆(د)الفارابی

32۔بندر پر مرہم لگانے کا تجربہ سب سے پہلے کس نے کیا؟

(الف)رازی نے☆ (ب)بوعلی سینانے

(ج)جابر نے (د)ابن الہیثم نے

33۔"ماءالملوک" کے مصنف ہیں؟

(الف)رازی (ب)جابر☆ (ج)البیرونی (د)خالد بن ولید

34۔"بابائے بصریات" کس کا لقب ہے؟

(الف)خالد کا (ب)ابن سماح کا

(ج)ابن الہیثم کا☆ (د)رازی کا

35۔صفر کا ہندسہ کس کی اختراع ہے؟

(الف)عمر خیام (ب)ابن یونس

(ج)خوارزمی☆ (د)البیرونی

36۔پنڈولیم کس خلیفہ کے عہد میں ایجاد ہوا؟

(الف)ہارون☆ (ب)مومون

(ج)امین (د)جعفر منصور

37۔ہوائی جہاز کا تصور دینے والے عباس بن فرناس کا تعلق تھا؟

(الف)کوفہ (ب)بغداد (ج)مصر (د)اندلس☆

38۔کثافت اضافی کے مصنف ہیں؟

(الف)عمر خیام☆ (ب)خوارزمی

(ج)خالد بن یزید (د)رازی

39۔زمین کا قطر معلوم کیا؟

(الف)الکندی نے (ب)البیرونی نے☆

(ج) خوارزمی نے (د)ابن الہیثم نے

40۔قطب نما کی ایجاد کا سہرا جاتا ہے؟

(الف)ابن یونس کو (ب)البیرونی کو

(ج)عمر خیام کو (د)ابن ماجد کو☆

41۔تخلیق انسانی کے مراحل ہیں؟

(الف)2 (ب)3☆ (ج)4 (د)5

42۔عبدالمجید الزندانی جنیات کے ماہر ہیں، بتایئے ان کا تعلق کس ملک سے ہے؟

(ایف) ایران (ب)اعراق (ج)یمن ☆ (د)عرب

43۔میزان الطب کے مصنف ہیں؟

(الف)رازی (ب) عمر خیام

(ج)ابن بیطار☆ (د)ابن طفیل

44۔شمسی گھڑی تیار کی تھی؟

(الف)البیرونی☆ (ب)عمر خیام

(ج)خوارزمی (د)ابن یونس

45۔تمدن عرب وطب العرب کے مصنف ہیں؟

(الف)گستاولی وطفیل ہاشمی (ب)نیر واسطی وعمر فرخ

(ج)گستاولی ونیر واسطی☆ (د)ندوی وطفیل ہاشمی

46۔ گردے کی پتھری نکالنے میں کون سے سائنس دان مشہور تھے؟

(الف) الزہراوی☆ (ب) الفارابی

(ج) ابن بیطار (د) علی ابن عیسیٰ

47۔ سرکے کو کشید کر کے مرتکز ایسٹک ایسڈ کس مسلمان سائنس دان نے تیار کیا؟

(الف) جاحظ (ب) الرازی

(ج) ابو منصور (د) جابر بن حیان☆

48۔ کس مسلمان سائنس دان نے کیمیا سے متعلق آلات پر کام کیا؟

(الف) الرازی☆ (ب) ابو منصور

(ج) جاحظ (د) الفارابی

49۔ یہ کس کا خیال تھا کہ ایک دھات کو دوسری دھات میں بدلنا ممکنات میں سے ہے؟

(الف) الکندی☆ (ب) رازی

(ج) فارابی (د) ابو منصور

50۔ وہ کون سے امام ہیں جو اس زمانے کے اعلیٰ پایہ کے کیمیادان تھے اور جابر بن حیان کے دوست بھی تھے؟

(الف) امام موسی کاظم (ب) امام جعفر صادق☆

(ج) امام محمد (د) امام یوسف

51۔ کس نے مرکبات کی چار قسموں معدنی، نباتاتی، حیوانی اور ان سے ماخذ مرکبات کی درجہ بندی کی؟

(الف) الرازی☆ (ب) ابو منصور

(ج) جابر بن حیان (د) الجاحظ

52۔ ریاضی کی شاخ لوگرتھم کی بنیاد کس مسلمان سائنس دان نے رکھی؟

(الف) خوارزمی (ب) ابن یونس مصری☆

(ج) عمر خیام (د) نصیر الدین طوسی

53۔ جب عباسی خلافت کا آغاز ہوا تو کون سا شہر علم و ادب اور سائنس کی ترقی کے عروج پر تھا؟

(الف) دمشق (ب) قرطبہ (ج) بصرہ (د) بغداد☆

54۔ بیت الحکمت کس چیز کا مرکز تھا؟

(الف) جڑی بوٹیوں کا (ب) کیمیکلز کا

(ج) پودوں اور جانورں سے حاصل شدہ ادویات

(د) کتب خانہ اور دار الترجمہ☆

55۔ سائنس کے اُصول ہیں؟

(ایف) دو (ب) تین☆ (ج) چار (د) پانچ

56۔ علامہ محمد لطفی کی کتاب ہے؟

(الف) تاریخ فلسفہ اسلام☆ (ب) میکانیات

(ج) کنز الاعمال (د) علم الکلام

57۔ علم فلکیات کا ماہر اور ہئیت دان تھا؟

(الف) جابر بن حیان (ب) البیرونی

(ج) یحیٰ بن منصور (د) عمر خیام☆

58۔ محمد بن موسی شاکر کس فن کے ماہر تھے؟

(الف) طب (ب) علم الہندسہ☆

(ج) فلکیات (د) علم ہئیت

59۔ کس نے مصر کے عیسائی عالم سے علم کیمیاء، طب اور ہئیت پر یونانی کتب کا عربی میں ترجمہ کروایا؟

(الف)امیر معاویہ (ب)امام جعفر

(ج)موسی کاظم (د)خالد بن یزید معاویہ ☆

60۔آب زر، آب نقرہ، پوٹاش، روہ نوشادر، نمک نا شادر وغیرہ کس کی کیمیائی ایجادات ہیں؟

(الف)جابر بن حیان (ب)ابن الوحشہ

(ج)یعقوب الکندی (د)بو علی سینا☆

61۔علم حیاتیات کی بنیادی طور پر کتنی اقسام ہیں؟

(الف)دو☆ (ب)پانچ (ج)سات (د)دس

62۔علم باغبانی کے ماہر سائنس دان تھے؟

(الف)عمر خیام (ب)ابن خلدون

(ج)ابن بیطار☆ (د)ابن اسحاق الکندی

63۔کس یونانی فلسفی نے کہا تھا کہ ہر چیز کی اصل پانی ہے؟

(الف)سقراط (ب)طالیس☆(ج)ارسطو (د)بقراط

64۔یہ کس نے کہا کہ مذہب کے بغیر سائنس لنگڑی ہے اور مذہب سائنس کے بغیر اندھا ہے؟

(الف) آئن سٹائن ☆ (ب)علامہ اقبال

(ج)نطشے (د)گبن

65۔اخبار العلماء باخبار الحکماء کس کی تالیف ہے؟

(الف)البیرونی (ب)الرازی

(ج)عمر خیام (د)جمال الدین یوسف قطفی ☆

66۔کس مغربی مصنف کے مطابق علم کیمیاء دراصل مسلمانوں ہی کیا ایجاد ہے؟

(ایف)راجر بیکن ☆ (ب)کاٹ

(ج)سارٹن (د)بریفالٹ

67۔تقویم جلالی کے موجد کون ہیں؟

(الف)جابر بن حیان (ب)ابن الہیثم

(ج)عمر خیام☆ (د)رازی

68۔متعدی امراض کا تعارف کس مسلمان طبیب نے کروایا؟

(الف)بو علی سیناء (ب)الکندی

(ج)عباس ابن فرناس (د)ابن الخطیب غرناطی ☆

69۔شرح علی حکم البقراط کس کی تصنیف ہے؟

(الف)جابر بن حیان (ب)ابن الہیثم

(ج)موسی بن میمون ☆ (د)رازی

70۔کس مسلمان نے طاعون کے مرض کو متعدی قرار دیا؟

(الف)بو علی سینا☆ (ب)ابن بیطار

(ج)ابو القاسم زہراوی (د)ابن الخطیب

71۔ابن رشد مراکش گیا؟

(الف)30سال کی عمر میں ☆ (ب)20سال کی عمر میں

(ج)15سال کی عمر میں (د)کوئی نہیں

72۔ابن رشد قرطبہ کا تھا؟

(الف)سوداگر (ب)بادشاہ (ج) قاضی ☆ (د)جاگیر دار

73۔مسلمانوں میں سے کس شخص نے نظریہ ارتقاء پیش کیا؟

(الف)البیرنی (ب)الرازی

(ج)ابن مسکویہ ☆ (د)زہراوی

74۔علی بن الطبری کی ایک مشہور کتاب کا نام لکھیں؟

(الف)بیرائٹ (ب)صحراوی

(ج)فردوس الحکمۃ فی الطب ☆ (د)تمام

75۔ ثقل نوعی معلوم کرنے کا آلہ المیزان الطبعی کس نے ایجاد کیا؟

(الف) ابو بکر رازی☆ (ب) ابن الہیثم

(ج) ابن سینا (د) البیرونی

ٹیسٹ نمبر:2

1۔ "الجدری والحصبہ" کے مصنف ابو بکر رازی ہیں بتایئے "کتاب القولنج" کے مصنف کون ہیں؟

(الف) ابوالقاسم زہراوی (ب) ابن بیطار

(ج) بو علی سینا☆ (د) رازی

2۔ "الحاوی" رازی کی "الجامع فی الادویہ المفردہ" کے مصنف:

(الف) ابن بیطار☆ (ب) علی بن طبری

(ج) بو علی سینا (د) ابوزکریا رازی

3۔ کائنات کی اشیاء کا مربوط مطالعہ اور با مقصد مطالعہ سائنس کہلاتا ہے، بتایئے سائنس کس زبان کا لفظ ہے؟

(الف) عربی (ب) انگریزی (ج) یونانی (د) لاطینی☆

4۔ صفر کے ہندسے کا اختراع موسیٰ خوارزمی نے کیا بتایئے ریاضی کس زبان کا لفظ ہے؟

(الف) اردو (ب) فارسی (ج) لاطینی (د) عربی☆

5۔ "قانون مسعودی" البیرونی، "تاریخ الجلالی" عمر خیام، "کتاب الہند" البیرونی کی ہے بتایئے "کتاب التحدید" کس کی ہے؟۔

(الف) البیرونی☆ (ب) ابن الہیثم (ج) بو علی سینا (د) خوارزمی

6۔ عہد بنوامیہ میں سب سے پہلے کیمیا پر کام کس نے کیا؟

(الف) جابر بن حیان (ب) بو علی سینا

(ج) خالد بن یزید☆ (د) ابن نفیس

7۔ کس مسلمان سائنس دان کی کتاب کو انجیل کا آخری حرف سمجھا جاتا ہے؟

(الف) زہراوی کو (ب) جابر بن حیان کو

(ج) ابن سینا کو☆ (د) رازی کو

8۔ ابن بیطار ماہر نباتات ہے ابن الہیثم نے بصریات پر کام کیا۔ جابر بن حیان نے تیزاب پر کام کیا؟ بتایئے میڈیکل سائنسز پر سب سے زیادہ کام کس کا ہے؟

(الف) زہراوی نے (ب) رازی نے☆

(ج) ابن نفیس نے (د) خوارزمی نے

9۔ دوران خون کا نظریہ ابن نفیس کا ہے، جغرافیہ پر آثار الباقیہ کے مصنف البیرونی ہیں۔ المعنی فی المفردۃ الادویہ کے مصنف ابن بیطار ہیں بتایئے شرح علی حکیم البقراط کے مصنف کون ہیں؟

(الف) عمر خیام (ب) الکندی (ج) رازی (د) ابن سینا☆

10۔ جانداروں کے اپنے اور ماحول کے مابین مطالعہ کو کہتے ہیں؟

(الف) ایکولوجی☆ (ب) فنریالوجی

(ج) ہسٹولوجی (د) انٹرنل مورفولوجی

11۔ بابائے ٹیکسولوجی جس نے جانداروں کے لیے گروہ بندی کا طریقہ ایجاد کیا کا کیا نام ہے؟

(الیف) لوئی پاسچر (ب) رابرٹ کوچ

(ج) لینس☆ (د) ولیم ہاروے

12۔ عباسی دور میں سنسکرت کی کتاب "سوریہ سدھانت" کا ترجمہ کیا گیا بتایئے یہ کتاب کس موضوع پر ہے؟

(الف) ریاضی (ب) طب (ج) جغرافیہ☆ (د) طب

13۔1946 میں کس نے کہا تھا کہ ہمارا شمسی گیس اور مٹی کے ایک آشوب بادل سے وجود میں آیا؟

(الف)وان وذیکر (ب)فریڈوھیپل ☆

(ج)کونپے نے (د)کوئی نہیں

14۔فیلولانوس یونان کے مشہور سائنس دان تھے اس کے نظریہ کے مطابق آگ ہی ہر چیز کا محور ہے۔ان کا کاہم عصر ہے؟

(الف)افلاطون (ب)انکساغورث

(ج)فیثاغورث ☆ (د)ارسطو

15۔افلاطون سقراط کا شاگرد، فیثاغورث؟علم الاعداد کا دلدادہ ارسطوافلاطون کا شاگرد 20 سال پڑھتا رہا بتایئے کس کے نزدیک تمام چیزوں کا ماخذ چار چیزوں (آگ، مٹی، ہوا، پانی) کو قرار دیا۔

(الف)انکساغورث (ب)طالیس (ج)ارسطو ☆ (د) تھیلز

16۔جزر نکالنے کا طریقہ مسلمانوں میں سے کس نے ایجاد کیا جس نے خاص طور پر 17 کا جزر نکالا؟

(الف)عمر خیام (ب)خوازمی

(ج)علی بن احمد نسوی ☆ (د)البیرونی

17۔جارج سارٹن کے مطابق کس کے بعد ریاضی میں مسلمانوں کی تعداد کم ہوگئی اور ریاضی میں مسلمانوں کا زریں دور ختم ہوگیا؟

(الف)عمر خیام ☆ (ب)خوارزمی

(ج)علی بن احمد نسوی (د)ابوالکامل

18۔عرق کشید کرنے کا آلہ "قرع انبیق" جابر نے متعارف کرایا عمل تقطیر بھی جابر نے، تین قسم کے نمکیات، گندھک کا تیزاب بھی جابر نے، بتایئے بالوں کو کالا کرنے کا طریقہ کس نے متعارف کروایا جبکہ چمڑا رنگنے اور وارنش بھی جابر نے متعارف کروائے؟

(الف)خالد بن یزید (ب)رازی

(ج)جابر بن حیان ☆ (د)یعقوب الکندی

19۔کون سا سائنس دان اپنے تجربات کو تین بار کرتا تھا؟؟

(الف)جابر (ب)رازی

(ج)ابن الہیثم ☆ (د)یعقوب الکندی

20۔پنڈولم ابن یونس نے مشہور گھڑی ابن الساعتی نے بتایئے الجواھر فی الجواھر کا موضوع کیا ہے؟

(الف) بصریات (ب)طب (ج)طبیعات ☆ (د)جغرافیہ

متفرق سائنسی معلومات

- دُنیا میں سب سے پہلا "کیمرہ" ایجاد کرنے والا "ابن الہیثم" ھے۔۔
- دُنیا میں سب سے پہلا "کیلنڈر" ایجاد کرنے والا "عمُر خیام" ھے۔۔
- آپریشن سے قبل مریض کو "بے ہوش" کرنے کا طریقہ متعارف کروانے والا "زکریا الرازی" ھے۔
- دُنیا میں "الجبرا" ایجاد اور متعارف کروانے والا "موسیٰ الخوارزمی" ھے۔۔
- ثابت ابن قرہ کو شماریات (statistics) کا بانی کہا جاتا ہے۔
- سن 1957 میں "شیمپو" ایجاد کرنے والا "محمد" ھے۔۔

- زمیں پہ آنے والے "زلزلوں" کی سب سے پہلے سائنسی وجوہات بیان کرنے والا "ابنِ سینا" ھے۔۔
- کپڑا اور چمڑا رنگ کرنے اور گلاس بنانے کیلیئے "میگنیز ڈائی آکسائڈ" کا استعمال متعارف کروانے والا "ابنِ سینا" ھے۔۔
- دھاتوں کی صفائی، "سٹیل" بنانے کا طریقہ متعارف کروانے والا "ابنِ سینا" ھے۔۔
- مصنوعی "دانت" لگانے کا طریقہ متعارف کروانے والا "ابوالقاسم الزہروی" ھے۔۔
- ٹیڑھے "دانتوں" کو سیدھا کرنے اور خراب "دانت" نکالنے کا طریقہ متعارف کروانے والا "ابوالقاسم الزہروی" ھے۔۔
- دُنیا میں سب سے پہلے "ادویات" بنانے کے علم متعارف کروانے والا "ابنِ سینا" ھے۔۔
- دُنیا میں کششِ ثقل کی درست پیائش کا طریقہ متعارف کروانے والا "عمُر خیام" ھے۔۔
- آنکھ، ناک، کان اور پتے کا "آپریشن" سے علاج متعارف کروانے والا "ابوالقاسم الزہروی" ھے۔۔
- دنیا میں "سرجری" کیلیئے استعمال ھونے والے تین اہم ترین آلات متعارف کروانے والا "ابوالقاسم الزہروی" ھے۔۔
- دُنیاوی علموں میں "علمِ اعداد" اور "جدید ریاضی" کی بنیاد رکھنے والا "یعقوب الکندی" ھے۔۔
- مریضوں کو دی جانے والی "ادویات کی درست مقدار" کا تعین کرنے والا "یعقوب الکندی" ھے۔۔
- دُنیا کو "آنکھ" پہ روشنی کے مضرِ اثرات کا بتانے والا "زکریا الرازی" ھے۔
- ابو بکر زکریا الرازی کو "سائیکالوجی" اور فزیولوجی" کا باپ کہا جاتا ہے۔
- روشنی کی "رفتار" کا آواز کی "رفتار" سے تیز ھونے کا انکشاف کرنے والا "البیرونی" ھے۔۔
- دنیا کو "زمین چاند اور سیاروں" کی حرکات اور خصوصیات سے روشناس کرنے والا "البیرونی" ھے۔۔
- دُنیا کو "قُطب شمالی اور قُطب جنوبی" کی سمت کا تعین کرنے کے "سات طریقے" بتانے والا "البیرونی" ھے
- علمِ ارضیات میں مغرب والوں کی زبان سے "بابائے ارضیات" کہلائے جانے والا "ابنِ سینا" ھے۔۔
- دُنیا میں "ہائیڈروکلورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ اور سفید سیسہ" بنانے کے طریقے بیان کرنے والا "ابنِ سینا" ھے..
- کیمیکلز بنانے اور ایجاد کرنے میں "بابائے کیمیا" کہلائے جانے والا "جابر بن حیان" ھے..
- دُنیا کو "روشنی کے انعکاس" اور بصارت میں "ریٹینا" کا مرکزی کردار متعارف کروانے والا "ابنِ الہیثم" ھے..
- اور "سیاروں" کی حرکت کا درست تعین کرنے والا "نصیرالدین طوسی" ھے۔
- سب سے پہلی ونڈ مل (ہوا سے چلنے والی چکی) 634 عیسوی میں عرب اور فارس میں بنائی گئی جس سے گندم پیسنے اور زراعت کیلیئے پانی مہیا کرنے کا کام لیا جاتا تھا۔ یورپ میں اس چکی کا استعمال گیارھویں عیسوی میں شروع ہوا۔

- نویں صدی عیسوی سے پہلے سائنسدان یقین رکھتے تھے کہ دنیا گول ہے لیکن اس کا ثبوت کسی کے پاس نہیں تھا۔ابن حزم نے پہلی بار اس کا ثبوت دیا جو کہ گلیلیو کے دنیا گول ہے کہنے سے پانچ سو سال پہلے کا واقعہ ہے۔
- عرب مسلمان فلکیات دانوں نے اپنی محنت کے لافانی نشان آسمان پر چھوڑے ہیں، ہر وہ شخص آسانی سے شناخت کر سکتا ہے جو معمولی کرہ فلکی پر موجود ستاروں کے نام پڑھ سکتا ہے۔یورپی زبانوں میں اکثر ستاروں کے نام مثلاً ACrab (عقرب) Algedi (الجدی) Altair (الطائر) Deneb (دنب) pherkad (فرقد) اس کے علاوہ فلکی اصطلاحات Azimuth (السموت) Nadir (نظیر) zenith (السمت) یہ سب دراصل عربی زبان کے ہی لفظ ہیں جو اسلام کے اس گراں قدر ورثے کے گواہ ہیں، جو مسلمانوں سے عیسائی کو یورپ سے ملا ہے۔
- زمین پر آنے والے زلزلوں کی سب سے پہلے سائنسی وجوہات بیان کرنے والا ابن سینا مسلمان سائنسدان تھا۔
- نصیر الدین طوسی عددی تجزیہ کے حوالے سے وہ طریقہ جانتا تھا جسے بعد میں Viet,s meth کے نام سے مشہور کر دیا گیا۔یہ ممکن ہے کہ عمر خیام، طوسی اور جمشید الکاشی کا طریقہ سولہویں صدی کے یورپی ماہرین کو معلوم ہوا جن میں سب سے اہم فرانکوئس ویٹ ہے۔ لیکن اہل یورپ نے جھوٹ بولا کہ یہ سب سے پہلے یورپ نے دریافت کیا تھا اور آج تک ہمیں نصاب کی کتابوں میں یہی پڑھایا جاتا ہے۔
- عمر خیام نے کوپر نیکس (ملک پولینڈ کا پندرھویں صدی عیسوی کا مشہور ماہر فلکیات) سے پہلے ہی نظام شمسی کی Heliocentric (theory) پیش کی جس کے مطابق نظام شمسی کا مرکز سورج ہے نہ کہ زمین۔ لیکن اہل یورپ نے جھوٹ بولا کہ یہ سب سے پہلے یورپ نے دریافت کیا تھا اور آج تک ہمیں نصاب کی کتابوں میں یہی پڑھایا جاتا ہے۔
- اسلامی فزکس میں ابن باجہ کا نظریہ حرکت یہ تھا کہ کسی بیرونی فورس یا قوت کی غیر موجودگی میں ہر جسم یکساں حرکت (یونیفارم موشن) میں رہتا ہے (لیکن افسوس ہے کہ اس تصور کو نیوٹن کے پہلے قانون حرکت کی صورت میں مشہور کر دیا گیا جب کہ ابن باجہ اور ابن سینا یہ قانون نیوٹن سے چھ سو سال پہلے پیش کر چکے تھے)۔ابن باجہ کے اس اصول نے بعد میں جدید حرکیات (مکینکس) کی بنیاد ڈالی اور بعد کی یورپی ماہرین فزکس مثلاً گلیلیو پر گہرا اثر ڈالا۔ابن باجہ نے ولاسٹی کی جو تعریف بیان کی، پانچ سو سال بعد گلیلیو نے بھی وہی تعریف بیان کی۔
- ابن باجہ کے مطابق ولاسٹی = حرکت دینے والی فورس یا قوت (Motive power)_ جسم کی مزاحمت (Resistance) ابن باجہ وہ پہلا انسان تھا جس نے یہ قانون پیش کیا کہ ہر قوت یا فورس کے عمل کا ایک رد عمل یا ری ایکشن ہوتا ہے (مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ابن باجہ کے اس قانون کو بھی اس کے پانچ سو سال بعد آنے والے سائنسدان نیوٹن کے تیسرے قانون حرکت کے طور پر مشہور کر دیا گیا) ابن باجہ کے اس تصور کو گوٹفرائیڈ لئبنز نے بھی بعد میں پیش کیا۔جب کہ آج ہم سے جھوٹ بولا جاتا ہے کہ کلاسیکل

مکینکس کی بنیاد نیوٹن اور گلیلیو نے رکھی جب کہ مسلم سائنسدان خازنی، بیرونی اور ابن باجہ اس کی بنیاد پانچ سو سال پہلے رکھ چکے تھے۔ الجزری کی سب سے بڑی (programmable castle clock, the first programmable analog computer) فلکیاتی گھڑی'' کے عنوان سے تحریر کی، جس میں انھوں نے بتایا کہ زمین کشش کے سہارے فضا میں معلق ہے۔ لیکن اہل یورپ نے جھوٹ بولا کہ یہ سب سے پہلے نیوٹن نے دریافت کیا تھا اور آج تک ہمیں نصاب کی کتابوں میں یہی پڑھایا جاتا ہے۔

- رازی نے ابو معشر بلخی کے بعد مدو جزر کا مطالعہ کر کے بتایا کہ اس کا اصل سبب چاند کی کشش ہے۔ انھوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ سیارے سورج کی کشش کی بنا پر اس کے گرد حرکت کرتے ہیں۔ مسلم علماء اس امر سے واقف تھے کہ گرتے ہوئے اجسام کی اسراع کا تعلق ان کی کمیت سے نہیں ہوتا نیز وہ اس سے بھی آگاہ تھے کہ دو جسموں کے درمیان قوت کشش اس وقت بڑھ جاتی ہے۔ جب ان کا باہمی فاصلہ کم ہوتا ہے۔ لیکن اہل یورپ نے جھوٹ بولا کہ یہ سب سے پہلے نیوٹن نے دریافت کیا تھا اور آج تک ہمیں نصاب کی کتابوں میں یہی پڑھایا جاتا ہے اور اسے جھوٹ بول کر نیوٹن کے یونیورسل لاء آف گریویٹیشن کے نام سے مشہور کر دیا گیا۔
- راجر بیکن جن کو جدید سائنس کا بانی تصور جاتا ہے اپنی تصنیف perspectiva میں قدم قدم پر ابن الہیثم کا حوالہ دیتے ہیں۔ ان کی کتاب کا پانچویں حصہ تقریباً سارے کا سارا ابن الہیثم کی تحقیقات پر مبنی ہے۔ ول دوران کا بیان ہے کہ اگر ابن الہیثم نہ ہوتے تو راجر بیکن کا نام بھی سننے میں نہ آتا، لیکن اسلام کی سائنسی تاریخ پہ پردہ ڈال کر جابر، ابن الہیثم اور بیرونی کی جگہ روجر بیکن کو جدید سائنس کا بانی قرار دیا گیا۔ پیک ہیم (Pecham) کی تصنیف Perspectiva Communis کتاب المناظر کا خلاصہ ہے پول وایٹلو کی کتاب Opticae Libri Decem سارا دارومدار ابن الہیثم کی تحقیقات پر ہے۔
- ابن الہیثم کو جدید بصریات (ماڈرن آپٹکس) کا بابا اور بانی تصور کیا جاتا ہے کیونکہ اس نے اپنی کتاب ''کتاب البصریات'' میں اس نے دیکھنے یا ویژن کی Intromision Theory کو ثابت کیا اور اسے اس کی جدید شکل میں پیش کیا۔ اسی بصریات پر اپنے تجربات کی وجہ سے بہت جانا جاتا ہے اس نے عدسوں (نیز، آیئنوں (مرز)، انعطاف (ریفریکشن) انعکاس (ریفلیکشن) اور روشنی کے سات رنگوں میں تقسیم ہونے یعنی ڈسپریشن آف لائٹ پر (مگر بدقسمتی سے یہ مشہور ہے کہ نیوٹن نے سب سے پہلے اس بات کو دریافت کیا)۔ اس نے روشنی کی رفتار بھی بیان کی اور اس بات کی دلیل دی کہ روشنی ذرات (Particles) پر مشتمل ہے جو خطِ مستقیم میں حرکت کرتے ہیں۔ اس طرح اس نے نیوٹن سے سات سو سال قبل روشنی کا ذراتی نظریہ یا Corpuscular theory of light پیش کیا لیکن یورپ نے اسے نیوٹن کے نام سے منسوب کر دیا۔
- ابن تیمیہ کی قانونی منطق (لیگل لاجک) کا بنیادی تصور یہ ہے کہ بیرونی دنیا کا علم خاص اشیاء کے مشاہدے سے وجود میں آتا ہے۔ ''ابن تیمیہ کے اسی مقصد کو انیسویں صدی میں مل تھیوری (Mill's theory) کے طور پر پیش کیا گیا۔ جب کہ درحقیقت وہ ابن تیمیہ کے نظریے کی ایک شرح تھی الجاحظ کی کتاب الحیوان سات جلدوں پر مشتمل شاعرانہ بیانات اور جانوروں کی 350 اقسام کے بارے میں

معلومات کا ایک انسائیکلوپیڈیا ہے۔اسے الجاحظ کی اہم ترین تصنیف مانا جاتا ہے۔انگریزی میں اسے Book of animals کہا جاتا ہے۔ اس کتاب میں اس نے ماحول کے جانوروں پر اثر کو بیان کیا ہے۔اس کتاب میں اس نے نظریہ ارتقاء(تھیوری آف ایوولوشن) کو پیش کیا ہے مگر بد قسمتی سے یورپ نے اسے چارلس ڈارون سے منسوب کر دیا جو کہ انتہادرجے کی علمی چوری ہے۔اس میں اس نے تاریخ میں پہلی دفعہ جانوروں کی بقا کے لیے جدہ جہد(struggle for کو بیان کیا ہے۔جو کہ قدرتی چناؤ کے نظریے(تھیوری آف نیچرل سلیکشن)بنیاد ہے۔افسوس ہے کہ یورپ نے اس نظریے کو بھی اپنے نام لکھوالیا۔الجاحظ کے بقاء کے لیے جدوجہد کے نظریے کا خلاصہ یوں بیان کیا جا سکتا ہے۔جانوروں کو بقا، زندہ رہنے کے لیے وسائل، شکار بننے سے بچنے اور تولید کے لیے جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

عالم اسلام کے وسائل و مسائل

آؤٹ لائن

1۔ کتابیات
2۔ عالم اسلام کا تعارف
3۔ مشرق وسطیٰ کا تعارف
4۔ اہم عالمی تنظیموں کا مختصر تعارف
5۔ معروضی سوالات
6۔ کثیر الانتخابی سوالات

کتابیات

نمبر شمار	کتاب	مصنف
1	ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ	ثروت صولت
2	الحاد مغرب اور ہم	غلام برق جیلانی
3	اسلام اور جدید مادی افکار	محمد قطب
4	تشکیل انسانیت	رابرٹ بریفالٹ
5	اسلام بیداری انکار اور انتہا پسندی کے نرغے میں	یوسف قرضاوی
6	دنیا میں مسلم اقلیتیں	ثروت صولت
7	مسلم دنیا کا روشن مستقبل	طفیل احمد
8	جدید عالم اسلام	صلاح الدین

عالم اسلام کا تعارف

عالم اسلام (Muslim world) جسے امت مسلمہ بھی کہا جاتا ہے، یہ اصطلاح متعدد معنی رکھتی ہے۔ مذہبی معنوں میں امت اسلامیہ سے مراد ایسے افراد ہیں جو اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں۔ ثقافتی لحاظ سے امت مسلمہ سے مراد اسلامی تہذیب ہے۔ جدید جغرافیائی سیاسی لحاظ سے امت مسلمہ سے مراد عام طور پر مجموعی مسلم اکثریت والے ممالک یا ریاستیں ہیں۔

تاریخ عالم اسلام: مسلم دنیا کی تاریخ تقریباً 1400 سال پر محیط ہے اور اس میں متعدد سماجی و سیاسی پیش رفتوں کے ساتھ ساتھ فنون لطیفہ، سائنس، فلسفہ اور ٹیکنالوجی میں بھی ترقی شامل ہے، خاص طور پر اسلامی عہد زریں میں۔ تمام مسلمان رہنمائی کے لیے قرآن و سنت سے رجوع کرتے اور محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت پر ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن دوسرے کچھ معاملات پر اختلاف رائے کے نتیجے میں اسلام کے اندر مختلف دینی مکاتب فکر اور فرقوں کا ظہور ہوا۔ جدید دور میں مسلم دنیا کا بیشتر حصہ یورپی طاقتوں کے زیر اثر یا نوآبادیاتی تسلط میں رہا۔ نوآبادیاتی دور کے بعد ابھرنے والی قومی ریاستوں نے طرح طرح کے سیاسی اور معاشی نمونے اپنائے ہیں اور وہ لامذہب اور مذہبی رجحانات سے متاثر ہوئے ہیں۔

عالم اسلام کے ممالک کی کل آبادی: 2013ء تک 49 مسلم اکثریتی ممالک تھے جنھوں نے مشترکہ جی ڈی پی (برائے نام) 5.7 ٹریلین امریکی ڈالر کے ساتھ، بمطابق 2016، دنیا کے کل جی ڈی پی کا محض 8 فیصد حصہ ڈالا۔ 2015ء تک کے اعداد شمار کے مطابق، 1.8 بلین یا 24.1% آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے والے خطوں میں کل آبادی کے تناسب کے حساب سے 91% مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ (مینا) میں 89% وسطی ایشیا میں 40% جنوب مشرقی ایشیا میں اسلام 31% جنوبی ایشیا میں 30% ذیلی صحرائی افریقہ، 25% ایشیا—اوقیانوسیہ میں 6% کے آس پاس یورپ اور امریکین میں 1% ہے۔

مذہبی تقسیم اور آبادی کا تناسب: مسلمانوں کی اکثریت دو بڑے فرقوں: سنی (75–90%)، شیعہ (10–20%)، اگرچہ ایک بڑے سروے میں 25% نے خود کو "محض مسلمان کے شناخت دی۔ سب سے بڑا مسلم اکثریتی ملک انڈونیشیا ہے جہاں دنیا کی کل مسلم آبادی کا تقریباً 13% ہیں، جب کہ دنیا میں مسلمانوں کی سب سے بڑی آبادی جنوبی ایشیا میں ہے جہاں دنیا کی کل مسلم آیادی کا 31% مسلمان ہیں، جب کہ مشرق وسطی اور شمالی افریقا میں کل مسلم آبادی کا 20% مسلمان آباد ہیں جہاں اسلام غالب مذہب ہے۔ اور 15% ذیلی صحرائی افریقہ اور مغربی افریقہ میں ہیں۔ وسطی ایشیا، قفقاز اور جنوب مشرقی ایشیا میں بھی مسلمانوں ہی کی اکثریت ہے۔ بھارت مسلم اکثریتی ممالک سے ہٹ کر سب سے زیادہ مسلم آبادی والا ملک ہے۔ امریکہ، چین، یورپ اور شمالی ایشیا میں بھی کافی بڑی مسلم آبادیاں موجود ہیں۔ اسلام دنیا کا سب سے تیزی سے پھیلنے والا مذہب ہے۔

عالم اسلام کا جغرافیہ: اسلام دنیا کا بطور تعداد دوسرا بڑا مذہب ہے۔ 2010ء کے ایک مطالعے کے مطابق جسے جنوری 2011ء میں جاری کیا، اسلام کے 1.57 بلین پیروکار ہیں جو اسے دنیا کی آبادی کا 23 فیصد سے زائد بناتے ہیں۔ پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق 2010ء میں 49 مسلم اکثریتی ممالک کے تھے۔

نمبر	ملک	دارالحکومت
1	اٹلی	روم
2	ارجنٹائن	بیونس آئرس
3	اردن	عمان شہر
4	اریٹریا	اسمارا
5	ازبکستان	تاشقند
6	استونیا	تالن
7	اسرائیل	یروشلم
8	افغانستان	کابل
9	البانیہ	ترانہ
10	الجزائر	الجیرز
11	اندورا	اندورالاویلا
12	انگولا	لوآندا
13	انٹیگواو باربوڈا	سینٹ جونز
14	انڈونیشیا	جکارتہ
15	اومان	مسقط
16	ایتھوپیا	ادیس بابا
17	ایران	تہران
18	ایکوڈور	کی ٹو
19	ایل سلواڈور	سان سلواڈور
20	آئرلینڈ	ڈبلن
21	آئس لینڈ	ریجاوک
22	آئیوری کوسٹ	یاموسوکرو (آفیشل)
23	آذربائیجان	باکو
24	آرمینیا	یروان
25	آسٹریا	ویانا
26	آسٹریلیا	کینبرا
27	باربدوس	برج ٹاؤن
28	بحرین	مناما
29	برازیل	براسیلیا
30	برطانیہ	لندن
31	برکینافاسو	اواگادوگو
32	برونائی	بندر سری بگاوان
33	برونڈی	بوجومبرا
34	بیلجیئم	برسلز
35	بلغاریہ	صوفیہ
36	بنگلہ دیش	ڈھاکہ
37	بوتسوانہ	گابرون
38	بوسنیااور ہرزگووینا	سرائیوو

نمبر	ملک	دارالحکومت
39	بولیویا	سکرے
40	بھارت	نئی دہلی
41	بھوٹان	تھمبو
42	بہماس	نساؤ
43	بیلیز	بلموپان
44	بیلارس	منسک
45	بینن	پورٹونووو
46	پاپوانیوگنی	پورٹ مورسبی
47	پاکستان	اسلام آباد
48	پرتگال	لزبن
49	پلاؤ	میلیکیوک
50	پانامہ	پاناماشہر
51	پولینڈ	وارسا
52	پیراگوئے	اسونسیون
53	پیرو	لیما
54	تائیوان	تائپی
55	تاجکستان	دوشنبے
56	ترکمانستان	اشک آباد
57	ترکی	انقرہ
58	تنزانیہ	ڈوڈوما(دارالسلام)
59	تووالو	فونافوتی
60	تھائی لینڈ	بینکاک

نمبر	ملک	دارالحکومت
61	تیونس	تونس
62	جاپان	ٹوکیو
63	جبوتی	جبوتیشہر
64	جرمنی	برلن
65	جزائرسولومن	ہونیارا
66	جزائرمارشل	ماجورو
67	جمہوریہ چیک	پراگ
68	جمہوریہ کانگو	کنشاسا
69	جمہوریہ ڈومینیکن	سانتودومنگو
70	جمیکا	کنگسٹن
71	جنوبی افریقا	پریٹوریا
72	جنوبی کوریا	سیول
73	جارجیا	بلیسی
74	چاڈ	جمینہ
75	چلی	سینٹیاگو
76	چین	بیجنگ
77	روانڈا	کیگالی
78	روس	ماسکو
79	رومانیہ	بخارسٹ
80	امریکہ	واشنگٹن
81	زمبابوے	ہرارے
82	زمبیا	لوساکا

نمبر	ملک	دارالحکومت
83	ساؤٹومے	ساؤٹومے
84	قبرص	نیکوسیا
85	سان مرینو	سان مرینو
86	سیچلز	وکٹوریا
87	سربیہ	بلگاریڈ
88	سری لنکا	سری جے وردھنے پوراکوٹے
89	سرینام	پراماریبو
90	سعودی عرب	ریاض
91	سلواکیہ	براتسلوا
92	سلووینیہ	لیوبلیانا
93	سموا	آپیا
94	سنگاپور	سنگاپور
95	سینگال	ڈکار
96	سوئٹزرلینڈ	برن
97	سوازی لینڈ	مبابنے
98	سوڈان	خرطوم
99	سویڈن	اسٹاک ہوم
100	سیرالیون	فری ٹاؤن
101	سینٹ کٹس اور نیوس	باسیتیر
102	سینٹ لوچیہ	کاسٹرز
103	سینٹ ونسنٹ اور گرینا ڈینز	کنگسٹن

نمبر	ملک	دارالحکومت
104	شام	دمشق
105	شمالی کوریا	پیانگ یانگ
106	صومالیہ	موغادیشو
107	عراق	بغداد
108	فرانس	پیرس
109	فلپائن	منیلا
110	فلسطین	بیت المقدس
111	فن لینڈ	ہلسنکی
112	فی جی	سووا
113	قازقستان	نورسلطان
114	قطر	دوحہ
115	جمہوریہ کانگو	برازاویل
116	کرغستان	بشکیک
117	کروئیشا	زگریب
118	کریباتی	تاراوا
119	کمپوڈیا	نوم پن
120	کوسٹاریکا	سان ہوزے
121	کولمبیا	بگوٹا
122	کومروس	مورونی
123	کویت	کویت سٹی
124	کیپ وردے	پرائیا
125	کیمرون	یاؤندے

نمبر	ملک	دارالحکومت
126	کینیا	نیروبی
127	کینیڈا	اوتاوا
128	کیوبا	ہوانا
129	گبون	لبریویل
130	گرناڈا	سینٹ جارج
131	گمبیا	بانجول
132	گنی ایکواٹوریل	مالابو
133	گنی	کوناکری
134	گنی بساؤ	بساؤ
135	گواتیمالا	گوئٹے مالا شہر
136	گھانا	آکرا
137	گیانا	جارج ٹاؤن، گیانا
138	لاؤس	وینتیان
139	لائبیریا	مونرو ویا
140	لیختینستائن	واڈوز
141	لاٹویا	ریگا
142	لبنان	بیروت
143	لتھوانیا	ولنیئس
144	لکسمبرگ	لکسمبر گشہر
145	لیبیا	طرابلس
146	لیسوتھو	ماسیرو
147	مائکرونیسیا	پالیکر
148	مالدوا	کیشیناو
149	مالدیپ	مالے
150	مالٹا	والیتا
151	مالی	بماکو
152	متحدہ عرب امارات	ابوظہبی
153	مراکش	رباط
154	مرکزی افریقی جمہوریہ	بنگوئی
155	مشرقی تیمور	دلی
156	مصر	قاہرہ
157	مغربی سحارہ	متوقع ریاست
158	مقدونیا	اسکوپیہ
159	ملائیشیا	کوالالمپور
160	ملاوی	لیلونگوے
161	مناکو	مناکو
162	منگولیا	اولان باتور
163	موریشیس	پورٹ لوئس
164	ماریطانیہ	نوکشوٹ
165	موزنبیق	ماپوٹو
166	مونٹی نیگرو	پوگوریکا
167	مڈغاسکر	اینٹانانیریو
168	میانمار	نیپیداو
169	میکسیکو	میکسیکوسٹی

نمبر	ملک	دارالحکومت
170	نائجیریا	ابوجا
171	ناؤرو	یارن
172	نائیجر	نیامی
173	ناروے	اوسلو
174	نکاراگوا	ماناگوا
175	نمیبیا	ونڈہوک
176	نیپال	کھٹمنڈو
177	نیدرلینڈ	امسٹرڈم
178	نیوزی لینڈ	ولنگٹن
179	ونوٹو	پورٹ ولا
180	ویتنام	ہنوئی
181	ویٹی کن سٹی	ویٹی کن سٹی
182	وینزویلا	کراکس
183	ٹرینیڈاڈاور ٹوباگو	پورٹ آف سپین
184	ٹوگو	لومے
185	ٹونگا	نوکوآلوفا
186	ڈنمارک	کوپن ہیگن
187	ڈومینیکا	روسو
188	ہسپانیہ	میڈرڈ
189	ہندرس	ٹیگوسیگلپا
190	ہنگری	بوداپسٹ
191	ہیٹی	پورٹ اوپرنس
192	یمن	صنعا
193	یوروگوئے	مونٹیویڈیو
194	یوکرائن	کےو
195	یوگنڈا	کمپلا
196	یونان	ایتھنز

مشرق وسطیٰ کا تعارف:

مشرق وسطیٰ افریقہ اور ایشیا کا ایک تاریخی و ثقافتی خطہ ہے جس کی کوئی واضح تعریف نہیں ہے۔اس خطے میں جنوب مغربی ایشیا اور شمالی افریقہ کے ممالک شامل ہیں۔مغربی دنیا میں مشرق وسطی کو عام طور پر عرب اکثریتی ممالک سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ علاقے کی تمام ریاستوں کی تعریف پر پورا نہیں اترتا۔علاقے کی نسلی برادریوں میں افریقی، عرب، آرمینیائی، آذری، بربر، یونانی، یہودی، کرد، فارسی، تاجک، ترک اور ترکمان شامل ہیں۔خطے کی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان بلاشبہ عربی ہے جبکہ دیگر زبانوں میں آرمینیائی، آذری، بربر زبانیں، عبرانی، کرد، فارسی، ترک، یونانی اور اردو شامل ہیں۔

مشرق وسطیٰ کی مغرب میں کی گئی تعریف کے مطابق جنوب مغربی ایشیا اور ایران سے مصر تک کا علاقہ مشرق وسطیٰ ہے۔مصر مشرق وسطیٰ کا حصہ سمجھا جاتا ہے حالانکہ وہ جغرافیائی طور پر شمالی افریقہ میں ہے۔مقدرہ بین الاقوامی فضائی سفر (IATA) کی تیار کردہ مشرق وسطی کی

تعریف کے تحت بحرین، مصر، ایران، عراق، اسرائیل، اردن، کویت، لبنان، فلسطین، اومان، قطر، سعودی عرب، سوڈان، شام، متحدہ عرب امارات اور یمن مشرق وسطیٰ کا حصہ ہیں۔

مشرق وسطیٰ اور اس سے منسلک اسلامی ممالک کے لیے عظیم مشرق وسطیٰ کی سیاسی اصطلاح استعمال کی گئی ہے جس میں روایتی مشرق وسطیٰ کے علاوہ ترکی، اسرائیل، افغانستان اور پاکستان بھی شامل ہیں۔ یہ اصطلاح 2004ء میں جی 8 کے اجلاس میں امریکا کے صدر جارج ڈبلیو بش نے استعمال کی تھی۔

4۔اہم عالمی تنظیموں اور اداروں کا تعارف:

1۔رابطہ عالم اسلامی(Muslim World League): رابطہ عالم اسلامی (مسلم ورلڈ لیگ) مکہ مکرمہ میں واقع، ایک مکمل اسلامی، بین الاقوامی، غیر سرکاری تنظیم ہے، جس کا مقصد اسلام کے حقیقی پیغام کو واضح کرنا اور سب کے ساتھ اسلامی اور انسانی تعاون کے فروغ میں پل کا کردار ادا کرتا ہے۔ مؤتمر عالم اسلامی کی مکہ مکرمہ میں، 14 ذی الحجہ 1381ھ بمطابق 18 مئی 1962ء کو منعقد ہونے والی کانفرنس کی قرارداد کے نتیجے میں رابطہ کی بنیاد رکھی گئی۔

رابطہ کے اہداف اور ان کے حصول کا طریقہ کار: رابطہ اپنے اہداف کے حصول کے لئے ان ذرائع کا استعمال کریگی، جو شریعت اسلامیہ کے معارض نہیں، جیسے کہ:

۱۔قرآن کریم اور سنت مطہرہ کی روشنی میں اسلام اس کے حقائق اور اس کے روادارانہ اقدار کا تعارف۔ ۲۔ مسلم امت کے ذہن میں وسطیت اور اعتدال پسندانہ تصورات کو راسخ کرنا۔ ۳۔امت مسلمہ کے مسائل کا حل اور تنازعات وخلافات کے عوامل کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا۔ ۴۔ تہذیبی رابطہ کی اہمیت اور ثقافتی مکالمہ کو عام کرنا۔ ۵۔ مسلم اقلیات اور ان کے مسائل میں دلچسپی اور ان کے مسائل کے حل کے لئے مقامی حکومتی قوانین کے دائرے میں رہتے ہوئے رابطہ کرنا۔ ٦۔ موسم حج کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دنیا بھر میں مسلمانوں کی سطح بلند کرنے کے لئے علمی ماحول کے حصول کے لئے علماء مفکرین اور اداروں کے ذمہ داران کو جمع کرنا۔ ۷۔امت کی اسلامی شناخت کی حفاظت اور دنیا میں اس کے اثر ورسوخ کا فروغ اور اس کی یکجہتی کو قائم رکھنا۔

رابطہ عالم اسلامی کے کارنامے:

(1) قرآن پاک کے تراجم مختلف زبانوں میں کرا کر مختلف ممالک کو بھجوائے۔ (2) مسلم ممالک کو مالی امداد فراہم کی۔ (3) تحفظ قرآن کے ادارے کے قیام کی سفارش۔ (4) وفود کے ذریعے اسلامی تعلیمات کی اشاعت۔ (5) مسلم تنظیموں سے تعلق و روابط۔ (6) اسلامی رصد گاہ (تجربہ گاہ) کی تجویز۔

جنرل سیکرٹریٹ: یہ تنفیذی ادارہ رابطہ کے معاملات اور سرگرمیوں کی براہ راست نگرانی کرتا ہے۔ اور سیکرٹری جنرل، سیکرٹریز، معاونین، رابطہ ملازمین اور منسلکین کی معاونت سے، رابطہ سپریم کونسل کی طرف سے جاری شدہ منصوبہ جات اور توجیہات پر عمل درآمد کرتے ہیں۔

ہیڈ کوارٹر: **مملکت** سعودی عرب۔مکہ مکرمہ۔ام الجود۔

2۔اقوام متحدہ(U.N.O): 25اپریل1945ء سے 26جون1945ء تک سان فرانسسکو، امریکا میں پچاس ملکوں کے نمائندوں کی ایک کانفرس منعقد ہوئی۔اس کانفرس میں ایک بین الاقوامی ادارے کے قیام پر غور کیا گیا۔ چنانچہ اقوام متحدہ یا United Nations کا منشور یا چارٹر مرتب کیا گیا۔ لیکن اقوام متحدہ 24 اکتوبر، 1945ء میں معرض وجود میں آئی۔اقوام متحدہ یاUnited Nations Organizationکا نام امریکا کے سابق صدر فرینکلن ڈی روزویلٹ نے تجویز کیا تھا۔

رکن ممالک: شروع شروع میں اس کے صرف 51 ممبر تھے۔ بعد میں بڑھتے گئے۔ سیکورٹی کونسل یا سلامتی کونسل کی سفارش پر جنرل اسمبلی اراکین کو معطل یا خارج کر سکتی ہے۔اور اگر کوئی رکن چارٹر کی مسلسل خلاف ورزی کرے اسے خارج کیا جاسکتا ہے۔ سلامتی کونسل معطل شدہ اراکین کے حقوق رکنیت کو بحال کر سکتی ہے۔اس وقت اس کے ارکان ممالک کی تعداد193 ہے۔

اقوام متحدہ کے ادارے: اقوام متحدہ کے 6ذیلی ادارے ہیں:

1۔جنرل اسمبلی: جنرل اسمبلی تمام رکن ممالک پر مشتمل ہوتی ہے۔ ہر رکن ملک اسمبلی میں زیادہ سے زیادہ پانچ نمائندے بھیج سکتا ہے۔ایسے نمائندوں کا انتخاب ملک خود کرتا ہے۔ ہر رکن ملک کو صرف ایک ووٹ کا حق حاصل ہوتا ہے۔ جنرل اسمبلی کا کام سرانجام دینے کے لیے چھ کمیٹیاں بنائی گئیں ہیں۔ان کمیٹیوں میں نمائندگی کا حق ہر ممبر ملک کو حاصل ہے۔ان کے علاوہ ایک جنرل اسمبلی کے پریزیڈنٹ، 17 وائس پریزیڈنٹ اور بڑی کمیٹی کے 6ارکان پر مشتمل ہے جن کا انتخاب جنرل اسمبلی کرتی ہے۔

2۔سلامتی کونسل: سلامتی کونسل یا سیکورٹی کونسل اقوام متحدہ کا سب سے اہم عضو ہے اس کے کل پندرہ ارکان ہوتے ہیں، جن میں سے پانچ مستقل ارکان جو فرانس، روس، برطانیہ، چین اور امریکا ہیں اور ان کے پاس کسی بھی معاملہ میں رائے شماری کو تنہا رد یعنی ویٹو کرنے کا حق حاصل ہے۔ان کے علاوہ اس کے دس غیر مستقل اراکین بھی ہیں جن کو جنرل اسمبلی دو دو سال کے لیے منتخب کرتی ہے۔انھیں فوری طور پر دوبارہ منتخب نہیں کیا جاسکتا۔ سلامتی کونسل کی درج ذیل کمیٹیاں ہیں؛ ۱۔ ملٹری اسٹاف کمیٹی، ۲۔ تخفیف اسلحہ کمیٹی، ۳۔ داخلہ کمیٹی، ۴۔ ماہرین کی کمیٹی، ۵۔ اجتماعی تدابیر کمیٹی۔

3۔اقتصادی و سماجی کونسل/ اکنامک اور سوشل کونسل: اس کے 54اراکین ہیں جس میں سے 18 ممبروں کو جنرل اسمبلی ہر بار باری 3سال کے لیے منتخب کرتی ہے۔ جنرل اسمبلی کے زیر انتظام یہ کونسل اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی سرگرمیوں کی ذمہ دار ہے۔اس کونسل میں ہر فیصلہ محض کثرت رائے سے کیا جاتا ہے۔ یہ رکن کا ایک ووٹ ہوتا ہے۔ یہ کونسل کمیشنوں اور کمیٹیوں کے ذریعے کام کرتی ہے۔

4۔سرپرستی کونسل/ ٹرسٹی شپ کونسل: اقوام متحدہ نے ایک بین الاقوامی تولیتی نظام قائم کیا تاکہ ان علاقوں کی نگرانی اور بندوبست کا انتظام کرے جو جداگانہ تولیتی معاہدوں کے ذریعہ اقوام متحدہ کی زیر نگرانی آ گئے۔ تولیتی نظام کا مقصد بین الاقوامی امن وامان اور حفاظت کو ترویج کرنا۔ تولیتی علاقی جات کے باشندوں کی ترقی کا خیال رکھنا تاکہ وہ خود مختاری اور آزادی حاصل کر سکیں۔

5۔ بین الاقوامی عدالت انصاف: بین الاقوامی عدالت کا صدر مقام شہر ہیگ واقع نیدر لینڈز (ہالینڈ) ہے۔ یہ عدالت اقوام متحدہ کا سب سے بڑا قانونی ادارہ ہے۔ تمام ملک جنھوں نے آئین عدالت کے منشور پر دستخط کیے، جس مقدمے کو چاہیں اس عدالت میں پیش کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں خود بھی سلامتی کونسل قانونی تنازعے عدالت بھیج سکتی ہے۔ بین الاقوامی عدالت 15 ججوں پر مشتمل ہے۔ عدالت کی ان ارکان کو جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل آزاد رائے شماری کے ذریعہ 9 سال کے لیے منتخب کرتی ہے۔ جج اپنی ذاتی قابلیت کی بنا پر منتخب ہوتا ہے۔ تاہم یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ اہم قانونی نظام کی نمائندگی ہو جائے۔ یاد رہے کہ ایک ہی ملک کے دو جج بیک وقت منتخب نہیں ہو سکتے۔

6۔ سیکریٹریٹ: سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے سب سے بڑے ناظم امور کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔ سلامتی کونسل کی سفارش پر جنرل اسمبلی سیکٹری جنرل منتخب کرتی ہے۔ سیکٹری جنرل اسمبلی کو ایک سالانہ رپورٹ پیش کرتا ہے اسے حق حاصل ہے کہ اپنا عملہ خود نامزد کرے۔

جنرل اسمبلی یا اقتصادی کونسل کے قائم کردہ ادارے: وہ ادارے جنہیں جنرل اسمبلی یا اقتصادی کونسل قائم کرے وہ درج ذیل ہیں؛

1۔ یونیسف (UNICEF) اس کا صدر دفتر نیویارک میں ہے۔ 2۔ ترقیاتی پروگرام (UNDP)

3۔ مہاجرین کا کمیشن (UNRWA) 4۔ اقتصادی ترقی کی تنظیم (UNIDO) 5۔ انکٹاڈ (UNCTAD)

اقوام متحدہ کے جنرل سیکریٹریز کی فہرست

نمبر شمار	نام جنرل سیکریٹری	ملک	قلمدان سنبھالا	قلمدان چھوڑا
1	تریگوہ لی	ناروے	2 فروری 1946	10 نومبر 1952
2	داگ ہمارشولد	سویڈن	10 اپریل 1953	18 ستمبر 1961
3	اوتھاں	برما	30 نومبر 1961	31 دسمبر 1971
4	کرٹ والڈ ہائیم	آسٹریا	1 جنوری 1972	31 دسمبر 1981
5	خاویر پیریز دے کوئیار	پیرو	1 جنوری 1982	31 دسمبر 1991
6	بطرس بطرس-غالی	مصر	1 جنوری 1992	31 دسمبر 1996
7	کوفی عنان	گھانا	1 جنوری 1997	31 دسمبر 2006
8	بان کی مون	جنوبی کوریا	1 جنوری 2007	1 جنوری 2017
9	جنرل انتونیو گوتریس	پرتگال	1 جنوری 2017	تاحال جاری

3۔ امریکی ریاستوں کی تنظیم/Organization of American States: مغربی نصف کرہ کے بیشتر ممالک سمیت ایک ایسوسی ایشن 1948 میں فوجی اور معاشی اور معاشرتی اور ثقافتی تعاون کو فروغ دینے کے لئے تشکیل دی گئی تھی۔ امریکی ریاستوں کی تنظیم (ہسپانوی Organización de los Estados Americanos، پرتگالی Organização dos Estados

Americanos،فرانسیسی (Organización des États américains ، یا OAS یا OEA ،ایک براعظمی تنظیم ہے جو 30 اپریل 1948 کو اپنے رکن ممالک کے مابین علاقائی یکجہتی اور تعاون کے مقاصد کے لئے قائم کی گئی تھی۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں واقع ،اوا ے ایس کے ممبر امریکہ کی 35 آزاد ریاستیں ہیں۔ 26 مئی 2015 تک ،اوا ے ایس کے سیکرٹری جنرل لوئس المگرو ہیں۔

4۔ نیٹو(NATO): شمالی اوقیانوسی معاہدے کی تنظیم(The North Atlantic Treaty Organization) جسے شمالی اوقیانوسی اتحاد، اوقیانوسی اتحاد یا مغربی اتحاد بھی کہا جاتا ہے، ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو 4 اپریل 1949ء کو امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں ایک معاہدے کے تحت عمل میں لائی گئی۔ اس کا صدر دفتر بیلجیئم کے دارالحکومت برسلز میں واقع ہے۔ فرانسیسی زبان میں اس کا باضابطہ نام Organization du Traité de l'Atlantique Nord ہے۔اس کے بانی ارکان میں امریکہ، بیلجیئم، نیدرلینڈز، لکسمبرگ، فرانس، برطانیہ، کینیڈا، پرتگال، اٹلی، ناروے، ڈنمارک اور آئس لینڈ شامل ہیں۔ تین سال بعد 18 فروری 1952ء کو یونان اور ترکی نے بھی نیٹو میں شمولیت اختیار کر لی۔ 1954ء میں سوویت یونین نے تجویز دی کہ وہ یورپ میں قیام امن کے لیے نیٹو میں شمولیت چاہتا ہے تاہم نیٹو کے رکن ممالک نے اس کی مخالفت کی۔ 9 مئی 1955ء کو مغربی جرمنی کی نیٹو میں شمولیت کو ناروے کے وزیر خارجہ نے براعظم کی تاریخ میں ایک فیصلہ کن موڑ قرار دیا تھا۔ مغربی جرمنی کی نیٹو میں شمولیت پر سوویت یونین اور اس کے اتحادیوں کے درمیان 14 مئی 1955ء کو "وارسا پیکٹ" معاہدہ طے پایا۔ سرد جنگ کے خاتمے کے بعد 1999ء میں تین کمیونسٹ ممالک ہنگری، چیک جمہوریہ اور پولینڈ نے نیٹو میں شمولیت اختیار کی۔ 29 مارچ 2004ء کو شمالی اور مشرقی یورپ کے مزید 7 ممالک اسٹونیا، لیٹویا، لتھوینیا، سلووینیا، سلوواکیا، بلغاریہ اور رومانیہ نیٹو میں شامل ہوئے۔ان کے علاوہ نیٹو کی رکنیت کے خواہش مند ممالک میں البانیہ، مقدونیہ، جارجیا اور کروئیشا شامل ہیں۔

4۔ دولت مشترکہ ممالک/Commonwealth of Nations: اقوام کی دولت مشترکہ ان ملکوں کی تنظیم ہے جو برطانیہ کی نو آبادیاتی رہے ہیں۔ یہ تنظیم 1926ء میں اس وقت قائم ہوئی جب سلطنت برطانیہ کا زوال شروع ہوا۔ اس تنظیم کے 53 رکن ممالک ہیں جن میں پاکستان، بھارت اور دیگر ممالک بھی شامل ہیں۔ تنظیم کے قائم کرنے کے مقاصد درج ذیل ہیں؛

اقتصادی تعاون کو فروغ دینا جمہوریت کو فروغ دینا اور حقوق انسانی کی پاسداری ہے۔

5۔ عرب لیگ(Arab League): عرب لیگیا جامعۃ الدول العربیۃ عرب اکثریتی ریاستوں کی تنظیم ہے جس کا صدر دفتر مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں ہے۔ لیگ کے میثاق کے مطابق رکن ریاستیں اقتصادی معاملات بشمول تجارتی تعلقات، مواصلات، ثقافتی معاملات، قومیت، پاسپورٹ اور ویزا، معاشرتی اور صحت کے معاملات میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گی۔ عرب لیگ کے میثاق کے مطابق تمام

رکن ریاستیں ایک دوسرے کے خلاف جارحیت کا ارتکاب بھی نہیں کر سکتیں۔ عرب لیگ کا قیام 22 مارچ 1945ء کو اسکندریہ میں عمل میں آیا۔

رابطہ عالم اسلامی کانفرنسوں کی تاریخ: رابطہ عالم اسلامی نے دستور ساز کونسل کے زیر اثر مکہ معظمہ میں مسلم دنیا کا سیمینار 1973ء میں منعقد کروایا۔ اور اس میں یہ فیصلہ ہوا کہ ہر سال حج کے موقع پر یہ کانفرنس کی جائے۔

(1) پہلی کانفرنس کا انعقاد 1974ء میں مکہ معظمہ میں ہوا۔ (2) دوسری کانفرنس 1976ء میں ہوئی (3) تیسری کانفرنس 1977ء میں شمالی امریکہ میں ہوئی۔ (4) چوتھی کانفرنس 1977ء میں جنوبی امریکہ میں ہوئی۔ (5) پانچویں کانفرنس 1978ء میں کراچی پاکستان میں ہوئی۔ (6) چھٹی کانفرنس فرانس کے شہر پیرس میں ہوئی۔

6۔ تنظیم تعاون اسلامی (OIC): (عربی: منظمة التعاون الإسلامي، انگریزی Organisation of Islamic Cooperation، فرانسیسی Organisation de la coopération islamique) ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جس میں مشرق وسطی، شمالی، مغربی اور جنوبی افریقا، وسط ایشیا، یورپ، جنوب مشرقی ایشیا اور برصغیر اور جنوبی امریکا کے 57 مسلم اکثریتی ممالک شامل ہیں۔ 21 اگست 1969ء کو مسجد اقصی پر یہودی حملے کے رد عمل کے طور پر 25 ستمبر 1969ء کو مراکش کے شہر رباط میں او آئی سی کا قیام عمل میں آیا۔ او آئی سی کا مستقل دفتر سعودی عرب کے شہر جدہ میں قائم ہے۔ اس وقت او آئی سی کے سیکرٹری ایاد بن امین مدنی ہیں جن کا تعلق سعودی عرب سے ہے۔ وہ 31 جنوری 2014ء سے اس عہدے پر فائز ہیں۔ اس کے تین اجلاس پاکستان میں منعقد ہوئے، پہلا 22 تا 24 فروری 1974 لاہور میں ہوا، دوسرا 23 تا 24 مارچ 1997 کو اسلام آباد میں ہوا، تیسرا 19 دسمبر 2021 کو اسلام آباد میں ہوا، اور چوتھا حالیہ اجلاس 22 مارچ 2022 کو اسلام آباد میں ہوا۔

7۔ اوپیک (OPEC): اوپیک (Organization of the Petroleum Exporting Countries) پٹرول برامد کرنے والے ملکوں کی ایک عالمی تنظیم ہے۔ اس میں الجیریا (الجزائر)، انگولا، انڈونیشیا، ایران، عراق، کویت، لیبیا، نائجیریا، قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور وینیزویلا شامل ہیں۔ اوپیک کا بنیادی مقصد تیل کی عالمی منڈی میں قیمت کو متوازن کرنا اور مناسب مقدار تک بڑھانا شامل ہے۔ ستر کی دہائی میں تیل کی عالمی منڈی میں اوپیک نے بڑی طاقت حاصل کر لی مگر اسی کی دہائی میں یہ طاقت کم ہو گئی اور اوپیک ایک کمزور ادارہ رہ گیا۔ اس کا مرکزی دفتر آسٹریا کے شہر ویانا میں ہے اگرچہ آسٹریا اس کا رکن نہیں ہے۔

8۔ مجلس تعاون برائے خلیجی عرب ممالک (GCC۔Gulf Cooperation Council): مجلس تعاون برائے خلیجی عرب ممالک (Cooperation Council for the Arab States of the Gulf) ((عربی: مجلس التعاون لدول الخليج العربية)) اصل (اور اب بھی روزمرہ بول چال میں) خلیج تعاون کونسل (مجلس التعاون الخليجي) ایک علاقائی بین الحکومتی سیاسی اور اقتصادی اتحاد ہے جو عراق کے

علاوہ خلیج فارس کی تمام عرب ریاستوں پر مشتمل ہے۔اس کے رکن ممالک بحرین، کویت، عمان، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات ہیں۔

9۔اقتصادی تعاون تنظیم(Economic Cooperation Organization): ای سی او ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جس میں 10 ایشیائی ممالک شامل ہے۔ یہ رکن ممالک کے درمیان میں تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع ترتیب دے کر انہیں ترقی کی شاہراہ پر گامزن کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے۔ اس کے رکن ممالک میں افغانستان، آذربائیجان، ایران، قازقستان، کرغزستان، پاکستان، تاجکستان، ترکی، ترکمانستان اور ازبکستان شامل ہیں۔ای سی او کا صدر دفتر ایران کے دارالحکومت تہران میں واقع ہے۔اس تنظیم کا مقصد یورپی اقتصادی اتحاد کی طرح اشیاء اور خدمات کے لیے واحد مارکیٹ تشکیل دینا ہے۔یہ تنظیم 1985ء میں ایران، پاکستان اور ترکی نے مل کر قائم کی تھی۔اس تنظیم نے علاقائی تعاون برائے ترقی (انگریزی:Regional Cooperation for Development) یعنی آر سی ڈی کی جگہ لی جو 1962ء میں قائم ہوئی اور 1979ء میں اس کی سرگرمیاں ختم ہوگئیں۔1992ء کے موسم خزاں میں افغانستان سمیت وسط ایشیا کے 7 ممالک آذربائیجان، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان کو تنظیم کی رکنیت دی گئی۔

10۔جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم/سارک:South Asia Association for Regional Cooperation جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم یا سارک جنوبی ایشیا کے 8 ممالک کی ایک اقتصادی اور سیاسی تنظیم ہے۔یہ آبادی کے لحاظ سے دنیا کی سب سے بڑی علاقائی تنظیم ہے جو تقریباً 1 اعشاریہ 47 ارب لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے۔یہ تنظیم 8 دسمبر 1985ء کو بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، نیپال، مالدیپ اور بھوٹان نے قائم کی تھی۔3 اپریل 2007ء کو نئی دہلی میں ہونے والے تنظیم کے 14 ویں اجلاس میں افغانستان کو آٹھویں رکن کی حیثیت سے تنظیم میں شامل کیا گیا۔

اہم مختصر سوالات عالم اسلام

1۔بابائے معیشت کس کو کہتے ہیں؟

جواب: آدم سمتھ کو۔

2۔فرانسیسی انقلاب کب آیا؟

18ویں صدی 1789ء میں۔

3۔ایک ریاست کے عناصر کیا کیا ہیں؟

جواب: آبادی۔علاقہ۔حکومت۔

4۔فقہ الزکاۃ کے مصنف یوسف قرضاوی ہیں، سوشلزم یا اسلام کے مصنف کون ہیں؟

جواب: ڈاکٹر خورشید احمد۔

5۔بیمہ کیا ہے اس کی ابتداء کب ہوئی؟اس کا متبادل کیا ہے؟

جواب: انشورنس کے معنی عربی تامین یقین دہانی ہے۔بیمہ کے معنی مستقبل کے غیر متوقع حالات کی تلافی کی یقین دہانی ہے،اس کی ابتداء بحری تجارت سے ہوئی۔اس کا متبادل کفالت ہے۔

6۔NATO کس چیز کا مخفف ہے، نیٹو کب وجود میں آئی اس کے مقاصد کیا تھے؟

جواب:North Atlantic treaty organization نیٹو کا مخفف ہے۔4اپریل1949ء کو بیلجئم میں وجود میں آئی،اس کے مقاصد میں سیاسی فوجی تعاون اور مشترکہ دفاع شامل تھے۔

7۔نیٹو کے کل کتنے ممالک ممبر ہیں؟اس کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے؟کونسا اسلامی ملک نیٹو میں شامل ہے؟

جواب: کل28ممالک ممبر ہیں،ہیڈ کوارٹر برسلز بیلجیم میں ہے۔ ترکی واحد اسلامی ملک اس کا حصہ ہے۔

8۔C.I.S کس چیز کا مخفف ہے یہ تنظیم کب وجود میں آئی؟

جواب:Common Wealth of Independent مخفف ہے۔آزاد ریاستوں کی دولت مشترکہ 8دسمبر 1991ء میں وجود میں آئی۔

9۔E.C.O کس کا مخفف ہے؟

جواب:Economic Cooperation organization اقتصادی تعاون کی تنظیم۔1964ء میں بنی اور 1979ء میں ختم ہو گئی۔

10۔پاکستان،ایران اور ترکی نے کب اقتصادی ترقی کی تنظیم بنائی اس کا نام کیا تھا؟

جواب: جنوری1985ء میں تعاون برائے اقتصادی ترقی کی تنظیم بنائی جس کا پرانا نام آر سی ڈی (ریجنل کو پریشن فار ڈویلپمنٹ) تھا1992ء میں اس میں 7 نئے ممالک افغانستان اور 6آزاد ریاستیں اس میں شامل ہوئیں۔

11۔سارک کس علاقے کی تنظیم ہے یہ کس کا مخفف ہے پہلا اجلاس کہاں پر ہوا؟

جواب:سارک جنوبی ایشیاء کی علاقائی تعاون کی تنظیم ہے جو South Asia Association for Regionals Cooperation کا مخفف ہے۔پہلا وزرائے خارجہ کا اجلاس دہلی میں1983ء میں ہوا۔

12۔رقبے کے لحاظ سے سب بڑا اسلامی ملک قازقستان ہے سب سے چھوٹا ملک کونسا ہے؟

جواب: مالدیپ۔

13۔آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا ملک کونسا ہے؟

جواب:انڈونیشیا۔

14۔یمن قہوہ کے لیے مشہور ہے۔ مسلم دنیا کا سب بڑا دریا کونسا ہے کہاں بہتا ہے؟

جواب: دریائے نیل جو سوڈان اور مصر میں بہتا ہے اسوان بند بھی اسی پر قائم ہے۔

15۔خط استواء کس مسلمان ملک میں سے گزرتا ہے؟

انڈونیشیا میں سے۔

16۔مسلم دنیا میں سب سے زیادہ تیل کونسا ملک پیدا کرتا ہے؟

جواب: سعودی عرب۔

17۔بن غازی کس ملک کی بندگاہ ہے؟

جواب: لیبیا کی۔

18۔بحیرہ کیسپین کس خطے میں واقع ہے اس کے نزدیک کون سا ملک واقع ہے؟

جواب: وسط ایشیا میں اس کے نزدیک آذر بائیجان واقع ہے۔

19۔ براعظم افریقہ کا سب سے بڑا اسلامی ملک کونسا ہے؟
جواب: الجزائر۔
20۔خشک میوہ جات کا گھر کون سا اسلامی ملک ہے؟
جواب: الجزائر۔
21۔سندھ طاس معاہدہ کب طے پایا؟
جواب: 19 ستمبر 1960ء میں ہوا۔
22۔دنیا میں سب سے زیادہ کیا کھایا جاتا ہے، اور کونسے ملک میں زیادہ ہوتا ہے؟
جواب: دنیا میں سب سے زیادہ چاول کھایا جاتا ہے اور سب سے زیادہ بنگلہ دیش میں پیدا ہوتا ہے۔
23۔بنگلہ دیش میں سب سے زیادہ پٹ سن پیدا ہوتا ہے، کتنے فیصد زرمبادلہ اس سے حاصل ہوتا ہے؟
جواب: 52 فیصد۔
24۔کس ملک کی ربڑ کی سب سے زیادہ مصنوعات ہوتی ہیں؟
جواب: انڈونیشیا میں۔
25۔نہر سویز مصر میں ہے مصر نے کب اس پر ملکیت ظاہر کی؟
جواب: 1956ء میں۔
26۔کیمپ ڈیوڈ کے مقام پر مصر اور اسرائیل کے درمیان کب معاہدہ ہوا؟
جواب: 1977ء میں۔
27۔حماس کس ملک کی تنظیم ہے؟
جواب: فلسطین کی۔احمد یاسین نے 1987ء میں بنیاد رکھی۔
28۔ملائیشیا کا پرانا نام کیا ہے؟
جواب: ملایا۔

29۔دنیا کا سب سے غریب ملک چاڈ ہے، پاکستان اقوام متحدہ کا رکن کب بنا؟
جواب: 30 ستمبر 1947ء کو۔
30۔متحدہ عرب امارات کی سب سے بڑی امارت کونسی ہے؟ متحدہ عرب امارات کی کرنسی کونسی ہے؟
جواب: دبئی سب سے بڑی امارت ہے، متحدہ کی کرنسی درہم ہے۔
31۔K.G.B کس ملک کی ایجنسی ہے؟
جواب: روس کی۔
32۔نورسی تحریک کا تعلق کس ملک سے ہے، اس کا بانی کون ہے؟
جواب: اس تحریک کا تعلق ترکی سے، اس کا بانی بدیع الزماں نورسی ہے۔
33۔مالدیپ کی کرنسی رومیہ ہے، بنگلہ دیش کی کرنسی کیا ہے؟
جواب: ٹکہ۔
34۔متحدہ عرب امارات میں کونسی امارتیں شامل ہیں؟
جواب: 1۔ابوظہبی، 2۔دبئی، 3۔عمان، 4۔فجیرہ، 5۔راس الخیمہ، 6۔شارجہ، 7۔ام القوین۔
35۔اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں سونے کے ذخائر کتنے ہیں؟
جواب: 1 لاکھ ٹن۔
36۔کونسا ملک ہے جس میں لیتھیم کی دھات پائی جاتی ہے؟
جواب: افغانستان۔
37۔چائے کی پیدائش کن اسلامی ممالک میں ہوتی ہے؟
جواب: انڈونیشیا، ملائیشیا، بنگلہ دیش، اور محدود پیمانے پر پاکستان میں بھی۔

38۔ مصالحہ جات کے لیے کونسے اسلامی ممالک مشہور ہیں؟

جواب: انڈونیشیا اور ملائیشیا۔

39۔ جہاز سازی کن اسلامی ممالک میں ہوتی ہے؟

جواب: بحرین، پاکستان، ترکی، مصر، مراکش۔

40۔ قہوہ کے لیے کونسا ملک مشہور ہے؟

جواب: انڈونیشیا۔

41۔ براعظم ایشیا دنیا کے کتنے فیصد رقبہ پر محیط ہے؟

جواب: 29.73 فیصد رقبہ پر، تقریباً تیس فیصد حصہ پر۔

42۔ مسلم ممالک کے پاس دنیا کے کل کتنے فیصد تیل اور گیس کے ذخائر ہیں؟

جواب: تیل کے 70 فیصد، گیس کے 40 فیصد۔

43۔ عالم اسلام کی آبادی دنیا کی آبادی کا کتنا حصہ ہے؟

جواب: چوتھا حصہ۔ مجموعی وسائل میں سے تیسرا حصہ مسلمان ممالک کے پاس ہیں۔

45۔ امریکہ کی نیشنل اور انٹر نیشنل ایجنسی کا کیا نام ہے؟

جواب: نیشنل ایجنسی سی آئی اے اور انٹر نیشنل ایجنسی ایف بی آئی ہے۔ سی آئی اے (سینٹرل انویسٹی گیشن ایجنسی) ایف بی آئی (فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن)

46۔ اسرائیل کا دار لحکومت کونسا شہر ہے؟

جواب: تل ابیب۔

47۔ مسجد اقصیٰ کو آگ کب لگائی گئی؟

جواب: 1969ء میں۔

48۔ ترکستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: وسط ایشیا کی 6 ریاستیں ترکستان کہلاتی ہیں۔

49۔ پیٹناگون کیا ہے؟

جواب: پانچ کونوں والی عمارت، امریکہ کی وزارت دفاع کا دفتر۔

50۔ I.A.E.A سے کیا مراد ہے؟

جواب: International Atomic Energy Agency یہ اقوام متحدہ کا ادارہ ہے۔

51۔ برطانیہ کی خفیہ ایجنسیوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: نیشنل ایجنسی کا نام MI5 ہے اور انٹر نیشنل ایجنسی کا نام MI6 ہیں۔ MI (ملٹری انٹیلی ایجنس)

52۔ روس اور افغانستان کی جنگ کتنے سال جاری رہی؟

جواب: دس سال 1979ء سے 1989ء تک۔

53۔ عراق کا پرانا نام کیا ہے؟ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: عراق کا پرانا نام میسوپوٹیمیا تھا اس سے مراد دو دریاؤں کی سرزمین ہے۔ عربی میں اس کو سورستان کہتے ہیں۔

54۔ گندم کا گھر کونسا ہے؟

جواب: سندھ۔

55۔ حزب اللہ کس ملک کی جماعت ہے؟

جواب: لبنان کی۔

56۔ صہونیت کیا ہے؟

جواب: یہ یہودیوں کی مذہبی تحریک ہے جس کا مقصد صیہون میں صرف یہودی ہی رہ سکتے ہیں۔ صیہون بیت المقدس کے قریب ایک پہاڑی کا نام ہے۔

57۔ خلیج سے کیا مراد ہے؟ خلیجی ممالک سے کیا مراد ہے؟

جواب: خلیج سے مراد سمندر کا وہ حصہ ہے جو خشکی میں اندر تک چلا جاتا ہے، خلیجی ممالک سے مراد وہ ممالک ہیں جو خلیج کے ساتھ ہیں۔

58۔لیبیا پر اقوام متحدہ نے امریکہ کے کہنے پر کب معاشی پابندیاں لگائی؟

جواب: اپریل 1992ء میں۔امریکہ نے 6 جنوری 1986ء میں پابندیاں لگادی تھیں۔

59۔سوڈان کا دارلخلافہ کونسا ہے؟ سرکاری زبان کونسی ہے؟

جواب: دارلخلافہ خرطوم ہے اس کی سرکاری زبان عربی ہے۔

60۔ترکوں نے البانیہ پر کتنے سال حکومت کی؟

جواب: 4سو بارہ سال۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔افغانستان E.C.O کا ممبر کب بنا؟

1990 1991☆ 1992 1993

2۔نیٹو میں شامل واحد اسلامی ملک ترکی ہے، ترکی کا کتنے فیصد حصہ یورپ میں ہے؟

10فیصد 5فیصد☆ 7فیصد 8فیصد

3۔دنیا کا سب سے بڑا ایئرپورٹ کہاں ہے؟

ریاض☆ جدہ بحرین یوکے

4۔اسلامی تنظیم E.C.O کا پہلا سیکرٹری کس ملک سے تھا؟

ترکی پاکستان ایران☆ عراق

5۔اسلامی ترقیاتی بینک کب وجود میں آیا؟

1974کے بعد☆ 1975کے بعد

1985کے بعد 1986کے بعد

6۔افغانستان کتنی کانفرنس کے موقعہ پر سارک کا حصہ بنا؟

14☆ 15 16 17

7۔خلیج تعاون کونسل کا پہلا معاہدہ کس مقام پر ہوا؟

پاکستان سعودی عرب☆

متحدہ عرب امارات عراق

8۔سندر بن کا مشہور جنگل کس ملک میں ہے؟

افغانستان بنگلہ دیش☆ انڈونیشیا عراق

9۔سارک تنظیم ایشیائی ممالک کی تنظیم ہے اس کا ہیڈ کوارٹر کہاں پر ہے؟

نیپال☆ عراق چائنہ مالدیپ

10۔1969ء میں O.I.C کی بنیاد کس شہر میں رکھی گئی؟

جدہ رباط☆ بغداد ریاض

11۔فاسفیٹ برآمد کرنے والا ملک کونسا ہے؟

اردن☆ مصر البانیہ انڈونیشیا

12۔قہوہ کی پیداوار کے لیے کونسا ملک مشہور ہے؟

انڈونیشیا☆ بنگلہ دیش ترکی لیبیا

13۔تیونس میں جہاز سازی کا کارخانہ کس نے لگایا؟

محمد بن قاسم موسیٰ بن نصیر☆

سلیمان بن عبدالملک قتیبہ بن مسلم

14۔کس ملک کو جھیلوں کا ملک کہا جاتا ہے؟

عراق یوگنڈا☆ کویت صومالیہ

15۔پٹ سن کی پیداوار میں بنگلہ دیش مشہور ہے تانبے کی پیداوار کتنا فیصد ہے؟

40فیصد 50فیصد 60فیصد 70فیصد☆

16۔کس ملک کی سالانہ آمدنی سب سے کم ہے؟

صومالیہ☆ یوگنڈہ کویت افغانستان

17۔مشرق وسطیٰ میں سب سے بڑا ملک کونسا ہے؟۔

سعودی عرب☆ مصر عراق ایران

18۔اسوان بند کس دریا پر باندھا گیا؟

فرات پر نیل پر☆ دجلہ پر اردن پر

19۔بن غازی کس ملک کی بندرگاہ ہے؟

لیبیا☆ مصر ایران سوڈان

20۔قطر کا دارالحکومت کونسا شہر ہے؟

باکو دوحا☆ رباط منایا

21۔بیروت لبنان کا دارالحکومت ہے اس کی کرنسی کیا ہے؟

درہم دینار ریال پاؤنڈ☆

22۔اسمارا کس ملک کا دارالحکومت ہے؟

اریٹیریا☆ نائجیریا البانیہ مالی

23۔باکو آذربائیجان کا دارالحکومت ہے، ترانا کس ملک کا دارالحکومت ہے؟

البانیہ☆ تیونس الجزائر لیبیا

24۔مالی کا دارلحکومت کونسا شہر ہے؟

باکو بماکو☆ کیو خرطوم

25۔C.I.S کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے؟

برسلز☆ رباط جدہ قاہرہ

26۔OPEC کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے؟

آسٹریلیا آسٹریا☆ مراکش تیونس

25۔دائی انگا نام کی مسجد پاکستان کے کس شہر میں ہے؟

قصور☆ لاہور کراچی ملتان

26۔عرب لیگ کا ہیڈ کوارٹر کہاں پر ہے؟

جدہ ریاض قاہرہ☆ رباط

27۔OPEC میں کتنے ممالک شامل ہیں؟

7 8 13☆ 10

28۔مشرق وسطیٰ کا بحران کس صدی کے آخر میں شروع ہوا؟

17ویں 18ویں 19ویں☆ 20ویں

29۔روس کی آزاد ریاستوں میں سے رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑی قازقستان ہے آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑی کون سی ہے؟

قازقستان ازبکستان☆ تاجکستان ترکمانستان

30۔دوسری اسلامی کانفرنس 1974ء میں لاہور میں ہوئی کتنے ممالک نے حصہ لیا؟

35 36 37☆ 38

31۔عراق نے کویت پر کب حملہ کیا جس سے خلیج جنگ کی ابتداء ہوئی؟

1990☆ 1991 1992 1993

32۔امریکہ اور اتحادی ممالک کے عراق پر حملہ کو کیا نام دیا گیا؟

آپریشن ڈیزرٹ سٹارم☆ آپریشن عراق

آپریشن بغداد کوئی نہیں

33۔1986ء میں اسرائیل نے کس ملک کو صحرائے سینا واپس کیا؟

اردن مصر☆ عراق سعودی عرب

34۔درگاہ حضرت بل کس جگہ پر واقع ہے؟

تہران دہلی اردن سری نگر☆

35۔داعش کس ملک میں سب زیادہ کامیاب ہوئی؟
شام اردن عراق☆ مصر

36۔متحدہ عرب امارات کتنی ریاستوں پر مشتمل ہے؟
5 6 7☆ 8

37۔مسقط عمان کا دارالحکومت ہے، قطر میں کونسانظام حکومت ہے؟
جمہوری خلافت صدارتی بادشاہت☆

38۔امیر عبدالرحمٰن کا تعلق کس ملک سے تھا؟
پاکستان افغانستان☆ ہندوستان ایران

39۔میسوپوٹیمیا کس ملک کا پرانانام ہے؟
مصر شام عراق☆ عرب

40۔صنعاء یمن کادارالحکومت ہے یمن کی سرکاری زبان کیاہے؟
فارسی یونانی عربی☆ یمنی

41۔چیچنیاکے لوگ اپنی ریاست کو کس نام سے پکارتے ہیں؟
نوک چی چیچنستان☆ چیچنیا چیچن

42۔نہر سویز کب مکمل ہوئی؟
1869☆ 1870 1866 1871

43۔پہلاالیکٹرانک کمپیوٹر کس نے ایجاد کیا؟
چارلس نے ہرمن ہوبرتھ نے پاسکل نے
Presper+john willam mauchly☆

44۔ڈیٹاریم یاڈسک میں منتقل ہوتاہے؟
Read Write☆ Alt+b C+b

45۔کی بورڈ آلہ ہے؟
ان پٹ☆ آؤٹ پٹ سی پی کوئی نہیں

46۔ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں آسانی سے ڈیٹاکس کے ذریعے منتقل ہوتاہے؟
موڈیم مائکروسٹک فلاپی ڈسک☆ کوئی نہیں

47۔10ڈی سی میٹر میں کتنے میٹر ہوتے ہیں؟
1☆ 2 3 4

48۔ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ کے مصنف ہیں؟
مولانامودودی ثروت صولت☆ابوالحسن طفیل احمد

49۔الحاد مغرب اور ہم کے مصنف ہیں؟
غلام جیلانی برق☆محمد قطب عطاءالرحمٰن مشتاق احمد

50۔اسلام اور جدید مادی افکار کے مصنف محمد قطب ہیں۔تشکیل انسانیت کے مصنف رابرٹ بریفالٹ ہیں،اسلام بیداری انکار اور انتہاپسندی کے نرغے میں کس کی تصنیف ہے؟
مولانامودودی یوسف قرضاوی☆ابن باز سید قطب

51۔آبادی کے لحاظ سے بڑااسلامی ملک انڈونیشیاہے رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑاملک کونساہے؟
قازقستان☆ افغانستان پاکستان الجیریا

52۔واحداسلامی ملک کونساہے جوایٹمی پاور ہے؟
ترکی پاکستان☆ مراکش لیبیا

53۔رقبے کے لحاظ سے سب سے چھوٹااسلامی ملک مالدیپ ہے اس کے دار لحکومت کا کیانام ہے؟
مالے☆ مالیو مالی کھٹمنڈو

54۔اسلامی ممالک میں سب سے بڑاصحر اصحرائے اعظم ہے یہ کتنے ملکوں میں پھیلاہواہے؟
10☆ 15 20 25

55۔اسلامی ملک سینگال براعظم افریقہ میں ہے چاڈ کس براعظم میں ہے؟

ایشیا یورپ افریقہ☆ امریکہ

56۔سارک میں شامل اسلامی ممالک کی تعداد کتنی ہے؟

2 3☆ 4 5

57۔اوپیک میں کتنے اسلامی ممالک شامل ہیں؟

8 13☆ 10 11

58۔عرب لیگ 1945ءمیں قائم ہوئی؟اس کا ہیڈ کوارٹر کہاں پر ہے؟

ریاض قاہرہ☆ مسقط دمشق

59۔اوآئی سی آرگنائزیشن آف اسلامک کنٹریز کا قیام عمل میں آیا؟

1943ءِ 1944ء 1969ء☆ 1946ء

60۔عرب تعاون کونسل ACC کا قیام 1989ءمیں ہوا اس کا صدر مقام کہاں پر ہے؟

قاہرہ مکہ عمان☆ ریاض

61۔الجزائر کے بانی کا نام بن بیلا ہے۔الجزائر کس براعظم میں ہے؟

ایشیاء یورپ افریقہ☆ امریکہ

62۔اسلامی ممالک میں کس ملک کی ہاکی ٹیم سب سے زیادہ میچ جیتنے والی ہے؟

ترکی بنگلہ دیش پاکستان☆ نائیجیریا

63۔ترکی اسرائیل کے ساتھ مل کر فوجی مشقیں کرتا ہے،آبنائے باسفورس کس ملک کے لیے اہم ہے؟

ترکی☆ پاکستان سعودی عرب اردن

64۔نائیجیریا ایک اسلامی ملک ہے اس کا پرانا نام کیا ہے؟

ناگالینڈ ہاوسالینڈ☆ فن لیڈ انگلیڈ

65۔کس اسلامی ملک میں سب سے زیادہ آتش فشاں ہیں؟

برما انڈونیشیا☆ ملائیشیا ترکی

66۔نیٹو کا صدر دفتر برسلز میں ہے کونسا اسلامی ملک نیٹو کا رکن ہے؟

ترکی☆ پاکستان ایران مصر

67۔گوادر پاکستان کی بندگاہ ہے،چٹا گانگ کس ملک کی بندرگا ہے؟

پاکستان بنگلہ دیش☆ ترکی مصر

68۔بن سعید مصر کی بندرگاہ ہے،بن غازی بندرگاہ ہے:

مصر☆ مراکش سعودی عرب شام

69۔کوہ آدم سری لنکا میں ہے،کوہ طور مصر میں ہے،کوہ جودی کس ملک میں ہے؟

ایران عراق☆ سعودی عرب اردن

70۔پاکستان کے علاوہ روپیہ کس ملک کی کرنسی ہے؟

بنگلہ دیش انڈونیشیا☆ ملائیشیا مصر

71۔متحدہ عرب امارات کتنی ریاستوں پر مشتمل ہے؟

7☆ 8 9 10

72۔کدسر یو یوگوسلاویہ کا صوبہ ہے اس کی کتنے فی صد آبادی مسلمان ہے؟

90☆ 95 97 98

73۔دنیا میں کرومائیٹ کے سب سے زیادہ ذخائر پاکستان کے کس صوبے میں پائے جاتے ہیں؟

سندھ بلوچستان☆ کے پی کے گلگت بلتستان

74۔ دنیا میں سب سے زیادہ نمک پاکستان میں پایا جاتا ہے تانبا کس ملک میں سب سے زیادہ پایا جاتا ہے؟

بنگلہ دیش ترکی☆ ایران مصر

75۔ دنیا کا تقریبا کتنے فیصد تیل مسلم ممالک سے نکلتا ہے؟

70فیصد☆ 75فیصد 77فیصد 8فیصد

76۔ پاکستان نے چاغی کے مقام پر کتنے دھماکے کئے تھے؟

7☆ 9 8 6

77۔ پاکستان کی سب سے پہلی اسلحہ ساز فیکٹری کا قیام کب عمل میں آیا؟

1952☆ 1962 1972 1982

78۔ دنیا میں مسلم اقلیتیں'' کے مصنف ہیں؟

مولانا مودودی ابوالحسن سید قطب ثروت صولت☆

79۔ مسلم دنیا کا روشن مستقبل کے مصنف ہیں؟

مودودی غلام جیلانی برق

طفیل احمد☆ سید قطب

80۔ البانیہ کا دارالحکومت ترانا ہے، ایتھوپیا کا دارالحکومت ہے:

مالے عدلیس بابا☆ ساراجیو ترانا

81۔ مصر کو کونسا سا دریا دو متوازی حصوں میں تقسیم کرتا ہے؟

اردن فرات نیل☆ دجلہ

82۔ افغانستان کا سب سے بڑا شہر کونسا ہے؟

کابل ہندوکش☆ ہلمند آمو

83۔ تیل پیدا کرنے والا دوسرا بڑا ملک عراق ہے، تیل کی پیداوار سے کتنے فیصد آمدنی حاصل کرتا ہے؟

80فیصد 90فیصد☆ 92 95فیصد

84۔ کونسا اسلامی ملک 17 سو جزیروں پر مشتمل ہے؟

ترکی مصر شام انڈونیشیا☆

85۔ کس اسلامی ملک میں ربع خالی نامی صحرا پایا جاتا ہے؟

ایران فلسطین سعودی عرب☆ یمن

86۔ مسلمان آبادی چھ براعظموں میں پھیلی ہوئی ہے کتنے براعظموں میں مسلمان ممالک واقع ہیں؟

4☆ 5 6 7

87۔ جدید عالم اسلام کے مصنف ہیں؟

صلاح الدین☆ سید قطب طفیل احمد وحید الدین

88۔ براعظم ایشیاء دنیا کے کل کتنے رقبے پر ہے؟

29.73☆ 30.73

26.73 31.73

89۔ ایشیاء کا دل کس ملک کو کہا جاتا ہے؟

پاکستان سعودی عرب افغانستان☆ ایران

90۔ اسلامی پارٹی کا تعلق ملائیشیا سے ہے، اسلامی کمیشن کا تعلق کس ملک سے ہے؟

لندن☆ امریکہ سعودی عرب افغانستان

91۔ O.I.C کا ہیڈ کوارٹر کہاں پر ہے؟

دبئی کراچی جدہ☆ ریاض

92۔ اقوام متحدہ کا قیام کب عمل میں آیا؟

24اکتوبر1945☆ 23اکتوبر1945

15اکتوبر1945 25اکتوبر1945

93۔ پانچویں اسلامی سربراہی کانفرنس کہاں پر منعقد ہوئی تھی؟

کویت☆ سعودی عرب پاکستان مصر

94۔ ترانا کس ملک کا دارالحکومت ہے جبکہ اسکی کرنسی لیرا ہے؟

مصر البانیہ☆ الجزائر چاڈ

95۔ تیونس کی کرنسی دینار ہے اس کا دارلحکومت کونسا ہے؟

تیونس☆ اومان یمن مراکش

96۔ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کہاں پر ہوئی؟

پاکستان☆ سعودی عرب افغانستان کویت

97۔ طرابلس لیبیا کا دارلحکومت ہے کرنسی کا نام کیا ہے؟

دینار☆ درہم ریال فرانک

98۔ APP پاکستان کی نیوز ایجنسی ہے، بتائیے PETRA کس ملک کی ایجنسی ہے؟

اردن☆ بحرین کویت شام

99۔ عرب تعاون کونسل کا قیام کب عمل میں آیا؟

1989☆ 1990 1991 1992

100۔ عالم اسلام کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک انڈونیشیا ہے سب سے چھوٹا ملک کونسا ہے؟

مالدیب☆ بھوٹان ملائیشیا یمن

مثالی گروپ آن لائن اکیڈمی

معروف اسلامی جرنلز کا تعارف

1۔سہ ماہی اسلامک سٹڈیز(Islamic Studies)

موجودہ کٹیگری۔x
آئی ایس ایس این۔0578-8072

معیار منظوری۔اکتوبر2006تاجون2015:x کٹیگری
زبان۔انگریزی

مجال۔علوم اسلامیہ
ایڈیٹر۔ڈاکٹر تنویر احمد

شعبہ۔اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ(IRI)
جامعہ/ادارہ۔انٹرنشینل اسلامک یونیورسٹی(IIU)اسلام آباد

ویب سائٹ۔www.iri.iiu.edu.pk
ای میل۔Islamic studies .iri@ iiu.edu. pk

رابطہ نمبر051-9261803
فیکس۔051-2250821

2۔سہ ماہی فکرونظر(Fikr.o.Nazar)

موجودہ کٹیگری۔Y
آئی ایس ایس این۔0430-4055

میعاد منظوری۔جون2009تا30دسمبر2014:Z کٹیگری از جنوری2015:Y کٹیگری

زبان۔سہ لسانی(اردو،عربی،انگریزی،اکثریتی اردو)
مجال۔علوم اسلامیہ

ایڈیٹر۔ڈاکٹر سہیل حسن
شعبہ۔اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ،فیصل مسجد کیمپس

جامعہ/ادارہ۔انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی،اسلام آباد

ویب سائٹ۔http//iri.iiu.edu.pk.php/iric
ای میل۔iri.@gmail comfikronazar.

رابطہ نمبر051-2252396
فیکس نمبر۔۔۔۔۔۔۔

3۔سہ ماہی ہمدرد اسلامیکس(Hamdard.Islamicus)

موجودہ کٹیگری۔Y
آئی ایس ایس این۔0250-7196

میعاد منظوری۔دسمبر2010تا30جون2015:Y کیٹگری جون2005تانومبر2010:Z کٹیگری

زبان۔انگریزی
مجال۔علوم اسلامیہ

ایڈیٹر۔ڈاکٹر انصار زاہد خان
شعبہ۔بیت الحکمۃ۔

جامعہ/ادارہ۔ہمدرد یونیورسٹی،شاہراہ مدینۃ الحکمۃ،کراچی۔
ویب سائٹ۔www.hamdardfindation.org

ای میل.islamicus@hamdard.edu.pk
رابطہ نمبر۔021-6440184

فیکس نمبر۔021-6611755

4۔ششماہی الاضواء(Al.Adwa)

موجودہ کٹیگری۔Y آئی ایس ایس این۔1995-9704

میعاد منظوری۔جولائی2009تا30جون2015:Y کٹیگری زبانیں۔سہ لسانی(اردو،عربی،انگریزی)

مجال۔علوم اسلامیہ ایڈیٹر۔ڈاکٹر حافظ محمد عبدالقیوم

شعبہ۔شیخ زید اسلامک سنٹر(SZIC) جامعہ/ادارہ۔جامعہ پنجاب(نیو کیمپس)لاہور

ویب سائٹ۔www.pu.edu.pk/szic/joumal/index.html ای میل۔adwa journal@gmail.com

Qayyum114@gmail.com رابطہ نمبر۔042-9231140 فیکس نمبر۔042-9231141

5۔ششماہی الایضاح(Al.adah)

موجودہ کٹیگری۔Y آئی ایس ایس این۔2075-0307

میعاد منظوری۔ستمبر2011تا30جون2015:Y کٹیگری اکتوبر2010تااگست2011:Z کٹیگری

زبانیں۔سہ لسانی(اردو،عربی،انگریزی) مجال۔علوم اسلامیہ

ایڈیٹر۔پروفیسر ڈاکٹر دوست محمد خان شعبہ۔شیخ زید اسلامک سنٹر(SZIC)

جامعہ/ادارہ۔یونیورسٹی آف پشاور،پشاور ویب سائٹ۔www.szic.pk/journal.php

ای میل۔szic.reserch. cell@yahoo.com رابطہ نمبرز۔091-9216746

0344-5988151 فیکس نمبر۔091-9216747

6۔ششماہی البصیرۃ(Al.Bacerah)

موجودہ کٹیگری۔Y آئی ایس ایس این۔2222-4548

تاریخ منظوری۔جنوری2015 زبانیں۔سہ لسانی(اردو،عربی،انگریزی)

مجال۔علوم اسلامیہ ایڈیٹر۔ڈاکٹر سید عبدالغفار بخاری

شعبہ۔شعبہ علوم اسلامیہ جامعہ/ادارہ۔نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد

ویب سائٹ۔http//www.ruml.edu.pk/Islamic%20studies.aspx

ای میل۔abdul.ghaffar@numl.edu.pk ahbukhari@numl.edu.pk

رابطہ نمبر۔051۔ext: 339 9257646 فیکس نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

7۔ششماہی پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ(PJIR)

موجودہ کیٹگری۔Y آئی ایس ایس این۔2070۔0326

میعاد منظوری۔اگست2011تا30جون2015:Y کیٹگری دسمبر2010تاجولائی2011:Z کیٹگری

زبانیں۔سہ لسانی(اردو،عربی،انگریزی) مجال۔علوم اسلامیہ

ایڈیٹر۔ڈاکٹر عبدالقدوس صہیب شعبہ۔اسلامک ریسرچ سنٹر(IRC)

جامعہ/ادارہ۔بہاءالدین زکریا یونیورسٹی(BZU)،ملتان ویب سائٹ۔www.bzu.edu.pk

ای میل۔ire@bzu.edu.pk رابطہ نمبر۔061۔9239236

فیکس نمبر۔061۔9210098

8۔ششماہی پشاور اسلامیکس(Peshawar Islamicus)

موجودہ کیٹگری۔Y آئی ایس ایس این۔x154۔2305

میعاد منظوری۔اکتوبر2012تا30جون2015ء:Y کیٹگری فروری2012تاستمبر2013z کیٹگری

زبانیں۔سہ لسانی(اردو،عربی،انگریزی) مجال۔علوم اسلامیہ

ایڈیٹر۔پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء شعبہ۔ڈیپارٹمنٹ آف اسلامیات

جامعہ/ادارہ یونیورسٹی آف پشاور،پشاور ویب سائٹ۔یہ سمجھ نہیں آئی

ای میل۔mirajulislam@upesh.edu.pk رابطہ نمبر۔091۔9221036

فیکس نمبر091۔9221037

جنرل نالج

جنرل نالج دلچسپ معلومات

سوال1:ایسا کون سا جانور ہے جس کے دانت ساری عمر بڑھتے رہتے ہیں؟ جواب:ہاتھی اور چوہا

سوال2:وہ کون سا جانور ہے جو ناک اور منہ کے علاوہ کھال سے بھی سانس لیتا ہے؟ جواب:مینڈک

سوال3:وہ کون سا ملک ہے جہاں پیدا ہوتے ہی بچے کی عمر نو ماہ لکھ دی جاتی ہے؟ جواب:جاپان

سوال4:وہ کون سا پتھر ہے جو پانی میں نہیں ڈوبتا؟ جواب:جھاواں پتھر

سوال5: کس درخت کی جڑیں سب سے زیادہ گہری ہوتی ہیں؟ جواب: جنگلی انجیر کی

سوال6: دنیا کا سب سے بڑا صنعتی شہر کون سا ہے؟ جواب: شنگھائی

سوال7: دریاؤں کا مالک کس ملک کو کہا جاتا ہے؟ جواب: بنگلہ دیش

سوال8: سب سے پہلے نوٹوں کا آغاز کس ملک سے ہوا؟ جواب: چین

سوال9: دنیا میں سب سے بڑی سونے کی کانیں کہاں ہیں؟ جواب: جنوبی افریقہ کے شہر جوہنس برگ میں

سوال10: دنیا کے کس ملک کے ہر مرد اور عورت پڑھے لکھے ہیں؟ جواب: ڈنمارک

سوال11: بھیڑیا کس ملک کا قومی نشان ہے؟ جواب: ترکی

سوال12: دنیا میں سب سے زیادہ بکنے والی کون سی چیز ہے؟ جواب: سگریٹ

سوال13: وہ کون سا جاندار ہے جس کے دو دماغ ہوتے ہیں؟ جواب: بندر

سوال14: دنیا کی سب سے بڑی معیشت کونسی ہے؟ جواب: امریکہ

سوال15: وہ کون سا درخت ہے جس کا تنا بہت موٹا بھی ہو سکتا ہے مگر اس میں لکڑی نہیں ہوتی؟ جواب: کیلے کا

اُردو سے متعلق اہم معلومات

1-اردو زبان کے تقریبا 54009 الفاظ ہیں۔

2- ریختہ کا لفظ اردو زبان کے لئے بادشاہ اکبر اعظم کے عہد میں استعمال ہوا۔

3-ڈرامہ یونانی زبان کا لفظ ہے۔

4-افسانہ ہمارے ہاں انگریزی زبان کے ادب سے آیا ہے۔

5- کہہ مکرنی اردو نثر میں سب سے قدیم صنف ہے۔

6- ترقی پسند تحریک کے حوالے سے افسانوی کے پہلے مجموعے کا نام انگارے ہے۔

7-اردو ڈرامے کا آغاز لکھنؤ سے انیسویں صدی میں ہوا۔

8-جدید اردو نظم کا آغاز انجمن پنجاب لاہور سے ہوا۔

9-علامہ اقبال کا سب سے پہلا شعری مجموعہ اسرار خودی ہے۔

10-علامہ راشد الخیری کو طبقہ نسواں کا محسن قرار دیا گیا۔

11-جس شاعری میں نقطہ نہ آئے اسے بے نقط شاعری کہتے ہیں۔

12-فارسی ایران کی زبان ہے۔

13-مغلوں کے زمانے میں عربی اور فارسی سرکاری زبانیں تھیں۔

14-اردو کو 1832 میں برصغیر میں سرکاری زبان کا درجہ ملا۔

15-اردو کی پہلی منظوم کتاب کدم راو پدم راو ہے۔

16-مولانا حالی نے "مسدس حالی" سرسید کے کہنے پر لکھی۔

17-الطاف حسین حالی مرزا غالب کے شاگرد ہے۔

18- مخزن رسالہ شیخ عبدالقادر نے اپریل 1901ء میں شائع کیا۔

19-اردو کا پہلا سفر نامہ عجائبات فرہنگ یوسف خان کمبل پوس ہے۔

20-اسماعیل میرٹھی بچوں کے شاعر کی حیثیت سے مشہور ہوئے۔

21-دارالمصنفین اعظم گڑھ کے بانی مولانا شبلی نعمانی تھے۔

22-فیض احمد فیض اور احمد ندیم قاسمی کا تعلق ترقی پسند تحریک سے تھا۔

23-علامہ اقبال کی پہلی نثری کتاب "علم الاقتصاد" اقتصادیات کے موضوع پر ہے۔

24-فیض احمد فیض واحد پاکستانی شاعر ہیں جنہیں روسی ایوارڈ لنین پرائز ملا۔

25-پاکستان کا قومی ترانہ حفیظ جالندھری کی کتاب چراغ سحر میں ہے۔

26-شکوہ جواب شکوہ علامہ اقبال کی کتاب بانگ درا میں ہے۔

27-مسدسِ حالی کا دوسرا نام مدو جزر اسلام ہے۔

28-زمیندار اخبار مولانا ظفر علی خان نے جاری کیا۔

29-اردو کا ہمدرد اور انگریزی کا "" کامریڈ "" مولانا محمد علی جوہر نے جاری کیا۔

30-اردو کا پہلا ڈرامہ اندر سبھا امانت لکھنوی کا ہے۔

31-آغا حشر کاشمیری کو اردو ڈرامے کا شیکسپیر کہا جاتا ہے۔

32-غزل کا پہلا شعر مطلع اور آخری شعر مقطع کہلاتا ہے۔

33-علامہ اقبال کے خطوط "اقبال نامہ" کے نام سے شائع ہوئے۔

34-قراۃ العین حیدر اردو کے افسانہ نگار سجاد حیدر یلدرم کی بیٹی تھی۔

35-تہذیب الاخلاق رسالہ سر سید احمد خاں نے 1871ء میں شائع کیا۔

36-اردو کا پہلا اخبار "جام جہاں" کلکتہ سے 1822ء میں شائع ہوا۔

37-اردو کی نظم "آدمی نامہ" نظیر آکبر آبادی کی ہے۔

38-بابائے اردو، مولوی عبدالحق کو کہا جاتا ہے۔

39-اردو غزل کا باقاعدہ آغاز ولی دکنی نے کیا تھا۔

40-غزل کے لغوی معنی ہے، عورتوں سے باتیں کرنا۔

41-اکیلے شعر کو فرد کہا جاتا ہے۔

42-شعر کے آخر میں تکرار لفظی کو ردیف کہتے ہیں۔

43-پیام مشرق علامہ اقبال کی فارسی کتاب ہے جس کا دیباچہ اردو میں ہے۔

44-ایم اے او کالج علی گڑھ 1920 میں یونیورسٹی کا درجہ ملا۔

45-اردو کی پہلی خاتون ناول نگار رشید النساء بیگم ہیں۔

46-ترقی پسند تحریک کے پہلے صدر منشی پریم چند ہیں۔

47-اردو کے پہلے ناول نگار ڈپٹی نزیر احمد ہیں۔

48-چوھدری فضل الحق نے اپنی کتاب "زندگی" گورکھپوری جیل میں لکھی۔

49-علامہ اقبال کی پہلی نظم ہمالہ ہے۔

50-اردو ہندی تنازعہ 1967ء کو بنارس سے شروع ہوا۔

51-ریختہ کے لفظی معنی ایجاد کرنا ہے۔

52-رابندر ناتھ ٹیگور پہلے ایشائی ہیں جن کو 1913ء میں نوبل انعام ملا۔

53-یادوں کی بارات جوش ملیح آبادی کی آپ بیتی ہے۔

54-آواز دوست کے مصنف مختار مسعود ہیں۔

55-جہان دانش احسان دانش کی آپ بیتی ہے۔

56-اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ کے مصنف ڈاکٹر سلیم اختر ہیں۔

57-اپنا گریبان چاک ڈاکٹر جاوید اقبال کی آپ بیتی ہے۔

58-کاغذی گھاٹ خالدہ حسین کا ناول ہے۔

59-آب حیات کے مصنف مولانا محمد حسین آزاد ہیں۔

60-راجہ گدھ ناول بانو قدسیہ کا ہے۔

61-اردو شعراء کا پہلا تذکرہ نکات الشعراء میر تقی میر ہے۔

62-اردو کی پہلی تنقیدی کتاب مقدمہ شعر و شاعری مولانا حالی نے لکھی۔

63-یادگار غالب اور حیات جاوید کے مصنف مولانا حالی ہیں۔

64-سحر البیان کے خالق میر حسن ہیں۔

65-ابن بطوطہ کے تعاقب میں ابن انشاء کا سفر نامہ ہے۔

66-تذکرہ اور غبار خاطر مولانا ابوالکلام کی تصانیف ہیں۔

67-رسالہ اسباب بغاوت ہند کے مصنف سر سید احمد خان ہیں۔

68-بلھے شاہ کا اصل نام سید عبداللہ ہے۔

69-اردو کے پہلے مورخ کا نام رام بابو سکسینہ ہے۔

70-اردو کی پہلی گرائمر انشاء اللہ خان نے لکھی۔

71-خطوط نگاری کے بانی رجب علی بیگ ہیں۔

72-اردو کی طویل ترین نظم مہابھارت ہے۔

73-آزاد نظم کے بانی ن-م راشد ہیں۔

74-سید احرار لقب حسرت موہانی کو ملا۔

75-حفیظ جالندھری کو شاعر اسلام کہا جاتا ہے۔

76-پہلا صاحب دیوان شاعر قلی قطب شاہ ہے۔

77-اہل لاہور کو زندہ دلان لاہور کا لقب سر سید احمد خان نے دیا۔

78-علامہ اقبال اپنے آپ کو مولانا روم کا شاگرد کہنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔

79-سنسکرت اور فارسی ایشیاء براعظم کی زبانیں ہیں۔

80-سنسکرت برصغیر میں مختلف وقتوں میں دو مرتبہ درباری زبان بنی۔

81-اردو آج دور سم الخطوط میں لکھی جاتی تھی۔

82-برج بھاشا بین الصوبائی لہجہ تھا۔

83-پنجابی، دکنی، سندھی، اور برج بھاشا کا اصل مخرج ہراکرت تھا۔

84-جب سندھ کو اسلامی لشکر نے فتح کیا اس میں عربی اور فارسی زبان بولنے والے لوگ شامل تھے۔

85-اردو کی پہلی تحریک حضرت گیسودرا کو قرار دیا جاتا ہے۔

86-سب سے پہلے غزل گو شاعر ولی دکنی ہیں۔

87-قران مجید کا اردو میں پہلا لفظی ترجمہ شاہ رفیع الدین نے کیا (1786ء)۔

88-سرسید نے خطبات احمدیہ انگلستان میں کتاب لکھی تھی۔

89-روسو کی اس آواز کو رومانوی تحریک کا مطلع کہا جاتا ہے۔انسان آزاد پیدا ہوا مگر جہاں دیکھو وہ پا بہ زنجیر ہے۔

90-دس کتابیں یہ مرکب عددی ہے۔

91-فعل اور مصدر میں باہمی فرق فعل میں ہمیشہ زمانہ پایا جاتا ہے مصدر میں نہیں۔

92-مہر نیم روز غالب کی تصنیف ہے۔

93-شاہنامہ اسلام حفیظ جالندھری کی تصنیف ہے۔

94- مصحفی کے آٹھ دیوان ہے۔

95-دہلی مرحوم حالی کا مرثیہ ہے۔

96-جدید اردو نثر سب سے پہلے سر سید نے لکھی۔

97-زندہ رود کے مصنف جاوید اقبال ہیں۔

98-اردو میں مثنوی نگاری فارسی کے توسط سے زیر اثر آئی۔

99- قصیدے کے پانچ اجزاء ہیں نشیب، گریز، مدح، عرض مطلب، مدعا۔

معلومات اردو ادب:

1"کسالت" کے معنی کیا ہیں؟ ج۔۔۔۔۔کاہلی

2"کرگس" کو اردو زبان میں کیا کہتے ہیں؟ ج۔۔۔۔۔گدھ

3"شیخ" کس بات کی علامت ہے؟ ج۔۔۔۔۔ظاہر و باطن میں تضاد کی

4"کاستیا" کس کو کہتے ہیں؟ ج۔۔۔۔۔درانتی کو

5"قید محض" کس قید کو کہتے ہیں؟ ج۔۔۔۔۔ایسی قید جو بامشقت ہو

6"قیر گوں" کن لوگوں کو کہا جاتا ہے؟ ج۔۔۔۔۔سیاہ فام لوگوں کو

7"سر پر کفن باندھنا" سے کیا مراد ہے؟ ج۔۔۔۔۔ہر وقت جان دینے کو تیار رہنا

8درج ذیل ترکیب کا معنی کیا ہے؟ "سر نام کرنا" ج۔۔۔۔۔مشہور کرنا

9ہری سنگھ نے اردو نظم کے حوالے سے کون سی کتاب لکھی؟ ج۔۔۔۔۔بزم عشرت

10"تیسری دنیا کے چاند" کن کا تحریر کردہ افسانہ ہے؟ ج۔۔۔۔۔یوسف چودھری

11۔"کالی ہانڈی سر پہ دھرنا" محاورہ کا کیا مطلب ہے۔؟ ج۔۔۔۔۔رسوا ہونا۔

12۔اقبال نے کس کو شیطان پیغمبر کہا؟ ج۔۔۔۔۔میکاویلی

13۔"معظم علی" کس کی تصنیف ہے؟ ج۔۔۔۔۔نسیم حجازی

14۔اقبال نے سید السادات کا لقب کس کو دیا؟ ج۔۔۔۔۔جمال الدین افغانی

15۔پہلی خاتون ناول نگار؟ ج۔۔۔۔۔رشید النساء بیگم

16۔"ابن الوقت" کس کی تصنیف ہے؟ ج۔۔۔۔۔ڈپٹی نذیر احمد

17۔"طاق نسیاں" کا مطلب؟ ج۔۔۔۔۔بھول جانا

18۔اردو کی طویل ترین نظم؟ ج۔۔۔۔۔مدو جزر اسلام

19۔حاتم طائی کا کردار کس کی تخلیق ہے؟ ج۔۔۔۔۔حیدر بخش حیدری

مثالی گروپ آف انڈس اکیڈمی

20۔ تین پانچ کرنا سے مراد؟ ج۔۔۔۔ تکرار کرنا

21۔ ٹسوے بہانا سے مراد؟ ج۔۔۔۔ رونا

22۔ چراغ گل کرنا سے کیا مراد ہے؟ ج۔۔۔۔ زندگی ختم کرنا

23۔ اردو کا برنارڈ شاہ کسے کہتے ہیں؟ ج۔۔۔۔ میاں عبدالعزیز

24۔ اردو ڈرامے کا شیکسپیئر کس کو کہا جاتا ہے؟ ج۔۔۔۔ آغا حشر

25۔ "شہر بے مثال" کس کا ناول ہے؟ ج۔۔۔۔ بانو قدسیہ

26۔ "خالی ڈبے" کس کا افسانہ ہے؟ ج۔۔۔۔ منٹو

27۔ "دھوپ کنارے" کس کا ڈرامہ ہے؟ ج۔۔۔۔ حسینہ معین

28۔ "آزادی سے پہلے" کس کا ناول ہے؟ ج۔۔۔۔ ستار طاہر

29۔ "دشت نظر سے آگے" کس کا ناول ہے؟ ج۔۔۔۔ رشید امجد

30۔ "بیسویں صدی کی لڑکی" کس کا ناول ہے؟ ج۔۔۔۔ عذرا اصغر

31۔ "بلا عنوان ناول" کس کی تخلیق ہے؟ ج۔۔۔۔ منٹو۔

32۔ "شام اودھ" کس کی تخلیق ہے؟ ج۔۔۔۔ احسن فاروقی

33۔ "باد مخالف" کس کی مثنوی ہے؟ ج۔۔۔۔ غالب

34۔ "ابر گہر بار" کس کی مثنوی ہے؟ ج۔۔۔۔ غالب

35۔ گردن میں تسبیح ڈالنا محاورے سے کیا مراد ہے؟ ج۔۔۔۔ زہد و تقویٰ اختیار کرنا۔

معلومات عامہ

1۔ پاکستان کا قومی نقشہ کس نے بنایا؟

جواب: میاں محمد عالم سہروردی نے۔

2۔ پاکستان میں پہلی مردم شماری کب ہوئی؟

جواب: 1951ء۔

3۔ انسانی جسم میں سب سے زیادہ کونسا ایلیمنٹ پایا جاتا ہے؟

جواب: آکسیجن۔

4۔ انسانی جسم کتنے فیصد پانی پر مشتمل ہے؟

جواب: ستر سے اسی فیصد۔

5۔ خلا میں بھیجا جانے والا پہلا مصنوعی سیارہ کونسا ہے؟

جواب: سپر سونک اول۔

6۔ پاکستان کا معیاری وقت کب مقرر کیا گیا؟

جواب: یکم اکتوبر 1951ء کو۔

7۔ پاکستان عالمی بنک کا رکن کب بنا؟

جواب: جولائی 1950ء کو۔

8۔دنیامیں کس ملک میں پارلیمنٹ کے ممبران کی تعداد سب سے زیادہ ہے؟

جواب:چین۔

9۔انسان کتنے ہرٹز کی آواز سن سکتا ہے؟

جواب: بیس سے بیس ہزار ہرٹز کی۔

10۔سب سے ہلکا کیمیائی عنصر کونسا ہے؟

جواب: ہائیڈروجن۔

پاکستان کی قومی معلومات

1۔ قومی پرندہ: چکور 2۔ریاستی پرندہ: شاہین 3۔ قومی کھیل: ہاکی 4۔ قومی زبان: اردو

5۔ قومی پھل: آم 6۔ قومی سبزی: بھنڈی 7۔ قومی کھانا: نہاری 8۔ قومی مشروب: گنے کا رس

9۔ قومی دریا: دریائے سندھ 10۔ قومی درخت: دیودار 11۔ قومی پھول: چنبیلی (یاسمین)

12 قومی جانور: مارخور 13۔ قومی شکاری جانور: برفانی چیتا

14۔ قومی ممالیہ جانور: دریائے سندھ میں پائی جانے والی ڈولفن 15۔ قومی رینگنے والا جانور: مگرمچھ

16۔ قومی مچھلی: مہاشیر 17۔ قومی پہاڑ: کے ٹو 18۔ قومی نعرہ: پاکستان کا مطلب کیا، لاالہ الااللہ

19۔ قومی نصب العین: ایمان، اتحاد اور تنظیم 20۔ قومی مسجد: فیصل مسجد (اسلام آباد)

21۔ قومی لباس: شلوار قمیص 22۔ قومی شاعر: علامہ اقبال 23۔ قومی دن: 23مارچ

24۔ قومی ترانہ: پاک سرزمین 25۔ قومی نشان: ہلال ستارہ 26۔ قومی مٹھائی: گلاب جامن

PAK STUDY
VERY IMPORTANT QUESTIONS

Q#1:War of Independence was fought in:
Ans: 1857
Q#2:Sir Syed Ahmed Khan was born in?
Ans: Oct- 17-1817
Q#3:Sir Syed Ahmed Khan was born in?
Ans: Delhi
Q#4: In Which city he established a school in 1859?
Ans: Moradabad
Q#5: Indian National Congress was established by A. Hume in?
Ans: 1885
Q#6:Who was viceroy at the time of Bengal Partition?
Ans: Lord Curzon
Q#7: Shimla deputation (Oct 1906) was consisted of?
Ans: 35 Muslim Leaders
Q#8:The Age of Quaid E Azam When Joined All India Muslim League?
Ans: 37Years
Q#9:Quaid E Azam started his law practice in?
Ans: 1900 H.D
Q#10:Quaid's Mother Name was?
Ans: Mithibai Jinnah
Q#11:Shimla deputation was led by?
Ans: Sir Agha Khan
Q#12:The British ruled over India for?
Ans: 90 Years
Q#13:Mother language of Quaid E Azam?
Ans: Gujrati
Q#14:Quaid E Azam resigned from Congress in?

Ans: 1920
Q#15:When Sindh was separated from Bombay?
Ans: 1935
Q#16:Lines in National Anthem are?
Ans: 15lines
Q#17: National Colors of Pakistan?
Ans: White & Green
Q#18: National Museum of Pak located in?
Ans: Karachi
Q#19:Old name of Sukkur was?
Ans: Bukkur
Q#20: Old name of Gujranwala is?
Ans: Khanpur
Q#21: Switzerland of Pak?
Ans: Swat
Q#22:Oldest city of Pakistan?
Ans: Multan
Q#23:City famous for handicrafts?
Ans: Hala Sindh
Q#24:City of Greeneries?
Ans: Islamabad
Q#25:Old name of bin Qasim port?
Ans: Pepri
Q#26:Old name of Lahore?
Ans: Mahmood Pur
Q#27:Salt Mine Khewra located in?
Ans: Jehlum
Q#28:Largest glacier of Pakistan?
Ans: Siachen
Q#29: Pakistan purchased Gawadar from?
Ans: Oman Sep-09-1958
Q#30:The HQ of Pak Navy is in?
Ans: Islamabad
Q#31. Total District in Pak?
Ans: 133
Q#32. Total Districts in Punjab?
Ans: 36
Q#33. Total Districts in KP?
Ans: 26
Q#34. Oldest Cantonment of Pakistan?
Ans: Kohat
Q#35. India Construct Wuller Barrage on which river?
Ans: Jhelum
Q#36. Commander in Chief who was also defense minister in civil Govt?
Ans: Ayub Khan
Q#37. Who was 2nd Martial Law Administrator?
Ans: General Yahya Khan
Q#38. Smallest Division of KP?
Ans: Bannu
Q#39. Jinnah of Pakistan was written by?
Ans: Stanley Wolpert
Q#40. Shalimar Garden was built by?
Ans: Shah Jehan
Q#41. Tomb of Iqbal located in?
Ans: Near Badshahi Masjid
Q#42. Gadani Beach is located in which province?
Ans: Baluchistan
Q#43. Karakurom Highway connect Pak with?
Ans: China
Q#44. Smallest state by area?
Ans: Malta
Q#45. Plants exhale at night time which gass?
Ans: CO2
Q#46. Distance from north and south equator is called?
And: Latitude
Q#47. Eastern Meditarian Island Cyprus divided between which two countries?
And: Greece & Turkey
Q#48. Reuters is the news agency of?
And: UK
Q#49. WWW stand?
And: World wide web
Q#50. Most urbanized province of Pak?
Ans: Sindh
Q#51. Black Gold is the name of?
Ans: Oil
Q#52. Coldest area of the world?
Ans: Siberia
Q#53. Capital of Azad Jamu & Kashmir?
Ans: Muzaffarabad
Q#54. Pak won cricket world cup in?
Ans: 1992

Q#55. Which area of Pakistan is sandwitch between China and Indian occupied Kashmir?
Ans: Baltistan
Q#56. In 1945-46 which war was fought?
Ans: First Anglo Sikh war
Q#57:Bristol is the sea port of?
Ans: UK
Q#58:1999 UN peace keeping mission to which country?
Ans: Kosovo
Q#59: Oldest barrage of Pakistan?
Ans: Sukkur
Q#:60 Gulf war participate by which countries?
Ans: Iraq & Kuwait
Q#61: From the moon which structure on the land visible?
Ans: The great wall of China
Q#62: Country shortest coastline?
Ans: Monaco
Q#:63Country biggest irrigation system of the world?
Ans: Pakistan
Q#:64Largest planet of the solar system?
Ans: Jupiter
Q#:65 City of canals?
Ans: Venice
Q#:66China situated in which part of Asia?
Ans: East Asia
Q#:67Sweden currency?
Ans: Krona
Q#68. Cedi is the currency?
Ans: Ghana
Q#69. Romania Currency?
Ans: Lei
Q#70. First cabinet of Pakistan established?
Ans: 15 August, 1947
Q#71. Mehmood Ghaznavi Destroyed?
Ans: Somnath Temple
Q#72. Tipu Sultan embarrassed Shahadat in?
Ans: 4th Mysore war
Q#73. Which country has a least population growth?
Ans: China
Q#74. Lome is the capital of?
Ans: Togo
Q#75. "Pakistan, the heart of Asia" is a book written by?
Ans: Liaqat Ali Khan in 1950
Q#:76Founder of Mughal Empire?
Ans: Zaheer ud Din Babar
Q#77. Antibodies act against?
Ans: *Diseases

Multiple Choice

1. Who was the first president of Pakistan?
(A) Iskandar Mirza ✓ (23 March 1956)
(B) Ayub Khan
(C) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah
(D) Molvi Tameez-ud-Din
2. Tarbela Dam is on __ River.
(A) Indus ✓ (B) Jhelum
(C) Ravi (D) None of these
3. Who is Chief Minister of Khyber Pakhtoon Khawah (KPK)?
(A) Mehmood khan ✓ (B) Imran Khan
(C) Ameer Haidar Khan Hoti
(D) None of these
4. Which personality represented Pakistan in UNO?
(A) Patras Bukhari ✓ (B) Faiz Ahmad Faiz
(C) Perveen Shakar (D) Munir Niazi
5. Durand Line is between
(A) Pakistan and Afghanistan ✓
(B) Pakistan and China
(C) Pakistan and Iran
(D) Pakistan and India
6. How many Round Table Conferences were held?
(A) 3 ✓ (B) 5 (C) 4 (D) 2
7. Who wrote "Friends, Not Masters"?
(A) Ayub Khan ✓ (B) Zia-ul-Haq
(C) Zulifqar Ali Bhutto (D) Quaid-e-Azam
8. Youm-e-Takbeer is celebrated on the 28th of May each year in commemoration of:
(A) Nuclear Test ✓

(B) Independence Day
(C) Day of Deliverance
(D) None of these

9. When first constitution of Pakistan was enacted?
(A) 1956 ✓ (B) 1962 (C) 1973 (D) None

10. Indus Basin Treaty was held in the reign of
(A) Ayub Khan ✓ (B) Zia-ul-Haq
(C) Yahya Khan (D) Zulifqar Ali Bhutto

11. Dia Mir Bhasha Dam is in
(A) Gilgit ✓ (B) Chitral
(C) Mansehra (D) Peshawar

12. Quran revealed in ___ years.
(A) 23 ✓ (B) 25 (C) 24 (D) 21

13. When Holy Prophet (PBUH) died?
(A) 632 AD ✓ (B) 633 AD
(C) 635 AD (D) 630 AD

14. Who founded Baghdad?
(A) Al-Mansur ✓ (B) Haroon-ur-Rashid
(C) Mamoon-ur-Rashid (D) None of these

15. Who wrote Spirit of Islam?
(A) Syed Ameer Ali ✓
(B) Maulana Muhammad Ali Johar
(C) Sir Syed Ahmad Khan
(D) Ch. Rehmat Ali

16. Which province of Pakistan is least populated?
(A) Balochistan ✓ (B) Punjab (C) Sindh
(D) Khybar Pakhtoon Khawa

17. Who introduced "Basic Democracy" for the first time in Pakistan?
(A) Ayub Khan ✓ (B) Yahya Khan
(C) Zulifqar Ali Bhutto (D) Zia-ul-Haq

18. Which of the following was the Ottoman capital?
(A) Constantinople ✓(B) Baghdad
(C) Cairo (D) None of these

19. The tribe of Hazrat Usman (R.A) was
(A) Omayyad ✓ (B) Adi
(C) Banu Tameem (D) None of these

20. Who was called Conqueror of Egypt (Fateh Misr)?
(A) Hazrat Sa'ad Bin Abi Waqas (R.A) ✓(B) Hazrat Ali (R.A)
(C) Hazrat Khalid Bin Walid (R.A)
(D) Hazrat Umar (R.A)

21. Najashi was the king of
(A) Ethiopia ✓ (B) Iran
(C) Syria (D) Yemen

22. Muhammad Bin Qasim is closely related to
(A) Hajjaj Bin Yousaf ✓ (B) Haroon Rashid
(C) Mamoon Rashid
(D) Salah-ud-Din Ayubi

23. How many chapters (Parahs) in Quran?
(A) 30 ✓ (B) 25 (C) 114 (D) 28

24. Who was the first Muslim King of India?
(A) Qutab-ud-Din Aibak ✓
(B) Muhammad bin Qasim
(C) Babar (D) None of these

25. River Tigris is in
(A) Iraq ✓ (B) Iran (C) Egypt (D) Syria

26. Ushr is
(A) 1/10th ✓(B) 1/20th(C) 1/25th(D) 1/40th

27. Who wrote Kitab-ul-Hind?
(A) Al-Beroni ✓ (B) Ibn-ul-Haitham
(C) Sir seyd Ahmad Khan
(D) Seyd Ameer Ali

SOME MORE GENERAL KNOWLEDGE

1. First state to join Pakistan was Bahawulpur, 1954.
2. Pakistan opened its first embassy in Iran.
3. Egypt was first to open its embassy in Pakistan. (chk)
4. First governor of State Bank Zahid Hussain.
5. Iran was first to recognize Pakistan.
6. First lady federal minister Vikarun Nisa Noor (Tourism).
7. First Lady governor Rana Liaquat Au (Sindh) 1973-1976.

8. Pak: cricket team first visited England.(
9. First captain of cricket team Abdul Hafeez Kardar.
10. First century Nazar Muhammad against India in 1954 in Lacknow.
11. First Woman University is located in Rawalpindi.
12. First governor of Punjab=Francis Moody.
13. First CM of Punjab=Iftikhar Hussain Mamdot.
14. First Governor of Sindh=Ghulam Hussain Hidayat ullah.
15. First CM of Sindh=Ayub Khoro.
16. First Governor of Baluchistan=Lt: General Riaz Hussain.
17. First CM of Baluchistan=Attaullah Mengal.
18. First Chief Justice of Pak: Sir Abdur Rasheed.
19. First PM of Azad Kashmir=Abdul Hamid Khan.
20. First President of AJK=Sardar Ibrahim Khan.
21. First Commander-in-Chief of Pak: Army was Frank Miservi.
22. First chairman Joint Chiefs of Staff Committee was General Mohd: Sahrif.
23. First chief of Staff of armed forces was General Tikka Khan.
24. First governor State Bank was Zahid Hussain.
25. First daily newspaper is Amroz 1947.
26. First lady pilot was Shukriya Khanum.
27. First museum of Pak established in Karachi in 1950.
28. First Bank was Habib Bank (7th August, 1947)
29. First Agriculture Reforms in Pak: Jan: 24, 1959.
30. First Chief Election Commissioner of Pak: Mr. Khan F.M.Khan (25th March,1956)
31. Election Commission was created on 23rd March, 1956 under Article 137 of 1956 cons institution.
32. First Muslim Commander in Chief of Pak: Ayub Khan.
33. First Radio Station established was of Karachi.
34. First T.V station was setup at Lahore on Nov: 26, 1964.
35. First lady Lady Major General in Pak: Dr. Shahida Malik.
36. First Space satellite was launched by Pak: in 1990.
37. First private TV Channel STN launched in 1990.
38. First Chairman Senate was Habibullah Khan.
39. First woman judge of High Court: Majida Rizvi.
40. First constructed barrage of Pak: Sukkur Barrage.
41. First Secretary General of Pak: Ch: Mohd: Au.
42. Agro museum is at Lailpur.
43. First bio-gas plant was installed in 1974.
44. First woman bank established on Dcc: 1, 1989.
45. Badshahi mosque built in 1670 A.D.
46. Designation of GG changed into President on 23rd March, 1956.
47. Largest Hockey stadium is National Hockey Stadium Lahore.
48. First minority minister of Pak: Joginder Nath Mandal held the portfolio of law.
49. First Atomic Reactor established in Islamabad in 1956.
50. Largest railway tunnel is Khojak.
51. Smallest dam of Pak: Warsak dam.

52. Largest fort of Pak: “Rani Kot”.
54. Nishan-e-Pak: is the highest civil award of Pak:
55. Second highest civil award is Hilal-e-Pak:
56. Ayub National Park (Rawalpinidi) is the largest Park in Pakistan.
57. Karachi Museum is the biggest in Pak
58. Largest Railway station is Lahore.
59. Highest Pass is Muztag Pass which connects Gilgit to Xinkiyang.
60. Largest canal is Lloyd Barrage Canal or Sukkur Barrage or Lance Down Pull built in 1936.
61. Largest Cement Plant is Lucky Cement Plant near Luki Marwat.
62. Largest road is Shahrah-e-Pak:
63. Shortest river is Ravi.
64. Smallest division is Karachi.
65. Largest division is Kalat.
66. Largest division of Sindh is Therparkar.
67. Habib Bank Plaza Karachi has 23 stories (345 ft)
68. Minar-e-Pak: is 196 ft, 8 inches high.
69. Pakistan has its longest boundary with Afghanistan.
70. Pakistan is 34th largest country in the world, 6th population wise.
71. Smallest civil award is Tamg-e-Khidmat.
72. First census of Indo-Pak: 1881.
73. Highest dam is Mangla darn.
74. Pak: expedition to Antarctica reached on 5 Jan, 1991 established Jinnah Research Station
75. Longest tenure as Governor General was Ghulam Mohammad.
76. Longest tenure as President was Ayub Khan.
77. Longest period of rule was of Zia.
78. Longest tenure as PM was of Liaquat Au
79. Shortest tenure as PM of Ayub Khan (3 days) then Shujaat Hussain (47 days).
80. Shortest tenure as President is of Bhutto.
81. Shortest tenure as Governor General is of Quaid.
82. Longest tenure as Governor General is of Ghulam Mohd:
83. Largest library is Quaid-e-Azam library.
84. Largest University is in Punjab.
85. Oldest university is in Punjab.
86. The only non-military shaheed to receive Nishan-e-Haider was Subaidar Lalik Jan he belonged to NLI.
87. Highest peak of Sulaiman mountains is Takht-e-Sulairnan.
88. Highest peak is K2 (Goodwin Austin 5,611 meters)
89. 2nd largest glacier of Pak: is Batura.
90. Largest Island of Pak: is Manora.
91. Smallest city is Jehium.
92. Longest tunnel rail= Khojak (2.43 miles) (Baluchistan), road=Lowari Tunnel (5miles), water=Warsak Dam Tunnel (3.5 miles).
93. Rainiest city is Rawalpindi.

94. Rainiest place is Muree.
95. First Medical College was Nishtar Medical College.
96. Smallest Dam is Warsak dam.
97. Largest mountain range is Karakoram.
98. First to receive Nishan-e-Hyder was Mohd: Sarwar Shaheed.
99. First private airline of Pakistan is Hajvari.
100. Pak's Second largest city is Lahore.
101. Abdur Rasheed was the first chief Justice of Pakistan.
102. Zafarullah khan was the first foreign minister of Pakistan.
103. Keenjhar is the largest man made lake in Pakistan.
104. Manchar Lake is the biggest lake of Pakistan.
105. Trich Mir is the highest peak of Hindu Kush.
106. Largest coal mine is in Quetta.
107. In Pakistan, first woman bank was established in the year 1989.
108. Pakistan's first Geo-scientific laboratory is functioning in Islamabad.
109. The highest point of the Khyber Pass is Landhi Kotal.
110. The first atomic power station of Pakistan was installed in Karachi.
I II. The First President of America who made an official visit to Pakistan was Dwight D. Eisenhower
112. Largest airline is PIA.
113. Largest airport is Quaid-e-Azam International Airport, Karachi.
114. Largest canal is Lloyd Barrage Canal.
115. Largest darn is Terbela.
116. Largest desert is Thar.
117. Largest district is Khuzdar (Baluchistan).
118. Largest industrial unit is Pak: Steel Mill.
119. Largest industry is Textile.
120. Largest island is Manora (Karachi)
121. Largest Jungle is Changa Manga (Kasur).
122. Largest lake (artificial) is Keenjhar.
123. Largest lake (natural) is Manchar.
124. Largest library is Pujab Public Library, Lahore.
125. Largest mine is Salt Mines of Khewra.
126. Largest motorway is Lahore-Islamabad.
127. Largest museum is National Meseum, Karachi.
128. Largest circulated urdu newspaper is Jang, Enghish is The News.
129. Largest nuclear reactor is KANUPP, Karachi.
130. Largest oil field is Dhurnal Oil Field.
131. Largest park is Ayub National Park, Rawalpindi.
132. Largest Radio Station is Islamabad.
133. Largest university is Punjab University, Lahore.
134. Longest coast is of Baluchistan (771 km)
135. Largest railway platform is of Rohri.
136. Longest railway track: Karachi to Landi Kotal.
137. Longest road: Karachi to Peshawar.

138. First TV station in Pakistan started at Lahore.
139. Pakistan’s first radio station was set up at Karachi

کمپیوٹر اور ان کے مختلف فنکشنز کے شارٹ کیز جو عموماً پی پی ایس سی میں پوچھے جاتے ہیں:

Shortcut Keys System

CTRL+A	Select All
CTRL+C	Copy
CTRL+X	Cut
CTRL+V	Paste
CTRL+Z	Undo
CTRL+B	Bold
CTRL+U	Underline
CTRL+I	Italic
F1	Help
F2	Rename selected object
F3	Find all files
F4	Opens file list drop-down in dialogs
F5	Refresh current window
F6	Shifts focus in Windows Explorer
F10	Activates menu bar options
ALT+TAB	Cycles between open applications
ALT+F4	Quit program, close current window
ALT+F6	Switch between current program windows
ALT+ENTER	Opens properties dialog
ALT+SPACE	System menu for current window
ALT+¢	Opens drop-down lists in dialog boxes
BACKSPACE	Switch to parent folder
CTRL+ESC	Opens Start menu
CTRL+ALT+DEL	Opens task manager, reboots the computer
CTRL+TAB	Move through property tabs
CTRL+SHIFT+DRAG	Create shortcut (also right-click, drag)
CTRL+DRAG	Copy File
ESC	Cancel last function
SHIFT	Press/hold SHIFT, insert CD-ROM to bypass auto-play
SHIFT+DRAG	Move file
SHIFT+F10	Opens context menu (same as right-click)
SHIFT+DELETE	Full wipe delete (bypasses Recycle Bin)
ALT+ underlined letter	PC Keyboard Shortcuts
Opens the corresponding menu	Document Cursor Controls
HOME	to beginning of line or far left of field or screen
END	To end of line, or far right of field or screen
CTRL+HOME	to the top
CTRL+END	to the bottom

PAGE UP	moves document or dialog box up one page
PAGE DOWN	moves document or dialog down one page
ARROW KEYS	move focus in documents, dialogs, etc.
CTRL+ >	next word
CTRL+SHIFT+>	selects word. Windows Explorer Tree Control
Numeric Keypad *	Expand all under current selection
Numeric Keypad +	Expands current selection
Numeric Keypad –	Collapses current selection
¦	Expand current selection or go to first child
‰	Collapse current selection or go to parent Special Characters
alt 0145	‘ Opening single quote
alt 0146	’ Closing single quote
alt 0147	“ Opening double quote
alt 0148	” Closing double quote
alt 0150	– En dash
alt 0151	— Em dash
alt 0133	… Ellipsis
alt 0149	• Bullet
alt 0174	® Registration Mark
alt 0169	© Copyright
alt 0153	™ Trademark
alt 0176	° Degree symbol
alt 0162	¢ Cent sign
alt 0188	¼
alt 0189	½
alt 0190	¾

PC Keyboard Shortcuts

Creating unique images in a uniform world! Creating unique images in a uniform world!

alt 0233	é
alt 0201	É
alt 0241	Ñ
alt 0247	÷

File menu options in current program

Alt + E	Edit options in current program
F1	Universal help (for all programs)
Ctrl + A	Select all text
Ctrl + X	Cut selected item
Shift + Del	Cut selected item
Ctrl + C	Copy selected item
Ctrl + Ins	Copy selected item
Ctrl + V	Paste
Shift + Ins	Paste
Home	Go to beginning of current line

Ctrl + Home	Go to beginning of document
End	Go to end of current line
Ctrl + End	Go to end of document
Shift + Home	Highlight from current position to beginning of line
Shift + End	Highlight from current position to end of line
Ctrl + f	Move one word to the left at a time
Ctrl + g	Move one word to the right at a time

MICROSOFT WINDOWS SHORTCUT KEYS

Alt + Tab	Switch between open applications
Shift + Tab	Switch backwards between open applications
Alt + Print Screen	Create screen shot for current program
Ctrl + Alt + Del	Reboot/Windows® task manager
Ctrl + Esc	Bring up start menu
Alt + Esc	Switch between applications on taskbar
F2	Rename selected icon
F3	Start find from desktop
F4	Open the drive selection when browsing
F5	Refresh contents
Alt + F4	Close current open program
Ctrl + F4	Close window in program
Ctrl + Plus Key	Automatically adjust widths of all columns

IN WINDOWS EXPLORER

Alt + Enter	Open properties window of selected icon or program
Shift + F10	Simulate right-click on selected item
Shift + Del	Delete programs/files permanently
Holding Shift During Bootup	Boot safe mode or bypass system files
Holding Shift During Bootup	When putting in an audio CD, will prevent CD Player from playing

WINKEY SHORTCUTS

WINKEY + D	Bring desktop to the top of other windows
WINKEY + M	Minimize all windows
WINKEY +SHIFT + M	Undo the minimize done by
WINKEY + E	Open Microsoft Explorer
WINKEY + Tab	Cycle through open programs on taskbar
WINKEY + F	Display the Windows® Search/Find feature

WINKEY +

CTRL + F	Display the search for computers window
WINKEY + F1	Display the Microsoft® Windows® help
WINKEY + R	Open the run window
WINKEY + Pause / Break	Open the system properties window
WINKEY + U	Open utility manager

WINKEY + L	Lock the computer (Windows XP® & later)

OUTLOOK® SHORTCUT KEYS

Alt + S	Send the email
Ctrl + C	Copy selected text
Ctrl + X	Cut selected text
Ctrl + P	Open print dialog box
Ctrl + K	Complete name/email typed in address bar
Ctrl + B	Bold highlighted selection
Ctrl + I	Italicize highlighted selection
Ctrl + U	Underline highlighted selection
Ctrl + R	Reply to an email
Ctrl + F	Forward an email
Ctrl + N	Create a new email
Ctrl + Shift + A	Create a new appointment to your calendar
Ctrl + Shift + O	Open the outbox
Ctrl + Shift + I	Open the inbox
Ctrl + Shift + K	Add a new task
Ctrl + Shift + C	Create a new contact
Ctrl + Shift+ J	Create a new journal entry

WORD® SHORTCUT KEYS

Ctrl + A	Select all contents of the page
Ctrl + B	Bold highlighted selection
Ctrl + C	Copy selected text
Ctrl + X	Cut selected text
Ctrl + N	Open new/blank document
Ctrl + O	Open options
Ctrl + P	Open the print window
Ctrl + F	Open find box
Ctrl + I	Italicize highlighted selection
Ctrl + K	Insert link
Ctrl + U	Underline highlighted selection
Ctrl + V	Paste
Ctrl + Y	Redo the last action performed
Ctrl + Z	Undo last action
Ctrl + G	Find and replace options
Ctrl + H	Find and replace options
Ctrl + J	Justify paragraph alignment
Ctrl + L	Align selected text or line to the left
Ctrl + Q	Align selected paragraph to the left
Ctrl + E	Align selected

(LECTURER ISLAMIAT BS-17(MALE/FEMALE
IN THE HIGHER EDUCATION DEPARTMENT.2017

1۔ مومن عورتیں کس کے سامنے اپنی زینت ظاہر کر سکتی ہیں؟

(A)سسر☆ (B)خالو (C)بہنوئی (D)کوئی نہیں

2۔ واقعہ افک کس سورۃ میں بیان ہوا ہے۔

(A)سورۃ النسا (B)سورۃ النور☆

(C)سورۃ الحجرات (D)سورۃ المومنون

3۔ تفسیر بالماثور کی اولین مستند اور جامع کتاب کون سی ہے؟

(A)تفسیر ابن جریر طبری☆ (B)تفسیر ابن کثیر

(C)تفسیر الکشاف (D)الدر المنثور فی تفسیر بالماثور

4۔ قرآن حکیم میں کس رشتے کو لباس کی مانند قرار دیا گیا ہے۔

(A)والدین (B)زوجین☆ (C)اولاد (D)کوئی نہیں

5۔ نمرود نے کس پیغمبر سے محاربہ کیا؟

(A)حضرت یعقوبؑ (B)حضرت شعیبؑ

(C)حضرت ابراہیمؑ☆ (D)حضرت اسماعیلؑ

6-قرآن حکیم نے کس فعل کو قتل سے بھی زیادہ شدید قرار دیا؟

(A)محاربہ (B)زنا (C)طلاق (D)فتنہ وفساد☆

7۔ حد قذف اور حد زنا کس سورۃ میں بیان ہوئی ہیں؟

(A)سورۃ العمران (B)سورۃ یٰسین

(C)سورۃ النور☆ (D)سورۃ التوبہ

8۔ ام الکتاب کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟

(A)سورۃ الفاتحہ☆ (B)سورۃ یٰسین (C)سورۃ اخلاص (D)سورۃ الملک

9۔ قرآن مجید میں امام الناس کس پیغمبر کو کہا گیا ہے؟

(A)حضرت آدمؑ (B)حضرت شعیبؑ

(C)حضرت ابراہیمؑ☆ (D)حضرت نوحؑ

10۔ حضرت خدیجہؓ کے علاوہ کس زوجہ سے آپ ﷺ کی نرینہ اولاد ہوئی۔

(A)حضرت میمونہ (B)حضرت سودہ

(C)حضرت ماریہ قبطیہ☆ (D)حضرت صفیہ

11۔ نماز اور روزہ کس سن ہجری میں فرض ہوئے؟

(A)1اور2ہجری میں (B)2ہجری میں☆

(C)2،3ہجری میں (D)3ہجری میں

12۔ مشعر الحرام سے کیا مراد ہے؟

(A)منیٰ (B)عرفات (C)مزدلفہ☆ (D)جمرات

13۔ باب مفاعلہ کا تعلق کس باب سے ہے۔

(A)ثلاثی مجرد (B)ثلاثی مزید فیہ☆

(C)رباعی مجرد (D)رباعی مزید فیہ

14۔ عہد نبوی میں کن دو صحابہ کے ساتھ لعان کا مسئلہ درپیش ہوا۔

(A)عویمر عجلانی اور حمنہ بنت جحش

(B)عویمر عجلانی اور حسان بن ثابت

(C)ہلال بن امیہ اور عویمر عجلانی☆

(D)ہلال بن امیہ اور حسان بن ثابت

15۔ لفظ قل سے کتنی سورتیں شروع ہوتی ہیں۔

(A)چار (B)پانچ☆ (C)چھ (D)سات

16۔آیت مبارکہ "ان شانئک ھوالابتر" کس کے بارے میں نازل ہوئی۔

(A)ابولہب (B)عاص بن وائل سہمی☆

(C)عقبہ بن ابی معیط (D)ابوجہل

17۔جنگ یمامہ کس کے ساتھ لڑی گئی۔

(A)سجاح (B)اسود عنسی

(C)مسیلمہ کذاب☆ (D)خوارج

18۔سیدناابوبکر صدیق کو جمع وتدوین قرآن کا مشورہ کس نے دیا۔

A))سیدناعمر فاروقؓ☆ (B)سیدناعثمان غنیؓ (C)سیدنا علیؓ

(D)سیدنازید بن ثابت

19۔سیدنازید بن حارثہؓ کانام کس سورۃ میں آیا ہے؟

A))سورۃ النساء (B)سورۃ المائدہ

(C)سورۃ الحجرات (D)سورۃ الاحزاب☆

20۔کعبہ کی چھت پر نصب بڑا بت کون سا تھا؟

A))لات (B)منات (C)عزیٰ (D)ہبل☆

21۔خیبر کے قلعوں میں سب سے پہلا کون سا قلعہ فتح ہوا۔

A))قلعہ ناعم☆ (B)قلعہ النطاۃ

(C)قلعہ الصعب (D)قلعہ قموص

22۔جنگ احد میں کس کی شہادت کے بعد سیدناعلیؓ نے مسلمانوں کا جھنڈا(علم)اٹھایا۔

(A)سیدنامصعب بن عمیرؓ☆ (B)سیدناحمزہؓ

(C)سیدناطلحہؓ (D)سیدناحارثہ بن زیدؓ

23۔فقہ کی پہلی قدیم ترین کتاب کس نے لکھی؟

A))امام زید بن علی☆ (B)امام مالک

(C)امام اوزاعی (D)امام ابویوسف

24۔سیدناعلیؓ کا تعلق سیدناعمر فاروق سے کیا رشتہ تھا؟

A))چچازاد (B)بیٹا (C)بھانجا (D)دوست☆

25۔سکھ مذہب کے بانی بابا گرونانک کہاں پیدا ہوئے؟

A))کرتارپور (B)برصغیر پاک وہند

(C)ننکانہ صاحب) تلونڈی☆ (D)دہلی

26۔قرآن میں کس جرم کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے خلاف اعلان جنگ قرار دیا؟

A))انکار (B)ربا☆ (C)قتل (D)زنا

27. مقدار مہر کے مقرر نہ ہونے کی صورت میں عورت کو کونسا مہر ملے گا؟

A))مہر مستعجل(B)مہر مسمی (C)مہر مثل☆(D)مہر مؤجل

28۔الرحیق المختوم کا موضوع کیا ہے؟

A))فقہ (B)تفسیر (C)علم الکلام (D)سیرت☆

29۔حد قذف کب نازل ہوئی؟

(A)3ہجری (B)4ہجری (C)5ہجری☆(D)6ہجری

30۔قرآن کی چوتھی منزل کس سورۃ سے شروع ہوتی ہے؟

A))النحل (B)بنی اسرائیل☆

(C)الکھف (D)مریم

31۔امام رازی کی تفسیر کا نام کیا ہے؟

A))تفسیر القرآن (B)مفاتیح الغیب☆

C)احکام القرآن (D)عالم التنزیل

32۔رہبانیت کی ابتداء کس نے کی؟

A))یہود (B)مجوسی (C)صابی (D)عیسائی☆

33۔ شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد کتنی ہے؟

(A) 5 آیات☆ (B) 10 آیات

(C) 20 آیات (D) 50 آیات

34۔ حرب فجار میں شرکت کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

(A) 15 برس☆ (B) 16 برس

(C) 18 برس (D) 20 برس

35- ختم نبوت کی آیت قرآن مجید کی کس سورۃ میں آئی ہے؟

(A) مریم (B) البقرۃ

(C) آل عمران (D) الاحزاب☆

36۔ برصغیر میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کس نے کیا؟

(A) شاہ ولی اللہ☆ (B) شاہ عبدالقادر

(C) شاہ رفیع الدین (D) اکبر شاہ

37۔ کس غزوہ میں پہلی باقاعدہ لڑائی ہوئی؟

(A) احد (B) تبوک (C) ابدا (D) بدر☆

38۔ وحی غیر متلو سے کیا مراد ہے؟

(A) حدیث قولی (B) حدیث فعلی

(C) حدیث تقریری (D) حدیث قدسی☆

39۔ صحیحین سے کیا مراد ہے؟

(A) قرآن وسنت (B) بخاری و مسلم☆

(C) مسلم ونسائی (D) بخاری وابوداود

40۔ کس سورۃ میں بسم اللہ دو بار آئی ہے؟

(A) البقرہ (B) نمل☆ (C) نحل (D) العنکبوت

41۔ زرتشت کا تعلق تھا۔

(A) شام (B) ایران☆ (C) اردن (D) مصر

42۔ جالوت کو کس نبی نے قتل کیا؟

(A) موسیٰ (B) عیسیٰ (C) داؤد☆ (D) یوسف

43۔ واقعہ افک کس سورۃ میں بیان کیا گیا ہے؟

(A) الحدید (B) بنی اسرائیل (C) النور☆ (D) النسا

44۔ خطبہ حج کس مسجد میں دیا جاتا ہے؟

(A) مسجد نمرہ☆ (B) مسجد قرطبہ

(C) مسجد قبا (D) مسجد الحرام

45۔ قرآن پاک کی کس سورۃ میں ذوالقرنین کا ذکر آیا ہے؟

(A) ختم السجدہ (B) الکھف☆ (C) المجادلہ (D) طٰحٰا

46۔ حضرت شعیب علیہ السلام کا وطن کون سا تھا؟

(A) کنعان (B) یروشلم (C) مدین☆ (D) عراق

47۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دینی تربیت کس نے کی؟

(A) حضرت صالح (B) حضرت یحییٰ

(C) حضرت شعیب☆ (D) حضرت ابراہیم

48۔ غزوہ بدر میں قریش کا سپہ سالار کون تھا؟

(A) عتبہ (B) شیبہ (C) ابوجہل☆ (D) دیبہ

49۔ مسلم ملک بوسنیا کس براعظم میں واقع ہے؟

(A) افریقہ (B) یورپ☆ (C) ایشیا (D) امریکہ

50۔ قرآن میں سب سے زیادہ کس نبی پیغمبر ذکر آیا ہے؟

(A) عیسیٰ (B) موسیٰ☆ (C) ابراہیم (D) نوح

51۔ حجر اسود کو بوسہ دینا کیا کہلاتا ہے؟

(A) اجتلام (B) تمیم (C) شوط (D) استلام☆

52- حج کے لغوی معنی ہیں؟

A))زیارت کاارادہ کرنا☆ (B)حج کے لیے جانا
(C)پتھر کا چومنا (D)کوئی بھی نہیں

53۔حضرت عائشہؓ سے مروی حدیث کتنی ہیں؟
1000(a) 2210(b)☆ 2300(c) 2215(d)

54۔ابوہریرہ کا اصل نام کیا ہے؟
A))عبداللہ (B)علی بن زید
(C)عبدالرحمان بن صخر☆ (D)طلال بن زید

55۔قریش کے سب سے بڑے بت کا نام کیا تھا؟
A))لات (B)منات (C)ہبل☆ (D)یعوق

56۔دی سپرٹ آف اسلام کے مصنف کون ہیں؟
A))پیر کرم شاہ (B)ایس۔ایم اکرم
(C)سید امیر علی☆ (D)علامہ مشرقی

57۔واقعہ کربلا کب پیش آیا؟
A)51ھ) B)61ھ)☆ C)71ھ) D)81ھ)

58۔جنگ جمل کب ہوئی؟
A)34ھ) B)35ھ) C)36ھ)☆ D)37ھ)

59۔کتمان سے کیا مراد ہے؟
A))ناپاک (B)چھپانا☆ (C)ظاہر کرنا (D)ڈرنا

60۔معوذتین کیا ہے؟
A))دو کتابیں (B)دو سورتیں☆
(C)دو علاقے (D)دو کپڑے

61۔عشرہ مبشرہ میں سے ہیں؟
A))سعد بن عبید (B)حضرت حمزہ
(C)سعد بن ابی وقاص☆ (D)کوئی نہیں

62۔سیدنا حضرت حسین بن علیؓ نے اپنی صاحبزادی سکینہ بنت حسین کا نکاح کس خلیفہ کے پوتے سے کیا؟
A))حضرت ابو بکر صدیقؓ (B)حضرت عمر فاروقؓ
(C)حضرت عثمان غنیؓ☆ (D)حضرت حسنؓ

63۔اسلام کے پہلے شہید حضرت حارث بن ابی ہالہ کس کے بیٹے تھے؟
A))حضرت خدیجہؓ☆ (B)حضرت ام سلمہؓ
(C)حضرت عطیہؓ (D)حضرت سعید

64۔جمعہ کے دن جمع ہونے کا طریقہ سب سے پہلے کس نے ایجاد کیا؟
A))کعب بن لوی☆ (B)کعب بن مالک
(C)غالب بن قہر (D)نزبن کنانہ

65۔حضور ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب کی والدہ کون تھی
A))سلمی بنت عمرو☆ (B)ہالہ بن وہب
(C)فاطمہ بنت قیس (D)کوئی نہیں

66۔حضرت عمرؓ کی قائم کردہ مجلس شوری کا اجلاس کس کے گھر پر ہوا۔
A))ابو بکر (B)عثمان بن عفان
(C)فاطمہ بنت قیس☆ (D)زید بن ارقم

67۔جنگ قادسیہ کا تیسرا معرکہ کس نام سے مشہور ہے۔
A))معرکہ یوم الارمات (B)معرکہ یوم الاغواث
(C)معرکہ یوم الاعماس☆ (D)معرکہ یوم الخمیس

68۔سکندریہ کس خلیفہ کے عہد میں فتح ہوا؟
A))حضرت عمر فاروقؓ (B)عثمان غنیؓ

(C)حضرت علیؓ (D)حضرت امیر معاویہؓ☆

69۔عہد فاروقی میں ہجری کیلنڈر کب مرتب کیا گیا۔

(A)16ہجری☆ (B)18ہجری

(C)20ہجری (D)14ہجری

70۔غسیل الملائکہ حضرت حنظلہ کس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

(A)صفوان بن امیہ (B)عبداللہ بن ربیعہ

(C)شداد بن اوس☆ (D)عکرمہ بن ابی جہل

71۔صحابیِ رسول زید بن حارثہ کس جنگ میں شہید ہوئے۔

(A)غزوہ حنین (B)سریہ موتہ☆

(C)غزوہ تبوک (D)غزوہ طائف

72۔حضرت عمر بن عبدالعزیز نے کس کو اپنا جانشین نامزد کیا۔

(A)سلیمان بن عبدالملک (B)ہشام بن عبدالملک

(C)ولید بن عبدالمالک (D)یزید بن عبدالملک☆

73۔اسپین کس خلیفہ کے عہد میں فتح ہوا؟

(A)سلیمان بن عبدالملک (B)ہشام بن عبدالملک

(C)ولید بن عبدالمالک☆ (D)عبدالمالک بن مروان

74۔کس بادشاہ نے حضور ﷺ کا مکتوب گرامی پھاڑ دیا تھا؟

(A)قیصر روم ہرقل (B)شہنشاہ فارس خسرو پرویز☆

(C)مقوقس (D)منذر بن ساوی

75۔ولید بن عتبہ غزوہ بدر میں کس کے ہاتھوں قتل ہوا۔

(A)حضرت علیؓ☆ (B)حضرت حمزہؓ

(C)حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ (D)حضرت عبداللہ بن رواحہؓ

76۔کتاب کا نام ''الاتقان'' کے مؤلف کون ہیں۔

(A)علامہ ذہبی (B)علامہ سیوطی☆

(C)ابن حجر عسقلانی (D)کوئی بھی نہیں

.77 When was first ever email sent?

(A) 1963 (B) 1969 (C) 1971☆ (D) 1974

.78 In Ms-world 2013, Quick Access toolbar allows you to access common.

(A) Command☆ (B) Graphics
(C) Documents (D) Files

.79 There are 8 mango trees in a straight line. Distance between each tree is 3 meters. What is the distance between the first tree and eight tree?

(A) 24 (B) 27 (C) 30 (D) 21☆

.80 Complete the series 17, 19, 23,

(A) 37☆ (B) 39 (C) 33 (D) 35

.81 Complete the proverb. Early to bed & early to rise make you healthy , wealthy and
(A) Smart (B) Unwise
(C) wise☆ (D) Devine

.82 What is the antonym of 'incongruous'?
(A) Contracting (B) Contradictory
(C) uneven (D) Harmonous☆

.83 What is meant by Archipelago?

(A) Cluster of Islands☆
(B) Power of Under Sea
(C) cluster of states
(D) cluster of stars

.84 Who was Nicholas Sarcozy?

(A) Former French President☆
(B) President of Italy

.90Who is the current chairman of special comitee of the parliament of Kashmir?
(A) Mushahid Hussain Sayed
(B) Mulana Fazl-ur-Rahman☆
(C) Syed Khursheed Shah
(D) M. Birjers Tahir

91۔ شیخ وشباب کی ترکیب کا مفہوم ہے؟
ضعیف اور قوی (B)آقا اور غلام
(C)پارسا اور رند (D)بوڑھے اور جوان☆

92۔ خاکوں پر مبنی معروف کتاب ''شیش محل''، کا مصنف کون ہے؟
(A)رشید احمد صدیقی (B)شوکت تھانوی☆
(C)الطاف حسین حالی (D)حفیظ جالندھری

93۔ قرآن میں کتنی سورتیں ہیں۔
A)110) B)115) ☆C)114) D)113)

94۔ پہلی وحی کب نازل ہوئی؟
A)11)رمضان B)14)رمضان
C)27)رمضان☆ D)21)رمضان

95۔ قرآن کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟
(A)اللہ نے☆ (B)حضور ﷺ نے
(C)صحابہؓ نے (D)ریاست نے

(C) Former Canadian President
(D) None of all these

.85The famous Baltit Fort is located near
(A) Shigar (B) Skardu☆
(C) Jehlum (D) Chenab

.86Under Indus water treaty of 1960, which of the following river was not allocated for use in Pakistan?
(A) Indus (B) Sutlej☆
(C) Jehlum (D) Chenab

.87When was Iskhander Mirza appointed as Governor of East Pakistan?
(A) 1952 (B) 1953
(C) 1954☆ (D) 1955

.88After the membership of Egypt was suspended by the Arab league in 1979, the Arab league Headquarters shifted to:
(A) Saudi Arabia (B) Algeria
(C) Tunisia☆ (D) Morocco

.89Joseph Broz Tito was one of the following member of non-aligned movement. He was the president of:
(A) Serbia (B) Russia
(C) Yuguslovia☆ (D) Czechoslovakia

SUBJECT SPECIALIST ISLAMIAT BS-17(MALE/FEMALE IN THE SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT 2015

1۔ شاہ ولی اللہ کی تصنیف الفوز الکبیر کا موضوع کیا ہے؟
(A)تفسیر (B)حدیث
(C)اُصول تفسیر☆ (D)اُصول حدیث

2۔ قرآن مجید کی کس سورت میں بسم اللہ دو بار آئی ہے؟
(A)النحل (B)النمل☆ (C)العنکبوت (D)الملک

3۔ حد قذف کب نازل ہوئی؟

(A)3 ہجری (B)4 ہجری
(C)5 ہجری☆ (D)6 ہجری
4۔جامع البیان فی تفسیر القرآن کے مفسر کون ہیں؟
(A)جلال الدین سیوطی (B)حافظ ابن کثیر
(C)ابن جریر طبری☆ (D)کوئی بھی نہیں
5۔وحی غیر متلو سے کیا مراد ہے؟
(A)حدیث قولی (B)حدیث فعلی
(C)حدیث تقریری (D)حدیث قدسی☆
6۔شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد کتنی ہے؟
(A)5 آیات☆ (B)10 آیات
(C)20 آیات (D)50 آیات
7۔برصغیر میں قرآن مجید کا پہلا اردو ترجمہ کس نے کیا؟
(A)شاہ ولی اللہ☆ (B)شاہ عبدالقادر
(C)شاہ رفیع الدین (D)شاہ اسماعیل
8۔قرآن مجید کی سب سے پہلی سورۃ جو مکمل نازل ہوئی اس کا نام کیا ہے؟
(A)الفاتحہ☆ (B)المزمل (C)المدثر (D)الکوثر
9۔قرآن مجید کی چوتھی منزل کس سورۃ سے شروع ہوتی ہے؟
(A)النحل (B)بنی اسرائیل☆ (C)الکہف (D)مریم
10۔قرآن مجید کا مکی حصہ کون سا ہے؟
(A)جو مکہ میں نازل ہوا (B)جو طائف میں نازل ہوا
(C)جو ہجرت سے پہلے نازل ہوا☆
(D)جو ہجرت کے بعد نازل ہوا
11۔حدیث جبریل کے راوی کون ہیں؟
(A)حضرت ابوہریرہ (B)حضرت عمر☆
(C)حضرت ابوموسیٰ اشعری (D)حضرت عبداللہ بن عمر
12۔حضرت عائشہ سے مروی حدیث کی تعداد کتنی ہے؟
(A)1000 (B)1525 (C)1225 (D)2210☆
12۔صحیحین سے کیا مراد ہے؟
(A)قرآن وسنت (B)بخاری ومسلم☆
(C)مسلم ونسائی (D)بخاری وسنن ابی داؤد
14۔اللولو والمرجان کے مؤلف کون ہیں؟
(A)محمد عبدہ (B)فواد عبدالباقی☆
(C)ابن حجر العسقلانی (D)امام مالک
15۔حضرت ابوہریرہ کا اصل نام کیا ہے؟
(A)عبداللہ (B)عبدالرحمان بن صخر☆
(C)زید (D)حامد
16۔المصطلح الحدیث کے مؤلف کون ہیں؟
(A)امام ابوعبدالرحمان (B)امام ابوداؤد
(C)ڈاکٹر محمود الطحان☆ (D)عبدالغفار حسن
17۔جو تغیر نفس حدیث میں کیا گیا ہو اُسے کہتے ہیں؟
(A)مدرج الاسناد (B)مدرج المتن☆
(C)معجم (D)مسند
18۔صحیفہ صادقہ کے مؤلف کون ہیں؟
(A)عبداللہ بن عمرو بن العاص☆ (B)ابوہریرہ
(C)عبداللہ بن عمر (D)عبداللہ بن مسعود
19۔امام بخاری نے صحیح بخاری میں کتنی احادیث کے حاشیہ پر ثلاثیات تحریر کیا ہے؟

(A)22☆ (B)20 (C)33 (D)333

20۔سنت کی آئینی حیثیت کے مؤلف کون ہیں؟

(A)سید مودودی☆ (B)ڈاکٹر خالد علوی

(C)حجاج الخطیب (D)ڈاکٹر محمد حماد لکھوی

21۔کتاب الملل والنحل کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A)عبدالکریم شہرستانی☆ (B)البیرونی

(C)ڈاکٹر احمد شبلی (D)ثناءاللہ امرتسری

22۔عیسائیوں کی بڑی عید کیا کہلاتی ہے؟

(A)کرسمس☆(B)ایسٹر (C)اسٹوپا (D)بپتسمہ

23۔کنفیوشش کے بیان کردہ رابطوں کی تعداد کتنی ہے؟

(A)2 (B)5☆ (C)10 (D)20

24۔قرآن مجید میں کل کتنی مساجد کا نام آیا ہے؟

(A)2 (B)4☆ (C)6 (D)8

25۔حضرت زید بن حارثہ کا نام قرآن مجید کی کس سورۃ میں آیا ہے؟

(A)النور (B)الاحزاب☆(C)التحریم (D) الواقعہ

26۔قرآن مجید میں انبیا کے نام پر کتنی سورتیں ہیں؟

(A)4 (B)6☆ (C)8 (D)10

27۔اپنشد کے مطابق کائنات میں کس کو برتر حیثیت حاصل ہے؟

(A)کرشن (B)رام (C)برہما☆ (D) وشنو

28۔بھکشو کے لئے کس رنگ کے کپڑے پہننا لازم ہیں؟

(A)سفید (B)سرخ (C)زرد☆ (D)سیاہ

29۔لفظ اسرائیل کا مطلب کیا ہے؟

(A)کاھن (B)یہودی (C)عیسائی (D)عبداللہ☆

30۔جدالانبیا کس کا لقب ہے؟

(A)حضرت آدم (B)حضرت نوح

(C)حضرت ابراہیم☆ (D)حضرت یعقوب

31۔رسول ﷺ کے سب سے پہلے رضائی بھائی کا نام کیا ہے؟

(A)خالد (B)حمزہ☆ (C)مسروح (D)عبداللہ

32۔حرب فجار میں شرکت کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

(A)15 برس☆ (B)16 برس (C)18 برس

(D)20 برس

33۔حضرت خدیجہ نے کتنی عمر میں وفات پائی؟

(A)53 برس (B)63 برس (C)65 برس☆(D)66 برس

34۔حج کا لفظی مطلب کیا ہے؟

(A)سعی کرنا (B)میدان عرفات میں جانا

(C)ارادہ کرنا☆ (D)کنکریاں مارنا

35۔حرم شریف میں کرین حادثہ کب ہوا؟

(A)ذی الحج 1435 (B)ذی قعد 1435ھ

(C)ذی قعد 1436ھ☆ (D)ذی الحج 1437ھ

36۔شاہ حبشہ نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیار نے کس سورۃ کی تلاوت کی؟

(A)آل عمران (B)النسا (C)مریم☆ (D)یٰسین

37۔شب معراج چوتھے آسمان پر آپ ﷺ کی کس نبی سے ملاقات ہوئی؟

(A)حضرت عیسیٰ (B)حضرت یوسف

(C)حضرت ادریس☆ (D)حضرت ہارون

38۔ بیعتِ عقبہ اولیٰ میں کل کتنے افراد شریک ہوئے؟

A)6 B)8 C)12☆ D)15

39۔ یثرب میں پہلے تبلیغ اسلام کے لئے کس صحابی کو بھیجا گیا؟

(A) حضرت عمرو بن العاص (B) حضرت اسعد بن زرارہ

(C) حضرت معصب بن عمیر☆ (D) ان میں سے کوئی نہیں

40۔ بدر کا لفظی مطلب کیا ہے؟

(A) کنواں☆ (B) رونق (C) راستہ (D) چودھویں کا چاند

41۔ حضرت علی کے خطبات کے مجموعے کا نام کیا ہے؟

(A) کشف المحجوب (B) صحیفہ صادقہ

(C) حجتہ اللہ البالغہ (D) نہج البلاغہ☆

42۔ حضرت علی کے قاتل ابن ملجم کو کس نے قتل کیا؟

(A) وحشی (B) حضرت امیر معاویہ

(C) حضرت حسن☆ (D) حضرت حسین

43۔ وہ سزا جو حاکم وقت مقرر کرے اسے کیا کہتے ہیں؟

(A) تعزیر☆ (B) حد (C) قصاص (D) دیت

44۔ تفسیر فی ضلال القرآن کے مفسر کون ہیں؟

(A) امام قرطبیؒ (B) سید قطب شہید☆

(C) امام حسن البنا (D) احمد امین مصری

45۔ قوم نوح کتنے بتوں کی پرستش کرتی تھی؟

A)3 (B)5☆ C)7 D)9

46۔ قریش کے سب سے بڑے بت کا نام کیا تھا؟

(A) لات (B) منات (C) ھبل☆ (D) یعوق

47۔ دی سپرٹ آف اسلام کے مصنف کون ہیں؟

(A) داؤد غزنوی (B) سید امیر علی☆

(C) پیر کرم شاہ (D) ایس۔ ایم اکرم

48۔ واقعہ کربلا کب پیش آیا؟

A)59ھ B)61ھ☆ C)62ھ D)63ھ

49۔ خلافت عباسیہ کے آخری حکمران کا نام کیا ہے؟

(A) سفاح (B) معتصم باللہ☆ (C) ہارون الرشید (D) مہدی

50۔ جنگ جمل کب ہوئی؟

A)34ھ B)35ھ C)36ھ☆ D)37ھ

51۔ تاریخ الرسل والملوک کے مصنف کون ہیں؟

(A) طبری☆ (B) قرطبیؒ (C) شاطبیؒ (D) شبلی

52۔ فاتح مصر کن کو کہا جاتا ہے؟

(A) عبداللہ بن عمر (B) خالد بن ولید

(C) عمرو بن العاص☆ (D) سعد بن ابی وقاص

53۔ تاریخ ابن اثیر کا اصل نام کیا ہے؟

(A) الکامل فی التاریخ☆ (B) تاریخ ہند

(C) طبقات ابن سعد (D) کتاب الشفا

54۔ امین الامت کس صحابی کا لقب ہے؟

(A) ابو عبیدہ بن الجراح☆ (B) عبدالرحمان بن عوف

(C) حضرت طلحہ (D) حضرت زبیر

55۔ آپ ﷺ نے کس صحابی کو کہا ہمارے اہل بیت میں ہے؟

(A) سعید بن مسیب (B) سلمان فارسی☆

(C) ابو ایوب انصاری (D) ثابت بن قس

56۔ حضور ﷺ کی رضاعی بہن شیما کس غزوہ میں قیدی بن کر آئیں۔

(A) غزوہ تبوک (B) غزوہ حنین☆

(C)غزوہ احزاب (D)غزوہ بدر

57۔اسلام کی پہلی شہید ہونے والی خاتون کا نام کیا ہے؟

(A)لبینہ (B)سمیہ☆ (C)رقیہ (D)ام کلثوم

58۔اسلام میں پہلی عید الفطر کب منائی گئی؟

(A)2ھ☆ (B)3ھ (C)4ھ (D)5ھ

59۔بدایۃ المجتہد کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A)ابن قدامہ (B)امام بن حزم

(C)ابن رشد☆ (D)ابن خلدون

60۔اسلامی تاریخ کا پہلا مشرک مقتول کون تھا؟

(A)ابو جہل (B)عمرو بن حضرمی☆

(C)شیبہ (D)عتبہ

61۔اسلام کی راہ میں تیر چلانے والے پہلے صحابی کا نام کیا ہے؟

(A)حضرت عمر (B)حضرت علی

(C)حضرت ابو سلمہ (D)سعد بن ابی وقاص☆

62۔مصارف زکوۃ سورۃ توبہ کی کس آیت میں بیان ہوئے ہیں؟

(A)آیت نمبر 30 میں (B)آیت نمبر 50 میں

(C)آیت نمبر 60 میں☆ (D)آیت نمبر 100 میں

63۔شاعر رسول ﷺ کس صحابی کا لقب ہے؟

(A)لبید (B)حسان بن ثابت☆

(C)عبد اللہ بن جحش (D)عثمان بن معظون

64۔کس غزوہ میں پہلی دفعہ خمس نکالا گیا؟

(A)غزوہ اُحد (B)غزوہ احزاب☆

(C)غزوہ خیبر (D)غزوہ بنو قریظہ

65۔بنو عباس کے خلفا کی تعداد کتنی ہے؟

A)25) B)30) ☆C)37) D)40)

66۔جھوٹی نبوت کا سب سے پہلا دعوے دار کون تھا؟

(A)اسود عنسی (B)مسیلمہ کذاب☆

(C)طلیحہ (D)ان میں سے کوئی نہیں

67۔حضرت خالد بن ولید کو کس جنگ میں سیف اللہ کا لقب ملا؟

(A)غزوہ حنین (B)سریہ موتہ☆

(C)غزوہ تبوک (D)جنگ صفین

68۔قرآن مجید کے مطابق زیادہ سے زیادہ مدت رضاعت کتنی ہے؟

(A)ایک سال (B)ڈیڑھ سال

(C)دو سال☆ (D)اڑھائی سال

69۔ظہیر الدین بابر نے کس ہندوستانی حکمران کو شکست دے کر سلطنت مغلیہ کی بنیاد رکھی؟

(A)راجہ اشوک (B)ابراہیم لودھی☆

(C)قطب الدین ایبک (D)محمد غوری

70۔محرمات نسب کی کل تعداد کتنی ہے؟

(A)تین (B)پانچ (C)سات☆ (D)نو

71۔ازدواجی تعلقات قائم کیے بغیر کوئی شخص طلاق دے تو مطلقہ کی عدت کتنی ہے؟

(A)دو ماہ (B)تین ماہ

(C)چار ماہ (D)کوئی عدت نہیں☆

72۔میقات سے کیا مراد ہے؟

(A)احرام باندھنے کی جگہ☆ (B)اوقات الصلوٰۃ

(C)چاند کا بڑھنا (D)ایام حج

73۔ مضاربت کے لئے دوسری اصطلاح کیا ہے؟

(A)شراکت☆(B)مساقاۃ (C)قراض (D)اجارہ

74۔ یاجوج ماجوج کو پس دیوار کس نے بند کیا؟

(A)سلیمان (B)ذوالقرنین☆(C)سکندر (D)کوئی نہیں

75۔ بیٹا اگر اپنے باپ کا قاتل ہو تو اسے کتنی وراثت ملے گی؟

(A)آدھا حصہ (B)پورا حصہ

C) 1/8) (D)نہیں ملے گی☆

76۔ شرح الصغیر کس فقہ کی معتبر کتاب ہے؟

(A)حنفی (B)مالکی (C)حنبلی (D)شافعی☆

77۔ امام ابو حنیفہ کب پیدا ہوئے؟

(A)50ہجری (B)60ہجری

(C) 70ہجری (D)80ہجری☆

78۔ امراض کے متعدی ہونے کا نظریہ کس مسلمان سائنسدان نے پیش کیا؟

(A)الکندی (B)علامہ اصمعی

(C)ابن النفیس☆ (D)ابن سینا

79۔ کتاب الخیل کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A)الزاہراوی(B)الخوارزمی(C)جاحظ☆ (D)البیرونی

80۔ صفر کس کے ذہن رسا کی تخلیق ہے؟

(A)ابن الہیثم (B)الخوارزمی☆

(C)عمر خیام (D)ابن بیطار

81۔ ابوالفدا کی جغرافیہ پر مشہور تصنیف کا نام کیا ہے؟

(A)کتاب العادات (B)التصریف

(C)تقویم البلدان☆ (D)مقالاتِ خمس

82۔ ماء الملوک کس کی ایجاد ہے؟

(A)جابر بن حیان☆ (B)ابن ماجہ

(C)فیثاغورث (D)القزوینی

83۔ کون سا مسلم ریاضی دان معروف شاعر بھی تھا؟

(A)المسعودی (B)عمر خیام☆

(C)ابن وافد (D)الدمیری

84۔ گلیلیو کی اہم ایجاد تھی؟

(A) منجنیق (B)دوربین☆

(C)اصطرلاب (D)ان میں سے کوئی نہیں

85۔ پنڈولیم والی گھڑی کس نے ایجاد کی؟

(A)ارسطو (B)کوپرنیکسن (C)علی بن یونس(D)اقلیدس

86۔ نظریہ اضافت کس نے پیش کیا؟

(A)نیوٹن (B)آئن سٹائن☆(C)طالیس(D)اسطاخوس

87۔ اسلام اور جدید دور کے مسائل کے مصنف کون ہیں؟

(A)علامہ اقبال (B)امین اصلاحی

(C)محمد تقی امینی☆ (D)ڈاکٹر سعد صدیقی

88۔ ہندوستان کے کون سے معروف عالم دین ماہر معاشیات بھی تھے؟

(A)مجدد الف ثانی (B)شاہ ولی اللہ☆

(C)حفظ الرحمان سیوہاروی (D) قاسم نانوتوی

89۔ دور جدید کے اقتصادی مسائل کی بنیادی وجہ کیا ہے؟

(A)اشتراکیت (B)سرمایہ داری نظام

(C)سود☆ (D)آزاد معیشت

90۔ کتاب الآثار کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A)امام ابو حنیفہ☆ (B)امام محمد
(C)امام ابو یوسف (D)امام مالک

91۔ابن خلدون کہاں پیدا ہوئے؟
(A)قرطبہ (B)بغداد (C)تیونس☆ (D)شام

92۔اخوان المسلمون کا تعلق کس ملک سے ہے؟
(A)فلسطین (B)مصر☆ (C)عراق (D)ایران

93۔احتکار سے کیا مراد ہے؟
(A)تازہ پھل (B)ذخیرہ اندوزی☆
(C)منافع (D)دفینہ

94۔عروس القرآن کس سورۃ کو کہتے ہیں؟
(A)المائدہ (B)الانعام (C)الرحمٰن☆ (D)التکویر

95۔حروف جارہ کی تعداد کتنی ہے؟
(A)پندرہ (B)سترہ☆ (C)بیس (D)پچیس

96۔فعل امر کے کل کتنے صیغے ہوتے ہیں؟
(A)پانچ (B)چھے☆ (C)نو (D)چودہ

97۔لسان العرب کا موضوع کیا ہے؟
(A)ایمانیات (B)لغت☆ (C)حدیث (D)تقابل ادیان

98۔ذمی کسے کہتے ہیں؟
(A)مزدور (B)نو مسلم
(C)اسلامی ریاست کے غیر مسلم شہری☆ (D)ذمہ داران

99۔زیادہ سے زیادہ حق مہر کی مقدار کتنی ہے؟
(A)سو درہم (B)پانچ سو درہم
(C)ہزار دینار (D)کوئی حد نہیں☆

100۔اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام کتنے ہیں؟
A)89) ☆B)99) C) 999) D)1000)

LECTURER ISLAMIAT BS-17(MALE/FEMALE IN THE HIGHER EDUCATION DEPARTMENT.2015

1۔شاہ ولی اللہ کا اصل نام کیا تھا؟
(A)سلمان احمد (B)قطب الدین☆
(C)نصیر الدین (D)احمد شاہ سوال

2۔شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد کتنی ہے؟
A)20) ☆B)5) C) 12) D)7)

3۔لفظ مخاصمہ کا لغوی معنی کیا ہے؟
(A)خاص (B)حماقت (C)راضی (D)دشمنی☆

4۔تفسیر فی ظلال القرآن کے مفسر کا نام کیا ہے؟
(A)امام فخر الدین رازی (B)ابن جریر
(C)سید قطب شاہ☆ (D)حسن البنا

5۔قرآن مجید کی موجودہ ترتیب کو کیا کہتے ہیں؟
(A)ترتیب اُصولی (B)ترتیب حجازی
(C)ترتیب نزولی (D)ترتیب توفیقی☆

6۔کتمان سے کیا مراد ہے؟
(A)ناپاک (B)چھپانا☆ (C)ظاہر کرنا (D)ڈرنا

7۔حضرت عبد اللہ بن سلام اسلام قبول کرنے سے پہلے کس مذہب سے تعلق رکھتے تھے؟
(A)یہودی☆ (B)عیسائی (C)مجوسی (D)مشرک

8۔حرمت والے کتنے مہینے ہیں؟
(A)دو (B)چار☆ (C)آٹھ (D)دس

9۔قرآن مجید میں حضرت زید حارثہ کا نام کس سورۃ میں آیا ہے؟
(A)سورۃ حدید (B)سورۃ نحل
(C)سورۃالاحزاب☆ (D)سورۃ بقرہ

10۔سورۃ حدید کا مرکزی موضوع کیا ہے؟
(A)تخلیق کائنات☆ (B)انفاق فی سبیل اللہ
(C)انسانیت (D)جہاد

11۔شریعت اسلامی کا دوسرا بنیادی ماخذ کون سا ہے؟
(A)فقہ (B)الفوزالکبیر (C)حدیث☆(D)قیاس

12۔مشہور حدیث کے راویوں کی ہر طبقہ میں تعداد کتنی ہونی چاہیے؟
(A)ایک (B)تین☆ (C)پانچ (D)سات

13۔صحیح بخاری کی شرح فتح الباری کے مؤلف کون ہیں؟
(A)امام ابن حجر العسقلانی☆ (B)امام ابن تیمیہ
(C)امام راغب اصفہانی (D)علامہ غلام رسول رضوی

14۔خبر مقبول کی کتنی اقسام ہیں؟
(A)تین (B)چار☆ (C)پانچ (D)چھ

15۔حدیث جبریل کا موضوع کیا ہے؟
(A)معراج (B)ایمانیات☆(C)وحی (D)سنت

16۔بارانی زمین کی فصل پر کتنی زکوۃ ادا ہو گی؟
(A)پانچواں حصہ (B)دسواں حصہ☆
(C)بیسواں حصہ (D)چالیسواں حصہ

17۔غارمین سے کیا مراد ہے؟
(A)مقروض☆ (B)غار میں رہنے والے
(C)ناپسندیدہ (D)فاتحین

18۔حضرت عائشہ سے مروی احادیث کی تعداد کتنی ہے؟
(A)دوہزار دوسودس☆ (B)پندرہ سو پچیس
(C)ایک ہزار بیس (D)پانچ سو پچاس

19۔چاند گرہن کے وقت کون سی نماز پڑھنی چاہیے؟
(A)صلوۃالحاجت (B)صلوۃالخسوف☆
(C)صلوۃالکسوف (D)صلوۃالوتر

20۔صحیحین سے کیا مراد ہے؟
(A)کتاب الخراج (B)بخاری و ترمذی
(C)مسلم ونسائی (D)بخاری ومسلم☆

21۔الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح کے مصنف کا نام کیا ہے؟
(A)ابن حزم ظاہری (B)ابن تیمیہ☆
(C)عبدالکریم شہرستانی (D)ابن حریر

22۔اپنشد کے مطابق کائنات میں کس کو برتر حیثیت حاصل ہے؟
(A)کرشن (B)وشنو (C)براہما☆ (D)شو

23۔ہندوازم کا مشہور فلسفہ یوگ کا بانی کون تھا؟
(A)گوتم (B)مہامتی کپلا(C)جے منی(D)پتنجلی☆

24۔بھکشو کے لئے کس رنگ کے کپڑے پہننا لازم ہیں؟
(A)سیاہ (B)زرد☆ (C)سرخ (D)سفید

25۔تالمود کس زبان کا لفظ ہے؟
(A)عبرانی☆ (B)سریانی (C)لاطینی (D)عربی

26۔احکام عشرہ کے مماثل احکام کا ذکر قرآن مجید کی کس سورۃ میں آیا ہے؟
(A)سورۃ حدید (B)سورۃ بنی اسرائیل
(C)سورۃ انعام☆ (D)سورۃ مائدہ

27۔ عیسائیوں کا مذہبی رہنما پوپ کس جگہ رہتا ہے؟

(A) نیویارک (B) غرناطہ

(C) ایتھنز (D) ویٹی کن سٹی ☆

28۔ قرآن مجید کی کس سورۃ میں ختم نبوت کا ذکر آیا ہے؟

(A) سورۃ محمد (B) سورۃ کوثر

(C) سورۃ احزاب ☆ (D) سورۃ حجرات

29۔ انسان کامل کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A) عبدالمالک کاندھلوی (B) ڈاکٹر خالد علوی ☆

(C) نعیم صدیقی (D) صفی الرحمان مبارکپوری

30۔ پہلی وحی کی کل کتنی آیات پر مشتمل ہے؟

(A) تین آیات (B) پانچ آیات ☆

(C) سات آیات (D) نو آیات

31۔ حضرت اسماعیل کے بعد کعبہ کی تولیت کس کے پاس آئی؟

(A) قصی ☆ (B) نابت (C) بنی جرہم (D) فہر

32۔ مکہ میں بت پرستی کی ابتدا کس نے کی؟

(A) ابو جہل (B) عمرو بن لحي ☆ (C) ابرھہ (D) کرز بن جابر

33۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید کو کس موقع پر سیف اللہ کا لقب عطا کیا؟

(A) غزوہ تبوک (B) غزوہ حنین

(C) سریہ موتہ ☆ (D) فتح مکہ

34۔ سیرت کے موضوع پر کتاب الرحیق المختوم کا اردو ترجمہ کس نے کیا؟

(A) ابوالحسن ندوی (B) سلیم منصور خالد

(C) صفی الرحمان مبارکپوری ☆ (D) ڈاکٹر خالد علوی

35۔ حضرت ابو بکر صدیق کا نام منصب خلافت کے لئے کہاں پیش آیا؟

(A) مسجد حرام (B) مسجد نبوی

(C) طائف (D) سقیفہ بن ساعدہ ☆

36۔ بنو امیہ کا کل دور خلافت کتنا ہے؟

(A) 90 سال ☆ (B) 100 سال

(C) 120 سال (D) 150 سال

37۔ محمد بن قاسم نے سندھ کب فتح کیا؟

(A) 650 (B) 712 ☆ (C) 725 (D) 730

38۔ مسلمانوں کے پہلے بحری بیڑے میں کتنے جہاز شامل تھے؟

(A) 300 (B) 400 (C) 500 ☆ (D) 1000

39۔ قبرص کب فتح کیا گیا؟

(A) 25 ہجری میں (B) 28 ہجری میں ☆

(C) 30 ہجری میں (D) 35 ہجری میں

40۔ دمشق کی فتح کس مسلمان جرنیل کے ہاتھوں ہوئی؟

(A) سعد بن ابی وقاص (B) نعمان بن مقرن

(C) خالد بن ولید (D) عمرو بن العاص ☆

41۔ حد قذف قرآن مجید کی کس سورۃ میں بیان ہوئی ہے؟

(A) سورۃ تحریم (B) سورۃ نور ☆

(C) سورۃ احزاب (D) سورۃ بقرہ

42۔ قرآن مجید میں شادی شدہ زانی کی کیا سزا بیان ہوئی ہے؟

(A) 80 کوڑے (B) 100 کوڑے

(C) رجم (D) سزا بیان نہیں ہوئی ☆

43۔ کس مشہور فقیہ نے قید خانے میں وفات پائی؟

(A)امام مالک (B)امام شافعی

(C)امام احمد بن حنبل (D)امام ابو حنیفہ ☆

44۔امام مالک کہاں پیدا ہوئے؟

(A)قاہرہ (B)کوفہ

(C)مدینہ منورہ☆ (D)دمشق

45۔ قانون اسلامی کا چوتھا ماخذ کیا ہے؟

(A)سنت (B)اجتہاد (C)قیاس☆ (D)اجماع

46۔آیت محاربہ قرآن مجید کی کس سورۃ میں بیان ہوئی ہے؟

(A)سورۃ مائدہ☆ (B)سورۃ نور

(C)سورۃ احزاب (D)سورۃ یٰسین

47۔ قتل عمد سے کیا مراد ہے؟

(A)تیز آلے سے قتل کرنا (B)دھوکے سے قتل کرنا

(C)غلطی سے قتل کرنا (D)جان بوجھ کر قتل کرنا☆

48۔وہ عبارت جو متکلم کے کلام کے مقصد کو ظاہر کرے جو بالکل واضح ہو اور صراحت کے ساتھ سمجھ میں آجائے اسے فقہی اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟

(A)اقتضاء النص (B)دلالتہ النص

(C)عبارۃ النص☆ (D)اشارۃ النص

49۔ مختلف جرائم کی جو سزائیں قرآن مجید میں بیان ہوئیں ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

(A)مشتبہات (B)عقوبات (C)تعزیرات (D)حدود☆

50۔ کتاب الکافی کے مؤلف کون ہیں؟

(A)محمد بن حسن (B)شیخ محمد باقر

(C)محمد بن علی (D)محمد بن یعقوب☆

51۔ کتاب الفلاحتہ کے مصنف کون ہیں؟

(A)رضی الدین قریشی (B)ابو الفدا

(C)ابن العوام☆ (D)محمد بن احمد الحزقی

52۔زمین سورج کے گرد ایک چکر کتنے عرصے میں مکمل کرتی ہے

(A)ڈیڑھ سال میں (B)ایک سال میں☆

(C)چھ ماہ میں (D)ایک ماہ میں

53۔علم باغبانی کے ماہر مسلمان سائنسدان کون تھے؟

(A)عمر خیام (B)ابن خلدون

(C)ابن بیطار☆ (D)ابن اسحاق الکندی

54۔ کس یونانی فلسفی نے کہا تھا کہ ہر چیز کی اصل پانی ہے؟

(A)سقراط (B)ارسطاطالیس☆

(C)ارسطو (D)بقراط

55۔اصطرلاب سے کیا مراد ہے؟

(A)ایکسرے (B)سورج کا مشاہدہ کرنے والا آلہ

(C)وقت ناپنے والا آلہ (D)زمین کی پیائش کرنے والا آلہ☆

56۔ریاضی کس زبان کا لفظ ہے؟

(A)فارسی (B)لاطینی (C)عربی☆ (D)عبرانی

57۔ارسطو کے نزدیک خدا کیا ہے؟

(A)خالق (B)علت اُولی

(C)آشکار حقیقت☆ (D)نگہبان

58۔قرآن کی کس سورۃ میں ستاروں سے آسمان دنیا مزین کرنے کی بات کا کہا گیا ہے؟

(A)سورۃ الواقعہ (B)سورۃ الناس

(C)سورۃ المائدہ (D)سورۃ الملک☆

59۔World as I see itکا مصنف کون ہے؟

(A)روسو (B)آئن سٹائن☆(C)آدم سمتھ(D)نیوٹن

60۔علم حیاتیات کی بنیادی طور پر کتنی اقسام ہیں؟

(A)دو☆ (B)پانچ (C)سات (D)دس

61۔تاریخ دعوت وعزیمت کے مصنف کا کیا نام ہے؟

(A)سید حسان ندوی (B)سید ابوالحسن ندوی☆

(C)سید احسن ندوی (D)سید سلیمان ندوی

62۔حضرت نوح کا تذکرہ قرآن مجید میں کتنی بار آیا ہے؟

(A)50مرتبہ (B)45مرتبہ

(C) 43مرتبہ☆ (D)30مرتبہ

63۔حضرت ابو بکر کی والدہ کا کیا نام تھا؟

(A)سلمیٰ☆ (B)ساریہ (C)حتمہ (D)فاطمہ

64۔ابوالانبیا کسے کہا گیا ہے؟

(A)حضرت آدم (B)حضرت موسیٰ

(C)حضرت ادریس (D)حضرت ابراہیم☆

65۔عمر بن عبدالعزیز کا دور خلافت کب سے کب تک تھا؟

(A)103تا105ھ (B)99تا101ھ☆

(C) 95تا97ھ (D)90تا92ھ

66۔حجتہ اللہ البالغہ کے مؤلف کون ہیں؟

(A)فخر الدین رازی (B)ابن تیمیہ

(C)شاہ ولی اللہ☆ (D)امام غزالی

67۔نورسی تحریک کے بانی کون تھے؟

(A)بدیع الزمان☆ (B)احمد پاشا

(C)حسن البنا (D)محمد احمد

68۔الجہاد فی الاسلام کی تصنیف کے وقت سید مودودی کی عمر کتنی تھی؟

(A)25سال (B)24سال☆

(C) 20سال (D)17سال

69۔اخوان المسلمون کا تعلق کس ملک سے ہے؟

(A)ایران (B)ترکی (C)مصر☆ (D)سوڈان

70۔ترتیب توفیقی کے اعتبار سے سورۃ الصف کا کون سا نمبر ہے؟

A)69 B)61☆ C) 65 D)66

71۔بنیادی طور پر ربا کی کتنی اقسام ہیں

A)8 B)6 C) 4 D)2☆

72۔ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے غافل نہیں کرتی۔ کس سورۃ میں ان لوگوں کا تذکرہ ہے؟

(A)سورۃ ہود (B)سورۃ نور☆

(C)سورۃ فاطر (D)سورۃ مومنون

73۔لفظ مساقاۃ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

(A)معاشیات (B)مساکین (C)اوقات (D)آبپاشی☆

74۔برصغیر کے اس عالم دین کا نام بتائیے جو ماہر معیشت بھی تھے؟

(A)شاہ رفیع الدین (B)مجدد الف ثانی

(C)شاہ ولی اللہ☆ (D)مولانا قاسم نانوتوی

75۔سورۃ توبہ کی کس آیت میں زکوٰۃ کے مصارف بیان کئے گئے ہیں؟

A)75 (B)60☆ C) 30 D)22

76۔فسطائیت کا آغاز کس ملک سے ہوا؟

(A)امریکہ (B)انگلینڈ (C)اٹلی☆ (D)روس

77۔بنیادی طور پر نظام اشتراکیت کا نظریہ کس نے پیش کیا؟

(A)ارسطو (B)افلاطون☆(C)اینجلز (D)کارل مارکس

78۔ قاضی ابو یوسف کی علم معیشت پر کتاب کا نام کیا ہے؟

(A)مسائل (B)کتاب الجوارع

(C)کتاب الآثار (D)کتاب الخراج☆

79۔کس خلیفہ نے اپنا روزینہ بیت المال میں واپس جمع کروایا؟

(A)حضرت عمر (B)حضرت علی

(C)حضرت عثمان (D)حضرت ابو بکر صدیق☆

80۔کتنے سونے پر زکوۃ فرض ہے؟

(A)آٹھ تولے (B)ساڑھے سات تولے☆

(C)سات تولے (D)پانچ تولے

81۔کون سا مذہب انسان کو پیدائشی طور پر گناہگار ٹھہراتا ہے؟

(A)بدھ مت (B)عیسائیت☆

(C)ہندومت (D)یہودیت

82۔یہ کس نے کہا کہ مذہب کے بغیر سائنس لنگڑی ہے اور مذہب سائنس کے بغیر اندھا ہے؟

(A)آئن سٹائن☆ (B)علامہ اقبال

(C)نطشے (D)گبن

83۔جامعۃ الازہر کہاں واقع ہے؟

(A)فلسطین (B)شام (C)اُردن (D)مصر☆

84۔انسانوں کا وہ طبقہ جو خدا کو تسلیم نہیں کرتا کیا کہلاتا ہے؟

(A)خوارج (B)معلق (C)ملحد☆ (D)موحد

85۔تہافتہ الفلاسفہ کے مصنف کون ہیں؟

(A)الماوردی (B)ابن خلدون (C)ابن رشد☆(D)روسو

86۔کس مغربی مفکر نے انسانی عمل کا محرک جنسی جذبہ قرار دیا؟

(A)فرائیڈ☆ (B)لاک (C)ہابز (D)روسو

87۔اسلام میں حلال و حرام کے مصنف کون ہیں؟

(A)امام غزالی (B)یوسف القرضادی☆

(C)غلام جیلانی برق (D)نجات اللہ صدیقی

88۔تیسری صلیبی جنگ میں عیسائی فوجیوں کی سربراہی کر رہا تھا:

(A)سٹیفن (B)آرنلڈ (C)چرچل (D)رچرڈ☆

89۔اہل کتاب کے ذبیحے کے بارے میں اسلامی تعلیمات کیا ہیں

(A)حلال☆ (B)اضطرار

(C)حرام (D)ان میں سے کوئی نہیں

90۔ہٹلر کا تعلق کس ملک سے تھا؟

(A)اٹلی (B)جرمنی☆ (C)فرانس (D)جاپان

91۔خلا کن حروف میں شامل ہے؟

(A)حروف کاملہ (B)حروف ناقصہ

(C)حروف مشبہ بالفعل (D)حروف جارہ☆

92۔لفظ مشاعرہ کس باب سے ہے؟

(A)مفاعلہ☆ (B)تفعیل

(C)افعال (D)ان میں سے کوئی نہیں

93۔لفظ امت کی جمع کیا ہے؟

(A)امتیں (B)امام (C)امم☆ (D)آئمہ

94۔ایک صحابی نے کون سی سورۃ سبع معلقات کے ساتھ آویزاں کی تھی؟

(A)سورۃ الفتح (B)سورۃ الماعون

مثالی گروپ آف ایجوکیشن

(C)سورۃ الکوثر☆ (D)سورۃ الاخلاص

95۔ کس سورۃ کو سن کر حضرت ابو بکر صدیق رو پڑے اور فرمایا اس میں رسول اللہ ﷺ کے وصال کی خبر ہے؟

(A)سورۃ الفجر (B)سورۃ النصر☆

(C)سورۃ محمد (D)سورۃ الناس

96۔ نواصب مضارع کتنے ہیں؟

A)8) B)6) C) 4)☆ D)2)

98۔ عرب خطرے کا اعلان کیسے کرتے تھے؟

(A)آگ لگا کر (B)تالیاں پیٹ کر

(C)یا صباحاہ☆ (D)ان میں سے کوئی نہیں

99۔ موسیٰ کا لفظی مطلب کیا ہے؟

(A)پانی سے نکالا ہوا☆ (B)پاک

(C)کلام کرنے والا (D)معزز

100۔ نجران کے عیسائیوں کو حجاز سے کس نے نکالا تھا؟

(A)حضرت ابو بکر صدیق (B)حضرت عثمان

(C)حضرت عمر فاروق☆ (D)حضرت علی

LECTURER ISLAMIAT BS-17(MALE/FEMALE IN THE HIGHER EDUCATION DEPARTMENT, 2021

1۔ قرآن کی کس سورۃ میں کافروں سے برأت کا اعلان کیا گیا؟

(A)النسا (B)بنی اسرائیل (C)التوبہ☆ (D)الکافرون

2۔ امام شافعی نے قرآن پاک کی کس سورۃ کو انسانی ہدایت کے لئے کافی قرار دیا ہے؟

(A)البقرہ (B)الحجرات (C)النور (D)العصر☆

3۔ قرآن کریم کی کس سورۃ کے درمیان بسم اللہ آئی ہے؟

(A)التحریم (B)النمل☆ (C)الفرقان (D)النحل

4۔ کون سی سورۃ ہے جس کے آغاز میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی؟

(A)الانفال (B)التوبہ☆ (C)الشرح (D)التغابن

5۔ مال غنیمت کی تقسیم کے متعلق احکام کس سورۃ میں ہیں؟

(A)التغابن (B)الزمر (C)الانفال☆ (D)الصف

6۔ ''الاتقان فی علوم القرآن'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A)ابن حجر عسقلانی (B)امام احمد بن حنبل

(C)جلال الدین سیوطی☆ (D)امین احمد اصلاحی

7۔ ''الحاد مغرب اور ہم'' کے مصنف کا کیا نام ہے؟

(A)ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک (B)ڈاکٹر خالد علوی

(C)غلام برق جیلانی☆ (D)ڈاکٹر محمد حمید اللہ

8۔ ''تنقیحات'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A)سید ابو الاعلیٰ مودودی☆ (B)امین احسن اصلاحی

(C)ابو الحسن ندوی (D)منظور نعمانی

9۔ ''اسلامی ریاست'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A)گوہر الرحمان (B)امام ابن تیمیہ

(C)مناظر احسن گیلانی (D)سید ابو الاعلیٰ مودودی☆

10۔ ''تفسیر فی ظلال القرآن'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A)محمد علی صابونی (B)سید قطب شہید☆

(C)سر سید احمد خان (D)مفتی محمد شفیع

11۔ غزوہ بدر میں قریش مکہ کا سپہ سالار کون تھا؟

(A)عتبہ (B)شیبہ (C)ابو جہل☆ (D)ولید

12۔ کس غزوہ میں نبی کریم ﷺ نے "شاہت الوجوہ" کہہ کر مٹھی بھر مٹی لشکر کفار کی طرف پھینکی؟

(A) الاحزاب (B) حنین (C) بدر☆ (D) احد

13۔ سفر ہجرت میں نبی کریم ﷺ نے کس شخص کو کسریٰ کے کنگن پہنائے جانے کی خوشخبری سنائی؟

(A) سراقہ بن جعشم☆ (B) عمر بن مالک

(C) حضرت ابو بکر صدیق (D) حضرت عمر

14۔ رسول اکرم ﷺ کی قیادت میں آخری غزوہ کون سا تھا؟

(A) غزوہ حنین (B) غزوہ تبوک☆

(C) غزوہ خیبر (D) غزوہ فتح مکہ

15۔ کس یہودی قبیلے نے خندق میں مسلمانوں سے بدعہدی کی؟

(A) بنو قریظہ☆ (B) بنو قینقاع

(C) بنو نضیر (D) بنو ہوازن

16۔ بنی اسرائیل کے قبائل کی تعداد کتنی تھی؟

15 (B)   10   12C)) ☆   14D))

17۔ جالوت کو کس نبی نے قتل کیا؟

(A) حضرت موسیٰ (B) حضرت سلیمان

(C) حضرت داؤد☆ (D) حضرت یوسف

18۔ قرآن پاک پر اعراب کس نے لگوائے؟

(A) حجاج بن یوسف☆ (B) حضرت عثمان غنی

(C) حضرت علی (D) حضرت عمر بن عبد العزیز

19۔ واقعہ افک کس سورۃ میں بیان کیا گیا ہے؟

(A) الحدید (B) بنی اسرائیل (C) النور☆ (D) النسا

20۔ جنگ موتہ میں اسلامی لشکر کا پہلا سپہ سالار کن کو بنایا گیا؟

(A) حضرت خالد بن ولید (B) حضرت زید بن حارث☆

(C) حضرت جعفر طیار (D) حضرت سعد بن ابی وقاص

21۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی کا آخری لشکر کس کی قیادت میں روانہ کرنے کا حکم دیا؟

(A) زید بن حارث (B) ابو موسیٰ الاشعری

(C) اسامہ بن زید☆ (D) خالد بن ولید

22۔ حضرت خدیجہ الکبریٰ کے انتقال کے بعد سب سے پہلے حضور ﷺ کے نکاح میں آئیں؟

(A) حضرت عائشہ (B) حضرت سودہ☆

(C) حضرت زینب (D) حضرت صفیہ

23۔ ام المومنین حضرت عائشہ حضور ﷺ کے وصال کے بعد زندہ رہیں؟

(A) 45 برس☆ (B) 50 برس

(C) 65 برس (D) 20 برس

24۔ محمد بن قاسم مشہور مسلمان سپہ سالار کا تعلق کس عرب قبیلے سے تھا؟

(A) بنو ہوازن (B) بنو ثقیف☆ (C) بنو سعد (D) بنو ہاشم

25۔ کس مسجد میں دو رکعت نماز ادا کرنے کا ثواب عمرے کے برابر ہے؟

(A) مسجد الحرام (B) مسجد نبوی (C) مسجد قبا☆ (D) مسجد قبلتین

26۔۔ خطبہ حج کس مسجد میں دیا جاتا ہے؟

(A) مسجد نمرہ☆ (B) مسجد الحرام

(C) مسجد قرطبہ (D) مسجد قبا

27۔ حج کے دن کس میدان میں حاضری ضروری ہے؟

(A)میدان عرفات☆ (B)میدان منیٰ
(C)میدان مزدلفہ (D)میدان بدر

28۔ کس نبی کی امت سے مسلط شدہ عذاب ان کی توبہ کی وجہ سے ٹل گیا؟
(A)قوم موسیٰ (B)قوم لوطؑ (C)قوم یونسؑ☆(D)قوم ثمودؑ

29۔قرآن کی کس سورۃ میں قصہ ذوالقرنین بیان کیا گیا ہے؟
(A)حم السجدہ (B)الکہف☆ (C)المجادلہ (D)طٰحٰہ

30۔ابو جہل کا اصل نام کیا تھا؟
(A)عمرو بن احمد (B)عمرو بن ہشام☆
(C)حارث بن ہشام (D)ہاشم بن عمرو

31۔ حضرت شعیبؑ کا وطن کون سا تھا؟
(A)کنعان (B)یروشلم (C)مدین☆ (D)عراق

32۔ حضرت موسیٰؑ کی دینی تربیت کس نے کی؟
(A)حضرت صالحؑ (B)حضرت یحییٰؑ
(C)حضرت شعیبؑ☆ (D)حضرت ابراہیمؑ

33۔قرآن نے کس کے گھروندے کو سب سے کمزور کہا ہے؟
(A)العنکبوت☆(B)النحل (C)النمل (D)الذباب

34۔ حضورﷺ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ کو ہجرت کرتے وقت نیزے سے کس نے زخمی کیا؟
(A)ابوسفیان (B)وحشی
(C)ابوجندل (D)ہبار بن الاسود☆

35۔اسلام کی خاطر پہلی شہید ہونے والی خاتون کا نام کیا ہے؟
(A)حضرت زینبؓ (B)حضرت سمیہؓ☆
(C)حضرت ام کلثومؓ (D)حضرت صفیہؓ

36۔ جنگ صفین کن دو گروہوں کے درمیان ہوئی؟
(A)حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہ☆
(B)حضرت علیؓ اور خوارج
(C)حضرت امیر معاویہؓ اور حضرت حسنؓ
(D)حضرت علیؓ اور حضرت عائشہ

37۔ حجتہ اللہ البالغہ کے مصنف کون ہیں؟
(A)شاہ ولی اللہ☆ (B)مجدد الف ثانیؒ
(C)حسین احمد مدنیؒ (D)شاہ اسمعیل شہیدؒ

38۔ کس صحابی رسول ﷺ کا نام قرآن مجید میں آیا ہے؟
(A)حضرت زید☆ (B)حضرت ابو بکر صدیقؓ
(C)حضرت علیؓ (D)حضرت حمزہؓ

39۔غزوہ بدر میں کتنے فرشتوں سے مسلمانوں کی نصرت کی؟
(A)ایک ہزار☆ (B)پانچ سو
(C)دو ہزار (D)پانچ ہزار

40۔غزوہ بدر میں شیطان کس کے روپ میں ظاہر ہو کر مشرکین کے حوصلے بڑھاتا رہا؟
(A)سراقہ بن مالک☆ (B)سراقہ بن جعشم
(C)ابو جہل (D)امیہ بن خلف

41۔ گاتھا کس مذہب کی کتاب ہے؟
(A)یہودیت (B)زرتشت☆(C)مجوسیت (D)مسیحت

42۔ عقیدہ نروان کس کا عقیدہ ہے؟
(A)حضرت موسیٰؑ (B)حضرت یحییٰؑ
(C)گوتم بدھ☆ (D)رام

43۔انجیل کی روایت کے مطابق مریم کے منگیتر کا نام تھا؟

(A)یوحنا (B)یوسفؑ
(C)مرقس (D)یوسف نجار☆

44۔حضرت عیسیٰؑ کو جس رومی گورنر کے حکم پر صلیب دیا گیا تھا اس کا نام تھا۔
(A)ٹائٹسن (B)پیلاطس☆(C)فریڈرک(D)ٹامسن

45۔325ء میں نیقیاوی کونسل میں جس انجیل پر پابندی لگی اس کا نام تھا۔
(A)متی (B)توما (C)برناباس☆(D)لوقا

46۔یہودی عبادت گاہ کو نام دیا جاتا ہے۔
(A)مندر (B)پگوڈا (C)سیناگاگ☆(D)میاہ

47۔بدھ مت میں مدفن کے لئے لفظ بولا جاتا ہے۔
(A)قبر (B)مڑھی (C)اسٹوپا☆ (D)یادگار

48۔پروٹسٹنٹ فرقہ کے بانی کا نام تھا۔
(A)ہیگل (B)مالتھس
(C)مارٹن لوتھر☆ (D)ٹالسٹائی

49۔زرتشت کا تعلق تھا۔
(A)شام (B)اردن (C)ایران☆ (D)مصر

50۔پولوس نے نئے مذہبی عقائد کی بنیاد رکھی تھی؟
(A)مجوسیت میں (B)کنفیوشش ازم میں
(C)مسیحت میں☆ (D)بدھ مت میں

51۔"جہاد و قتال" کے الفاظ کا تعلق کس باب سے ہے؟
(A)افعال (B)تفعیل (C)مفاعلہ☆ (D)انفعال

52۔حجۃ اللہ البالغہ کا موضوع کیا ہے؟
(A)تفسیر (B)تاریخ
(C)فلسفہ اخلاق و علم والکلام☆(D)فقہ

53۔حدیث نبویﷺ میں کس عمل کو چوٹی کا عمل کہا گیا ہے؟
(A)نماز (B)روزہ (C)جہاد☆ (D)حج

54۔کون سا فرقہ عقیدہ خلق القرآن کا قائل تھا؟
(A)خوارج (B)مجسمیہ (C)معتزلہ☆(D)مرجند

55۔قرآن میں کس گروہ کو "مباہلہ" کی دعوت دی گئی تھی؟
(A)یہود (B)نصاریٰ☆ (C)مجوس
(D)مشرکین مکہ

56۔غزوہ تبوک میں مجاہدین نبی کریمﷺ کی قیادت میں کس کے خلاف نکلے؟
(A)روم☆ (B)شام (C)حبشہ (D)ایران

57۔بیوی کو محرمات سے تشبیہ دینے کو قرآنی اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟
(A)ایلا (B)ظہار☆ (C)لعان (D)خلع

58۔"ماسیق الکلام لاجلہ" نص کی کس قسم کی تعریف ہے؟
(A)عبارۃ النص☆ (B)اشارۃ النص
(C)اقتضاء النص (D)دلالۃ النص

59۔ختم نبوت کی آیت قرآن مجید کی کس سورۃ مبارکہ میں ہے؟
(A)البقرہ (B)آل عمران
(C)الاحزاب☆ (D)النحل

60۔پاکستان کی جامعات میں سب سے قدیم ترین جامع کون سی ہے؟
(A)جامعہ پشاور (B)جامعہ سندھ
(C)جامعہ پنجاب☆ (D)جامعہ کراچی

61۔ پاکستان کے کس آئین میں قادنیوں کو کافر قرار دیا گیا؟
(A)1956 (B)☆1971 (C)1974 (D)1980

62۔ قرآن مجید میں کس جرم کو اللہ اور رسول ﷺ کے خلاف اعلان جنگ قرار دیا گیا؟
(A)احتکار (B)ربا☆ (C)میسر (D)زنا

63۔ فاتح مصر کون تھے؟
(A)زید بن حارثہؓ (B)ابو موسیٰ اشعریؓ
(C)عمرو بن العاص☆ (D)عبداللہ ابن عباسؓ

64۔ مشکوۃ المصابیح کس فن کی کتاب ہے؟
(A)اصول فقہ (B)متن حدیث☆
(C)اصول حدیث (D)سیرت النبی ﷺ

65۔ مسلم ملک بوسینا کس براعظم میں واقع ہے؟
(A)افریقہ (B)ایشیا (C)یورپ☆ (D)امریکہ

66۔ سفر معراج میں رسول اکرم ﷺ ساتویں آسمان پر کس پیغمبر سے ملے؟
(A)سیدنا موسیٰؑ (B)سیدنا آدمؑ
(C)سیدنا عیسیٰ (D)سیدنا ابراہیم☆

67۔ قرآن مجید کس خلیفہ راشد کے دور میں جمع کیا گیا؟
(A)حضرت ابو بکرؓ☆ (B)حضرت عمرؓ
(C)حضرت عثمانؓ (D)حضرت علیؓ

68۔ "السیاسۃ الشرعیۃ" کے مصنف کون ہیں؟
(A)ابن قیم (B)ابن تیمیہ☆
(C)ابن قتیبہ (D)ابن رشد

69۔ "الفقہ علی المذاہب الاربعۃ" کس کی تصنیف ہے؟
(A)احمد مصطفیٰ المراغی (B)عبدالرحمان الجزیری☆
(C)وہبہ الزحیلی (D)یوسف القرضاوی

70۔ شاہ ولی اللہ کے نزدیک قرآن مجید کی منسوخ آیات کی تعداد کتنی ہے؟
(A) 5☆ (B) 10
(C) 15 (D) 20

71۔ مقدار مہر مقرر نہ ہونے کی صورت میں عورت کو کون سا مہر ملے گا؟
(A)مہر معجل (B)مہر مسمی
(C)مہر مثل☆ (D)مہر موجل

72۔ "الرحیق المختوم" کا موضوع کیا ہے؟
(A)فقہ (B)تفسیر (C)علم الکلام (D)سیرت☆

73۔ "صلاۃ الخوف" کس موقع پر پڑھی جاتی ہے؟
(A)پریشانی کی حالت (B)حالت جنگ☆
(C)زلزلہ اور سیلاب کے وقت (D)سورج گرہن کے وقت

74۔ امام غزالی نے فلاسفہ کے رد وابطال میں کون سی کتاب لکھی؟
(A)تھافتہ التھافتہ (B)المقاصد الفلاسفہ
(C)تھافتہ الفلاسفہ☆ (D)الرد علی المنطقیین

75۔ "حتی تنکح زوجا غیرہ" قرآنی حکم کا اطلاق کی کس نوعیت پر ہوتا ہے؟
(A)مغلظہ (B)رجعی (C)بائنہ☆ (D)خلعہ

76۔ مامون عباسی کے زمانے کس مسلم کی نگرانی میں یونانی فلسفہ کے تراجم کروائے گئے؟
(A)فرابی (B)ابن رشد

(C)یعقوب الکندی☆ (D)ابن طفیل

77۔"حتی یعطوا الجزیته عن یدوھم صغرون"آیت میں مذکور فعل یعطوا کا اعراب کیا ہے؟

(A)مجزوم (B)منصوب☆(C)مرفوع (D)مجرور

78۔درج ذیل کتب میں اصول تفسیر کی کون سی کتاب ہے؟

(A)التفسیر والمفسرون (B)احکام القرآن

(C)الفوز الکبیر☆ (D)تفسیر بیضاوی

79۔غلو فی الدین" سے کیا مراد ہے؟

(A)نیک اعمال کی تعداد میں مبالغہ کرنا☆

(B)بے عملی کے ساتھ اپنے آپکو اللہ کا چہیتا سمجھنا

(C)اللہ کی راہ میں بہت خرچ کرنا

(D)دینی علم کے حصول میں مبالغہ

80۔"سمعون للکذب" سے کون لوگ مراد ہیں؟

(A)یہودی☆ (B)عیسائی (C)منافقین (D)ہندو

81۔امام رازی کی تفسیر کا نام کیا ہے؟

(A)تفسیر القرآن (B)مفاتیح الغیب☆

(C)احکام القرآن (D)معالم التنزیل

82۔یمین (قسم) کی کون سی قسم پر کفارہ لازم ہے؟

(A)یمین غموس (B)یمین لغو

(C)فضول قسم (D)یمین منعقدہ☆

83۔کون سا شکار حالت احرام میں جائز ہے؟

(A)ہرن کا شکار (B)سمندر کا شکار☆

(C)خشکی کا شکار (D)جنگلی گائے کا شکار

84۔رہبانیت کی ابتدا کس نے کی؟

(A)یہود (B)مجوسی (C)صابی (D)عیسائی☆

85۔کون سی تفسیر "تفسیر بالماثور" کا بہترین نمونہ ہے؟

(A)تفسیر القرآن العظیم☆(B)مفاتیح الغیب

(C)تفسیر الکشاف (D)تفسیر الخازن

86۔شاہ ولی اللہ کے فلسفے کا بنیادی نکتہ کیا ہے؟

(A)یونانی کے بجائے ایمانی فلسفہ☆

(B)ارسطو کے افکار کی عادلانہ تشریح

(C)افلاطون اور ارسطو کے افکار میں تطبیق

(D)عقلیت پر مبنی ایک نئے فلسفے کی ابتدا

87۔الاخلاق بالاحوال لا بالعلوم"، کس مسلم فلسفی کا قول ہے؟

(A)علامہ اقبال (B)امام غزالی☆

(C)شاہ ولی اللہ (D)ابن رشد

88۔علامہ اقبال کے خطبات پر مبنی اصل کتاب کا نام کیا ہے؟

(A)خطبات اقبال

Lectures of Iqbal (B)

C)) تشکیل جدید کے اقبال کے خطبات

D)Reconstruction of Religions thought in Islam)☆

89۔Knowledge is the highest good کس کا قول ہے؟

(A)سقراط☆ (B)ارسطو (C)افلاطون (D)علامہ اقبال

90۔سقراط کی تمام تر شہرت کی بنیاد اور اس کا ہونہار شاگرد بنا۔

(A)زینو قون (B)افلاطون☆(C)ارسطو (D)پروناگوراس

91۔"خلق افعال العباد"، کس کا نظریہ ہے؟

(A)ماتریدیہ (B)معتزلہ☆ (C)اشاعرہ (D)مرجئہ

92۔ قائدِ اعظم کا مزار کس شہر میں واقع ہے؟

(A) کوئٹہ (B) پشاور (C) کراچی☆ (D) لاہور

93۔ قرآن مجید سب سے زیادہ تذکرہ کس پیغمبر کا آیا ہے؟

(A) سیدنا ابراہیمؑ (B) سیدنا موسیٰؑ☆

(C) سیدنا عیسیٰؑ (D) سیدنا نوحؑ

94۔ مندرجہ ذیل حروف میں سے جازم فعل مضارع کون سا حرف ہے؟

(A) ان (B) کی (C) لم☆ (D) فی

95۔ "انھم فتیۃ آمنوا بربھم" ایمان اور استقامت کے حوالے سے نوجوانوں کے گروہ کا یہ تذکرہ کس سورۃ میں ہوا ہے؟

(A) البقرہ (B) النور (C) الکھف☆ (D) الاحزاب

96۔ انیسویں صدی کے آغاز تک خلافت اسلامیہ کا تعلق رہا:

(A) مصر (B) ترکی☆ (C) انڈونیشیا (D) عراق

97۔ قرآن مجید میں "احسن القصص" کس سورۃ میں بیان کیا گیا؟

(A) الکھف (B) الاعراف (C) یوسف☆ (D) نوح

98۔ آخری مغل حکمران کا نام کیا تھا؟

(A) اکبر (B) بہادر شاہ ظفر☆

(C) اورنگ زیب عالمگیر (D) جہانگیر

99۔ الم ذلک الکتاب لاریب فیہ آیت میں مذکور ذلک الکتاب کون سا مرکب ہے؟

(A) مرکب اضافی (B) مرکب اشاری☆

(C) مرکب عددی (D) مرکب توصیفی

100۔ "وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ" آیت میں مذکور لفظ قاتلوا کون سا فعل ہے؟

(A) ماضی (B) مضارع (C) امر☆ (D) نہی

PPSC Paper Lecturer ISL (2022)

سوال	جواب	سوال	جواب
"oic" کی بنیاد رکھی گئی۔	1969ء	نبی اکرم ﷺ نے اپنے کس صحابی کے بارے میں فرمایا: "یہ صحابہ میں حلال و حرام کے سب سے بڑے عالم ہیں؟	حضرت معاذ بن جبل رض
"الذاریات سے الناس" تک سورتیں کہلاتی ہیں؟	المفصل	حضرت شاہ ولی اللہ نے فتح الخبیر میں کیا بیان کیا ہے؟	غرائب القرآن
امام الفقہاء کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	عبد اللہ بن مسعود رض	شاہ ولی اللہؒ نے فنون تفسیر میں مفسرین کے کتنے گروہ بیان کیئے ہیں؟	7

قانون مسعودی کس کی کتاب ہے؟	البیرونی	وہ حدیث جس کی سند سے دو یا دو سے زیادہ راوی مسلسل ساقط ہوں، اس کو کیا کہتے ہیں؟	معضل
" حجۃ اللہ البالغہ " کے مصنف کون ہیں؟	حضرت شاہ ولی اللہؒ	علم جراحت کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟	ابوالقاسم الزہراوی
قرآن پاک کا اردو ترجمہ " موضح القرآن " کے نام سے کس کا ہے؟	شاہ عبد القادر محدث دہلویؒ	میثاق مدینہ کن کے درمیان طے پایا تھا؟	مسلمان اور یہود
"اخوان المسلمون" کے بانی کون تھے؟	حسن البناءؒ	دس ذوالحجہ کو کونسی جمرات کو کنکریاں ماری جاتی ہیں؟	
"انوار التنزیل واسرار التاویل" کے مفسر کون ہیں ؟	امام بیضاویؒ	قیاس کے کتنے ارکان ہیں	چار
بیت المقدس کی فتح کس دور میں ہوئی؟	حضرت عمر فاروق رض	"بستان المحدثین" کس کی کتاب ہے؟	شاہ عبدالعزیزؒ کی
"امام دارالہجرۃ" کا لقب ہے ؟	امام مالکؒ	"زادالمعاد فی ہدی خیر العباد" کا موضوع کیا ہے؟	سیرت
شاہ ولی اللہ کی کتاب "الفوز الکبیر" کے تیسرے باب کا عنوان کیا ہے؟	نظم قرآن / دلکش اسلوب بیان	جنت کی عورتوں کی سردار کونسی خاتون ہے؟	حضرت فاطمہ رض
" نخبۃ الفکر " کس موضوع کی کتاب ہے؟	اصول حدیث	حضرت ہمام بن منبہ نے " الصحیفہ الصحیحہ " میں احادیث جمع کیں؟	حضرت ابوہریرہ رض کی
" ثلث القرآن " سے کون سی سورۃ مراد ہے؟	سورۃ الاخلاص	" الحرب خدعۃ " کا تعلق کس حدیث کی کس کتاب سے ہے؟	کتاب الجہاد

دعوت قرآن کے اصول قرآن پاک کی کس سورۃ میں بیان کئے گئے ہیں؟	سورۃ النحل میں	حق مہر مقرر نہ ہونے کی صورت میں عورت کو کونسا مہر ملے گا؟	مہر مثل
" ارم ذات العماد " کا لقب کس قوم کو دیا گیا؟	قوم عاد کو	کسی مشترکہ علت کی وجہ سے فرع کو اصل کے ساتھ ملانا کیا کہلاتا ہے	قیاس
" امام عزیمت " کے لقب سے کون سی شخصیت معروف ہے؟	امام احمد بن حنبلؒ	مفسر کے مقابل لفظ کیا آئے گا؟	مجمل
قرآن میں " وادی غیر ذی زرع" سے کون سی سرزمین مراد ہے؟	مکہ مکرمہ	علم جراحت میں آلہ "نشتر" کس کی ایجاد ہے؟	ابوالقاسم الزہراوی
حدیث کی وہ کتاب جس میں صرف ایک صحابی کی روایات جمع ہوں، اس کو کیا کہتے ہیں؟	مفرد	نکاح کے لئے کم از کم کتنے گواہوں کا ہونا ضروری ہے؟	دو
نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیار نے کس سورۃ کی تلاوت کی تھی؟	سورۃ مریم	صاحبین سے مراد کون ہیں؟	امام ابویوسف اور امام محمدؒ
اگر حدیث میں نہ تطبیق ہو اور نہ ترجیح ہو ، اس کو کیا کہیں گے؟	مضطرب	شاذ کے مقابلے میں کون سا لفظ آتا ہے؟	محفوظ
" بادل اور چنگھاڑ "کا کس قوم پر آیا تھا؟	حضرت شعیبؑ	تشبیہ اور منکرین رسالت میں کون لوگ مبتلا تھے؟	مشرکین

"تولوا" کون سا فعل ہے؟	ماضی	آپ ﷺ کا خط مبارک مصر واسکندریہ کی طرف کون لے کر گیا؟	حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ
" الحیاۃ الدنیا" کون سا مرکب ہے؟	مرکب توصیفی	"الارض المقدسہ" سے کون سی زمین مراد ہے؟	فلسطین
عشرہ مبشرہ میں سے کتنے صحابہ کرام رض عنہم کو شہادت نصیب ہوئی؟	چھ	" مفردات القرآن واسالیب القرآن" کے مفسر کا نام کیا ہے؟	مولانا حمید الدین فراہی
حدیث کے مطابق نرم خو اور نرم دل والے کون ہیں؟	بکریوں والے	نبی کریم ﷺ نے اپنے کس صحابی کے بارے میں فرمایا" یہ صحابہ میں علم الفرائض کے سب سے بڑے عالم ہیں؟	حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ
پہلے سفر شام میں جس راہب سے ملاقات ہوئی تھی۔اس کا نام کیا تھا؟	جرجیس	"للفقراء المہاجرین الذین اخرجوا من دیارھم واموالھم" سے کون سی نص مراد ہے؟	عبارۃ النص
قرآن پاک کے مطابق حیاۃ کا دارومدار کس چیز پر ہے؟	پانی	" دنیا کے بڑے مذاہب" کے مصنف کون تھے؟	عماد الحسن فاروقی
دعائے مستضعفین کس موقع پر مانگی گئ؟	طائف کے موقع پر	" مقارنۃ الادیان" کے مصنف کا کیا نام ہے؟	ڈاکٹر احمد شلبی
عیسائی فرقہ کیتھولک کا صدر مقام کہاں پر ہے؟	ویٹکن سٹی	" قیل ارجعوا وراء کم فالتمسوا نورا" اس میں کس گروہ کی طرف اشارہ ہے؟	المنافقین
فقہی ترتیب پر مشتمل حدیث کی کتاب کو کیا کہا جاتا ہے؟	السنن	آپ ﷺ کی بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے کب وفات پائی؟	9ھ
" تخرج الموتی باذنی" کس نبی کا معجزہ ہے؟	حضرت عیسیٰ	"حق پر کاش" کتاب کس نے تالیف کی ہے؟	ثناء اللہ امرتسری

"ولا تشتروا بایتی ثمنا قلیلا" اس میں کس گروہ کی طرف اشارہ ہے؟	یہودی	"قواعد التحدیث" کے مصنف کا کیا نام ہے؟	محمد جمال الدین قاسمیؒ
"مہیانہ" کا تعلق کس مذہبی گروہ کے ساتھ ہے؟	بدھ مت	"مدارج النبوۃ" کے مصنف کا کیا نام ہے؟	شاہ عبد الحق محدث دہلویؒ
"ہر ذی روح کی اصل پانی ہے" یہ قول کس کا ہے؟	تھیلز	"علل اربعہ" کا نظریہ کس نے پیش کیا؟	ارسطو
حدیث میں "التصریۃ" سے کیا مراد ہے؟	دودھ کا تھنوں میں رک جانا	"اصح السیر" کے مصنف کا کیا نام ہے؟	عبد الرؤف داناپوری
"An Introduction to Islam" کے مصنف کا کیا نام ہے؟	ڈاکٹر حمید اللہ	"سرور المخزون" کے مصنف کا کیا نام ہے؟	شاہ ولی اللہؒ
"خطبات مدراس" کا موضوع کیا ہے؟	سیرت	"نظریہ عصبیہ" کا موجد کون ہے؟	ارسطو
بغداد کو کس نے تعمیر کروایا تھا؟	ابو جعفر منصور	اگر کسی حدیث کو مختلف تلامذہ بیان کریں مگر استاد سے کوئی اتصال نہ ہو تو اس حدیث کو کیا کہیں گے؟	مجہول الروایہ
مسبحات سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟	سات سورتیں	"طلبہ" گرائمر کی رو سے کیا ہے؟	اسم جمع
وہ فعل ماضی جس میں کام کا تسلسل پایا جائے؟		ماضی استمراری	
" مفردات القرآن واسالیب القرآن " کس کی تالیفات ہیں؟		مولانا حمید الدین فراہی	

The bronze medais are made of .	Copper and Silver
Autopsy is taking Tissue from:	Deadbody
The world's smallest parliament is in:	Micronesia
Unitad Nation's Headquarter is in:	New Yourk

What is the meaning of idiom" Odds and ends"?	Miscellaneous
Which mountain pass connects between Pakistan and China ?	Karakoram
Who started publishing his famous Enhlish newspaper "comrade" in 1911from calicutta?	Muhammad Ali jauhar
Which is a computers central communications backbone connectivity point through which all component and external peripherals connected?	Motherboard
This chair inferior….that	TO
The protocol entered into Force in February2005,90 days after being ratified by at least 55 Annex I signatories that together accounted for atleast ….. of total carbon dioxide emissions in 1990.	55 Percent

خیبر پختون خواہ پبلک سروس کمیشن سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات ٹیسٹ 2020

1۔ قبیلہ قریش اور کنانہ کا مشہور بت کونسا تھا؟

(ا)منات (ب)ہبل (ج)لات (د)عزی☆

2۔ شمسی حساب سے پہلی وحی کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

(ا)40سال6ماہ22دن (ب)39سال4ماہ12دن

(ج)40سال6ماہ12دن (د)39سال3ماہ22دن☆

3۔ علم درایت کا تعلق کس سے ہے؟

(ا)سند سے (ب)متن سے☆

(ج)جرح وتعدیل سے (د)راویوں کی ثقاہت سے

4۔ قرآن مجید کی کتنی سورتیں ہیں جن کا آغاز حم سے ہوتا ہے؟

(ا)5 (ب)6 (ج)7☆ (د)8

5۔ حضرت عبداللہ بن ابیؓ کا حضرت عثمان غنی سے کیا رشتہ تھا؟

(ا)رضاعی بھائی☆ (ب)رضاعی ماموں

(ج)چچازاد (د)خالہ زاد

6۔ غزوہ بدر میں کتنے مہاجر شہید ہوئے؟

(ا)8 (ب)6☆ (ج)7 (د)11

7۔ انکار حدیث کے فتنہ کا آغاز کس صدی میں ہوا؟

(ا)پہلی صدی (ب)دوسری صدی☆

(ج)تیسری صدی (د)چوتھی صدی

8۔ تین حروف پر مشتمل حروف مقطعات کتنے ہیں؟

(ا)2 (ب)3☆ (ج)4 (د)5

9۔ مسبحات (جن کا آغاز حرف تسبیح سے ہوتا ہے) سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ا)5 (ب)6 (ج)7☆ (د)8

10۔ منازل العرفان کس کی تفسیر ہے؟

(ا)عبدالحق حقانیؒ (ب)مالک کاندھلویؒ☆

(ج)غلام رسول سعیدی (د)مولانا نانوتویؒ

11۔ سورۃ النباء سے سورۃ بروج تک کی سورتیں کہلاتی ہیں؟

(ا)طوال مفصل (ب)اوساط مفصل☆

(ج)قصار مفصل (د)تمام

12۔ زلزلہ، بادل اور چنگھاڑ کا عذاب کس قوم پر آیا؟

(ا)قوم ثمود (ب)قوم عاد (ج)قوم شعیب☆ (د)قوم لوط

13۔آیت تخییر کونسی سورت میں ہے؟

(ا)الاحزاب☆(ب)المائدہ (ج)النساء (د)التوبہ

14۔قوم ثمود کے کھنڈرات کس جگہ پر ہیں؟

(ا)وادی طائف(ب)وادی نخلہ

(ج)وادی قری☆ (د)وادی جعرانہ

15۔تفسیر نسفی کا اصل نام کیا ہے؟

(ا)الباب التاویل فی معانی التنزیل(ب)مدارک التنزیل☆

(ج)معالم التنزیل (د)انوار التنزیل واسرار التاویل

16۔حضور ﷺ بوقت ہجرت قبا کب پہنچے؟

(ا)21ستمبر622ء (ب)22ستمبر622ء

(ج)23ستمبر622ء☆ (د)24ستمبر622ء

17۔شاہ ولی اللہؒ نے ناسخ اور منسوخ کا ذکر الفوز الکبیر کے کس باب میں کیا ہے؟

(ا)پہلے (ب)دوسرے☆(ج)تیسرے(د)چوتھے

18۔قاضی مظہر الدین بلگرامی نے کونسی تفسیر لکھی ہے؟

(ا)تنزیہ القرآن (ب)عیون العرفان☆

(ج)تبیان الفرقان (د)احسن البیان

19۔تاریخ ارض القرآن کس نے لکھی ہے؟

(ا)مفتی تقی عثمانی (ب)غلام رسول سعیدی

(ج)سید سلمان ندوی☆ (د)امین احسن اصلاحی

20۔غزوہ بدر کے موقع پر کتنے صحابہ کرام کو غزوہ میں عدم شرکت کے باوجود مال غنیمت میں سے حصہ ملا؟

(ا)دو (ب)چار (ج)آٹھ☆ (د)بارہ

21۔غزوہ بدر اور غزوہ احد کے درمیانی عرصہ میں کون سا سب سے اہم اور بڑا معرکہ پیش آیا؟

(ا)غزوہ حمراء الاسد (ب)بدر ثانیہ

(ج)غزوہ ذی امر (د)غزوہ سویق☆

22۔التاریخ الکبیر از امام بخاریؒ کس موضوع پر کتاب ہے؟

(ا)اصول حدیث (ب)تاریخ حدیث

(ج)جرح وتعدیل☆ (د)اسماء الرجال

23۔ضعیف حدیث کو اگر کثرت اسناد سے تقویت مل جائے تو اسے کیا کہیں گے؟

(ا)حسن لذاتہ (ب)حسن لغیرہ☆

(ج)صحیح لذاتہ (د)صحیح لغیرہ

24۔اشعۃ اللمعات (فارسی) از شاہ عبدالحق محدث دہلوی کس کتاب کی شرح ہے؟

(ا)صحیح بخاری (ب)صحیح مسلم

(ج)مشکوۃ المصابیح☆ (د)جامع ترمذی

25۔حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا ہے؟

(ا)سعد بن مالک(ب)عویمر☆(ج)عمیر (د)عبداللہ

26۔حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا ہے؟

(ا)عامر (ب)قیس بن عبداللہ

(ج)جندب بن جنادہؓ☆ (د)عبدالرحمن

27۔امام ترمذی مسلکاً تھے؟

(ا)حنفی (ب)مالکی (ج)شافعی☆ (د)حنبلی

28۔مفتی الثقلین کس کا لقب ہے؟

(ا)امام رازی (ب)جلال الدین سیوطی

(ج) نجم الدین نسفی ☆ (د) ابن عربی

29۔ قیاس خفی کا دوسرا نام کیا ہے؟

(ا) استحسان ☆ (ب) استصحاب (ج) الاستصناع (د) سد ذرائع

30۔ قیاس کا تقاضا ہے کہ موزے کے نیچے مسح کرنا چاہیے کیونکہ وہ حصہ خراب ہوتا ہے، لیکن اوپر مسح کیا جاتا ہے۔ کیوں؟

(ا) بوجہ مصالح مرسلہ (ب) بوجہ استحسان ☆

(ج) بوجہ استصحاب (د) بوجہ سد ذرائع

31۔ فقہ اسلامی کے اصول و مبادی کس کی کتاب ہے؟

(ا) یوسف فاروقی (ب) ساجد الرحمن صدیقی ☆

(ج) عبدالرحمن الجزائری (د) عبدالسلام ندوی

32۔ کٹی ہوئی کھجوریں دے کر بدلے میں درخت پر لگی ہوئی کھجوریں خریدنا کونسی بیع ہے؟

(ا) ملامسہ (ب) منابذہ (ج) محاقلہ (د) مزابنہ ☆

33۔ صریح الفاظ سے ایک طلاق دینے سے طلاق واقع ہو گی:

(ا) طلاق رجعی ☆ (ب) طلاق بائن

(ج) بائن مغلظہ (د) بائن خفیفہ

34۔ عرب کونسے براعظم میں واقع ہے؟

(ا) ایشیا ☆ (ب) یورپ (ج) افریقہ (د) آسٹریلیا

35۔ اہل عرب سردیوں میں تجارت کی غرض سے کس طرف سفر کرتے تھے؟

(ا) یمن ☆ (ب) شام (ج) بحرین (د) عمان

36۔ سواع بت کو کس صحابی رسول ﷺ نے منہدم کیا؟

(ا) حضرت مغیرہ بن شعبہ (ب) حضرت ابو سفیان

(ج) حضرت عمرو بن العاص ☆ (د) حضرت خالد بن ولید

37۔ ازواج رسول ﷺ میں سے سب سے کم عمر کس زوجہ نے پائی؟

(ا) زینب بنت جحش (ب) زینب بنت خزیمہ ☆

(ج) حضرت جویریہ (د) حضرت میمونہ

38۔ نبی رحمت ﷺ کے مؤلف ہیں؟

(ا) محمد حسین ھیکل (ب) ڈاکٹر خالد علوی

(ج) سید نواب علی (د) سید ابوالحسن علی ندوی ☆

39 صحیفہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کس قسم کے احکام پر مشتمل تھا؟

(ا) حدود و قصاص (ب) زکوۃ و عشر

(ج) احکام حج ☆ (د) احکام بیوع

40۔ پہلی ہجرت حبشہ کے دوران کونسی سورۃ نازل ہوئی؟

(ا) سورہ کہف ☆ (ب) سورہ یسین

(ج) سورہ نور (د) سورۃ الشعراء

41۔ حضرت ام سلمی رضی اللہ عنہا کی ہجرت کے وقت کس صحابی نے مدد کی؟

(ا) حضرت عثمان بن طلحہ ☆ (ب) حضرت عمر فاروق

(ج) حضرت عباس (د) حضرت علی

42۔ ذات النحل کس شہر کو کہا جاتا ہے؟

(ا) مکہ مکرمہ (ب) مدینہ منورہ ☆

(ج) حجاز (د) فلسطین

43۔ "منا امیر و منکم امیر" کس صحابی رسول ﷺ نے یہ جملہ کہا؟

(ا) سعد بن معاذ (ب) حباب بن ارت

(ج) اسید بن حضیر (د) بشیر بن سعد

44۔ حضرت عثمان نے حضرت سعد بن ابی وقاص کو کوفہ کی گورنری سے معزول کر کے کس کو گورنر مقرر کیا؟

(ا) ابو موسیٰ اشعری کو (ب) ابو عبیدہ بن جراح کو

(ج) ولید بن عقبہ کو☆ (د) مغیرہ بن شعبہ کو

45۔ کس حکومت نے شافعی مسلک کو مصر سے ختم کیا؟

(ا) فاطمی☆ (ب) اموی

(ج) عباسی (د) ان میں سے کوئی نہیں

46۔ واقعہ حرہ میں مسجد نبوی ﷺ کتنے دن بند رہی؟

(ا) دو دن (ب) تین دن☆ (ج) چار دن (د) پانچ دن

47۔ ہارون الرشید کے بیٹوں میں سے نجیب الطرفین کون تھا؟

(ا) مامون (ب) امین☆ (ج) متوکل (د) معتصم

48۔ آیا صوفیہ کو سب پہلے کس نے مسجد میں تبدیل کیا؟

(ا) عمر بن العزیز (ب) سلطان محمود غزنوی

(ج) سلطان محمد الفاتح☆ (د) رجب طیب اردگان

49۔ "اعمال ایمان کا جزء ہیں" یہ کس کا عقیدہ تھا؟

(ا) جہمیہ کا (ب) معتزلہ کا

(ج) خوارج کا (د) آخری دونوں کا☆

50۔ "ایمان کے لیے فقط معرفت کافی ہے، نہ تصدیق قلبی، نہ اقرار اور نہ ہی اعمال شرط ہیں" کس کا نظریہ تھا؟

(ا) کرامیہ کا (ب) مرجئہ کا (ج) جہمیہ کا☆ (د) معتزلہ کا

51۔ مسئلہ خلافت کے مصنف کا نام؟

(ا) ابوالاعلی مودودی (ب) ابوالحسن علی ندوی

(ج) ابو حامد الغزالی (د) ابوالکلام آزاد☆

52۔ انجیل متی کے کتنے ابواب ہیں؟

(ا) چودہ (ب) بیس (ج) چوبیس (د) اٹھائیس☆

53۔ اعمال الرسل تصنیف ہے؟

(ا) پولوس کی (ب) یوحنا کی

(ج) پطرس کی (د) لوقا کی☆

54۔ کرما مارگ کا ماخذ کیا ہے؟

(ا) رگ وید☆ (ب) اتھروید (ج) یجروید (د) سام وید

55۔ پچیس دسمبر کو عیسائی کونسا دن مناتے ہیں؟

(ا) ایسٹر (ب) کرسمس☆

(ج) گڈ فرائیڈے (د) عشائے ربانی

56۔ پانچ مشہور "ک" کن کے ہاں پائے جاتے ہیں؟

(ا) ہندو (ب) سکھ☆ (ج) عیسائی (د) یہودی

57۔ اصول ہشت گانہ کا تعلق کس مذہب سے ہے؟

(ا) ہندومت (ب) بدھ مت☆ (ج) جین مت (د) تاؤمت

58۔ تری رتنہ کا تعلق کس مذہب سے ہے؟

(ا) بدھ مت (ب) کنفیوشس ازم

(ج) جین مت☆ (د) ہندومت

59۔ مبنی کی کتنی اقسام ہیں؟

(ا) آٹھ☆ (ب) ساتھ (ج) چھے (د) پانچ

60۔ "کانت نصرت" کس کا صیغہ ہے؟

(ا) ماضی مطلق (ب) ماضی بعید☆

(ج) ماضی قریب (د) ماضی استمراری

61۔ حروف عاملہ در اسم کتنے ہیں؟

(ا) پانچ (ب) چھے (ج) سات☆ (د) آٹھ

62۔ ایسا لفظ جو بظاہر مفرد ہو لیکن زیادہ لوگوں پر بولا جائے:

(ا)اسم تصغیر (ب)اسم جنس (ج)اسم جمع☆(د)اسم تفضیل

63۔اگر خاوند کی اولاد ہو تو بیوی کو وراثت میں کتنا حصہ ملے گا؟

(ا)چوتھا (ب)آٹھواں☆(ج)تیسرا (د)چھٹا

64۔"اسلام اور جدید معیشت و تجارت" کس کی کتاب ہے؟

(ا)محمد تقی امینی (ب)نجات اللہ صدیقی

(ج)مفتی تقی عثمانی☆ (د)مودودی

65۔حرب بسوع کن دو قبیلوں کے درمیان ہوئی؟

(ا)بنو بکر اور بنو تغلب☆ (ب)بنو ثعلبہ و بنو محاربہ

(ج)بنو سلیم و بنو غطفان (د)اوس و خزرج

66۔عمر بن عبدالعزیز کی بوقت وفات کتنی عمر تھی؟

(ا)تیس سال (ب)پینتیس سال

(ج)انتالیس سال☆ (د)پینتالیس سال

67۔ذوی الفروض کتنے ہیں؟

(ا)آٹھ (ب)بارہ☆ (ج)پندرہ (د)سولہ

68۔شاہ ولی اللہؒ نے معاشرتی ارتقاء کو تقسیم کیا ہے؟

(ا)دو مراحل میں (ب)تین مراحل میں

(ج)چار مراحل میں☆ (د)پانچ مراحل میں

69۔ارسطو کو بانی تصور کیا جاتا ہے؟

(ا)عمرانیات کا (ب)نفسیات کا

(ج)معاشیات کا (د)حیاتیات کا☆

70۔ربا النسیئۃ کو کس نے حرام کیا ہے؟

(ا)قرآن نے☆ (ب)حدیث نے

(ج)جماع نے (د)قیاس نے

71۔"جمہوریت عوام کی حکومت عوام کے ذریعے عوام کے لیے" کس کا قول ہے؟

(ا)ارسطو (ب)فارابی (ج)ابراہیم لنکن☆ افلاطون

72۔سرور المحزون کس کی تصنیف ہے؟

(ا)ابوالحسن ماوردی (ب)شاہ ولی اللہؒ☆

(ج)عبدالکریم شہرستانی (د)امام غزالی

73۔سونے کا نصاب زکوۃ دیناروں میں کتنا ہے؟

(ا)دس دینار (ب)بیس دینار☆

(ج)تیس دینار (د)چالیس دینار

74۔حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا رشتہ مواخات کن سے ہوا؟

(ا)سعد بن معاذ☆ (ب)سعد بن عبادہ

(ج)سعد بن ربیع (د)سعد بن زید

75۔جمعہ کے دن دوسری اذان کا اضافہ کس خلیفہ راشد نے کیا؟

(ا)حضرت ابوبکر صدیق (ب)حضرت عمر فاروق

(ج)حضرت عثمان غنی☆ (د)حضرت علی

76۔یہودیوں کا کونسا قبیلہ خزرج کا حلیف تھا؟

(ا)بنو قینقاع☆(ب)بنو نضیر (ج)بنو قریظہ (د)تمام

77۔الماتا کس اسلامی ملک کا دارالخلافہ ہے؟

(ا)آذربائیجان (ب)قازقستان☆(ج)افغانستان(د)تاجکستان

78۔صورۃ الارض کس مسلم سائنسدان کی کتاب ہے؟

(ا)ابوبکر زکریا رازی (ب)ابن سینا

(ج)الخوارزمی☆ (د)البیرونی

79۔دوشنبہ کس اسلامی ملک کا دارالحکومت ہے؟

(ا)ازبکستان (ب)تاجکستان☆(ج)ترکمانستان(د)پاکستان

80۔ کس سلسلہ کے بانی خواجہ ابو اسحاق شامی ہیں؟
(ا) چشتیہ ☆ (ب) سہروردیہ (ج) قادریہ (د) نقشبندیہ

قاری ٹیسٹ خیبر پختون خواہ پبلک سروس کمیشن 2023

معروضی سوالات

1۔ کسی چیز یا کسی کے نام کو۔۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں؟
(ا) مرکب (ب) اسم ☆ (ج) فعل

2۔ جس جملے میں صرف شرط آتا ہے اسے۔۔۔۔۔۔ جملہ کہتے ہیں
(ا) طربیہ (ب) حرفی (ج) شرطیہ ☆ (د) طنزیہ

3۔ وہ اسم جس میں کسی کی ذاتی، شخصی یا چیز کی ذاتی یا صفت کو ظاہر کرتا ہے۔۔۔۔۔
(ا) اسم صفت ☆ (ب) اسم ذاتی
(ج) اسم شخصی (د) اسم خاص

4۔ جس پر کام کیا جائے اسے۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔
(ا) فعل (ب) فاعل (ج) مفعول ☆ (د) اسم

5۔ اگر اسم، واحد، جاندار اور مذکور ہو تو جمع بنانے کے لیے اس لفظ کے آگے۔۔۔ کا اضافہ کرتے ہیں
(ا) ین ☆ (ب) بین (ج) دار (د) نان

6۔ وہ اسم جو کسی چیز، جگہ یا شخص سے اپنی نسبت ظاہر کرے اسے ۔۔۔ کہا جاتا ہے
(ا) صفت شخصی (ب) صفت فعلی
(ج) صفت فاعلی (د) صفت نسبتی ☆

7۔ دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ہونے والی بات چیت کو ۔۔۔ کہتے ہیں
(ا) مذاکرہ (ب) مکالمہ ☆ (ج) مبارزہ (د) مشاہدہ

8۔ فاعل کی نشانی یہ ہے کہ اس کے بعد عموما "نے" آتا ہے اسے ۔۔۔ کہتے ہیں
(ا) علامات فاعل ☆ (ب) علامات اسم
(ج) علامات مرکب (د) علامت مذکر

9۔ مفعول کی نشانی یہ ہے کہ اس کے بعد۔۔۔ آتا ہے
(ا) نے ☆ (ب) اور (ج) پر (د) کو

10۔۔۔۔۔۔ حرف شرط ہے
(ا) پر (ب) اگر ☆ (ج) ہاں (د) نہیں

11۔ قرآن کے کل کتنے نام ہیں؟
(ا) دس (ب) آٹھ (ج) چھ (د) پانچ ☆

12۔ قرآن کو کتنی مرتبہ نازل کیا گیا؟
(ا) تین (ب) دو ☆ (ج) چار (د) چھ

13۔ ترتیل کے کتنے اجزاء ہیں؟
(ا) چار (ب) تین ☆ (ج) دو (د) پانچ

14۔ اصول مخارج کتنے ہیں؟
(ا) چار (ب) تین (ج) دو (د) پانچ ☆

15۔ تجوید الحروف اور معرفۃ الوقوف کے کتنے اجزاء ہیں؟
(ا) چار ☆ (ب) تین تین (ج) دو دو (د) ایک ایک

16۔ علم تجوید کا موضوع کیا ہے؟
(ا) تجوید انسان (ب) الفاظ القرآن

(ج)حروف القرآن (د)ب اور ج دونوں ☆

17۔علم تجوید کے ارکان کتنے ہیں؟

(ا)چار (ب)تین (ج)دو☆ (د)پانچ

18۔لحن جلی کس قسم کی غلطی کو کہتے ہیں؟

(ا)چھوٹی غلطی (ب)پوشیدہ غلطی

(ج)موٹی غلطی☆ (د)معمولی غلطی

19۔لحن جلی کا کیا حکم ہے؟

(ا)مستحب (ب)مباح (ج)مکروہ (د)حرام☆

20۔تلاوت کے محاسن کتنے ہیں؟

(ا)دس (ب)آٹھ (ج)چھ (د)چار☆

21۔لحن کی کتنی قسمیں ہیں؟

(ا)ایک (ب)دو☆ (ج)تین (د)چار

22۔علیم کی جگہ الیم پڑھنا کون سی غلطی ہے؟

(ا)لحن خفی ہے (ب)مکروہ ہے

(ج)لحن جلی ہے☆ (د)کوئی نہیں

23۔قراءت کتنے طریقوں سے ہے؟

(ا)چھ (ب)سات☆ (ج)پانچ (د)چار

24۔دو حرکتوں کو کیا کہتے ہیں؟

(ا)لحن (ب)حروف لین (ج)تنوین☆ (د)جرزم

25۔حروف کتنے ہیں؟

(ا)چھبیس (ب)ستائیس (ج)اٹھائیس☆ (د)29

26۔صفات الحروف صفات کی کتنی قسمیں ہیں؟

(ا)چھ (ب)چار (ج)دو☆ (د)ایک

27۔صفات لازمہ کتنے ہیں؟

(ا)15 (ب)16 (ج)17 (د)18☆

28۔"ر" کتنی حالتوں میں پر پڑھی جاتی ہے؟

(ا)آٹھ☆ (ب)دس (ج)بارہ (د)چودہ

29۔"ر" کتنی حالتوں میں باریک پڑھی جاتی ہے؟

(ا)سات☆ (ب)آٹھ (ج)نو (د)دس

30۔موٹے حروف کتنے ہیں؟

(ا)چھ (ب)سات☆ (ج)نو (د)دس

31۔مانع ادغام کتنے ہیں؟

(ا)دو☆ (ب)تین (ج)چار (د)پانچ

32۔ہمزہ قطعی کی کتنی قسمیں ہیں؟

(ا)چار☆ (ب)چھ (ج)آٹھ (د)دس

33۔ادغام کے اسباب کتنے ہیں؟

(ا)دو (ب)چار (ج)چھ (د)تین☆

34۔ہائے ضمیر کے بارے میں کتنے قاعدے ہیں؟

(ا)دو (ب)تین☆ (ج)پانچ (د)چھ

35۔ہائے ضمیر کا قاعدہ کتنے لفظوں میں جاری نہ ہو گا؟

(ا)تین لفظوں میں (ب)چار لفظوں میں☆

(ج)دو لفظوں میں (د)آٹھ لفظوں میں

36۔اجتماع ساکنین کتنی قسم پر ہیں؟

(ا)چار (ب)تین (ج)دو☆ (د)ایک

37۔اجتماع ساکنین غیر مدہ کو جائز کرنے کے کتنے طریقے ہیں؟

(ا)تین☆ (ب)چار (ج)پانچ (د)چھ

38۔شد والے حروف کو کیا کہتے ہیں؟

(ا)مجزم (ب)ساکن (ج)متحرک (د)مشدد☆

مثالی گروپ آف اکیڈمیز

39۔آل عمران کے شروع میں الم اللہ کو ملا کر اعراب بنے گا:

(ا)زبر (ب)زیر (ج)پیش☆ (د)جزم

40۔وقف کا لغوی معنی کیا ہے؟

(ا)کھڑا ہونا(ب)رکنا☆(ج)پابند ہونا(د)سب کے سب

41۔کیفیت وقف کے کتنے قسمیں ہیں؟

(ا)دو (ب)چار☆ (ج)پانچ (د)چھ

42۔قرآن میں کتنے سکتے آئے ہیں؟

(ا)چار☆ (ب)پانچ (ج)چھ (د)آٹھ

43۔کتنے کلمات ایسے ہیں جن میں الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا ؟

(ا)پانچ (ب)چھ (ج)سات☆ (د)نو

44۔عربی گرائمر میں زبر کو کہتے ہیں؟

(ا)ضمہ (ب)فتحہ☆ (ج)جزم (د)کسرہ

45۔الف واؤی کو کہتے ہیں؟

(ا)حروف مقطعات (ب)حروف لین

(ج)حروف مدہ☆ (د)حروف تنوین

46۔واؤ کتنی قسم کا ہوتا ہے؟

(ا)دو☆ (ب)تین (ج)چار (د)پانچ

47۔ادغام والے حروف کتنے ہیں؟

(ا)چودہ حروف☆ (ب)سولہ حروف

(ج)اٹھارہ حروف (د)بیس حروف

48۔مانع ادغام کتنے ہیں؟

(ا)دو☆ (ب)تین (ج)چار (د)پانچ س

49۔معرفۃ الوقوف کے کتنے حصے ہیں؟

(ا)ایک (ب)دو (ج)تین☆ (د)پانچ

50۔صفات لازمہ متضادہ کا پانچواں جوڑا کونسا ہے؟

(ا)اطباق (ب)لغاوت (ج)اولاق☆ (د)انفتاح

51۔صفات لازمہ متضادہ کا دوسرا جوڑا کون سا ہے اور اس کے کتنے حروف ہیں؟

(ا)شدت حروف آٹھ☆ (ب)استعلا حروف پانچ

(ج)فصات حروف چار (د)انفتاح حروف دو

52۔حروف مدہ میں سکون عارضی آجائے وقف کی وجہ سے بعد والا حروف ساکن ہو تو کیا کہتے ہیں؟

(ا)وقف لازم (ب)عارضی وکلمی☆

(ج)کلمی مخنف (د)مدعارض

53۔قریب المخرج والے حروف کو کون سا ادغام کہتے ہیں؟

(ا)ادغام مثلین (ب)ادغام متجانسین

(ج)ادغام متقاربین☆ (د)ان میں سے کوئی نہیں

انٹرویو 2021 اسلامیات کے اہم سوالات

- **پی پی ایس سی انٹرویو18۔11۔2021 فیصل آباد۔**

1. سرگودھا کے کتنے ایکٹر رقبے پر مالٹے ہیں؟
2. کتنی اقسام کے مالٹے ہیں نام بتائیں؟
3. مالٹے کے باغات میں 1 یا 2 سالوں میں کوئی مسئلہ ہوا؟
4. بنو امیہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ کے علاوہ پسندیدہ شخصیت کون سی ہیں؟
5. امیر معاویہ ؓ کی امارت کے بارے میں اپنا موقف بتائیں؟
6. صحابہ کرام ؓ کی جانب سے ان پر لگائے گئے اعتراضات بتائیں جو آپ کو پسند ہوں؟
7. امیر معاویہ ؓ کے دور حکومت کے کارنامے بتائیں؟
8. بیع خیار کی تعریف کریں اور آئمہ کا موقف بتائیں۔
9. حروف مشبہ بالفعل کیا ہوتے ہیں ان کا عمل بتائیں۔
10. نکاح کی شرعی حیثیت بتائیں؟
11. حدیث معلق اور منقطع میں فرق بتائیں۔
12. نسخ کی اقسام بتائیں۔
13. یمین لغو کی تعریف اور کفارہ بتائیں۔

(مزید قرآن مجید کی تلاوت مع تجوید اور ترجمہ کے بارے میں پوچھا گیا۔)

- **پی پی ایس سی انٹرویو10۔11۔2021**

1. مساقات کیا ہوتا ہے؟
2. ذمی اور حربی میں کیا فرق ہے؟
3. متبنیٰ کیا ہے؟
4. متبنیٰ کی مطلقہ سے نکاح ہو سکتا ہے؟
5. یہودی کسے اللہ کا بیٹا کہتے ہیں؟ آیت بتائیں۔
6. خراج، عشر، عشور کیا ہیں؟
7. تورات کس زبان کا لفظ ہے؟
8. کیا تورات ابھی بھی ہے؟
9. بائبل کی کتنی کتابیں ہیں؟ پہلی پانچ کے نام بتائیں۔
10. کیا ایک بچہ پیدائشی طور پر گنہگار ہو گا یا کوئی اور بات ہے یعنی کس کا قصور ہے؟

- **پی پی سی انٹرویو11۔11۔21 لاہور۔**

1. مائیکل ہارٹ کی کتاب میں اس نے مسلمانوں/دین اسلام کی کونسی امتیازی خصوصیات بتائی ہیں جو دیگر مذاہب میں نہیں ہیں؟
2. استحسان کی حجیت کی قرآن سے دلیل دیں۔
3. معیشت پر ایک آیت بتائیں؟
4. عقیدہ تثلیث سے کیا مراد ہے؟
5. ادلہ اربعہ کیا ہے؟
6. خبر واحد کی حنفیہ اور مالکیہ کے نزدیک کیا شرائط ہیں؟

- **پی پی ایس سی انٹرویو5۔4۔2022**

1. انگلش میں اپنا تعارف کروائیں۔

2. بابا زین الدین اور بہشتی دروازے کی تاریخ، آپ کا اس بارے میں کیا نکتہ نگاہ ہے؟
3. ویدوں کے نام اور تعداد بتائیں؟
4. ہندومت کی ابتداء کیسے ہوئی؟
5. امیر المومنین فی الحدیث کن کا لقب ہے؟
6. حسن لذاتہ کی تعریف کریں؟
7. تفسیر بیضاوی کا منہج کیا ہے؟
8. قلعہ قموص کس نے فتح کیا؟

(مزید موجودہ مصروفیات کے بارے میں پوچھا گیا۔)

- **پی پی ایس سی انٹرویو 13-12-2021**

1. اسلامیات کے علاوہ بھی کوئی اور کتاب پڑھی ہے؟
2. گوجرنوالہ کی کتنی تحصیلیں ہیں؟
3. وزیر آباد میں کون سی مشہور شخصیت پیدا ہوئی؟
4. وزیر آباد کس وجہ سے مشہور ہے؟
5. حلالہ کیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟
6. ناسخ منسوخ آیات متقدمین کے نزدیک زیادہ کیوں ہیں؟
7. "جس نے ایک انسان کو قتل کیا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا" اس کی آیت سنائیں؟
8. حد اور تعزیر میں کیا فرق ہے؟

(نیز عربی الفاظ کا ترجمہ پوچھا گیا)

- **پی پی ایس سی انٹرویو 17-11-2021 فیصل آباد**

1. وید کیا ہے؟ وید اور اپنشد میں کیا فرق ہے؟
2. اسرائیلیات کیا ہے؟
3. بدھا کو نروان کیسے حاصل ہوا؟
4. اسرائیلیات کا کیا حکم ہے اور جو اسرائیلیات قرآن کا حصہ ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟
5. امام ابن کثیر کس سن ہجری کے ہیں اور ان کا علمی کام؟
6. وہ چار برتن کون سے ہیں جن سے منع کیا گیا ہے؟ آج کے دور میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں؟
7. ناسخ و منسوخ کے حوالے سے آپ کیا جانتے ہیں؟
8. سیرت پر پہلی کتاب جو مدون شکل میں ہمارے پاس ہے وہ کون سی ہے؟ اس سیرت کی کتاب کا ماخذ کیا ہے؟
9. سریہ نخلہ کس کی قیادت میں اور کب ہوا؟ اور کس سورہ میں اس کا ذکر ہے آیت بتائیں؟

- **انٹرویو: 2 نومبر 2021 لاہور**

تعارف:

1. اسلام کا پاور ٹرانسفر سسٹم کیا ہے؟
2. خلافت راشدہ میں خلفا کا انتخاب مجلس شوریٰ نے کیا؟
3. پسندیدہ مضمون کونسا ہے؟
4. کیا سید سلیمان ندوی کو شبلی نعمانی نے سیرت النبی کو مکمل کرنے کی وصیت تھی۔۔۔؟؟؟
5. سیرت کی ان کتب کا نام بتائیں جو آپ کے زیر مطالعہ رہیں؟
6. محاضرات کا معنی اور محاضرات سیرت کس کی کتاب ہے؟
7. محاضرات سیرت میں کتنے لیکچرز ہیں؟
8. محاضرات کس جگہ دیئے گئے؟
9. محاضرات سیرت کے اہم موضوعات کونسے ہیں؟

10. سیرت کے مصادر اور مآخذ کونسے ہیں؟
11. سیرت کا مادہ کیا ہے۔
12. سیرت کا معنی کیا ہے
13. سارہ کا معنی بتائیں
14. کتب حدیث اور سیرت میں کیا فرق ہے؟؟
15. واقدی کی سیرت پر کتاب اور طبقات ابن سعد کو محدثین کیوں اہم نہیں مانتے؟
16. سیرت نبوی کی پہلی کتاب کونسی ہے؟
17. قرآن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ابتدائی سیرت کے حوالہ سے دو سورتیں بتائیں؟
18. اسرائیلیات سے کیا مراد ہے۔
19. اسرائیلیات کے بارے میں حدیث بتائیں
20. طلاق رجعی اور بائن میں کیا فرق ہے؟
21. طلاق دینے کا احسن طریقہ کیا ہوگا۔
22. طلاق کے بعد رجوع کیسے ہوگا؟

• پی پی ایس سی انٹرویو 10 نومبر 2021

1. موجودہ دور میں مصر کی ایک مشہور و معروف خاتون ام کلثوم ہیں ان کے بارے میں بتائیں۔
2. نور جہاں کیا کرتی تھیں؟(ضلع سے متعلقہ سوال)
3. نور جہاں کا کوئی کلام سنائیں؟
4. نور جہاں کا اصل نام کیا ہے؟
5. نماز کس طرح وقت کی پابندی کرنا سکھاتی ہے؟
6. غیر مسلم نماز نہیں پڑھتے تو وہ وقت کے کیوں پابند ہیں؟

7. عربوں میں ایسی کون سی اچھی باتیں موجود تھیں جن کو اسلام نے بھی قائم رکھا؟
8. ابن ماجہ کیا ہے؟
9. ابن اور بن میں کیا فرق ہے؟
10. کتاب البیوع سے کیا مراد ہے؟
11. بیع ضرر سے کیا مراد ہے؟ مثال دیں۔
12. تسعیر سے کیا مراد ہے؟
13. اشیاء کی قیمتوں کا تعین کرنا اسلام میں جائز ہے؟
14. کیا چھوٹے چھوٹے دکاندار اشیاء کی قیمتوں کا تعین کر سکتے ہیں؟
15. منہاج القرآن اور ڈاکٹر طاہر القادری سے متعلق بتائیں؟

• پی پی ایس سی انٹرویو 6-12-2021 بہاولپور

1. کیا اپنے شہر سے محبت ہے؟ اگر اپنے شہر سے ہجرت کرنا پڑ جائے تو کریں گی؟
2. نبی کریم ﷺ ہجرت کے بعد مکہ میں 8 ہجری کو کیسے داخل ہوئے؟
3. نبی کریم ﷺ نے اس دن مشرکین کے لیے ایک خاص حکمت عملی اختیار کی تھی وہ کیا تھی؟
4. "یسئلونک ماذا ینفقون قل العفو۔" اسکا ترجمہ بتائیے۔
5. کیا یہ اسٹیٹ کا رول بن سکتا ہے؟(بحث طلب موضوع)
6. سر سید احمد خان کی تفسیر کا نام بتائیے؟
7. ان کی تفسیری خصوصیات بتائیں؟
8. اس طرح کی تجدد پسندانہ تفسیر کسی اور کی بھی ہے؟
9. B.V.H کس کا مخفف ہے؟
10. بہاولپور کے مشہور قلعوں کے نام بتائیں۔ کم از کم پانچ

11. معتزلہ کو کس کے دور میں عروج ملا؟
12. وہ کون سا اموی خلیفہ تھا جس کا باپ، چچا، بیٹے سب بادشاہ تھے؟ بیٹوں کے نام بتائیں۔

- **پی پی ایس سی انٹرویو۔**

1. دینار کس ملک کی کرنسی ہے؟ اور دینار کا موجودہ ریٹ کیا ہے؟
2. غزوہ بدر کی وجہ اور اسباب کیا تھے؟
3. قریش کا جو مال تھا اس کی کل مالیت کیا تھی؟
4. غزوہ بدر میں کون باپ اور بیٹا مقابلہ کے لیے آمنے سامنے ہو گئے؟
5. غزوہ بدر دفاعی تھا یا اقدامی؟
6. غزوات کی کل تعداد کیا ہے؟
7. زمین کی کتنی اقسام ہیں؟
8. احیائے اموات سے کیا مراد ہے؟
9. تشکیل سرمایا سے کیا مراد ہے؟

- **پی پی ایس سی انٹرویو 10-11-2021**

1. تعارف (انگلش میں تعارف کروائیں)
2. باغ فدک کا کیا مسلہ ہے؟
3. اس کی آمدنی کہاں استعمال ہوتی تھی؟
4. آپ نے فقہ پر کون سی کتاب پڑھی ہے؟
5. بدایہ المجتہد کے مصنف کون ہیں؟
6. خلافت عباسیہ کی بنیاد کس نے رکھی؟ اس کے بعد کون خلیفہ بنے؟
7. ابو جعفر منصور اور ابو العباس سفاح کا آپس میں کیا تعلق تھا؟

- **پی پی ایس اسی انٹرویو۔**

1. کرونا pandemic کیا ہے؟
2. بنوامیہ کا آخری حکمران کون تھا؟
3. بنو عباس کا پہلا حکمران کون تھا؟
4. سیرت پر انسان کامل کس کی کتاب ہے؟
5. سود پر آیت بتائیں؟
6. سود کی دنیاوی سزا کیا ہے؟
7. موانع ارث کیا ہیں؟
8. عصبہ کون ہیں؟

- **پی پی ایس سی انٹرویو۔**

1. اپنا تعارف کروائیں۔
2. قرآن میں ارتکاز دولت کے حوالہ سے ایک شخص کا ذکر ہے اس کا نام بتائیں؟
3. قارون کا اپنی دولت کے بارے میں کیا خیال تھا؟ وہ کیا کہتا تھا؟
4. قرآن میں مذہبی اجارہ داری کے حوالے سے بھی ایک شخص کا ذکر ہے وہ کون ہے؟ وہ کیا کہتا تھا؟
5. سرمایہ دارانہ نظام اور اسلامی معاشی نظام میں بنیادی فرق کیا ہے؟
6. حضرت یوسفؑ کا ایک خواب تھا وہ کیا تھا؟
7. بادشاہ کا خواب حضرت یوسفؑ تک کیسے پہنچا؟
8. آپ نے کوئی فقہی تفسیر پڑھی ہے؟ (آپ نے معارف قرآن پڑھی ہے؟ آپ نے صرف تفہیم القرآن پڑھی ہے یا کوئی اور تفسیر بھی پڑھی ہے)

9. احسن البیان کے مصنف کا نام بتائیں؟
10. مولانا یوسف اصلاحی کون ہیں؟
11. تدبر قرآن کی کوئی دو خصوصیات بیان کریں؟
12. نظم قرآن کی تعریف کریں؟
13. عقیدہ تثلیث کیا ہے؟ اس میں مریم کا مقام کہاں ہے؟
14. قرآن میں عقیدہ تثلیث کے بارے میں کیا کہتا ہے؟
15. بپتسمہ کیا ہے؟
16. بپتسمہ کو انگلش میں کیا کہتے ہیں؟
17. فرقہ جبریہ اور قدریہ کے خیالات کی روشنی میں یہ بتائیں کہ انسان بااختیار ہے یا مجبور؟ آپ کس طرف ہیں؟
18. کیتھولک اور پروٹسٹنٹ میں جو بنیادی فرق ہے وہ ایک لائن میں بتائیں۔
19. ویٹی کن میں کون بیٹھا ہے؟ کیتھولک یا پروٹسٹنٹ۔
20. عبرانی کو انگلش میں کیا کہتے ہیں؟

- **پی پی ایس سی انٹرویو۔**

1. اردو میں تعارف۔
2. نادرن ایریاز جاتی ہیں؟ K-2 کہاں واقع ہے؟
3. 1258 میں کیا تاریخی واقعہ پیش آیا تھا؟
4. بنو عباس کی حکومت کب بنی کب ختم ہوئی؟
5. بنوامیہ کے آخری حکمران کا نام؟ کل دور حکومت کتنا تھا؟
6. اسلام سے پہلے کون سی بڑی سلطنتیں تھیں؟ ان کی تفصیل بتائیں؟
7. نشاط ثانیہ کا لغوی معنی؟
8. یورپ کی نشاط ثانیہ سے کیا مراد ہے؟

9. حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کتنے علاقے پر بیک وقت حکومت کی؟
10. مستشرقین حضرت عثمان کے دور حکومت پر زیادہ تنقید کیوں کرتے ہیں؟
11. تقدیر اور تدبیر میں کیا فرق ہے؟ دونوں کے بارے میں قرآنی آیات کے حوالہ جات
12. حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کب اسلام لائے؟
13. حکم کی کتنی اقسام ہیں؟
14. حکم وضعی کی 3 مثالیں دیں؟
15. امام شافعی کس کے شاگرد تھے؟
16. سبب کی مثال بتائیں؟
17. امام محمد رحمہ اللہ کی فقہ پر مشہور کتب کے نام بتائیں؟
18. معارف القرآن کے مصنف کا نام؟
19. چند دعوتی تحریکات کے نام بتائیں؟
20. ایم اے اسلامیات کے نصاب میں کتنی سورتیں شامل ہیں نام بتائیں؟
21. سورت احزاب کے مرکزی مضامین بتائیں؟
22. اہل بیت سے کون مراد ہیں؟
23. وہ کون سے صحابی ہیں جنکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اہل بیت میں شامل فرمایا؟
24. بنوامیہ کب ختم ہوئی؟
25. فقہ پر کون کون سی کتب پڑھی ہیں؟
26. امام احمد بن حنبل کس فرقے کے ہاتھوں آزمائش کا شکار ہوئے؟

مثالی گائیڈ اکیڈمی

27. کتنی سورتیں انبیاء کرام کے ناموں سے شروع ہوتی ہیں؟ سب کے نام بتائیں
28. دوسری شادی کے حوالے سے آپ کا کیا موقف ہے؟ اسلام اس بارے میں کیا کہتا ہے۔
29. کیا آپ انگریزی میں بھی بات کر سکتی ہیں؟
30. چلیں آپ دوبارہ سے انگریزی میں اپنا تعارف کروائیں

(ڈیمو لیا:۔ موضوع: دور فاروقی اور دور عثمانی کا تقابلی جائزہ پیش کریں تقریباً دس منٹ تک۔ آخر میں سورت نصر کی تلاوت کی تو کافی متاثر ہوئے اور کہا کہ اس کے ترجمے پر غور کیجئے گا آپ کے لیے اس میں بڑا سبق ہے۔)

- **پی پی ایس سی انٹرویو۔**

1. اپنا تعارف کروائیں؟
2. جیسیہ آپ کے ہاتھ میں کیا ہے (ہاتھ میں پکڑے تھیسز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے)؟
3. اس کا موضوع کیا ہے؟؟
4. شاہ ولی اللہ کا نفس کے بارے میں کیا خیال تھا؟
5. (تھیسز بند کرتے ہوئے) نفس کی اقسام کتنی اور کونسی ہیں؟
6. نفس کی ان اقسام کا قرآن میں بھی ذکر آتا ہے؟
7. استغفار کا باب کیا ہے؟
8. خبر غریب کس خبر کو کہا جاتا ہے؟
9. ٹی ایل پی پاکستان میں جو جہاد کر رہی ہے اس کے متعلق آپ کیا رائے رکھتی ہیں؟
10. انبیاء کی وراثت کیا ہوتی ہے؟ اور نبی پاک کیا وراثت چھوڑ کر رخصت ہوئے تھے؟
11. استاد کا کیا مقام و مرتبہ ہے؟

- **پی پی ایس سی انٹرویو۔ ملتان**

1. تعارف کروائیں۔
2. میثاق مدینہ کی کوئی شق جو مدینہ کے سٹیٹ ہونے پر دلالت کرے۔
3. آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانرواؤں کے نام لکھے گئے خطوط کے بارے میں بتائیں۔
4. حضرت عثمانؓ پر لگائے گئے اعتراضات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
5. اصول تفسیر پر کتب، اصول حدیث اور اصول فقہ پر کتب، فقہ حنفی پر کتب بتائیں۔
6. یہود و نصاریٰ و ہنود کی کتب بتائیں
7. حافظ ابن حجر اور مولانا رومی کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
8. ملت اور شعائر اللہ کی تعریف اور آیا تبتائیں۔
9. تصوف اور فلسفہ کیتعریف بتائیں۔

- **پی پی ایس سی انٹرویو 12-11-2021**

1. تعارف۔
2. کون سا سبجیکٹ پسند ہے؟
3. سیرت پر کوئی کتاب پڑھی ہے؟
4. کیا سیرت کے دفاع میں کوئی کتاب لکھی گئی؟
5. اجارہ اور سود میں کیا فرق ہے؟
6. سورہ نور کے مضامین کیا ہیں؟
7. حضرت عائشہؓ پر الزام کس نے لگایا؟
8. کیا حضرت عائشہؓ کی پہلے منگنی ہوئی تھی؟

9. حضرت امام حسینؓ اور ان کے قافلے کا اس وقت آپ کیا سمجھتے ہیں حکومت وقت کے ساتھ بغاوت تھی یا کوئی اور وجہ؟

- **پی پی ایس سی انٹرویو3۔11۔2021،لاہور**

1. اپنا تعارف انگریزی میں کروائیں۔
2. بائبل پڑھی ہے؟
3. ہیکل کیا ہے؟
4. ہیکل سلیمانی کسے کہتے ہیں؟
5. ہیکل کتنے تھے؟
6. آپ نے ایم فل کس موضوع پر کیا ہے
7. آپ نے اس کا کیا خلاصہ نکالا ہے؟
8. آپ کا پسندیدہ موضوع کیا ہے؟
9. مدرج کسے کہتے ہیں؟
10. استنشاق کیا ہے؟
11. کلی کرنے کو عربی زبان میں کیا کہتے ہیں؟
12. کوئی تابعی بیان کریں جو صحابی کی اولاد ہو۔
13. حدیث حسن کیا ہے؟
14. آپ کا مقالہ کتنے عرصے میں مکمل ہوا؟
15. دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟
16. اسلام دین ہے یا مذہب؟
17. مذاہب کی بنیادی کونسی اقسام ہیں؟
18. کیا یہودیت، عیسائیت اور اسلام کے علاوہ بھی مذاہب دنیا میں موجود ہیں؟
19. اسلام میں خلافت راشدہ کے بعد کون سا ایسا دور تھا جو ظالمانہ تھا؟

- **پی پی ایس سی انٹرویو:**

1. اپنا تعارف کروائیں (بیچلر ڈگری سے شروع کریں)
2. اپنے نام کا مطلب بتائیں؟
3. والد صاحب کیا کرتے ہیں ان کی وفات کیسے ہوئی؟
4. تھیسز سے سوال۔
5. ایمان اور اسلام میں فرق بتائیں۔
6. حب نبوی کا تقاضا کیا ہے آیت حدیث بتائیں۔
7. سورہ حجرات میں آوازیں پست کرنے پر کس چیز کا وعدہ ہے۔
8. عبادت ضروری یا معاملات۔
9. معاملات ہیں تو کیسے۔

- **پی پی ایس سی انٹرویو۔**

1. تعارف
2. عہد نامہ کی اقسام انگلش میں بتائیں۔
3. ترتیب کے ساتھ توراہ کے حصے بتائیں۔
4. گنتی میں کیا ہے؟
5. عیسی علیہ السلام کا تبلیغ کا انداز کیا تھا؟
6. جامع القرآن اور جامع علی الناس علی القرآن میں فرق کریں۔
7. اجماع اور جماع میں کیا فرق ہے؟
8. رجعی اور بائن میں کس میں عورت وارثت کی مستحق ہوتی ہے؟

- **پی پی ایس سی انٹرویو:**

1. Please introduce yourself.
2. آپ نے تاریخ اسلام پڑھی ہے؟
3. یہ بتائیں ریگولر پڑھا ہے یا پرائیویٹ؟
4. بنو امیہ اور بنو عباس میں سے علمی لحاظ سے کون سا دور بہتر رہا؟ اور کیسے؟
5. اچھا بنو امیہ کا آخری حکمران کون تھا؟
6. امیر معاویہ کو خلیفہ کس نے بنایا؟
7. بنو امیہ کو زوال کیوں ملا؟
8. یزید کو خلیفہ کس نے بنایا؟
9. کیا امیر معاویہ نے جن شرائط پہ صلح کی تھی ان کو پورا کیا؟
10. وہ کیا شرائط تھیں جن پہ صلح ہوئی؟
11. یہ بتائیں امیر معاویہ کی خلافت اسلام کے اصولوں کے مطابق تھی؟
12. اصول تفسیر پر کون سی کتاب پڑھی؟
13. شاہ صاحب کا طرز تحریر اس کتاب میں بیان کریں۔
14. سیرت پہ کون سے کتب پڑھی؟
15. ضیاء النبی کی جلدیں بتائیں؟
16. وحی کی کتنی اقسام ہیں؟
17. وحی متلو سے کیا مراد ہے؟
18. غیر متلو سے کیا مراد ہے؟
19. وحی غیر متلو میں کیا کچھ آتا ہے؟
20. ان کے علاوہ اور کیا کچھ آتا ہے وحی غیر متلو میں؟
21. خلافت راشدہ میں اجارہ اور مزارعت کی وضاحت کریں۔
22. وحی خفی سے کیا مراد ہے؟
23. یہ بتائیں انبیاء کرام کے خواب کیا ہوتے ہیں؟ کس قسم کی وحی میں شامل ہوں گے۔

- **پی پی ایس سی انٹرویو۔**

1. اپنا تعارف کروائیں۔
2. کیا مذہب پر آنکھیں بند کر کے چلنا چاہیے یا عقل بھی استعمال کرنی چاہیے۔
3. کیا اللہ کو عقل سے پہچان سکتے ہیں۔
4. اللہ کیوں ہمیں اپنی مرضی سے پیدا کرنے کے بعد سزا دینا چاہتا ہے کیوں چاہتا ہے ہم اسلام پر چلیں؟
5. اللہ اس دنیا کا نظام کیسے چلا رہا ہے؟
6. تثلیث کیا ہے؟
7. تری مورتی کیا ہے؟
8. مذہب اور دین میں کیا فرق؟
9. اگر آپ کی کلاس میں کوئی اپنے فرقے پر بہت متشدد ہے تو آپ کیسے ہینڈل کریں گی؟
10. اپنے مسلک کو آگے لے کر آنا چاہئے کلاس میں؟
11. مضاربت کیا ہے؟ کیا منافع کی پرسینٹیج کے بارے میں مذہب کچھ کہتا ہے؟
12. شاذ کے مقابلے میں کون سی حدیث آتی ہے؟
13. کیا اپنی مرضی سے زندگی گزارنی چاہیے جیسا کے لبرلز کہتے ہیں۔۔ کیوں اللہ کی مانیں؟
14. معاملات اور عبادات میں کونسی چیز آزمائش ہے؟

- **پی پی ایس سی انٹرویو۔**

1. پردے کی آیت سنائیں؟ قرآن و حدیث سے ثابت کریں۔

2. ?Mphill stand for what
3. ?What is philosophy
4. مشترک اور تفویض خاص کیا ہے؟
5. تقسیم وراثت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ کس کا کتنا حصہ ہے؟
6. کلالہ کیا ہے؟ کلالہ کی بہن اور بھائی کو کتنا حصہ ملے گا؟
7. "پردہ" کے مصنف کون ہیں؟
8. حضرت عائشہؓ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟
9. حضرت خدیجہؓ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟
10. حضرت خدیجہؓ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟
11. حضرت خدیجہؓ کیوں احادیث مروی نہیں ہیں؟
12. سرگودھا شہر اور ٹوبہ شہر میں کیا فرق ہے؟

- **پی پی ایس انٹرویو**

1۔ اپنا تعارف کروائیں۔
2۔ کیا درس نظامی کا نصاب موجودہ معاشرے کی ضروریات کو پورا کرتا ہے؟
3۔ تدوین قرآن پر کوئی بک پڑھی؟ تدوین قرآن کے بارے میں بتائیں؟
4۔ تدوین قرآن کی کمیٹی میں کیا سیدنا علی رضی اللہ عنہ شامل تھے؟
5۔ "لیذھب عنکم الرجس اہل البیت" اہل بیت کے بارے میں اہل السنہ اور اہل تشیع کا موقف بتائیں اور اس کی دلیل دیں؟
6۔ آیت صدقہ کونسی ہے؟ آیت نمبر کیا ہے؟
7۔ مؤلفۃ القلوب سے کیا مراد ہے؟
8۔ مؤلفۃ القلوب پر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پابندی لگادی تھی تو کیا اس پر پھر بھی عمل ہو سکتا ہے؟
9۔ مؤلفۃ القلوب پر موجودہ زمانے میں کیسے عمل ہو سکتا ہے؟
10۔ یوسف قرضاوی کی زکاۃ پر کتاب کا نام کیا ہے؟
11۔ یوسف قرضاوی کا زکاۃ کے بارے میں تفرد کیا ہے؟
12۔ ابن السبیل سے کیا مراد ہے؟
13۔ وفی الرقاب پر موجودہ زمانے میں کیسے عمل ہو سکتا ہے؟
14۔ ایس۔ای۔ کالج کس کا مخفف ہے اور اس کی پرانی عمارت کہاں تھی؟ ایجرٹن کون تھا؟
15۔ بی وی ایچ کس کا مخفف ہے؟ وکٹوریہ کون تھی؟

- **انٹرویو کے جنرل سوالات:**

1. اِیمان اور اَیمان میں کیا فرق بتائیں؟
2. سیرت کی کونسی کتاب پڑھی ہے؟
3. الرحیق المختوم کے مصنف کا نام بتائیں۔
4. فقہ کی کونسی کتاب پڑھی ہے؟
5. بدایۃ المجتہد کے کونسے ابواب نصاب میں شامل ہیں؟
6. پنجاب یونیورسٹی کے ہاسٹلز کی تعداد کتنی ہے؟
7. حضرت ابو بکر کو کس بنا پر خلیفہ نامزد کیا گیا؟
8. شبلی نعمانی کتنے عرصے میں لکھی گئی؟
9. نبی کریم ﷺ کے جمالات، معجزات کی کوئی کتاب بتائیں۔
10. اسلام اور ماڈرن ازم آجکل چل رہا ہے اس کو کیسے دیکھتے ہیں؟
11. اسلام کو جدید دور سے ہم آہنگ کیسے کیا جائے؟
12. 53/52 ممالک میں سے کس میں اسلام کا نظام ہے؟
13. دور بنو امیہ کی تحریکیں بتائیں؟

مثالی گروپ آف انسٹیٹیوٹ

14. صحیح لذاتہ، معلق، منقطع، موقوف، مقطوع کی تعریف کریں؟
15. قرآن مجید سے قرآن کے معجزہ ہونے کی دلیل دیں؟
16. پردہ کی حیثیت معاشرتی ہے یا فرض؟
17. حضرت حلیمہ سعدیہ کا پورا واقعہ بتائیں۔
18. عربی میں مسکین کسے کہتے ہیں؟ مسکین کا مادہ؟
19. صحیح اور ضعیف حدیث کا حکم کیا ہے؟
20. صلح حدیبیہ کی شرائط بتائیں۔
21. صبح صادق اور کاذب میں کیا فرق ہے؟
22. عشر اور عشور میں کیا فرق ہے؟
23. ایام اللہ سے کیا مراد ہے؟
24. مخاصمہ کیا ہے؟
25. الفوز الکبیر کا معنی کیا ہے؟
26. قرآن سے ثابت کریں کہ اللہ کا وجود ہے؟
27. احسن القصص کسے کہتے ہیں؟
28. سورہ یوسف میں کون سا واقعہ احسن القصص ہے؟
29. قحط کا واقعہ؟

- **خیبر پختون خواہ پی پی ایس سی لیکچرار اسلامیات کے انٹرویو کے سوالات۔**

1. مبالغہ کسے کہتے ہیں؟
2. علم الفصاحت کیا ہے؟
3. بلاغت کی تعریف کریں؟
4. علم البیان کی تعریف کریں۔
5. علم الفقہ اور علم الاصول فقہ کی تعریف کریں۔
6. متکلمین کون ہیں؟
7. خوارج کے عقائد بتائیں۔
8. معرب مبنی کی تعریف کریں۔
9. توابع سے کیا مراد ہے؟
10. صلح حدیبیہ کی کیا شرائط ہیں؟
11. حملے کی اقسام بتائیں۔
12. خانہ کعبہ کی تعمیر کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
13. طلاق کی اقسام بتائیں؟
14. نکاح کے ارکان کتنے ہیں؟
15. میراث میں ذوی الفروض اور عصبات کے مختلف حصے بتائیں؟
16. خاص، عام کی تعریف بمع امثال نیا کریں۔
17. بِرّ اور حسنہ میں کیا فرق ہے؟
18. صدقہ کا معنی کیا ہے؟
19. انجیل/توریت میں اور قرآن میں مشترکات بتائیں؟
20. "کونو قوامین للہ" استمداد کی مکمل تشریح کریں، قوام کا معنی بتائیں۔
21. شان کا لغوی معنی کیا ہے؟
22. عدل کیا ہے؟
23. حدیث معضل کیا ہے؟
24. الجرح والتعدیل سے کیا مراد ہے؟
25. حجاز سے کیا مراد ہے؟
26. "قال انما اشکو بثی" ترکیب و ترجمہ بتائیں۔
27. واعلم من اللہ سے کیا مراد ہے؟

28. روح اللہ کا مطلب بتائیں۔
29. حکیم امت کس صحابی کا لقب ہے؟
30. صافنات الجیاد میں کیا واقعہ ہے؟
31. حرمت شراب کے تدریجی مراحل کیا ہیں؟
32. احکام میں تدریج کیوں؟ کیا تدریج کی حکمت آج بھی قابل قبول ہے؟ اس میں فقہی قاعدہ کیا ہے؟
33. حضرت علیؓ کی خلافت میں اتنی جنگیں کیوں ہوئیں؟
34. تحریک لبیک اور تحریک طالبان پاکستان کے بارے میں آپ کی رائے؟
35. عبادات کا مقصد چند الفاظ میں بیان کریں۔
36. سورہ نور کی آیت نمبر 35 کا ترجمہ اور مسئلہ کی تطبیق کریں۔
37. انجیل برناباس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
38. حواری کسے کہتے ہیں؟
39. انکی تعداد کتنی تھی؟
40. حواری کا مطلب بیان کریں۔
41. کلالہ کسے کہتے ہیں؟
42. کلالہ کی میراث کی صورتیں بیان کریں۔
43. حدود و تعزیرات کی تعریف کریں۔ حدود و تعزیر میں کیا فرق ہے؟
44. بھوکے شخص پر کھانے کی چوری پر حد سرقہ لگے گی یا نہیں؟ نہیں تو کیوں؟
45. روزہ کو فاسد کرنے والی چیزیں کون سی ہیں؟
46. روزہ میں انجکشن لگوانے کا حکم اور وجہ؟
47. فرائض حج کون سے ہیں؟
48. احرام نہ پہننے والے کا کیا حکم ہے؟
49. سورہ فاتحہ کا شان نزول بتائیں۔
50. ایای فاتقون اور ایای فارھبون میں کیا فرق ہے؟
51. بلاغت/معانی/بدیع کی تعریف کریں۔
52. فصاحت و بلاغت میں کیا تعلق ہے؟
53. حج مبرور کیا ہے؟
54. الحج الاکبر کسے کہتے ہیں؟
55. حدیث منقطع متاخرین محدثین کے ہاں؟
56. مقطوع اور منقطع میں فرق بتائیں؟
57. منقطع کی مثال بتائیں؟
58. توریہ کا لغوی و اصطلاحی معنی کیا ہے؟
59. توریہ کب جائز ہے؟
60. کیا رسول اللہ ﷺ نے توریہ کیا؟ کب اور کیسے کیا؟
61. ''لقد صدق اللہ رسولہ الرویا'' سے مراد؟ واقعہ کب ہوا؟
62. سورہ الفتح کب نازل ہوئی؟
63. فتح سے مراد فتح مکہ ہے یا صلح حدیبیہ؟
64. صلح حدیبیہ کی شرائط بتائیں۔
65. تفسیر اور تاویل میں کیا فرق ہے؟
66. تاویل قطعی ہے؟
67. اکلون للسحت کی تشریح کریں۔
68. اکلون کونسا صیغہ ہے؟
69. کیا رشوت صحیح ہے؟
70. سرقہ علام/سرقہ علیہ کیا ہے؟
71. تفسیر بیضاوی اور کشاف میں فرق؟

72. زمخشری متقدم ہے یا قاضی بیضاوی؟

73. حدیث غریب کی اقسام بتائیں۔

74. بائبل اور تورات الگ الگ ہیں؟

75. کتب سماویہ پر ایمان کی تفصیل بیان کریں؟

76. علم المیراث کی تعریف کریں۔

77. مناسخہ کی وضاحت کریں۔

78. احوال بنت الابن سے کیا مراد ہے؟

79. ولھم علی ذنب فاخاف ان یقتلون میں ذنب سے کیا مراد ہے؟

80. کیا انبیاء معصوم نہیں؟ تو ذنب سے مراد؟

81. ذنب/خطا/معصیہ/سیئۃ میں کیا فرق ہے؟

82. موسیٰؑ کس زمانے میں بنی اسرائیل میں مبعوث ہوئے؟

83. کوئی حدیث مکمل سند کے ساتھ سنائیں۔

84. سند اور متن الگ الگ ہیں یا ایک؟

85. سند متن دونوں کو یا ایک کو حدیث کہتے ہیں؟

86. فقہ حنفی میں شوافع سے اختلاف زیادہ ہے؟

87. کیا اختلاف اولی اور غیر اولی کا ہے؟

88. ربا کے مسائل میں اختلاف حرمت کیوں؟

89. حدود آرڈیننس کیا ہے؟

90. حلف الفضول کیا ہے؟

91. State کو کیا کہتے ہیں؟

92. اسلامیات کی فلاسفی کیا ہے؟

93. خلع کی وجوہات بتائیں؟

94. آجکل محبت کی شادیاں 99 فیصد ناکام ہیں کیا وجہ ہے؟

95. تحقیق پر ایک آیت سنائیں؟

96. تحقیق کے ماخذ کیا ہیں؟

97. حوالہ دینے کا طریقہ بتائیں۔

سندھ پبلک سروس کمیشن 2022

انٹرویو نمبر (1) عبدالخالق عمر کوٹ سندھ سے

بندہ کو تقریباً 3 بج کر 25 منٹ پر انٹرویو روم میں بلایا گیا جاتے ہی سلام کیا اور اجازت چاہی مرکزی ممبر نے چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا میں بیٹھ گیا خود ہی تعارف پوچھ کروایا پھر پہلا سوال کیا۔

1-انڈیا بارڈر آپ سے کتنا دور ہے؟

2-آپ کے ہاں بارڈر پر ہرن کا شکار ہوتا ہے اس حوالے سے آپ کی کیا رائے ہے؟

3-ہرن کا شکار روکنے کے لیے آپ نے کیا کردار ادا کیا؟

پھر ممبر نے کہا کہ اپنے پسندیدہ عنوان پر ہمیں لیکچر دیں؟

بندہ وحی اور متعلقہ امور پر ڈھائی منٹ لیکچر دیا تو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور سبجیکٹ ایکسپرٹ کی طرف اشارہ کیا کہ آپ سوال کریں۔

سبجیکٹ ایکسپرٹ کے سوالات

1. قرآن میں غیر نبی کے لیے وحی کا لفظ کیوں استعمال ہوا ہے؟
2. وحی کی کتنی اقسام ہیں؟
3. دونوں قسموں میں فرق بتائیں؟
4. حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی حدیث بتائیں جس میں بہت سے معجزات کا ذکر ہے؟
5. قرآن کریم کا اعجاز کیا ہے؟
6. قرآن کریم کا اسلوب کیا ہے؟
7. غیر نبی کی طرف جو وحی کی جاتی ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟
8. اسلام مکمل ضابطہ حیات کیسے ہے؟

9. معاملات کی مثال دیں؟

10. معاشرتی خرابیاں کون سی ہیں؟

11. قرآن کا مقصد قرآن سے بتائیں؟

12. وحی اور الہام میں فرق کیا ہے؟

13. وحی متلو اور غیر متلو میں حقیقی فرق کیا ہے؟

14. قرآن حکیم کے اہم مضامین بتادیں؟

15. علم المخاصمہ کی قرآن سے مثال بتائیں؟

ابھی ایکسپرٹ سوال کر رہی رہے تھے کہ درمیان میں ممبر نے سوال شروع کر دیئے۔

ممبر کے سوالات

1. سندھ کمیشن ایک ممبر۔۔۔۔ وہ ممبر بننے سے پہلے کیا کرتے تھے؟

2. عمر کوٹ قلعہ کی تاریخ بیان کریں؟

3. اکبر بادشاہ کہاں پیدا ہوا؟

4. اکبر بادشاہ کے والد کا نام بتائیں؟

5. اکبر بادشاہ کے والد عمر کوٹ کیوں آئے تھے؟

6. پناہ کس نے دی تھی؟

7. عمر کوٹ کا ڈپٹی کمشنر کون ہے؟

8. عمر کوٹ کا سیشن جج کون ہے؟

9. پہلے کیا کرتے تھے؟

10. آپ ابھی کیا کر رہے ہیں؟

11. آپ جی ایس ٹی سے ایچ ایس ٹی پروموشن ہونا پسند کریں گے یا جمپ لگانا چاہتے ہیں اور کیوں؟

12. آپ نے تعلیم کہاں سے حاصل کیا؟

13. یورپ کا وہ کونسا ملک ہے جو یورپین یونین میں شامل نہیں؟

14. پاکستان کا نائب وزیر خارجہ کون ہے؟

15. کمیشن کے چیئرمین کون ہے نام بتائیں؟

16. کمیشن کے ممبرز کی تعداد اور کچھ نام بتائیں؟

17. عمر ماروی کا قصہ آپ کو معلوم ہوگا تو ماروی کہاں کی تھی گاؤں کا نام بتائیں؟

ممبر: عبدالخالق ٹھیک آپ جا سکتے ہیں۔

شکریہ ادا کیا اور واپسی کی راہ لی تقریبا 50۔3 ہو رہے تھے اور باہر سڑک پر جم کر بارش ہو رہی تھی بھاگ کر رکشہ میں پناہ لی والسلام۔

انٹرویو ایس پی ای سی سبجیکٹ: اسلامک اسٹڈیز

تاریخ: 22 مارچ 2023

عمران علی پیرزادہ

1. کیا کرتے ہیں؟

ہمیں پڑھائیں ڈیمو دیا اس ٹاپک پر .. Surah Hujurat character building

پھر 2 منٹ کے بعد کہا بیٹھ جائیں اور بیٹھ کر سارا ڈیمو جاری رکھیں۔

2. سورت حجرات میں کیریکٹر بلڈنگ پر جتنے بھی نکات ہیں وہ تفصیل سے بیان کریں؟ (آیت نمبر 11 اور 12 موجود 6 اہم نکات بیان کر دیے)

3. اس بارے میں دیگر آیات بتائیں؟

4. جو حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کہی تھین؟

5. ان آیات کا ترجمہ بتائیں۔؟

6. اسوہ حسنہ پر حدیث بتائیں؟

7. حجۃ الوداع کی اہم پوائنٹس بتائیں؟

(دور جاہلیت کی رسومات، غلام اور عورتوں کے بارے میں)

8. حج کب فرض ہوا؟
9. پہلا حج کب ادا ہوا؟
10. پہلے حج اور موجودہ حج میں کیا فرق ہے؟
11. حرم کی حدود کتنی ہے اور کون سی جگہیں حرم میں آجاتی ہیں؟
12. مشرکین کو کب حرمین سے منع کیا گیا؟
13. یہ منع کس جگہ وارد ہوئی ہے؟
14. روزہ کب فرض ہوا؟
15. روزے کی فرضیت والی آیت؟
16. وہ آیت جس میں قرآن اور رمضان ساتھ ہیں؟
17. اس آیت کا ترجمہ کریں۔
18. وہ حدیث بتائیں جس میں قرآن اور روزا ایک ساتھ ہیں؟
19. اس کا ترجمہ کریں۔
20. اکبر بادشاہ کہاں پیدا ہوا؟
21. اس کے والد کا نام؟
22. عمر کوٹ میں پیدا ہونے کا سبب؟
23. یورپی یونین میں کون سا یورپی ملک شامل نہیں؟
24. یورپی یونین میں شامل چند ملکوں کے نام؟
25. سعودی ولی عہد بتائیں؟
26. دبئ ولی عہد بتائیں
27. اسرائیل کا وزیر اعظم؟
28. فلسطین کا وزیر اعظم؟
29. اٹلی کا وزیر اعظم؟
30. 15 سے 20 منٹ تک انٹرویو جاری رہا۔ سبجیکٹ الحمد بہت اچھا رہا۔ gk کے 10 سوالوں میں 3 یا 4 آخر والے نہیں آئے۔ سارا انٹرویو انگریزی میں رہا بس کچھ سوالات ہی اردو میں ڈسکس ہوئے خصوصا والے gk

مزید انٹرویو سوالات اور اُن کے جوابات پر مثالی گائیڈ برائے انٹرویو والیو 2 میں یکجا کر دیے گئے ہیں جو کہ جلد مارکیٹ میں ہو گی۔

ان شاء اللہ

ایم فل، پی ایچ ڈی ٹیسٹ سوالات

پنجاب یونیورسٹی لاہور میں ہونے والے ایم فل اور پی ایچ ڈی پیپرز کے اہم سوالات

1. تفسیر مظہری کے اسلوب کی دو نمایاں خصوصیات لکھیں؟
2. مقابلۃ القرآن سے کیا مراد ہے؟ علوم القرآن میں مقابلہ؟
3. عہد بنو عباس کے دو مفسرین کے نام لکھیں۔؟
4. نظم قرآن مولانا حمید الدین فراہی کی دو خصوصیات لکھیں؟
5. قواعد کلیہ کی تعریف فقہاء جدیدہ کے ہاں کیا ہے؟
6. شکاگو مینول کیا ہے؟
7. راوی حدیث کی چار صفات لکھیں؟
8. صحیح لذاتہ لغۃً واصطلاحاً لکھیں؟
9. کریڈٹ کارڈ سے کیا مراد ہے؟ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟
10. اسلامی بینکاری پر دو کتب کے نام مع مصنفین؟
11. تسوید مقالہ سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں؟

12. انٹرنیٹ سے مواد کیسے تلاش کیا جاتا ہے؟ نیز نیٹ کا حوالہ کیسے دیتے ہیں؟
13. ثلاثیات بخاری سے کیا مراد ہے؟
14. احناف کے ہاں "عرف" کی اقسام لکھیں؟
15. انٹرفیتھ اور انٹرافیتھ کے مابین فرق؟
16. اسلام اور مغرب کی معاشی ترقی کا فرق؟
17. جرح وتعدیل پر دو کتب۔
18. شاہ ولی اللہ کے اسباب نزول کے چار اسباب لکھیئے۔
19. ایک اردو اور عربی تفسیر کا نام لکھیں جس میں نحوی ترکیب نمایاں ہو۔
20. بیع سلم اور بیع مرابحہ کی وضاحت کریں۔
21. مدبج اور اقران میں کیا فرق ہے؟
22. واقعہ غرانیق سے کیا مراد ہے؟
23. سید احمد کی تحریک کے چار مراحل بیان کریں۔
24. نوفلاطیت سے کیا مراد ہے؟
25. علامہ اقبال کے فلسفہ خودی کے مراحل بیان کیجئیے۔
26. مصالح مرسلہ سے کیا مراد ہے؟ کن فقہاء کا مصدر فقہ ہے۔
27. کائنات کی تخلیق کے بارے میں اسلامی نظریہ کیا ہے؟ آیت تحریر کریں۔
28. خلق قرآن کے بارے میں معتزلہ کے دو دلائل لکھیں۔
29. خطۃ البحث بمعہ مصادر مراجع (۱۲ نمبر)، اعراب (۵) اور انگلش سے اردو ترجمہ (۵) نمبر
30. مصنفین کے نام تحریر کریں: History of Islamic philosophy, ideology of Islam، نظم الاسلامیہ، القانون فی الطب، آزادیٔ تحریک ہند اور مسلمان
31. درج ذیل مصنفین کی ایک ایک کتاب کا نام لکھیے: المقری احمد بن محمد، ابن اثیر، ابن تیمیہ، گستاؤلی بان، عبدالوھاب خلاف
32. APEC اور OPEC سے کیا مراد ہے؟
33. G=20 سے کیا مراد ہے؟
34. فلسطین کے صدر اور وزیراعظم کا نام بتائیں۔
35. برصغیر کے کس ادارے نے علمی ورثے کی تاریخ کو محفوظ کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا، مثالیں بھی لکھیں۔
36. تھیور ڈھرٹزل کون تھا اور اس کی وجہ شہرت کیا تھی؟
37. اشاری تفسیر کی مثال لکھیں۔
38. علم حدیث، علم تفسیر اور علم سیرت پر ایک ایک نیا موضوع برائے تحقیق phd لکھیں اور ان میں سے کسی ایک کا خاکہ بنائیں اور کم از کم دس مصادر و مراجع الف بائی کی ترتیب کے مطابق لکھیں۔
39. مندرجہ ذیل تفاسیر کے مصنفین لکھیں: ذخیرۃ البیان فی فہم القرآن، تسہیل البیان۔
40. معارف القرآن از مفتی محمد شفیع کی تین نمایاں فقہی خصوصیات لکھیں۔
41. سانحہ یمن کے تین اسباب لکھیں۔
42. قرارداد مقاصد کے چار نکات لکھیں۔
43. علت، حکمت اور سبب میں فرق واضح کریں۔
44. علت فی السند اور علت فی المتن کی ایک ایک مثال لکھیں۔
45. کس مسلمان فلسفی نے "المدینۃ الفاضلۃ" کا تصور پیش کیا؟

46. کس مسلمان مفکر نے نظریہ ارتقا تسلیم کیا؟

47. تخلیق کائنات کا سائنسی مظہر قرآن کی کس آیت سے ثابت ہوتا ہے؟

48. گردش دولت کی ترغیب والی آیت معہ ترجمہ لکھیں۔

49. الامر للوجوب کی دلیل قرآن کریم سے دیں۔

50. خلیفہ کی حیثیت کے متعلق ایک آیت، ایک حدیث لکھیں۔

51. درج ذیل مصنفین کی ایک ایک کتاب کا نام لکھیں۔

1۔ابن حزم 2۔ابویوسف

3۔المسعودی 4۔ایڈورڈ سعید 5۔مارٹن لنگز

52. واقعہ غرانیق سے کیا مراد ہے؟

53. سید احمد کی تحریک کے چار مراحل بیان کریں۔

54. نوفلاطیت سے کیا مراد ہے؟

55. علامہ اقبال کے فلسفہ خودی کے مراحل بیان کریں۔

56. مصالحہ مرسلہ سے کیا مراد ہے، کن فقہا کا یہ مصدر فقہ ہے؟

57. "الضرورات تبیح المحضورات" سے کیا مراد ہے آیت کا حوالہ دیجیئے۔

58. کائنات کی تخلیق کے بارے میں اسلامی نظریہ کیا ہے آیت تحریر کریں۔

59. خلق قرآن کے بارے میں معتزلہ کے دو دلائل لکھیے۔

60. Reniance اور Reformation میں تاریخی اعتبار سے کیا فرق ہے؟

61. ASEAN اور SAARC کس کس کا مختلف ہے؟

62. وسطی ایشیا کی چار ریاستوں کے نام و دار الخلافہ تحریر کریں۔

63. ثلاثیات بخاری سے کیا مراد ہے؟

64. شاہ ولی اللہ کے عمرانی افکار کس کتاب میں ہیں، تین اصولوں کی نشاندہی کریں۔

65. دو مسلمان سائنسدان جنہوں نے سائنسی طریقہ تحقیق پر کام کیا؟

66. وہ نبی جنہوں نے دعوت کے راستے میں شہادت پائی۔

67. فقہ الجنائی سے کیا مراد ہے؟ اسلام کا اس کے متعلق نظریہ۔

68. مسلم عقائد اور عبادات اسلام کے بارے میں مکالمہ کرنے کے حق میں چار سطریں لکھیں۔

69. علم علل الحدیث کی تعریف کریں اور علت فی المتن کی مثال دیں۔

70. علم جرح و تعدیل کی تعریف کریں اور بتائیں کس کا ذکر مفصل آتا ہے؟

71. مصنفین کے نام لکھیں: تہافتہ الفلاسفہ، عون المعبود، عمدۃ القاری، تحفتہ الاحوذی

72. کتب کے مکمل نام لکھیں: تاریخ ابن کثیر، صحیح، تاریخ ابن سعد، تفسیر ابن کثیر۔

73. علم نباتات کے سائنسدان کا نام اور ایک مشہور کتاب لکھیں۔

74. میکاولی کی مشہور زمانہ کتاب کا نام لکھیں اور یہ بھی بتائیں کہ اس کی وجہ شہرت کیا ہے؟

75. اسلامی تاریخ میں دو کلامی تحریکوں کے نام، بانی اور مختصر تعارف لکھیں۔

76. فقہ آئمہ اربعہ کی ایک ایک منفرد خصوصیت لکھیں۔

77. استحسان سے کیا مراد ہے اور یہ کس کا مصدر قانون ہے؟

78. قواعد کلیہ کی تعریف کریں اور الحدود تندری بالشبھات سے کیا مراد ہے؟

79. شاہ ولی اللہ کا فلسفہ عمرانیات ان کی کس کتاب میں ہے اس کتاب کے تین مزید مندرجات لکھیں۔

80. کسی دو کی وضاحت کریں: اشاریہ المالک، مخطوط، معجم

81. قرآن کی تحقیق سے متعلق ایک آیت عربی متن اور اس کا مدعا بھی لکھیں۔

82. ریفرنس دینے کے دو طریقے لکھیں۔

83. امام سخاوی نے مؤرخ کے لئے کیا چار شرائط لکھی ہیں؟

84. اجتہاد پر دو آیات اور دو احادیث لکھیں۔

85. مختلف الحدیث کی تعریف اور دو مثالیں لکھیں۔

86. فتنہ خلق قرآن کا پس منظر اور معتزلہ کے اس پر دلائل لکھیں۔

87. تسوید مقالہ سے کیا مراد ہے؟

88. بلاسود بینکاری کے متبادل کون سے ہیں؟ صرف نام لکھیں۔

89. انیقیہ کی نسلوں کی اہمیت پر چار سطور لکھیں۔

90. اناجیل اربعہ کے علاوہ دو اناجیل کے نام لکھیں۔

91. طریقۃ المتکلمین سے کیا مراد ہے؟ اس کی نمائندہ دو کتب لکھیں۔

92. "امت" اور "قومیت" اور فرق چار نکات میں بیان کریں۔

93. امت مسلمہ کو درپیش دو فکری مسائل لکھیں۔

94. متجددین کے دو تفاسیر اور ان کے مصنفین لکھیں۔

95. کتمان یہود کی دو مثالیں عربی آیت کے ساتھ۔

96. درج ذیل کتب کے مؤلفین کے نام لکھیں۔

97. المواھب المدینہ تکملہ فتح الملہم،

Muhammad (PUBH) our prophet all time

Islam science and civilization

98. مختلف الحدیث پر دو کتابوں کے نام اور مصنفین کے نام لکھیں۔

99. عدت کا تعلق نکاح سے ہے یا تفریق سے، شافعیہ اور حنفیہ کا مؤقف لکھیں۔

100. دو اسالیب تحقیق لکھیں۔

101. اصول تحقیق پر دو اردو کتابیں اور مصنفین کے نام لکھیں۔

102. مقدمہ ابن خلدون کا مکمل نام لکھیں۔

103. فقہ السیرہ پر ایک کتاب مع مؤلف لکھیں۔

104. مغازی اور شمائل میں کیا فرق ہے؟

105. مندرجہ ذیل کتابیں کس کس مذہب کی ہیں؟

تالمود گاتھا گرنتھ بھگت گیتا

106. الخوارزمی کے طریقہ پیمائش کی دو نمایاں خصوصیات لکھیں۔

107. چار مصنفین کی کتب کے نام لکھیں۔ (ایک ایک)

ابن تیمیہ مولانا مودودی

شاہ ولی اللہ عبدالوھاب خلاف

108. چار کتب کے مصنفین

الفاروق تیسیر القرآن

فتوح البلدان زاد المعاد

109. "الضرر یزال" پر ایک آیت یا حدیث (عربی عبارت)

110. معاہدہ، مضاربہ اور مشارکہ سے کیا مراد ہے

مثالی والیم 2 انٹرویو تیاری

مثالی گروپ الحمدللہ پاکستان کا آن لائن تیاری کا سب سے مستند ادارہ ہے جس سے آج سینکڑوں سکالرز کامیاب ہو چکے ہیں۔ ہماری آن لائن کلاسز کو اللہ پاک نے بے پناہ کامیابیوں سے نوازا۔ پورے تین سال کی محنت میں تیار کیے جانے والے نوٹس اب مثالی گائیڈ کی کتابی شکل میں موجود ہیں۔ مثالی گائیڈ ایک بہترین اور مارکیٹ میں موجود تمام معاون کتب سے الگ پیٹرن پہ بنائی گئی ہے۔ کیونکہ ہم ریگولر تیاری کرواتے ہیں اور ہمیں اس کا اندازہ ہے کہ کس کس مضمون کو کیسے پڑھانا ہے۔

الحمدللہ مثالی گائیڈ سے سال 2022 میں 68 سوالات ppsc کے ٹیسٹ میں آئے ہیں اور پورے پاکستان میں الحمدللہ پہلا ایڈیشن پسند کیا گیا اور 1000 کاپیاں صرف چند مہینوں میں فروخت ہو چکی ہیں۔ دوسرا ایڈیشن مزید اضافہ جات کے ساتھ پیش خدمت ہے۔

مثالی والیم 2: کمیشن ٹیسٹ کے بعد دوسرا اہم مرحلہ انٹرویو ہوتا ہے اور سب سے اہم مرحلہ اور جس کے سب سے زیادہ مارکس ہوتے ہیں وہ انٹرویو ہے۔ انٹرویو کی بنیاد پر سلیکشن ہوتی ہے۔ انٹرویو کلیئر کرنا انتہائی ضروری ہے مگر اکثر سکالرز اس میں تیاری کا درست اندازہ نہ ہونے کی بنیاد پر اچھی تیاری نہیں کر پاتے جس سلسلے میں مثالی گروپ نے سکالرز کی بھرپور فرمائش پر انٹرویو کی تیاری کے لئے باقاعدہ بک کا انتظام شروع کر دیا ہے۔ جس میں انٹرویو کی مکمل تیاری، چیئر مین کے سوالات، جنرل نالج، اخبارات، کرنٹ افیئرز اور سب سے اہم fpsc.kpsc.spsc.ppsc انٹرویو 2022۔2021 کے تمام سوالات کو یکجا کر کے ان کا حل پیش کیا جا رہا ہے۔ مارکیٹ میں آج تک اس پہ کام نہیں کیا گیا۔ ایم فل پی ایچ ڈی ٹیسٹ اضلاع کی معلومات اور بہت سی معلومات پہ بنی مثالی والیم ان شاءاللہ بہت جلد پیش خدمت ہو گی۔ اللہ تعالی تمام سکالرز کو اپنی رحمت سے کامیاب فرمائے آمین۔ مثالی والیم 2 کے لئے مئی 2024 میں رابطہ کریں۔

والسلام

مثالی گروپ آن لائن اکیڈمی

لیکچرار و سبجیکٹ اسپشلسٹ اسلامیات عربی کی ریگولر تیاری کے لیے مثالی گروپ سے ہر دو ماہ بعد نئے سیشن کا آغاز ہوتا ہے۔
پاکستان کا سب سے مستند آن لائن ادارہ مثالی گروپ۔
رجسٹریشن کے لیے رابطہ کریں۔
فون: 0345-7511348 – 0300-4381348 – 0313-6788060

مثالی گائیڈ برائے لیکچرار اسلامیات کا انتخاب کیوں؟

الحمدللہ یہ کتاب مثالی گروپ کے معروف نوٹس اور ٹیسٹ سیریز اور مڈل سے لے کر بی اے اور ایم اے اسلامیات کے تمام ٹاپکس کے خلاصہ پر مشتمل ہے جس کی تیاری سے الحمدللہ مختلف ٹیسٹوں میں **450** اسکالرز ٹیسٹ میں کام یاب ہو چکے ہیں۔ لیکچرار اسلامیات کی تیاری کے لیے بہترین جامع کتاب ہے۔

عالم اسلام وسائل و مسائل	خلافتِ راشدہ	مسلم خلافتیں
مذاہب عالم	عربی گرامر	الفقہ و علوم الفقہ
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	القرآن والحدیث	تاریخ برصغیر
اسلام اور اکنامکس	اسلام اور سائنس	اسلام اور فلسفہ
اخلاق و تصوف	مطالعہ پاکستان	جنرل نالج

- آل صوبہ جات پبلک سروس کمیشن لیکچرار اسلامیات
- فیڈرل پبلک سروس کمیشن لیکچرار اسلامیات
- سی۔ایس۔ایس اسلامیات
- پی۔ایم۔ایس اسلامیات
- ایم فل، پی ایچ ڈی اسلامیات ٹیسٹ + انٹرویو
- اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات

DESIGNED BY: JAVED PRINTERS 03426832671

SPSC, PPSC, KPK انٹرویو سوالات ○ SPSC, AJK, KPK سابقہ پرچہ جات